صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۰۵	۸	او	وو
۱۰۶	۲۰	معاون	معادن
۱۰۷	۲	یا	با
۱۰۹	۸	عذاب خواہی	عذرخواہی
ایضاً	۲۶	دب	رب
۱۱۳	۲۱		کہ
۱۱۶	۲۳	نگراہنونکا	نگراہونکا
۱۲۱	۲	تفریع ابعدتفریع	تفریع بعدتفریع
۱۲۳	۱۱	اوپرتمہاری	اوپرہماری
۱۳۳	۱۳	کرنوالون	کرنیوالون
ایضاً	۳۰	ماری	ہماری
۱۳۴	۲۹	اتہہ	ساتہہ
۱۴۳	۱۴	ھو	لھو
۱۴۴	۲۲	بکریان	بکریان
۱۵۰	۹	اصافت	اضافت
۱۵۶	۲۵	ادیا	آیا
۱۶۷	۱۵	قابیت	قابلیت
۱۶۸	۵	زجل	رجل
۱۷۱	۱۶	واہنے	داہنے
۱۷۶	۱۶	زمانیین	زمانیمین
۱۸۱	۱۵	رہے	رہنے
۱۸۲	۳	کوی	کڑی
ایضاً	۲۲	او	اور
۱۸۵	۷	ٹپکون	ٹیکون
۱۸۷	۱۰	جیب	حبیب
۱۹۱	۴	مقفنی	مقفی
۱۹۵	۵	اوری	روی
۲۰۴	۳۰	گریہ دہ روزاری	گریہ وزاری
۲۱۴	۱۰	سے	ھے
۲۲۴	۱۵	جا	جا
ایضاً	۱۰	ات	بات
۲۲۸	۱۰	.	اگر

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲۲۹	۱۵	ھے	بھے
۲۳۸	۱۹	دان	دین
۲۵۹	۷	را	راہ
۲۹۱	۲۱	ھیجا	بھیجا
۲۹۵	۱۱	کونئے	کوئے
ایضاً	۱۸	کردہ	گردہ
ایضاً	۲۶	ملسوب	منسوب
۳۰۴	۱۱	آوی	آئی
۳۰۵	۱۱	پہر	بر
۳۲۳	۲۴	حلم	علم
۳۲۹	۲۷	اپنتے سامنے	آپ
۳۳۷	۲۱	او	تو
۳۳۸	۱۱	مزاج	مزاج
۳۴۰	۳	نحل	بخل
۳۶۲	۲	بھجتاتاہی	بجہاتاہی
۳۶۵	۲	وجہہ	دحیہ
۳۷۰	۲۵	حدت	عدت
۳۷۹	۲۶	وداۃ	ذات
۳۸۰	۱۳	تودہ	تودہ
۳۹۹	۸	ندب	ندب
۴۰۰	۱۳	مب	مت
۴۰۲	۲	کرینکا	کرونگا
ایضاً	۷	اسبات	اثبات
ایضاً	۸	عدو	عدد
۴۰۴	۶	واد	داد
۴۰۵	۱۵	پٹری	پڑہنی
۴۱۴	۴	نے	بتے
ایضاً		سے	سکے
۴۲۵	۲۱	وی	دی
۴۵۱	۲۱	لمحہ ملحہ	لمحہ بلمحہ

بہ عون صناع بیچون و بکمال فضل خلاق زمین و زمان درین آوان فیض رسان
این کتاب فیض انتساب گنجینہ ہدایت و عرفان خزینہ حقایق فرقان تصنیف قدوۃ السالکین و زبدۃ العارفین
و ثقۃ المفسرین و المحدثین مقبول بارگاہ صمد جناب مولنا شاہ رؤف احمد صاحب نقشبندی مجددی موسوم بہ
جلد ثانی
تفسیر مجددی
معروف بہ
۱۲۸۷
۱۳۰۵
تفسیر رؤفی
بنظر کمیابی نسخہ مذکور و کثرت شایقین ذی شعور برای افادہ عام بتصحیح تام باہتمام متوقع اجر عظیم قاضی
عبد الکریم ابن قاضی نور محمد صاحب متوطن پلیبندر و قاضی رحمت اللہ ابن قاضی فتح محمد صاحب سلمہما الوہاب
در مطبع نامی فتح الکریم واقع بمبئی مطبوع اہل جہان گردید

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

سورۂ مریم تمام مکی اٹھانوے آیتین ہین نوسو بہتر کلمے ہین ایکہزار سات سو دو حرف ہین فواصل اسکے ناصر ہین اور نظم او تطبیق اسکی ساتھہ سورہ کہف کے یہہ ہی کہ ختم اُسکا ساتھہ ذکر قصون انبیاء کے تھا ابتدا اسکی ساتھہ قصہ زکریاؑ کے ہی کٓهٰیٰعٓصٓ کاف رمز کافی کی ہی او ہے ہادی او رے یا من یجیر ولایجار علیہ کی او عین عزیز کی اور صاد صادق کی یعنے اللہ تعالےٰ جو موصوف باین صفات ہی کلام اُسکا حق ہی بیشک وشبہہ حضرت علی مرتضیٰؓ سے منقول ہی کہ بعضے دعاؤنمین پڑھتے تھے یا کہیعص یا حمعسق اس سے بھی معلوم ہوتا ہی کہ یہہ حروف مفتاح اسماء آلہی ہین بعضے کہتے ہین کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی تین صورتین ہین ایک صورت بشری ہی انما انا بشر مثلکم ایک ملکی ہی کہ ابیت عند ربی یطعمنی ویسقینی ایک حقی ہی کہ لی مع اللہ وقت لایسعنی فیہ ملک مقرب ولا نبی مرسل صورت بشری کے واسطے کلمات مرکبہ ہین جیسے قل ہو اللہ احد اور صورت ملکی کے واسطے حرف مفردہ ہین جیسے کہیعص اور صورت حقی کے واسطے کلام مبہم ہی کہ فاوحی الی عبدہ ما اوحی **بیت** وہ جہان ہین مقام ہی نہین وہان + حرف مین کچھہ کلام ہی نہین وہان + پس یہہ حروف مقطعہ رمز ہین درمیان اللہ تعالیٰ اور حبیب اُسکے کے علیہ الصلوٰۃ والسلام بعضے کہتے ہین کہ کہیعص نام ہی اس سورت کا اور مابعد اسکا اسپر مترتب ہی یعنے یہہ سورت

ذِكۡرُ رَحۡمَتِ رَبِّكَ عَبۡدَهٗ زَكَرِيَّا

سُوْرَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ تِسْعٌ وَتِسْعُوْنَ آيَةً

یاد کرنا مہربانی پروردگار تیریکا ہی بندہ اپنے زکریا کو سمجھ لیجیئے کہ زکریا
علیہ السلام انبیائے بنی اسرائیل سے تھے یہہ اولاد سلیمان علیہ السلام سے ہین اور انمین
اور سلیمانؑ مین ایک لاکھ پیغمبر ہوئے اور آٹھہ ہزار عالم اور داودؑ مین اور انمین
چھہ سو سات برسکا فرق ہی عمر انکی ایکسو پندرہ برسکی ہوئی اول نبی تھے جب
ہشتاد و چہار سالہ ہوئے رسول ہوئے اور شریعت نئی اُنپر آئی اور توریت پر
حکم کرتے تھے اور بعضون نے کہا ہی کہ عمر انکی تین سو برسکی ہوئی انکا قصہ حق تعالی
بیان فرماتا ہی اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا یاد کر جسوقت پکارا اس نے
پروردگار اپنے کو محراب بیت المقدس مین پکارنا آہستہ کہ اخلاص سے نزدیک
ہی یا وے پکار کرکے قوم سے چھپا کر کہ ننانوین برسکی انکی عمر تھی اور بی بی
بھی بوڑہی تھین فرزند مانگنے مین شرم آتی تھی یا بسبب بڑھاپے کے ضعف
آگیا تھا ہرچند پکار کر کہتی تھی کوئی نہین سنتا تھا اور وہ دعا یہہ تھی کہ کمال
نیازمندی سے قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ کہا ای رب میرے تحقیق مین
سست ہوگئین ہین ہڈیان میری اور جب ہڈیان سست ہوئین کہ سخت تر جزو بدنکی
ہین تو تمام بدن زیادہ تر سست ہوا وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا اور
شعلہ مارا سر نے بڑھاپے کا یعنے موئے سر سفید ہوگئے پیری سے قَلَمْ

کَلِمَاتُهٗ ٩٧٢ وَحُرُوْفُهٗ ١٧٠٢

اَکُنْ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا اور نہین تھا مین سچ پکارنے تیرکے ای پروردگار میرے بےنصیب اور ناامید یعنی جب دعا کی مین نے تو نے قبول فرمائی، مین خوگر اسکا ہون وَاِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَّرَآءِيْ اور تحقیق مین ڈرتا ہون وارثون اپنے سے کہ دین مین سستی نکرین اور خلافت میری امت مین میرے اچھی طرح بجا نہ لاوین پیچھے موت میرے کے پس مجھے خلف چاہیئے وَكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا اور حال یہہ ہی کہ ہی عورت میری بانجھ کہ اٹھانوین برس کی بوڑھی ہی فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا پس بخش تو مجھکو نزدیک اپنے سے فرزند کہ متولی امور دین کا ہو اور بسبب استحقاق کے يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ وارث ہووے میری امامت اور نبوت مین اور وارث ہووے آل یعقوب بن اسحاق کا یا یعقوب بن ماثان کا کہ چچا مریم کا تھا وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا اور کر دے اسکو ای پروردگار میرے شایستہ اور پسندیدہ کہ تو اسکے قول فعل سے راضی ہو یہہ دعا کر کر سجدہ مین گئے اور زاری جناب باری مین کرتے تھے کہ دعا قبول ہوئی آواز آئی يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ نِ اسْمُهٗ يَحْيٰى لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ای زکریا بتحقیق ہم خوشخبری دیتے ہین تجھکو ساتھ ایک لڑکے کے نام اسکا یحیی ہی نہین کیا ہمنے واسطے اسکے پہلے اس سے ہم نام زاد المسیر مین ہی کہ وجہ فضیلت کی انکے یہہ نہین کہ انکا کوئی ہمنام پہلے انکے نہین ہوا کیونکہ بہت ایسے ہین جنکا نام ہمنام نہین ہوا بلکہ فضیلت اس راہ سے ہی کہ اللہ تعالی نے انکا نام رکھا ماں باپ پر نہین چھوڑا امام ثعلبی نے کہا ہی کہ ذکر قبل کا اسواسطے فرمایا کہ بعد انکے اس کسیکو ظہور مین لانا چاہا کہ ساتھہ کتنے نامون خاص کے اسکو مختص کرے اور نام مبارک اسکے کہ اسم پاک اپنے سے مشتق فرماوے سو ہی کیا کہ اسم محمود اپنے سے اسم محمد بنایا اور اس نور اول کو آخر ظہور مین لایا **بیت** خدائے عرش و کرسی را ثنا محمود بےحد ہی + حبیب خلق ہی وہ اور حبیب اسکا محمد ہی + بعضے کہتے ہین سمی معنی شبیہ ہی یعنے نہین پیدا کیا ہمنے پہلے اس سے مثل اسکے اسواسطے کہ ہرگز گناہ اور قصد گناہ کا یہہ نہ کریگا قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا کہا زکریا نے ای پروردگار میرے کیونکر ہوگا واسطے میرے فرزند اور حال یہہ ہی کہ عورت میری بانجھ ہی اور تحقیق پہنچا ہون مین بڑھاپے سے تباہی کو کہ بےحد ضعف اعضا اور قوی مین آگیا ہی سمجھ لیجیئے کہ یہہ بات کچھ بعید سمجھ کر نہین کہی بلکہ پوچھا کہ مجھے جوان کریگا اسی بڑھاپے مین اپنی قدرت سے فرزند دیگا قَالَ كَذٰلِكَ کہا فرشتے نے اللہ کے حکم سے کہ ای زکریا اسیطرح بڑھاپے مین قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَّقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْـًٔا کہا پروردگار تیرے نے یہہ بڑھاپے مین فرزند دینا اوپر قدرت میرے کے آسان ہی اور تحقیق پیدا کیا مین نے تجھکو پہلے یحیی سے اور نہ تھا تو کچھ یعنے معدوم صرف تھا موجود کیا مین نے پس مین نے جو نیستی سے ہستی دکھائی تجھکو تو قادر ہون لڑکا پیدا کرنے پر دو بوڑھون سے زکریا علیہ السلام اس بشارت سے خوش ہوئے لیکن نہین جانتے تھے کہ جلد اسکا ظہور ہوگا یا دیر مین قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً کہا ای پروردگار میرے کر واسطے میرے یعنے دکھا مجھکو نشانی کہ اس سے قریب وقوع اس واقعہ کے معلوم ہو قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا فرمایا حق تعالی نے ای زکریا نشانی تیری یہہ ہی کہ نہ بولے تو لوگون سے تین رات اور دن بھی در بھی یا قدرت بات کی نہو تجھکو در آن حال کہ تندرست ہو تو لکھا ہی کہ اسیوقت زبان حرکت سے بند ہوگئی انکی فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ پس نکلے زکریا علیہ السلام اوپر قوم اپنے کے جسکی رات مین بی بی ایشاع انکی زوجہ حاملہ ہوئی مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا مصلے اپنے سے یعنے مکان دعا سے پس اشارت کی طرف انکے یہہ کہ تسبیح کرو یا نماز پڑھو صبح کو اور شام کو سمجھ لیجیے کہ تین دن اسیطرح گذرے پھر زبان اچھی ہوگئی اور یحیی علیہ السلام بعد گذرنے مدت حمل کے پیدا ہوئے اور بچپن مین ٹاٹ پہنتے تھے اور احبارون کے ساتھہ عبادت بطریق ریاضت کیا کرتے تھے یہانتک کہ اپنر وحی آئی اور حق تعالی نے فرمایا کہ يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ای یحیی پکڑ کتاب توراۃ کو ساتھہ قوت کے وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا اور دی ہمنے یحیی کو حکمت اور سمجھ توریت کی بچپن سے یعنے اس حالت مین کہ بچہ تھا تین برس کا یا سات برس کا لکھا ہی کہ لڑکون نے محلہ کے ایکدن کہ وہ تین برس کے تھے کہا کہ ای یحیی آؤ کھیلین کہا یحیی نے مجھے واسطے کھیلنے کے نہین پیدا کیا سمجھ لیجیے کہ یہہ نصیحت بڑی واسطے بیخبرون کے ہی کہ عمر غفلت مین گماتے ہین اور لہو و لعب مین گزارتے ہین اور دام فریب انما الحیوۃ الدنیا لعب ولھو مین پھنسے رہتے ہین **بیت** بازی طفلانہ چھوڑ کھیلنے کا دم نہین + آیا ہی عالم سے اور نہیں ایہہ عالم نہین وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً اور دی یحیی علیہ السلام کو رحمت اور شفقت اوپر والدین کے لوار لوگون کے اور نرمی دل اپنی طرف سے اور پاکیزگی گناہ سے اور برائیون خلق کیسے وَكَانَ تَقِيًّا اور تھا پرہیزگار یا فرمانبردار

پروردگار رہا پرہیزگار جرائم اور اوزار سے وَبَرًّا بِوَالِدَيْهِ اور خوش سلوک ساتھ ماں باپ کے فرمانبرداری اور خدمت گذاری مین وَلَمْ يَكُنْ
جَبَّارًا عَصِيًّا اور نہ تھا سرکش یعنی مارض لرنیوالا اور حکم نہ ماننے والا ماں باپ کا اور عصیان کرنیوالا پروردگار کا وَسَلَامٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ
يَمُوْتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا اور سلام ہی میر لطرف سے اوپر یحیی کے جسدن پیدا ہوا اور جسدن موا اور جسدن اٹھیگا زندہ ہوکر آخرت مین بعضے کہتے
ہین کہ مراد سلامتی یحیی علیہ السلام کے ہی جسدن پیدا ہوا مس کرنے شیطان کے سے اور جسدن موا عذاب قبر سے اور جسدن اٹھیگا دہشت اور ہول قیامت
کے سے وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ مَرْيَمَ اور یاد کر بیچ قرآن کے قصہ مریم کو کہ عمران کی بیٹی تھین ہمیشہ بیت المقدس مین رہتی تھین وقت عذر کے اپنے
خالہ کے گھر جاتی تھین پھر آجاتی تھین ایکدن احتیاج غسل کی ہوئی مکان نہانیکا تلاش کرنے لگین سو وہ حق تعالی فرماتا ہی اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ
اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا جب دور ہوئی مریم اور کنارہ کیا لوگون اپنے سے کہ خالہ اور قوم اسکی تھی مکان شرقی مین بیت المقدس سے یا خالہ کے
گھر سے ایام سرما مین واسطے نہانے کے اور وہ مکان آفتاب رو تھا فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا پس پکڑا اوری انسے پردہ کہ نگاہ کسی کی نہ
پڑے پھر جب نہاکر پوشاک پہن لی فَاَرْسَلْنَا اِلَيْهَا رُوْحَنَا پس بھیجا ہمنے طرف مریم کے روح اپنے کو کہ جبرئیل علیہ السلام ہین اضافت روح
کی طرف اپنے واسطے تشریف اور تخصیص انکی کے فرمائی فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا پس صورت پکڑ لی جبرئیل نے واسطے مریم کے آدمی تندرست کی
یعنی بعد نہانے اور لباس پہننے مریم کے جبرئیل کو ہمنے بھیجا جب اسنے مرد بیگانہ غسل خانہ مین دیکھا قَالَتْ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ
تَقِيًّا کہا مریم نے تحقیق مین پناہ پکڑتی ہون ساتھ اللہ مہربان کے شر تیرے سے اگر ہی تو پرہیزگار سمجھ لیجیے کہ یہہ کمال مبالغہ انکے پاکی اور شرم کا ہی
یعنے اگر تو مرد متقی ہی مین تجھہ سے پرہیز کرتی ہون اور پناہ طرف حق کے پکڑتی ہون پس کیونکر نہ پرہیز کرونگی اگر ایسا نہوگا اور بعضون نے کہا ہی کہ تقی
نام ایک مرد شریر کا تھا اس زمانے مین وہ عورتون کو چھیڑتا تھا قصہ اوسکا حضرت مریم نے سنا تھا گمان کیا کہ وہی نہو اس سبب اللہ سے امن چاہی پھر
جبرئیل علیہ السلام نے جو اضطراب حضرت مریم کا دیکھا قَالَ اِنَّمَا اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ کہا سوا اسکے نہین کہ مین بھیجا ہوا پروردگار تیرے کا ہون لِاَهَبَ
لَكِ غُلَامًا زَكِيًّا توکہ بخش جاؤن تجھہ کو لڑکا پاکیزہ قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلَامٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ وَّلَمْ اَكُ بَغِيًّا کہا مریم نے کیونکر
ہوگا واسطے میرے لڑکا اور نہین ہاتھہ لگایا مجھہ کو کسی آدمی نے اور نہین مین بدکار قَالَ كَذٰلِكِ کہا جبرئیل نے اسیطرح ہی کہ تو کہتی ہی کسی نے مجھکو نہین
مس کیا لیکن قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ فرمایا پروردگار تیرے نے یہہ کام یعنے بن باپ کے بیٹا دینا اوپر میرے آسان ہی مین تجھے فرزند دونگا توکہ تو
اوپر قدرت میری کے دلیل پکڑے وَلِنَجْعَلَهٗ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا اور توکہ کرین ہم اسکو نشانی واسطے لوگون کے کہ اسمین فکر کرکے قدرت ہماری
پہچانین اور توکہ کرین ہم اسکو سبب بخشش کا اپنے طرف سے واسطے اُن لوگون کے جو اسپر ایمان لاوین وَكَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا اور ہی بن باپ
کے پیدایش اسکی کام مقرر کیا گیا اور لوح محفوظ مین لکھا ہی پھر جبرئیل نے پاس آکر آستین مین یا گریبان مین یا دہان مین انکے پھونکا فَحَمَلَتْهُ
فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا پس حاملہ ہوگئی اسیدم ساتھہ عیسی علیہ السلام کے پس دور ہوئی اور جا پڑی ساتھہ عیسی کے یعنے اسدم کہ پیٹ مین
اسکے تھا مکان دور کی مین شہر ایلیا سے یعنے پہاڑ مین کہ شہر سے شرق کیطرف تھا یا جنگل مین کہ شہر سے چھہ کوس تھا اور بعد نو مہینے کے حضرت عیسی
پیدا ہوئے اور بعضے کہتے ہین کہ حمل اور وضع ایکساعت مین ہوا زاد المسیر مین ہی کہ نو ساعت مین ہوا مقاتل نے کہا ہی کہ ایکساعت مین خلق ایکساعت مین تصویر ایکساعت مین
وضع ہر تقدیر پر جب حضرت عیسی پیدا ہونے لگے فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ پس لے آیا مریم کو درد زہ طرف تنہ درخت خرما کے کہ خشک کھڑا تھا
شاخین گر گئی تھین بیٹھہ اُس سے لگا کر قَالَتْ يٰلَيْتَنِيْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ نَسْيًا مَّنْسِيًّا کہا مریم نے ای کاشکے مین مرگئی ہوتی پہلے اس سے اور
ہوتی مین بھولی بھلائی کہ مجھے کوئی نجانتا اب سب مجاور بیت المقدس کے مجھے پہچانتے ہین کہ انکے امام کی بیٹی ہون زکریا علیہ السلام نے مجھے پالا ہی مین باکرہ ہون
ابھی بیاہ نہین ہوا اور اب جو فرزند جنتی ہون اس شرمندگی سے کدہر جاؤن کیا کرون **نظم** زمین پھٹے تا کہ مین سماؤن ÷ ہوا سے یا اوڑہ سمایہ جاؤن ÷ نہین
بن آتی ہی کچھہ کہون کیا ÷ کسے یہہ حال تباہ بتاؤن ÷ فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَآ اَلَّا تَحْزَنِيْ پس پکارا مریم کو نیچے اسکے سے عیسی نے یا فرشتے نے درخت
کے نیچے سے یہہ کہ مت غم کہا اور مرنا اپنا مت چاہ اور من تحتہا بھی قرات ہی یعنے اس شخص نے کہا جو نیچے اسکے تھا یعنے شکم مین اسکے مراد عیسی علیہ السلام ہین

انھون نے پکارا کہ مت اندوہگین ہو قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا تحقیق کردیا ہی پروردگار تیرے نے نیچے قدم تیرے کے چشمہ اسمین سے پانی بہتا اور نہا ناو هُزِّي
إِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسَاقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ۝ اور ہلا طرف اپنے تنے کھجور کے کو کہ خشک ہی ڈالے گا او پر تیرے کھجور تر و تازہ فَكُلِي وَاشْرَبِي وَقَرِّي
عَيْنًا پس کھا خرمے تر اور پی پانی تازہ اور ٹھنڈی کر آنکھ کو ساتھہ فرزند کے یا خوش دل ہو سبز ہونے درخت کے سے اور پھل لانے اسکے سے کہ مناسب تیرے احوال کے ہی
کیونکہ جو قادر ہی سوکھے درخت کے تئین سبز کرنیکا اور پھل نکالنے کا ہی اُسے قدرت بن باپ کے بیٹا دینے کی بھی ہی پہر حق تعالی نے فرشتون کو بھیجا وہ حضرت مریم کے گرد آئے
اور عیسی علیہ السلام پیدا ہوئے انکو لیکر حریر بہشتی مین لپیٹ کر حضرت مریم کے گود مین لٹا دیا اور آواز آئی فَإِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ أَحَدًا پس اگر دیکھے تو آدمیون سے کسی
کو اور تجھہ سے پوچھے کہ یہہ بیٹا کہان سے لائی فَقُولِي إِنِّي نَذَرْتُ لِلرَّحْمَٰنِ صَوْمًا فَلَنْ أُكَلِّمَ الْيَوْمَ إِنْسِيًّا پس کہہ تحقیق مین نے نذر کیا ہی واسطے خدا کے روزہ
اور روزہ انکا ترک کلام اور طعام کا تھا پس ہرگز نہ بولونگی آج کے دن کسی آدمی سے بلکہ فرشتون سے باتین کرونگی یا اللہ سے مناجات کرونگی سمجھہ لیجیے کہ اسقدر بات کہنی
واسطے اخبار نذر کے تھی یا اشارہ سے لکھا ہی کہ جب مسجد والون نے حضرت مریم کو محراب مین نہ پایا تلاش کرنے لگے کسی نے کہا کہ فلانے جنگل مین ہمنے دیکھا ہی قوم کے
لوگ انکے وہان گئے حضرت مریم نے جو لوگون کو دیکھا عیسی علیہ السلام کو اٹھا کر انکی طرف متوجہ ہوئے فَأَتَتْ بِهِ قَوْمَهَا تَحْمِلُهُ پس آئی ساتھہ عیسی کے قوم اپنے مین
گود مین لئے اسکو یا لائی مریم عیسی علیہ السلام کو قوم اپنے مین اٹھائے اسکو جب نظر لوگون کی اسپر پڑی قَالُوا يَا مَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْئًا فَرِيًّا کہنے لگے ای مریم البتہ تحقیق
لائی تو ایک چیز عجب یا زشت کہ تیرے قوم مین ایسا واقعہ کسی سے نہین ہوا يَا أُخْتَ هَارُونَ مَا كَانَ أَبُوكِ امْرَأَ سَوْءٍ وَمَا كَانَتْ أُمُّكِ بَغِيًّا ای بہن
ہارون کی نہ تھا باپ تیرا عمران آدمی برائی کا اور نہ تھی مان تیری حسنہ بنت فاقود بدکار اور تو باوجود ایسی ماں باپ کے فرزند بن پدر کے کہان سے لائی سمجھہ لیجیے کہ ہارون نام حضرت
مریم کے بھائی کا تھا یا ہارون ایک مرد صالح تھا بنی اسرائیل مین کہ صلاحیت مین ضرب المثل تھا یا فاسق تھا اہل فسق مین ضرب المثل تھا اور عمران نام حضرت مریم کے باپ کا
تھا وہ امام مسجد اقصی کے تھے اور اشراف احبار تھے غرض جب لوگ انکو ملامت اور طعن کرنے لگے فَأَشَارَتْ إِلَيْهِ پس مریم نے اشارت کی طرف عیسی کے کہ اس سے پوچھو
قَالُوا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا کہا انھون نے کیون کر کلام کرین ہم اس شخص سے کہ ہی بیچ گود کے بچہ نہ خطاب سمجھہ سکتا ہی نہ جواب دیسکتا ہی
لکھا ہی کہ عیسی علیہ السلام پستان منہہ مین لئے دودھ پیتے تھے یہہ باتین سنکر دودھ چھوڑ کر زبان فصیح سے قَالَ إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ کہا تحقیق مین بندہ اللہ کا
ہون آتَانِيَ الْكِتَابَ وَجَعَلَنِي نَبِيًّا دی ہی مجھکو کتاب یعنے حکم کیا ازل مین کہ انجیل مجھکو دی اور ثعلبی نے کہا ہی کہ تعلیم کی ہی مجھکو توریت شکم مادر مین
اور کیا ہی مجھکو پیغمبر لکھا ہی کہ اسوقت دو پیغمبر تھے اور کلام اعجاز کی راہ سے کرتے تھے وَجَعَلَنِي مُبَارَكًا أَيْنَ مَا كُنْتُ اور کیا ہی مجھہ کو برکت اور نفع والا
جہان ہوئین وَأَوْصَانِي بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ مَا دُمْتُ حَيًّا اور حکم کیا ہی مجھہ کو ساتھہ پڑھنے نماز کے اور دینے زکوۃ کے جبتک ہون مین جیتا وَبَرًّا بِوَالِدَتِي
اور خوش سلوک ساتھہ مان اپنی کے وَلَمْ يَجْعَلْنِي جَبَّارًا شَقِيًّا اور نہ کیا مجھکو سرکش بدبخت کہ خلق کو رنج دون اور مان کا کہا نہ مانون وَالسَّلَامُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُ
وَيَوْمَ أَمُوتُ وَيَوْمَ أُبْعَثُ حَيًّا اور سلام اللہ کا ہی مجھہ پر جیسے یحیی علیہ السلام پر تھا جسدن پیدا ہوا مین اور جسدن مرونگا مین اور جبدن اٹھونگا مین
زندہ ہو کر یا سلامتی ہی اوپر میرے دن ولادت اور موت اور بعث کے ذَٰلِكَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ یہہ جو مذکور ہوا عیسی بیٹا مریم کا ہی نہ وہ کہ نصاری
بیٹا اللہ کا کہتے مین قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِي فِيهِ يَمْتَرُونَ کہتے ہین ہم بات حق کی وہ جو بیچ اسکے شک کرتے ہین یہود کہ قصہ عیسی علیہ السلام مین باتین نالایق
لگاتے ہین یا نصاری بیٹا اللہ کا کہتے ہین مَا كَانَ لِلَّهِ أَنْ يَتَّخِذَ مِنْ وَلَدٍ سُبْحَانَهُ نہین ہی لایق واسطے اللہ کے یہہ کہ
پکڑے اولاد کیونکہ ولد جنس والد سے چاہیے اور وہ جنسیت سے منزہ ہی پاکی ہی اوسکو اولاد پکڑنے سے إِذَا قَضَىٰ
أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ جب مقرر کرتا ہی کچھہ کام اور چاہتا ہی کہ کسیکو عدم سے وجود مین لاوے پس سوا
اسکے نہین کہ کہتا ہی اسکو ہو پس ہو جاتا ہی بیدرنگ وَإِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ اور تحقیق اللہ پروردگار میرا اور پروردگار
تمھارا ہی پس عبادت کرو اسکو اور غیر اسکے کو مت پوجو هَٰذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ یہہ ہی راہ سیدھی بہشت کو پہنچانیوالی
فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ پس اختلاف کیا فرقون نے درمیان اپنے یعنے یہود اور نصاری
نے حضرت عیسی علیہ السلام کی جناب مین یہود تفریط کرنے لگے ترسا تین فرقے ہو گئے نسطوریہ عیسی کو ابن اللہ کہنے لگے اور یعقوبیہ اللہ اور

ملکا یہ ثالث ثلثہ فَوَیۡلٌ لِّلَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا مِنۡ مَّشۡہَدِ یَوۡمٍ عَظِیۡمٍ پس وائے ہی واسطے اُن لوگونکے کہ کافر ہوئے حاضر ہونے دن بڑیکے سے کہ
قیامت ہی یا مشاہدۂ ہول اس دنکے سے اَسۡمِعۡ بِہِمۡ وَاَبۡصِرۡ یَوۡمَ یَاۡتُوۡنَنَا کیا خوب سنتے ہونگے کافر اور کیا خوب دیکھتے ہونگے جسدن آوینگے ہمارے
پاس لیکن نفع نہ کریگا انکا دیکھنا اور سننا یعنے مواعید الٰہی کو دیکھینگے اور یقین سکے اوپر کچھ فایدہ نہوگا اور بعضے کہتے ہین کہ یس کلام تہدید تمام ہی یعنے اسدن
کیا سننے والے ہونگے باتین وحشت ناک اور کیا دیکھنے والے ہونگے دہشت اور عذاب لٰکِنِ الظّٰلِمُوۡنَ الۡیَوۡمَ فِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ لیکن ظالم آج کے دن بیچ گمراہی
ظاہر کے ہین وَاَنۡذِرۡہُمۡ یَوۡمَ الۡحَسۡرَۃِ اِذۡ قُضِیَ الۡاَمۡرُ اور ڈرا کفار مکہ کو دن پچتانے کے سے کہ بد کار پچتاوینگے کہ کیون گناہ کئے اور نیک کار حسرت
کرینگے کہ کیون کار صواب بہت نہ کئے جسوقت کہ مقرر کیا جاویگا کام اور لیا جاویگا حساب اور حکم ہوگا کہ فریق فی الجنۃ وفریق فی السعیر الیسا دن آتا ہی وَہُمۡ فِیۡ
غَفۡلَۃٍ وَّہُمۡ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ اور وہ بیچ غفلت کے ہین اسدن سے اور وہ نہین ایمان لاتے اسدن پر اِنَّا نَحۡنُ نَرِثُ الۡاَرۡضَ وَمَنۡ عَلَیۡہَا وَ
اِلَیۡنَا یُرۡجَعُوۡنَ تحقیق ہم وارث ہونگے زمین کے اور اس کسی کے کہ ہی اوپر اسکے یعنے سب فانی ہوجاوینگے ایک ہمین باقی رہینگے اور طرف ہمارے پھیرے
جاوینگے بعد موت کے وَاذۡکُرۡ فِی الۡکِتٰبِ اِبۡرٰہِیۡمَ اور یاد کر واسطے قوم اپنے کے بیچ قرآن کے قصہ ابراہیم علیہ السلام کو کہ سب ملتون والے اسکی فضیلت
کا اقرار کرتے ہین اور مشرکان عرب اسکی اولاد ہونے سے فخر کرتے ہین پس اسکے توحید کی بات بیان کر اِنَّہٗ کَانَ صِدِّیۡقًا نَّبِیًّا تحقیق وہ تھا بہت سچا
پیغمبر اِذۡ قَالَ لِاَبِیۡہِ یٰۤاَبَتِ لِمَ تَعۡبُدُ مَا لَا یَسۡمَعُ وَلَا یُبۡصِرُ وَلَا یُغۡنِیۡ عَنۡکَ شَیۡئًا یاد کر اسکو جسوقت کہا واسطے باپ اپنے آذر بن ناحور کے
ای باپ میرے کیون عبادت کرتا ہی تو اس چیز کو کہ نہ سنے دعا تیری اور نہ دیکھے عاجزی تیری اور نہ دفع کرے تجھ سے کچھ ضرر یا نہ نفع دے تجھ کو بدفع شر
یٰۤاَبَتِ اِنِّیۡ قَدۡ جَآءَنِیۡ مِنَ الۡعِلۡمِ مَا لَمۡ یَاۡتِکَ فَاتَّبِعۡنِیۡۤ اَہۡدِکَ صِرَاطًا سَوِیًّا ای باپ میرے تحقیق آیا ہی طریق وحی میرے پاس علم جو کچھ
نہین آیا تیرے پاس پس پیروی کر میری دکھلاؤنگا مین تجھکو راہ سیدھی کہ مقصود کو پہنچاویگی اسکو جو اسمین چلیگا یٰۤاَبَتِ لَا تَعۡبُدِ الشَّیۡطٰنَ ای باپ میرے
مت عبادت کر شیطان کی اور اسکا کہنا فرمانی خدا مین مت مان اِنَّ الشَّیۡطٰنَ کَانَ لِلرَّحۡمٰنِ عَصِیًّا تحقیق شیطان ہی واسطے اللہ کے نافرمان اور
ایک نافرمانیون مین سے اسکے یہہ ہی کہ آدم کو سجدہ نہ کیا یٰۤاَبَتِ اِنِّیۡۤ اَخَافُ اَنۡ یَّمَسَّکَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحۡمٰنِ فَتَکُوۡنَ لِلشَّیۡطٰنِ وَلِیًّا ای باپ
میرے تحقیق ڈرتا ہون یہہ کہ لگ جاوے تجھکو عذاب اللہ کیطرف سے بسبب متابعت شیطان کے پس ہوجاوے تو واسطے شیطان کے دوست یعنے ہم نشین اسکا
لعنت مین اور ہم قرین اسکا عذاب مین قَالَ اَرَاغِبٌ اَنۡتَ عَنۡ اٰلِہَتِیۡ یٰۤاِبۡرٰہِیۡمُ کہا ابراہیم کو باپ نے ابراہیم کے کیا اعراض کرتا ہی تو عبادت
معبودون میریکے سے ای ابراہیم لَئِنۡ لَّمۡ تَنۡتَہِ لَاَرۡجُمَنَّکَ وَاہۡجُرۡنِیۡ مَلِیًّا البتہ اگر نہ باز آویگا تو مخالفت سے یا عیب اور مذمت اُنکے سے البتہ
سنگسار کرونگا مین تجھ کو یا دشنام دونگا مین تجھکو اور چھوڑ جا مجھ کو مدت تک تو کہ مار دہاڑ میرے سے بیغم ہو قَالَ سَلٰمٌ عَلَیۡکَ کہا ابراہیم علیہ السلام
نے کہ سلام ہی اوپر تیرے مین چلا بعضون نے کہا کہ مقابل سخت کلام کے آپنے سلام کیا کہ شاید مؤثر ہو کر ایمان لائے بعضون نے لکھا ہی کہ جب ابراہیم
علیہ السلام چلے باپ نے اُنکے کہا کہ سفر سے مت ڈر خدا اچھا رکھتا ہی تو وہ تجھے برباد نہین کریگا ابراہیم علیہ السلام امیدوار اسکے ایمان لانیکے ہوئے
سلام کیا اور کہا سَاَسۡتَغۡفِرُ لَکَ رَبِّیۡ شتاب بخشش مانگونگا مین واسطے تیرے پروردگار اپنے سے سمجھ لیجئے کہ بخشش مانگنی واسطے کفار کے توفیق چاہنی ہی
اللہ سے اسکے ایمان کی کہ سبب مغفرت کا ہی اِنَّہٗ کَانَ بِیۡ حَفِیًّا تحقیق اللہ ہی ساتھ میرے مہربان اور مجھ سے دعا قبول کرنیکا وعدہ کیا ہی اسنے وَاَعۡتَزِلُکُمۡ
اور چھوڑ دونگا مین تمکو مراد آذر اور اور بت پرست ہین انکو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کہا کہ کنارہ کش ہونگا مین تم سب سے وَمَا تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ
اور اس چیز سے کہ پکارتے ہو تم سوا اللہ کے کہ بت ہین وَاَدۡعُوۡا رَبِّیۡ اور پکارونگا پروردگار اپنے کو اور اسکی عبادت کرونگا ساتھ یگانگی کے عَسٰۤی اَلَّاۤ
اَکُوۡنَ بِدُعَآءِ رَبِّیۡ شَقِیًّا شتاب ہین کہ نہون مین ساتھ پکارنے پروردگار اپنے کے بے نصیب اور ناامید بیت امیدوار ہون اسکے کرم سے مین رافت
کہ جسکا عام ہی انعام اور رہی فضل عمیم ✤ لکھا ہی کہ ابراہیم علیہ السلام بابل سے کوہستان فارسی مین آکر سات برس سیر کرتے پھر جب باپ انکا مرا اور تنہا نہ
متعلق اور کے ہوا پھر بابل مین آئے اور مذمت بتونکی کی اور اسی نوبت مین بتونکو بھی توڑا اور آتش نمرود بھی اُنپر سرد ہوئی اور بی بی سارہ اور لوط علیہ السلام کو
لیکر شام کو گئے حق تعالیٰ اس جانے کی بات بتاتا ہی کہ فَلَمَّا اعۡتَزَلَہُمۡ وَمَا یَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ وَہَبۡنَا لَہٗۤ اِسۡحٰقَ وَیَعۡقُوۡبَ پس جب

ع

چھوڑ دیا ابراہیم علیہ السلام نے بت پرستونکو اور اس چیز کو کہ عبادت کرتے تھے وہ جسکی سوا اللہ کے دیا ہم نے اسکو بی بی سارہ سے فرزند کہ اسحاق نام تھا اور یعقوب
کہ اسحاق کا بیٹا تھا وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا اور ہر ایک کو کیا ہمنے پیغمبر وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّن رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا اور دیا ہمنے
انکو بخشش اپنے سے بعضون نے کہا ہی کہ مراد رحمت سے مال اور اولاد ہی کہ انکو دی اور کی ہمنے واسطے انکے زبان اسی کی بلند درمیان لوگون کے یہ اشارہ
طرف اجابت دعا ابراہیم علیہ السلام کے ہی جیسے کہ کہا واجعل لی لسان صدق فی الآخرین وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ مُوسَىٰ اور یاد کر بیچ قرآن کے قصہ موسیٰ
علیہ السلام کو إِنَّهُ كَانَ مُخْلَصًا وَكَانَ رَسُولًا نَّبِيًّا تحقیق وہ تھا خالص کیا گیا نقصا ن اور برائیون سے اور تھا بھیجا گیا اللہ کیطرف سے
خبر دینے والا خلق کو اللہ کی باتون کی رسول کو نبی پر مقدم باوجودیکہ اخص اور اعلیٰ ہی اسواسطے کیا کہ پہلے اللہ نے انکو بھیجا پھر انھون نے خلق کو آگاہ کیا وَ
نَادَيْنَاهُ مِن جَانِبِ الطُّورِ الْأَيْمَنِ وَقَرَّبْنَاهُ نَجِيًّا اور پکارا ہمنے موسیٰ کو کنارے طور کے سے جو بہت برکت والا تھا یا داہنے طرف موسیٰ کے سے
اور نزدیک کیا ہمنے اسکو بارگاہ قرب اپنے مین درانحال کہ باتین بھید کی کرتا تھا ہم سے بعضون نے لکھا ہی کہ موسیٰ علیہ السلام کو آسمانون سے گذارا حجابون
سے پرے لیجا وہان پہنچایا کہ آواز قلمون کی جو توریت لکھتے تھے انھون نے سنی امام ثعلبی نے کہا ہی کہ درمیان اللہ کے اور موسیٰ کے نہ تھا مگر ایک حجاب
کشف الاسرار والے نے کہا ہی کہ موسیٰ علیہ السلام کو روش اور کشش دونون دین روش کا اشارہ ولما جاء موسیٰ لمیقاتنا ہی اور کشش کا کنایہ وقربناہ
نجیا ہی روش پر خطر ہی کشش بیخطر روش سلوک ہی کشش جذب سلوک تفرقہ ہی جذب جمعیت سلوک آپ جاتا ہی جذب لیجاتا ہی **بیت** وہ آپ جا پہنچین
کہان جو بات بلوانے مین ہی ✿ فرق زمین و آسمان جانے مین لیجانے مین ہی وَوَهَبْنَا لَهُ مِن رَّحْمَتِنَا أَخَاهُ هَارُونَ نَبِيًّا اور دیا ہم نے
موسیٰ کو مہربانی اپنے سے بھائی اسکا ہارون پیغمبر وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِسْمَاعِيلَ اور یاد کر بیچ قرآن کے قصہ اسمعیل علیہ السلام کو إِنَّهُ كَانَ
صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُولًا نَّبِيًّا تحقیق وہ تھا سچا وعدہ کا اور بھیجا گیا طرف خلق کے خبر دینے والا اللہ کیطرف سے لکھا ہی کہ کسی سے وعدہ
کیا تھا کہ مین اس مکان مین ہون جب تک تو آوے تین دن تک وہ نہ آیا اور حضرت اسمعیلؑ وہین رہے سوا چھال درخت کے کچھ نکھایا وَكَانَ يَأْمُرُ
أَهْلَهُ بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ اور تھا اسمعیل حکم کرتا اہل اپنے کو یا سب امت اپنے کو ساتھ نماز کے کہ اشرف عبادات بدنیہ ہی اور ساتھ زکوٰۃ کے کہ اعلائے
عبادات مالیہ ہی وَكَانَ عِندَ رَبِّهِ مَرْضِيًّا اور تھا نزدیک پروردگار اپنے کے پسندیدہ بسبب استقامت اقوال اور افعال کے وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ
إِدْرِيسَ اور یاد کر بیچ قرآن کے قصہ ادریس علیہ السلام کو کہ پردادا نوح علیہ السلام کے اور پوتے چار واسطون سے شیث علیہ السلام کے
تھے نام انکا اخنوخ تھا درس علم کا بہت کہتے تھے اسواسطے ملقب بادریس ہوئے اول جنھنے کہ قلم سے لکھا اور نجوم بیان کیا اور سینا لباس کا نکالا
وہی تھے تیس صحیفے انپر اترے تھے جامع الاصول مین ہی کہ سو برس پہلے وفات حضرت آدم علیہ السلام کے سے وہ پیدا ہوئے تھے إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا
نَّبِيًّا تحقیق وہ تھا سچا نبی وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا اور چڑھا لیا ہمنے اسکو مکان بلند مین کہ شرف نبوت اور درجہ قرب ہی یا بہشت ہی یا آسمان
چہارم ہی چنانچہ حدیث معراج مین ہی کہ ملاقات انکی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آسمان چہارم پر یا بہشت مین شب اسری واقع ہوئی جیسا کہ تفسیر
سورۂ بنی اسرائیل مین لکھا گیا ہی اور رفع ادریس علیہ السلام مین طرح طرح کی خبرین ہین ابن عباسؓ سے منقول ہی کہ ایکدن ادریس علیہ السلام نے
آفتاب کی گرمی دیکھکر جناب الٰہی مین دعا کی کہ خدایا اسقدر سورج مجھ سے دور ہی تسپر بھی گرمی سے اسکے مین نزدیک جلنے کے ہون جو فرشتہ اسکو
اٹھائے ہی اسکا کیا حال ہوگا بوجھ آفتاب کا اس سے ہلکا کر اور حرارت سے اسکے اسکو بچا اللہ تعالیٰ نے دعا انکی قبول کی اس فرشتے نے دوسرے
دن اپنی جان سبک پائی اور گرمی بھی کچھ ادراک مین نہ آئی سبب اسکا جناب الٰہی سے پوچھا خطاب ہوا کہ بندے میرے ادریس نے تیرے حق مین
دعا کی یہ اسکا اثر ہی وہ فرشتہ اجازت لیکر زیارت کو ادریس علیہ السلام کے زمین پر آیا اور انکے التماس سے اپنے پرونپر انکو بٹھا آسمان
چہارم پر لیگیا اور نزدیک مطلع آفتاب کے پہنچایا پھر ادریس علیہ السلام کے بموجب کہنے کے عزرائیل سے انکی عمر اور موت کا پوچھا عزرائیل نے
کہا نزدیک مطلع آفتاب کے وفات پاوینگے اس فرشتے نے جو پھر آکر دیکھا بلبل روح انکا گلستان قدس کو پرواز کر گیا تھا اور ایک روایت مین
ہی کہ ملک الموت کثرت عبادت انکی سنکر مشتاق دیدار ہوکر جناب الٰہی سے اجازت لیکر زمین پر آئے اور بامر الٰہی اور التماس انکے کی سے

سجدہ

انکی جان قبض کی پھر حقتعالی نے انکو جلایا اور عزرائیل کو فرمایا وہ آسمان پر لے گئے دوزخ دکھا کر بہشت مین داخل کیا پھر وہان سے نہین نکلے اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ یہہ گروہ انبیا کا کہ مذکور ہوئے زکریا سے ادریس تک علی نبینا وعلیہم الصلوٰۃ والسلام وہ ہین کہ انعام کیا ہی اللہ تعالی نے اوپر اُنکے ساتھہ انواع الواع کے نعمتون کے دین اور دنیا مین اور ساتھہ اقسام اقسام کے فضیلتون کی صورت اور معنی مین پیغمبرون سے یعنے وہ کہ یہہ پیغمبر مین اولاد آدم کے سے کہ ادریس وغیرہ ہین علیہم السلام وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ اور ان لوگون سے کہ چڑھایا تھا ہمنے کشتی مین ساتھہ نوح علیہ السلام کے اور وہ غیر ادریس علیہ السلام کے ہین وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْرَآءِيْلَ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا اور اولاد ابرہیم علیہ السلام کے سے اور یعقوب علیہ السلام کیسے اور اُن لوگون سے کہ راہ دکھائی ہی ہمنے انکو طرف حق کے اور کھینچ لیا ہی ہمنے انکو اپنی طرف اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا جب پڑھی جاتی ہین اوپر انکے آیتین اللہ کی کہ پڑھتے ہین درانحال کہ سجدہ کرنیوالے ہوتے ہین اللہ کو اور رونے والے ہوتے ہین خوف اسکے سے سمجھہ لیجیے کہ رونے کو ساتھہ سننے اور پڑھنے قرآن کے مناسبت ہی خاص چنانچہ حدیث مین وارد ہی کہ کلام اللہ پڑھو اور رو ؤ اگر رونا نہ آوے تکلف سے آنسو بہاؤ **بیت** شوق دیدار خدا مین روئیے + بیکل وبیتاب ومضطر ہوئیے + اسکا جو دیدار مشکل ہی یہان + یعنے رافت ہم کہان اور وہ کہان + ہم مین سرتا پا ہی نقصان وزوال + اور وہ ہی لایزال وباکمال + ہم ہین حادث اور ذات اسکی قدیم + ہم لئیم اور شان اسکی ہی کریم + پس کلام اسکا پڑھین زاری کے ساتھہ + چارہ چاہین اپنا ناچاری کے ساتھہ + جوش مین تا بحر بخشش اسکا آوے + راہ سیدھی اپنے جانب کی دکھائے + ایک مرد صالح نے حضرت کو خواب مین دیکھا کہ حضور مین قرآن پڑھتا ہون آپ نے فرمایا کہ ای صالح ہذہ القراۃ فاین البکاء کلام دوست شوق انگیز ہوتا ہی اور آتش شوق جب دل مین پڑتی ہی سینہ جلکر آنسو ٹپک پڑتے ہین واذا سمعوا ما انزل الی الرسول تری اعینہم تفیض من الدمع **بیت** جب ذکر تیرا آوے تو جی آہ جلاوے + جب نام تیرا لیجیے تو آنسو نکل آوے + سمجھہ لیجیے کہ یہہ پانچوان سجدہ ہی محی الدین ابن عربی نے اسکو سجدۂ انعام عام کہا ہی اور اسپر جو کہ یہہ متفرع ہی اسیکو کر یہ فرح اور سرور بنایا ہی کیونکہ رحمان کے رحمت سبب لطف اور کرامت ہی اور موجب خوشی اور مسرت پس ثمرہ اسکا طرب ہی نہ تعب انتاج رحمت رحمان ہی موجب فرح وسرور جان ہی فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ پس جانشین ہوئے پیچھے انکے اولاد بُری کہ ضایع کیا انھون نے نماز کو یعنے ترک کیا اور پیروی کی شہوتون کی اور آرزؤنکی اپنے نفس کی کہ میخواری اور زناکاری اور سوا اسکے ہی فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا پس شتاب دیکھینگے جزا گمراہی اور تبہ کاری کی یا ملاقات کرینگے عذاب اور زیان سے یا غی نام کوئے کا ہی دوزخ مین کہ اہل دوزخ عذاب اسکے سے بخدا پناہ پکڑتے ہین یا نام مکان کا ہی کہ دوزخ والے اسکے ڈر سے ہر دن چار سو مرتبہ اللہ تعالی سے پناہ مانگتے ہین یا وادی ہی جہنم مین آگ اسکی تیز تر اور عذاب اسکا سخت تر ہی جو نماز نہ پڑھیگا اور متابعت اپنے شہوتون کی کریگا اسکو وہان لیجاوینگے اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْـًٔا مگر جسنے توبہ کی گناہون سے اور ایمان لایا دل وزبان سے اور کام کئے اچھے پس یہہ لوگ تائب اور مومن داخل ہونگے بہشت مین یا داخل کئے جاوینگے بہشت مین یدخلون بصیغۂ معلوم اور مجہول دونون قرات ہین حفص کی اول ہی اور نہ ظلم کئے جاوینگے کچھہ ثواب اپنے سے یعنے جزا مین انکے نقصان نکرینگے اور جن جنتون مین وہ جاوینگے وہ کیسے ہونگے جَنّٰتِ عَدْنِ ِ الَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَيْبِ بہشتین ہمیشہ رہنے کے ہین وہ جو وعدہ کیا ہی رحمن نے ساتھ انکے بندون اپنے سے ساتھہ غیب کے یعنے بہشت غایب ہی انسے یا یہہ غایب ہین بہشت سے اور جو وعدہ کیا ہی تو غیبت کا کچھہ ڈر نہین اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا تحقیق ہی وعدہ اللہ کا آنیوالا یعنے وعدہ کئے گئے جو بہشت ہی آنیوالی ہی اور مومن اسمین داخل ہونیوالے ہین لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا اِلَّا سَلٰمًا نہ سنینگے بہشتی بیچ بہشت کے بات بیہودہ لیکن سنینگے سلام اللہ تعالی سے یا فرشتون سے یا آپسمین ایک دوسرے سے وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا اور واسطے انکے ہی رزق انکا بیچ بہشت کے صبح اور شام جیسے یہان دنیا مین . دوبار کھاتے ہین یا مراد صبح وشام سے دوام ہی اور بہشت مین اگرچہ دن رات نہین لیکن نشانیون سے مقدار دن رات کے معلوم ہوگی اور عین المعانی مین ہی کہ رات کا وقت پردے چھٹنے سے اور دروازے بند ہونیسے دریافت ہوگا اور دن کا زمانہ پردے اٹھنے سے اور در کھلنے سے سمجھا جاویگا اور تبیان مین ہی کہ وقت شب مین حورین خدمت کرینگے مومنون کی اور زمانہ روز مین غلمان تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا یہہ بہشت کہ ذکر کی ہمنے وہ ہی کہ وارث کرتے ہین ہم اسکا بندون اپنے مین سے جس شخص کو کہ ہی پرہیزگار لکھا ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے جو اصحاب کہف اور ذوالقرنین اور روح کا سوال کیا تو آپ نے

فرمایا کہ کل کو جواب دونگا اور انشاء اللہ تعالیٰ نہ کہا بچیس دن یا پندرہ دن یا بارہ دن جبرئیل نہ آئے پھر جب آئے تو آپ نے فرمایا کہ مین منتظر تمہارا تھا جبرئیل علیہ السلام نے جو جواب دیا وہ حکایت انکے قول کی حق تعالیٰ فرماتا ہی کہ وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ اور نہین اترتے ہم فرشتے مگر ساتھ حکم پروردگار تیرے کے لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ واسطے اسیکے ہی جو کچھ آگے ہمارے ہی آنیوالے کامون سے اور جو کچھ درمیان اسکے ہی حال مین یا اسیکے حکم مین ہی ابتدا پیدا ہونا ہمارا اور انتہا مرنا ہمارا اور درمیان اسکے مدت زندگانی ہمارے کی وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا اور نہین ہی پروردگار تیرا بھولنے والا تیرا حال جب چاہے مجھکو تیرے پاس بھیجے رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وہی ہی پروردگار آسمانون اور زمین کا اور اس چیز کا کہ درمیان زمین اور آسمان کے ہی اور پرورش کرنیوالے کو بھولنا نہ چاہئے فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ پس عبادت کر اسکو اور صبر کر واسطے عبادت اسکی کے یعنے جب تو نے سمجھ لیا کہ وہ نہین بھولتا پس عبادت پر اسکے ثابت رہ اور وحی کی دیر ہونے مین دل تنگ مت ہو هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا کیا جانتا ہی تو واسطے اللہ کے ہمنام یعنے کوئی ایسا ہوا ہی کہ جسکا نام اللہ ہو نہین ہوا کوئی ایسا اسکے دبدبہ سے کسی مشرک نے اپنے معبود کو اللہ نہین کہا ہان اللہ کہا ہی غیرت حق نے اس اسم مبارک کو تصرف کفار سے اور تسمیہ معبودان باطل سے محفوظ رکھا اور زبان مومنان سے اپنے ہی ذات پاک کو ساتھ اس نام کے پکروایا **قطعہ** اللہ اللہ ہی عجب یہہ نام ٭ حسن اور خوبیان ہین جسمین تمام ٭ ایک کافی ہی یہہ پھر دوسرا ٭ جسے اللہ ہی گواہ اسکا وَيَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَيًّا اور کہتا ہی انسان جو منکر بعث کا ہی یا ابی بن خلف کیا جب مرجاؤنگا مین البتہ نکالا جاؤنگا مین زندہ یہہ استفہام انکاری ہی وہ بعید جان کر کہتا ہی کہ کیونکر مرکر خاک سے نکلونگا زندہ سو حق تعالیٰ اسکے جواب مین فرماتا ہی اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا کیا نہین یاد کرتا انسان یہہ کہ ہمنے پیدا کیا تھا اسکو پہلے اس سے اور نتھا کچھ شی بلکہ عدم تھا پس جب ہم عدم سے وجود مین لائے تو بار دگر زندہ کرنا کیا مشکل ہی فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيٰطِيْنَ پس قسم ہی پروردگار تیرے کی دن حشر کے البتہ اکٹھا کرینگے ہم انکو یعنے کافرونکو ساتھ شیطانون کے کہ دنیا مین انکے نزدیک تھے اور ہر کافر کے پانون مین ساتھ اس شیطان کے کہ قرین اسکا ہی زنجیر جڑ دینگے ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا پھر البتہ حاضر کرینگے ہم کافرون کو اور بقول بعضے سب آدمیونکو گرد دوزخ کے زانو پر گرے ہوئے ڈر حساب کے سے اور حاضر کرنا انکا دوزخ پر اسیواسطے ہوگا تو کہ نیک بخت جان لین کہ ایسے برے بلا سے چھٹے زیادہ تر خوشی کرین اور بدبخت مکان اپنے آگ مین دیکھ کر زیادہ تر غم کھینچین ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا پھر البتہ کھینچ لیوینگے ہم ہر ایک گروہ مین سے جونسا انمین سے سخت تر ہی اوپر اللہ تعالیٰ کے سرکشی مین یعنے پہلے ہر امت مین سے اسکو کہ کافر تر ہی جدا کر لیوینگے ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا پھر البتہ ہم خوب جانتے ہین ان لوگون کو کہ وہ بہت لایق ہین ساتھ آتش دوزخ کے داخل ہونے مین وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا اور نہین کوئی تم مین سے ای آدمیو مگر گذرنے والا ہی اوپر دوزخ کے لیکن مومن جب گذرینگے آگ افسردہ ہو جاویگی چنانچہ حدیث مین ہی بہشتی بعضون سے پوچھینگے کہ حق تعالیٰ نے وعدہ فرمایا تھا وان منکم الا واردھا کیا حال ہی کہ ہمنے آگ نہین دیکھی فرشتے کہینگے کہ تم گذرے تھے دوزخ پر لیکن آگ اسکی بسبب نور ایمان تمہارے کے مردہ اور افسردہ ہو گئی تھی كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ہی گذارنا دوزخ پر سے اوپر پروردگار تیرے کے لازم ادا کیا گیا اور قطعی حکم کیا گیا اسپر یعنے وعدہ ہی کہ البتہ واقع ہوگا نہین ٹلنے کا اور بعضے کہتے ہین کہ ورود بمعنی دخول ہی کیونکہ جابرؓ نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہی کہ ورود دخول ہی کوئی نیک کار اور بدکار نہین مگر اوسمین جاویگا لیکن آگ مومنون پر سرد ہو جاویگی وہ سلامت ہونگے جیسے ابراہیم علیہ السلام پر اور موید ایسے قول کا ہی جو حق تعالیٰ فرماتا ہی کہ ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا پھر نجات دینگے ہم انکو جو پرہیز کرتے ہین شرک سے یعنے دوزخ سے نکال لینگے اور چھوڑ دینگے ہم ظالمون کو بیچ اسکے زانو پر گرے ہوئے وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ اور جب پڑھے جاتے ہین اوپر مشرکون کے آیتین ہماری روشن اور ظاہر معانی انکی یا دلیلین انکی یا اعجاز انکا قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا کہتے ہین وہ لوگ جو کافر ہوئے سرداران مین سے قریش کے واسطے ان لوگون کے جو ایمان لائے ہین فقیر ان مین کہ مومن اور کافر مین بہتر ہی مکانمین یعنے ہمارے محل ہین جنمین سب اسباب عیش کے موجود ہین اور تم بے گوشہ توشہ ہو خیریت مقام کہ حسن وجمال وسعت معیشت ہی ہم رکھتے ہین اور تم فقر وفاقہ

مین عمر گذارتے ہو **مصرع** ہم مین تم مین کونسا خوشحال ہی وَأَحْسَنُ نَدِيًّا اور بہتر ہی مجلس مین کہ ہماری محفل مین سردار اور شریف عرب کے ہین اور تمہاری
مجلس مین غلام اور فقیر اور ضعیف پس حق تعالی انکے افتخار کو برہم درہم فرماتا ہی کہ وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ هُمْ أَحْسَنُ أَثَاثًا وَرِئْيًا اور کتنے ہلاک کئے
ہین ہمنے پہلے مشرکان عرب سے گروہ کو مجتمع تھے ایک زمانے مین اور واقع مین وہ کفار عرب سے بہتر تھے اسباب مین اور ہیئتون اور منظرون مین نہ اس مال نے انکو
ہلاکت سے بچایا اور نہ اس جمال نے انکو عقوبت سے چھڑایا **بیت** تکیہ جمال و مال پہ کرنا عبث ہی بس + نے اس سے فایدہ ہی وہان نے ہی اس سے جس +
قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلَالَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمَٰنُ مَدًّا کہہ ان لوگون کو جو مال وجمال پر فخر کرتے ہین کہ غرہ مت کرو کیونکہ جو شخص کہ ہی بیچ گمراہی کے پس چاہیے
کہ کھینچتا جاوے اسکو رحمان خوب کھینچنا یہہ خبر بصورت امر ہی یعنے اللہ اسکی عمر دراز کرتاہی اور مہلت دیتاہی اور نعمت پی در پی پہنچاتاہی حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا
مَا يُوعَدُونَ إِمَّا الْعَذَابَ وَإِمَّا السَّاعَةَ یہانتک کہ جب دیکھین جو وعدہ دئے جاتے ہین یا عذاب کا دنیا مین ساتھ قتل اور قید کے اور یا قیامت کا یا موت
کا فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَكَانًا وَأَضْعَفُ جُنْدًا پس البتہ جانینگے کون شخص بدتر ہی دونون فرقون مین سے از روی مکان کے اور برا ہی از روی لشکر
کے کیون کہ مومن اپنے درجے بہشت مین دیکھینگے اور کافر اپنی درکات دوزخ مین اور مومنونکے یار اور مددگار خدا اور فرشتے اور انبیا ہونگے اور کافرون کا کوئی دوست
نہ ہوگا نہ مددگار وَيَزِيدُ اللَّهُ الَّذِينَ اهْتَدَوْا هُدًى اور زیادہ دیتاہی اللہ تعالی دنیا مین ان لوگون کو کہ راہ پائی ہی ساتھ قرآن کے راہ پانا یعنے جو قرآن
پر ایمان لائے ہین انکی تصدیق زیادہ کرتاہی جون جون قرآن نازل ہوتا جاتاہی وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ مَرَدًّا اور باقی
رہنے والی نیکیان کہ پانچون نمازین ہین یا یہہ چارون کلمے ہین سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر یا سوا انکے ہین بہتر ہین نزدیک پروردگار تیرے کے
از روئے ثواب کے اور بہتر ہین از روے بازگشت کے **نظم** کافرونکو ہی یہین مال ومنال + اور وہان عقبی مین ہی رنج ونکال + مومنون کو یہان ہدایت
اُسکی ہی + اور وہان بھی صد حمایت اوسکی ہی + کافرون کو ہی عذاب انکو ثواب + فرق آتاہی بطلان وثواب + لکھا ہی کہ خباب بن الارت رضی عنہ کے عاص
بن وایل پر کچھ دینار قرض تھے وہ مانگنے لگے اُسنے کہا جب تک محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے تو کافر نہوگا نہ دونگا خباب نے کہا قسم اللہ کی کافر نہونگا مین اُنسے زندہ اور مردہ
اور اسدن کہ مبعوث ہونگا عاص نے کہا کہ جسدن تو مبعوث ہوگا مجھ سے آکر لے لیجو اگر تیرا کہنا سچ ہی تو بھی مین تجھ سے افضل ہونگا مال اور اولاد مین یہہ آیت
اتری کہ أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَأُوتَيَنَّ مَالًا وَوَلَدًا آیا پس دیکھا تونے اس شخص کو کہ کافر ہوا ساتھ آیتون ہمارے کے کہ قرآن ہی یا دلایل وحدانیت
اور کہا یعنے عاص نے البتہ دیا جاونگا مین مال اور اولاد دن قیامت کے أَطَّلَعَ الْغَيْبَ أَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَٰنِ عَهْدًا کیا جھانک آیا ہی غیب کو اور
لوح محفوظ کا مطالع کر آیا ہی یا لیا ہی نزدیک اللہ کے سے عہد اسبات پر كَلَّا ہرگز نہین یون جو وہ کہتاہی سَنَكْتُبُ مَا يَقُولُ وَنَمُدُّ لَهُ مِنَ الْعَذَابِ
مَدًّا البتہ لکھینگے ہم یعنے لکھوائینگے ہم حفظہ سے جو کچھ کہتاہی وہ تو کہ جزا دین ہم اسکی اور لمبا کرینگے ہم واسطے اسکے عذاب مین سے لمبا کرنا یعنے عذاب پر عذاب
دینگے مدام وَنَرِثُهُ مَا يَقُولُ وَيَأْتِينَا فَرْدًا اور وارث ہونگے ہم اسکے یعنے بعد موت کے اس سے لے لیوینگے جو کچھ کہ کہتاہی کہ کل مجھکو دینگے یعنے مال
اور اولاد اور آویگا ہمارے پاس اکیلا وقت مرنیکے یا دن قیامت کے نہ مال پاس ہوگا نہ اولاد ساتھ اسکے وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ آلِهَةً لِيَكُونُوا لَهُمْ
عِزًّا اور پکڑتے ہین مشرکان قریش سوا اللہ تعالی کے معبود بتون کو اور فرشتون کو اور جنون کو تو کہ ہووین وہ معبود واسطے انکے عزت یعنے انکی

شفاعت سے معزز ہوون اللہ کی درگاہ مین كَلَّا ہرگز نہین یہہ کہ عزیز ہوون سَيَكْفُرُونَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُونُونَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا البتہ کفر کرینگے
یعنے انکار کرینگے معبود کافرون کے ساتھ عبادت انکی کے یعنے کافر جو ہول قیامت کا دیکھینگے منکر ہو جاوینگے تو انکی عبادت سے اور ہووینگے اوپر بتون کے
دشمن یا ہووینگے بت اوپر انکے مخالف أَلَمْ تَرَ أَنَّا أَرْسَلْنَا الشَّيَاطِينَ عَلَى الْكَافِرِينَ تَؤُزُّهُمْ أَزًّا کیا نہین دیکھا تونے اور نہین جانا یہہ کہ بھیجا
ہمنے شیطانون کو اوپر کافرون کے بہکاتے ہین انکو بہکانا یعنے گناہ کرنے کی باتین دلمین میٹھوتے ہین فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ پس مت شتابی کر اوپر انکے
عذاب آنے مین إِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا سوا اسکے نہین کہ گنتے جاتے ہین ہم واسطے انکے دن موت کے انکے گنتے جانے کر کہ نہین غلطی نہین جب وہ دن
پورے ہو جاوینگے انپر آویگا جو مقرر اور مقدر کر رکھا ہی يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِينَ إِلَى الرَّحْمَٰنِ وَفْدًا یاد کر اسدن کو کہ جمع کرینگے ہم پرہیزگارونکو طرف
بہشت خدائی مہربان کے در انحال کہ سوار ہونگے اوپر ناقہائے بہشت کے لیجاوینگے انکو جیسے مہمانون کو بارگاہ سلطانی مین پہنچاتے ہین امام قشیری نے

کہا کہ بعضے رخش طاعات اور عبادات پر ہونگے بعضے مرکب ہمم اور بنیات پر توسن طاعات والی جو پائے بہشت ہین انکو وہان لیجاوینگے اور بادیہ پای بنیات
والے خواہان قرب رب العزت ہین انکو اس سے مشرف فرماوینگے **بیت** قیمت ایک نظارہ جانان کی ہی جنت تمام * بلکہ یہہ نعمت ہی ناقص اور وہ ہی
نعمت تمام * کشف الاسرار مین ہی کہ وقت وصال خواجہ ممشاد دینوری کے ایک درویش نے کہا الٰہی اپنی رحمت فرما اسپر اور بہشت عنایت کر ممشاد نے
کہا کہ ای غافل تیس برس سے بہشت اور حور اور قصور مجھے دکھاتے رہے ہین اور مین نے گوشہ چشم ہمت سے اسپر نگاہ نہ کی اب جو مجھے درگاہ قرب مین بیچلے
ہین بن دیدار جمال باکمال اسکے کے بہشت کیا درکار ہی **بیت** بن دوست کے گر لاکھہ ہون تو کرون کیا * دیدار نہ ہاسکا تو جنت کو کرون کیا * وَنَسُوْقُ
الْمُجْرِمِيْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا اور ہانکینگے ہم گناہ گارون کو یعنے کافرون کو طرف دوزخ کے پیاسے یا پیادے اکیلے رہے لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا ٨٧
مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا نہ اختیار پاوینگے شفاعت کا نیک اور بد مگر جسنے کہ لیا ہوگا نزدیک اللہ تعالی کے عہد یعنے کوئی نہین شفاعت کر
سکینگے مگر جسکو اللہ کا حکم ہوگا یا نپاوینگے کوئی متقی اور نہ مجرم شفاعت کسی شفاعت کرنیوالے کی مگر جسنے لیا ہوگا نزدیک خدا کے عہد واسطے شفاعت
کے اور وہ عہد توحید ہی اور اعمال نیک وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا اور کہا کفار ملیح نے اور یہود اور نصاری نے پکڑی ہی خدا نے اولاد یعنے فرشتے
اور عزیر اور عیسی کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم انکو لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا اِدًّا البتہ تحقیق لائے تم ایک چیز بھاری اور زشت یعنے بات بڑی بے ادبی کی تَكَادُ
السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا نزدیک ہی کہ آسمان پھٹ جاوے اسبات سے اور پھٹ جاوے زمین اور گر پڑین
پہاڑ کانپ کر اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا اس سے کہ دعوا کیا انھون نے واسطے اللہ کے اولاد کا وَمَا يَنْبَغِيْ لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا اور نہین لائق واسطے
اللہ کے یہہ کہ پکڑے اولاد کیونکہ اولاد ہمجنس والد کے ہوتی ہی اور وہ جنسیت سے پاک ہی اور غنائی ذاتی ہی اسکو احتیاج اولاد کے مدد کی نہین رکھتا کہ اولاد
اُسے درکار ہو اِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلَّا اٰتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا نہین جو شخص کہ بیچ آسمانون کے اور زمین کے ہی مگر آتے ہین قیامت مین اللہ
کے پاس اسحالت مین کہ بندے ہون لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا البتہ تحقیق گھیر لیا ہی انکو اور جان لیا ہی یعنے اللہ کی قدرت اور علم سے کوئی باہر نہین
بیت قدرت وعلم سے اسکے نہین باہر کوئی * بات باہر ہی کیا جانے ہی اُسے ہر کوئی وَكُلُّهُمْ اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا اور سب وہ آنیوالے ہین
اس پاس دن قیامت کے اکیلے ہو کر بے یار و مددگار اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا تحقیق جو لوگ کہ ایمان لائے
اور عمل کئے اچھے البتہ کریگا واسطے اونکے اللہ مہربان محبت دلون مین خلق کے یعنے سبکے دلون مین انکی دوستی ڈالیگا اسواسطے حدیث مین ہی کہ جب
اللہ تعالی بندے کو دوست رکھتا ہی جبرئیل سے کہتا ہی کہ مین فلانے کو دوست رکھتا ہون تو بھی رکھہ جبرئیل اسکو دوست رکھتا ہی اور ندا کرتا ہی
درمیان اہل آسمان کے اللہ تعالی فلانے کو دوست رکھتا ہی تم بھی رکھو پس سب آسمان والے اوسکو دوست رکھتے ہین پھر زمین والون کے دلون مین اسکی
محبت ڈالتا ہی وہ بھی سب دوست رکھتے ہین فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَتُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا پس سوا اسکے نہین کہ آسان کیا ہی
ہمنے قرآن کو اوپر زبان تیری کے کہ لغت عرب پر نازل کیا یا پڑھنا اسکا زبان پر تیرے سہل کیا تو کہ بشارت دے تو ساتھہ اسکے پرہیزگارون کو کہ شرک سے بچے
ہین اور ڈراوے ساتھہ اسکے قوم جھگڑنیوالونکو وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ اور بہت ہلاک کئے ہین ہمنے پہلے قوم تیرے سے اہل قرن یعنے گروہ
مشرکان کو ہر زمانے مین ہلاک کیا ہی هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا کیا دیکھتا ہی تو ان ہلاک ہوؤن مین سے ایک کو یا سنتا ہی واسطے
انکے کھٹکا یعنے عذاب ہمارا جو انپر آیا سب ہلاک ہو گئے کوئی باقی نہ رہا کہ نظر آوے یا آواز سناوے **بیت** دنیا سے لگا نہ دل کہ بس فانی ہی * گو لاکھہ
برس جیا پہ موت آنی ہی * راحت یہہ ہی بے ثبات رہنا اسمین * کچکول گدا تاج سلطانی ہی * سورہ طہ مکی ہی ایکسو پینتیس آیتین ہین ایک ہزار تین سو
اکتالیس کلمے ہین پانچ ہزار دوسو بیالیس حرف ہین فواصل اسکے یو ماین نظم اور تطبیق اسکی ساتھہ سورہ مریم کے یہہ ہی کہ دونون مین پیغمبرون کے قصے ہین اور
یہہ بھی مناسبت ہی کہ اختتام سورہ مریم کا ساتھہ ذکر قرآن کے ہی اور آغاز سورہ طہ مین بھی مذکور قرآن ہی *

سورۃ طٰهٰ مکیۃ وهی	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	مائۃ وخمس وثلثون اٰیۃ

طٰهٰ نام قرآن کا ہی یا اس سورہ کا یا ایک اسم ہی اسماء الٰہیہ سے یا طا طاہر اور ہا ہادی ہی یا ایک نام ہی اسماء جناب رسالت پناہی سے جیسے کہ

مزمل اور مدثر ہی پس یہہ منادی ہی اور حرف ندا محذوف ہی یا اشارت طرف دونامون کے ہی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ طالب اور ہادی ہین
بیت کہ وہی طالب شفاعت ہین اور وہی ہادی شریعت ہین یا طاہر من الذنوب اور ہادی بمعرفت علام الغیوب ہین یا طہارت دل انکے کی ہی
غیر حق سے اور ہدایت انکی بطرف حق ہی یا قسم ہی طول اور ہدایت الہی کی با طینت پاک اور ہمت عالی حضرت رسالت پناہی کی تیسیر مین ہی کہ امام جعفر صادق
نے کہا کہ طٰہٰ قسم ہی طہارت اہل بیت رسول کی کہ فرمایا ہی اللہ تعالی نے ویطہرکم تطہیرا بعضون نے کہا ہی کہ قسم ہی طوبی اور ہاویہ کی کہ اشارت
طرف جنت اور نار کے ہی یا طا طیبہ مدینہ اور ہا مکہ ہی ان دونون جگہہ کی قسم کھائی ہی یا طا طلب غازیان اور ہا ہرب کافران ہی یا طرب
اہل جنان اور ہوان اہل نیران ہی اور بعضے کہتے ہین یہہ حروف مقطعہ سے نہین بلکہ موضوع ہی مقابل یا رجل کے بلغت مکہ یا حبشہ یا سریانیہ مین اور
پکارے گئے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہین آپ عبادت بہت کرتے تھے شب کو قیام نماز مین اسقدر کھڑے ہوتے تھے کہ قدم مبارک ورم کرجاتے تھے
ایکدن ابو جہل نا اہل نے کہا کہ دین ہمارا تو ترک کر کر رنج مین پڑا یا اس نا اہل نے کہا کہ قرآن مجید اسپر نہین اترا مگر یہہ کہ اسکو دکھہ دے یہہ آیت نازل
ہوئی کہ طٰہٰ یعنے ای مرد کسی نے مانند تیرے قدم میدان مردی مین نہین رکھا مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى نہین اتارا ہم نے اوپر تیرے قرآن
تو کہ رنج کھینچے تو اور راتون کو نہ سووے اور لسبب قیام نماز کے الم اور ورم پاوے محترم تیرے کو پہنچے اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى مگر اتارا ہی قرآن کو اوپر تیرے
بجہت پند دینے کے واسطے اس شخص کے کہ ڈرتا ہی سمجھ لیجئے کہ قرآن نصیحت عام ہی تخصیص ڈرنیوالے کی واسطے نفع لینے اسکے کے ہی اس سے تَنْزِيْلًا
مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى اتار گیا اتارنا کر اس شخص کی طرف سے کہ جسنے پیدا کیا زمین کو اور آسمانون بلند کو اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ
اسْتَوٰى وہ رحمان ہی اوپر عرش کے قرار پکڑا اسنے یا مستولی ہوا امر اسکا اضافت استیلا کی طرف عرش کے باوجودیکہ وہ سب موجودات پر مستولی ہی
واسطے عظمت عرش کے ہی اور امام ماتریدی نے تاویلات مین عرش کو معنی ملک لکھا ہی یعنے وہ ملک اپنے پر مستولی اور غالب ہی اور فتوحات مین ہی
کہ شیخ ہمارے اس آیت مین عرش پر وقف کرتے تھے اور پڑھتے تھے استوی لہ مافی السموات ای ثبت لہ شیخ الاسلام نے کہا ہی کہ استوی اللہ تعالی
کا جو بقرآن ہی ہمارا اسپر ایمان ہی تاویل کرنا اس مقدمہ مین طغیان ہی ظاہر مین قبول کیا ہمنے اور باطن مین تسلیم کہ یہی اعتقاد سنیان ہی لیکن جانتے ہین
ہم کہ نہ وہ محتاج مکان ہی نہ عرش اٹھانیوالا اسکا بلکہ اٹھانیوالا عرش کا وہی رحمان ہی **بیت** وہ جہان ہی وہان جہان ہی نہین ٭ لامکان ہی
وہان مکان ہی نہین ٭ ہر مکان مین ہی اور مکان سے پاک ٭ ہر زمان مین ہی اور زمان سے پاک ٭ یہہ ہی مخلوق اسکی وہ داور ٭ سب سے
بس ہی منزہ و برتر لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى واسطے اسکے ہی جو کچھہ کہ بیچ آسمانون کے ہی اور جو کچھہ بیچ
زمین کے ہی اور جو کچھہ کہ درمیان ان دونون کے ہی اور جو کچھہ نیچے گیلی متی کے ہی سمجھ لیجئے کہ ثری طبقہ ہی نیچے سب طبقات زمین کے وہب بن منبہ سے
تیسیر وغیرہ مین مروی ہی کہ سات زمینین دوش فرشتہ پر ہین اور قدم فرشتے کے صخرہ پر اور صخرہ شاخ گاؤ فودوسی پر اور پائے گاؤ پشت ماہی جعفر کوثر
پر اور ماہی بحر پر بحر جہنم پر جہنم ریح پر ریح حجاب ظلمت پر حجاب ظلمت ثری پر اور علم اہل آسمان اور زمین کا ثری کے آگے نہین جاتا اور جو کچھہ نیچے ثری کے ہی اسکو
سوا اللہ تعالی کے کوئی نہین جانتا وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى اور اگر پکار کر کہے تو بات پس تحقیق وہ جانتا ہی چھپے کو اور بہت چھپے
کو سمجھ لیجئے کہ سر وہ کہ بندہ کرتا ہی اور جانتا ہی اور چھپاتا ہی اور اخفی وہ ہی کہ نہین جانتا کہ اور وہ کیا کریگا یا سر وہ ہی کہ کسی سے بات کہے اور اخفی وہ ہی
جو دل مین چھپا رکھے اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اللہ ہی نہین کوئی مستحق عبادت کے مگر وہ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى واسطے اسکے ہین نام اچھے بصفات بھلے کے
وَهَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى اور کیا آئی ہی تیرے پاس بات موسی علیہ السلام کی اِذْ رَاٰ نَارًا یاد کر جب دیکھی موسی نے آگ حدیث مین ہی کہ موسی علیہ السلام
اپنی بی بی کو لیکر رخصت ہو کر شعیب علیہ السلام سے کہ خسر ان کے تھے ماں اور بھائی کے ملنے کو مصر کو چلے بی بی ان کی کہ صفورا نام تھا حاملہ تھین ایک رات ہوا
سرد تھی اور برف برستی تھی اور اندھیرا تھا راہ بھول کر نزدیک وادی ایمن کے آنکلے وضع حمل ظاہر ہوا آگ کی احتیاج پڑی چقماق سے ہر چند آگ نکالی
نہ نکلی ناگاہ دور سے آگ نظر آئی فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ پس کہا موسی نے واسطے اہل اور عیال اور
خادمون اپنے کے ٹھہر جاؤ یہین تحقیق مین نے دیکھی ہی آگ شاید کہ مین لے آؤن تمہارے پاس اسمین سے انگارہ اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى یا پاؤن مین

اوپر آگ کے راہ بتانیوالا کہ رستہ سیدھا بتاوے پس لوگون کو وہین چھوڑ کر اکیلا آگ کیطرف چلا فَلَمَّآ اَتٰىهَا پس جب آیا اسکے پاس آگ دیکھی سفید چمکتی درخت سبز عناب مین اور گرد اسکے کوئی نہ تھا حیران ہوا اور روشنی آتش اور سبزی درخت پر تعجب کیا یکبارے نُوْدِيَ يٰمُوْسٰى پکارا گیا کہ ای موسیٰ اِنِّيْٓ اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ تحقیق مین ہون پروردگار تیرا تکرار ضمیر متکلم کا واسطے تاکید اور تحقیق کے ہی کہ شک مت لا یقین جان مین ہون رب تیرا پس اتار ڈال دونون جوتیون اپنی کو سمجھ لیجیے کہ نعلین مین اختلاف ہی بعضے کہتے ہین کہ پوست حمار غیر مدبوغ کی تہین لسبب نجاست کے حکم اتارنے کا فرمایا اور اصح یہہ ہی کہ نعلین جلد بقر کی تہین طاہر اتارنے کا حکم اسواسطے فرمایا کہ قدم موسیٰ ع تراب الارض مقدسہ کو مس کرے اور برکت پاوے اور محققون سے کہا ہی کہ یہہ تعلیم ادب آموزی ہی کہ بساط سلاطین پر نعلین سے نہین جاتے اسواسطے بعضے سلف والے جیسے بشر حافی رح وغیرہ برہنہ پا سیر کرتے پھرتے تہی **بیت** جسکا کہ زمین و آسمان طالب ہی ✤ نہ وہ رنج برہنہ پا رکھتے ہین ✤ بعضون نے کہا ہی کہ نعلین اتار ڈال یعنے خیال اہل وولد دل سے نکال امام قشیری رح نے کہا کہ فکر دنیا اور آخرت کا دل سے دور کر **بیت** دل سے اپنے دے اٹھا کونین کو ✤ پانون سے کر دور اس نعلین کو اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى تحقیق تو بیچ میدان پاک کے ہی کہ نام اسکا طوی ہی وَاَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى اور مین نے پسند کیا تجھ کو واسطے نبوت کے پس سن جو کچھ وحی کیا جاتا ہی اور وہ وحی یہہ ہی کہ اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ تحقیق مین ہون اللہ نہین کوئی مستحق عبادت کے مگر مین پس عبادت کر میری سمجھ لیجیے کہ اس وحی مین توحید بیان فرمائی کہ انتہائے عرفان ہی اور امر بعبادت کیا کہ کمال علم ہی پھر اقسام عبادت مین نماز کی تخصیص کی کہ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ اور قایم رکھہ نماز کو واسطے یاد میرے کے کہ تو مجھے یاد کرے یا مین تجھے اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيْهَا تحقیق قیامت آنیوالی ہی نزدیک ہی کہ چھپا ڈالون مین وقت اسکے کو کیونکہ ڈر اس عذاب کا کہ جسکا وقت معلوم نہوا شدید اور اتم ہوتا ہی یا اخفی بمعنی سلب خفا ہی یعنے نزدیک ہی کہ ظاہر کرون مین اسکو لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا تَسْعٰى تو کہ بدلا دیا جاوے ہر جی کو ساتھ اس چیز کے کہ کرتا ہی فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى پس نہ بند کرے تجھکو فکر قیامت کے سے یا ایمان لانے اسکے سے وہ شخص کہ نہین ایمان لاتا ہی ساتھ وقوع اسکے کے اور پیروی کرتا ہی خواہش اپنے کی پس بند کرنے سے ایسے شخص کے بندمت ہو کہ ہلاک ہو جاویگا تو یہہ خطاب موسیٰ علیہ السلام کو ہی اور مراد امت انکی ہی اور علم الہدا اور فقیہ ابو اللیث نے لکھا ہی کہ وانا اخترتک سے یہان تک خطاب ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو ہی اور مراد آپکی امت ہی القصہ جب موسیٰ علیہ السلام نے نعلین اتارے اور وادی مقدس مین ٹھہرے خطاب آیا وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى اور کیا ہی یہہ بیچ داہنے ہاتھ تیرے کے ای موسیٰ سمجھ لیجیے کہ واسطے رفع ہیبت کے حضرت موسیٰ سے کلام کیا اور یہہ استفہام متضمن تنبیہ ہی یعنے حاضر رہ تو کہ عجایب دیکھے تو قَالَ هِيَ عَصَايَ کہا موسیٰ علیہ السلام نے جواب مین کہ یہہ ہی عصا میرا اور وہ بہشت کی لکڑی کا تھا دس گز کا لنبا دو شاخین تین سطرین اسمین لکھی تھی اول القدرت للہ دوم العظمت للہ سیوم محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ربوری بوہی کے نیچے لکھی تھی علیق اوسکا نام تھا یا نبعہ آدم علیہ السلام سے شعیب علیہ السلام کو میراث مین پہنچا تھا انھون نے موسیٰ علیہ السلام کو دیا تھا غرض موسیٰ علیہ السلام نے جواب دیکر واسطے تعداد نعم ربانی کے کلام زیادہ کیا اور کہا اَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَاَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِيْ وَلِيَ فِيْهَا مَاٰرِبُ اُخْرٰى تکیہ کرتا ہون مین اوپر اسکے جب راہ مین تھک جاتا ہون یا جب بکریان چرتے ہین اور پتے جھاڑتا ہون مین ساتھ اسکے اوپر بکریان اپنے کے اور واسطے میرے بیچ عصا کے فایدے ہین اور لکھا ہی کہ راہ مین حضرت موسیٰ علیہ السلام سے باتین کرتا تھا اور درندان گزندون سے بچاتا تھا اور اون کے دشمن کے ساتھ لڑتا تھا اور وقت خواب انکے کے بکریون کی نگہبانی کرتا تھا اور جب کنوے پر جاتے تھے دونون شاخین اسکی ڈول بن جاتی تھین اور وہ رسی اور جب زمین مین گاڑ دیتے تھے درخت سایہ دار ہو جاتا تھا اور جس میوہ کو انکا جی چاہتا تھا وہی اسمین سے گرتا تھا اور اندھیری راتون مین مثل شمع کے روشن ہوتا تھا **بیت** اسکا کیا کیا ہووے ای رافت بیان ✤ قدرت اللہ تھی اسمین عیان ✤ اور جب موسیٰ علیہ السلام نے مجمل کہا کہ مجھکو اسمین فواید ہین قَالَ اَلْقِهَا يٰمُوْسٰى فرمایا اللہ تعالیٰ نے ڈال دے اسکو ای موسیٰ حضرت موسیٰ نے گمان کیا کہ نعلین کی طرح اسکو پھیکنا چاہئے فَاَلْقٰىهَا فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعٰى پس ڈال دیا اسکو پیچھے اپنے فی الحال آواز عظیم آئی مڑکر جو دیکھا پس ناگہان وہ سانپ تھا دوڑتا لکھا ہی کہ پہلے مار زرد ہو گیا عصا کی قدر موٹا پھر شتر بختی کے برابر بڑہ گیا اور چار پایون پر چلنے لگا چالیس گز یا ستر گز کا دہن اسمین دانت بڑے

بڑے ہوگئے اور آنکھین برق کی مانند چمکنے لگین جس سنگ عظیم پر پہنچتا تھا ایک لقمہ کرتا تھا اور درختون کو جڑ سے اکھیڑتا تھا اور نگلتا تھا موسیٰ علیہ السلام نے
اسکو دیکھکر دہشت کھائی اور کنارہ کش ہونے لگے قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ فرمایا حق تعالیٰ نے پکڑ لے اسکو اور مت ڈر اس سے سَنُعِيدُهَا سِيرَتَهَا
الْأُولَىٰ ہم پھیر دینگے ہم اسکو طرح پہلے مین یعنے وہی عصا جو تھا ہو جاویگا جب یہہ خطاب موسیٰ علیہ السلام کو ہوا اُچھل کر ہاتھ اپنا اسکے منہہ مین ڈالکر دو
دونون کلّے اسکے پکڑ لئے جیسا پہلے عصا تھا ویسا ہی ہوگیا دونون شاخین اسکے سر کی انکے ہاتھ مین تھین پھر آواز آئی کہ وَاضْمُمْ يَدَكَ إِلَىٰ
جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ آيَةً أُخْرَىٰ اور ملادے ہاتھ اپنا طرف بازو اپنے کے یعنے بغل کے نکل آویگا سفید روشن بے عیب
اور مرض کے یعنے سفیدی برص کی نہوگی بلکہ سفیدی چمکتی شعاع دار برق آسا ہوگے لے یہہ نشانی اور اوپر نبوت اپنے کے اور یہہ اسواسطے کیا ہمنے لِنُرِيَكَ
مِنْ آيَاتِنَا الْكُبْرَىٰ توکہ دکھادیوین ہم تجھکو نشانیون بڑی مین سے اذْهَبْ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ جا یہہ دونون معجزے لیکر طرف فرعون کے
اور اسکو میری عبادت کی طرف بلا تحقیق اسنے سرکشی کی کہ دعوی خدائی کا کرتا ہی جب موسیٰ علیہ السلام مامور ہوئے دعوت فرعون پر اپنے دلمین اندیشہ
کرنے لگے کہ مین اکیلا فرعون اور لشکر اس کے کا کیونکر مقابلہ کرسکونگا پس جناب باری سے قوت مانگی اور دعا کی اور کمال نیازمندی سے قَالَ رَبِّ
اشْرَحْ لِي صَدْرِي کہا ای پروردگار میرے کھولدے واسطے میرے سینہ میرا توکہ اسمین سماوے جو کچھہ تیری طرف سے وحی آوے یا مجھکو متحمل اور
بردبار کرتو کیسا ہی رنج اور سختی آوے دل تنگ نہون وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي اور آسان کر واسطے میرے کام میرا کہ پہنچانا تیرے احکام کا ہی وَاحْلُلْ
عُقْدَةً مِنْ لِسَانِي اور کھولدے گرہ زبان میری سے يَفْقَهُوا قَوْلِي توکہ سمجھین بات میری لکھا ہی کہ فرعون نے لڑکپن مین ایکدن موسیٰ علیہ السلام
کو گود مین لیا تھا آپ نے اسکی ڈارھی کی طرف ہاتھ دوڑا کر کچھہ بال اکھیڑ لئے اس نے غصہ ہوکر حکم قتل کا آپ کے کیا بی بی آسیہ نے سمجھایا کہ یہہ لڑکا
ہی جواہر رخشان اس نے جو تیری ڈارھی مین دیکھے ہاتھہ دوڑایا اگر انگارہ آگ کا دیکھے تو اسکو بھی قصد پکڑنے کا کرے اسنے انگیٹھی انگارون بھری اور
تھالی یاقوت سے ملبب منگواکر موسیٰ علیہ السلام کے سامنے دھری آپ ہاتھہ یاقوت کیطرف دوڑانے لگے جبرئیل علیہ السلام نے ہاتھہ پکڑکر انگارون
کیطرف پھرادیا موسیٰ علیہ السلام نے انگارہ اٹھاکر منہہ مین دھرلیا زبان آپکی جل گئی اور گرہ زبان مین رہگئی بات جو فرماتے تھے سو اسکو چاہا کہ دور ہو
زبان کھل جاوے اور پھر دعا کی وَاجْعَلْ لِي وَزِيرًا مِنْ أَهْلِي اور کر واسطے میرے وزیر اہل میرے سے هَارُونَ أَخِي اشْدُدْ بِهِ أَزْرِي ہارون
بھائی میرا محکم کر ساتھ اسکے قوت میری وَأَشْرِكْهُ فِي أَمْرِي اور شریک کر اسکو بیچ کام میرے کے یعنے نبوت مین میرے اسکو شریک کر كَيْ نُسَبِّحَكَ
كَثِيرًا توکہ پاکی بیان کرین ہم تیری بہت یا نماز پڑھین ہم بہت وَنَذْكُرَكَ كَثِيرًا اور یاد کرین ہم تجھکو بہت ساتھہ حمد و ثنا اور دعا کے إِنَّكَ
كُنْتَ بِنَا بَصِيرًا تحقیق تو ہی تو ساتھہ احوال ہمارے کے دیکھنے والا یا تو دانا ہی صلاح کار ہمارے کا قَالَ قَدْ أُوتِيتَ سُؤْلَكَ يَا مُوسَىٰ
کہا اللہ نے کہ تحقیق دیا گیا تو سوال اپنا ای موسیٰ علیہ السلام یعنے جو مانگا تونے وہ مین نے دیا وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً أُخْرَىٰ اور البتہ تحقیق
احسان کیا تھا ہمنے اوپر تیرے ایک بار اور إِذْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّكَ مَا يُوحَىٰ جسوقت کہ وحی کی ہمنے طرف مان تیری کے وہ چیز کہ وحی کی جاتی
ہی اب یا الہام کیا ہمنے اسکو جب تو پیدا ہوا تھا اور فرعون کے لوگ بیٹون کو ڈھونڈھکر مارتے تھے اور وہ حیران تھے تیرے کام مین یا فرشتے کے زبانی
نہ بطور نبوت پیغام بھیجا ہمنے أَنِ اقْذِفِيهِ فِي التَّابُوتِ فَاقْذِفِيهِ فِي الْيَمِّ یہہ کہ ڈالدے موسیٰ کو بیچ صندوق کے پھر ڈالدے اسکو
منہہ اسکا بند کرکر بیچ دریائے نیل کے فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَأْخُذْهُ عَدُوٌّ لِي وَعَدُوٌّ لَهُ پس چاہیئے کہ ڈالدے اسکو یہہ امر بمعنی خبر ہی
یعنے ڈالدیگا اسکو دریا کنارے پر لے لیوے اسکو دشمن میرا اور دشمن اسکا یعنے فرعون تکرار عدو کا واسطے مبالغہ عداوت اسکی کے ہی لکھا ہی کہ
موسیٰ علیہ السلام کی مان نے امر الٰہی سے موسیٰ کو صندوق مین ڈال رود نیل مین بہادیا نہر اسکی باغ فرعون مین آگئی تھی اسراہ سے وہ صندوق وہان
بہہ آیا فرعون اور بی بی آسیہ کنارے نہر کے سیر کرتے تھے انھون نے نکال کر کھولا تو لڑکا ماہ رو سیاہ چشم دیکھا قتادہ نے کہا ہی کہ آنکھون مین
موسیٰ علیہ السلام کے ایسی ملاحت تھی کہ جو دیکھتا تھا دوست رکھتا تھا آسیہ اور فرعون نے جو نگاہ آپ کی چشم پر کی دلمین محبت سما گئی چنانچہ
حقتعالیٰ فرماتا ہی وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِنِّي اور ڈالدی مین نے اوپر تیرے محبت اپنی طرف سے توکہ وہ دونون مہربان ہو جاوین وَلِتُصْنَعَ

عَلٰی عَیْنِیْ اور تو کہ پرورش کیا جاوے تو اوپر آنکھوں میرے کے یعنے بیچ محافظت میری کے حدیث مین ہی کہ موسیٰ علیہ السلام کو فرعون اور آسیہ نے اپنا
بیٹا کیا اور جھولے مین لٹایا اور دائیون کو بلایا لیکن وہ کسیکا دودہ نہین پیتے تھے اور ماں نے موسیٰ کے اپنی مریم بیٹی کو صندوق دریا مین ڈالتے وقت
کہا تھا کہ دیکھ کہان جاتا ہی وہ ساتھ ساتھ صندوق کے چلی آئی جب صندوق باغ فرعون مین گیا وہ بھی دیوار کود کر چلی گئی اسنے چھپ کر یہہ سب ماجرا
دیکھا پھر آسیہ کے سامھنے چلی آئی اِذْ تَمْشِیْٓ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰی مَنْ یَّكْفُلُهٗ یاد کر جسوقت کہ چلتے تھے بہن تیری وہان پس کہتی تھی کیا دلالت
کرون مین تمکو اوپر حاضر داو پر اس شخص کے کہ پالے اسکو اور دودہ پلاوے آسیہ نے کہا کہ اگر ایسا ہو تو تیرا احسان مانینگے ہم مریم باہر نکل کر ماں کو لے آئی
اور موسیٰ علیہ السلام کو اسکے گود مین دیا فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓی اُمِّكَ كَیْ تَقَرَّ عَیْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ پس پھیر لائے ہم تجھکو طرف ماں تیری کے اور وعدہ پورا کیا ہمنے تو کہ
ٹھنڈی ہووین آنکھین اسکی تیرے دیدار سے اور نہ اندوہناک ہووے جدائی تیری سے وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّیْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ اور مارا تھا تونے ایک جان کو
کہ قبطی تھا اور فرعونی قصاص مین اسکے تجھے مارنے کو تھے پس نجات دی ہمنے تجھکو غم قتل سے اور حکم کیا کہ مدین کو ہجرت کر وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا اور آزمایا ہمنے تجھکو
آزمانا کر یعنے بلاؤن مین ڈال کر صاف نکال لیا اور تفصیل قصہ دلالت موسیٰ علیہ السلام کی اور قتل قبطی کی اور ہجرت کی طرف مدین کے سورۂ قصص مین آویگی فَلَبِثْتَ سِنِیْنَ
فِیْٓ اَهْلِ مَدْیَنَ پس رہا تو کئی برس بیچ لوگون مدین کے لکھا ہی کہ اٹھارہ برس یا اٹھائیس برس رہے تھے ثُمَّ جِئْتَ عَلٰی قَدَرٍ یّٰمُوْسٰی پھر آیا تو اس میدان
مین اوپر اندازہ کے کہ مقدر کیا تھا ہمنے ای موسیٰ اور یہان باتین کین ہمنے تجھ سے وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِیْ اور پسند کر لیا مین نے تجھکو واسطے محبت اپنی کے
یعنے اپنا دوست کیا مین نے تجھکو اِذْهَبْ اَنْتَ وَاَخُوْكَ بِاٰیٰتِیْ وَلَا تَنِیَا فِیْ ذِكْرِیْ اور جا تو اور بھائی تیرا ساتھ معجزون میرے کے اور مت سستی کرو بیچ
پہنچانے ذکر میرے کے ساتھ توحید اور عبادت کے اِذْهَبَآ اِلٰی فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰی جاؤ تم دونون طرف فرعون کے تحقیق اسنے سرکشی کی ہی فَقُوْلَا لَهٗ
قَوْلًا لَّیِّنًا پس کہو واسطے اسکے بات نرم اور بطور مشورت اسکو دعوت کرو جیسے هَلْ لَّكَ اِلٰٓی اَنْ تَزَكّٰی ہی ایسا نہو کہ سخت کہنے مین تم سے رنجیدہ ہو کر
غصہ کرے یا یہہ کہ حق تربیت اسکا نگاہ رکھو بعضون نے کہا ہی کہ بات نرم یہہ ہی کہ اسکے کنیت سے اسکو پکارو جیسے ابوالعباس اور ابوالولید اور ابو مرہ
غرض کلام سخت مت کرو لَّعَلَّهٗ یَتَذَكَّرُ اَوْ یَخْشٰی شاید کہ وہ نصیحت پکڑے تمھارے بات سے یا ڈرے عذاب ہمارے سے لکھا ہی کہ موسیٰ علیہ السلام یہہ کلام سنکر
اپنے لوگون مین گھر کے نگئے وہین سے مصر کو چلے اور لوگون نے رات بھر انکا انتظار کیا جب وہ نہ آئے تو سارے دن حیران پریشان اسی جنگل مین رہے کسی
نے بی بی صفورا کو پہچانکر انکے باپ پاس پہنچا دیا اور بعد غرق ہونے فرعون کے خبر موسیٰ علیہ السلام کی انکو پہنچی القصہ موسیٰ علیہ السلام جو مصر کو چلے تو ہارون علیہ
السلام کو وحی ہوئی کہ بھائی کے استقبال کو راہ مدین مین جاؤ آئے موسیٰ علیہ السلام سے ملے حضرت موسیٰ نے سب احوال کہا کہ چلو فرعون کو دعوت اسلام
کرین ہارون نے کہا ای بھائی شوکت اور دبدبہ فرعون کا جو تم دیکھ گئے تھے وہ اب نہین رہا بلکہ بہت زیادہ ہی ادنی بات مین حکم قتل اور سولی پر چڑھانیکا
کرتا ہی موسیٰ علیہ السلام نے اندیشہ کیا اور دو بھائیون نے متفق ہو کر قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ یَّفْرُطَ عَلَیْنَآ اَوْ اَنْ یَّطْغٰی کہا ای پروردگار ہمارے
تحقیق ہم ڈرتے ہین یہہ کہ فرعون جلدی کرے اوپر ہمارے یعنے معجزہ دکھلانیکے پہلے ہی عذاب پہنچاوے ہمین یا یہہ کہ سرکشی کرے اور تیرے جناب پاک
مین بے ادبی کی بات بولے قَالَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِیْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ وَاَرٰی فرمایا حق تعالیٰ نے کہ ای موسیٰ اور ہارون مت ڈرو جلدی اور سرکشی فرعون
کے سے تحقیق مین ہون ساتھ تمھارے حفاظت اور مددگاری مین سنتا ہون دعا تمھاری اور دیکھتا ہون حال تمھارا یعنی خاطر جمع رکھو مین شنوا اور
بینا ہون تمھین اسکا ضرر نہین پہنچنے دینے کا فَاْتِیٰهُ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ پس جاؤ اسکے پاس
پس کہو تحقیق ہم دونون بھیجے ہوئے ہین پروردگار تیرے کے پس بھیج ساتھ ہمارے اولاد یعقوب کو طرف زمین مقدسہ کے کہ وطن ہمارا ہی اور نہ عذاب
کر انکو تکلیف دیکر مشکل کامون کے اور اولاد کے مارنے کے قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰیَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تحقیق لائے ہین ہم تیرے پاس معجزہ پروردگار تیرے سے
وَالسَّلٰمُ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰی اور سلامتی دونون جہان مین یا سلام فرشتون کا کہ خزانہ بہشت ہین اوپر اس شخص کے ہی کہ پیروی کرے ایمان کی اور
راہ راست پر چلے اِنَّا قَدْ اُوْحِیَ اِلَیْنَآ اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰی مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰی تحقیق وحی کیا گیا ہی طرف ہمارے یعنے اللہ تعالیٰ نے حکم فرمایا ہی
کہ یہہ عذاب دنیا اور آخرت اوپر اس شخص کے ہی کہ جھٹلاوے اس چیز کو کہ ہم لائے ہین اور منہ پھیرے اس سے پس موسیٰ اور ہارون علی نبینا وعلیہما السلام

بموجب حکم الٰہی کے درگاہ فرعون مین آئے مدت کے بعد جو ملاقات ہوئی کہا کہ ہم رسول رب تیرے کے ہین اور تجھے اسکی عبادت کی طرف بلاتے ہین اور جو باتین اللہ تعالیٰ نے تلقین فرمائین تھین وہ سب کہین قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰى کہا فرعون نے پس کون ہی رب تمہارا اے موسیٰ کہ مجھے اسکی عبادت کیطرف بلاتے ہو سمجھ لیجئے کہ مخاطب ہارون اور موسیٰ علیہما السلام دونوں تھے فرعون نے تخصیص موسیٰ علیہ السلام کی اسواسطے کی کہ وہ جانتا تھا انکی زبانین گرہی بات اچھی طرح نہ کر سکینگے مجلس مین شرمندہ ہونگے اور گرہ دور ہونے کی اسکو خبر نہ تھی پس موسیٰ علیہ السلام نے زبان فصیح سے قَالَ رَبُّنَا الَّذِيْٓ اَعْطٰى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى کہا پروردگار ہمارا وہ شخص ہی جسنے محض رحمت سے دے ہر چیز کو صورت اور شکل اسکی لایق اور موافق حال اسکے کے یا دی ہر مخلوق کو وہ چیز جسمین درستی وجود اور معاش کی اسکے ہی پھر راہ دکھائی طرف اسکے یعنے سمجھ دی ساتھ ڈھب ڈول نفع لینے کے اس سے یا دے ہر حیوان کو زوجہ اسکی مثل اسکے خلقت اور صورت مین پھر راہ دکھائی ازدواج اور امتزاج کے ساتھ اسکے فرعون نے جو یہہ بات سنی ڈرا کہ ایسا نہو قوم میری عبادت اسی خدا کی کرنے لگے عنان توسن تقریر پھیر کر لاجواب کرنے کو موسیٰ علیہ السلام کے قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى کہا پس کیا ہی حال قرنون پہلون کا جیسے قوم نوح اور عاد اور ثمود تھے کہ اس خدا کی عبادت نہین کرتے تھے اب وہ رحمت مین ہین یا زحمت مین قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ فِيْ كِتٰبٍ کہا موسیٰ نے علم حال اور مآل انکیکا نزدیک پروردگار میرے کے ہی بیچ لوح محفوظ کے لکھا ہوا لَا يَضِلُّ رَبِّيْ وَلَا يَنْسَى نہین بہک جاتا پروردگار میرا اور نہ بھول جاتا ہی کسی چیز کو بلکہ علم اسکا محیط ہی سب اشیا کو اور مین بندہ ہون جیسے تم بندے ہو نہین جانتا مین مگر کچھہ کہ وہ مجھے بتا دیتا ہی بعضون نے کہا ہی کہ مراد فرعون کے استفسار احوال قیامت کہ کہا کیا حال ہی قرنون پہلون کا اٹھائے نہین جاتے موسیٰ علیہ السلام نے جواب دیا کہ اوسکو سوا خدا کے کوئی نہین جانتا اور پھر پہلے بات پر اپنے آکر وصف حق سبحانہ بیان کرنے لگے الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّسَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً پروردگار میرا وہ ہی جسنے کیا ہی واسطے تمہارے زمین کو بچھونا کہ اسپر بیٹھو گھر بناؤ اور چلائی ہین واسطے تمہارے بیچ زمین کے راہین کہ ایک جگہہ سے دوسری جگہہ واسطے کامون اپنے کے جاؤ اور اُتارا آسمان سے پانی فَاَخْرَجْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى پس نکالے ہمنے ساتھ اس پانی کے طرح طرح کے روئیدگی سے کہ رنگ اور مزا ہر ایک کا جدا ہی باوجودیکہ ایک آب سے پیدا ہی سمجھ لیجئے کہ یہہ التفات غیبت سے طرف تکلّم کے تنبیہ ہی اوپر کمال قدرت اور حکمت کے یعنے کوئی سوا ہمارے نہین نکال سکتا كُلُوْا وَارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ کھاؤ جو کچھہ کھانے کی چیزین تمہاری پیدا کین ہین اناج اور میوے اور چراؤ جانورون اپنے کو جو کچھہ خوراک انکی ہی اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى تحقیق بیچ اسکے البتہ نشانیان ہین قدرت اور وحدت حق کی واسطے صاحبون عقل کے مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ زمین سے پیدا کیا ہی ہمنے تمکو یعنے اصل پیدایش باپ تمہارے آدم علیہ السلام کے اور اوّل مادہ بدنون تمہارے کا خاک زمین ہی بتیان مین ہی کہ حق تعالیٰ فرشتون کو بھیجتا ہی تو کہ خاک اس موضع کی جہان مدفن آدمی کا ہوگا اٹھا کر نطفہ پر کہ مادہ وجود اسکا ہی بٹوتا ہی پھر وہ شخص مٹی اور نطفہ سے پیدا ہوتا ہی اور اسی خاک مین دفن ہوتا ہی چنانچہ حق سبحانہ فرماتا ہی کہ زمین سے پیدا کیا ہی ہم نے تمکو وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى اور بیچ اسی کے پھر لیجاوینگے ہم تمکو بعد موت کے اور اسی مین سے نکالینگے ہم تمکو بار دیگر واسطے حساب اور جزا کے پس فرعون نے معجزہ طلب کیا موسیٰ علیہ السلام نے عصا کو ڈالدیا اژدہا بنگیا پھر اٹھا لیا وہی عصا ہوگیا اور ید بیضا دکھایا اور نو معجزون مین سے معجزہ پر معجزہ دکھایا پر لیکن فرعون ایمان نہ لایا چنانچہ حق تعالیٰ فرماتا ہی وَلَقَدْ اَرَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَاَبٰى اور البتہ تحقیق دکھلائین ہمنے فرعون کو نشانیان اپنی سب جو موسیٰ کو دین تھین پس جھٹھایا موسیٰ کو اور نمانا اور عناد سے قَالَ اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يٰمُوْسٰى کہا فرعون نے کیا آیا ہی تو ہمارے پاس تو کہ نکالدے تو ہمکو زمین ہماری سے کہ مصر ہی ساتھ جادو اپنے کے اے موسیٰ یعنے تو جادوگر ہی چاہتا ہی کہ جادو سے ہمین مصر سے نکالکر بنی اسرائیل کو یہان لبسا کر بادشاہت کرے فَلَنَاْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَلَآ اَنْتَ مَكَانًا سُوًى پس البتہ لاوینگے ہم تیرے پاس جادو مانند جادو تیرے کے پس مقرر کر درمیان ہمارے اور درمیان اپنے وعدہ گاہ واسطے معارضہ کے کہ نہ خلاف کرین ہم اسکا اور نہ تو مکان ہموار کہ اسمین نیچان اونچان نہو تو کہ سب لوگ دیکھین قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّيْنَةِ کہا موسیٰ نے وعدہ گاہ تمہارا دن زینت کا ہی کہ قبطی اسدن عید کرتے ہین اور مصر والے سب آراستہ ہو کر ایک مکان پر حاضر ہوتے ہین یا دن عاشورہ کا وَاَنْ يُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى اور یہہ کہ

اکھٹے کئے جاوین لوگ دن چڑھے یعنے وعدہ گاہ جمع ہونیکا دن ہی لوگون کے وقت چاشت کے موسیٰ علیہ السلام نے یہہ مقرر کیا تاکہ حق اور باطل سب
پر ظاہر ہوجاوے اور خبر اسکی عالم مین پھیل جاوے فَتَوَلّٰی فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ کَیْدَهٗ ثُمَّ اَتٰی پس پھر گیا فرعون مجلس سے اور خلوت مین جاکر جادوگرون
کے جمع کرنیکا مشورہ کیا پس جمع کیا اُس چیز کو کہ جس سے مکر کرے یعنے ساحرون کو اور آلات سحر کو پھر آیا وعدہ گاہ مین جادوگرون کو لیکر قَالَ لَهُمْ
مُّوْسٰی وَیْلَکُمْ لَا تَفْتَرُوْا عَلَی اللّٰهِ کَذِبًا کہا موسیٰ نے واسطے جادوگرون کے جب انسے ملاقات کرے کہ ای قوم وائے ہی تمکو مت باندھو
اوپر اللہ کے جھوٹ کہ معجزہ اسکے کو جادو کہو اور اس سے مقابلہ کرو یا مت باندھو اوپر اللہ کے جھوٹ ساتھ شریک ٹھہرانے اسکے کے فَیُسْحِتَکُمْ بِعَذَابٍ
پس فنا کردیگا تمکو ساتھ عذاب کے نازل کرکر تمپر وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰی اور تحقیق نامراد ہوا جسنے جھوٹ باندھا اللہ پر فَتَنَازَعُوْا اَمْرَهُمْ بَیْنَهُمْ
وَاَسَرُّوا النَّجْوٰی پس جھگڑنے لگے جادوگر کام اپنے مین درمیان اپنے بعد سننے کلام موسیٰ کے اور کہنے لگے کہ یہہ بات ساحرون کے بات کی طرح نہین معلوم
ہوتی اور چھپایا مصلحت کو جو آپس مین کی ہمنشینون سے فرعون کے اور آپس مین یہہ بات ٹھہرائی کہ اگر یہہ غالب ہوا ہم پر تو ہم متابعت اسکی کرینگے لکھا ہی کہ
فرعون نے غرفے سے دیکھا کہ یہہ آپس مین مشورت کرتے ہین پوچھا کیا باتین کرتے ہو انھون نے مارے ڈر کے قَالُوْٓا اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ یُرِیْدٰنِ
اَنْ یُّخْرِجٰکُمْ مِّنْ اَرْضِکُمْ بِسِحْرِهِمَا وَیَذْهَبَا بِطَرِیْقَتِکُمُ الْمُثْلٰی کہا تحقیق یہہ دو جادوگر ہین چاہتے ہین یہہ کہ نکال دین تمکو زمین تمھاری سے
ساتھ جادو اپنے کے اور ملک مصر کا اپنے تصرف مین لاوین اور لیجاوین دونون مذہب تمھارے کو کہ بہتر مذہب ہونیکا ہی اور دین اور مذہب اپنا ظاہر کرین
یا لیجاوین سردار اور اشراف تمھارے کو یعنے تمسے انکا دل پھراکر اپنی طرف متوجہ کرین سمجھ لیجئے کہ علما کا لفظ ہذان مین اختلاف ہی بعضے کہتے ہین اسم ان کا
ہی اور لغت حارث بن کعب مین تثنیہ تینون حالات مین الف کے ساتھ آتا ہی سو اسکے موافق یہان واقع ہوا ہی پھر جو کوئی اعتراض کرے کہ ورود
کلام لغت بعض پر بخلاف جمہور موجب ضعف تالیف اور عدم فصاحت ہی تو اسکے جواب مین کہا جاتا ہی کہ بنا قواعد نحوی کے اکثر شذوذ پر ہی موجب ضعف
تالیف اور عدم فصاحت کا ہیکو ہی تمام شعرا و افصحا باندھتے ہین چنانچہ کسی شاعر نے کہا ہی بیت ان اباها وابا اباها ٭ قد بلغانی المجد غایتاها
اور حدیث ہی کہ من احب کریمتاه فلا یکتب بعد بین العصر والمغرب اور بعضے کہتے ہین ان بمعنی نعم ہی اور ہذان مبتدا ہی جیسے ان وصاحبها ٭
اور بعضے کہتے ہین کہ اسم ان کا ضمیر شان محذوف ہی اور ہذان لساحران خبر ہی اور ابو عمرو نے ان ہذین پڑھا ہی اور یہہ ظاہر ہی اور ابن کثیر اور حفص نے ان ہذان
بتخفیف پڑھا ہی اور ان نافیہ اور لام بمعنی الا کی یعنے ما ہذان الا ساحران نہین یہہ دونون مگر جادوگر القصہ جب فرعون نے جادوگرون سے سنا کہ موسیٰ ٭
اور ہارون علیہما السلام ساحر ہین چاہتے ہین کہ قبطیون کو مصر سے نکالدین غصے ہوا اور کہا فَاَجْمِعُوْا کَیْدَکُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا پس مقرر کرو مکر اپنا
یا جمع کرو اسباب مکر اپنے کے پھر آؤ صف باندھکر میدان مین تو کہ ہیبت تمھاری لوگون کے دلون مین پڑے اور کوشش کرو کہ انپر غالب آؤ وَقَدْ اَفْلَحَ
الْیَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰی اور تحقیق پائے خلاصی آجکے دن اُس شخص نے کہ غالب آگیا جادو مین پس ستر ہزار جادوگر نے یا تین تیس ہزار نے تین سو خروار چوب
اور رسن لیکر صف باندھکر مقابل موسیٰ اور ہارون علیہما السلام کے کھڑے ہوکر بطریق ادب قَالُوْا یٰمُوْسٰٓی اِمَّآ اَنْ تُلْقِیَ وَاِمَّآ اَنْ نَّکُوْنَ اَوَّلَ
مَنْ اَلْقٰی کہا ای موسیٰ یا یہہ کہ تو ڈالے عصا اپنے کو اور یا یہہ کہ ہون ہم اول ڈالنے والے سوال مقابل مین ان تلقی او لا کافی تھا اتنی عبارت اما ان نکون
اول من القی کیون بڑہائے جواب یہہ طولت بد نہین بلکہ کنایت ہی اور باتفاق بلغا کنایت ابلغ ہی صریح سے قَالَ بَلْ اَلْقُوْا کہا موسیٰ علیہ السلام
نے بلکہ ڈالو تمھین سمجھ لیجئے کہ بل عاطفہ ہی اور معطوف محذوف ہی ای لا تلقوا بل القوا سوال ساحرون نے تقدیم موسیٰ علیہ السلام کے ادب سے چاہا تھا کہ
کرین موسیٰ علیہ السلام نے کیون انکا ادب لحاظ رکھا کا اپنے سے انکو اس امر مین مقدم کیا جواب اگر وہ پہلے رسن اور چوب اپنے نہ ڈالتے عصائے موسیٰ
اژدہا بن کر کسے کھاتا اور عجائبات قدرت حق کیونکر دکھاتا القصہ جادوگرون نے چوب و رسن اپنے میدان مین ڈال دئے فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِیُّهُمْ یُخَیَّلُ
اِلَیْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰی پس ناگہان رسیان انکی اور لاٹھیان انکی کہ پارہ بھری تھین حرارت آفتاب سے اور گرمی آتش زیر زمین سے خیال بند
تھا موسیٰ کو جادو اور مکر انکے سے یہہ کہ وہ دوڑتے ہین فَاَوْجَسَ فِیْ نَفْسِهٖ خِیْفَةً مُّوْسٰی پس چھپایا بیچ دل اپنے کے ڈر موسیٰ نے اسبات کا کہ دیکھنے
والے فرق معجزہ مین اور جادو مین نکرینگے یا یہہ کہ پہلے عصا ڈالنے کے متفرق ہو جاوین یا مقتضائے بشریت سے کچھ خوف انھین سے دلمین آگیا

قُلْنَا لَا تَخَفْ کہا ہمنے مت ڈر اس چیز سے کہ جسنے تجھے ڈرایا کہ تیرا معجزہ روشن ہی کسی کو شبہ نرہیگا اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى تحقیق توہی ہی بلند تر انسے
اور غالب اپنر وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ اور ڈال جو بیچ ہاتھ سیدھے تیرے کے ہی یعنے عصا سمجھ لیجئے کہ لفظ عصا کا انکہا بطور کنایت ذکر کیا اسواسطے کہ
ابلغ ہی تصریح سے اور اسمین تحقیر بھی نکلتی ہی یعنے انکے رسون اور لاٹھیون سے مت ڈر اور اپنے ہاتھ سے لکڑی ڈالدی تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا اِنَّمَا صَنَعُوْا
كَيْدُ سٰحِرٍ توکہ نگل جاوے اس چیز کو جو بنائی ہی انھون نے تحقیق جو صنعت کی ہی انھون نے مکر ہی جادوگر کا وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰى
اور نہین فلاح پاتا جادوگر جہان آتا ہی مقابل پیغمبر کے پس موسیٰ علیہ السلام نے عصا ڈالدیا اژدہا بنگیا منہ کھولے ہوئے اور تمام رسیان اور لاٹھیان
جادوگرون کے نگل گیا لوگ اسکے خوف سے بھاگے موسیٰ علیہ السلام نے پھر ہاتھ مین اٹھا لیا عصا ہوگیا جادوگرون نے جان لیا کہ یہہ سحر نہین بلکہ
قدرت خدا اور معجزہ موسیٰ ہی کیونکہ سحر دوسرے سحر کو باطل نہین کرتا فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى پس ڈالے گئے
جادوگر در انحال کہ سجدہ کرنیوالے تھے اللہ تعالیٰ کو صدق سے کہنے لگے ایمان لائے ہم ساتھ رب ہارون اور موسیٰ کے تقدیم ہارون کے موسیٰ پر واسطے
کبرسن کے ہی پس فرعون نے یہہ احوال دیکھ کر قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ کہا ایمان لائے تم واسطے اسکے پہلے اس سے کہ حکم کرون مین تمکو
یہہ قرأت حفص کی ہی کہ بطریق اخبار پڑہا ہی اور استفہام اور بعدن کی قرأت ہی اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ تحقیق موسیٰ بڑا تمہارا ہی جسنے
سکھایا ہی تمکو جادو یعنے استاد اور مہتر تمہارا ہی تمنے آپس مین ملاپ کر کر چاہا ہی کہ مجھے بادشاہت سے معزول کرو فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَ
اَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُصَلِّبَنَّكُمْ فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ پس البتہ کاٹونگا مین ہاتھ تمہارے اور پاؤن تمہارے مخالف طرف سے یعنے ایک
دہنے ایک بائین جانب سے اور البتہ سولی پر کھینچونگا مین تمکو اوپر تنون درخت کھجور کے کہ سب درختون سے لنبا ہوتا ہی تو کہ سب لوگ تمکو دیکھین
اور عبرت پکڑین وَلَتَعْلَمُنَّ اَيُّنَآ اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَبْقٰى اور البتہ جانوگے تم کہ کون ہم مین سے یعنے مین یا خدا موسیٰ کا جسپر تم ایمان لائے ہو سخت تر
ہی عذاب مین اور پایندہ تر ہی عقوبت کرنے مین ساحرون کے انکے دلمین جو ایمان سماگیا تھا فرعون کے جواب مین قَالُوْا لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰى مَا جَآءَنَا
مِنَ الْبَيِّنٰتِ کہا انھون نے ہرگز نہ اختیار کرینگے ہم تجھکو اوپر اس چیز کے کہ آئے ہمارے پاس معجزون سے بعضون نے کہا ہی کہ جب وہ سجدہ مین گئے
اللہ تعالیٰ نے بہشت اور نعمت وہان کی انکو دکھا دی پس کہا انھون نے ہرگز نہ قبول کرینگے ہم نعمت تیری اوپر ان چیزون کے کہ دیکھین ہم نے نشانیان
روشن وَالَّذِيْ فَطَرَنَا فَاقْضِ مَآ اَنْتَ قَاضٍ اور قسم کھاتے ہین ہم ساتھ اس خدا کے کہ پیدا کیا اسنے ہمکو پس حکم کر جو کچھ کہ تو حکم کرنیوالا ہی یعنے جو چاہے
ہم سے کہ ہمین پروا تیری نہین اِنَّمَا تَقْضِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا سوا اسکے نہین کہ حکم کریگا تو بیچ اس زندگانی دنیا کے یعنے تیرے حکم سے جہان
مین جاری ہین کہ فانی ہی اور آخرت مین بہتر اور باقی ہی کچھ حکم تیرا نہین چل سکیگا **بیت** کٹی دن دار فانی مین مثال عیش ای غافل + دلے کل دار باقی
مین حساب اسکا مقرر ہی + اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا وَمَآ اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ تحقیق ہم ایمان لائے ساتھ پروردگار اپنے کے
توکہ بخشے واسطے ہمارے گناہ ہماری کفر اور معاصی سے اور بخشے وہ چیز کہ زبردستی کی ہی تونے اوپر اسکے سیکھنے جادو کے سے لکھا ہی کہ فرعون لوگون کو زبردستی
جادو سکھوا تا تھا یا باکراہ جادو چلوا تا تھا اور پہلے دینون مین اکراہ پر بھی مواخذہ تھا حق تعالیٰ نے اس امت مصطفویہ سے اٹھا لیا سو اسکی بھی بخشش مانگی
وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى اور اللہ تعالیٰ بہتر ہی عوض دینے مین اور پایندہ تر ہی ثواب عطا کرنے مین تو ہمین کفر پر جو کچھ دیتا ہی وہ ناپایدار ہی اور
خدا جو ایمان پر ہمین عطا کریگا اسکو نہ زوال نہ ادبار ہی اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ تحقیق بات یہہ ہی کہ جو کوئی آوے پروردگار
اپنے کے پاس مشرک یعنے کفر پر مرے پس تحقیق واسطے اسکے جہنم ہی لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى نہ مریگا بیچ اوسکے کہ عذاب سے چھٹے اور نہ جئے گا
اس زندگانی سے کہ خوش گذارے وَمَنْ يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى اور جو کوئی آوے اوسکے پاس
درانحال کہ مؤمن ہو تحقیق عمل کئے ہون اچھے پس یہہ لوگ مؤمن اور نیک کار واسطے انکے ہین درجے بلند اور وہ درجے کیا ہین جَنّٰتُ عَدْنٍ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا بہشتین ہمیش رہنے کے ہین چلتے ہین نیچے درختون یا محلون انکے کے نہرین درانحال کہ وہ گروہ
ہمیشہ رہنے والے ہونگے بیچ اسکے وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰى اور یہی ہی بدلا اس شخص کا کہ پاک ہوا پلیدی کفر اور عصیان کے سے یا پاک ہوا

ساتھہ طاعت اور عمل نیک کے سمجھہ لیجئے کہ یہان تک کلام ساحرون کا ہی اور یہہ قصہ سورۂ اعراف مین مفصل گذرا ہی اسواسطے یہان مختصر لکھا جاتا ہی
وَلَقَدْ اَوْحَيْنَا اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى اور البتہ تحقیق وحی کی ہمنے
طرف موسیٰ کے جب فرعون معجزے دیکھہ کر ایمان نہ لایا اور بنی اسرائیل کو زیادہ عذاب دینے لگا یہہ کہ رات کو لیچل بندون میریکو مصر سے اور جو کنارے
رود نیل کے پہنچین اور لشکر فرعون کا آملے مت ڈریں مار واسطے انکے راہ یعنے عصا دریا مین مار تاکہ راہ واسطے انکے کردین ہم بیچ دریا کے خشک نہ
ڈریگا تو پانی فرعون کے سے اور نہ خطر اکریگا غرق ہونے سے سلامت اتار دینگے ہم دریا سے پس موسیٰ علیہ السلام نے بموجب امر الٰہی بنی اسرائیل کو مصر
سے نکالا دوسرے دن قبطیون نے خبر پاکر لشکر جمع کیا فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ پس پیچھے ہوا بنی اسرائیل کے فرعون ساتھہ لشکر اپنے کے جب کنارے
پر دریا کے پہنچا موسیٰ اپنی قوم سمیت پار اتر گئے تھے یہہ بھی لشکر سمیت دریا مین در آیا فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ پس ڈھانک لیا فرعون اور
لشکر اسکے کو دریا مین سے اس چیز نے کہ ڈھانک لیا ابہام یہان واسطے بڑائی مسند الیہ کے ہی یعنے ایسی موج نے انکو ڈھانکا اوسکے ماہیت کو کوئی
دریافت نہین کر سکتا تو کہ افزا واسطے اوراس عالی کے وضع کر سکے وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى گمراہ کیا فرعون نے قوم اپنی کو دین مین
اور نہ راہ دکھائی سمجھہ لیجئے کہ نسبت ہدایت کی طرف فرعون کے واسطے الزام کے ہی وہ کیا کرتا تھا وما اھدیکم الا سبیل الرشاد يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ عَدُوِّكُمْ ای اولاد یعقوب کی تحقیق نجات دی ہمنے تمکو دشمن تمھارے سے کہ فرعون اور لشکر اسکا تھا وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ
الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ اور وعدہ کیا ہمنے تمکو یعنے پیغمبر تمھارے کو توریت نازل کرینگا واسطے تمھارے کنارے طور برکت والے کے یا جانب راست کوہ طور کے
وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى اور اُتارا ہمنے اوپر تمھارے ترنجبین اور مرغ بریان جب تم جنگل مین سرگردان تھے اور کہا ہمنے كُلُوْا مِنْ
طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيْهِ کھاؤ پاکیزہ اور حلال اس چیز سے کہ دی ہی ہمنے تمکو اور مت سرکشی کرو بیچ اسکے یعنے ظلم نکرو ہر ایک اپنا
حصہ کھاؤ دوسرے کا نہ لو یا ذخیرہ دوسرے دن کے واسطے نہ رکھو یا شکر مت چھوڑو کہ شکر موجب مزید نعمت ہی **بیت** شکر ہی قید نعمت
موجود شکر ہی صید نعمت مفقود ٭ شکر منعم ضروری افت ٭ شکر سے ٹلتے ہین ہزار آفت ٭ یا قوت اس نعمت کے معصیت مین صرف مت کرو
کہ اگر ایسا کروگے فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ پس اتریگا اوپر تمھارے غصہ میرا وَمَنْ يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى اور جو کوئی کہ اترے
اوپر اسکے غصہ میرا پس تحقیق گرا وہ دوزخ مین یا ہلاک ہوا وَاِنِّيْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى اور تحقیق مین البتہ بخشنے والا
ہون واسطے اس شخص کے کہ توبہ کی شرک سے اور ایمان لایا اوپر وحدانیت میری کے اور عمل کئے اچھے یعنے فرائض ادا کئے پھر راہ پائی سیدھی یعنے مواظبت
کی اوپر سنن کے یا ہدایت پر استقامت کی یا طریقہ اہل سنت او جماعت کا اختیار کیا لکھا ہی کہ بعد ہلاک فرعون کے بنی اسرائیل نے موسیٰ علیہ السلام سے عرض کیا کہ
احکام شریعت ہمارے واسطے معین اور مبین فرماؤ حضرت موسیٰ نے جناب الٰہی مین عرض کیا خطاب آیا کہ اشرف بنی اسرائیل کے لیکر کوہ طور پر آؤ وہان کتاب
جامع احکام شرع دین کی ملیگی موسیٰ علیہ السلام ہارون علیہ السلام کو اپنی جگہہ بٹھا کر ستر آدمیون کو لیکر کوہ طور کو چلے اور وعدہ کیا کہ چالیس روز مین کتاب لیکر
آونگا جب نزدیک طور کے پہنچے شوق کلام اور پیام الٰہی کا غلبہ ہوا سب کو چھوڑ کر تنہا طور پر چڑھہ گئے خطاب آیا وَمَآ اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوْسٰى اور کیا چیز جلدی
لائی تجھکو قوم تیری سے ای موسیٰ قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِيْ عرض کیا موسیٰ نے کہ قوم یہہ ہین اوپر نقش قدم میرے کے یعنے چلے آتے ہین پیچھے میرے وَ
عَجِلْتُ اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى اور جلد آیا مین طرف تیرے ای پروردگار میرے تو کہ راضی ہو تو مجھہ سے کیونکہ جلد حکم ماننا موجب رضائے امر ہی یعنے
دوڑ کر آنا میرا اپنی تعظیم کے واسطے نہین بلکہ تیری رضامندی کیلئے ہی قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْۢ بَعْدِكَ وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ فرمایا حق
تعالیٰ نے پس تحقیق ہمنے فتنہ مین ڈالا ہی قوم تیری کو اور مبتلا کیا ساتھہ عبادت گوسالہ کے پیچھے نکل آنے تیرے کے اور گمراہ کیا انکو سامری نے یعنے سبب گمراہی
کا سامری ہوا ہی سمجھہ لیجئے کہ سامری ایک مرد عظمائے بنی اسرائیل سے تھا منسوب طرف قبیلہ سامرہ کے جن دنون مین فرعون لڑکون کو بنی اسرائیل کے
قتل کرتا تھا پیدا ہوا مان نے اسکے کنارے نیل کے جزیرے مین اسکو پھینک دیا اللہ کے حکم سے جبرئیل علیہ السلام نے اسکو پالا آکر کھلا پلا جاتے تھے اس
سبب سے یہہ جبرئیل کو پہچانتا تھا جب فرعون غرق ہوا جبرئیل کے گھوڑے کے سم کے تلے کی خاک اُسنے اٹھالی اور اُسے محافظت سے رکھا یہانتک

کہ موسیٰ علیہ السلام طور کو گئے ہارون علیہ السلام سے آکر کہا کہ زیور قبطیوں کا جو عاریت ہمارے بھائیوں کے پاس ہی وہ اسمین سے خرچ کرتے ہین حکم کرد و کہ
سب ایک جگہہ جمع کرو کہین ہارون علیہ السلام نے سب کو ایک گڑھے مین بھروا دیا یہہ زرگری جانتا تھا اُسنے آگ لگا سب کو گلا گوسالہ کی شکل ڈھال لیا اور
وہ خاک زیر سم اسپ جبرئیل ؑ کے کہ فرس الحیوٰۃ کہتے ہین اسکے پیٹ مین ڈالدی وہ زندہ ہوگیا گوشت پوست درست ہوکر آواز کرنے لگا بعضون نے کہا ہی
کہ زندہ نہین ہوا وے سونے کا رہا لیکن آواز کرنے لگا تمام بنی اسرائیل اسکو سجدہ کرنے لگے حق تعالیٰ نے خبر دی کہ ای موسیٰ قوم تیری بعد نکلنے تیرے گوسالہ پرست
ہوگئے فَرَجَعَ مُوْسٰۤى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا پس آیا موسیٰ بعد چالیس دن کے تختے تو رات کے لیکر طرف قوم اپنی کے غصے غمگین انکے عمل سے
اور جب قوم مین آن پہنچا دیکھا کہ گرداگرد گوسالہ کے دف بجاتے ہین اور ناچتے ہین اور شور مچاتے ہین عتاب اور غصہ سے قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ
رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا کہا موسیٰ نے ای قوم میری کیا نہ وعدہ دیا تھا تمکو پروردگار تمھارے نے وعدہ اچھا تورات دینے کا اور مین اشراف قوم تمھارے
ساتھہ اسکے طلب کو گیا تھا اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِيْ کیا پس لنبا ہوا اوپر تمھارے
وقت جدائی کا اور مین نے چالیس دنکا وعدہ کیا تھا سو آیا اسی وعدہ پر یا ارادہ کیا تمنے یہہ کہ اُترے اوپر تمھارے غصہ پروردگار تمھارے سے بسبب عبادت
گوسالہ کے پس خلاف کیا تمنے وعدہ میرے کو یا اس وعدہ کو جو ایمان پر ثابت رہیگا اور فرمانبرداری میری کا کیا تھا قَالُوْا مَاۤ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا
کہا گوسالہ پرستون نے نہین خلاف کیا ہمنے وعدہ تیرے کو ساتھہ قوت اور اختیار اپنے کے وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَاۤ اَوْزَارًا مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا اور لیکن
اٹھائے گئے تھے ہم بوجہ گناہون قوم قبطیون کے سے کہ لوٹ مین لائے تھے پس پھینک دیا ہمنے اسکو آگ مین ہارون علیہ السلام کے حکم سے اور حملنا بصیغہ معلوم
ہی قرات فَكَذٰلِكَ اَلْقَى السَّامِرِيُّ پس اسیطرح جیسے ہی ہمنے پھینکا تھا ڈالا سامری نے بھی آگ مین جو اسکے پاس تھا فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا
لَّهٗ خُوَارٌ پس نکالا سامری نے واسطے انکے گوسالہ ایک بدن سونیکا واسطے اوسکے آواز ہی بچھڑے کا فَقَالُوْا هٰذَاۤ اِلٰهُكُمْ وَاِلٰهُ مُوْسٰى فَنَسِيَ پس
کہا سامری اور پیروی کرنیوالون اسکے نے یہہ گوسالہ معبود موسیٰ کا ہی پس بھول گیا ہی موسیٰ جو اسکی تلاش مین طور پر گیا ہی یہہ قول گوسالہ پرستون کا ہی لو
بعضے کہتے ہین کہ فنسی قول حق تعالیٰ کا ہی یعنے ترک کیا سامری نے ایمان اَفَلَا يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ قَوْلًا کیا پس ندیکھا گوسالہ پرستون نے یہہ کہ نہین

پھراتا گوسالہ طرف انکے بات کو یعنے جو بھی پکارتے ہین جواب نہین دیتا وَّلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا اور نہین اختیار مین رکھتا واسطے انکے نقصان اور نہ نفع
بیت یعنے طاقت نہین اتنی کہ ضرر پہنچا وے اور نہ قدرت یہہ رکھی ہی کہ فواید لا دے پس ایسا لایق پرستش کے کیا ہو کہ نہ جواب دے سکے نہ بلا
ٹال سکے نہ نفع پہنچا سکے وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ مِنْ قَبْلُ يٰقَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهٖ اور تحقیق کہا تھا واسطے انکے ہارون علیہ السلام نے پہلے آنے
موسیٰ علیہ السلام سے بطریق نصیحت کہ ای قوم میری سوا اسکے نہین کہ مبتلا ہوئے ہو تم اور آزمائے گئے ہو ساتھہ گوسالہ کے یعنے اسکی پرستش کی وَاِنَّ
رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُوْنِيْ وَاَطِيْعُوْۤا اَمْرِيْ اور تحقیق پروردگار تمھارا رحمان ہی پس پیروی کرو میری اور مانو حکم میرا اور دین پر ثابت رہو قَالُوْا
لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْنَا مُوْسٰى کہا انھون نے ہمیشہ رہینگے ہم اوپر گوسالہ پرستی کے معتکف یہانتک کہ پھر آوے طرف ہمارے
موسیٰ علیہ السلام طور سے اور دیکھین ہم کہ وہ بھی اسکی پرستش کرتا ہی یا نہین اور سامری نے جو کہا ہی کہ یہہ خدا موسیٰ کا ہی یہہ سچ کہا ہی یا جھوٹ پس موسیٰ
علیہ السلام جب طور سے آئے پہلے قوم کو غصہ کیا چنانچہ گذرا پھر بھائی کیطرف متوجہ ہوئے اور کمال غضب سے ایک ہاتھہ مین سر کے بال دوسرے مین ڈاڑہی
انکی پکڑ کر اپنی طرف کھینچ کر قَالَ يٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْۤا اَلَّا تَتَّبِعَنِ کہا ای ہارون کس چیز نے منع کیا تجھکو جسوقت دیکھا تو نے انکو
گمراہ ہوئے اس سے کہ پیروی کرے میرے غصہ مین واسطے خدا کے اور حمایت کرنے مین دین کے یا اس سے کہ پیچھے میرے چلا آوے اور اپنی جان کو مجھہ تک
پہنچا وے اَفَعَصَيْتَ اَمْرِيْ کیا پس نافرمانی کی تو نے حکم میرے سے قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ وَلَا بِرَاْسِيْ کہا ہارون علیہ السلام نے
محبت سے ای بیٹے مان میری کے مت پکڑ داڑھی میری اور نہ سر میرا سمجھہ لیجیے کہ باپ بھی دونون کے ایک تھے انکا ذکر نکیا مان کا مذکور فرمایا واسطے
دل نرم کرنے موسیٰ علیہ السلام کے اور پھر کہا اِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ تحقیق مین ڈرا کہ اگر انکو غصہ
کرون یا انکو چھوڑ کر تیرے پیچھے چلا آؤن اس سے کہ کہے تو جدائی ڈال دی تو نے درمیان بنی اسرائیل کے اور نہ انتظار کیا بات میری کا یا نہ نگاہ رکھا

قول میرا کہ کہا تھا مین نے واصلح امری سمجھ لیجئے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے وقت جانیکے طور پر کہا تھا ہارون علیہ السلام کو کہ وَاخْلُفْنِي فِي قَوْمِي وَاَصْلِحْ اور
اصلاح نگاہداشت قوم اور دلاسا کرنا انسے ہی پس حضرت موسیٰ نے عذر ہارون علیہ السلام کا قبول کیا اور سامری کی طرف متوجہ ہوکر قَالَ فَمَا خَطْبُكَ
يَا سَامِرِيُّ کہا کیا حال تھا تیرا ای سامری کہ ایسا برا کام تونے کیا قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوا بِهِ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُولِ کہا
سامری نے دیکھا مین نے اس چیز کو کہ نہ دیکھا تھا بنی اسرائیل نے اسکو یعنی جبرئیل کو دیکھا اور پہچانا پس بھرلی مین نے مٹھی خاک کی نشان سم اسپ رسول
سے یعنے جبرئیل کے گھوڑے کی سم کے تلے کی خاک اٹھالی اور جب پتلا گوسالہ کا بنا فَنَبَذْتُهَا پس ڈالا مین نے اسکو گوسالہ کے پیٹ مین وہ زندہ
ہوکر آواز کرنے لگا وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتْ لِي نَفْسِي اور اسیطرح کہ کہا مین نے اچھا دکھلایا مجھ کو جی میرے نے لباب مین ہے کہ موسیٰ علیہ السلام نے قصد
قتل کا سامری کے کیا حق تعالیٰ نے وحی بھیجی کہ اسکو مت مار کہ مرد سخی ہے لوگون کو اسکے زندگی سے نفع ہے سمجھ لیجئے کہ سر وامّا ما ينفع الناس فيمكث في الارض
یہان ظاہر ہوتا ہے **بیت** نافع خلق جو کہ ہو رافت + کرے اللہ اسکی عمر دراز + سایۂ ومیوہ جس درخت مین ہو + وہ ہر ایک کے لئے ہے عیش کا ساز
قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ فِي الْحَيٰوةِ اَنْ تَقُولَ لَا مِسَاسَ کہا موسیٰ علیہ السلام نے سامری کو کہ جو قتل سے تیرے مجھکو منع کیا پس جا ہم مین سے پس تحقیق
واسطے تیرے ہی عذاب بیچ زندگی کے یہہ کہ کہا کرے تو جو تیرے پاس آوے اسکو مت ہاتھ لگا مجھ کو سمجھ لیجئے کہ اسکا یہہ عالم ہو گیا کہ جسکو ہاتھ اسکا چھو جاتا
تھا اسکو تپ چڑھ آتی تھی لوگ بیزار ہو گئے وحشیونکی طرح اکیلا جنگل جنگل پھرتا تھا جس کسی کو دور سے دیکھ لیتا تھا لامساس لامساس کہتا تھا بعضے تفسیرون
مین ہے کہ بعضی لوگ اوسکی اولاد سے تاحال یہی احوال رکھتے ہین واللہ اعلم القصہ موسیٰ علیہ السلام نے کہا سامری کو کہ جا اور نہ ہاتھ لگانا کہنا پھر یہہ
عذاب دنیا مین ہے تجھکو وَاِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهُ اور تحقیق واسطے تیرے ایک وعدہ گاہ عذاب ہے آخرت مین کہ کسی وجہ سے نہ پیچھے چھوڑا
جاویگا اس سے یعنے تجھے وہان لیجا کر عذاب دینگے ہرگز نہ چھوڑینگے وَانْظُرْ اِلٰى اِلٰهِكَ الَّذِي ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا اور دیکھ طرف معبود اپنے کے
وہ جو ہو گیا تھا تو اوپر عبادت اسکے کے معتکف لَنُحَرِّقَنَّهُ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهُ فِي الْيَمِّ نَسْفًا البتہ جلاوینگے ہم اسکو آگ مین یہہ ترجمہ موافق
اسکے ہے جو گوسالہ کا گوشت پوست ٹھہراتا ہے یا سوہان سے برادہ کرینگے ہم اسکو یہہ ترجمہ موافق اسکے ہے جو اسکا جسم زرین بے حیات بتاتا ہے پھر
اڑاوینگے ہم اس خاک یا برادہ کو بیچ دریا کے اڑادینا تو کہ جانین کہ جو جل جائے اور رت جاوے اسکو خدا کہنا بڑی حماقت ہے اور عین جہالت اور
محض ضلالت اِنَّمَا اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ سوا اسکے نہین کہ معبود تمہارا اللہ ہے وہ جو نہین کوئی مستحق عبادت کے مگر وہ وَسِعَ
كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا سما لیا ہے ہر چیز کو از روئے علم کے **بیت** ہے آگہ جہان وہی جو خدا + علم مین ہے محیط کل اشیا + پھر موسیٰ علیہ السلام نے
اس گوسالہ کو جلوا کر یا ریتوا کر دریا مین ڈلوا دیا **بیت** چشم فتان ہے وہ تیرے جسکے سامنے سحر سامری نہ چلے كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْبَاۤءِ
مَا قَدْ سَبَقَ جیسے یہہ قصہ موسیٰ کا بیان کیا ہم نے اسیطرح بیان کرتے ہین ہم اوپر تیرے ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خبرون اور قصص کے سے کہ تحقیق
پہلے گذری ہے یعنے زمانہ گذشتہ مین جو امتین گذری ہین انکا احوال تجھ سے بیان کرتے ہین ہم تو کہ معجزہ نبوت کا تیرے ہو اور امت تیری سنکر ڈرے اور
ویسے کارنا ہنجار نکرے وَقَدْ اٰتَيْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا اور تحقیق دیا ہمنے تجھکو اپنے پاس سے ذکر کہ موجب شرف تیرے کا ہو یعنے نبوت یا قرآن کہ
کہ قصے اور خبرون سے بھرا ہوا ہے مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهُ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا خٰلِدِيْنَ فِيْهِ جو کوئی منہ پھیرے اس ذکر سے کہ نبوت یا قرآن ہے
پس تحقیق وہ اٹھاویگا دن قیامت کے بوجھ بڑا کہ کفر ہے در انحال کہ ہمیش رہنے والے ہونگے بیچ اس بوجھ کے یعنے جزا مین سمجھ لیجئے کہ جمع خالدین اور
توحید اعراض حمل معنے اور لفظ پر ہے وَسَاۤءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا اور برا ہے واسطے انکے دن قیامت کے بوجھ کہ کفر اور تکذیب ہے يَوْمَ يُنْفَخُ
فِي الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا اسدن کہ پھونکا جاوے گا بیچ صور کے اور اکٹھا کرینگے ہم مشرکون کو اسدن کیری آنکھون سے حدیث
مین ہے کہ نیلی آنکھین اور کالے منہ نشانیان دوزخیونکے ہونگے بعضون نے کہا ہے کہ پیاسے محشور ہون گے یا اندھے کیونکہ بہت پیاس سے بھی رنگت
آنکھونکی نیلی سے ہو جاتی ہے اور غالب اندھاپن مین بھی نیلا پن ہے پس فرمایا اللہ تعالیٰ نے کہ جب ہم انکو ازرق چشم حشر کرینگے يَتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ
اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا آہستہ کہتے ہونگے درمیان اپنے نرہے تھے تم قبرون مین یا دنیا مین مگر دس دن سمجھ لیجئے کہ درازی مدت آخرت دیکھ کر

عمر دنیا کو تاہ سمجھین گے نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ اِذْ يَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ طَرِيْقَةً اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا يَوْمًا ہم خوب جانتے ہین اس چیز کو کہ کہتے ہین
جسوقت کہ کہیگا بہتر انکا ازروی آزادی راہ کے یعنے عاقل تر نرہے تہے تم قبر مین یا دنیا مین مگر ایکدن لکہا ہی کہ دہشت قیامت کی بہلا دیگی زمانہ قبر کا
اور دنیا کا اسکے درازی کے آگے یہہ کہ کوتاہ معلوم ہوگا خصوصًا جو عمر کہ جہالت ضلالت مین صرف ہوئی ہوگی **بیت** عمر کو رایگان نکیجئے صرف ❊ کہ نصیحت
کا بس یہی ہی حرف ❊ لکہا ہی کہ مشرکان قریش نے یا بنی ثقیف مین سے کسینے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچہا کہ پہاڑ بڑا ہی اور محکمی بہت رکھتے ہین انکا
حال قیامت کو کیا ہوگا یہہ آیتہ اُتری وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا اور سوال کرتے ہین تجہہ سے احوال پہاڑون کے سے پس
کہہ جواب مین انکے کہ اپنی قدرت سے اُڑا دیویگا انکو پروردگار میرا چلا کر اڑا دینا تبیان مین ہی کہ پہاڑون کو اٹہا کر دریا مین ڈال دیگا فَيَذَرُهَا
قَاعًا صَفْصَفًا لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا پس چہوڑ دیگا وہ اُس زمین کو میدان نہ دیکہیگا تو بیچ اسکے کجی اور نہ اونچا يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ
لَا عِوَجَ لَهٗ اسدن پیچہے چلینگے سب لوگ پکارنے والیکے یعنے اسرافیل کے کہ انکو محشر مین بلاویگا کجی نہ ہوگے واسطے اسکے یعنے کوئی حکم اسکا عدول
نہین کریگا بلکہ سب اسکے آواز پر چلے جاوین گے مسلمان دوڑتے کافر آہستہ بعضون نے کہا کہ آگ آویگی وہ مشرکون کو ہانک کر میدان حشر مین لیجاویگی
وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا اور بند ہوجاوینگے آوازین واسطے بات کرنے رحمن کے یعنے آواز نہ نکل سکیگی درگاہ رب العزت
مین ہیبت اور عظمت اسکے سے پس نہ سنیگا تو اسدن مگر آواز آہستہ پاؤن انکے کے کہ میدان محشر مین جاوینگے يَوْمَئِذٍ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا
مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَرَضِيَ لَهٗ قَوْلًا اسدن نہ نفع کریگی سفارش کسیکی کسی کو مگر اسکو کہ اذن دیا ہی واسطے سفارش اسکی کے رحمان نے اور پسند کیا واسطے
اسکے کہنا سفارش کرنیوالے کا يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا جانتا ہی اللہ تعالی جو کچہہ آگے آدمیون کے ہی اور آخرت
سے اور جو کچہہ پیچہے انکے ہی کامون دنیا کے سے اور نہین گہیر سکتے سب علما اس ذات مبارک کو ازروی علم کے یعنے اسکی ذات معلوم نہین ہوتی کیونکہ
حقیقت علم کی احاطہ ہی اور اسکی ذات احاطہ سے باہر ہی **بیت** فہم سے دور درک سے ہی پاک ❊ کر سکے اسکو کیا کوئی ادراک ❊ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ
لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ اور ذلیل ہوگئے منہہ یعنے حشر کے دن سب لوگ عاجز اور ذلیل ہونگے واسطے خدائے زندہ پایندہ کے **بیت** جو بدست امیر ہووین اسیر ❊
آوین رسوا و خوار پیش خبیر ❊ بعضون نے کہا ہی کہ مراد مشرک ہین وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا اور تحقیق بے نصیب رہا اور نامراد ہوا جسنے اٹہالیا
ظلم کو یعنے بار شرک اٹہایا اور میدان حشر مین آیا وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ اور جو کوئی عمل کرے نیکیون مین سے اور حال آنکہ
وہ ایمان والا ہو کیونکہ صحت طاعت اور قبول خیرات کی شرط ہی ایمان فَلَا يَخٰفُ ظُلْمًا وَّلَا هَضْمًا پس نڈریگا ظلم سے کہ زیادہ گناہ کر دین
اور نہ توڑنے سے کہ نیکیان کم دین یعنے مسلمان کے نہ حسنات گھٹاوینگے نہ سیئات بڑہاوینگے وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا وَّصَرَّفْنَا فِيْهِ
مِنَ الْوَعِيْدِ اور جیسے یہہ آیتین اُتارین وعید کے اسیطرح اُتارا ہمنے قرآن عربی اور طرح طرح سے بیان کیا ہمنے بیچ اسکے ڈرانے سے جیسے خسف او
مسخ اور طوفان اور رجفہ اور صیحہ ہی لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ تو کہ شرک بچین اور ڈرین کہ ویسے ہی بلا ہمپر نہ آوے اَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا یا پیدا کرے
قرآن واسطے انکے نصیحت جب اسکو سنین یا یاد کرین فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ پس بہت بلند مرتبہ ہی اللہ بادشاہ برحق کا یا برتر ہی خدا
صفات مخلوقات سے یا بزرگتر ہی الحاد ملحدون کے سے یا پاک تر ہی قول مشرکون سے بادشاہ ثابت ذات اور صفات اپنے مین یا سزاوار ساتھ
اوصاف کمال کے لکہا ہی کہ جب جبرئیل علیہ السلام وحی لاتے تہے آپ انکے ساتھ آیتین پڑھتے تہے کہ بہول نہ جاؤن یہہ آیت نازل ہوئی کہ وَلَا
تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ اور مت شتابی کر ساتھ ذات قرآنکے پہلے اس سے کہ تمام کی جاوے طرف تیرے وحی اسکی
یا سوال انزال قرآن مت کر پہلے اس سے کہ وحی آوے یا عجل قرآن لوگون کو مت پہنچا جب تک کہ بیان اسکا نہ نازل ہو زاد المسیر مین حسن بصری
سے منقول ہی کہ ایک مرد نے اپنی زن کو طمانچہ مارا وہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت مین قصاص طلب کرنے آئی آپ نے چاہا کہ قصاص کا حکم فرماوین
یہہ آیت اُتری کہ مت حکم کر ساتھ قرآن کے پہلے نازل ہونے اسکے سے پہر آپ ٹہہرے یہانتک کہ آیت الرجال قوامون علی النساء نازل ہوئی وَقُلْ
رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا اور کہہ ای پروردگار میرے زیادہ دے مجہکو علم یعنے دے مجہکو علم بعد علم یا زیادہ کر حافظہ میرا کہ جو تو نے وحی اتاری ہی نہبہولون

یا انس ساتھ احکام شرع کے یا قرآن اور معانی اسکی کی عطا کر لطایف قشیریہ مین ہی کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے علم زیادہ مانگا انکو خضر علیہ السلام پاس
بھیجا اور ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو بے طلب دعا زیادتی علم کی سکھائی اور بغیر اپنے کسیکو حوالہ نکیا تو کہ معلوم ہو کہ جس کسینے مکتب ادبنی ربی مین
سبق رب زدنی علما پڑھا ہو البتہ مدرسہ وعلمك مالم تكن تعلم مین نکتہ فعلمت علم الاولین والاٰخرین گوش ہوش مستفیدان حقایق اشیا مین پہنچا
سکیگا **نظم** علم مصطفوی ہی وہ بحر محیط ❊ جسکی نہرین ہین علوم انبیا ❊ اس سے ہی شاداب کل عالم کے ہین ❊ عارفان واتقیا واصفیا ❊ وَلَقَدۡ عَهِدۡنَاۤ
اِلٰۤى اٰدَمَ مِنۡ قَبۡلُ فَنَسِیَ وَلَمۡ نَجِدۡ لَهٗ عَزۡمًا اور البتہ تحقیق وحی بھیجی تھی ہمنے طرف آدم صفی علیہ السلام کے پہلے اس زمانے سے اور فرمایا تھا ہمنے
کہ نزدیک درخت منہیہ کے نجانا اور نہ کھانا پس بھول گیا وہ حکم ہمارا اور نہ پایا ہمنے واسطے اسکے قصد خلاف کا یعنے خطا اس سے عدول حکمی ہو نہ عمدًا
وَاِذۡ قُلۡنَا لِلۡمَلٰٓئِكَةِ اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوۡۤا اِلَّاۤ اِبۡلِیۡسَ اور یاد کر جب دم کہا ہمنے واسطے فرشتون کے کہ سجدہ کرو واسطے آدم کے تعظیم کا
نہ عبادت کا پس سجدہ کیا سبنے مگر شیطان نے اَبٰی نمانا حکم ہمارا اور سر پھیرا یا سجدہ سے فَقُلۡنَا یٰۤاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوۡجِكَ فَلَا
یُخۡرِجَنَّكُمَا مِنَ الۡجَنَّةِ فَتَشۡقٰی پس کہا ہمنے ای آدم تحقیق یہہ دشمن ہی واسطے تیرے اور واسطے جورو تیری کے کہ حوا ہی رضی اللہ عنہا پس
نہ نکالدیوے تم دونون کو بہشت سے یعنے سبب نکلنے کا تمھارے کہین نہو جاوے جنت سے پس محنت مین جا پڑے تو یعنے بہشت سے نکل کر
غم کھانے پہننے کا کرے اور رنج پیاس دھوپ کا کھینچے اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوۡعَ فِیۡهَا وَلَا تَعۡرٰی تحقیق واسطے تیرے ہی بہشت مین کہ نہ بھوکا رہے تو
بیچ اسکے کہ نعمتین تیار ہین اور نہ ننگا رہے کہ حلّے بسیار ہین وَاَنَّكَ لَا تَظۡمَؤُا فِیۡهَا وَلَا تَضۡحٰی اور یہہ کہ نہ پیاسا رہے تو بیچ اوسکے کہ جابجا جاری
چشمے اور انہار ہین اور نہ دہوپ کھاوے کہ سب چمن سایہ دار ہین اور بہشت کے باہر یہہ باتین میسر ہونی دشوار ہین فَوَسۡوَسَ اِلَیۡهِ الشَّیۡطٰنُ پس
وسوسہ کیا طرف آدم کے شیطان نے بہشت مین آکر اسطرح کہ حوا کو موت سے ڈرایا اسنے آکر آدم علیہ السلام سے خوف کھا کر شیطان سے کہ پیر مرد بنا بیٹھا تھا
دفع اسکا پوچھنے لگے قَالَ یٰۤاٰدَمُ هَلۡ اَدُلُّكَ عَلٰی شَجَرَةِ الۡخُلۡدِ وَمُلۡكٍ لَّا یَبۡلٰی کہا شیطان نے ای آدم علاج اسکا کھانا میوہ درخت خلد ہی آیا
دلالت کرون مین تجھکو اوپر درخت ہمیشہ رہنیکے کہ جو اسکا پھل کھاوے کبھی نہ مرے اور راہ دکھاؤن تجھکو اوپر بادشاہی کے کہ نہ پرانی ہو یعنے نہ زوال قبول
کرے حضرت آدم علیہ السلام نے کہا کہ ہان بتا مجھکو ابلیس نے درخت منہیہ دکھادیا فَاَكَلَا مِنۡهَا فَبَدَتۡ لَهُمَا سَوۡاٰتُهُمَا پس کھایا آدم اور حوا نے
اس درخت مین سے پس ظاہر ہوگئے واسطے انکے شرمگاہ انکی لباس بہشتی بدنون سے گر پڑے ننگی رہگئے وَطَفِقَا یَخۡصِفٰنِ عَلَیۡهِمَا مِنۡ وَّرَقِ
الۡجَنَّةِ اور شروع کیا دونون نے گانٹھنے لگے دونون اوپر اپنے پتون بہشت کے سے وَعَصٰۤی اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰی اور نافرمانی کی آدم نے پروردگار
اپنے کی درخت کا پھل کھانے مین پس بےنصیب رہا مطلوب اپنے سے کہ عمر جاودانی تھی پیچھے اوسکے توبہ اور استغفار کیا اور کہا کہ الٰہی بحق محمد مغفرت فرما
واسطے میرے ثُمَّ اجۡتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَیۡهِ وَهَدٰی پھر برگزیدہ کیا اوسکو پروردگار اسکے نے پس قبول کی توبہ اسکی اور راہ دکھائی طرف
ثابت رہنے کے توبہ پر قَالَ اهۡبِطَا مِنۡهَا جَمِیۡعًاۢ بَعۡضُكُمۡ لِبَعۡضٍ عَدُوٌّ کہا اللہ تعالیٰ نے آدم اور حوا کو کہ اترو تم دونون بہشت سے اکٹھے بعضے
اولاد تمھاری واسطے بعضے کے دشمن ہین چنانچہ اب تک لڑائی قضیہ آدمیون مین چلا جاتا ہی اور اگر مخاطب آدم اور ابلیس ہین تو انکی اولاد کے
دشمن ہین ظاہر ہی فَاِمَّا یَاۡتِیَنَّكُمۡ مِّنِّیۡ هُدًی پس اگر آویگی تمھارے پاس جسوقت تم زمین مین ہوگے میری طرف سے ہدایت یعنے کتاب اور
رسول کہ سبب ہدایت ہین یا مصدر مبنی علی الفاعل ہی یعنے راہ دکھانیوالا فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَایَ فَلَا یَضِلُّ وَلَا یَشۡقٰی پس جسنے کہ پیروی کی ہدایت
میری کی پس نگمراہ ہوا دنیا مین اور نہ رنج کھینچا آخرت مین وَمَنۡ اَعۡرَضَ عَنۡ ذِكۡرِیۡ فَاِنَّ لَهٗ مَعِیۡشَةً ضَنۡكًا اور جسنے منہہ پھیرا یاد میری سے یعنے
ہدایت میری سے کہ سبب یاد میرے کا ہی پس تحقیق واسطے اسکے معیشت ہی تنگ دنیا مین یعنے کسب حرام مین پڑا یا بری کامون مین مبتلا ہوا یا قناعت
چھوڑکر طرف حرص کے گیا بعضون نے کہا ہی کہ معیشت تنگ عذاب قبر کا ہی یا زقوم دوزخ کا ہی وَّنَحۡشُرُهٗ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ اَعۡمٰی اور اٹھاوینگے ہم
اوسکو دن قیامت کے اندھا کہ کچھہ ندیکھے سوا دوزخ کے اور عذابون اسکی کے قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرۡتَنِیۡۤ اَعۡمٰی وَقَدۡ كُنۡتُ بَصِیۡرًا کہیگا ای
پروردگار میرے کیون اٹھایا مجھہ کو اندھا اور تحقیق تھا مین دیکھنے والا جسوقت قبر سے اٹھا تھا قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتۡكَ اٰیٰتُنَا فَنَسِیۡتَهَا فرماویگا

حق تعالیٰ اسیطرح ہی جو تونے کہا لیکن آئین تعین تیرے پاس نشانیان قدرت اور وحدت ہمارے کے پس بھول گیا تو انکو اور ترک کیا وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى اور اسیطرح جیسے تونے انکو بھلایا اور ترک کیا تھا آج بھلایا اور چھوڑا جاویگا تو عذاب مین وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْۢ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ اور جیسے کہ منہ پھرایا کتاب میر لیسے اسیطرح جزا دیتے ہین ہم اسکو جو حد سے نکل گیا یعنے شرک لایا اور نہ ایمان لایا ساتھ نشانیون پروردگار اپنے کے بلکہ جھٹایا وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى اور البتہ عذاب آخر تکا بہت سخت ہی اور بہت باقی رہنے والا کہ تمام نہین ہویگا اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ کیا پس نہین راہ دکھائی مشرکان قریش کو یہہ کہ کتنے ہلاک کئے ہین ہمنے پہلے انسے قرنون سے یعنے لوگون کو اگلے قرنون کے جیسے عاد اور ثمود چلتے ہین سوداگری کو بیچ گھرون انکے کے یعنے انکے شہرون مین جاتے آتے ہین اور نشانیان ہلاک اور عذاب انکے کے دیکھتے ہین اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى تحقیق بیچ اس ہلاک کرنے کے البتہ نشانیان ہین واسطے صاحب عقلون کے وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّاَجَلٌ مُّسَمًّى اور اگر نہ ہوتی ایک بات کہ پہلے ہوچکی پروردگار تیرکی طرف سے کہ عذاب منکرون کو آخرت مین دیا جاویگا انکی نسل سے مسلمان پیدا کئے جاوینگے البتہ ہوتا عذاب چھٹنے والا کہ ہرگز جدا نہ ہوتا جبتک کہ ہلاک نہ کرتا اور اگر نہ ہوتا وعدہ مقرر عطف واجل کا کلمہ پر ہے یعنے اگر وعدہ تاخیر عذاب اور حکم اجل مسمی نہوتا سب کافرون پر وہ عذاب آتا جو قوم عاد اور ثمود پر آیا تھا فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ پس صبر کر ای محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اوپر اس چیز کے کہ کہتے ہین مشرک یعنے تجھ کو جھٹاتے ہین اور قرآن کی نئین کہانیان بناتے ہین سمجھ لیجئے کہ حکم اس صبر کا ساتھ آیت سیف کے منسوخ ہی وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ اور تسبیح کر ساتھ تعریف پروردگار اپنے کے یا نماز پڑھ ساتھ حمد پروردگار اپنے کے اوپر توفیق ہدایت کے قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا پہلے نکلنے سورج کے یعنے نماز صبح اور پہلے غروب ہونے اسکے کے یعنے نماز عصر وَمِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضٰى اور گھڑیون رات کے مین سے پس تسبیح کر یا نماز پڑھ یعنے مغرب اور عشا کی اور کنارون دن کے سے یعنے نماز ظہر کی کیونکہ وقت اسکا زوال کے پاس ہی اور وہ کنارہ آخر نصف اول روز ہی اور کنارہ اول نصف آخر سمجھ لیجئے کہ اطراف کا جمع لانا باعتبار نصفین کے ہی پس ان وقتون مین نماز پڑھ شاید کہ تو راضی ہو ساتھ اُن کرامتون کے کہ اللہ تعالیٰ عنایت فرماوے اور وہ شفاعت ہی کہ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى منقول اسکا ہی **بیت** تیرے قربان ای امام الانبیا ✦ مغفرت مین سبکے تیری ہی رضا ✦ ابورافع رضی اللہ عنہ سے منقول ہی کہ ایک مہمان پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر آیا کچھ حاضر نتھا کہ اسکو کھلاتے مجھے ایک یہود کے پاس بھیجا کہ اسقدر آٹا قرض لا رجب کی چاند ادا کرونگا اسنے ندیا اور کہا کہ کچھ گرو رکھ دو تو دون مین نے آکر آپ سے عرض کیا آپ نے فرمایا واللہ انی لامین فی السماء وامین فی الارض اگر مجھے قرض دیتا مین ادا کرتا پھر زرہ اپنی دی کہ یہہ رکھکر لے آمین لے آیا واسطے تسلی خاطر شریف آپکے کے یہہ آیت نازل ہوئی وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا اور ہرگز مت لنبی کر دونون آنکھون اپنے کو طرف اس چیز کے کہ فائدہ دیا ہمنے ساتھ اسکے لوگون کو کافرون مین سے آرایش زندگانی دنیا کی کہ مال اور منال ہی لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ تو کہ ہم آزماوین انکو بیچ اس حال کے یا تو کہ فتنہ کرین اوسکو واسطے انکے یا تو کہ عذاب کرین ہم دن قیامت کے انکو وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى اور رزق دینا پروردگار تیریکا تجھکو دن بدن یا روزی دینا رب تیریکا تجھکو نبوت اور ہدایت سے بہتر ہی مالون فانی انکے سے اور بہت باقی رہنے والا ہی کشف الاسرار مین ہی کہ زہرہ لغت مین شگوفہ کو کہتے ہین حق تعالیٰ نے دنیا کو شگوفہ فرمایا کیونکہ تر و تازگی اسکی دو تین دن کی ہی بعد شگفتگی کے پھر پژمردگی ہی **نظم** گلشن دنیا مین کیا وہ بیٹھتا ہی پھول پھول ✦ غنچہ سان کچھ بھی گرہ مین اپنے جو زر پائی ہی ✦ وائی غفلت آشنا بھی سمجھ اسکو ای رافت نہین ✦ یہہ کلی وہ ہی کہ جو کھلتی ہی کھلا جاتی ہی وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا اور حکم کر لوگون اپنے کو ساتھ نماز کے اور صبر کر اوپر اوسکے یعنے مداومت کر اسپر لَا نَسْـَٔلُكَ رِزْقًا نہین سوال کرتے ہم تجھکو رزق دینے کا یعنے نہین کہتے ہم کہ تو اپنی جان کو اور اہل اپنے کو رزق دے نَحْنُ نَرْزُقُكَ ہمین روزی دیتے ہین تجھ کو اور اونکو اس کا کچھ فکر مت کر مشغول بعبادت و نماز رہ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى اور عاقبت اچھی واسطے صاحب

تقوی کے ہی تبیان مین سلام رضی اللہ عنہ سے منقول ہی کہ جب سختی کسی اصحاب پر آتی تھی پیغمبر خدا صلّی اللہ علیہ وسلّم امر بنماز کرتے تھے اور یہی آیت پڑھتے تھے وَقَالُوۡا لَوۡلَا یَاۡتِیۡنَا بِاٰیَۃٍ مِّنۡ رَّبِّہٖ اور کہا مشرکان مکہ نے کیون نہین لے آتا ہمکو ایک نشانی پروردگار اپنے سے یعنے جو معجزہ ہم مانگتے ہین وہ کیون نہین دکھاتا اَوَلَمۡ تَاۡتِہِمۡ بَیِّنَۃُ مَا فِی الصُّحُفِ الۡاُوۡلٰی کیا نہین آئے انکے پاس دلیل روشن اس چیز کی کہ بیچ کتابون پہلے کے ہی یعنے صفت محمد رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کی کہ توریت اور انجیل مین لکھی ہی اور انکے آنے کی بشارت اور انکے نبوت کی حقیقت مندرج ہی یا کیا نہین آئی انکے پاس خبر وہ جو بیچ کتابون پہلے کے ہی عذاب آنا جھٹلانیوالون پر انبیا کے بعد ظہور معجزہ مانگے ہوئے کے یا کیا نہین آیا انکے پاس بیان روشن مشتمل عمدہ اس چیز پر کہ کتب سماویہ مین تھا یعنے قرآن کہ اعظم معجزات ہی اور لانیوالا اسکا نبی امی ہی صحیفے پہلے نہ پڑھے نہ سنین مین سمجھ لیجئے کہ جب مشرکان مکہ نے معجزہ طلب کیا حق تعالیٰ نے الزام انکو دیا کہ اس سے بڑا معجزہ کیا ہوئیگا کہ ایسا شخص جسنے کسی سے کچھہ علم نہین سیکھا یہہ کلام فصیح لایا کہ تمام فصحاء عرب اسکے ایک ٹکڑے کی مثل لانے مین عاجز ہین پھر اور معجزہ مانگنا عین عناد اور محض انکار ہی وَلَوۡ اَنَّاۤ اَہۡلَکۡنٰہُمۡ بِعَذَابٍ مِّنۡ قَبۡلِہٖ لَقَالُوۡا رَبَّنَا لَوۡلَاۤ اَرۡسَلۡتَ اِلَیۡنَا رَسُوۡلًا اور اگر ہم ہلاک کرتے کفار مکہ کو ساتھہ عذاب اپنے کے بسبب کفر انکے کے پہلے بھیجنے پیغمبر خدا صلّی اللہ علیہ وسلّم کے سے یا پہلے اتارنے قرآن شریف کے سے البتہ کہتے ای پروردگار ہمارے کیون نہ بھیجا تونے طرف ہمارے پیغمبر تو کہ ہمکو تیری عبادت کی طرف بلاتا فَنَتَّبِعَ اٰیٰتِکَ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ نَّذِلَّ وَ نَخۡزٰی پس کہ پیروی کرتے ہم آیتون تیرے کی جو وہ تیری طرف سے لاتا پہلے اس سے کہ ذلیل ہوتے ہم دنیا مین ساتھہ قتل اور بندگی اور رسوا ہوئے آخرت مین ساتھہ آگ مین جلنے کے پس ہمنے پیغمبر اور قرآن بھیجا اور وہ ایمان نہ لائے قُلۡ کُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوۡا کہہ کہ ہر ایک ہم مین اور تم مین سے انتظار کرنے والا ہی آخر کار ایک دوسرے کا یعنے تم ہمارے خرابی کے امیدوار ہو ہم تمہارے عذاب کے پس انتظار کرو تم فَسَتَعۡلَمُوۡنَ مَنۡ اَصۡحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِیِّ وَمَنِ اہۡتَدٰی پس البتہ جانوگے تم دن قیامت کے کہ حقیقت مین کون ہین صاحب راہ سیدہی کے اور کس نے راہ پائی طرف حق کے مراد اس سے ہمارے پیغمبر ہین صلّی اللہ علیہ وسلّم کہ راہ پانیوالے اور راہ بتانیوالے ہین آپ مقصود کو پہنچے ہین اور اوروں کو پہنچانیوالے ہین **بیت** راہ دان اور راہ بین اور راہ بر کون ہی رافت بجز خیر البشر ۞ سورہ انبیا مکی ہی ایک سو بارہ یا گیارہ آیتین ہین ایک ہزار ایک سو اکسٹھہ کلمہ چار ہزار آٹھہ سو نو حرف ہین فواصل اسکی نم ہین اور ربط اسکا ساتھہ سورۂ طہ کے یہہ ہی کہ ختم اسکا ساتھہ وعدہ دریافت حال راہ راست پانیوالون کے تھا اور وہ زمانہ حساب ہی ابتدا اس سورۂ انبیا کے ساتھہ اخبار قرب حساب کے ہوئی

سورۃ الانبیا مکیۃ	بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ	وھی مائۃ واثنتا عشرۃ اٰیۃ

اِقۡتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُہُمۡ نزدیک آیا ہی واسطے لوگون کے حساب انکا یعنے وقت محاسبہ اعمال انکیکا کہ قیامت ہی بعضون نے کہا ہی کہ مراد ناس سے کفار مکہ ہین یعنے نزدیک آیا ہی وقت سزا دینے اور مواخذہ لینے انکیکا کہ قتل اور قید ہی دن بدر کے وَہُمۡ فِیۡ غَفۡلَۃٍ مُّعۡرِضُوۡنَ اور وہ بیچ غفلت کے محاسبہ یا مواخذہ سے منہہ پھیرے ہین کہ فکر اسمین نہین کرتے یا توبہ نہین بجا لاتے سمجھہ لیجئے کہ وقت ورود اس آیت کے سے ہمارے زمانے تک قریب بارہ سو پچاس برس کے ہوئے اور معلوم نہین کہ قیامت تک کتے برس باقی ہین پس باوجود اس دوری کے قریب فرمایا اسکے کئی وجہ ہین اول یہہ کہ قبل نزول اس آیت کے زمانہ بہت گذرا تھا اور بعد تا قیامت کم رہا تھا اور جس چیز کی دیر بہت جاوے تھوڑی باقی رہے اسے نزدیک ہی کہتے ہین اگرچہ بذاتہ بہت ہو لیکن بہ نسبت گذشتہ کے اندک ہی دوسری یہہ کہ مہلت قیامت کی عند اللہ مقدر اور متناہی ہی اور بہ نسبت ذات پاک اسکے کہ لا متناہی ہی اسکی نہایت ہی پس اگرچہ ذات اپنے مین بہت ہی لیکن اندک ہی اور اگرچہ دور ہی لیکن نزدیک ہی مَا یَاۡتِیۡہِمۡ مِّنۡ ذِکۡرٍ مِّنۡ رَّبِّہِمۡ مُّحۡدَثٍ اِلَّا اسۡتَمَعُوۡہُ وَہُمۡ یَلۡعَبُوۡنَ نہین آیا انکے پاس کچھہ ذکر پروردگار انکے سے نیا مگر سنتے ہین اسکو پیغمبر صلّی اللہ علیہ وسلّم سے اور حال آنکہ وہ کھیلتے ہین اس سے لَاہِیَۃً قُلُوۡبُہُمۡ غفلت مین ہین دل انکے نہ معانی قرآن مین ذکر کرتے ہین نہ حقیقت مین اسکے غور حقایق سلمی مین ابوبکر وراق سے منقول ہی کہ قلب لاہی وہ ہی جو مشغول ساتھہ اموال دنیا کے اور غافل احوال عقبیٰ سے ہو وَاَسَرُّوا النَّجۡوَی اور چھپا کر کی مصلحت الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا ان لوگون نے کہ ظلم کیا اپنے جان پر ساتھہ شرک اور معصیت کے ہَلۡ ہٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُکُمۡ نہین یہہ محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم مگر آدمی مین

مانند تمھارے کھانے پینے اٹھنے بیٹھنے مین پس نبوت کے لائق نہین نبی چاہیے کہ فرشتہ ہو اَفَتَاْتُوْنَ السِّحْرَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ کیا آتے ہو تم جادو
کے پاس یعنے قبول کرتے ہو سحر اسکا اور تم دیکھتے ہو کہ وہ آدمی ہی مثل تمھارے نہ فرشتہ سمجھ لیجیے کہ کفار کا اعتقاد تھا کہ جو جناب پیغمبر خدا صلی اللہ
علیہ وسلم اللہ کی طرف سے لائی ہین سحر ہی پس اسبات کو چھپا کر آپسمین مشورت کی اور بعضی بعضون کو کہنے لگے یہہ شخص جو پڑھتا ہی سحر ہی اور تم دیکھ
بھال کر مانتے ہو آؤ اسکو زیر و زبر کردین حق تعالی نے اس مشورہ کے لپیٹنے پیغمبر کو خبر دی پس پیغمبر خدا نے اون کے جواب مین قٰلَ رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ
فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ کہا پروردگار میرا جانتا ہی بات ہر بات کرنیوالے کے بیچ آسمانون کے اور زمین کے پکار کر کہے یا آہستہ اور قرات قل ربی بھی
ہی یعنے کہہ ای پیغمبر انکے جواب مین کہ رب میرا جانتا ہی وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اور وہ ہی سننے والا بات کفار کے جاننے والا اسرار انکے بَلْ قَالُوْا اَضْغَاثُ
اَحْلَامٍ بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ کہا کافرون نے قرآن سحر ہی بلکہ کہا پریشان خیال ہین مثل خواب پریشان کے اور یہہ بھی نہین بلکہ باندھ لیا
ہی اسکو اپنی طرف سے خدا پر بہتان اور یہہ بھی نہین ہی بلکہ کہا وہ شاعر ہی شعر بنا کر لوگون کو سنا کر اپنی طرف متوجہ کرتا ہی مضمون دل سے نکالین
مین حقیقت نہین رکھتے حاصل یہہ ہی کہ معاملہ نبوی مین متحیر تھے اقوال پریشان بیان کرتے تھے کبھی ساحر بناتے تھے کبھی شاعر گاہی پریشان سخن گاہی
مفتری اور کہتے تھے کہ اگر جیسا ہم کہتے ہین نہین ہی تو فَلْيَأْتِنَا بِاٰيَةٍ كَمَآ اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ پس چاہیے کہ لے آوین ہمارے پاس نشانیان مثل اُن
نشانیون کے کہ بھیجے گئے تھے ساتھ انکے پہلے پیغمبر یعنے جو معجزے انبیائے ماتقدم کے تھے وہ یہہ بھی رکھتا جیسے صالح کا ناقہ تھا اور موسی کا عصا
اور ید بیضا اور عیسی کا احیائے موتی حق تعالی نے فرمایا کہ مَآ اٰمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا نہین ایمان لائے تھے معجزون مانگے ہوئے
پہلے مکہ والون سے کوئی بستی والے کہ ہلاک کیا ہمنے انکو یعنے پہلے امتون نے معجزے چاہے جب وہ ظاہر ہوئے ایمان نہ لائے بسبب انکار اور تکذیب کے
ہلاک ہوگئے اَفَهُمْ يُؤْمِنُوْنَ کیا سردار مکہ کے ایمان لاوین گے اگر ہم وہ معجزے دکھاوین یعنے نہین لاوینگے ایمان اسواسطے کہ مشرکان گذشتہ سے
زیادہ تر ہین عناد اور انکار مین اور دل انکا سخت تر ہی اُنسے وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ اور نہین بھیجے ہمنے پہلے تجھ سے
پیغمبر مگر مرد وحی بھیجتے تھے ہم طرف انکے اور یوحی بھی قرات ہی یعنے وحی بھیجی گئی طرف انکے حاصل یہہ ہی کہ کوئی پیغمبر فرشتہ نتھا سب آدمی تھے
تاکہ راہ افادہ اور استفادہ کا بسبب جنسیت کے کھلا رکھے فَسْئَلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ پس سوال کرو اہل کتاب سے جو احوال
انبیا جانتے ہین اگر ہو تم نہین جانتے کہ رسول بشر چاہیے اور اعتقاد رکھتے کہ پیغمبر کو کھانا پینا نچاہیے وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا يَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ
وَمَا كَانُوْا خٰلِدِيْنَ اور نہین کیا تھا ہمنے پیغمبرونکا ایسا بدن کہ نہ کھاوین کھانا اور نہ تھے ہمیشہ رہنے والے دنیا مین کہ نہ مرین ثُمَّ صَدَقْنٰ
هُمُ الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنٰهُمْ وَمَنْ نَّشَآءُ وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ پھر سچا کیا ہمنے انسے وعدہ جو کیا تھا کہ غالب ہونگے موحد اور مغلوب ہونگے مشرک
پس نجات دی ہمنے انبیا کو اور جسکو چاہا ہمنے مومنون مین سے یا اُن لوگون سے کہ جنکے باقی رہنے مین حکمت تھی اور ہلاک کیا ہمنے حد سے نکل جانیوالون کو
لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ البتہ تحقیق اتاری ہی ہمنے طرف تمھارے ای گروہ قریش کتاب کہ بیچ اسکے مذکور ہی شرافت اور
اصالت تمھاری یا پند اور نصیحت تمھاری اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ کیا پس نہین سمجھتے کہ اسپر ایمان لاؤ لکھا ہی کہ ولایت یمن مین ایک بستی تھی حضور یا حضر

موت نام تھا اسکا اللہ تعالی نے وہان پیغمبر بھیجا لوگ وہان کے ایمان نہ لائے اور عناد سے اسکو مار ڈالا غضب ربانی نے بخت نصر کو انپر
مسلط کیا آواز آسمان سے ہوئی کہ قصاص پیغمبر کا تم سے لیا جاتا ہی وقت آن پہنچا وہ نادم ہوئے لیکن کچھ ندامت نے نفع نہ کیا سب ہلاک ہوگئے
جیسے کہ حق تعالی ارشاد فرماتا ہی کہ وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَّاَنْشَاْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ اور کتنے ہلاک کیے ہمنے کئی قریے
کہ تھے ظلم کرنیوالے بسبب شرک کے اور پیدا کئے ہمنے پیچھے ہلاک اہل اُس قریہ کے قوم اور انکی جگہہ پر سمجھ لے کہ یہہ تہدید ہی کفار عرب پر کہ جسنے پہلونکو
ہلاک کیا وہ پچھلون کو بھی ہلاک کرسکتا ہی فَلَمَّآ اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ پس جب دیکھا انھون نے عذاب ہمارا یعنے
اُس بستی والون نے جسکا نام حضورا تھا کہ لشکر بخت نصر کا انکے گرد آن پڑا ناگہان وہ اُس بستی سے دوڑتے تھے پس فرشتون نے ہنس کر کہا
لَا تَرْكُضُوْا وَارْجِعُوْٓا اِلٰى مَآ اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ وَمَسٰكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْـَٔلُوْنَ مت دوڑو اور عذاب خدا سے مت بھاگو اور پھر جاؤ

طرف اسجگہہ کے کہ آرام دئے گئے تھے بیچ اسکے اور گھرون اپنے کے تو کہ تم پوچھے جاؤ اپنے پیغمبر کے قتل سے جب اہل حضور انے مقدمہ عذاب کا دیکھا
اور کسی طرح اپنا چھٹکارا نہ پایا قَالُوْا یٰوَیْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِیْنَ کہا انھون نے وائی ہی ہمکو تحقیق ہم ہی تھے ظالم اوپر نفس اپنے کے کہ پیغمبر کو قتل
کیا فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِیْدًا خٰمِدِیْنَ پس ہمیشہ رہا ہی پکارنا انکا یعنے یا ویلنا کہتے تھے یہان تک کہ کردیا ہمنے انکو
جڑ سے کٹے ہوئے جیسے گھاس کو درانتی سے کاٹ لین ایسے ہی انکو تلوارون سے کٹوا دیا اور کیا ہمنے انکو بجھے ہوئے یعنے مرے ہوئے وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ
وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَا لٰعِبِیْنَ اور نہین پیدا کیا ہمنے آسمان کو اور زمین کو اور جو کچھ درمیان ان دونون کے ہی در انحال کہ کھیلنے والے ہین ہم یعنے
انکو واسطے بازی کے نہین بنایا بلکہ واسطے تامل اور فکر کے پیدا کیا ہی کہ عقل والے دیکھ کر طرح طرح کی چمکی چمکی ہماری قدرت کی راہ عرفان پاوین اور
ایمان لاوین **رباعی** کونسا ذرہ ہی جسمین نہین طلعت اسکی + کونسا گل ہی نہین جسمین طراوت اسکی + عرش سے فرش تلک فرش سے تا عرش دلا +
جس طرف دیکھو نظر آئی ہی قدرت اسکی + لَوْ اَرَدْنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّآ اگر ارادہ کرتے ہم یہہ کہ لے لیوین مشغولا یعنے ایسی
چیز جس سے مشغول ہون اور کھیلین جیسے اولاد البتہ لے لیتے ہم اسکو اپنی قدرت سے جیسا ہمارے جناب کے لایق ہوتا اِنْ كُنَّا فٰعِلِیْنَ اگر
ہوتے ہم کرنیوالے یہہ کام بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَیَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ بلکہ پھینکتے ہین ہم حق کو کہ حد ہی اوپر باطل کے کہ لہو اور
لعب ہی یا اسلام کو اوپر کفر کے مسلط کرتے ہین پس توڑتا ہی اسکو پس ناگاہ وہ فنا ہو جاتا ہی وَلَكُمُ الْوَیْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ اور واسطے تمہارے وائی ہی
یعنے افسوس ہی یا عذاب سخت ہی اس چیز سے کہ وصف کرتے ہو جناب پاک کبریا کا ان چیزون سے جو لایق اسکے شان کے نہین ہین یعنے زن اور فرزند
اسکے ٹھہراتے ہو اور وہ ان سے مقدس اور منزہ ہی وَلَهٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اور واسطے اسکے ہی جو کچھ بیچ آسمانون کے اور زمین کے
ہی یعنے سب اسکے مخلوق اور مملوک ہین وَمَنْ عِنْدَهٗ اور جو نزدیک اسکے ہین یعنے فرشتے کہ مقربان درگاہ الوہیت ہین اور تم انکو پوجتے ہو
لَا یَسْتَكْبِرُوْنَ نہین تکبر کرتے تخصیص ملائکہ کے باوجودیکہ اہل آسمان مین داخل تھے واسطے تعظیم کے ہی اور انکے الزام دینے کی کہ تم انکو پوجتے ہو
اور وہ مطیع اور فرمان بردار اسکے ہین اور نہین سرکشی کرتے عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا یَسْتَحْسِرُوْنَ عبادت اسکے سے اور نہین تھکتے یُسَبِّحُوْنَ الَّیْلَ
وَالنَّهَارَ لَا یَفْتُرُوْنَ پاکی بیان کرتے ہین یا نماز پڑھتے ہین رات اور دن نہین تھمتے اَمِ اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ هُمْ یُنْشِرُوْنَ کیا مقرر کیا
کافرون نے معبود جھوٹون کو زمین مین سے کہ وہ زندہ کرتے ہین مردون کو یعنے اجزاے زمین مین سے جو بنے ہین جیسے سونا چاندی لکڑی پتھر انکو
خدا ٹھہراتے ہین اور خدا قادر چاہئے اور انکو کچھہ قدرت نہین اور عجب جاہل ہین کہ باوجود اس عجز کے عبادت انکے سے نہین پھرتے لَوْ كَانَ فِیْهِمَآ
اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا اگر ہوتے بیچ آسمان اور زمین کے معبود سوا اللہ کے البتہ بگڑ جاتے آسمان اور زمین اور انتظام نرہتا کیونکہ تعدد مستلزم
ہی واسطے مغایرت کے اور مغایرت مستلزم فساد ہی پس تعدد مستلزم فساد ہی اور انتفا لازم کا مستلزم ہی واسطے انتفاء ملزومات کے اور
موافق عادت کے بھی تعدد حکام کا موجب فساد مملکت ہی **بیت** سب کاروبار وہان کے نہ کیونکر تباہ ہون + جس ملک جس مقام مین رافت دو شاہ ہون پس
مدبر عالم ایک ہی ہی اور وہ سوا اللہ کے نہین **بیت** دونون جہان مین وہی قادر ہی ایک + اسکے ہی مخلوق ہین بد اور نیک فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ
رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا یَصِفُوْنَ پس پاکی ہی اللہ پروردگار عرش کے کو اس چیز سے کہ بیان کرتے ہین زن و فرزند سے لَا یُسْئَلُ عَمَّا یَفْعَلُ وَهُمْ
یُسْئَلُوْنَ نہین سوال کیا جاتا خدا اس چیز سے کہ کرتا ہی وہ واسطے عظمت اور یگانگی کے ساتھہ الوہیت کے یا بسبب اسکے کہ جو وہ کرتا ہی عین حکمت
اور صواب ہی اور وہ یعنے سب بندے سوال کئے جاتے ہین اس چیز سے کہ کرتے ہین کیونکہ مملوک ہین اور مملوک کے قول اور فعل کا حساب مالک لیتا ہی
اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً یا پکڑے ہین سوا اللہ کے معبود قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ کہہ کہ لاؤ دلیل اپنے معبود پکڑنے کی سوا اللہ کے عقلی اور
نقلی هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِیَ وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِیْ یہہ ہی ذکر ان لوگون کا کہ ساتھہ میرے ہین امت میری سے یعنے قرآن اور ذکر ان لوگونکا کہ پہلے
مجھہ سے تھے یعنے توریت اور انجیل اور زبور اور صحیفے جو آسمان سے اترے تھے دیکھو انمین اور انکے علما سے پوچھو کہ سب مین توحید کا امر اور شرک
سے نہی بھری ہی بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ الْحَقَّ فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ بلکہ اکثر کافر یعنے سب کافر نہین جانتے حق کو اور سچ جھوٹ مین فرق نہین کرتے

پس وہ منہ پھیرتے ہین اللہ پر ایمان لانے سے اور سوال کی بات ماننے سے وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اور نہین
بھیجے ہمنے پہلے تجھہ سے پیغمبر سے مگر وحی کرتے تھے ہم طرف انکے اور یوحی بھی قرات ہی بصیغہ مجہول یعنے وحی کی گئی ہی طرف انکے اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ
اَنَا فَاعْبُدُوْنِ یہہ کہ نہین کوئی معبود مگر مین پس عبادت کرو میری وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ اور کہا انھون نے کہ پکڑی ہی
رحمان نے اولاد فرشتے پاک ہے وہ اس سے بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ بلکہ فرشتے بندے ہین عزت دئے گئے لَا يَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ نہین آگے
چلتے اللہ سے بات مین یعنے بغیر اذن اسکے بات نہین کرتے سمجھہ لیجیے کہ واسطے قطع امید کافرون کے فرمایا کہ طمع فرشتون سے شفاعت کی مت رکھو
وہ بدون حکم باری کے شفاعت نہین کرسکتے وَهُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ اور وہ ساتھہ حکم اللہ کے عمل کرتے ہین يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ
جانتا ہی اللہ جو کچھہ آگے انکے ہی اور جو کچھہ پیچھے انکے ہی یعنے عمل جو کئے ہین اور کرینگے وَلَا يَشْفَعُوْنَ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى نہین شفاعت کرتے مگر واسطے
اسکے جو پسند کرے اللہ شفاعت اسکی یا واسطے اوسکے کہ موحد ہی ابن عباس رضی اللہ عنہما نے لکھا ہی کہ شفاعت نہین کرتے مگر اسکی کہ کہے لا
الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ اور فرشتے دہشت عذاب الٰہی سے لرزان ہین یا و بدبہ عظمت اسکے سے ترسان

ہین وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّيْٓ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ اور جو کوئی کہے فرشتون مین سے یا سب مخلوق مین سے کہ تحقیق مین خدا ہون
سوا خدا کے پس وہ کہنے والا جزا دیتے ہین ہم اسکو دوزخ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ جیسے کہ خدائی کے دعوی کرنیوالے کو سزا دیتے ہین اسیطرح جزا
دیتے ہین ہم ظالمون کو جو انکو پوجتے ہین اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا کیا نہین دیکھا ان لوگون نے
جو کافر ہوئے یہہ کہ آسمان اور زمین تھی ملے ہوئے پس جدا کیا ہمنے ان دونون کو یعنے انمین آپسمین فرق نہ تھا ہوا کو درمیان لاکر فاصلہ کردیا ہمنے
یا حقیقت مین متحد تھے اسی قسم سے علیحدہ کردیا ہمنے اسکو علیحدہ کرنا یا آسمان ایک تھا حرکت مختلف دیکر کئی آسمان کردئے اور ایسی ہی زمین ایک تھی
اسکو بھی اختلاف طبقات کی قسم کردیا زاد المسیر مین ہی کہ ایک زمین مین سے چھہ زمینین اور لگا کر سات کردین اور ایک فلک مین سے چھہ مرتبے
ظاہر کر کر سات افلاک بناوے اور بعضون نے کہا ہی کہ آسمان بستہ تھا اسکو کشادہ کر کر مینہہ برسایا ہمنے اور زمین بستہ تھی اسکو کھول کر سبزہ
اُگایا ہمنے وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ اور کیا ہمنے پانی سے ہر چیز کو زندہ کل یہان واسطے اغلب کے ہی نہ واسطے عموم کے اور شی سے
مراد حیوانات ہین کہ آب منی سے پیدا ہین یا پانی سبب حیات انکا ہی یا پانی سے مخلوق ہین اس رمسے کہ اعظم مواد انکا آب ہی اور احتیاج انکی
طرف پانی کے اور انتفاع انکا اس سے ظاہر و باہر ہی اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ کیا پس نہین ایمان لاتے مشرک باوجود ان نشانیون روشن کے
وَجَعَلْنَا فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ اور پیدا کئے ہمنے بیچ زمین کے پہاڑ بلند تو کہ نہ ہل جاوے زمین ساتھہ انکے اور نہ گراوے
آدمیونکو وَجَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ اور کئے ہمنے بیچ زمین کے یا پہاڑ کے کشادہ رستے تو کہ وہ راہ پاوین سفر مین
طرف منزل مقصود کے وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا اور کیا ہمنے آسمان کو چھت محفوظ گرنے سے یا پھٹنے سے قیامت تک یا محفوظ اپنی
قدرت سے کہ بے ستون کھڑا ہی وَهُمْ عَنْ اٰيٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ اور کافر نشانیون آسمان کے سے کہ دال اوپر وجود صانع اور وحدت اور کمال
قدرت اسکی کے ہین منہہ پھیرنیوالے ہین وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ اور اللہ وہ ہی جسنے کمال قدرت اپنی سے پیدا
کیا رات اور دن اور سورج اور چاند کو كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ہر ایک بیچ آسمان کے تیرتے ہین جیسے سطح آب پر کوئی تیراک تیرے کشف الاسرار
مین ہی کہ اہل اشارت کے نزدیک شب نشان قبض کا اور روز نشان بسط کا عارفون کے ہی گاہی کسیکو تجلیات جلالی دکھلا کر قبضہ قبض مین پکڑتا
ہی تاکہ فنا کردے اور گاہی کسیکو انوار جمال سے مشرف فرما کر بساط بسیط پر بٹھاتا ہی تاکہ خلعت بقا عطا کرے اور آفتاب نشان صاحب
توحید ہی کہ شہود حضرت وجود مین مشرف بنعمت تمکین ہی نہ گھٹتا ہی نہ بڑھتا او لو کشف الغطاء ما ازددت یقینا ماہتاب نشان اہل تلوین ہی
کہ کبھی گھٹتا ہی کبھی بڑھتا **بیت** گاہ جون کاہ کرے گاہ بناوے جون کوہ ❊ وصل کے دن کی خوشی ہجر کے شب کا اندوہ ❊ لکھا ہی کہ معاند
جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات چاہتے تھے اور انتظار کرتے تھے کہ یہہ اس عالم سے انتقال کرین اور مجمع مسلمانون کا برہم درہم ہو جاوے

حق تعالی نے آپ کے تسلی کو یہہ آیت اتاری کہ وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّن قَبْلِكَ الْخُلْدَ اور نہین کیا ہمنے واسطے کسی آدمی کے پہلے تجھہ سے ہمیشہ رہنا دنیا
مین أَفَإِن مِّتَّ فَهُمُ الْخَالِدُونَ کیا پس تو اگر مرجاویگا پس وہ ہمیشہ رہینگے یعنے جو تیری موت چاہتے ہین وہ کیا مرنے سے بچ جاوینگے ہرگز نہین
بچینگے كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ہر جی دنیا مین چکھنے والا موت کا ہی نظم جو عدم سے وجود مین آیا ❊ شربت نیستی وہ چکھے گا ❊ رہنیکا کوئی یہان
مدام نہین ❊ نہ بچسے موت کا وہ دام نہین ❊ سب گرفتار موت ہووینگے ❊ قیدی نار موت ہووینگے وَنَبْلُوكُم بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً اور آزماتے
ہین ہم تمکو ساتھہ برائی اور بھلائی کے آزمانا یہان مفعول مطلق بمعنی ہی جیسے قعدت جلوسا یعنے تمہارے ساتھہ معاملہ آزمانیوالون کا کرتے ہین ہم نعمت
اور نقمت اور رحمت اور زحمت دیکر توکہ سب پر ظاہر ہوجاوے کہ کون نعمت پر شکر کرتا ہی اور کون کفران اور کون نقمت پر صبر کرتا ہی اور کون فغان
وَإِلَيْنَا تُرْجَعُونَ اور طرف ہمارے پھیرے جاؤگے تم اور موافق اعمال کے جزا پاؤگے تم لکھا ہی کہ ایکدن پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم گروہ سرداران
عرب کے طرف سے ہوکر نکلے ابوجہل نا اہل ہنسا اور بے ادبی سے کہنے لگا کہ یہہ ہی نبی بنی عبد مناف کا یہہ آیت نازل ہوئی وَإِذَا رَآكَ الَّذِينَ كَفَرُوا
إِن يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوًا اور جسوقت دیکھتے ہین تجھہ کو وہ لوگ جو کافر ہوئے نہین پکڑتے تجھکو مگر ٹھٹھا یعنے اگر پیغمبر بھی کہتے ہین تو ٹھٹھے کی راہ سے
اور کہتے ہین أَهَٰذَا الَّذِي يَذْكُرُ آلِهَتَكُمْ کیا یہی ہی جو مذکور کرتا ہی معبودون تمہارے کا ساتھہ مذمت اور برائی کے وَهُم بِذِكْرِ الرَّحْمَٰنِ هُمْ
كَافِرُونَ اور حال یہہ ہی کہ کافر ساتھہ ذکر خدا مہربان کے یا توحید سبحان کے یا قرآن کے یا نام رحمان کے وہی کافر ہین پس لایق ٹھٹھے کے وہی ہین ❊
خُلِقَ الْإِنسَانُ مِنْ عَجَلٍ پیدا کیا گیا ہی آدمی جلدی سے یہہ نہایت مبالغہ ہی یعنے ہر کام مین یہہ بہت شتابی کرتا ہی گویا کہ شتابی سے بنا ہی اور
اسکی جلدیون مین ایک یہہ جلدی ہی کہ عذاب الہی مین شتابی کرتا ہی جیسے نضر بن حارث کہ تعجیل عقوبت کرتا تھا حق تعالی نے فرمایا کہ سَأُرِيكُمْ
آيَاتِي فَلَا تَسْتَعْجِلُونِ شتاب دکھلاؤنگا مین تمکو نشانیان عذاب اپنے کی دنیا مین واقعۂ بدر اور آخرت مین آتش دوزخ پس مت جلدی کرو تم
مجھہ سے عذاب مانگنے مین بعضون نے کہا ہی کہ مراد انسان سے حضرت آدم علیہ السلام ہین اور جلدی انکی یہہ تھی کہ جب جان سر اور آنکھون مین انکے
پہونچی آفتاب پر نگاہ کی غروب ہونے کے نزدیک تھا کہا یارب شتابی کر اتمام خلق میرے مین پہلے اس سے کہ آفتاب غایب ہو وَيَقُولُونَ مَتَىٰ
هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ اور کہتے ہین کافر کب ہوگا یہہ وعدہ قیامت کا جو ہم سے کہتے ہو اگر ہو تم سچے مخاطب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و
سلم اور اصحابہ رضی اللہ عنہم ہین حق تعالی انکے مقابلہ مین فرماتا ہی کہ لَوْ يَعْلَمُ الَّذِينَ كَفَرُوا حِينَ لَا يَكُفُّونَ عَن وُجُوهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَن
ظُهُورِهِمْ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ کاشکے جانین وہ لوگ جو کافر ہوئے اسوقت کہ نہ روک سکینگے وہ نہون اپنے سے آگ دوزخ کی اور نہ پیٹھون
اپنے سے کیونکہ گھیر لیگی انکو اور نہ وہ مدد کئے جاوینگے کوئی ایسا نپاوینگے کہ انکو عذاب سے بچاوے سمجھہ لیجئے کہ جواب شرط کا محذوف ہی تقدیر کلام کی یہہ
ہی کہ اگر کافر جانین ایسے عذاب کو شتابی نکرین اسکے آنے کی تو کہ سچ پیغمبر کا اور جھوٹ اپنا جانین بَلْ تَأْتِيهِم بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ
رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ بلکہ آجاویگی ساعت قیامت انکے پاس ناگہان پس مبہوت اور متحیر کردیگی انکو پس نکر سکینگے پھیر دینا اسکا اور نہ وہ ڈھیل
دئے جاوینگے واسطے توبہ کے اور معذرت کے یا نہ نظر کئے جاوینگے یعنے نہ انکو دیکھینگے نہ انکی زاری کو وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ
سَخِرُوا مِنْهُم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ اور البتہ تحقیق ٹھٹھا کیا تھا ساتھہ پیغمبرون کے پہلے تجھہ سے پس گھیر لیا ان لوگون کو کہ ٹھٹھا کرتے تھے پیغمبرون
سے یعنے اوسقوم کو جو انبیا سے ہنستے تھے جزا اس چیز کی نے کہ تھی ساتھہ اسکے ٹھٹھا کرتے سمجھہ لیجئے کہ واسطے تسلی دل مبارک حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
کے ارشاد کیا کہ پہلے پیغمبرون سے بھی لوگ ہنستے تھے اور اوسکو سزا انکی دی تھی پس تجھہ سے جو کھیلا کرتے ہین یہہ بھی اپنی سزا پاوینگے قُلْ مَن يَكْلَؤُكُم
بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمَٰنِ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم تو کہہ ان کافرون کو کون نگہبانی کرتا ہی تمہاری رات اور دن عذاب خدا سے اگر وہ عذاب دے تمکو
بَلْ هُمْ عَن ذِكْرِ رَبِّهِم مُّعْرِضُونَ بلکہ وہ یاد پروردگار اپنے کی سے منہہ پھیرنیوالے ہین یعنے قرآن سے یا نصیحت اسکے سے پھر عذاب الہی سے کیا ڈرین
اور ڈرانیوالے کا کیا ادب کرین أَمْ لَهُمْ آلِهَةٌ تَمْنَعُهُم مِّن دُونِنَا کیا واسطے انکے معبود ہین کہ زور کے سبب منع کرتے ہین انکو سوا ہمارے سے
عذاب کو جو ہماری طرف سے آوے لکھا ہی کہ اس آیت مین تقدیم اور تاخیر ہی تقدیر اسکی یہہ ہی ام لہم الہۃ من دوننا تمنعہم یعنے کیا واسطے انکے معبود

ہین سو ہمسے کہ منع کرتے ہین انکو عذاب ہمارےسے اور وہ معبود انکے کیسے ہین ایسے ہین کہ لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ نہین کرسکتے مدد جانون اپنے کی
یعنے بت کہ انکے زعم مین ان کے معبود ہین اگر کوئی توڑے تو اپنی جان کو بھی نہین بچا سکتے پھر اپنے پجاریون کو کیا رنج سے چھڑاوینگے وَلَا هُمْ
مِّنَّا یُصْحَبُوْنَ اور نہ وہ بت یا انکے پوجنے والے کیسی کی مدد سے عذاب ہمارے سے نگاہ رکھے جاتے ہین بَلْ مَتَّعْنَا هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰی طَالَ
عَلَیْهِمُ الْعُمُرُ بلکہ فائدہ دیا ہمنے مکے والون کو ساتھہ فراخی رزق و سلامتی اور بےغمی کے اور باپون انکے کو یہانتک کہ دراز ہوئی اوپر انکے عمر اور وہ
مغرور ہوگئے جانا کہ ہم یون ہین ہمیشہ جیتے رہینگے یہہ نہ سمجھا کہ دمبدم بنائے زندگانی پرانی ہوتی ہے یکبارگی دست اجل سے ڈھہ جاویگی **نظم**
مغرور نہو کہ جب اجل آویگی + یکبارگی سب بنا یہہ ڈھہ جاویگی + کھاتا ہے تو جیسی آج اثمار زمین + ویسے ہی تجھے کل یہہ زمین کھاویگی اَفَلَا یَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِی
الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا کیا پس نہین دیکھتے کافر یہہ کہ آتے ہین ہم یعنے حکم اور فرمان ہمارا زمین انکے پر گھٹاتے ہین ہم اس زمین کو کنارون
اسکے سے یعنے اُن سے چھینکر مسلمانون کے تصرف مین لاتے ہین اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ کیا پس وہ غالب ہین یا پیغمبر اور مسلمان قُلْ اِنَّمَآ اُنْذِرُكُمْ
بِالْوَحْیِ کہہ کہ سوا اسکے نہین کہ ڈراتا ہون مین تمکو ساتھہ وحی کے یعنے اپنی طرف سے کچھہ نہین کہتا بلکہ جو کہتا ہون ساتھہ وحی کے کہتا ہون اور تم
میرے ڈرانے سے متاثر نہین ہوتے وَلَا یَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَآءَ اِذَا مَا یُنْذَرُوْنَ اور نہین سنتے بہرے پکارنے کو جب ڈراتے جاتے ہین
کافرون کو تشبیہ دی ساتھہ بہرون کے کیونکہ فائدہ سننے کا جو یہہ نہین اٹھاتے تو گویا سنتے ہی نہین وَلَئِنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ
رَبِّكَ لَیَقُوْلُنَّ یٰوَیْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِیْنَ اور اگر لگ جاوے انکو ایک بو عذاب پروردگار تیرے کے سے کہ تو جس سے ڈراتا ہے نہایت اضطراب
اور حیرت سے البتہ کہینگے اے واے ہمکو تحقیق ہم ہین تھے ظالم اوپر نفس اپنے کے ساتھہ شرک اور جھٹلانے کے وَنَضَعُ الْمَوَازِیْنَ الْقِسْطَ لِیَوْمِ الْقِیٰمَةِ
اور رکھینگے ہم ترازوین عدل کے واسطے جزا کے دن قیامت کے بعضے مفسرین نے کہا ہے کہ میزان عبارت عدل سے اور وضع موازین واسطے
تمثیل کے ہے حاصل یہہ ہے کہ سزا اعمال کی براستی دین کے اور جمہور کا مذہب یہی ہے کہ میزان ہے کہ اسکی ڈنڈی اور دو پلے ہین جیسے یہان دنیا کی
ترازو مین اور بلفظ جمع اسکا لانا واسطے تعظیم شان اسکی کے ہے جیسے یٰٓاَیُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا کہ خطاب خاص حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ہے یا جمعیت اسکی اسواسطے
ہے کہ اضافت اوسکی طرف جمع کے ہے کہ سب مکلفون کے اعمال تولینگے بعضے کہتے ہین کہ ہر ایک کیواسطے میزان علیحدہ ہوگی واللہ اعلم فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَیْـًٔا پس نہ ظلم کیا جاویگا
کوئی جی کچھہ اپنے حق سے **نظم** نیک و بد اعمال سب تولینگے وہان + کچھہ ستم ہوگا نہ اسکے درمیان + نیکیون مین نہ کرینگے ذرہ کم + سیئہ مین ہے زیادہ یا ستم + عدل ہی حق کو دکھاتا
ہے وہان + نہ بڑہانا نہ گھٹنا ہے وہان وَاِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَیْنَا بِهَا اور اگر ہوگا عمل آدمی کا برابر ایک دانے رائی کے لےآوینگے ہم اوسکو نزدیک
ترازو کے وَكَفٰی بِنَا حٰسِبِیْنَ اور کفایت ہین ہم حساب لینے والے اعمال بندگان کے **بیت** علم اور عدل مین ہو کامل جو + کیون نہ کافی حساب مین ہو وہ + وَلَقَدْ اٰتَیْنَا
مُوْسٰی وَهٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ وَضِیَآءً اور البتہ تحقیق دیا ہمنے موسی اور ہارون کو معجزہ فرق کرنیوالا دریا کا یا کتاب توریت دی کہ جدا کرنیوالی تھی درمیان حق اور باطل کے
اور دی روشنی یعنے کتاب روشن کہ متابعت کرنیوالون کو اپنے ظلمات ضلالت اور جہالت سے نکالکر شاہ راہ عالم اور ہدایت دکھاوے وَذِكْرًا
لِّلْمُتَّقِیْنَ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَیْبِ اور نصیحت واسطے پرہیزگارون کے وہ جو ڈرتے ہین عذاب پروردگار اپنے سے بن دیکھے یعنے حق تعالی کو
دیکھا نہین اور ڈرتے ہین اور عذاب مشاہدہ نہین کیا اور خوف رکھتے ہین یا ڈرتے ہین چھپے دلمین جیسے ظاہر ڈرتے ہین ابن عباس رض سے منقول ہے کہ جو
کوئی ایمان یگانگی پر اللہ کے اور بہشت اور دوزخ اور بعث اور حساب اور میزان پر لایا تحقیق ڈرا اللہ سے بن دیکھے وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ
اور وے سب یعنے پرہیزگار قیامت سے ڈرتے ہین وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ اور یہہ قرآن ذکر اور برکت والا ہے کہ اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم
کے اتارا ہے ہمنے اسکو اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ کیا پس تم اسکے منکر ہو وَلَقَدْ اٰتَیْنَآ اِبْرٰهِیْمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهٖ عٰلِمِیْنَ اور البتہ تحقیق
دیا ہمنے ابراہیم کو راہ پانا اسکا پہلے موسی اور ہارون سے یا پہلے محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے یا پہلے نبوت اسکے سے اور تھے ہم اسکو جاننے والے یعنے لایق
اسکو سمجھکر یہہ ہدایت فرمائی اِذْ قَالَ لِاَبِیْهِ وَقَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِیْلُ الَّتِیْٓ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ جسوقت کہا ابراہیم نے واسطے باپ اپنے کے اور
قوم اپنے کے یعنے اہل بابل کے کیا ہین یہہ صورتین کہ ہمیشہ تم واسطے عبادت انکے کے اعتکاف کرنیوالے ہو سمجھیے کہ وہ بشر شکلین تراشے ہوئی تھین

تیسیر مین ہی کہ نوبت تھے بڑا سب سے سونے کا تھا آنکھون کی جگہہ دو گوہر شاہوار جڑے تھے اور تنبیان مین ہی کہ صورتین درندون کی
اور پرندون کی اور چرندون کی اور آدمیون کی بنی تھین اور بعضے کہتے ہین کہ ستارون کی شکلین تراشے تھین بہر نقد پر ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا
کہ کیا ہین یہہ شکلین کہ پوجتے ہو تم قَالُوا وَجَدْنَا آبَاءَنَا لَهَا عَابِدِينَ ہ کہا انھون نے پایا ہی ہمنے باپون اپنے کو واسطے انکے عبادت کرنیوالے
ہم بھی انکی پیروی کرتے ہین قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ کہا ابراہیم نے البتہ تحقیق تھے تم اور باپ تمہارے بیچ گمراہی ظاہر
کے قَالُوا أَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ أَمْ أَنْتَ مِنَ اللَّاعِبِينَ کہا انھون نے تعجب سے کیا لایا ہی تو ہمارے پاس حق یا ہی تو کھیلنے والون سے سمجھ لیجیے کہ اپنی ضلالت
اور آبا کی جہالت سنکر بعید سمجھ کر پوچھنے لگے کہ یہہ بات تو سچ کہتا ہی یا ہم سے ہنستا ہی قَالَ بَلْ رَبُّكُمْ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ الَّذِي فَطَرَهُنَّ کہا
ابراہیم علیہ السلام نے مین نہ ہنستا ہون اور نہ جھوٹ کہتا بلکہ پروردگار تمہارا رب آسمانون کا اور زمین کا ہی جسنے پیدا کیا انکو وَأَنَا عَلَىٰ ذَٰلِكُمْ مِنَ
الشَّاهِدِينَ اور مین اوپر اس بات کے شاہدون سے ہون یعنے از روئے تحقیق تمہارے سامھنے ادائے شہادت کرتا ہون مین لکھا ہی کہ نمرودی
ایکدن اپنی عید کرتے تھے اور اُسدن صحرا کو جاکر تمام دن تماشے مین گذارتے تھے اور وہان سے پھر کر بتون کے پاس آتے تھے اور انکو آراستہ کرتے تھے اور
گانے بجاتے تھے اور پوجا پتری انکے موافق معمول اپنے کے کرتے تھے سو ابراہیم علیہ السلام سے کہا کہ کل دن ہمارے عید کا ہی تم بھی باہر شہر سے چلکر دیکھنا کہ
دین اور آئین ہمارا کیا زیبا ہی ابراہیم علیہ السلام نے کچھ جواب نہ دیا صبح کو بیماری کا بہانہ کر کر باہر نہ نکلے فَقَالَ إِنِّي سَقِيمٌ وہ سب اپنے عیدگاہ کو گئے ابراہیم
علی نبینا و علیہ السلام نے اپنے جی سے کہا وَتَاللَّهِ لَأَكِيدَنَّ أَصْنَامَكُمْ بَعْدَ أَنْ تُوَلُّوا مُدْبِرِينَ اور قسم ہی اللہ کی البتہ تدبیر کرونگا مین توڑنے
بتون تمہارے کی پیچھے اسکے کہ جاؤ تم پیٹھ پھیر کر یعنے جب تم بتونکو چھوڑ کر عیدگاہ کو جاؤ گے یہہ بات ایک شخص نے سن لی لیکن کسی سے نہ کہا جب سب قوم چلی گئی
حضرت ابراہیم علیہ السلام تبر لیکر بتخانے مین آئے فَجَعَلَهُمْ جُذَاذًا إِلَّا كَبِيرًا لَهُمْ پس کیا انکو ٹکڑے ٹکڑے مگر ایک بڑے انکے کو یعنے سب بتون کو توڑ
ڈالا ایک بڑے کو نہ توڑا اور اسکی گردن پر تبر رکھکر باہر نکل آئے لَعَلَّهُمْ إِلَيْهِ يَرْجِعُونَ توکہ نمرودی طرف اسکے پھر آوین اور پوچھین کہ بتون کا توڑنیوالا کون
ہی کیونکہ شان معبود کی یہہ ہی کہ واسطے حل مشکلات کے رجوع طرف اسکے کرتے ہین اور غرض ابراہیمؑ کی الزام دینا قوم کا تھا یا ضمیر الیہ کی راجع طرف ابراہیمؑ کے
ہی یعنے طرف ابراہیم کے رجوع کرین اور وہ دلیلون سے عاجزی بتون کی ثابت کردین غرض جب نمرودی آخر روز بتخانے مین آئے بتون کو ٹوٹے دیکھکر
حیران ہوئے قَالُوا مَنْ فَعَلَ هَٰذَا بِآلِهَتِنَا إِنَّهُ لَمِنَ الظَّالِمِينَ کہا انھون نے کسنے کیا یہہ کام ساتھ معبودون ہمارے کے کہ سب کو توڑ ڈالا تحقیق
وہ البتہ ظالمون سے ہی کیونکہ اسنے بتون پر ظلم کیا کہ وہ لایق تعظیم کے ہین انکی اہانت کی اسنے یا ظلم کیا اپنی جان پر کہ ایسا کام کر کر اپنے آپ کو ہلاکت مین ڈالا پھر
نمرود اور لوگ اوسکے بت شکن کی تلاش کرنے لگے اس شخص نے جسنے زبان ابراہیم علیہ السلام سے تاللہ لاکیدن اصنامکم سنا تھا ایک اور شخص سے کہدیا
اُسنے اور سے یہان تک کہ امیرون تک نمرود کے خبر پہنچ گئی قَالُوا سَمِعْنَا فَتًى يَذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهُ إِبْرَاهِيمُ کہا انھون نے نمرود مردود سے
سنا ہی ہمنے ایک جوان کو کہ ذکر کرتا تھا بتون کا کہتے ہین اسکو ابراہیم یعنے ابراہیم نام اسکا ہی قَالُوا فَأْتُوا بِهِ عَلَىٰ أَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُونَ
کہا نمرود اور مصاحبون اسکے نے پس لے آؤ اسکو روبرو آنکھون لوگون کے توکہ وہ شاہدی دین کہ یہی ہی بتون کی مذمت کرنیوالا پس ابراہیم علیہ السلام کو پکڑ کر
نمرود مردود کے پاس لائے قَالُوا أَأَنْتَ فَعَلْتَ هَٰذَا بِآلِهَتِنَا يَا إِبْرَاهِيمُ کہا انھون نے کیا تو نے کیا ہی یہہ توڑ پھوڑ ساتھ معبودون ہمارے
کے اے ابراہیم قَالَ بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هَٰذَا فَاسْأَلُوهُمْ إِنْ كَانُوا يَنْطِقُونَ کہا ابراہیمؑ نے مین نے نہین کیا ہی بلکہ کیا ہی اسکو بڑے انکے
نے کہ از روے غصہ کے کہ باوجود میرے انکو پوجتے ہو پس پوچھو انسے کہ کسنے توڑا ہی انھین اگر ہین بولتے فَرَجَعُوا إِلَىٰ أَنْفُسِهِمْ فَقَالُوا إِنَّكُمْ أَنْتُمُ
الظَّالِمُونَ پس پھر آئے طرف عقلون اپنے کے پس کہا آپس مین بعضون نے بعضون سے تحقیق تمھین ہو ظالم کہ ایسون کو پوجتے ہو جو نہ سنین
نہ کہین ثُمَّ نُكِسُوا عَلَىٰ رُءُوسِهِمْ پھر الٹا کئے گئے اوپر سرون اپنے کے یعنے سر نہوڑا لئے خجالت اور حیرت سے اور کہنے لگے لَقَدْ عَلِمْتَ مَا
هَٰؤُلَاءِ يَنْطِقُونَ البتہ تحقیق جانتا ہی تو اے ابراہیم کہ نہین یہہ بولتے پھر کیون کہتا ہی کہ انسے پوچھو جب انھون نے عجز پر اپنے بتون کے
اقرار کیا قَالَ أَفَتَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْئًا وَلَا يَضُرُّكُمْ کہا ابراہیم علی نبینا و علیہ السلام نے کیا پس عبادت کرتے ہو تم

تف ہی تمکو اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ سوا اللہ کے اس چیز کو کہ نہ نفع دے تمکو کچھ اگر اسکو پوجو اور نہ ضرر دے تمکو اگر ترک کرو اوسکو
اور اسچیز کو کہ عبادت کرتے ہو تم سوا اللہ کے اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ کیا پس نہین عقل پکڑتے اور قباحت عمل اپنے کے نہین دریافت کرتے جب قوم نمرود نے
یہہ بات سنی دلیل سے عاجز ہوئے ضرر دینے کے طرف متوجہ ہوئے قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ کہا انھون نے جلاؤ
اسکو اور مدد دو معبودون اپنے کو بدلا لیکر اگر ہو تم کرنیوالے یعنے مدد دینے والے معبود ون اپنون کو پس حکم کیا نمرود مردود نے کہ چار دیواری پہاڑ کے
آگے ساٹھ گز کے بلندی کی بنواؤ اور اسمین لکڑیان بھروسو بنوائے اور قریب ایک مہینے کے اسمین لکڑیان جمع کین بہت سا روغن ڈال کر آگ دی جب
تمام مقام دہک گیا ابراہیم علیہ السلام کو گوفن مین بٹھا کر طوق زنجیر کر کر اسمین پھینک دیا جبریئل ہوا مین انکے پاس آئے اور کہا کہ کچھ حاجت ہو تو کہو انھون
نے کہا کہ حاجت ہی مگر تجھہ سے نہین کہا جس سے ہی اسکو کہو کہا کہ وہ جانتا ہی احتیاج کہنے کی نہین جو توکل خلیل کے ہم پر تھے اسلئے سوا ہمارے کسی سے
حاجت نہ چاہے قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ کہا ہمنے ای آگ ہو جا تو ٹھنڈی اور سلامتی اوپر ابراہیم کے وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا
فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ اور ارادہ کیا نمرودیون نے ساتھ ابراہیم کے مکر کا بیچ جلانے اسکے کے پس کیا ہمنے انہین کو بہت زیان پانیوالے کیونکہ انکا
ڈالنا دلیل ہو گیا حقیقت قول ابراہیم کا اور بطلان فعل انکے کا لکھا ہی کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام آگ مین گرے طوق اور زنجیر انکی جل گئی اور انکو کچھہ اثر آتش
کا نہ پہنچا آس پاس انکے پھول کھل گئے نار گلزار ہو گئی چشمہ آب شیرین پیدا ہوا سات دن وہان رہے نمرود نے محل پر سے دیکھا کہ ابراہیم باغ مین خوش
بیٹھے ہین فرشتے سے باتین کرتے ہین گرد اگرد انکے آگ جل رہی ہی پکارا کہ ای ابراہیم خدا تیرا حسین یہہ بڑی قدرت ہی جو ہم دیکھتے ہین تیرا خدا ہی ہم
واسطے اسکے قربانی کرینگے ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا کہ خدا میرا قربانی تمھاری قبول نہین کریگا جب تک کہ تم اپنے دین پر ہو اخبار مین ہی کہ چار ہزار گائی
نمرود نے قربانی کین اور ایذائے ابراہیم سے ہاتھ اٹھایا کشف الاسرار مین ہی کہ نزدیک محققون کے خطاب یا نار کونی طرف آتش شوق محبت کے ہی
کہ قلب خلیل مین شعلہ زن تھے خلیل نے چاہا کہ سوز شہود عشق سے آہ بھر کر آتش نمرودی بجھا دے ندا آئی کہ ای آتش شوق سرد ہو اور پر آتش نمرود کے اور
سلامت رہ اوپر ابراہیم کے کیونکہ ہمنے حکم کیا ہی کہ آتش نمرودی مین معجزہ خلیلی سے چمن کھلاوین اور تو اسکو سرد کردیگی معجزہ ظاہر نہوگا اور اگر ابراہیم
پر تو سلامت نرہیگی شعلہ نار اللہ الموقدۃ التی اوسکو جلاویگا پھر دعوت کیا کریگا یہان سے معلوم ہوا کہ آتش عشق سب چیز پر غالب ہی کوئی اسپر
غالب نہین **فرد** محبت کا وہ شعلہ ہی کہ رافت ✤ سوا محبوب کے سب کو جلا دے ✤ وَنَجَّيْنٰهُ اور نجات دی ہمنے ابراہیم کو عراق سے کہ مقام نمرود اور قوم اسکیکا
تھا وَلُوْطًا اور لوط بن ہاران کو کہ بھتیجا ابراہیم کا تھا اور پہنچایا ہمنے انکو اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ طرف اس زمین کے کہ برکت دی تھی ہمنے
بیچ اسکے عالمون کو یعنے ولایت شام اور برکت وہان کی پیغمبرونکا پیدا ہونا تھا اور میوے اور پھل اور اناج اور پانی کی کثرت تھی لکھا ہی کہ ابراہیم علیہ السلام فلسطین
مین آئے اور لوط علیہ السلام موتفکات مین اور فرق درمیان ان دونون بستیون کے ایک دن رات کی راہ تھا وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ اور دیا ہمنے ابراہیم کو
اسحاق نام بیٹا بی بی سارہ سے کہ چچا کی بیٹی تھین حضرت ابراہیم کے وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً اور دیا ہمنے اوسکو یعقوب زیادتی اوپر سوال انکے کے یعنے ہم
سے اپنے بیٹا مانگا تھا ہمنے بیٹا بھی دیا اور پوتا بھی دیا وَكُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ اور ہر ایک کو کیا ہمنے صالح یعنے چارون کو وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ
بِاَمْرِنَا وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ اور کیا ہمنے انکو پیشوا کہ خلق کو ہدایت کرین ساتھ حکم ہمارے کے اور وحی کیا
ہمنے طرف انکے کرنا بھلائیونکا اور برپا رکھنا نماز کا اور دینا زکوٰۃ کا تخصیص نماز اور زکوٰۃ کی اسواسطے ہی کہ نماز افضل عبادات بدنی ہی اور زکوٰۃ افضل
عبادات مالی وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ اور تھے واسطے ہمارے عبادت کرنیوالے اخلاص سے وَلُوْطًا اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا اور لوط کو دیا ہمنے اسکو حکم اور
علم وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ اور نجات دی ہم نے لوط کو اس بستی سے کہ تھے وہ بستی کہ کرتے تھے اہل اسکے کام گندے اور اس بستی
کا نام سدوم موتفکات مین سے تھے وہانکے لوگ اغلامی اور راہزن تھے ہمنے انکو ہلاک کیا اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فٰسِقِيْنَ تحقیق وہ تھے قوم
برے بدکار وَاَدْخَلْنٰهُ فِيْ رَحْمَتِنَا اور داخل کیا ہمنے لوط کو بیچ اہل رحمت اپنے کے کہ نبی ہین یا محل رحمت اپنے کے کہ بہشت ہی اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ
تحقیق لوط صالحون سے تھا اور قصہ لوط علی نبینا وعلیہ السلام کا پیچھے گذرا ہی وَنُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ اور یاد کر نوح کو جسوقت کہ پکارا پروردگار

اپنے کو پہلے ابراہیم اور لوط سے علی نبینا وعلیہم السلام یعنے دعائے ہلاک قوم کی فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ پس قبول کیا ہم نے
واسطے دعا اسکے کے پس نجات دی ہمنے اسکو اور اہل بیت اسکے کو سختی بڑی سے کہ طوفان تھا وَنَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا اور مدد دی ہمنے
اسکو اوپر قوم اسکے کے یعنے غالب کیا ہمنے اسکو منکرون پر کہ وہ جھٹلاتے تھے نشانیون ہمارے کو اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ تحقیق وہ
تھے قوم برے یعنے کافر اور برے سے برا کفر ہی پس غرق کیا ہمنے انکو سب کو وَدَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِي الْحَرْثِ اور یاد کر قصہ داؤد اور سلیمان کا
جسوقت کہ حکم کرتے تھے وہ دونون بیچ کھیتی کے لکھا ہی کہ داؤد علیہ السلام جب محکمہ مین بیٹھتے تھے تو سلیمان علیہ السلام دروازے پر کھڑے ہوتے تھے
جسکا قصہ فیصل ہو کر باہر نکلتا احوال پوچھ لیتے تھے ایک دن ایلیا نام دہقان اور یوحنا نام چرواہا محکمہ مین آکر کہنے لگے کہ ای خلیفۃ اللہ ہمارا جھگڑا
فیصل کرو ایلیا نے کہا کہ میرے کھیت مین رات اسکی بکریان آپڑین سب کھا گئین یا یہہ کہا کہ میرے باغ کے انگور کھا گئین یوحنا نے اقرار کیا داؤد
علیہ السلام نے حکم کیا کہ اپنی بکریان ایلیا کے حوالہ کر انکی شریعت مین یونہین تھا بعد انفصال کے جو نکلے دروازے پر سلیمان علیہ السلام نے پوچھا کہ کیا فیصلہ
ہوا انھون نے بیان کیا سلیمان علیہ السلام کی تیرہ برس کی عمر تھی کہ انکو لئے محکمہ مین آئے اور باپ سے کہا کہ بکریون کو ایلیا کو دو کہ دودھ اور رکھی اور
بالون انکے سے نفع لے اور کھیت یا باغ یوحنا کو دو کہ وہ غم کھاوے اور آباد کرے یہان تک کہ کھیت یا باغ مراد کو پہنچے پھر یوحنا کی بکریان اسکے حوالے کرو
اور ایلیا کا کھیت یا باغ اسکو دو تو کہ کوئی دونون مین سے بے نصیب نرہے داؤد علیہ السلام نے یونہین حکم کیا سو اس قصہ کی حق تعالی پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم
کو خبر دیتا ہی کہ یاد کر اسکو اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ جسوقت کہ چگ گئی رات کو بیچ کھیت یا باغ کے بکریان ایک قوم کے وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ
اور تھے ہم واسطے حکم اسکے کے شاہد یعنے ہم جانتے تھے جو داؤد اور سلیمان نے حکم کیا تھا فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ پس سمجھا دیا ہمنے حکم کرنا سلیمان کو کہ گوسفند
باغ والے کو دلوادے تو کہ اس سے فایدہ اٹھائے اور باغ گوسفند والے کو دے تو کہ وہ رنج کھینچے اور تیار کرے بعد تیار ہونے کے باغ والا اپنا باغ
لے لے اور گوسفندون والا اپنے گوسفند اور حکم وہی تھا اس زمانے مین جو پہلے حضرت داؤد نے فرمایا تھا لیکن حق تعالی نے وحی کی سلیمان پر اور حکم قدیم
منسوخ کر کر حکم جدید ارشاد کیا موافق اسکے سلیمان علیہ السلام نے امر کیا اور داؤد علیہ السلام نے بھی منسوخیت پہلے حکم کے معلوم کر کر بھی نیا حکم کیا وَكُلًّا
اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا اور ہر ایک کو یعنے داؤد اور سلیمان کو دیا ہمنے حکم اور علم یا نبوت اور فہم احکام شریعت کی وَّسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ
اور مسخر کیا ہمنے ساتھ داؤد کے پہاڑون کو تسبیح کہتے تھے اللہ کی انکے موافق لکھا ہی کہ جو ذکر حضرت داؤد کرتے تھے پہاڑ بھی وہی کرتے تھے اور یہہ معجزہ انکا
تھا اور مسخر کیا ہمنے ساتھ اسکے جانورون کو اور جو پاکی اللہ کی یہہ بیان کرتے تھے وہی مرغ بھی کہتے تہے وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ اور تھے ہم کرنیوالے ایسی چیزین
اور ہماری قدرت کے آگے کچھ عجب نہین اگرچہ تمھارے نزدیک عجب ہی صاحب انوار نے کہا ہی کہ بعضون نے سیر کی معنون مین تسبیح کو لکھا ہی یعنے جہان
حضرت داؤد جاتے تھے پہاڑ بھی ساتھ جاتے تھے اور فواید مین ہی کہ انکے ساتھ چلنا پہاڑ و نکا قرآن مین مذکور نہین پھر کیا ضرور ہی کہ تسبیح کو حمل سیر پر
کرین اور جو بعضے کہتے ہین کہ تسبیح کوہ اور مرغ کی زبان حال سے تھی اسمین تخصیص حضرت داؤد کی کیا ہی تحقیق یہی ہی کہ پہاڑ اور مرغ موافق داؤد علیہ السلام
کے تسبیح کہتے تھے اسطرح کہ کلمات اور حروف اسکے سمجھہ مین سننے والون کے آتے تھے اور یہہ قدرت الہی کی آگے کچھہ عجب نہین ہی وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ
لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ اور سکھائی ہمنے داؤد کو کاریگری زرہ کی واسطے تمھارے تو کہ بچاوے تمکو لڑائی تمھاری سے اور لتحصنکم بصیغہ
متکلم بھی قراءت ہی یعنے تو کہ بچاوین ہم قتل سے اور زخم سے تمکو فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ پس کیا ہو تم شکر کرنیوالے اس نعمت پر سمجھہ لیجیے کہ یہہ امر ہی استفہام کی
شکل مین یعنے شکر کرو اللہ کا اوپر نعمت اس پہناوے کے وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖٓ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا اور مسخر کیا ہمنے واسطے
سلیمان کے باد تند کو چلتی تھی ساتھ حکم اسکے کے طرف اس زمین کے کہ برکت دی تھی ہمنے بیچ اسکے یعنے ولایت شام اور تندی باد کی یہہ تھی کہ تخت سلیمان اٹھا کر
ایک دن مین ایک مہینے کی راہ لیجاتے تھے تلخیص مین ہی کہ ولایت شام مین تدمر نام ایک شہر جنون نے حضرت سلیمان کے واسطے بنایا تھا صبح کو وہان سے
تخت آپکا باد اڑا لیجاتی تھی اور مختار القصص مین ہی کہ صبح کو تدمر سے نکلتے قیلولہ اصطخر فارس مین کرتے شام کو بابل مین آ ٹھہرتے پھر صبح کو بابل سے چل
قیلولہ اصطخر فارس مین کر کر شام کو تدمر مین آن پہنچتے تھے وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ اور ہین ہم ہر چیز کو جاننے والے وَمِنَ الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ

لَهٗ وَيَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ اور مسخر کئے ہمنے واسطے سلیمان کے دیوون مین سے وہ جو غوطہ مارتے تھے واسطے اسکے دریامین جواہر اور نفیس چیزین
نکالنے کو اور کرتے تھے بہت کام سوا اس غواصی کے جیسے محل بنانے اور نادر نادر صنعتین ہین وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ اور تھے ہم واسطے دیوون کے
نگہبان تاکہ فرمان سلیمان سے نہ نکلین وَاَيُّوْبَ اور یاد کر ایوب بن اموس بن رازخ بن روم بن عیص بن اسحق بن ابراہیم علیہم السلام کو کہ حق تعالیٰ نے
اسکو مال بہت دیا تھا اور نبوت دیکر زمین شام مین بیچ ولایت منسبہ کے بہیجا دن رات عبادت کرتے تھے اور نیکیون ہی سے سروکار تھا ابلیس نے اپنر
حسد کیا اور اللہ سے مناجات کی کہ الٰہی بندہ تیرا فراخی رزق کی اور کثرت اولاد کی رکھتا ہی اگر اسکو تنگی اموال و اولاد مین مبتلا کریگا تو راہ سے تیرے
پھر جاویگا اور راہ کفران نعمت کا اختیار کریگا حق تعالیٰ نے فرمایا کہ یہہ ایسا نہین یہہ بندہ پسندیدہ میرا ہی اگر ہزار بار آزماؤنگا خالص نکلیگا ٭
بیت یہہ عشق مین ثابت ہون کہ گر سر بھی کٹیگا ٭ تو بھی نہ قدم شمع صفت یہان سے ہٹیگا ٭ بعضون نے لکھا ہی کہ ابلیس نے کہا کہ مجھے اسکے
مال اور تن اور فرزندپر مسلط کر کہ حقیقت حال ظاہر ہوجاوے حق تعالیٰ نے ابلیس کو اسکے ظاہر پر تسلط دیا اُسنے شیطانون کو سپرد کردیا وہ انکی
خرابی کی طرف مشغول ہوئے لیکن حقیقت یہہ ہی کہ حق تعالیٰ طرح طرح کے رنج اپنر لایا اونٹ صاعقہ سے ہلاک ہوگئے گوسفند پانی مین بہہ گئے
کہیتی ہوائے گرم سے سوکھہ گئی سات پسر اور تین دختر دیوار کے تلے دب گئے بدن پک گیا متعفن ہوکر کیڑے پڑگئے جو لوگ مؤمن تھے متنفر ہوگئے جسکے
گھر اور گانون مین یہہ جاتے تھے وہ اپنے وہان سے نکال دیتا تھا بی بی انکی رحیمہ یوسف علیہ السلام کی پوتی انکی خدمت مین رہین سات برس اور
سات مہینے سات دن سات ساعت اسی محنت مین مبتلا رہے بعضون نے تیرہ برس بعضون نے اٹھارہ برس بھی کہے ہین حق تعالیٰ نے واسطے تسلی
خاطر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور تعلیم کے انکا صبر بیان فرمایا کہ یاد کر قصہ ایوب کا اِذْ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ جسوقت
پکارا اُسنے پروردگار اپنے کو تحقیق مجھکو پہنچی ہی ایذا اور تو مہربان بڑا ہی مہربانونکا سمجھ لیجیے کہ حق تعالیٰ نے حضرت ایوب کے حق مین فرمایا ہی ٭
انا وجدناہ صابرا اور انی مسنی الضر منافی اسکی ہی کیونکہ شکایت رنج سے بے صبری ہی جواب اسکے بہت ہین اول تو یہی ہی کہ شکایت وہ ہی
جو غیر سے ہو محبوب سے اپنا عرض احوال رنج کرنا شکایت ہی نہین دوسری یہہ ہی کہ شکایت اپنے رنج کی نہین کی بلکہ شیطان نے انکو آکر کہا کہ تو مجھکو سجدہ
کرتا کہ یہہ بلا تجھہ سے دفع کردون اس بزرگ نے شیطان کے شکایت کی ہی بعضون نے کہا ہی کہ جو لوگ ایمان لائے تھے وہ کہنے لگے کہ اگر اس مین
بھلائی ہوتی اس برائی مین مبتلا ہوتا اس بات سے انھون نے غمگین ہوکر یہہ کلام کیا یا ایسے ضعیف ہوگئے تھے کہ نماز فرض کا قیام دشوار تھا اسواسطے
کہا یا کیڑے بدن کہاتے کہاتے دل اور زبان کی طرف متوجہ ہوئے اور یہی دو عضو محل توحید اور تمجید ہین انھون نے اسکے فوت ہونے سے
ڈر کر یہہ کلمہ کہا یا بی بی نے انکے ناچاری سے گیسو اپنے بیچ کر قوت انکے واسطے خریدا انھون نے اس بات سے آگاہ ہوکر انی مسنی الضر کہا
حقایق سلمی مین ہی کہ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے کہا کہ چالیس دن وحی اپنر نہین آئی تھی اسواسطے یہہ کہا بعضون نے کہا ہی کہ ان کیڑون
مین سے جو انکے بدن مین پڑے تھے ایک زمین گرم پر گرکر تڑپتا تھا انھون نے اٹھاکر پھر بدن مین رکھ لیا اسنے سمجھا کر یہہ با خلیا رکٹواتے ہین ایسا
کاٹا کہ وہ متحمل نہو سکے بے اختیار یہہ لفظ بول اٹھے بعضے کہتے ہین کہ ہر سحر بے واسطے ملک و بشر جناب الٰہی سے یہہ خطاب ایوب مکروب کو پہنچتا تھا کا ای
بیمار ہمارے کیسا ہی تو حضرت ایوب شوق ذوق اس پوچھنے کے سے کہ وہ بلا اپنے جان پر لیتے تھے اور خوش رہتے تھے **بیت** تو آئی عیادت کو
تو صد سال بامید ٭ کیا عیش سے بیمار تیرا عمر گذارے ٭ جب صبح یہہ مرہم جراحت ایوب پر نہ لگا بے اختیار بصد اضطرار کہا انی مسنی الضر محققون نے
کہا ہی کہ شکایت سابقہ اسکے تھی نہ اسکی تھی نہ اس سے بحر الحقایق مین ہی کہ بشریت ایوب ضرر جسمانی سے نالان ہوئے لیکن روحانیت انکی مشاہدہ جمال
اسکے مین جسنے ضرر پہنچایا خوش تھے اور عین بلا مین عنایت دیکھتے تھے اسیواسطے زبان جسدی انکی نے انی مسنی الضر کہا اور زبان روحی نے وانت
ارحم الراحمین لطایف قشیریہ مین ہی کہ یہہ بات بوجہ اعتراض بحکم قضا و قدر نہین بلکہ بواسطہ ضعف اور عجز بشری ہی کیونکہ منقول ہی کہ جبرئیل علیہ السلام
حضرت ایوب پاس آئے اور کہا کہ کیون چپ بیٹھے ہو کہا نہ کرونگا مین مگر صبر کہا بلائین خزاین حق مین بہت ہین تجھہ سے نہ تحمل ہوسکے گا اللہ سے عافیت
چاہ ایوب علیہ السلام نے یہہ کلمات کہے فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ پس قبول کیا ہمنے واسطے

دعا اسکی کے پس کھولدی یعنے دور کی ہمنے جو کچھہ تھی اسکو ایذا یعنے شفا دی ہمنے اسکو مرض سے شرح اسکی سورہ ص مین آویگی اور دی ہمنے اوسکو اولاد اوسکی
اور مانند انکے ساتھہ انکے یعنے اوس اولاد کو زندہ کیا اور سات بیٹے اور تین بٹیان اور دینی ہم شکل آ یسمین ابن عباسؓ سے منقول ہی کہ اولاد اور اموال
اور مواشی دو چند انکو عنایت کی اور ابر سرخ یا سفید بھیجکر ملخ زرین اپنر برسائے لکھا ہی کہ تین دن تک انکے حویلی کے گرد برستے رہے رَحْمَةً مِّنْ
عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ یہہ ایوب سے کیا ہمنے مہربانی کر کر اپنے طرف سے اور نصیحت واسطے عبادت کرنیوالون کے تو کہ صبر کرین جیسے
ایوب نے کیا اور جزا پاوین جیسی اسنے پائی وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِدْرِيْسَ وَذَا الْكِفْلِ اور یاد کر اسمٰعیل اور ادریس اور صاحب نصیب کو کہ الیاس
یا یوشع یا زکریا علیہم السلام تھے اور وجہ تسمیہ کی یہی ہی کہ حق تعالی کیطرف سے بہرہ مند تھے اور بعضون نے کہا ہی کہ کفل بمعنی ضعف ہی یعنے عمل انکے
برابر اعمال انبیا درزمان انکے کے تھے اور کفل بمعنی ضمانت بھی ہی بعضون نے لکھا ہی کہ الیسع الیاس سے متکفل ہو کہ امر دین پر قیام کرین بعد جانے انکے کے
اسواسطے ذو الکفل لقب پایا امام محی السنہ اور صاحب تبیان نے لکھا ہی کہ ایک نبی پر بنی اسرائیل کے وحی آئی کہ مین چاہتا ہون کہ روح تیری قبض کرون تو
بنی اسرائیل سے کہہ کہ جو کوئی ہر رات جاگے عبادت مین بے قصور اور ہر دن روزہ رکھے بے فتور اور لوگون مین حکم کرے نہ غصہ ملک اپنا مین اسکو دیتا ہون
اس پیغمبر نے یہہ بات کہی ایک شخص جوان کھڑا ہو کر کہنے لگا انا الکفل بہذا اس پیغمبر نے اسکو بادشاہت دی اسنے وعدہ وفا کیا خلعت پیغمبری سے مشرف
ہوا حق تعالی نے اوسکو ذو الکفل فرمایا كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ سب یہہ پیغمبر اسمٰعیل اور ادریس اور ذو الکفل تھے صابرون سے اوپر مشقت اور
تکلیف کے یا پہنچنے زمانے کے اسمٰعیل علیہ السلام مکہ مین رہے کہ ویران بن کہیتی کا تھا اور صبر کیا ادریس علیہ السلام نے مدت تک لوگون کو دعوت کرتے
رہے وہ ایمان نہ لائے انکے ایذا پر صبر کرتے رہے ذو الکفل علیہ السلام نے ان چیزون پر جنکے متکفل ہوئے تھے صبر کیا وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا اور داخل کیا
ہمنے انکو بیچ رحمت اپنے کے کہ نبوت ہی یا نعمت آخرت ہی اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ تحقیق وہ تھے صالحون سے وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا
فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ اور یاد کر مچھلی والے کو یعنے یونس کو
جسوقت گیا غصہ کہا کر اپنے قوم پر کہ دعوت اوسکی نہ مانی یا اپنی جان پر غصہ ہو کر راہ مین کہ بے حکم اللہ کے نکلا تھا یا وعدہ عذاب پورا ہوا اور عذاب آنے مین دیر دیکھی
جانا کرامت دروغ گو سمجھیگی انمین سے نکلا پس گمان کیا یعنے اس سے فعل اس شخص کا صادر ہوا کہ گمان کرے یہہ کہ نہ تنگ کرینگے ہم اوپر اوسکے راہ چلنا
پس ہمنے بیخبر اسکو ماہی مین قید کر دیا پس پکارا بیچ اندھیرونکے کہ اندھیرا رات کا اور شکم ماہی کا اور دریا کا تھا یہہ کہ نہین کوئی معبود مگر تو پاکی ہی تجھہ کو
عجز سے تحقیق مین ہی تھا ظالمون سے کہ ظلم اپنی جان پر کر کر آپ ہجرت کر آیا حدیث مین ہی کہ کوئی دکھہ والا ساتھہ اس کلمہ کے نہین دعا کریگا مگر قبول ہوگی
دعا اسکی فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ پس قبول کیا ہمنے واسطے یونس کے اور نجات دی ہمنے اسکو غم سے کہ مچھلی کو حکم کیا اسنے اپنے پیٹ سے
نکال کر کنارے دریا کے ڈال دیا وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ اور جیسے اسکو غم سے نجات دی اسیطرح سے نجات دیتے ہین ہم ایمان والون کو اور
قصہ مچھلی اور دریا کا سورہ والصافات مین آویگا وَزَكَرِيَّآ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ اور یاد کر زکریا کو
جسوقت پکارا اسنے پروردگار اپنے کو ای رب میرے مت چھوڑ مجھہ کو اکیلا بن فرزند کے کہ میراث لے میری اور تو بہتر وارثون کا ہی **بیت** گر نہ دیگا مجھہ کو وارث
تو بھی مین غمگین نہین ✝ کیونکہ حق یہہ ہی کہ یا رب انت خیر الوارثین فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ پس قبول کیا ہمنے واسطے
اسکے دعا کو اسکے اور دیا ہمنے اسکو یحیی نام بیٹا کہ زندہ ہوا اس سے دین اور درست کر دی ہم نے واسطے اسکے بی بی اسکی ایشاع بنت عمران واسطے ولادت
کے بعد بڑہاپے کے یا بدخلق تھی خوشخو کر دی اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا تحقیق یہہ پیغمبر جو مذکور ہوئے تھے
جلدی کرتے بیچ بھلائیون کے اور پکارتے تھے ہمکو از روئے رغبت کے اور ڈر کے **بیت** رکھتے رغبت ثواب سے تھے میرے اور ڈرتے عقاب
سے تھے میرے ✝ وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ اور تھے واسطے ہمارے عاجزی کرنیوالے **بیت** جسقدر ہو دلا نیاز تو کر ✝ ناز اس سے چاہے نہ ناز تو کر ✝
کشف الاسرار مین ہی کہ جو کوئی نیاز طرف اسکے لاوے وہ اسکو تونگر فرماوے اور جو کوئی ناز ساتھہ اسکے کرے وہ اسکو عزیز کرے بیان نیاز
وکانوا لنا خاشعین ہی اور نشان ناز من شئی ورب العرش معبودی ہی **بیت** لسوی یار جو منسوب ہمنیاز میرا ✝ تو اہل چرخ و زمین پر نکیون ہو ناز میرا ✝

وَالَّتِیْ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا اور یاد کر اس عورت کو کہ نگاہ رکھا اسنے شرم گاہ اپنے کو حلال و حرام سے مراد اس سے حضرت مریم بنت عمران ہین رضی اللہ عنہا کہ کسی مرد نے انکو مس نہین کیا فَنَفَخْنَا فِیْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَاۤ اٰیَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ پس پھونک دیا ہمنے بیچ پیراہن یا دامن اسکے کے روح سے جو امر ہمارے سے ہی یعنے روح مسیح اسکے اندر بھر دی وجعل اور کیا ہمنے اسکے قصے کو اور بیٹے اسکے کے قصہ کو یعنے عیسیٰ کی نشانی واسطے عالمون کے اگر سوچین تو معلوم کرین کہ بن باپ بیٹا پیدا ہونا محض پھونک سے صناع مطلق کے کمال قدرت پر دال ہی اِنَّ هٰذِهٖۤ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً تحقیق یہہ ہی ملت توحید اور دین اسلام کہ واجب ہی اوپر تمہارے استقامت اسپر ملت ایک یعنے اختلاف نہین ہی اسمین بلکہ سب انبیا اسی پر تھے اور اصل توحید مین متفق تھے وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ اور مین پروردگار تمہارا ہون پس عبادت کرو میری نہ غیر میرے کی وَتَقَطَّعُوْۤا اَمْرَهُمْ بَیْنَهُمْ اور کاٹ لیا یعنے بانٹ لیا امتون نے کام دین اپنے کا درمیان اپنے یعنے فرقے فرقے ہوگئے جیسے یہود اور نصاریٰ اور ہر ایک دوسرے کے تکفیر کرنے لگا كُلٌّ اِلَیْنَا رٰجِعُوْنَ سب یہہ فرقے طرف ہمارے پھر آنیوالے ہین اور ہم موافق اعمال انکے کے انکو جزا دینگے فَمَنْ یَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْیِهٖ پس جو کوئی عمل کرے بھلائی سے اور حال آنکہ وہ ایمان والا ہو پس نہین بے قدری واسطے سعی اسکے کے یعنے عمل اسکے ضایع نہین کرینگے ہم وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ اور تحقیق ہم واسطے اسکے لکھنے والے ہین نامۂ اعمال مین یعنے ہمارے فرشتے لکھتے ہین کوئی عمل نہین چھوڑنے کے بیت نیک کارون کا عمل رافت کوئی ضایع نہین ۔ لایضیع اللہ فی الدارین اجر المحسنین ۔ وَحَرٰمٌ عَلٰى قَرْیَةٍ اَهْلَكْنٰهَاۤ اَنَّهُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ اور منع ہی اوپر اس بستی کے کہ ارادہ ہلاک کا کیا ہمنے انکو یہہ کہ وہ پھرین طرف دین کے یعنے حرام ہی اوپر ان لوگون کے جنکے ہلاکت کرنا چاہا ہمنے یہہ کہ دین کی طرف رجوع کرین واسطے تلافی اعمال اور تدارک احوال کے سمجھ لیجئے کہ لا یہان زاید ہی اور بعضون نے اصلی کہا ہی اور یہہ معنی ٹھہرائے ہین کہ منع ہی اوپر ہالکون کے یہہ کہ نہ رجوع کرین وہ طرف حشر کے واسطے حساب کے بلکہ آوین گے اور حساب دین گے یا حرام کی معنی لازم کی ہین یعنے لازم ہی ہلاک ہوئے پر یہہ کہ وہ نہین پھرینگے طرف اس عالم کے بلکہ عذاب گور پاوین گے حَتّٰۤى اِذَا فُتِحَتْ یَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ یَّنْسِلُوْنَ یہانتک کہ جب کھولے جاوین یاجوج اور ماجوج یعنی قیامت تک کہ کھلنا سد یاجوج اور ماجوج کا علامت قیامت ہی اور وہ یاجوج اور ماجوج ہر ایک دجال سے دوڑتے ہونگے تو کہ سب عالم کو گھیر لین اور قصہ انکا سورہ کہف مین گذرا وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِیَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا اور نزدیک آوے وعدہ سچا کہ قیامت آیگا ہی پس ناگہان قصہ یہہ ہی کہ چڑھ رہے ہین آنکھین اُن لوگون کی کہ کافر ہوئے ہین قیامت سے اور کہتے ہین یٰوَیْلَنَا قَدْ كُنَّا فِیْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا بَلْ كُنَّا ظٰلِمِیْنَ ای وائے ہمکو تحقیق تھے دنیا مین بیچ غفلت کے اسدن اور اس حال سے بلکہ تھے ہم ظالم اوپر جانون اپنے کے کہ باتین پیغمبرون کی نمانین اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ تحقیق تم ای مشرکو اور وہ جسکی عبادت کرتے ہو تم سوا اللہ کے ایندھن ہو دوزخ کے اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ تم بتون سمیت واسطے دوزخ کے آنیوالے ہو سمجھ لیجئے کہ بتون کے جلانے مین حکمت یہہ ہی کہ عذاب بت پرستون کو زیادہ ہوگا کیونکہ انکے ڈالنے سے آگ اور دہکے گی اور زیادہ جلاویگی اور دوسری ذلت بت پرستون کی یہہ ہوگی کہ جنکو وہ پوجتے تھے وہ پڑے جلتے ہونگے لَوْ كَانَ هٰۤؤُلَآءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوْهَا اگر ہوتے یہہ بت معبود جیسے مشرک گمان کرتے ہین نہ آتے دوزخ کے پاس کیونکہ خدا عذاب دینے والا ہی عذاب دیا گیا نہین وَكُلٌّ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ اور سب بت اور بت پرست بیچ دوزخ کے ہمیشہ رہنے والے ہین لَهُمْ فِیْهَا زَفِیْرٌ وَّهُمْ فِیْهَا لَا یَسْمَعُوْنَ واسطے انکے بیچ دوزخ کے چلانا ہی اور وہ بیچ اسکے نہ سنینگے بات خوشی کی لکھا ہی کہ جب آیت ومانتعبدون من دون اللہ حصب جھنم نازل ہوئی آتش غضب مشرکان عرب مین بھڑکے ابن زبعری نے کہا کہ غم مت کھاؤ مین محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے مباحثہ کرتا ہون پس حضرت سے کہا کہ تم کہتے ہو کہ جسکو سوا اللہ کے پوجتے ہو وہ دوزخ مین جاویگا عزیر کو یہود اور عیسیٰ کو نصاریٰ اور فرشتون کو بنی ملیح پوجتے ہین وہ دوزخ مین جاوینگے تو ہمارے بت بھی جاوین یہہ آیت اُتری کہ اِنَّ الَّذِیْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰۤى تحقیق وہ لوگ کہ پہلے ہو چکا واسطے انکے ہماری طرف سے وعدہ نیک کہ توفیق طاعت یا بشارت جنت ہی اور وہ عیسیٰ اور عزیر اور ملائکہ ہین علیہم السلام روایت ہی حضرت علی رض سے کہ خطبہ مین یہہ آیت پڑھی اور کہا کہ اسی مین مین ہون اور ابوبکر اور عمر اور عثمان اور طلحہ اور زبیر اور سعد بن وقاص اور عبدالرحمن بن عوف او سعید پھر نماز پڑھی چنانچہ بیضاوی مین لکھا ہی اُولٰٓئِكَ

عَنۡهَا مُبۡعَدُوۡنَ یہہ لوگ اس سے دور کئے گئے ہین یعنے دوزخ مین نہین جائینگے بحرالحقایق مین ہی کہ سبق عنایت ہدایت مین موجب ولایت ہی نہایت مین
بیت جو ازل مین نیک ہی وہ یہان ہی نیک + اول و آخر ہی رافت آخر ایک لَا یَسۡمَعُوۡنَ حَسِیۡسَهَا نہ سنینگے وہ دور کئے گئے دوزخ سے کنکا دوزخکا
کیونکہ وہ اعلائے علیین مین ہونگے اور دوزخ اسفل السافلین ہی وَهُمۡ فِیۡ مَا اشۡتَهَتۡ اَنۡفُسُهُمۡ خٰلِدُوۡنَ اور وہ بیچ اسکے کہ چاہینگے جی انکے ہمیشہ
رہنے والے ہین لَا یَحۡزُنُهُمُ الۡفَزَعُ الۡاَکۡبَرُ نہ غمگین کریگا انکو ڈر بڑا یعنے فرشتون کا قول لا بشری کہ وہ یہہ کلمہ سنین ہین یا جب کہینگے وامتازوا الیوم یہہ
غمگین نہونگے کیونکہ طرف راست کے منوجہ بہشت ہونگے بعضون نے کہا ہی کہ ڈر بڑا اسوقت ہوگا کہ موت کو کبش املح کی شکل بلندی پر کھڑا کر کر ذبح کرینگے اور ندا ہوگی
کہ ای دوزخیو ہمیشہ رہو دوزخ مین نہین ہی موت اور ای بہشتیو رہو بہشت مین اور نہین ہی موت دوزخی غم کرینگے بہشتی خوشی وَتَتَلَقّٰهُمُ الۡمَلٰٓئِکَةُ اور
لینے آوینگے انکو فرشتے اسدم کہ قبرون سے نکلینگے اور کہینگے هٰذَا یَوۡمُکُمُ الَّذِیۡ کُنۡتُمۡ تُوۡعَدُوۡنَ یہہ ہی دن تمھارا وہ جو تھے تم وعدہ دئے جاتے دنیا مین
یعنے ای عابدو یہہ روز ثواب اور کرامت تمھاری کا ہی اور ای عارفو یہہ دن تماشے اور فرحت تمھاری کا ہی **قطعہ** عابدون کو وہان ہی گلگشت جنان +
عاشقون کو ہی تماشای لقا + دید حور العین ہی انکو نصیب + انکو دیدار جمال کبریا + یَوۡمَ نَطۡوِی السَّمَآءَ کَطَیِّ السِّجِلِّ لِلۡکُتُبِ یاد کر اسدن کو کہ لپیٹ لیوینگے
ہم آسمان کو جیسا لپیٹتا ہی طومار رقعونکو یا سجل نام کاتب کا ہی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے یا نام فرشتے کا ہی کہ کرام الکاتبین نامہ اعمال لکھ کر اسکے حوالے کرتے ہین وہ
لپیٹتا ہی کَمَا بَدَاۡنَاۤ اَوَّلَ خَلۡقٍ نُّعِیۡدُهٗ جیسے شروع کی تھی ہمنے پہلے پیدایش دوبارا کرینگے ہم اوسکو اور ہماری قدرت کے آگے وہ بھی آسان تھا یہہ بھی سہل ہی
وَعۡدًا عَلَیۡنَا وعدہ کیا ہمنے ساتھ اعادہ کے وعدہ کرنا اوپر ہمارے ہی وفا کرنا اسکا اِنَّا کُنَّا فٰعِلِیۡنَ تحقیق ہم ہین کرنیوالے اسکے بشبہ جیسے پہلے وجود مین لائے
ہم واسطے معرفت کے دوبارا موجود کرینگے ہم واسطے مکافات کے وَلَقَدۡ کَتَبۡنَا فِی الزَّبُوۡرِ مِنۡۢ بَعۡدِ الذِّکۡرِ اَنَّ الۡاَرۡضَ یَرِثُهَا عِبَادِیَ الصّٰلِحُوۡنَ اور البتہ تحقیق
لکھدیا ہمنے بیچ زبور کے کہ داؤد علیہ السلام پر اتاری بیچھے توریت کے یا بعد اوسکے کہ توریت مین لکھا تھا زبور مین لکھدیا ہمنے یہہ کہ زمین بہشت کی میراث پکڑینگے
اسکو بندے میرے نیک یعنے امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم یا تمام ایمان والے اِنَّ فِیۡ هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوۡمٍ عٰبِدِیۡنَ تحقیق بیچ اسکے جو بیان کین ہمنے خبرین اور
نصیحتین اور وعدے البتہ مطلب کو پہنچا دینا ہی واسطے قوم عبادت کرنیوالون کے مراد امت حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہی کہ اخبار اور مواعظ قرآن کفایت کرتے
ہین انکو بیچ پہنچا دینے کے منزل مقصود کو وَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰکَ اِلَّا رَحۡمَةً لِّلۡعٰلَمِیۡنَ اور نہین بھیجا ہمنے تجھکو ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم مگر رحمت واسطے عالمون کے
سمجھ لیجیے کہ واسطے مومنون کے یہہ رحمت ہین کہ انکو ہدایت کی اور واسطے کافرون کے یہہ رحمت ہین کہ عذاب استیصال سے بچایا کشف الاسرار مین ہی کہ رحمت
آپ کے سے ہی کہ امت کو کسی مقام پر نہین بھولے نہ مکہ معظمہ مین نہ مدینہ منورہ مین نہ مسجد حرام مین نہ ہجرت کے مقام مین بلکہ بالائے عرش مقام قاب قوسین مین یاد
فرمایا کہ السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین اور بوقت فاوحی الی عبدہ ما اوحی مغفرت گنہگاران امت کی طلب کی **نظم** طلب بخشش امت وہان کی
ہم گنہگار و پہ رافت وہان کی + یہ تضرع یہ رحمت وہان کی + کہ سب امت کی کرامت وہان کی + واہ وہان بھی بنا خیال امت کا + بھولے او سجا بھی نہ حال امت کا
کہ نبی ہووین تو ہووین ایسے + یہہ ہمارے ہین پیغمبر جیسے + مست تھے وصل کے جسد می سے + تب بھی غافل نہوئے اس می سے + یعنے کہتے تھے یہی یا اللہ +
بخشدے میری سب امت کی گناہ قُلۡ اِنَّمَا یُوۡحٰۤی اِلَیَّ اَنَّمَاۤ اِلٰـهُکُمۡ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم کافرون کو سوا اسکے نہین کہ وحی کیا جاتا ہی طرف
میرے یہہ کہ معبود اکیلا ہی یعنے نہین وحی کی گئی طرف میرے بیچ امر الٰہی کے مگر وحدانیت اسکے کی فَهَلۡ اَنۡتُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ پس کیا ہو تم اطاعت کرنیوالے
موافق وحی کے جو مجھ پر آئی ہی وحدانیت اللہ سے سمجھ لیجیے کہ یہان استفہام بمعنی امر ہی فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَقُلۡ اٰذَنۡتُکُمۡ عَلٰی سَوَآءٍ پس اگر پھر جاوین توحید
سے پس کہہ خبردار کر دیا مین نے تمکو اوپر برابری کے یعنے مین اور تم علم مین اسبات کے جو کہنے تمکو برابر ہین متوضح مین ہی کہ خبردار کر دیا مین نے تجھکو
اسچیز سے جو مجھ پہ وحی ہوئی اور تمیز ظاہر ہوا اور مومن اور کافر مساوی ہوئے وَاِنۡ اَدۡرِیۡۤ اَقَرِیۡبٌ اَمۡ بَعِیۡدٌ مَّا تُوۡعَدُوۡنَ اور نہین جانتا مین کہ
نزدیک ہی یا دور ہی جو وعدہ دئے جاتے ہو تم ساتھ اسکے یعنے قیامت یا غلبہ مسلمانون کا اِنَّهٗ یَعۡلَمُ الۡجَهۡرَ مِنَ الۡقَوۡلِ وَیَعۡلَمُ مَا تَکۡتُمُوۡنَ تحقیق اللہ
تعالیٰ جانتا ہی پکار کر بات سے کافرون کے طعن اسلام مین اور جانتا ہی جو چھپاتے ہو تم حسد سے پیغمبر کے اور کینہ سے مسلمانون کے وَاِنۡ اَدۡرِیۡ لَعَلَّهٗ
فِتۡنَةٌ لَّکُمۡ وَمَتَاعٌ اِلٰی حِیۡنٍ اور نہین جانتا مین شاید کہ تاخیر موعود مین یا دیر سزا اعمال تمھارے کے پہنچنے مین آزمایش ہی واسطے تمھارے اور فایدہ ایک

مدت تک کہ اجل مقدر پہنچے قٰلَ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ کہا پیغمبر نے اور قل بصیغہ امر بھی قرأت ہی یعنے کہہ ای پروردگار میرے حکم کر ساتھہ حق کے درمیان میرے اور اہل مکہ کے وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ اور پروردگار ہمارا مہربان ہی اوپر مخلوق اپنے کے مدد مانگا گیا ہی یعنے اس سے مدد مانگتے ہین اوپر اسچیز کے کہ بیان کرتے ہو تم جھوٹ اللہ پر کہ اسکی اولاد ٹھہراتے ہو اور مجکو ساحر بتاتے ہو اور قرآن کو شعر یا و پر اوسچیز کے جو کہتے ہو تم عذاب موعود اگر حق ہی کیون نہین آتا ہم پر یا اسلام کا مٹھا نا چاہتے ہو تم حاصل یہہ ہی کہ تمہارے بیہودہ کلام پر اللہ سے مدد چاہتے ہین ہم اوسکے رد ہونیکو اعانت طلب کرتے ہین ہم بیت وہی ہی مستعان اپنا وہی ناصر ہمارا ہی ہمین کچھ ڈر نہین دشمن اگر کافر ہمارا ہی۔ سورہ حج مکی ہی مگر چھہ آیتین ہذان خصمان سے تا الی صراط الحمید مدنی ہین بعضون نے دو آیتین مدنی کہی ہین ومن الناس من یعبد اللہ علی حرف اور اذن للذین اٹہتر آیتین ہین یا چہتر آیتین ہین چہتر یا زیادہ چوہتر یا بہتر ایک ہزار دو سو ایکانوے کلمے ہین پانچ ہزار و سو نود حرف ہین فواصل اسکی اطلق نظم ہے حد ہین نظم اور تطبیق اسکی ساتھہ سورہ انبیا کے یہہ ہی کہ مقطع مین سورہ انبیا کے حد فائدہ اٹھانا کفار کا تا بہ اجل مقدر بیان کیا کہ انتہائے دنیا ہی اور مطلع مین اس سورہ حج کے ذکر زلزلہ قیامت فرمایا کہ منتہائے دنیا ہی اور یہہ بھی ربط ہی کہ سورہ انبیا مین توحید خدا کی اور نبوت اور معجزے انبیا کے اور خبرین پہلون کے اور تنبیہ حاضرون کے اور ہلاکت کافرون کی اور نجات مومنون کی مذکور تھی اس سورہ حج مین بھی یہی بیان ہی اور زیادہ امر حج اور عبادات اور امر معروف اور نہی منکر مذکور ہی واللہ اعلم

ثَمَانٌ وَسَبْعُوْنَ اٰيَةً	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	سُوْرَةُ الْحَجِّ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ای لوگو ڈرو عذاب پروردگار اپنے سے خطاب عام ہی سب مکلفون کو اور وہ جو یہان خدشہ کرتے ہین کہ خطاب تقوی کا کہ خطاب شرایع ہی متوجہ طرف کافرون کے نہین ہوتا اسکا جواب یہہ ہی کہ خطاب شرایع علاحدہ ایمان سے نہین ہوتا اور ایمان کے ساتھہ ملا ہوا ہوتا ہی چنانچہ یا بنی اسرائیل اذکروا مین وآمنوا بما انزلت اور اقیموا الصلوٰة واٰتوا الزکوٰة وارکعوا مع الراکعین ہی کفار کو امر شرایع بانضمام امر بایمان آیا ہی اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ تحقیق زلزلہ قیامت کا چیز ہی بڑی یعنے ہلا دینا قیامت کا زمین کو بڑی ڈر کی بات ہی اسناد تحریک کی طرف قیامت کے مجازی ہی اور زلزلہ علامات قیامت سے ہی کہ پہلے نکلنے شمس کے مغرب سے واقع ہوگا زاد المسیر مین ہی کہ پہلے نفخہ اولی سے زمین ہلیگی اور آواز آسمان سے آویگی کہ یا ایہا الناس اتی امر اللہ ای لوگو آیا حکم ربانی پس خوف عظیم خلایق مین پیدا ہوگا بیت کیون نہ ہو لوگون کو بڑا خوف و بیم ہو زلزلۃ الساعۃ شیء عظیم یَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّآ اَرْضَعَتْ جسدن دیکھینگے زلزلہ کو بھول جاویگی ہیبت سے ہر دودھ پلانے والی جسکو دودھ پلایا تھا باوجود اس مہربانی کے کہ دائی کو پلائے پر ہوتی ہی وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا اور ڈال دیگی ہر حمل والی حمل اپنا وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى اور دیکھیگا تو لوگون کو مست یعنے ہیبت سے اسدن کے مستون کی طرح لوگون کی عقل اور تمیز جاتی رہیگی وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى اور نہ ہونگے وہ مست حقیقت مین کیونکہ زوال عقل دہشت اور حیرت مستی سے نہین ہوئی اگرچہ نظرون مین لوگون کے مستی دکھاتی ہی لیکن حقیقت مین وہ مست نہونگے وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ اور لیکن عذاب اللہ کا سخت ہی اسکے ڈر سے مدہوش معلوم ہونگے وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ اور بعضے لوگ وہ شخص ہین کہ جھگڑتے ہین بیچ کتاب خدا کے جیسے نضر بن حارث کہ کہتا تھا ان ھذا الا اساطیر الاولین یا بحث کرتے ہین بیچ قدرت حق کے جیسے ابی بن خلف کہ حشر کا منکر تھا بِغَيْرِ عِلْمٍ بغیر جاننے اور پہچاننے کے اور بن حجت اور دلیل کے وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ اور پیروی کرتا ہی جھگڑنے مین یا سب حال مین ہر شیطان سرکش گمراہ کی کہ ازل مین كُتِبَ عَلَيْهِ اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ وَيَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ لکھا گیا ہی اوپر اس شیطان کے لوح محفوظ مین یہہ کہ شیطان جو کوئی دوست رکھے اسکو اور پیروی اوسکی کرے پس تحقیق شیطان گمراہ کرتا ہی اسکو اور راہ دکھاتا ہی اسکو طرف عذاب آگ کے یعنے اپنے دوست کو ایسے کام سکھاتا ہی جسکے عوض مین دوزخ مین پڑے بعضون نے کہا ہی کہ ضمیر علیہ کی راجع طرف مجادل کے ہی یعنے حکم کیا ہی اللہ نے اوپر جھگڑنے والے کے یہہ کہ جو کوئی پیروی کرے دوزخ مین جاوے يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ ای لوگو یہہ خطاب کافرون کو ہی جو منکر حشر کے ہین اگر ہو تم بیچ شک کے پھر جی اٹھنے سے تو اپنے پہلے حال پر نظر کرو پس تحقیق ہم نے پیدا کیا ہی تمکو یعنے پدر تمہارے کو مٹی سے اور تم فرع اسکی ہو پھر تمکو نطفہ سے پھر لہو جمے ہوئے سے پھر بوٹی صورت بنی ہوئی اور بن بنی ہوئی سے سمجھہ لیجیے کہ مخلقہ وہ ہی جو تمام خلقت ہوا اور غیر مخلقہ وہ ہی جو ناتمام ہوا در بعضے اجزا مین اسکے نقصان ہو یا مصور اور غیر مصور ہو

چنانچہ ترجمہ مین گذرا اور ایک حال سے دوسرے حال پر پیدا کیا ہم نے تمکو اسواسطے لِنُبَيِّنَ لَكُمْ توکہ بیان کرین ہم واسطے تمھارے ابتدائے خلقت تمھاری توکہ
استدلال کرو تم مبداء سے اوپر معاد کے یعنے جانو کہ جسنے بے مادہ پیدا کیا وہ پھر بارو گر پیدا کرنے مین عاجز نہوگا وَنُقِرُّ فِي الْأَرْحَامِ مَا نَشَاءُ إِلَىٰ أَجَلٍ
مُسَمًّى اور ٹھہراتے ہین ہم اسکو بیچ رحم کے جتنا چاہین ایک وقت مقرر تک کہ زمانہ اسکے پیدا ہونے کا ہی ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا
أَشُدَّكُمْ پھر نکالتے ہین ہم تمکو ماؤن کے پیٹون سے بچے ناتوان پھر تربیت کرتے ہین ہم تمکو توکہ پہنچو جوانیون اپنے کو کہ تیس سے چالیس برس ہین وَمِنْكُمْ
مَنْ يُتَوَفَّىٰ وَمِنْكُمْ مَنْ يُرَدُّ إِلَىٰ أَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْئًا اور بعضا تم مین سے وہ شخص ہی کہ قبض کیا جاتا ہی جوانی کو
پہنچ کر یا پہلے جوانی سے اور بعضا تم مین سے وہ شخص ہی کہ پھیرا جاتا ہی طرف ناکاری عمر کے توکہ نجانے پیچھے جاننے کے کچھ یعنے حالت بچپن کی پھر آوے جو کچھ
اور یاد کیا ہی سب بھول جاوے اور پھرنا آدمی کا نہایت سے طرف بدایت کے دلیل اعادۂ حیات کی ہی بعد ممات کے کہ جسکو یہہ قدرت ہی اسکو وہ بھی ہی اور
پھر دوسرے بار واسطے دلیل پکڑنے کے اوپر بعث کے فرماتا ہی وَتَرَى الْأَرْضَ هَامِدَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَأَنْبَتَتْ مِنْ
كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ اور دیکھتا ہی تو ای آدمی زمین خشک اور بے رونق مانند مردہ کے پس جسوقت اُتارتے ہین ہم پانی اوپر اسکے پانی ہلتی ہی گیاہ سے
اور پھولتی ہی اور اُگاتی ہی ہر قسم روئیدگی سے تروتازہ بہجت افزا پس جو قادر زمین مردہ کو پانی سے زندہ کرے توانا ہی کہ اجزائے مردہ جمع کر کر جیسا تھا
ویسا بناوے نظم اسکی قدرت سے کچھ نہین ہی دور ایک کیا لاکھ بار بعث و نشور ٭ آب سے جو کرے ہی زندہ زمین ٭ اسکو مشکل حیات خلق نہین ٭ حکم مین
اسکے جان عود حیات ٭ جو کہ پانی سے ہی اُگائے نبات ٭ ذَٰلِكَ یہہ جو مذکور ہوا انسان کا پیدا ہونا اور احوال بدلنا اور زمین کا بعد موت کے جینا
بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّهُ يُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَأَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ یہہ سبب اسکے ہی کہ تحقیق اللہ وہ ہی مستحق صفات کمال اور ثابت اپنی ذات مین اور واسطے
اسکے ہی کہ وہی جلاتا ہی مردون کو اور بجہت اسکے ہی کہ وہ اوپر ہر چیز کے قادر ہی کیونکہ قدرت صفت ذاتی ہی اسکی یہہ نسبت سب مقدورات کے ہی جیسا بعضے
مردونکو زندہ کیا ویسا ہی سب مردون کے جلانے پر قدرت رکھتا ہی وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا اور واسطے اسکے ہی توکہ جانین کہ قیامت
آنیوالی ہی نہین شک بیچ آنے اسکے کے وَأَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ اور جانین کہ اللہ اٹھاویگا ان لوگون کو کہ بیچ قبرون کے ہین موافق وعدہ
اپنے کے توکہ حساب انسے لے اور جزا انکو دے وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا هُدًى وَلَا كِتَابٍ مُنِيرٍ اور بعضا لوگون مین سے
وہ شخص ہی کہ عناد سے جھگڑتا ہی بیچ کلام خدا کے یا قدرت اسکے کے بغیر علم کے اور بغیر دلیل کے کہ راہ دکھاوے طرف مقصد کے اور بغیر کتاب روشن کے
کہ اس سے صواب اور خطا مین فرق معلوم ہو سمجھہ لیجیے کہ تکرار واسطے تاکید کے ہی یا مراد مجادل اوّل سے رؤساء کفار ہین جیسے نضر اور ابی اور ثانی سے مقلد انکے اور
مجادلہ کرتا ہی بے سند دلیل کے یا وحی کے ساتھہ محض تقلید کے اور مقلد کے محض ثَانِيَ عِطْفِهِ درانحال کہ موڑنے والا ہی شانے اپنے کو اور یہہ کنایہ تکبر سے
ہی یعنے یہہ مقلد متکبر جھگڑا کرتا ہی لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ توکہ گمراہ کرے لوگون کو راہ اللہ کے سے یعنے فرمانبرداری حق سے لَهُ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَنُذِيقُهُ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَذَابَ الْحَرِيقِ واسطے اسکے بیچ دنیا کے رسوائی ہی ساتھہ قتل کے جیسے دن بدر کے ہوئی اور چکھاوین گے ہم اسکو دن قیامت کے عذاب جلن کے اور
کہینگے ہم ذَٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدَاكَ وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ یہہ رسوائی اور عذاب بسبب اسکے ہی کہ آگے بھیجا دونون ہاتھہ تیرے نے یعنے کمایا
تونے کفر اور گناہ سے اور بسبب اسکے ہی کہ اللہ نہین ظلم کرنیوالا واسطے بندون اپنے کے صیغہ مبالغہ کا واسطے کثرت بندون کے ہی لکھا ہی کہ گروہ اعراب مدینہ مین

آکر ایمان لائے پس جسکو کچھہ مرض نہوا اور بیٹا پیدا ہوا اور مواشی اسکے بڑھے کہنے لگا کہ اسلام اچھا دین ہی ہمپر مبارک ہوا بسبب قبول اسکے کے ہمپر کیا کیا
بھلائیان آئین دل اسکا اسلام سے خوش ہوا اور جو معاملہ برعکس ہوا تو وہ ناخوش ہو اسلام سے پھر گیا اور کہنے لگا کہ ہمپر نامبارک ہوا یہہ آیت اتری وَمِنَ
النَّاسِ مَنْ يَعْبُدُ اللَّهَ عَلَىٰ حَرْفٍ اور بعضا لوگون مین سے وہ شخص ہی کہ عبادت کرتا ہی اللہ کی اوپر انحراف اور اضطراب کے یا اوپر کنارے کے کھڑا دل
ہلائے ہوئے فَإِنْ أَصَابَهُ خَيْرٌ اطْمَأَنَّ بِهِ پس اگر پہنچے اسکو بھلائی مثل صحت اور غنا کے آرام پکڑے ساتھہ عبادت کے اور ثابت رہے دین پر
وَإِنْ أَصَابَتْهُ فِتْنَةٌ انْقَلَبَ عَلَىٰ وَجْهِهِ اور اگر پہنچے اسکو فتنہ مانند مرض اور فقر کے پلٹ جاوے اوپر منہہ اپنے کے یعنے جسطرف سے آیا اسطرف
پھر جاوے اور مرتد ہو کر دین اسلام سے ہاتھہ کھینچ لے بعضون نے اسباب نزول مین اس آیت کے لکھا ہی کہ ایک یہودی ایمان لایا وہ اندھا ہو گیا اور مصیبت

اسپر بہت آئی حضور نبوی مین حاضر ہوکر کہنے لگا کہ اسلام مجھہ پرنا مبارک ہوا مجھہ سے پھیر لو آپ نے فرمایا کہ اسلام نہین پھیر لیا جاتا وہ مرتد ہوگیا یہہ
آیت اُتری کہ جو کوئی دین سے پھر گیا ہی خَسِرَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃَ ٹوٹے مین دیا دنیا کو کہ مراد کو نہ پہنچا اور آخرت کو کہ عمل ضایع ہوئے ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ
الْمُبِيْنُ یہہ زیان دوجہان کا وہی ٹوٹا یا ناظاہر کیونکہ سب عقلمندون پر روشن ہی کہ اس سے زیان عظیم تر نہین **بیت** نی مال نہ اعمال نہ دنیا
ہی نہ دین ہی ✦ نہ روشنی صدق ہی نے نور یقین ہی ✦ دو جگ مین بجز خواری وذلت کے نہین ہی ✦ دراصل سمجھ اسکو بھی خسران مبین ہی ✦ يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ
اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ پکارتا ہی اور عبادت کرتا ہی مرتد یا مشرک سوا اللہ کے اس چیز کو کہ نہ ضرر دے اسکو اگر نہ عبادت کرے اسکی اور نہ نفع
دے اسکو اگر عبادت کرے اسکی ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ یہہ عبادت وہی ہی گمراہی دور مقصود سے يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗٓ اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ
عبادت کرتا ہی اس شخص کی کہ ضرر اسکا کہ قتل دنیا اور عذاب آخرت ہی نزدیکتر ہی نفع اسکے سے کہ توقع شفاعت کی اور توسل بدرگاہ کبریا ہی لَبِئْسَ
الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ البتہ بُرا ہی دوست بت اور برا ہی مصاحب اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ تحقیق اللہ داخل کریگا ان لوگون کو کہ ایمان لائے اور عمل کئے اچھے بہشتون مین کہ چلتے ہین نیچے درختون انکے کے نہرین
اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ تحقیق اللہ کرتا ہی جو ارادہ کرتا ہی جزائے موحد اور مشرک سے لکھا ہی کہ ایک گروہ غطفان نے قبول اسلام وایمان
مین توقف کیا کہ شاید کام محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا چل نکل ہوجاوے اور یہود سے ہماری دوستی نہ رہے اور انکی مدد بھی پہنچے یہہ آیت اُتری کہ مَنْ
كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ جو شخص گمان کرتا ہی یہہ کہ نہ مدد دیگا خدا پیغمبر اپنے کو بیچ دنیا کے ساتھہ رواج اسلام کے
اور غلبہ کے اوپر اعدا کے اور بیچ آخرت کے ساتھہ علو درجات کے اور شفاعت کے فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ پس چاہئے کہ کھینچ
لیجاوے ایک رسی طرف آسمان کے اور اسمین اپنے آپکو باندھہ دے پھر چاہئے کہ کاٹ ڈالے اس رسّی کو اور گر کر مرجاوے پھانسی اپنے گلے مین ڈال
لے کہ گلا گھوٹ جاوے یا چاہئے کہ لٹکاوے رسی آسمان سے پھر ہاتھہ مار کر کاٹ جاوے راہ تو کہ آسمان کو بیچ کر دفع نصرت مین حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کی کوشش کرے فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ مَا يَغِيْظُ پس دیکھے غور سے کہ باوجود اس مشقت کے آیا لیجاویگا مکر اسکا اس چیز کو کہ غصہ
مین لاتی ہی اسی پیغمبر کے کام سے اور اس گمان سے کہ شاید مدد نہ دئے جاوین وہ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ وَّاَنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ
مَنْ يُّرِيْدُ اور جیسے یہہ کام بیان کیا ہمنے اسیطرح اُتارا ہی ہمنے قرآن کو آیتین روشن احکام اور اخبار مین اور تحقیق اللہ راہ دکھاتا ہی
ساتھہ ان آیتون کے یا ثابت رکھتا ہی ہدایت پر اس شخص کو کہ ارادہ کرتا ہی اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِـِٕيْنَ وَالنَّصٰرٰى وَالْمَجُوْسَ
وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا تحقیق وہ لوگ جو ایمان لائے اور وہ کہ یہودی ہوئے اور ستارہ پرست اور ترسا اور گبر اور جو لوگ کہ شرک کرتے ہین یعنے بت
پرست اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تحقیق اللہ فیصل کریگا درمیان اونکے دن قیامت کے ساتھہ حکم محکم کے تو کہ سچا جھوٹا ظاہر ہوجاوے
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ تحقیق اللہ اوپر ہر چیز کے گواہ ہی اور سب احوال سے آگاہ ہی اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ
وَمَنْ فِي الْاَرْضِ کیا نہین دیکھا تونے یہہ کہ اللہ کو سجدہ کرتے ہین واسطے اسکے جو کوئی بیچ آسمانون کے ہین فرشتے سجدہ طوع اور باقی سجدہ تسخیر اور جو کوئی
بیچ زمین کے ہین مسلمان سجدہ طاعت اور سجدہ عجز اور ذلت وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ اور
سجدہ کرتا ہی سورج ساتھہ طلوع اور غروب کے اور چاند ساتھہ گھٹنے بڑھنے کے اور تارے ساتھہ آنے جانے اور پہاڑ ساتھہ جاری کرنے چشمون کے
اور درخت ساتھہ سایہ کے اور چارپائے ساتھہ عجایب ترکیب کے اور بہت لوگون مین سے سجدہ کرتے ہین اسکو طاعت کا وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ
اور بہت لوگون مین سے نہین کرتے سجدہ ثابت ہوا اوپر اونکے عذاب سمجھہ لیجیے کہ حقیقت مین سر رکھنا زمین پر سجدہ نہین کیونکہ اگر کوئی استہزا سے
پیشانی زمین پر دہرے حساب سجدہ مین نہ گنا جاوے بلکہ سجدہ نشان نیاز دل اور عجز بدن اور کمال تعظیم مسجود الیہ ہی پس ہر ذرہ عالم بذات کبریا خاشع
اور خاضع ہی بدلالت حال کہ افصح ہی دلالت مقال سے **بیت** دیکھہ چشم دل سے ذرات جہان ✦ سجدہ مین اللہ کے ہین ہر زمان وَمَنْ يُّهِنِ
اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ اور جسکو ذلیل کرے اللہ ساتھہ شقاوت کے یا ضلالت کے یا خذلان کے یا دخول نیران کے پس نہین واسطے اوسکے کوئی

عزت دینے والا ساتھ سعادت کے یا ہدایت کی یا توفیق کے یا دخول جنت کے اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ تحقیق اللہ کرتا ہی جو چاہتا ہی عزت اور ذلت سمجھ لیجئے کہ یہہ چھٹا سجدہ ہی قرآن کا فتوحات مین اسکو سجدۂ مشاہدہ اور اعتبار کہا ہی آدمی کو چاہیے کہ بہ نیاز تمام سجدہ بجا لاوے تو کہ اول کثیر مین داخل ہو کہ اہل سجود اور اقتراب ہین نہ دوسرے کثیر مین کہ مستحق عذاب اور عقاب ہین **بیت** الٰہی جان میری بندگی سا زمین جائے + بدن سے جائے تو بس سجدۂ نیاز مین جائے + لکھا ہی کہ اہل کتاب گروہ اصحاب سے جھگڑتے تھے کہ پیغمبر ہمارے مقدم ہین اور دین ہمارا قدیم ہی ہم اچھے ہین تم سے اصحاب نے جواب دیا کہ ہم اپنے پیغمبر کی اور تمھارے پیغمبر کی تصدیق کرتے ہین اور تمھاری کتاب پر ایمان رکھتے ہین اور تم باوجود اسکے کہ پیغمبر اور کتاب ہمارے کو پہچانتے ہو حسد سے نہین مانتے ہو پس حق پر ہم ہین یا تم یہہ آیت اُتری کہ هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ یہہ دو گروہ مومنون اور دشمنون کے جھگڑتے ہین بیچ دین پروردگار اپنے کے ابو ذر غفاری سے منقول ہی کہ قسم کھاتا ہون مین کہ یہہ آیت بیچ شان چھہ آدمیون کے ہی کہ روز بدر سبقت کی تھی جانب کفار سے عقبہ اور شیبہ اور ولید لعنہم اللہ اور طرف مومنون کے حمزہ اور علی اور عبیدہ رضی اللہ عنہم اور تبیان مین علی مرتضی سے منقول ہی کہ نازل ہوئی یہہ آیت بیچ ترائی ہمارے کے جو کفار سے کرتے تھے دن بدر کے اور وسیط مین ہی کہ پانچون فرقے یہود اور صابئین اور نصاری اور مجوس اور مشرک ایک خصم ہین اور مومن ایک خصم پس یہہ دونون خصم ہمیشہ جھگڑتے ہین بیچ ذات اور صفات رب اپنے کے فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ پس وہ لوگ کہ کافر ہوئے بنوائے جاوینگے واسطے اُنکے کپڑے آگ سے کہ بدن اُنکے کو گھیر لین جیسے کپڑے بدن کو لپٹے ہوتے ہین يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ڈالا جاویگا اوپر سرون اُنکے کے پانی کھولتا يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِيْ بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ گلایا جاویگا ساتھ اس پانی کے جو کچھ بیچ پیٹون انکے کے ہی دل جگر گردا آنتین اور گلایا جاویگا چمڑا انکا یعنے **بیت** بیرون و درون اپنی پاوینگے حرارت وہ + لاتے تھے شریک حق بالا کہ حرارت جو وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ اور واسطے عذاب اُنکے کے ہتھوڑے ہین لوہے سے كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ جسوقت کہ ارادہ کرینگے کفار یہہ کہ نکلین دوزخ سے غم کے سبب سے جو انکو ہوگا پھیرے جاوینگے بیچ اوسکے یعنے نکلنے کو جو کنارے تک آوینگے فرشتے ہتھوڑے مار کر پھر اندر دوزخ کے لیجاوینگے اور کہینگے چکھو عذاب آتش سوزندہ کا اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ تحقیق اللہ داخل کرتا ہی ان لوگون کو کہ ایمان لائے اور عمل کئے اچھے بہشتون مین کہ چلتے ہین نیچے محلون انکے کے نہرین يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا پہنائے جاوینگے بیچ بہشت کے کپڑے سونے کے اور موتی کے وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ اور لباس انکا بیچ بہشت کے ریشمی ہوگا خالص ہی حدیث مین ہی کہ جو کوئی دنیا مین حریر پہنیگا آخرت مین اس سے بے نصیب رہیگا مراد اُس سے مرد ہین کہ لبس حریر حرام ہی اُنپر وَهُدُوْٓا اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ اور راہ دکھائے گئے مسلمان طرف پاکیزہ کے بات سے یعنے کلام پاکیزہ انکو تلقین کیا جاویگا کہ جب بہشت کو دیکھینگے الحمد للہ الذی ھدانا لھذا اور جب بہشت مین داخل ہونگے کہینگے الحمد للہ الذی اذھب عنا الحزن اور جب مکانون مین اترینگے کہینگے الحمد للہ الذی صدقنا وعدہ یا قول پاکیزہ یہہ ہی کہ بہشت مین لغو اور فحش اور باطل نہ کہینگے اور نہ سنینگے لا یسمعون فیھا لغوا ولا تاثیما اور اکثر مفسرین کہتے ہین کہ راہ دکھائے گئے مسلمان طرف قول طیب کے دنیا مین کہ کلمۂ شہادت ہی یا قرآن ہی یا استغفار ہی سلمی نے کہا ہی کہ قول طیب ذکر اللہ کا ہی یا نصیحت مسلمانون کو کرنا ہی بعضون نے کہا ہی کہ ارشاد مریدان ہی یا دعائے مومنان یا امر معروف اور نہی منکر لطایف قشیری مین ہی کہ قول طیب وہ ہی کہ صادر ہو دل خالص اور سر صافی سے موافق رضائی الٰہی کے کشف الاسرار مین ہی کلام پاکیزہ وہ ہی کہ دعوے سے پاک ہو اور عجب سے دور اور نیاز سے نزدیک سہل تستری نے کہا کہ اس کلام مین نظر کی مین نے کوئی راہ نزدیکتر طرف حق کے نیاز سے نہ دیکھا مین نے اور کوئی حجاب سخت تر دعوی سے نہ پایا مین نے **نظم** رافق یہان کفر ہی کبر اور ناز + چاہیئے تجھکو تضرع اور نیاز + ترک دعوی کرکے کر دعوت بحق + ترک ہی اس علم کا اول سبق + وَهُدُوْٓا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ اور براہ دکھائے گئے اہل ایمان طرف راہ تعریف کئے گئے کہ دین اسلام ہی اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِيْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَآءَنِ الْعَاكِفُ فِيْهِ وَالْبَادِ تحقیق وہ لوگ جو کافر ہوئے اور بند کرتے ہین لوگون کو راہ اللہ کے سے اور طواف مسجد حرام کے سے وہ مسجد کہ مقرر کیا ہمنے اوسکو واسطے سب لوگون کے نہ یہہ کہ بعضون کے

واسطے ہی اور بعضون کے نہین برابر ہی رہنے والا بیچ اُسکے اور باہر برس آنیوالا یعنے مقیم اور مسافر یکسان ہی قضائے مناسک حج مین اور ادائے لوازم تعظیم کعبہ مین یا قبلہ مین سب برابر ہین یا امین ہونے مین بیچ اُسکے اور مراد مسجد حرام سے بقول امام اعظم اور احمد تمام حرم ہی اور بقول شافعی نفس مسجد ہی اور مسافر اور مجاور یکسان ہین مسافر جہان چاہین اتریں اور موسم حج مین آکر رہین اور گھر والون کو نہ نکالین امیر المومنین عمر رضی اللہ عنہ سے منقول ہی کہ موسم حج مین پکار کر کہتے تھے کہ دروازے مکہ کے آنیوالون کے مت بند کرو تا کہ آنیوالے جہان چاہین اتریں وَمَنْ يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍۢ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ اور جو کوئی ارادہ کرے بیچ حرم کے گمراہی کا ساتھ ظلم کے چکھاوینگے ہم اُسکو عذاب دردناک ایک قول ہی کہ الحاد حرم مین حلال ٹھہرانا حرام کا ہی، بعضون نے کہا ہی کہ کرنا منع چیزون کا ہی یہان تک کہ خادم کو دینا دشنام کا ہی تیسیر مین ہی کہ بند کرنا طعام کا ہی اور اکثر علما کہتے ہین کہ ارادہ گناہ کا حرم مین موجب استحقاق عذاب ہی اور جگہہ جب تک فعل مین نہ آوے گناہ نہین لکھا جاتا اور وہان فقط قصد خطیہ خطیات مین لکھا جاتا ہی ابن مسعودؓ نے کہا کہ اگر عدن مین ہو اور کسی کے قتل کا ارادہ مکہ مین رکھے عذاب دردناک چکھیگا سمجھہ لیجیئے کہ مختر مہ جیسا کہ مخصوص ہی تضاعف حسنات مین ایسا ہی زیادہ تر ہی جزائے سیئات مین اور مقامون سے اور جزا اِن کے ان الذین کفروا ویصدون عن سبیلہ مین محذوف ہی تقدیر اسکی یہہ ہی کہ وہ لوگ ہلاک ہوئے یا زیان کار ہوئے وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ اور یاد کر جسوقت معین اور مبین کر دیا ہمنے واسطے ابراہیمؑ کے مکان خانہ کعبہ کا وقت بنانے کے کہ ابر کا اُتنے ہی جگہہ پر سایہ ڈال دیا یا ہوا سے اسقدر زمین جھاڑ دی اُسنے خانہ بنا کیا اور بھیجی وحی کی طرف اُسکے اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِيْ شَيْـًٔا وَّطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْقَآئِمِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ یہہ کہ نہ شریک لا ساتھ میرے کسی چیز کو کہ مین ترکیب سے منزہ ہون اور پاک رکھہ میرے گھر کو بتون سے اور نالایق چیزون سے واسطے گرد پھرنیوالون کے اور کھڑے رہنے والون کے اور رکوع اور سجدہ کرنے والون کے طایفین مسافر اور قایمین مکہ کے رہنے والے یا قائمین نماز گذار ہین یعنے خانہ کعبہ کو پاک کرتا کہ طواف کریں اور نماز پڑھین اور صوفیہ کہتے ہین کہ دل اپنے کو کہ تخت گاہ کبریائے میرے کا ہی سب چیز سے پاک کر اور غیر کو دخل نہ دے کہ وہ بادہ محبت میرے کا پیمانہ ہی اسمین سوا میرے کسی کا نہین ٹھکانا ہی **نظم** دل ہی مینائے مئے عشق خدا ✦ شوق و کیفیت و اذوق بھرا ✦ دیکھہ اسمین گذر خطرہ غیر ✦ کہین پڑ جائے نہ اے عالی سیر ✦ صاف رکھہ اسکو کدورات سے تو ✦ تا کہ ہو مست اسکے طہورات سے تو ✦ داؤد علی نبینا و علیہ السلام پر وحی آئی کہ واسطے میرے گھر پاک کر کہ نظر عظمت میری وہان پڑے داؤدؑ نے کہا کونسا گھر صاف کرون **بیت** کدام خانہ ہی جسمین کہ جلوہ گر ہو تو ✦ کدام آئینہ ہی جسمین تو دکھاوے رو ✦ فرمایا دل بندہ مومن ہی داؤد علیہ السلام نے کہا کہ اسکو کیونکر پاک کرون فرمایا کہ آتش عشق اسمین لگا تو کہ جو غیر میرے ہی سب جل جاوے **نظم** آتش عشق خدا دل مین لگا ✦ ماسوا اسکے جو کچھہ ہی سب جلا ✦ غیر کا باقی نہ رکھہ نام و نشان ✦ بلکہ خود بھی رہ نہ رافت درمیان ✦ بیخودانہ وہان کجا ناہی سو جا ✦ با خدا ہو با خدا ہو با خدا ✦ حضرت ابراہیم علی نبینا و علیہ السلام نے جو خانہ کعبہ تیار کیا وحی ہوئی کہ لوگون کو واسطے زیارت کے پکار انھون نے کہا کہ میری آواز کہان تک پہنچیگی خطاب آیا کہ آواز کرنا تجھہ سے ہی اور پہنچانا ہم سے پس ابراہیم علیہ السلام نے دمین سے تا کوہ ابو قبیس پر چڑھکر ندا کی کہ ای لوگو اللہ تعالیٰ نے حج خانہ اپنے کا تم پر فرض کیا اور تمکو بلاتا ہی قبول کرو حق سبحانہ نے آواز اونکی تمام ذرات و ذریات کو پہنچا دی جسکا حج کرنا علم الٰہی مین تھا اُسنے لبیک اللھم لبیک کہا سو وہ قصہ یہہ ہی کہ حق تعالیٰ فرماتا ہی وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ اور پکار دے ای ابراہیم درمیان لوگون کے ساتھہ حج خانہ کعبہ کے عین المعانی مین ہی کہ یہہ امر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ہی کہ خبر دے لوگون کو وجوب حج سے يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ آوینگے تیرے پاس پیادے اور اوپر ہر ایک اونٹ دبلے کے کہ مارے دبلاہٹ کے بڑی کوشش سے آوینگے وہ اونٹ ہر ایک راہ دور سے یعنے تو دعوت کر کہ لوگ سوار اور پیادہ حج کو آوینگے لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ تو کہ حاضر ہون واسطے فایدون اپنے کے وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ اور یاد کریں نام اللہ کا یعنے لبیک کہین بیچ کئی دن معلوم کے کہ عشرۂ ذی الحجہ ہی یا نام اللہ کا لین ایام نحر اور تشریق مین عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ اوپر اس ذبیحہ کے کہ دیا ہی ہمنے انکو چار پایون پالے ہوؤن سے کہ اونٹ اور گائی اور گوسفند ہی مراد اس سے یہہ ہی کہ نام خدا کا لین کا فرتون کے نام پر کرتے تھے اور اوسکا گوشت نہین کھاتے تھے حق تعالیٰ نے مسلمانون کو کہا کہ میرے نام پر ذبح کرو فَكُلُوْا مِنْهَا پس کھاؤ گوشت اسکے

مین سے یہہ امر واسطے اباحت کے ہی اور قربانی تطوع مین واقع ہوا ہی کیونکہ قربانی کفارہ مین صاحب قربانی کو کھانا اسکا جایز نہین وَاَطْعِمُوا الْبَائِسَ
الْفَقِيْرَ اور کھلاؤ اس قربانی مین سے بھوکے فقیر کو ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ پھر چاہیے کہ دور کرین میل اپنے کو عطف اسکا اوپر یذکروا کے ہی
یعنے حج کو آوین اور اللہ کو یاد کرین پھر چاہیے کہ دور کرین میل اپنے اور ناخن تراشین لب اور بغلون کے بال لین یا قضا کرین حاجتین اپنی یا بجا لاوین
مناسک حج کے وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ اور پوری کرین نذرین اپنی نیک وَلْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ اور طواف زیارت کرین کہ رکن ہی یا طواف
وداع کرین ساتھ گھر قدیم کے کہ خانہ کعبہ ہی عبادت خانہ پہلا ہی ذٰلِكَ یہہ جو کہا گیا اعمال اور احکام حج کے سے دین خدا ہی وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ
فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۔ اور جو کوئی تعظیم کرے احکامون کے اللہ کے کہ بے حرمتی اسکی روا نہین پس وہ بہتر ہی واسطے اسکے نزدیک پروردگار اسکے
کے جزامین وَاُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ اور حلال کئے گئے واسطے تمھارے پالے ہوئے جانور مگر جو پڑھا جاتا ہی اوپر تمھارے حرام ہونا
اُسکا کہ مردار اور گوشت خوک وغیرہ ہی فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ پس بچتے رہو ناپاکی بتون کے سے یعنے بتون
سے کہ عین پلید ہین اور بچتے رہو سخن دروغ سے کہ شریک خدا ٹھہرانا ہی یا گواہی جھوٹی دینا ہی یا وہ بات کہنا ہی کہ زبان سے نکلے دل مین نہو حُنَفَآءَ
لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ درانحال کہ خالص ہو واسطے اللہ کے یا توحید کرنیوالے ہو واسطے اللہ کے اور مایل طرف دین اُسکے کے کہ اسلام ہی نہ شریک لانیوالے ساتھ اسکے وَمَنْ يُّشْرِكْ
بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اور جو کوئی شریک لاوے ساتھ اللہ کے پس گویا کہ پڑا آسمان سے زمین پر اور ہلاک ہوگیا پس اچک لیجاتے ہین اوسکو جانور پرند مردار
خوار زمین سے اور بوٹی بوٹی اسکی جدا کردیتے ہین اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ یا پھینک دیتے ہین اسکو باد موضع بلند سے بیچ مکان دور کے کہ وہان نہ فریاد سنے
والا ہونہ ہاتھ پکڑنیوالا سمجھ لیجئے کہ یہہ تشبیہ ہی یعنے جو کوئی اوج ایمان سے پستی کفر مین گر پڑے ہوائے نفس اسکو پریشان اور پامال کردے یا باد وسوسۂ شیطان
اسکو وادی ضلالت مین ڈالے اور ہلاک کردے حاصل کلام کا ہلاک ہونا مشرکو نکا ہی ذٰلِكَ یہہ ہی بات کہ بتون کے پوجنے اور جھوٹھ بولنے سے
اجتناب کرین وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ اور جو کوئی تعظیم کرے نشانیون خدا کی کو کہ مناسک حج ہین یا قربانیان
ہین او تعظیم قربانی کی یہہ ہی کہ فربہ ہو اور بے عیب اور بیش قیمت پس تعظیم کرنی اسکی پرہیزگاری دلون کے سے ہی یعنے یہہ فعل تقوی قلوب والونکے
ہین اور تقوی دل ڈرنا موجبات خشم خدا سے ہی لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَآ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ واسطے تمھارے بیچ جانورون
کے فائدے ہین دودھ وہی کے اور پشم اور بال کے اور سواری اور لادنے کے ایک وقت مقرر تک کہ دم قربانی ہی پھر جگہہ ذبح ہونے انکے کے طرف
گھر آزادگی کے ہی کہ کعبہ ہی جو غرق ہونے سے طوفان مین آزاد رہا یا خانہ بزرگوار کے ہی وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا
رَزَقَهُمْ مِّنْ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ اور واسطے ہر امت کے جو اہل دین پہلے تم سے گذرے ہین مقرر کی ہی ہمنے طرح عبادت کی یا قربانی کی تو کہ یاد
کرین وہ نام اللہ کا اوپر ذبح اسچیز کے کہ دی ہی ہمنے انکو چارپایون پالے ہوئے سے یعنے ہر قوم پر مقرر کیا تھا ہمنے کہ قربانی ہماری نام پر کرین
فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا پس معبود تمھارا معبود ایک ہی پس واسطے اسی کے مطیع ہو اور قربانی مین شریک اسکے مت لاؤ وَبَشِّرِ
الْمُخْبِتِيْنَ اور خوشخبری دے عاجزی کرنیوالون کو ساتھ بزرگی اس جہان کے یا بشارت دے ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم ڈرنے والون کو ساتھ رحمت
یزدان کے کسی نے کہا کہ مژدہ دے مشتاقون کو ساتھ سعادت لقا کے کہ کوئی بشارت اس سے زیادہ تر فرحت افزا نہین اور وہ کیسے ہین الَّذِيْنَ
اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وہ ہین کہ جسوقت یاد کیا جاتا ہی اللہ نزدیک انکے ڈر جاتے ہین دل انکے ہیبت انوار جلال ربانی سے اور چاہتے ہین
کہ اپنی جان کو پروانہ وار اس شعلہ جمال پر جلا دین اور نگاہ طرف غیر اسکے کے نہ اٹھاوین اور کان بات سننے کو کسیکے سوا اسکے نہ لگاوین **فرد** دیکھنے سننے کو
تیرے ہین فقط یہہ آنکھہ کان ✦ ورنہ کیا ہی سمع درکار اور بصر کیا چاہیے وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَآ اَصَابَهُمْ اور صبر کرنیوالون کو اوپر اسچیز کے کہ پہنچی
ہی انکو تکلیف او محنت سے وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ اور قایم رکھنے والون کو نماز کے کہ ادا کرتے ہین وقتون مین وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ اور
اسچیز سے کہ دی ہی ہمنے انکو خرچ کرتے ہین نیک جگہہ وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ اور اونٹ کہ واسطے قربانی
کے چلاتے ہو کیا ہی ہمنے انکو یعنے ذبح انکے کو واسطے تمھارے نشانہای دین خدا سے واسطے تمھارے بیچ انکے خوبی ہی اور نفع دین دنیا کا فَاذْكُرُوا

اسۡمَ اللّٰہِ عَلَیۡہَا صَوَآفَّ پس یاد کرو نام خدا کا اوپر ذبح انکے کے دراں حال کہ پانوں باندھے ہوں یا پانوں پر کھڑے ہوں کہ شتر کو کھڑا کر کر ذبح کرنا
سنت ہے اور بعضے بوقت نحر کے کہتے ہیں اللّٰہ اکبر اللّٰہ اکبر لا الٰہ الا اللّٰہ واللّٰہ اکبر اللّٰہم منک والیک فَاِذَا وَجَبَتۡ جُنُوۡبُہَا فَکُلُوۡا مِنۡہَا
وَاَطۡعِمُوا الۡقَانِعَ وَالۡمُعۡتَرَّ پس جب گر پڑیں زمین پر کروٹیں انکی اور جان نکل جاوے پس کھاؤ گوشت انکے میں سے یہہ کھانا مسنون ہے اور کھلاؤ
فقیر بے سوال کو اور سوال کرنے والے کو یا قانع فقیر اس ملک کا ہے اور معتر پردیسی ہے کَذٰلِکَ سَخَّرۡنٰہَا لَکُمۡ لَعَلَّکُمۡ تَشۡکُرُوۡنَ جب کہ بیان کی کیفیت نحر ان
کے کی اسیطرح مسخر کیا ہمنے انکو باوجود قوت اور بڑے ڈیل کے واسطے تمہارے کہ کھولتے باندھتے ہو اور چڑھتے لادتے ہو تو کہ تم شکر کرو اللّٰہ کا اس نعمت
پر لکھا ہے کہ اہل جاہلیت خون قربانی کا دیوار کعبہ پر ملتے تھے اور اسکو سبب تقرب بحق جانتے تھے زمانہ اسلام میں مومن بھی وہی کرنے لگے حق تعالیٰ نے
اس سے نہی کی اور فرمایا کہ لَنۡ یَّنَالَ اللّٰہَ لُحُوۡمُہَا وَلَا دِمَآؤُہَا وَلٰکِنۡ یَّنَالُہُ التَّقۡوٰی مِنۡکُمۡ ہرگز نہ پہنچیگا اللّٰہ کو گوشت قربانی کا کہ صدقہ
دیتے ہو اور نہ لوہو انکے کہ دم ذبح ہوتے ہو ولیکن پہنچتی ہے محل قبول اسکے میں پرہیزگاری تمہاری کہ تعظیم امر الٰہی ہے اور تقرب بحق ہے ساتھ قربانی
پسندیدہ کے کَذٰلِکَ سَخَّرَہَا لَکُمۡ لِتُکَبِّرُوا اللّٰہَ عَلٰی مَا ہَدٰىکُمۡ جیسا کہ مذکور ہوا اسیطرح مسخر کیا چارپایوں کو واسطے تمہارے
تو کہ تم تکبیر کہو دم ذبح یا بڑائی کرو اللّٰہ کی اوپر اسکے کہ راہ دکھائی تمکو طرف نحر کرنے اضحیہ کے اور کیفیت تقرب کے ساتھ اسکے وَبَشِّرِ الۡمُحۡسِنِیۡنَ اور
بشارت دے نیکی کرنیوالوں کو ساتھ جنت کے یا قبول طاعت کے اِنَّ اللّٰہَ یُدٰفِعُ عَنِ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا تحقیق اللّٰہ دفع کرتا ہے مشرکوں کے غلبہ کو
اور فتنہ انکے کو اور ظلم اور ایذاء کافروں کو ان لوگوں سے کہ ایمان لائے یعنے دوستوں کو فتح دیتا ہے دشمنوں پر اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ کُلَّ خَوَّانٍ
کَفُوۡرٍ تحقیق اللّٰہ نہیں دوست رکھتا ہے خیانت کرنیوالوں کو کہ امانت دین میں خاین ہے ناشکرا اوپر نعمت اسکے کے کہ محض انعام سے انعام انکو دیتا
ہے اور وہ بتوں کے نام پر قربانی کرتے ہیں اسباب نزول میں ہے کہ کفار مکہ کے مسلمانوں کو ایذا دیتے تھے اور وہ آنحضرت صلی اللّٰہ علیہ وسلم سے
عرض کرتے تھے آپ فرماتے تھے کہ صبر کرو ابھی انکے قتل کا امر نہیں ہوا مجھکو جب ہجرت طرف مدینہ کے واقع ہوئی حکم قتل کا اترا اور پہلے آیت اس حق میں یہہ
آئی کہ اُذِنَ لِلَّذِیۡنَ یُقٰتَلُوۡنَ بِاَنَّہُمۡ ظُلِمُوۡا اذن دیا گیا جنگ کا واسطے ان لوگوں کے کہ لڑائی کئے جاتے ہیں یعنے کافر ان سے مقاتلہ کرتے ہیں
اور بکسر تا بھی قرات ہے یعنے ان لوگوں کو کہ چاہیں لڑنا کافروں سے بسبب اسکے کہ وہ ظلم کئے گئے ہیں اور جفائیں ہاتھ سے دشمنوں کے کھینچیں
ہیں وَاِنَّ اللّٰہَ عَلٰی نَصۡرِہِمۡ لَقَدِیۡرُ ۙالَّذِیۡنَ اُخۡرِجُوۡا مِنۡ دِیَارِہِمۡ بِغَیۡرِ حَقٍّ اِلَّاۤ اَنۡ یَّقُوۡلُوۡا رَبُّنَا اللّٰہُ اور تحقیق اللّٰہ اوپر مدد مظلوموں
کے کہ اصحاب پیغمبر ہیں البتہ قادر ہے وہ اصحاب کہ نکالے گئے گھروں اپنے سے کہ مکہ میں رکھتے تھے ناحق یعنے حقیقت میں کچھ انسے ایسی خطا نہیں
ہوئی تھی کہ اخراج کے باعث ٹھہراتے مگر یہہ کہ کہا انھوں نے پروردگار ہمارا اللّٰہ ہے اور اسکی یگانگی کا اقرار کیا وَلَوۡلَا دَفۡعُ اللّٰہِ النَّاسَ بَعۡضَہُمۡ
بِبَعۡضٍ لَّہُدِّمَتۡ صَوَامِعُ وَبِیَعٌ وَّصَلَوٰتٌ اور اگر نہ ہوتا دفع کرنا اللّٰہ کا لوگوں کو بعضوں کو بعضوں سے یعنے غلبہ مومنوں کا اوپر کافروں کے
البتہ ڈہائے جاتے بسبب غلبہ کافروں کے اہل ملل پر بدر کے دن خلوت خانے درویشوں کے اور عبادت خانے نصاریٰ کے جنھیں کلیسا کہتے
ہیں اور عبادت خانے یہود کے جنھیں کنشت کہتے ہیں وَمَسٰجِدُ یُذۡکَرُ فِیۡہَا اسۡمُ اللّٰہِ کَثِیۡرًا اور مسجدیں مسلمانوں کی کہ ہمیشہ ذکر کیا جاتا
ہے بیچ انکے نام اللّٰہ کا بہت وَلَیَنۡصُرَنَّ اللّٰہُ مَنۡ یَّنۡصُرُہٗ اور البتہ مدد دیگا اللّٰہ اسکو کہ مدد دیتا ہے دین اسکے کو اِنَّ اللّٰہَ لَقَوِیٌّ عَزِیۡزٌ
تحقیق اللّٰہ زور آور ہے مدد دینے میں مسلمانوں کے غالب ہے سب پر جسکو چاہے غلبہ دے اس آیہ میں حق تعالیٰ نے وعدہ نصرت دیا مومنوں مظلوموں
کو اور وہ پورا کیا اور پھر اذن دئے کیونکہ قتال کے صفت میں فرماتا ہے کہ اَلَّذِیۡنَ اِنۡ مَّکَّنّٰہُمۡ فِی الۡاَرۡضِ اَقَامُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتَوُا الزَّکٰوۃَ
وَاَمَرُوۡا بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَنَہَوۡا عَنِ الۡمُنۡکَرِ وہ لوگ ہیں کہ ساتھ رحمت اپنے کے اگر قدرت دیں ہم انکو بیچ زمین کے قایم رکھیں نماز کو واسطے
تعظیم ہمارے کے اور دیں زکوٰۃ کو واسطے دفع احتیاج بندوں ہمارے کے اور حکم کریں ساتھ بھلائی کے یعنے ساتھ اسبابات کے جو شرع اور
عرف میں اچھے ہوں اور منع کریں نامعقول سے یعنے اس چیز سے کہ اہل علم اور عقل کے نزدیک برے ہوں وَلِلّٰہِ عَاقِبَۃُ الۡاُمُوۡرِ اور واسطے اللّٰہ کے
ہے آخر سب کاموں کا قطعہ کوئی دنیا میں دولت چاہتا ہے ٭ کوئی عقبیٰ میں جنت چاہتا ہے ٭ ولے ہونا وہی ہے آخر کار ٭ میرا مولا جو رافت چاہتا ہے ٭

وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّثَمُوْدُ ۙ وَقَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ وَقَوْمُ لُوْطٍ ۙ وَّاَصْحٰبُ مَدْيَنَ اور اگر جھٹلاوین تجھکو ام
مشرکان قریش غم مت کھا کہ تکذیب قوم مخصوص ساتھ تیرے نہین پس تحقیق جھٹلایا پہلے اُن سے قوم نوح کے نے نوح کو اور گروہ عاد نے ہود کو اور قوم
ثمود نے صالح کو اور قوم ابراہیم نے ابراہیم کو اور قوم لوط نے لوط کو اور رہنے والے مدین کے نے شعیب کو علیہم السلام وَكُذِّبَ مُوْسٰى فَاَمْلَيْتُ
لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ اور جھٹلایا گیا موسیٰ پس ڈھیل دی مین نے واسطے کافرون کے یہان تک کہ اجلین انکی آئین پھر پکڑا مین نے انکو ساتھ
عذاب طوفان کے اور آندھی کے اور آواز تند کے اور مچھرون کے اور زمین مین دھسانے کے اور شکلین بدل ڈالنے کے اور پتھر برسانے
کے اور پہنچنے ابر سیاہ شکل سایبان کے اور ڈہانے عمارت کے فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ۝ پس کیونکر ہوا انکار میرا اوپر انکے یعنے انکار کیا مین نے اوپر کام
انکے کے اور نعمت کو بدل ڈالا مین نے ساتھ محنت کے اور زندگی ساتھ ہلاکت کے اور عمارت کو ساتھ خرابی کے استفہام یہان واسطے تقریر کے ہی
سمجھ لیجیے کہ کذب موسیٰ بصیغہ مجہول بخلاف عبارت سابق لائے اسواسطے کہ تکذیب اور پیغمبرون کی انکے قوم نے کی اور انکی تکذیب انکے قوم سے
کہ بنی اسرائیل تھے واقع نہین ہوئی بلکہ قوم فرعون سے واقع ہوئی فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا
وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ ۝ پس بہت بستیان ہین کہ ہلاک کیا ہمنے انکو یعنے اہل انکے کو اور حال آنکہ وہ ظالم تھے یعنے اہل اسکے مشرک تھے
پس وہ بستی گری ہوئی ہی اوپر چھتون اپنے کے کہ پہلے چھتین گری ہین پھر دیوارین اور بہت کنوے ناکارہ پڑے ہوئے ہین اور محل بلند کیے ہوئے
بیکاری ہین کہ رہنے والون سے خالی کردیے ہمنے اکثر مفسرون نے لکھا ہی کہ وہ کنوان پہاڑ کی جڑ مین تھا موضع حضرموت مین اور قلعہ پہاڑ کے
اوپر لب آب مین ہی کہ بانی اسکا پسر عاد ثانی تھا منذر نام اور اصح یہہ ہی کہ بعد ہلاک قوم ثمود کے صالح علیہ السلام چار ہزار مسلمانون سے دیار یمن مین
آئے حضرموت مین آکر انکا وصال ہوا لوگون نے جلاس بن سویہ کو امیر کیا اور سنحاریب بن سوادہ کو وزیر بیر معطلہ کے پہاڑ پر وہ رہے وہان قلعہ
بنایا بعد مدت اولاد انکی نے بت پرستی اختیار کی دین آبا سے پھر گئے حنظلہ بن صفوان کو کہ پیغمبر ہوکر آئے تھے قتل کیا اللہ تعالیٰ نے انکو
ہلاک کیا کنوان انکا معطل رہ گیا اور قلعہ انکا کہ قصر مشید ہی خالی رہگیا تیسیر مین ہی کہ بادشاہ کافر وزیر مسلمان پر غصہ ہوا اور چاہا کہ قتل کرے
وزیر چار ہزار اہل ایمان سے بھاگ کر نیچے پہاڑ حضرموت کے جائے خوشی تھی آ اترا وہان بہتیرے کنوے کھودتے تھے پانی شیرین نہین نکلتا تھا
ایک رجل غیب نے آکر مکان بتادیا وہان جو کھودا آب شیرین صاف نکلا اس کنوے کو تیار کیا اور اینٹین چاندی اور سونے کے لگائین وہان
عبادت خدا مین مشغول رہنے لگے مدت کے بعد شیطان عجوزہ صالحہ کی شکل بنکر آیا اور عورتون کو دلالت کی کہ غیبت مین شوہرون کے شغل سحق کرین پھر مرد بزرگ
کی شکل بن کر آیا اور مردون کو وقت دوری عورات سے بہایم کی طرح آنے کی ترغیب دی جب یہہ دو کام برے وہ کرنے لگے اللہ تعالیٰ نے حنظلہ یا فتحا فہ
بن صفوان کو اوپر ساتھ پیغمبری کے بھیجا وہ ایمان نہ لائے پانی اس کنوے کا سوکھ گیا کہنے لگے ہم ایمان لاوینگے پانی پھر جاری ہوگیا پھر ایمان نہ لائے حقتعالیٰ
نے فرمایا کہ بعد سات برس سات دن سات ساعت کے عذاب انپر بھیجینگے ہم انھون نے قصر مشید زر اور نقرہ کا یواقیت وجواہر سے مرصع بنایا جب وہ
مدت پوری ہوئی اس قلعہ مین در بند کر بیٹھ گئے جبرئیل نے آکر انکو قلعہ سمیت زمین مین دھسا دیا کنوا انکا رہ گیا ہی دہوان سیاہ اور بدبو وہان سے نکلتی ہی اور اس
نواحی مین نالہ اُن ہلاک ہوؤنکا سنا جاتا ہی اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَآ کیا پس نہین سیر کی قوم تیرے نے بیچ زمین مین اور شام
کے تو کہ نشانیان عذاب ہمارے کی منکرون کے مقام پر دیکھتے اور عبرت پکڑتے پس ہوتے واسطے انکے دل کہ سمجھتے ساتھ اسکے اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا یا کان
کہ سنتے ساتھ اسکے خبر پہلے امتون کی اور قصے انکے فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ فِي الصُّدُوْرِ پس تحقیق نہین قصہ یہہ ہی کہ نہین
اندھے ہوجاتین آنکھین ولیکن اندھے ہوجاتے ہین دل وہ جو بیچ سینون کے ہین یعنے دل کے آنکھین انکے احوال گذرے ہوؤنکا دیکھنے سے بند ہین
اسواسطے عبرت نہین پکڑتے وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ اور جلدی مانگتے ہین تجھسے کفار مکہ جیسے نضر بن حارث وغیرہ عذاب
یعنے شتاب کرتے ہین نزول عذاب موعود مین اور ہرگز نہ خلاف کریگا اللہ وعدے اپنے کو جو نزول عذاب انکے مین فرمایا ہی وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ
كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ اور تحقیق ایکدن نزدیک پروردگار تیرے کے مانند ہزار برس کے ہی اُن دنون سے کہ گنتے ہو تم کیونکہ حکم زمانے کا اسپر جاری

ہین پس وجود عدم اور قلت اور کثرت نزدیک اسکے یکسان ہی جب چاہے عذاب بھیجدے اور جلد مانگنے مین زمانہ عذاب کے کچھ اثر مترتب نہین **فرد** جب تلک
آئے نہ ہر کام کا وقت + لاکھہ کوشش کرو بیفائدہ ہی وَكَأَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ أَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ أَخَذْتُهَا اور بہت بستیان ہین کہ ڈھیل
دی ہمنے یعنے اہل انکے کو ساتھہ تاخیر عذاب کے اور حال آنکہ وہ قریہ یعنے اہل اُسکے ظلم کرنیوالے تھے اور مہلت اسواسطے دی کہ توبہ کرین پھر پکڑا ہمنے انکو جب
انھون نے توبہ نہ کی ساتھہ عذاب سخت کے دنیا مین وَإِلَيَّ الْمَصِيرُ اور طرف میرے ہی پھرنا آخرت مین اور وہان بھی جزا پاوینگے قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ
إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ کہہ ای لوگو سوا اسکے نہین کہ مین واسطے تمھارے ڈرانے والا ہون ظاہر فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُم مَّغْفِرَةٌ
وَرِزْقٌ كَرِيمٌ پس وہ لوگ کہ ایمان لائے جن چیزون پر کہ ایمان لانا فرض ہی اور عمل کئے اچھے واسطے انکے بخشش ہی پچھلے گناہون کی اور رزق
ہی حرمت کا حال مین یعنے روزی بے رنج ومنت ہی یا آخرت مین جنت ہی وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا مُعَاجِزِينَ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ اور جن
لوگون نے سعی کی بیچ جھٹلانے آیتون ہمارے کہ قرآن ہی درانحال کہ عاجز کرنیوالے ہین ہمکو اپنے گمان مین یہہ لوگ رہنے والے ہین دوزخ کے لکھا ہی کہ سورہ
نجم جب نازل ہوئی حضرتؐ نے مسجد حرام مین صحابہ کے اوپر پڑھی تھی اور درمیان آیتون کے توقف کرتے تھے تا لوگ یاد کرلین اور وہان مجمع قریش کا تھا
شیطان نے وقت پاکر حالت وقفہ مین بعد تلاوت افرایتم اللات والعزی ومنوة الثالثة الاخری کے مشرکون کے کان مین یہہ الفاظ ڈال دیئے کہ
تلك الغرانيق العلى وان شفاعتهن لترتجى یعنے یہہ بزرگان قوم ہین یا مرغان بلند پرواز ہین اور تحقیق شفاعت انکی البتہ امید رکھی گئی ہی کفار نے سنکر
سمجھا کہ حضرتؐ نے یہہ الفاظ پڑھے اور ہمارے بتون کی تعریف کی خوش ہوئے اور آخر سورت مین جب حضرت نے مومنون سمیت سجدہ کیا وہ بھی سجدہ مین گئے
جبرئیل علیہ السلام نے آکر یہہ احوال حضرت سے کہا آپ کا دل بہت اندوہناک ہوا حق تعالی نے واسطے تسلی حضرت کے یہہ آیت اتاری کہ وَمَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ
مِن رَّسُولٍ وَلَا نَبِيٍّ اور نہین بھیجے ہمنے پہلے تجھہ سے کوئی رسول اور نہ نبی سمجھہ لیجیے کہ فرق درمیان رسول اور نبی کے یہہ ہی کہ رسول صاحب شریعت ہی اور
نبی تابع اسکے جیسے لوطؑ کہ شریعت ابراہیمؑ دعوت کرتے تھے یا رسول دعوت کرنیوالا اوپر شریعت خاص کے ہی اور نبی عام ہی اسپر اور غیر اسکے پر کہ شرع
سابق ہی پس نبی عام ہی رسول سے اور بعضے کہتے ہین کہ رسول وہ ہی جو صاحب معجزات اور کتاب ہو اور نبی غیر رسول وہ ہی کہ کتاب اُسپر نہ اُتری ہو
اور بعضے کہتے ہین کہ رسول وہ ہی کہ فرشتہ اسپر وحی لاوے اور نبی وہ ہی کہ آواز سنے یا حکم ہو یا خواب دیکھے پھر تقدیر حق تعالی فرماتا ہی کہ کسی نبی اور
رسول کو نہین بھیجا ہمنے إِلَّا إِذَا تَمَنَّىٰ أَلْقَى الشَّيْطَانُ فِي أُمْنِيَّتِهِ مگر جسوقت تلاوت کرتا تھا ڈالدیتا تھا شیطان بیچ تلاوت اسکے کے جو چاہتا تھا
جیسے ہمارے پیغمبر کے تلاوت کے وقت شیطان کہ بعض اسے کہتے ہین کلمات لادئے اور بعضون کو گمان ہوا کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھے فَيَنسَخُ
اللَّهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللَّهُ آيَاتِهِ پس موقوف کردیتا ہی اللہ جو ڈالدیتا ہی شیطان کلمات کفر سے پھر محکم کرتا ہی اللہ آیتون اپنی
کو جو پیغمبر پڑھتا ہی وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ اور اللہ جاننے والا ہی احوال لوگون کے حکم کرنیوالا ہی اُنپر ساتھہ حق کے اور ڈالدیتا ہی شیطان وقت تلاوت
انبیا کے لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ فِتْنَةً لِّلَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ وَالْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمْ تو کہ کردیوے اللہ اس چیز کو کہ ڈالتا ہی شیطان
آزمایش واسطے ان لوگون کے کہ بیچ دلون انکے کے بیماری شک اور تردد کی ہی یعنے منافق اور واسطے ان لوگون کے کہ سخت ہین دل انکے یعنے کافر
مراد یہہ ہی کہ منافق اور مشرک القای شیطانی سے شک اور حیرت مین پڑین وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ۵ اور تحقیق ظالم یعنے یہہ دونون
گروہ منافق اور مشرک البتہ بیچ خلاف دور ودراز کے ہین سمجھہ لیجیے کہ وضع مظہر مضمر مین واسطے اظہار ظلم انکے کے ہی وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ أَنَّهُ
الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوا بِهِ فَتُخْبِتَ لَهُ قُلُوبُهُمْ اور تو کہ جانین وہ لوگ کہ دئے گئے ہین علم یہہ کہ قرآن سچ ہی نازل پروردگار تیرے کی طرف
سے اور شیطان کو اسمین تصرف کرنے کی طاقت نہین پس ایمان لاوین ساتھہ اُسکے پس نرم ہون واسطے قرآن کے دل اُنکے اور احکام اسکے قبول کرین ق
إِنَّ اللَّهَ لَهَادِ الَّذِينَ آمَنُوا إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ اور تحقیق اللہ البتہ راہ دکھانیوالا ہی ان لوگون کو کہ ایمان لائے طرف راہ سیدھی کے یعنے
مسلمانون کو جو مشکل پڑتی ہی اللہ تعالی انکو ایسی راہ دکھادیتا ہی کہ جلد مقصود کو پہنچین وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي مِرْيَةٍ مِّنْهُ اور ہمیشہ رہینگے
وہ لوگ کہ کافر ہوئے بیچ شک کے قرآن سے یا رسول سے یا القاے شیطانی سے کیونکہ کفار کہتے تھے کہ کیا ہوا محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ تعریف سے

ہمارے بتونکے پشیمان ہوالپس یہہ ہمیشہ شک مین رہینگے حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً اَوْ يَاْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيْمٍ یہان تک کہ آوے اُنکے
پاس قیامت ناگہان یا موت کہ قیامت صغری ہی یا نشانیان قیامت کی یا آوے اُنکے پاس عذاب اُسدن کا کہ نسل اُنکی کہودے مانند روز بدر کے یا
روز عقیم روز قیامت ہی کہ اُسکے بعد اور دن نہین اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ بادشاہی اُسدن واسطے اللہ کے ہی بغیر دعوی اور جھگڑے غیر کے **نظم**
دعوی شاہی ہی سلطانون کو آج ✤ کل نہو ویگا کسیکا تخت وتاج ✤ جز خدا کے کوئی ہو ویگا نہ شاہ ✤ ہوگی اسکے ہی طرف سب کی پناہ ✤ عاجز و بیمار و خوار و
ذلیل ✤ ہونگے سب شاہان بدرگاہ جلیل ✤ بے حکومت ہونگے حکام جہان ✤ ایک رہیگا حکم اللہ ہی وہان ✤ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ حکم کریگا اکیلا بے شرکت غیر
درمیان سب بندونکے سومن ہون یا کافر فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝ پس وہ لوگ کہ ایمان لائے اور عمل کیے اچھے بیچ بہشتونکے
ہین کہ با ناز و نعمت اور بے رنج و زحمت ہی وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝ اور وہ لوگ کہ کافر ہوئے اور جھٹلایا
ہماری آیتون کو پس یہہ لوگ واسطے انکے ہی عذاب ذلیل کرنیوالا وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا
اور جن لوگون نے وطن چھوڑا بیچ راہ اللہ کے اور واسطے طلب رضا اسکی کے پھر مارے گئے جہاد کفار مین یا مر گئے بن شہادت کے البتہ رزق دیویگا انکو اللہ
رزق اچھا کہ نعمتین بہشت کی ہین **نظم** نہ انکی طلب مین تعب ہوگا کچھ ✤ نہ کھانے مین زاید کرب ہوگا کچھ ✤ نہ خوف تلف ہوگا نی انقطاع ✤ مہیا رہینگے ،
بدون وداع ✤ لکھا ہی کہ بعضے صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم جہاد کو جاتے ہین جو ہم مین سے شہید ہوتے ہین وہ اختصاص
بعطیات الٰہیہ پاتے ہین ہم باقی رہونکا کیا حال ہی یہہ آیت نازل ہوئی کہ جو تم سب نیت جہاد مین متفق ہو سب کو ہم رزق حسن دینگے وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ
خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ اور تحقیق اللہ البتہ وہ ہی بہتر رزق دینے والون کا کہ بے حساب دیتا ہی لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ البتہ داخل کریگا انکو
اس جگہہ کہ پسند کرین اسکو یعنے فرشتون کو اُنکے استقبال کو بھیجیگا اور وہ بتعظیم تمام بہشت مین لاینگے اور دیگا وہ جو نہ آنکھون نے دیکھا نہ کانون نے
سُنا اور نہ خیال گذرا دل مین کسی بشر کے وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ اور تحقیق اللہ البتہ جاننے والا ہی احوال اُنکا اور دشمنون اُنکے کا تحمل والا ہی بیچ
عذاب دینے دشمنون کے شتابی نہین کرتا تبیان مین ہی کہ ایک گروہ مشرکون نے آخر ماہ محرم چاہا کہ مسلمانون سے قتال کرین اہل اسلام قتال سے
ماہ حرام مین بچ کر کہنے لگے کہ صبر کرو اتنا کہ محرم نکل جائے کافرون نے نہ مانا آخر لڑائی ہوئی مسلمانون نے فتح پائی اس آیت مین وہ حق تعالی بیان
فرماتا ہی ذٰلِكَ یہہ ہی حکم اللہ کا کہ مذکور ہوا مسلمان اور کافر کے حق مین وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ اور جو کوئی بدلا لیوے اور عقوبت کرے
یعنے مشرکون سے لڑے برابر اسکے کہ زیادتی کی گئی تھی اوپر اسکے ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ پھر تعدی اور ستم کیا جاوے اوپر اُسکے البتہ مدد دیگا اسکو اللہ
اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ تحقیق اللہ البتہ معاف کرنیوالا بخشنے والا ہی بدلا لینے والے کو سمجھ لیجیے کہ اس آیت مین تنبیہ ہی اُسپر کہ معاف کرنا بہتر ہی
بدلا لینے سے ولمن صبر وغفر ان ذٰلك لمن عزم الامور صاحب موضح نے کہا ہی کہ حکم اس آیت کا بیان مین زخمون کے ہی یعنے جو کوئی زخمی ہو
اور بدلا لے اپنے زخمون کا برابر اسکے کہ زخم دیا گیا تھا پھر ستم کیا جاوے اوپر اسکے یعنے وہ زخم دینے والا پہلا اور اسکو زخم دے البتہ اللہ یاری دیگا
اسکو ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ یہہ مدد دینا مظلوم کو بسبب اسکے ہی کہ اللہ قادر ہی جسکو چاہے غالب
کرے داخل کرتا ہی رات کو بیچ دن کے اور داخل کرتا ہی دن کو بیچ رات کے وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ اور بسبب اسکے ہی کہ اللہ سننے والا ہی قول ظالم کا
دیکھنے والا ہی حال مظلوم کا ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ یہہ جو صنعت اللہ کی ساتھہ کمال قدرت کے بیان ہوئی بسبب اسکے ہی کہ اللہ وہی ہی ثابت
اپنی ذات مین واجب الوجود وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ اور بسبب اسکے ہی کہ جو کچھہ کہ پکارتے ہین اور عبادت کرتے ہین کافر سوا
اسکے وہ ہی باطل اور معدوم اپنی ذات مین اور تدعون ساتھہ فوقانیہ کے بھی قرات ہی یعنے جسکی عبادت کرتے ہو تم سوا اللہ کے وہ باطل ہی سمجھہ لیجیے کہ اللہ
تعالی موجود بذات خود ہی اور ما سوا اسکے موجود ساتھہ اسکے ہین پس اپنے نفس مین باطل ہین اور باطل وہی ہی جو موجود نہو آپ اسیواسطے حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم نے قول لبید کو سچا کہا ہی کہ یہہ ہی الا کل شیٔ ما خلا اللہ باطل **نظم** اول و آخر وہی ہی راقما ✤ کوئی دو جگ مین نہین اسکے سوا ✤ ہی
وہی ظاہر وہی باطن مین ہی ✤ وہ نہین کہین تہا اور کہین ہی ✤ سب وہی ہی اور کو مت دیکھہ تو ✤ کل شیٔ ما خلا اللہ باطل ✤ ما سوا فانی وہ ہی باقی قدیم ✤

كُلِّ شَيْءٍ لَّهَالِكٌ اِلَّا الرَّحِيْمِ ○ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ اور بسبب اسکے کہ اللہ وہی ہی برتر سب اشیا سے بزرگتر شریک اور ہمتا سے اَلَمْ تَرَ
اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً کیا نہیں دیکھا تونے اور نہیں جانا یہہ استفہام تقریری ہی یعنے جانا ہی تونے کہ اللہ نے
اتارا جانب آسمان سے پانی پس ہوگئی زمین سبز ساتھہ روئیدگی کے بعد خشکی کے اور پژمردگی کے سمجھہ لیجیے کہ تصبح صیغہ ماضی مضارع مقام ماضی مین لائے
اسواسطے کہ ایراد ماضی بلفظ مضارع افادہ بقاء مطر کرتا ہی مدت دراز تک یعنے ہمیشہ ہی زمین بسبب اس پانی کے سبز اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ
تحقیق اللہ باریک بین ہی یا لطف کرنیوالا ہی بندونپر ساتھہ اُگانے گیاہ کے تو کہ انکو روزی دی ساتھہ اسکے داناہی ساتھہ احوال رزق اور مرزوق
کے لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ واسطے اسکے ہی جو کچھہ بیچ آسمانون کے ہی اور جو کچھہ بیچ زمین کے ہی خالق اور مالک سب کا وہی ہی،
وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ○ اور تحقیق اللہ البتہ وہی ہی بے پروا اپنی ذات مین سب اشیا سے تعریف کیا گیا اور سزاوار تعریف کے ذات اور صفات
اپنے مین اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ کیا نہین دیکھا یعنے دیکھا تونے یہہ کہ اللہ نے مسخر کیا واسطے تمھارے جو کچھہ بیچ زمین کے ہی،
حیوانات وغیرہ سے یعنے وہ چیزین جو فایدہ دین انسان کو وَالْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ اور مسخر کیا کشتیون کو کہ چلتے ہین بیچ دریا کے
ساتھہ حکم اسکے کے وَيُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ اور تھام رکھتا ہی اللہ آسمان کو اس سے کہ گر پڑے اوپر زمین کے مگر ساتھہ حکم اسکے
کے یعنے جب وہ گرنا اسکا چاہیگا گر پڑیگا اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ تحقیق اللہ ساتھہ لوگون کے البتہ شفقت کرنیوالا مہربان ہی کہ کھولتا
ہی ابواب منافع اور بند کرتا ہی دروازے ضرر کے وَهُوَ الَّذِيْٓ اَحْيَاكُمْ اور وہ وہ ہی جسنے زندہ کیا تمکو نطفہ مردہ سے ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ
پھر ماریگا تمکو جب اجل آویگی پھر زندہ کریگا قیامت مین اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ تحقیق آدمی البتہ ناشکر ہی کہ باوجود انہی نعمتون کے عبادت منعم کی
ترک کرتا ہی لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْاَمْرِ واسطے ہر ایک امت کے امتون مین سے کیا ہی ہمنے دین اور شرع
کہ امر ہمارے سے وہ قبول کرتے اس دین کو ہین پس چاہیے کہ نہ جھگڑین سب دینون والے تجھہ سے بیچ امر دین کے کیونکہ اس دین مین کوئی بات لایق رد و بدل
کرنیکی نہین **بیت** لمعۂ دین تیرا فائق ہی جو ہر کوکب پر ٭ نور خورشید کے مانند ہی روشن سب پر ٭ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ اور پکار لوگون کو طرف توحید
اور عبادت رب اپنے کے اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ تحقیق تو البتہ اوپر راہ سیدھی کے ہی وَاِنْ جٰدَلُوْكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
اور اگر جھگڑین تجھہ سے بعد ظاہر ہونے حق کے پس کہہ اللہ خوب جانتا ہی ساتھہ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم عناد اور جدال سے اور اسکی جزا تمکو دیگا زاد المسیر
مین ہی کہ یہہ آیت منسوخ ہی ساتھہ آیت سیف کے اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ اللہ حکم کریگا درمیان تمھارے
ای موسنو اور کافرو دن قیامت کے بیچ اس چیز کے کہ ہو تم بیچ اسکے اختلاف کرتے امر دین مین اور حکم یہہ کریگا کہ مومنون کو درجات ثواب دیگا اور کافرونکو
درکات عذاب مین ڈالیگا اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ کیا نہین جانتا تو یعنے جانتا ہی یہہ کہ اللہ جانتا ہی جو کچھہ بیچ آسمان کے
اور زمین کے ہی اور اوس سے کوئی چیز چھپی نہین اِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ تحقیق یہہ جو آسمان و زمین مین ہی لکھا ہی بیچ لوح محفوظ کے اور وہ اسکے
پاس ہی اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ تحقیق یہہ جاننا سب چیزونکا اوپر اللہ کے آسان ہی کیونکہ تعلق علم کا اسکے سب معلومات پر یکسان ہی وَ
يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّمَا لَيْسَ لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ اور عبادت کرتے ہین کفار مکہ کے سوا اللہ کے اس چیز کی کہ نہین اتاری
ساتھہ عبادت اسکے کے کوئی دلیل اور عبادت کرتے ہین اس چیز کی کہ نہین واسطے انکے ساتھہ اس چیز کے علم یعنے علم اور دلیل نہین رکھتے بلکہ محض جہل
اور تقلید سے عبادت کرتے ہین وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ اور نہین واسطے ظالمون کے یعنے مشرکون کے مدد دینے والے کہ عذاب انکا دفع کرین ○
وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ اور جسوقت کہ پڑھی جاتی ہین اوپر کافرون کے آیتین ہماری یعنے
قرآن درآنحال کہ روشن ہین پہچانتا ہی تو بیچ منہون ان لوگون کے جو کافر ہوئے انکار يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا نزدیک
ہین کہ حملہ کرین مارنے کو ساتھہ ان لوگون کے کہ پڑھتے ہین اوپر انکے آیتین ہماری قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكُمْ کہہ کیا خبر کرون مین تمکو ساتھہ بدتر
کے اس سے کہ تم قرآن خوانون کے ساتھہ کیا چاہتے ہو اَلنَّارُ آگ ہی دوزخ کی کہ سخت تر ہی تمھارے غصہ سے وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

وعدہ کیا ہی اس آگ کا اللہ نے اُن لوگون کو کہ کافر ہوئے اور وعدہ یہہ کا انکو اُس آگ مین ڈالے وَبِئْسَ الْمَصِيرُ اور بُری جگہہ پھر جانے کی ہی آتش
دوزخ يَا أَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ اے لوگو بیان کی گئی ہی مثال عبادت اصنام کی کہ کفار کرتے ہین سورۂ عنکبوت مین کہ مثل الذین اتخذوا
من دون اللہ اولیاء کمثل العنکبوت اتخذت بیتا ہی فَاسْتَمِعُوا لَهُ پس سنو اسکو گوش ہوش سے اور سوچو إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ
اللَّهِ لَنْ يَخْلُقُوا ذُبَابًا وَلَوِ اجْتَمَعُوا لَهُ تحقیق جن بتون کو کہ پکارتے ہو تم سوا اللہ کے وہ تین سو سات بت تھے کہ گرد کعبہ شریف کے رکھے تھے ہرگز
نہ پیدا کرینگے ایک مکھی اور اگرچہ اکٹھے ہون واسطے پیدا کرنے اسکے کے وَإِنْ يَسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَا يَسْتَنْقِذُوهُ مِنْهُ اور اگر چھین لے
اُنسے مکھی کچھہ عطر اور شہد سے کہ انپر ملا ہی نہین چھڑا سکینگے اسکو مکھی سے لکھا ہی کہ کافر بتون کو طیب اور شہد لیپ دیتے تھے اور دروازے بتخانہ کے
بند کر دیتے تھے مکھیان دراڑون مین سے جا کر چاٹ جاتی تھین پھر جو در کھولکر دیکھتے تھے صاف خوش ہوتے تھے کہ ہمارے معبودون نے کھا لیا حق تعالی
نے ضعف اور عجز بتون کا بیان کیا کہ نہ وہ مکھی پیدا کر سکتے ہین باوجود اس جثہ قصیر کے اور نہ اپنے سے اسکو دفع کر سکتے ہین ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوبُ
بودا ہی مانگنے والا یعنے بت کہ مکھیون سے نہین لے سکتا اور مانگا گیا یعنے مکھی کہ نہین دے سکتے یا عاجز ہی پوجنے والا کہ مشرک ہی اور پوجا گیا کہ بت ہی
لکھا ہی کہ مالک بن حنیف اور کعب بن اشرف نے ساتھہ گروہ یہود کے کہا خدا نے عالم کو چھہ دن مین پیدا کیا پھر تھک کر روز شنبہ تکیہ لگا لیا اللہ تعالی
نے یہہ آیت اُتاری مَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ نہ قدر جانی اللہ کی یہود نے حق قدر اسکے کی اور نہ تعظیم کی حق تعظیم اسکی کی کہ رنج اور تھکنے کی اسکے
طرف نسبت کی اور ایک قول ہی کہ یہہ آیت مشرکون کے شان مین ہی یعنے نہ جانا مشرکون نے اللہ کو حق جاننے اسکے کا کہ اسکا شریک ٹھہرایا اور پتھرون
کو معبود بنایا محقق کہتے ہین کہ جیسے اہل شرک نے حق پہچاننے کا اسکے نہین پہچانا ایسے ہی اہل علم نے بھی کنہ حقیقت معرفت اسکے کو نہین جانا شیخ ابوبکر
واسطی نے کہا کہ لا یعرف حق قدرہ الا ہو **بیت** شنا ور کیا ہو بندہ لجہ عرفان مولا کا + کہ عارف نزبہان خود معترف ہی ما عرفناک + ما للتراب ورب
الارباب إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ تحقیق اللہ البتہ توانا ہی اوپر پیدا کرنے اشیا کے غالب ہی سب چیز پر اللَّهُ يَصْطَفِي مِنَ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا
وَمِنَ النَّاسِ اللہ پسند کر لیتا ہی فرشتون مین سے پیغام پہنچانے والے کہ واسطے ہون درمیان اسکے اور پیغمبرون کے ساتھہ لانے وحی کے اور
پسند کر لیتا ہی وہ آدمیون سے پیغمبر کہ خلق کو طرف اسکے دعوت کرین إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ تحقیق اللہ سننے والا دیکھنے والا ہی پیغمبر کا احکام پہنچانا
سنتا ہی امت کا رد اور قبول دعوت دیکھتا ہی يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ جانتا ہی جو کچھہ آگے آدمیون کے ہی عملون سے جو کئے ہین
اور جو کچھہ پیچھے انکے ہی کامون سے جو کرینگے وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ اور طرف اللہ کے پھیرے جاتے ہین سب کام يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ارْكَعُوا
وَاسْجُدُوا اے لوگو جو ایمان لائے ہو رکوع کرو اور سجدہ کرو نماز مین پہلے قیام اور قعود تھا اس آیت سے رکوع اور سجدہ داخل ہوا اور بعضے کہتے
ہین کہ معنی یہہ ہین کہ نماز پڑھو تعبیر نماز کو ساتھہ رکوع اور سجود کے اسواسطے کیا کہ یہہ دونون رکن اعظم ہین اسمین اور اسیواسطے نزدیک امام اعظم اور
امام مالک کے اس آیت مین سجدہ نہین کرتے اور امام شافعی اور امام احمد سجدہ کرتے ہین اور کہتے ہین کہ ظاہر حکم سجدہ کا ہی اور حدیث مین بھی آیا ہی
کہ سورہ حج مین دو سجدے ہین جو کوئی نکرے دونون نہ پڑھے اسکو اور محی الدین ابن العربی رح نے اسکو سجدۃ الفلاح لکھا ہی اور فعل خیر کو کہ بعد اسکے مذکور
ہی حمل کیا ہی اوپر جلدی کرنے اس سجدہ کے وَاعْبُدُوا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ اور عبادت کرو پروردگار اپنے کی اور کرو بھلائی
یعنے وہ فعل جو شرع مین نیک ہی تو کہ تم خلاصی پاؤ یا مقصود کو پہنچو وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ اور محنت کرو بیچ راہ اللہ کے حق محنت اسکیکا یا
لڑو کفار سے اور باغیون سے کہ دشمنان ظاہر ہین اور جہاد کرو نفس اور ہوا اپنے سے کہ اعدائے باطن ہین جیسا کہ حق ہی جہاد اسکیکا رجعنا من
جہاد الاصغر الی جہاد الاکبر حدیث پیغمبر ہی صلی اللہ علیہ وسلم امام قشیری رح نے کہا کہ حق جہاد کا یہہ ہی کہ ایک پل مجاہدہ نفس سے باز نرہے کہ اس
سے ایمن نچاہئے ہونا اور اسپر اعتماد نچاہئے کرنا کہ سخت تر دشمن ہی **بیت** نفس دشمن ہی تیرا ایک ہم اس سے نہ غافل رہ تو ای رافت نہ بس +
هُوَ اجْتَبَاكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ اس نے کہ اللہ ہی برگزیدہ کیا تمکو واسطے نصرت دین اپنے کے اور نہین کی اوپر تمھارے بیچ دین
کے کچھہ تنگی یعنے احکام دین کے تمپر سخت نہین فرمائے اور تکلیف جو تم سے نہ اٹھہ سکے ہین دے ضرورتون کے وقت رخصت کی جیسے سفر مین ہو تو قصر

کرو نماز مین اور افطار کرو روزہ ایسے ہی مرض مین افطار اور تیمم پس پیروی کرو مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ دین باپ اپنے ابراہیم کے سمجھ لیجیے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پدر امت ہین اور ابراہیم علیہ السلام پدر آپکے ہین پس پدر سب امت کے ہوئے اسواسطے ملت ابیکم فرمایا واسطے تغلیب کے کہ اکثر عرب اولاد ابراہیم علیہ السلام تھے هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ خدا ہی نے نام رکھا تمھارا مسلمان مِنْ قَبْلُ وَفِيْ هٰذَا پہلے قرآن سے بیچ کتابون منزل کے اور بیچ قرآن کے ہی یا ابراہیم علیہ السلام نے نام رکھا تمھارا مسلمان اور بیچ اس زمانے کے بھی تمھین باسلام یاد کیا چنانچہ قرآن شریف مین ہی ومن ذریتنا امۃ مسلمۃ لک پس اسکے دین کی پیروی کرو لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ تو کہ ہو پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم گواہ اوپر تمھارے دن قیامت کے ساتھ قبول دعوت اور متابعت دین ابراہیم کے اور ہو تم گواہ اوپر لوگون کے ساتھ پہچانے انبیا کے دعوت حق کو فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ پس قایم رکھو نماز کو واسطے تعظیم امر خدا کے اور دو زکوٰۃ کو واسطے نفع خلق کبریا کے اور محکم پکڑو فضل خدا کو یعنے سب کامون مین اعتماد اسی پر رکھو اور مدد اسی سے مانگو یا محکم پکڑو کتاب خدا کو اور شان مصطفی کو سلمی نے کہا کہ اعتصام بحبل اللہ امر عوام ہی اور باللہ کار خواص کا قول بجالانا اوامر نواہی کا دوسرا بھلانا ماسوا حضرت الٰہی کا ہی هُوَ مَوْلٰىكُمْ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ وہی ہی دوست تمھارا پس بہتر دوست ہی اور بہتر مددگار یاری سے عیب چھپاتا ہی مددگاری سے گناہ بخشتا ہی **بیت** اس سے ہی جو چاہے چاہ ای غم اسیرم ٭ وہی نعم المولیٰ اور نعم النصیر ٭ سورۃ مؤمنین مکی ہی ایکسو اٹھارہ آیتین ہین ایکہزار آٹھ سو تیس کلمے ہین چار ہزار آٹھ سو دو حرف ہین فواصل اسکی نم ہین اور ربط اسکا ساتھ سورہ حج کے یہہ ہی کہ آخر سورہ حج مین بیچ جملہ لعلکم تفلحون مین مذکور رہائی اور فلاح کا تھا اول اس سورت کے تیقن فلاح ارشاد کیا اور یہہ بھی تطبیق ہی کہ آخر سورت حج مین امر باقامت صلوٰۃ تھا اول اس سورہ مؤمنین کے بھی اقامت صلوٰۃ متضمن امتثال امر مذکور ہی اور یہہ بھی مناسبت ہی کہ خاتمہ اسکا بذکر مولای مہربان تھا آغاز اسکا بذکر فلاح بندگان ہوا کہ بندے ایسے خدا کے رستگار ہین اور فلاح اور نجاح کے سزاوار

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	مائۃ وثمان عشرۃ اٰیۃ

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ تحقیق فلاح پائی ایمان والون نے اور مقصود کو اپنے پہنچے اَلَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ وہ جو بیچ نماز اپنی کے زاری کرنیوالے ہین نگاہ سجدہ گاہ پر رکھے دلکو درگاہ باری مین حاضر کئے لکھا ہی کہ اصحاب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے نماز مین آسمان کیطرف دیکھا کرتے تھے جب یہہ آیت نازل ہوئی نظر موضع سجود مین رکھنے لگے لباب مین ہی کہ نماز مین سجدہ گاہ پر نگاہ رکھے مگر کعبہ شریفہ مین اسیکو دیکھے بعضے کہتے ہین کہ خشوع یہہ ہی کہ مصلی نجانے کہ چپ و راست اسکے کون ہی واسطی نے کہا ہی کہ خشوع ادائے صلوٰۃ ہی للہ فی اللہ بے ملاحظہ اعتراض اور عوارض کے بحر الحقایق مین ہی کہ خشوع ظاہر مین یہہ ہی کہ سر جھکا کر آنکھون کو ادھر ادھر دیکھنے سے بچا کر دست راست چپ پر دھر کر قرات بآرزوے حضور پڑھے اور خشوع باطن مین یہہ ہی کہ خطرے اور وسوسے دور کر کر متوجہ بحق ہو کہ بحر شہود مین ڈوب کر شعلہ آثار ظہور انوار جمال و جلال مین گداختہ ہو جاوے **بیت** ڈوب جا بحر شہود یار مین ٭ پار پاتا ہی یہہ اس دربار مین ٭ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ اور وہ لوگ کہ بیفایدہ بات اور کام سے منہہ پھیرنے والے ہین امام قشیری نے کہا ہی کہ جو چیز خدا کے واسطے ہو وہ خشوع ہی اور جو خدا سے باز رکھے وہ سہو ہی اور جس سے بندہ کو حظ ہو وہ لہو ہی اور جو یاد خدا سے ہو وہ لغو ہی وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ اور وہ لوگ کہ زکوٰۃ واجب کو ادا کرنے والے ہین یا صدقہ فطر کو یا اور صدقات تطوع کو وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ اور وہ لوگ جو شرم گاہ اپنے کو حرام سے محافظت کرنیوالے ہین اِلَّا عَلٰى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ مگر جورؤن اپنے کے یا جنکے کہ مالک ہوئے ہین ہاتھ انکے یعنے لونڈیان پس تحقیق وہ محافظت کرنیوالے شرمگاہون اپنے کے نہین ملامت کئے گئے فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ پس جو کوئی چاہے سوا اسکے یعنے مباشرت کرے غیر جورؤن اور لونڈیون اپنے کے پس یہہ لوگ وہی ہین حلال کی حد سے گذرنے والے طرف حرام کے یا کامل ہین ستمگاری مین اور ہاتھ سے ملنے والا بھی اسی گروہ سے ہی چنانچہ حسینی مین لکھا ہی وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ اور وہ لوگ جو واسطے امانتون اپنے کے یعنے

لوگون نے جو امانتین اُنپاس رکھوائے ہین یا اللہ تعالی کی امانتین جو اپسر ہین جیسے نماز اور روزہ اور غسل جنابت اور عہدون اپنے کے کہ ساتھ خلق
اور حق کے باندھے ہین رعایت کرنیوالے ہین وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ اور وہ لوگ جو اوپر نمازون اپنے کے محافظت کرنیوالے
ہین یعنے مداومت کرنیوالے ہین ساتھہ شرائط اور آداب اسکے کے اور وقتون مین ادا کرتے ہین سمجھہ لیجیے کہ ذکر نماز کا ابتدا اور انتہی ان اوصاف کے کہ
موجب فلاح مومنان ہین اشارہ ہی طرف تعظیم شان نماز کے اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوَارِثُوْنَ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ یہہ لوگ مسلمان جنمین یہہ صفتین
ہین وہی ہین وارث جو ورثہ لیوینگے فردوس کہ بلند ترین درجات بہشت ہی لکھا ہی کہ منازل کفار بہشت مین ہین کہ اگر ایمان لاتے تو وہ ان جاتے
وہ انکو دکھاوینگے تاکہ حسرت انکی زیادہ ہو پھر داخل دوزخ کرینگے اور وہ مقام مومنون کو دینگے پس میراث کفار مسلمان لینگے هُمْ فِيْهَا خَالِدُوْنَ وہ
مومن بیچ فردوس کے ہمیشہ رہنے والے ہین وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ اور البتہ تحقیق پیدا کیا ہمنے آدمی کو خلاصہ مٹی سے یا
پیدا کیا آدمیون کو اوس مٹی سے جو باہر آئی گل آدم علیہ السلام سے ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ پھر پیدا کیا ہمنے اسکو ایک قطرہ منی سے بیچ جگہہ
مضبوط کے کہ رحم مادر ہی اور چہل روز اسکو سفید رکھا سمجھہ لیجئے کہ اگر انسان سے مراد آدم علیہ السلام ہین تو یہہ معنی ہین کہ کیا ہمنے نسل اسکی ایک قطرہ
منی سے اور جو سب آدمی مراد ہین تو ظاہر ہین ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا
پھر پیدا کیا ہمنے منی سفید کو لہو سرخ جما ہوا چالیس دن پس پیدا کیا ہمنے لوہو جمے کو بوٹی گوشت کی بن ہڈی کے چالیس دن پس پیدا کیا ہمنے بوٹی کو ہڈیان بعد
تین چلون کے پس پہنا دیا ہمنے ہڈیون کو گوشت بعد رگ پٹھے درست کرنے کے ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ پھر پیدا کیا ہمنے اسکو پیدایش اور شکم مادر مین یعنے
روح اسمین ڈال کر زندہ کر دیا پہلے مردہ تھا یا بعد نکلنے کے شکم مادر سے دانت اور بال دئے اور بڑہایا اور شیر خوارگی سے کھانے پر لگایا پھر غذائے
رنگارنگ سے تربیت فرمایا اور حد بلوغ کو پہنچا کر قلم تکلیف اسپر پھرایا اور جوانی اور بڑھاپے کو پہنچایا فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ پس بہت
برکت والا ہی خدا بہتر پیدا کرنے والون کا سمجھہ لیجئے کہ حق تعالی نے عرش اور کرسی اور لوح اور قلم اور فرشتے اور آسمان اور ستارے اور زمین پیدا کئی اور اپنی
تعریف اسطرح کہین نہین کی جیسے بعد پیدا کرنے انسان کے فرمائے یہہ دلیل بزرگی اور بڑائی آدمی کی ہی **بیت** کوئی مثل انسان بنایا نہین ٭ دلیل اسکی
ہی احسن الخالقین ٭ بعضون نے لکھا ہی کہ اس آیت مین جو احوال خلقت بنی آدم کا اور ترقی اسکی کا ایک مقام سے دوسرے مقام پر ارشاد فرمایا جا تاکہ جوہر
میرے بارگاہ مقدس کے لائق ہی تعریف ویسی نکر سکیگا خود بنا ہت اسکی کر کر ثنا اپنی ذات پاک کی آپ فرمائے کہ فتبارک اللہ احسن الخالقین **بیت**
بنایا ہمین جسنے من ماء و طین ٭ بڑا ہی خدا احسن الخالقین ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ پھر تحقیق تم پیچھے اسکے کہ ذکر کیا ہمنے پیدایش تمہاریکا البتہ
مرجانیوالے ہو **بیت** جہان فانی مین یہان مستعار جینا ہی ٭ اجل کا جام تمہین بالضرور پینا ہی ٭ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ پھر تحقیق تم
دن قیامت کے اٹھائے جاؤگے واسطے حساب اور جزا کے وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ اور البتہ تحقیق پیدا کیا ہمنے اوپر تمہارے سات
طبقون کو آسمانون کے کہ راہ والے ہین فرشتے انمین آتے جاتے ہین وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ اور نہین ہم اس مخلوق سے کہ آسمان مین ہی غافل
کہ مہمل چھوڑ دین بلکہ تا وقت معلوم خلل سے بچا دینگے یا نہین ہم سب مخلوق سے بیخبر خیر اور شر اور کفر اور شرک انکے سے آگاہ ہین ہم وَاَنْزَلْنَا مِنَ
السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِي الْاَرْضِ اور اتارا ہم نے آسمان کیطرف سے پانی ساتھہ اندازے کے جسمین صلاح بندونکی سمجھی ہمنے پس رکھا اسکو
ہمنے بیچ زمین کے ابن عباس رض سے تبیان مین منقول ہی کہ حق تعالی نے چشمہ بہشت سے پانچ نہرین بال جبرئیل علیہ السلام پر رکھہ کر آسمان سے زمین پر
اتارین جیحون کہ نہر بلخ ہی اور فرات اور دجلہ کہ عراق مین ہین اور نیل کہ مصر مین ہی اور انکو امانت پہاڑون مین رکھکر بقدر مصلحت واسطے نفع
خلق کے جاری کرتا ہی یہی معنی ہین کہ فرماتا ہی کہ پانی کو بیچ زمین کے رکھا ہمنے وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍۢ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ اور تحقیق ہم اوپر لیجانے
اسکے کے البتہ قادر ہین جیسے کہ اُتارنے پر اُسکے قادر تھے لکھا ہی کہ بعد خروج یاجوج اور ماجوج کے زمین پر جبرئیل علیہ السلام آکر قرآن شریف کو اور
حجر اسود کو اور مقام ابراہیم کو اور تابوت سکینہ کو اور انہار خمسہ کو آسمان پر اٹھا لیجاوینگے پھر زمین پر کچھہ خیر و برکت نہ رہیگی فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ
جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ پس نکالے ہمنے واسطے تمہارے بسبب اس پانی کے باغ کھجورون کے اور انگورون کے تخصیص ان دو میوونکی

واسطے اختصاص اہل مدینہ کے ہی ساتھ کھجوروں کے اور اہل طایف کے ہی ساتھ انگوروں کے اور کھجور اور انگور زمین حجاز مین زیادہ تمام دیار عرب
سے ہی لَكُمْ فِيهَا فَوَاكِهُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ واسطے تمہارے بیچ اُن باغون کے میوے ہین بہت سوا کھجور اور انگور کے اور بعضے اُنمین سے
کھاتے ہو یا معاش ضروری اُس سے حاصل کرتے ہو وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُورِ سَيْنَاءَ تَنْبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِلْآكِلِينَ اور پیدا کیا درخت
واسطے تمہارے کہ نکلتا ہی پہاڑون سرجیون سے یا جبل موسیٰ علیہ السلام سے کہ کہتے ہین پہلے درخت زیتون بعد طوفان کے وہین ہوا ہی کہ اگتا ہی
ساتھ روغن کے اور سالن ہی واسطے کھانیوالون کے یعنے درخت زیتون کا جامع ہی جو پھل اسکا کچا ہوتا ہی اسکا تیل نکالکر کشتی مین لگاتے ہین
اور جلاتے ہین اور جو پکتا ہی اسکو روٹی کے ساتھ کھاتے ہین وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً اور تحقیق واسطے تمہارے بیچ چارپایون کے وہ چیز ہی
جس سے عبرت پکڑو اور قدرت حق پر استدلال کرو نُسْقِيكُمْ مِمَّا فِي بُطُونِهَا پلاتے ہین ہم تمکو بعضے اس چیز سے کہ بیچ پیٹون انکے کے ہی یعنے
دودھ خالص وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ اور واسطے تمہارے بیچ اسکے نفعے ہین بہت کہ بعضون پر سوار ہوتے ہو اور
بعضون پر لادتے ہو اور بعضون کے بال اور پشم سے فائدے لیتے ہو وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ اور اوپر انکے خشکی مین اور اوپر کشتیون کے
تری مین سوار کیے جاتے ہو یعنے وہ تمکو ایک مکان سے دوسرے مکان پر لیجاتے ہین وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ
مَا لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ اور البتہ تحقیق بھیجا ہمنے پہلے تجھ سے نوح کو طرف قوم اسکے کے پس کہا نوح نے ای قوم میری عبادت کرو اللہ کی نہین
واسطے تمہارے کوئی معبود کہ مستحق عبادت کے ہو سوا اسکے أَفَلَا تَتَّقُونَ کیا پس نہین ڈرتے ہو تم عذاب اسکے سے **بینت** ڈرو اور اسی کی پرستش
کرو * پرستش مین اسکے جیو اور مرو * فَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ پس کہا سردارون نے وہ جو کافر ہوئے قوم اسکے سے عوام اور
درویشون سے جب دیکھا کہ دعوت نوح علیہ السلام پر مایل ہین مَا هَٰذَا إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ يُرِيدُ أَنْ يَتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ نہین یہہ شخص جو بلاتا ہی
تمکو طرف توحید کے مگر آدمی مانند تمہارے کھانے پینے مین اور سب کامون مین چاہتا ہی یہہ کہ بڑائی کرے اوپر تمہارے اور تمہارا سردار بنے تمکو اپنا تابعدار
کرے وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَأَنْزَلَ مَلَائِكَةً اور اگر چاہتا اللہ کہ رسول اوپر آدمیون کے بھیجے البتہ اتارتا فرشتے کہ پیغمبر ہوتے اور لوگون مین تمیز ہوتی
مَا سَمِعْنَا بِهَٰذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ نہین سنا ہمنے اسکو کہ آدمی رسول خدا کے ہون طرف خلق کے بیچ باپون اپنے پہلون کے سمجھ لیجئے کہ یہہ بات
عناد سے کہتے تھے یا درمیان ادریس علی نبینا و علیہ السلام کے اور انکے مدت مدید گذری تھی اور انھون نے نہین سنا تھا کہ آدمی کوئی پیغمبر ہوا
إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ بِهِ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوا بِهِ حَتَّىٰ حِينٍ نہین نوح مگر ایک مرد کہ اسکو جنون ہی اگر دیوانہ نہ ہوتا جانتا کہ بشر لایق پیغمبری کے
نہین ہوتا پس انتظار کرو ساتھ اسکے ایک مدت تک یعنے صبر کرو تھوڑے دنون مین مرجاویگا اس سے چھٹ جاؤگے یا جنون سے ہوش
مین آجاویگا اور یہہ باتین چھوڑ دیگا قَالَ رَبِّ انْصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونِ کہا نوح علیہ السلام نے جب ناامید ہوئے ایمان اُنکے سے ای پروردگار
میرے مدد دے مجھکو اور بدلا لے میرا اُنسے بسبب اسکے کہ جھٹلاتے ہین مجھکو فَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ أَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا پس وحی
بھیجی ہمنے طرف نوح کے بنا کشتی کو ساتھ نگاہداشت ہمارے کے کہ بگڑنے نہ دینگے ہم اور وحی ہمارے کی کہ اسکے بنانے مین تجھے کی ہی یا ساتھ
حکم اور تعلیم ہمارے کہ تجھے سکھا دینگے بنانا اسکا فَإِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ پس جسوقت آوے حکم ہمارا سوار ہونیکا کشتی مین یا جسوقت
آوے عذاب ہمارا اور جوش مارے تنور یعنے بی بی تیری روٹیان لگاتی ہو اور آگ بہنے سے پانی جوش ہو فَاسْلُكْ فِيهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ
پس سنبھالے بیچ کشتی کے ہر قسم سے جوڑا دو دو یعنے نر اور مادہ تیسیر مین ہی کہ کشتی مین مت بٹھا مگر انکو جو جنتے ہین بچہ یا دیتے ہین انڈا وَأَهْلَكَ
إِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ اور بٹھالے گھر والون کو اپنے اور مومنون کو مگر اُس شخص کو کہ گذرا ہی اوپر اوسکے قول ازلی یعنے بات
اسکی لوح محفوظ مین لکھی ہی گھر والون مین سے تیرے سمجھ لیجئے کہ مراد اس سے ایک بیٹا اور ایک زن نوح علیہ السلام کی ہی وَلَا تُخَاطِبْنِي
فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا اور مت کہہ مجھ سے بیچ مقدمے نجات ان لوگون کے کہ ظلم کرتے ہین اوپر اپنے ساتھ شرک لانے کے إِنَّهُمْ مُغْرَقُونَ تحقیق
وہ غرق کیے جاوینگے بے شک فَإِذَا اسْتَوَيْتَ أَنْتَ وَمَنْ مَعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي نَجَّانَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ

پس جسوقت سوار ہو تو اور وہ جو کہ ساتھ تیرے ہی اوپر کشتی کے پس کہہ پڑھنے ہی سب تعریف واسطے خدا کے ہی جسنے نجات دی ہمکو ظلم قوم کافرون
کے سے وقُل رَّبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ اور کہہ وقت بیٹھنے کشتی کے ای پروردگار میرے اُتار مجھکو اتارنا مبارک
اور تو بہتر اُتارنیوالون کا ہی منازل مبارک میں سمجھ لیجیئے کہ منزلا بالضم میم اور فتح زا قرات حفص کی ہی کہ تحریر ہوئی اور یہہ مصدر میمی ہی اور اور ون
کی قرات منزلا ہی بصیغہ اسم ظرف یعنے اتار مجھکو منزل با برکت مین کہ سبب سلامت اور نجات مومنون کا ہی اور امر اس دعا کا بعضے کہتے ہین
کہ وقت خروج کشتی کے ہوا اور اشہر یہہ ہی کہ وقت دخول کے ہی سلمی نے ابن عطا سے نقل کیا ہی کہ منزل مبارک وہی جہان ہوا جس نفسانی
اور وساوس شیطانی نہون اور آثار قرب ربانی وہان نازل ہون جس جگہہ پہ انوار جمال بیشتر ہی برکت اس منزل کی تمام منازل سے فزون تر
ہی **بیت** ہی عجب منزل مبارک و خوش ✤ جلوہ فرما جہان ہی وہ مہوش ✤ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ تحقیق بیچ قصہ نوح علیہ السلام کے
اور اس چیز کے جو ساتھ قوم اسکے کے کی گئی البتہ نشانیان ہین عبرت والون کو وَّاِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِیْنَ ۝ اور تحقیق ہین ہم البتہ آزمایش
کرنیوالے بندون کے ساتھ ان نشانیون کے تاکہ سچے اور جھوٹے ظاہر ہوجاوین یا ہین ہم امتحان کرنیوالے قوم نوح کے اور مبتلا کرنیوالے

انکو بلائے عظیم مین ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِیْنَ پھر پیدا کیا ہمنے بعد قوم نوح کے گروہ دوسرا کہ قوم عاد تھے یا ثمود فَاَرْسَلْنَا فِیْهِمْ
رَسُوْلًا مِّنْهُمْ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ پس بھیجا ہمنے بیچ انکے پیغمبر انہین سے کہ ہود یا صالح علیہما السلام تھے اور کہا ہمنے زبان پیغمبر سے
انکو یہہ کہ عبادت کرو اللہ کی نہین واسطے تمہارے کوئی لائق عبادت کے سوا اسکے اَفَلَا تَتَّقُوْنَ کیا پس نہین ڈرتے ہو تم عذاب اسکے سے یعنے
ڈرو عذاب سے اسکے اور غیر اسکے کی عبادت مت کرو وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ وَاَتْرَفْنٰهُمْ فِی الْحَیٰوةِ
الدُّنْیَا اور کہا سرداروں نے قوم اسکے سے جو کافر ہوئے تھے اور جھٹلاتے تھے ملاقات آخرت کو یعنے بعث اور حشر پر ایمان نہین لاتے تھے
اور دولت دی تھی ہمنے انکو بیچ زندگانی دنیا کے اور لوگون کو کہ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ یَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ وَیَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ نہین
یہہ مگر آدمی مثل تمہارے سب حالات بشریت مین کھاتا ہی اس چیز سے کہ کھاتے ہو تم اور پیتا ہی اس چیز سے کہ پیتے ہو تم اگر یہہ نبی ہوتا تمہاری صفتین نرکھتا
بلکہ فرشتون کیطرح ہوتا نہ کھاتا نہ پیتا وَلَئِنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ اور اگر اطاعت کروگے تم اوامر اور نواہی مین
ایک آدمی مانند اپنے کی تحقیق تم اسوقت زیان پانیوالے ہو کہ اپنے مثل کی پیروی کرتے ہو اَیَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَّعِظَامًا
اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ کیا وعدہ دیتا ہی تمکو یہہ پیغمبر یہہ کہ تم جسوقت مرجاؤگے اور کہنہ ہوجاؤگے اور رہوگے تم مٹی اور ہڈیان بن گوشت اور پوست
اور رگ اور پی کے تحقیق تم نکالے جاؤگے قبرون سے هَیْهَاتَ هَیْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ دور ہی دور ہی جو کچھ وعدہ دئے جاتے ہو تم
بعث اور جزا سے یعنے ہرگز نہوگا اِنْ هِیَ اِلَّا حَیَاتُنَا الدُّنْیَا نَمُوْتُ وَنَحْیَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِیْنَ نہین زندگانی مگر زندگی ہماری دنیا کی مرتے
ہین ہم اور جیتے ہین ہم کہ کوئی مرتا ہی ہم مین سے کوئی پیدا ہوتا ہی اور نہین ہم اُٹھائے جاوینگے بعد موت کے اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلُ ِۨ افْتَرٰی عَلَی
اللّٰهِ كَذِبًا وَّمَا نَحْنُ لَهٗ بِمُؤْمِنِیْنَ نہین ہود یا صالح علی نبینا وعلیہما السلام مگر ایک مرد کہ باندھ لیا ہی اُسنے اوپر اللہ کے جھوٹھ کہ کہتا ہی
مین اللہ کا رسول ہون اور تم بعد موت کے اٹھوگے اور نہین ہم واسطے اُسکے ایمان لانیوالے قَالَ رَبِّ انْصُرْنِیْ بِمَا كَذَّبُوْنِ کہا پیغمبر نے بعد سننے اس بات
کے اور نا امید ہونے کے انکے ایمان سے ای پروردگار میرے مدد دے مجھکو کہ مین غالب ہون اور وہ مغلوب ہون ساتھہ عذاب کے بسبب اسکے کہ
جھٹلاتے ہین مجھ کو قَالَ عَمَّا قَلِیْلٍ لَّیُصْبِحُنَّ نٰدِمِیْنَ فرمایا حق تعالیٰ نے تھوڑی دیر مین البتہ ہوجاوینگے کافر اور مکذب پشیمان جھٹلانے سے
فَاَخَذَتْهُمُ الصَّیْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَآءً پس پکڑا انکو آواز تند جبریل نے یعنے چیخ ماری جبرئیل علیہ السلام نے اُنکے دل پھٹ گئے ساتھہ حکم
قضا کے یا وعدۂ صادق کے یا ساتھہ استحقاق انکے کے عذاب کو پس کردیا ہمنے انکو ریزہ ریزہ یعنے ہلاک اور نابود ہوگئے سمجھ لیجیے کہ جو یہہ قصہ
حضرت صالح علیہ السلام کا کہتے ہین وہ اس قوم کو قوم ثمود کہتے ہین اور دلیل انکی یہہ ہی کہ عذاب صیحہ سے قوم ثمود ہلاک ہوئی ہی اور جو قصہ ہود علیہ السلام
کا کہتے ہین وہ اس قوم کو قوم عاد کہتے ہین اور دلیل انکی یہہ ہی کہ سورۂ اعراف اور سورۂ ہود اور سورۂ شعراء مین بعد قصۂ نوح علیہ السلام کے قصۂ عاد مذکور

ہی یہان بھی اسی قرینہ سے مراد قوم عاد ہی اور اس قول پر صیحہ سے مراد عذاب ہلاکت ہی جسطرح پر کہ واقع ہوا ہو فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ پس لعنت ہی
حق تعالیٰ کی اوپر قوم ظالمون کے ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا اٰخَرِیْنَ پھر پیدا کیا ہمنے بعد اُنکے قرنون اور کو یعنے اہل قرنون کو جیسے قوم لوط
اور قوم شعیب علیٰ نبینا وعلیہما السلام مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ نہ آگے گذری کوئی اُمت وقت اپنے سے جو اُنکے عذاب کا مقرر
کیا ہمنے اور نہ پیچھے رہ جاتے ہین اُس سے ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا پھر بھیجے ہمنے پیغمبر اپنے پی درپی كُلَّمَا جَآءَ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ جب
آتا تھا کسی اُمت کے پاس پیغمبر اسکا جھٹلاتے تھے اسکو اور جو وہ کہتا تھا توحید اور نبوت اور بعث اور حشر کی بات دروغ ٹھہراتے تھے باپون کی پیروی
کے سبب ایمان نہ لاتے تھے فَاَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَّجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِیْثَ فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا یُؤْمِنُوْنَ پس بھیجے گئے ہم بعضونکو بعضون پر یعنے
ایک گروہ کو ہلاک کیا پھر اور لائے اُسے ہلاک کیا پھر اور کیا ہمنے انکو باتین عبرت خلق کی یعنے عذاب اُنکیگو یاد کر کر ڈرین اور ضرب المثل کرین پس لعنت
ہی واسطے اس قوم کے کہ نہین ایمان لاتے سمجھ لیجیے کہ ہر شخص کی حکایت باقی رہجاتی ہی اگر نیک ہی تو نیک اور بد ہی تو بد پس چاہئے کہ بھلائی کرے
تاکہ فسانہ نیک یادگار زمانہ رہے **بیت** کام ایسا تو نکرای رافت کہ کرے خلق شکایت تیری ؁ تو نہوگا تیرا نام اور نشان مگر ایک ہوگی حکایت تیری؟
ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰی وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ بِاٰیٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ اِلٰی فِرْعَوْنَ وَمَلَائِهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا عَالِیْنَ پھر بھیجا ہمنے موسیٰ کو
اور بھائی اسکے ہارون کو ساتھ نشانیون اپنیون کے اور معجزے ظاہر کے یعنے عصا کے تخصیص عصا کی اسواسطے کی کہ اول معجزہ تھا اور کتنے ہی معجزے اس
اس سے ہوتے تھے طرف فرعون کے اور سردارون اسکے کے پس تکبر کیا انھون نے ایمان لانے سے اور تھی وہ قوم قبطی سرکش فَقَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَیْنِ
مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوْنَ پس کہا انھون نے کیا ایمان لاوینگے ہم واسطے دو آدمی کے کہ مانند ہمارے ہین صفات بشریت مین اور حال آنکہ
قوم اُن دونون کی واسطے ہمارے بندگی کرنیوالی ہی یعنے ہمارے حکم مین ہی جیسے اور غلام ہمارے بعضون نے لکھا ہی کہ بنی اسرائیل فرعون کو پوجتے تھے
اور فرعون بت کو یا گوسالہ کو پوجتا تھا فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا مِنَ الْمُهْلَكِیْنَ پس جھٹلایا فرعون اور قوم اسکے نے موسیٰ اور ہارون کو پس
ہوئے جھٹلانے والے ہلاک کئے گئیون سے یعنے ڈوب گئے رود نیل مین وَلَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَی الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ یَهْتَدُوْنَ اور البتہ تحقیق دی
ہمنے موسیٰ کو کتاب توریت بعد ڈوبنے فرعون اور قوم اسکے کے تو کہ بنی اسرائیل برکت اسکے سے ہدایت پاوین ساتھ احکام شریعت کے وَجَعَلْنَا ابْنَ
مَرْیَمَ وَاُمَّهٗٓ اٰیَةً اور کیا ہمنے قصہ عیسیٰ کو اور قصہ ماں اسکے کو نشانی اپنی قدرت کی سمجھ لیجیے کہ دلیل قدرت کاملہ حق تعالیٰ کی عیسیٰ علیہ السلام
مین یہہ ہی کہ جھولے مین باتین کین اور مریم رضی اللہ عنہا مین یہہ ہی کہ بن مساس بشر کے ایسا پسر لائین وَّاٰوَیْنٰهُمَآ اِلٰی رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِیْنٍ
اور جگہہ دی ہمنے عیسیٰ اور مریم کو جب یہود سے بھاگے اور پھیر لائے ہم اُن دونون کو طرف زمین بلند کے جگہہ رہنے کی اور پانی جاری کے سمجھ لیجیے
کہ ملک مصر مین جلیل اور ناصرہ دو شہر ہین درمیان ہین ان دونون کے اردل دریا ہی شیرین حضرت عیسیٰ علیہ السلام جب پیدا ہوئے اسوقت
کے بادشاہ نے نجومیون سے سنا کہ بنی اسرائیل کا بادشاہ پیدا ہوا وہ ایذا دینے کو تلاش کرنے لگا آپ حکم الٰہی سے اُن شہرون مین چلے گئے کبھی جلیل
مین رہتے تھے کبھی ناصرہ مین بعضے کہتے ہین ایک زمیندار نے حضرت مریم کو اپنی بیٹی کر رکھا جب حضرت عیسیٰ جوان ہوئے وہ بادشاہ مر چکا تھا اپنے وطن
کو چلے آئے لکھا ہی کہ بارہ برس اس جگہہ ہے حضرت مریم ریسمان بٹ کر بیچتی تھین وہی قوت دونون کا ہوتا تھا یٰٓاَیُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّیِّبٰتِ
وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ای پیغمبر دکھاؤ پاکیزہ چیزون سے اور عمل کرو اچھے یہہ خطاب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو ہی بطریق تعظیم یا سب انبیا کو ہی لیکن ایک دفعہ
نہین بلکہ زمانون مختلف مین ہی کہ اپنے اپنے وقت مین مخاطب ہین یا خطاب ہمارے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو ہی اور آپ کو بنام تمام انبیا پکارا اسواسطے
کہ سید سب کے ہین اور فضائل اور کمالات تمام پیغمبرون کے اکیلے آپ مین موجود ہین اور موضح مین ہی کہ خطاب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ہی کہ کہو امت اپنی کو
کہ حلال کھاؤ اور عمل نیک بجا لاؤ سمجھ لیجیے کہ اکل حلال کو عمل صالح پر مقدم کیا اسواسطے کہ تخم حلال مثمر کمال ہی **بیت** را تا تخم صاف و پاک تو بوئے
ثمر پاک تاکہ لاوے وہ ؁ لقمۂ حلال بدن مین سرایت کر کر طرف عبادات کے رغبت دلاتا ہی اور لقمۂ حرام رگ و ریشہ مین سما کر طرف منہیات کے بلاتا
ہی ان اللہ طیب لا یقبل الا طیبا **بیت** قطرۂ باران تیرا گر صاف ہو ؁ گوہر دریا تیرا شفاف ہو ؁ اِنِّیْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِیْمٌ تحقیق مین ساتھ

اسچیز کے کہ کرتے ہو تم جاننے والا ہون وَاِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ اور تحقیق یہہ ہی امت تمھاری ای پیغمبرو امت ایک
توحید اور عقاید او راصول شرایع مین یا امت تمھاری ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم امت ایک ہی متفق ایمان اور توحید مین اور مین ہون پروردگار تمھارا پس ڈرو
مجھہ سے مخالفت کلمہ مین فَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا پس کاٹ لیا اہل کتاب نے کام دین اپنے کا درمیان اپنے ٹکڑے ٹکڑے یعنے اختلاف کر کر
گروہ گروہ ہو گئے كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ہر گروہ ساتھہ اسچیز کے کہ نزدیک اُنکے ہی دین سے خوش ہین اور جانتے ہین کہ حق یہی ہی فَذَرْهُمْ
فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ پس چھوڑ دے ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم کافرون مکے کے کو بیچ غفلت اور ضلالت اونکی کے اس مدت تک کہ مارے جاوین یا
مرجاوین اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ کیا گمان کرتے ہین مشرکان مکہ یہہ کہ جو کچھہ مدد دیتے ہین
ہم اُنکو ساتھہ اسچیز کے مال سے اور بیٹون سے شتابی کرتے ہین ہم واسطے انکے ساتھہ اسچیز کے بیچ بھلائیون کے یعنے مشرک گمان کرتے ہین کہ امداد
ہماری ساتھہ اُنکے مال اور اولاد دینے مین شتابی کرنا ہی واسطے انکے بھلائی مین اور وہ لایق اسکے ہین کہ اسے عوض اعمال انکے کے نیکی کرین سچ ہم
ہین ایسے جو وہ جانتے ہین بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ بلکہ نہین سمجھتے کہ یہہ امداد استدراج ہی نہ شتابی کرنا بیچ بھلائی کے اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ
مُّشْفِقُوْنَ تحقیق جو لوگ کہ وہ بہت عذاب پروردگار اپنے کے سے ڈرتے ہین وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ اور جو لوگ کہ وہ ساتھہ آیتون
آموزگار اپنے کے کہ قرآن ہی یا نشانیان قدرت اسکے کے ہین ایمان لاتے ہین وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ اور جو لوگ کہ وہ ساتھہ خداوند
اپنے کے نہین شریک لاتے نہ شرک ظاہر نہ شرک چھپا وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ اور وہ لوگ کہ
دیتے ہین جو کچھہ کہ دیتے ہین صدقہ او رزکوۃ واسطے اللہ کے اور دل انکے ڈرتے ہین کہ خیرات اُنکی مردود نہو اور جانتے ہین یہہ کہ وہ طرف پروردگار
اپنے کے پھر جانیوالے ہین یا دل اُنکے ڈرتے ہین اس سے کہ وہ طرف رب اپنے کے رجوع کرنیوالے ہین اُولٰٓئِكَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ یہہ لوگ
جو ساتھہ ان صفتون کے موصوف ہین جلدی کرتے ہین بیچ بھلائیون کے وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ اور وہ طرف بھلائیون کے آگے نکل جانیوالے ہین یا سب
لوگون پر سابق ہین ساتھہ زیادتی طاعت کے یا ساتھہ حصول ثواب کے یا ساتھہ دخول جنات کے وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا اور نہین تکلیف
دیتے ہم کسی شخص کو مگر موافق طاقت اسکی کے وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ اور نزدیک ہمارے کتاب ہی یعنے لوح محفوظ
کہ بولتی ہی ساتھہ حق کے یعنے مخالف واقع کے اسمین نہین لکھا یا نزدیک ہمارے نامۂ اعمال ہی ہر ایک کا کہ بھلے برے کام اسمین سب لکھے ہین اور
وہ کام کرنیوالے نہ ظلم کئے جاوینگے ساتھہ زیادتی عقاب کے اور کمی ثواب کے بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِيْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا بلکہ دل کافرون کے بیچ غفلت کے
ہین اس سے جو مذکور ہوا یا اعمال نامون سے یا قرآن سے وَلَهُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ اور واسطے اُنکے عمل ہین ناپاک اور خطائے عظیم
سے کہ شرک ہی یعنے اور گناہ بہت ہین سوا شرک کے کہ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ وہ اسکو کرنیوالے ہین موافق حکم قضا کے اور وہ بیچ غفلت اور معصیت
کے ہونگے حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ يَجْـَٔرُوْنَ یہان تک کہ جب پکڑا ہمنے دولتمندون اُنکے کو ساتھہ عذاب قحط کے یا
قتل کے ناگہان وہ فریاد او رزاری کرینگے اور ہم کہینگے لَا تَجْـَٔرُوا الْيَوْمَ مت زاری کرو آج اور امید فریادرسی کی مت رکھو اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا
تُنْصَرُوْنَ تحقیق تم ہماری طرف سے نہ مدد دئے جاؤ گے یا ہمارے عذاب سے نہ منع کئے جاؤ گے قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰٓى
اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ تحقیق تھین آیتین میری یعنے قرآن کہ ہر وقت پڑھا جاتا تھا اوپر تمھارے پس تھے تم سننے اسکے سے اوپر ایڑیون اپنے
کے پھر جاتے اور نہ تھے تم کلام میرا سنتے مُسْتَكْبِرِيْنَ بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ درانحال کہ تکبر کرتے تھے ساتھہ اسکے اور افسانہ گوئی کرتے بیہودہ
بکتے تھے یا اپنی بڑائی کرتے تھے ساتھہ حرم مکہ کے کہ ہم اہل حرم ہین یا چھوڑ دیتے تھے قرآن کو یا پیغمبر کو یا خانہ کعبہ کو کہ طواف نہین کرتے تھے گرد اسکے
قصہ خوانی کرتے تھے اور اسیر نازان تھے اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ اَمْ جَآءَهُمْ مَّا لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ کیا پس نہین فکر کی انھون نے قرآن
مین کہ اعجاز فصاحت الفاظ اور فصاحت معنی سے جانین کہ کلام حق ہی یا آیا ہی انکے پاس کتاب اور پیغمبر جو کچھہ نہ آیا تھا باپون اُنکے پہلون
کے پاس تو کہ عذر کرین کہ ہم کتاب اور پیغمبر سے واقف نہین یعنے جیسے نوحؑ اور ابراہیمؑ کو انکے باپون کے پاس بھیجا تھا ہمنے ایسی ہی محمد کو صلی اللہ

علیہ و علیہما وسلّم اوپر انکے بھیجا تو کہ عذر نہ لاوین چنانچہ سورہ یٰسٓ مین فرمایا ہی لتنذر قوما ما انذر اباؤہم اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ
یا نہ پہچانا انھون نے پیغمبر اپنے کو ساتھ امانت اور راستی اور حلم اور وقار اور کرم اور مروت اور نیک خوئے اور کمال علم کے باوجود امی ہونے کے پس وہ واسطے
اسکے انکار کرنیوالے ہین یعنے یہہ نہین کہ نہین پہچانتے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو تو کہ انکار کرین اور کہینگے ہم حقیقت انکی نہین جانتے اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ
یا کہتے ہین کہ اسکو جنون ہی اعتبار دیوانے کے باتون کا نہین ہی ایسا کہ وہ بکتے ہین بَلْ جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ وَاَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ بلکہ لایا ہی محمد صلی اللہ
علیہ وسلم انکے پاس حق کہ قرآن ہی یا دین اسلام اور اکثر انکے حق کو ناخوش رکھنے والے ہین قید اکثر کے اسواسطے ہی کہ بعضے کفار لوگون کے طعنہ کرنے سے ایمان
نہین لاتے تھے نہ کراہت حق سے وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ اور اگر پیروی کرے حق تعالی خواہشون کافرون
کی بیچ وجود خداؤن بہت کے یعنے بالفرض اگر بہت خدا ہووین البتہ بگڑ جاوین آسمان اور زمین اور جو کوئی بیچ اونکے ہین فرشتے اور آدمی اور جن اور جانور اور
سوا انکے چنانچہ آیت لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا مین گذرا ہی اور بعضون نے کہا ہی کہ مراد حق سے دین اسلام ہی کہ اگر متابعت کرتا کافرون کی
یعنے شرک کیطرف پھرتا اللہ تعالی قیامت لاتا آسمان و زمین کو تباہ فرماتا بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ بلکہ لاتے ہین ہم انکے پاس
کتاب کہ اسمین ذکر شرف اور وجہ عزت انکے کا ہی یا نصیحت انکی ہی پس وہ نصیحت اپنے سے یا اس چیز سے جو سبب شرف انکے کا ہی یا نصیحت انکی ہی دنیا اور
آخرت مین منہہ پھیرنے والے ہین اَمْ تَسْئَلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ یا مانگتا ہی تو انسے واسطے رسالت اپنے کے خرچ اور مال تو کہ طامع جانکر تجھے
تہمت تیری رسالت پر کرین پس خرچ اور مال پروردگار تیرے کا کہ رزق دنیا کا اور ثواب آخرت کا ہی واسطے تیرے بہتر ہی مال اور دولت انکے سے وَّ
هُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ اور وہ بہتر رزق دینے والون کا ہی وَاِنَّكَ لَتَدْعُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ اور تحقیق تو البتہ بلاتا ہی انکو بغیر خرچ اور مزدوری
مانگنے کے طرف راہ سیدھی کے کہ دین اسلام ہی وَاِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ اور تحقیق وہ لوگ کہ نہین ایمان لاتے ساتھ آخرت
کے راہ سیدھی سے البتہ مڑ جانیوالے ہین طرف گمراہی کے وَلَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوْا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ اور اگر مہربانی کرین ہم
اوپر انکے اور کھول دیوین ہم جو کچھہ ہی انکو سختی سے یعنے قحط جو انپر آیا ہی البتہ لگے جاوین بیچ سرکشی اپنے کے سرگردان یعنے اگر انسے بلا دور کرین ہم تو بھی
بہ سبب عناد کے کفر پر اور تکذیب پر اسیطرح قایم رہین **بیت** انکے دل کو رابطہ ہی سوئے بد ۂ جائیگی انسے نہ ہرگز خوئے بد ۂ لکھا ہی کہ جب کال
کمال پڑا مکے والے مردے اور مردار کھانے لگے ابو سفیان نے مدینہ مین آکر حضرت سے کہا کہ تم گمان کرتے ہو کہ مین رحمت عالمین ہون اور اہل مکہ زحمت مین
مبتلا ہین باپون کو انکے تلوارون سے مارا اور اب بیٹون کو قحط سے دعائے بد کر کر ہلاک کرتے ہو حق تعالی نے یہہ آیت اُتاری کہ وَلَقَدْ اَخَذْنٰهُمْ
بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ اور البتہ تحقیق پکڑا تھا ہمنے انکو ساتھ عذاب قتل کے دن بدر کے پس نہ گڑگڑائے وہ طرف پروردگار
اپنے کے اور نہ عاجزی کی بلکہ ویسے ہی سرکشی اور نافرمانی مین لگے رہے حَتّٰٓى اِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيْدٍ اِذَا هُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ
یہان تک کہ جب کھولدیا ہمنے اوپر انکے دروازہ عذاب سخت والا کہ بھوک ہی اور اوسکی شدت قتل اور قید سے زیادہ ہی ناگہان وہ بیچ اوس عذاب کے
ناامید ہین اور عاجز اور غمگین اور سرگردان اس حد تک ہین کہ سردار انکے تجھہ سے رحمت مانگتے ہین وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَ
الْاَفْـِٕدَةَ اور خدا وہ ہی جسنے پیدا کیا واسطے تمہارے سننے کو اور دیکھنے کو اور دلونکو تو کہ سننے کی چیزین سنو اور دیکھنے کی دیکھو پھر دل سے سوچو کمال
قدرت کو اس خالق یکتا کے اور تم قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ تھوڑا سا شکر کرتے ہو کیونکہ عمدہ شکر گذاری یہہ ہی کہ کان اور آنکھہ اور دل کو طرف اسکے پہچاننے
مین صرف کرو **بیت** معرفت کو تیرے یہای یار ہین ٭ ورنہ گوش و چشم و دل بیکار ہین ٭ وَهُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ
اور اللہ وہ ہی جسنے پھیلا دیا تمکو بیچ زمین کے اور طرف اسیکے جمع کئے جاؤگے دن قیامت کے وَهُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ الَّيْلِ
وَالنَّهَارِ اور اللہ وہ ہی جو جلاتا ہی اور مارتا ہی اور واسطے امر اسکے کے ہی پھر آنا رات کا اور دن کا اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ کیا پس نہین سمجھتے تم کہ تمام جہان
اسنے نیست سے ہست کیا اسیطرح دوبارہ مار کر بھی جلاویگا پس کیون انکار کرتے ہو سمجھہ لیجئے کہ کفار مکہ نے باوجود ان دلیلون کے کچھہ نہ سوچا بَلْ قَالُوْا
مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ بلکہ کہا انھون نے جیسا کہ کہا تھا پہلون نے قَالُوْٓا ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ کہا کہ کیا جب مر جاوینگے

ہم اور ہو جاوینگے مٹی اور ہڈّین پرانے کیا ہم اٹھائے جاوینگے بیان استفہام انکاری ہی اور تکرار واسطے تاکید کے ہی یعنے بعد خاک ہونیکے کیونکر مبعوث
ہونگے لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا ھٰذَا مِنْ قَبْلُ البتہ تحقیق وعدہ دئیے گئے ہین ہم اور باپ ہمارے اسبات کا پہلے آنے محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے
یعنے ہمین اور باپون ہمارے کو وعدہ حشر اور نشر سے ڈرایا تھا لیکن وہ وعدہ سچ نہوا اِنْ ھٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ نہین یہہ بات مگر کہانیان پہلون
کی کہ جھوٹے قصّے لکھہ کر مر گئے قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ فِیْھَآ اِنْ کُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان منکرون کو واسطے کس کے ہی زمین اور جو کوئی بیچ
اسکے ہی یعنے مالک اور خالق زمین اور اہل زمین کا کون ہی جواب دو مجھکو اگر ہو تم جانتے سَیَقُوْلُوْنَ لِلّٰہِ البتہ کہینگے جواب مین تیرے کہ زمین اور جو زمین مین
ہی واسطے اللہ کے ہی مشرکان مکہ قایل تھے کہ خالق زمین اور اہل زمین کا اللہ ہی پس جب تجھکو یہہ جواب دین قُلْ اَفَلَا تَذَکَّرُوْنَ کہہ کیا پس نصیحت نہین
پکڑتے تم اور نہین سوچتے جو اوّل پیدا کرنے پر قادر ہی وہ اعادہ پر کیون عاجز ہوگا قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ کہہ دوسرے بار
کون ہی آفریدگار آسمان ساتون کا اور پروردگار عرش بڑے کا کہ سب مخلوقات سے عظیم ہی سَیَقُوْلُوْنَ لِلّٰہِ البتہ کہینگے کہ آسمان اور عرش واسطے اللہ کے
ہی اور سب کا پیدا کرنیوالا وہی ہی قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ کہہ کیا پس نہین ڈرتے تم یا نہین بچتے شرک سے کہ ایسے خالق کا اسکے مخلوق مین سے شریک ٹھہراتے ہو
قُلْ مَنْۢ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّھُوَ یُجِیْرُ وَلَا یُجَارُ عَلَیْہِ اِنْ کُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ کہہ کون ہی جسکے ہاتھہ قدرت اسکے کے ہی بادشاہی سب چیز کی
اور نفع اور ضرر سب کا اور وہی پناہ دیتا ہی اور فریاد کو پہنچتا ہی اور چھڑاتا ہی عذاب اپنے سے جسے چاہتا ہی اور نہین پناہ دیا جاتا برخلاف اسکے جواب اسکا دو
اگر ہو تم جانتے سَیَقُوْلُوْنَ لِلّٰہِ البتہ کہینگے کہ یہہ باتین جو تونے کہین واسطے خدا کے ہین کہ بادشاہ سب کا اور فریادرس بندونکا ہی قُلْ فَاَنّٰی تُسْحَرُوْنَ
کہہ پس کہان سے سحر کئے جاتے ہو اور فریب کھاتے ہو اور راہ حق سے پلٹتے ہو **نظم** باوجود ظہور نور یقین + شک تمہارے کو کیون زوال نہین +
کہان جاتے ہو چھوڑ راہ صواب + بخطا چلتے ہو شتاب شتاب + راہ جو تمنے لی ہی عین خطا + راہ ممنوع ہی نہ راہ عطا + بَلْ اَتَیْنٰھُمْ بِالْحَقِّ وَاِنَّھُمْ لَکٰذِبُوْنَ
بلکہ لائے ہم انکے پاس حق کہ توحید ہی اور وعدہ حشر اور نشر کا ہی اور تحقیق وہ البتہ جھوٹ بولنے والے ہین کہ اسبات کو جھٹلاتے ہین یا اولاد اور شریک باری
ٹھہراتے ہین مَا اتَّخَذَ اللّٰہُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا کَانَ مَعَہٗ مِنْ اِلٰہٍ اِذًا لَّذَھَبَ کُلُّ اِلٰہٍۭ بِمَا خَلَقَ نہین پکڑے اللہ سبحانہ نے اولاد اور نہین ہی ساتھہ اسکے
کوئی خدا کہ الوہیت مین اسکے شریک ہو کیونکہ اگر کوئی اسکا خدائی مین شریک ہوتا تو جتنے خدا ہوتے سب کی مخلوق ہوتی اسوقت لیجاتا ہر ایک خدا اس چیز کو
کہ پیدا کیا ہوتا اور اپنے بندون مین نشانیان کر دیتا کہ دوسرے کے بندون مین مل نہ جاوین اور کچھہ نشانی ظاہر نہین اس سے معلوم ہوا کہ ایک ہی خدا ہی اور دوسرے
یہہ ہی کہ اگر کئی ہوتے تو اپنے اپنے مخلوق کو جدا کرتے اور ملک اپنا اپنا علیحدہ بساتے پھر آپس مین لڑائی ہوتی جیسے بادشاہون مین دنیا کے ہوتی ہی وَلَعَلَا
بَعْضُھُمْ عَلٰی بَعْضٍ اور البتہ بڑائی چاہتے اور چڑھائی کرتے بعضے انکے اوپر بعضے کے اور یہہ نہین پس معلوم ہوا کہ کوئی اسکا شریک نہین سُبْحٰنَ اللّٰہِ عَمَّا
یَصِفُوْنَ پاک ہی اللہ اس چیز سے کہ بیان کرتے مین یعنے **بیت** نی ہی فرزند اسکا اور نہ ہی شریک + واحد اسکی ذات ہی اور بے شریک عٰلِمِ الْغَیْبِ
وَالشَّھَادَۃِ فَتَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِکُوْنَ جاننے والا غایب کا اور حاضر کا پس برتر ہی اس چیز سے کہ شریک لاتے ہین واسطے اسکے سمجھہ لیجیے کہ واسطے خوشی خاطر
عاطر جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے مشرکون پر عذاب آنیکی خبر دیتا ہی اور فرماتا ہی کہ قُلْ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم بطریق دعا رَّبِّ اِمَّا تُرِیَنِّیْ
مَا یُوْعَدُوْنَ ای پروردگار میرے اگر دکھلاوے تو مجھکو جو وعدہ دئیے جاتے ہین کافر عذاب کا دنیا اور آخرت مین رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِیْ فِی الْقَوْمِ
الظّٰلِمِیْنَ ای پروردگار میرے پس مت کیجیو مجھکو بیچ قوم ظالمون کے یعنے عذاب مین انکا ساتھی مت کیجیو سمجھہ لیجیے کہ یہہ بات واسطے کسر نفس اپنے کے
فرمائی یا لوگون کو خبردار کیا کہ ظلم کی شامت بے گناہون پر پڑ جاتی ہی اور مراد یہان ظلم سے شرک ہی وَاِنَّا عَلٰٓی اَنْ نُّرِیَکَ مَا نَعِدُھُمْ لَقٰدِرُوْنَ اور
تحقیق ہم اوپر اسکے کہ دکھلاوین تجھکو جو وعدہ دیتے ہین ہم کافرون کو عذاب کا البتہ قادر ہین لیکن ڈھیل اسیواسطے ہی کہ بعضے انمین سے یا اولاد انکی ایمین سے
ایمان لاوینگے اِدْفَعْ بِالَّتِیْ ھِیَ اَحْسَنُ السَّیِّئَۃَ دور کر ساتھہ اس خصلت کے کہ ہر ایک حال مین وہ بہتر ہی برائیون کو سمجھہ لیجیے کہ یہہ خطاب حضرت کو ساتھہ
اخلاق نیک کے ہی یعنے ای حبیب میرے ساتھہ عفو اور مرحمت کے معاف کر گنہگارون کے گناہون کو اسطرح کہ اہانت دین نہو یا دور کر برے کمینون کے
جہل کو ساتھہ حلم اپنے کے یا بچا لوگون کو معاصی سے حکم طاعت کا کرکے یا دفع کر شرک کو مشرکون کے ساتھہ کلمہ توحید کے یا محو کر منکر کو ساتھہ امر معروف کے

یا دفع کر جفا کو ساتھہ وفا کے یا اشارہ نفس کو ساتھہ بشارت قلب کے یا ظلمت خلایق کو ساتھہ نور حقایق کے یا حظوظ نفس کو ساتھہ حقوق خدا کے یا طی کر وادی
حوادث کو ساتھہ قدم سلوک کے اور عرفان قدم مین **بیت** چھوڑ کے سب کو سوے اللہ جا ✦ یہہ رہ غفلت نہین آگاہ جا ✦ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا یَصِفُوْنَ
ہم خوب جانتے ہین ساتھہ اسچیز کے کہ بیان کرتے ہین وہ تیری صفت کہ شاعر اور ساحر بتاتے ہین یا میری صفت کہ اولاد اور شریک ٹھہراتے ہین وَقُلْ رَّبِّ
اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ اور کہہ ای پروردگار میرے پناہ مانگتا ہون مین ساتھہ تیرے وسوسے ڈالنے شیطانون کے سے کہ ضلالت اور
معصیت کی طرف بلاتے ہین یا ڈالنے اُنکے سے لوگون کو ساتھہ فریب اور غرور کے بیچ ہلاکت کے وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ اور پناہ مانگتا
ہون مین تجھہ سے ای پروردگار میرے اس سے کہ حاضر ہووین میرے پاس شیطان وقت صلوٰۃ کے یا تلاوت کے یا ہر حال مین یا اس سے کہ ایذا دین
اور کفار ہمیشہ تجھے اور مجھے ساتھہ صفات بد کے یاد کرتے ہین حَتّٰۤى اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ یہان تک کہ جب آوے ایک کو
انمین سے موت کہتا ہی حیرت سے ای پروردگار میرے پھیر دو مجھکو طرف دنیا کے سمجھہ لیجیے کہ حتی متعلق ساتھہ بما یصفون کے ہی اور ارجعون صیغہ جمع
واسطے تعظیم مخاطب کے اور بعضے مفسرین کہتے ہین کہ خطاب طرف ملک الموت اور مددگارون اسکے کے ہی پہلے ساتھہ کلمہ رب کے فریاد اللہ تعالی سے
کرتا ہی پھر ساتھہ کلمہ ارجعون کے رجوع طرف فرشتون کے لاتا ہی کہ پھیر دو مجھہ کو دنیا مین لَعَلِّیْۤ اَعْمَلُ صَالِحًا فِیْمَا تَرَكْتُ كَلَّا شاید کہ مین عمل کرون نیک
بیچ اس جگہہ کے کہ چھوڑ آیا ہون یا اس چیز کے کہ چھوڑ آیا ہون کہ ایمان ہی لاؤن اور نیک کام کرون ہرگز نہین یون کہ اسکو پھیر اوین طرف دنیا کے اِنَّهَا كَلِمَةٌ
هُوَ قَآىِٕلُهَا تحقیق وہ چاہنا اُسکا ایک بات ہی کہ غلبہ حسرت سے وہ کہنے والا ہی اسکا وَمِنْ وَّرَآىِٕهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ اور ورے انکے پردا
ہی درمیان جت کے اور انکے یعنے قبر کہ اسمین رہینگے اسدن تک کہ اٹھائے جاوین گے اُس سے فَاِذَا نُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَلَاۤ اَنْسَابَ بَیْنَهُمْ یَوْمَىِٕذٍ
وَّلَا یَتَسَآءَلُوْنَ پس جب پھونکا جاویگا بیچ صور کے دوسرے بار یا تیسرے بار واسطے جلانے مردون کے اور قیامت قایم ہوگی پس نہ ہوگی نسب درمیان انکے
اسدن یعنے اسطرح زمین سے نہین اٹھنے کے جیسے نطفہ سے یا مان کے پیٹ سے پیدا ہوتے ہین اور نہ ایک دوسرے کو پوچھیگا ہر ایک اپنے اپنے حال مین
گرفتار ہوگا اور یہہ پہلے محاسبہ سے حالت ہوگی بعد محاسبہ کے تو احوال پرسی آپسمین کرینگے چنانچہ حق تعالی نے فرمایا ہی واقبل بعضہم علی بعض
یتساءلون اور دوسری معنی اس آیت کی یہہ ہین کہ نہوگی نسب درمیان اُنکے اسدن یعنے علاقہ اور نسب ٹوٹ جاویگی کسی ذی رحم کو اپنون پر رحم نہ آویگا
یوم یفر المرء من اخیہ وامہ وابیہ اور بڑائی کرنی یہان اپنے نسب پر وہان کچھہ کام نہ آویگی ان اکرمکم عند اللہ اتقاکم اور نہ ایک دوسرے کو پوچھیگا
نسب سے بلکہ پرسش وہان اعمال نیک سے ہوگی **بیت** فخر کیا راقت نسب پر چاہئے ✦ تکیہ ہان افضال رب پر چاہیئے ✦ قطع ہوونگے وہان انساب
سب ✦ نی حسب پوچھینگے وہان اور نی نسب ✦ جسکو نسبت ہوگی کچھہ اللہ سے ✦ فرق ہوگا یہان کے وہ ہر شاہ سے ✦ جسکے ہونگے کام یہان بہر خدا ✦
اسیر وہان ہوویگا فضل کبریا ✦ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِیْنُهٗ فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ پس جو شخص کہ بھاری ہوا پلہ اُسکا ساتھہ اعمال نیک کے جیسے مسلمان
پس یہہ لوگ وہ ہین فلاح پانیوالے کہ دوزخ سے بچکے بہشت مین جاوینگے وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِیْنُهٗ فَاُولٰٓىِٕكَ الَّذِیْنَ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ فِیْ جَهَنَّمَ
خٰلِدُوْنَ اور جو شخص کہ ہلکا ہوا پلہ اسکا اس سے کہ اعمال نیک نہین کئے جیسے مشرک اور منافق پس یہہ لوگ وہ ہین جنہون نے ٹوٹا دیا جانون اپنے کو کہ عمر
غفلت مین گماے اور استعداد کمال کو طلب مین آرزوی نفس اور متابعت شہوت کے مین ضایع کیا وہ بیچ دوزخ کے ہمیشہ رہینگے تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ
وَهُمْ فِیْهَا كٰلِحُوْنَ جھلس دیوے گی موہنون انکے کو آگ اور وہ بیچ اسکے تیوری چڑہائے ہین یا مارے جلن کے موہنون کو بُرا بنائے ہین ابو سعید خدری
نے کہا کہ تفسیر مین اس آیت کے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جھلس دیگی کافرون کے منہ کو آگ نیچے کے ہونٹھ انکے ناف سے لٹکینگے اور اوپر
کے سر تک چڑہ جاوینگے موضع مین ہی کہ مسافت دو نولب مین چالیس گز کی ہوگی پس اللہ تعالی فرما دیگا انکو اَلَمْ تَكُنْ اٰیٰتِیْ تُتْلٰى عَلَیْكُمْ
فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ کیا نہ تھین آیتین میری یعنے قرآن کہ دنیا مین پڑھی جاتی تھین اوپر تمہارے پس تھے تم انکو جھٹلاتے تو کہ لایق اس عذاب کے ہوے
قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَیْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّیْنَ کہینگے ای پروردگار ہمارے غالب آئی اوپر ہمارے بدبختی ہماری جو لوح محفوظ مین لکھی
تھی ہمارے حق مین یا غالب ہوئے گناہ ہمارے کہ موجب بدبختی ہمارے کے ہین اور ہوے ہم قوم گمراہ طریقہ حق سے رَبَّنَاۤ اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ

عدنا فانا ظالمون ای پروردگار ہمارے نکال ہمکو آتش دوزخ سے کہ تدارک اپنا کرین ہم پس اگر پھر کرین ہم کفر اور تکذیب پس تحقیق ہم ظالم ہین اپنی جان
اپنے کے سمجھ لیجیے کہ آخر کلام دوزخیون کا یہی ہوگا قال اخسئوا فیہا ولا تکلمون فرماویگا اللہ تعالیٰ دور ہو بیچ دوزخ کے اور نہ کلام کرو مجھہ سے
خلنے کا نہ عذاب ٹلنے کا کہ نہ تمکو نکالونگا نہ تم سے عذاب ٹالونگا انہ کان فریق من عبادی یقولون ربنا آمنا فاغفر لنا وارحمنا وانت خیر
الراحمین تحقیق تھا ایک فرقہ بندون میرے سے یعنے درویش صحابہ جیسے عمار اور بلال اور خباب اور مانند انکے رضی اللہ عنہم کہ ہمیشہ کہتے تھے ای
پروردگار ہمارے ایمان لائے ہم ساتھ تیرے پس بخش ہمکو اور رحمت کر ہمکو اور تو بہتر رحم کرنے والون کا ہی فاتخذتموہم سخریا حتی انسوکم
ذکری وکنتم منہم تضحکون پس پکڑا تھا تمنے انکو مسخرا یعنے ان درویشون سے تم ٹھٹھا کرتے تھے یہانتک کہ بھلا دی تمکو انھون نے یاد میری
یعنے انسے تم اسقدر ٹھٹھے بازی مین مشغول ہوئے کہ مجھکو بھی بھول گئے اور رہتے تم انسے ہنستے از روئے تکبر اور تعظیم اپنے کے اور حقارت اور ذلت انکے کے
انی جزیتہم الیوم بما صبروا انہم ہم الفائزون تحقیق مین نے جزا دی انکو آج بسبب اسکے کہ صبر کرتے تھے وہ اوپر ایذا اور ٹھٹھے تمھارے کے
یہہ کہ وہ ہین مراد پانیوالے جزائے صبر انھون کی یہی ہی پس دیکھو کہ پہنچے ہین اپنے مقصود اور مراد کو وہ قال کم لبثتم فی الارض عدد سنین
فرماویگا حق تعالیٰ یا فرشتہ ساتھہ حکم اسکے کے کافرون کو کہ کتنا رہے تم بیچ زمین کے گنتے برسون کے کافر بسبب غفلت کے جانتے ہین کہ ہمیشہ دنیا مین
رہینگے سو انسے بطریق عذاب پوچھا جاویگا کہ کتنے برس دنیا مین تم زندہ رہے زمین پر اور مردہ رہے قبر مین قالوا لبثنا یوما او بعض یوم فسئل
العادین کہینگے رہے تھے ہم ایکدن یا ٹکڑا دن کا پس پوچھہ لے گننے والون سے شمار زندگانی ہمارے کا یعنے فرشتون سے کہ ہمارے عمرون اور دمون
پر نگہبان تھی سمجھہ لیجیے کہ مدت زندگی کی دہشت سے آتش دوزخ کی بھول جاوینگے یا دنیا کا رہنا خلود دوزخ کے آگے بہت کم معلوم ہوگا قال ان لبثتم
الا قلیلا لو انکم کنتم تعلمون فرماویگا اللہ تعالیٰ نہین رہے تھے تم مگر تھوڑے بہ نسبت ایام آخرت اگر ہوتے تم جانتے کہ تمام دنیا مقابل آخرت کے اندک
ہی افحسبتم انما خلقناکم عبثا وانکم الینا لا ترجعون کیا پس گمان کیا تمنے غلبہ غفلت سے یہہ کہ پیدا کیا ہی ہمنے تمکو بے فائدہ اور
کھیل یا واسطے کھیل کے اور گمان کیا تمنے یہہ کہ تم طرف ہمارے نہ پھرائے جاوگے واسطے جزائے اعمال کے یعنے تمکو عبث نہین بنایا بلکہ واسطے عبادت
کے بنایا ہی اور جزا دینا تمھارے کامون پر مقرر ٹھہرایا ہی لطائف قشیری مین ہی کہ عبث مشغول ہونا ہی ساتھہ اسچیز کے جو حق سے باز رکھے اور اللہ
نے ہمکو اسواسطے نہین پیدا کیا اور ساتھہ اسکے امر نہین فرمایا شیخ ابوبکر واسطی نے ایکدن یہہ آیت پڑھہ کہا کہ نبی خلق کو عبث نہین پیدا کیا
بلکہ چاہا کہ ہستی اسکی آشکار ہو اور مصنوعات سے طرف صفات کمالیہ سکے کے راہ پاوین اور بعضون نے یہہ معنے کیے ہین کہ تمکو واسطے کھیل کے نہین
پیدا کیا مین نے بلکہ واسطے ظہور نور محمدی کے پیدا کیا ہی کیونکہ ازل مین مقید کیا تھا کہ وہ گوہر پاک صدف خاک سے ظاہر ہو پس وہ اصل ہی اور تم سب
فرع **بیت** شہ ہی وہ انسان خیل اسکے ہین سب ✦ اصل وہ ہی او طفیل اسکے ہین سب ✦ الحق کہ وہ اگر نہ ہوتا نہ عدم سے کوئی آتا بوجود ✦
ہوتے وحدت سے نہ کثرت کے نمود ✦ بحر الحقایق مین ہی کہ تمکو اسواسطے پیدا کیا ہی کہ اوپر میرے سود کرو نہ اسواسطے کہ مین اوپر تمھارے سود کرون
بعضون نے کہا ہی کہ فرشتون کو اسواسطے پیدا کیا کہ مظہر قدرت ہون اور آدمیون کو اسواسطے وجود دیا کہ مخزن جوہر محبت ہون بعضے کتب سماوی
مین ہی کہ ای بنی آدم سب اشیا کو واسطے تمھارے پیدا کیا ہی مین نے اور تمکو واسطے اپنے سبحان اللہ یہان سے شرافت بشر کے دیکھہ لو کہ سبب
ظہور کنت کنزا مخفیا یہی ہی **نظم** فی الحقیقت مین یہہ سرتاپا ہی نور ✦ گو بصورت نور سے ہی دور دور ✦ اسکے باعث ہی ظہور دو جہان
ہی اسی سے غلغلہ یہان اور وہان ✦ گنج مخفی کا ظہور اس سے ہوا ✦ آشکارا سر نور اس سے ہوا ✦ رافت انسان ہی عجب در نفیس ✦ بارگاہ قدس
حق کا ہی جلیس ✦ جب تلک شیطان کے تابع نہین ✦ اور کلام نفس کا سامع نہین ✦ شہوت و حرص و ہوا سے ہی بچا ✦ جو شرافت یہہ رکھے سب ہی
بجا ✦ اور جب ابلیس کے تابع ہوا ✦ دولت دنیا کا پھر طامع ہوا ✦ بارگاہ قدس سے ہی دور دور ✦ نی شرافت نی کرامت نی ہی نور ✦ پاک ہی
اللہ سلطان جہان ✦ پائیگا ناپاک کیونکر بار وہان ✦ فتعالی اللہ الملک الحق پس بہت بلند اور برتر ہی اللہ عبث پیدا کرنے سے اور اس
چیز سے کہ نہین ہی لائق اوس پادشاہ حق کے لا الہ الا ہو رب العرش الکریم نہین کوئی معبود مستحق عبادت کے مگر وہ پروردگار عرش کرامت والیکا

کہ وہان برکات اور خیرات اُترتے ہین یا پروردگار کریم وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ
اور جو کوئی عبادت کرے ساتھ خدائے برحق کے خدا اور کے کہ نہین دلیل اس پاس ساتھ عبادت اسکے کے پس سوا اسکے نہین کہ حساب عمل اسکا اور جزائے کردار
اسکی نزدیک پروردگار اسکے کے ہی موافق کامون کے سزا دیگا اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ تحقیق نہین فلاح پاتے کافر وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ
خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ اور کہہ ای پروردگار میرے بخش اور رحم کر مؤمنون پر اور تو بہتر رحم کرنیوالون کا ہی حدیث مین ہی کہ اول سورۂ قد افلح کا اور آخر
اسکا ایک گنج ہی گنجہائے عرش خدا سے سمجھ لیجیے کہ مطلع اس سورت کا مشتمل اثبات افلاح مومنان ہی اور مقطع متضمن نفی فلاح کافران اور خاتمہ اسکا
کہ باب حسن انتہا سے ہی عجب معظمات دعا سے ہی اور یہہ دعا بڑی جامع اور کامل ہی کہ تعمیم بحذف ہر دو مفعول اسمین تمام اشخاص کو شامل ہی پس چاہیے
ہر مؤمن کو کہ یہہ دعا پڑہا کرے اور جناب ارحم الراحمین مین اپنا عرض حصول مطلب کیا کرے **بیت** ہم گنہگارون کا کوئی دین و دنیا مین نہین ٭ بخش
اور کر رحم یارب انت خیر الراحمین ٭ سورۃ نور مدنی ہی چونسٹھ آیتین ہین ایک ہزار تین سو سولہ کلمے ہین پانچ ہزار چھہ سو اسی حرف ہین فواصل
اسکی لم ترب ہین اور تطبیق اسکی ساتھ سورت مومن کے یہہ ہی کہ آغاز مین اسکے ذکر مثوبت اہل فلاح تھا ابتدا مین اسکے مذکور عقوبت اہل جناح ہوا

وَهِيَ اَرْبَعٌ وَّسِتُّوْنَ اٰيَةً	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	سُوْرَۃُ النُّوْرِ مَدَنِيَّةٌ

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا فِيْهَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ یہہ سورت ہی کہ عالم قدس سے اُتارا ہی ہمنے اسکو بواسطہ
جبرئیل اور فرض کئے ہین ہمنے تمپر احکام جو اسمین ہین اور اُتارے ہین ہمنے اسکی آیتین بیان کرنیوالے حدود اور احکام کو تو کہ تم نصیحت پکڑو اور حرام سے
بچو اور ان حکمون مین یہہ ہی اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ جو زنا کرنیوالے اور زنا کرنیوالا غیر محصن ہو پس مارو ای
اماموا اور حاکمو ہر ایک کو ان دونون مین سے سو درے کہ پوست کو درد پہنچاوین اور گوشت کو نہ ایذا دوین اور چاہیے کہ تازیانین متفرق اعضا پر لگاؤ نہ
ایک عضو پر تو کہ توالی ضربات سے عضو مجروح نہو اور سر مین نہ مارو تا ہلاک نہو جاوے اور منہہ کو بچاؤ کہ شکل نہ بدل جائے سمجھ لیجیے کہ یہہ حکم خاص ہی غیر
محصن کے حق مین اور حد محصن کے رجم ہی اور شرح طحاوی مین ہی کہ شرط احصان کی حریت ہی اور بلوغ اور عقل اور اسلام اور تزوج ساتھ دخول کے
اور کہتے مین ہی کہ دونون صفت احصان پر ہون اسوقت تک کہ زنا صادر ہو تو رجم ہی ورنہ درے ہین اور عبد کے حق مین پچاس درے ہین اور
امام شافعی کے نزدیک باوجود درون کے ایکسال وطن سے نکال دینا ہی چنانچہ حدیث مین مائة جلدة و تغریب عام واقع ہی اور صاحب
کشاف نے کہا ہی کہ تغریب عام نزدیک امام اعظم کے ساتھ اسی آیت کے منسوخ ہی اور مسایل اسکے کتب فقہ مین مفصل مذکور ہین وَلَا تَاْخُذْكُمْ
بِهِمَا رَاْفَةٌ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اور نہ پکڑے تمکو بیچ حق ان دونون زنا کرنیوالون کے مہربانی بیچ دین اللہ کے
یعنے انکو مہربانی سے مت بخش دو اور حد لینے مین اور درے لگانے مین سستی مت کرو اگر ہو تم ایمان لائے ساتھ اللہ کے اور دن قیامت کے وَلْيَشْهَدْ
عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اور چاہیے کہ حاضر ہو عذاب کرنے پر ان دونون کے ایک جماعت مسلمانون سے تو کہ تشہیر انکی ہو اور فضیحتی
انکی اورون کو ایسے کامون سے بچاوے اور چاہیے حاکم کو کہ حد میدان مین لیجا کر لگاوے تا سب لوگون کو خوب نظر آوے اور ہر ایک خوف کھاوے
اور آدمی امام شافعی اور امام مالک کے نزدیک چار سے کہ تعداد شہود زنا ہین کم نہون اور اورون کے نزدیک بھی کفایت ہی اور دس تک بھی کہا ہی
واللہ اعلم بحر مواج مین ہی کہ مدینہ مین بعضے عورتین بدکار تھین لیکن مالدار تھین اصحاب صفہ نے چاہا کہ انسے نکاح کرلین کہ ہم آرام تمام سے طعام
کھاوین اور انکو زنا سے بچاوین حق تعالی نے واسطے اسکے کہ نقد اسلام پر بٹہ نہ لگے اور مسلمان بدنام نہ ہون یہہ آیت نازل کی کہ اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً
اَوْ مُشْرِكَةً بدکار مرد نہین بیاہتا مگر بدکار عورت کو یا بت پوجنے والی کو وَّالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَآ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ اور عورت بدکار کو نہین
بیاہ لیتا اسکو مگر مرد بدکار یا بت پوجنے والا کیونکہ جنسیت موجب الفت کے اور مشاکلت سبب محبت کے ہوتی ہی **بیت** ہر ایک نے اپنے
طبع کے لایق مکان لیا ٭ بلبل نے باغ زاغ نے صحرا کو خوش کیا ٭ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اور حرام کیا گیا ہی یہہ بیاہ کرنا بدکار عورت
کا اور بت پرست سے اوپر مسلمانون کے بحر مواج مین ہی کہ بعضے مفسرین نے او کو دونون جگہہ بمعنی واو کہا ہی اور تقدیر کلام کی یہہ ہی کہ اَلزَّانِيْ

والمشرک ماینکحہا الا زانیۃ اور مشرکۃ والزانیۃ لاینکحہا الا زان او مشرک اور بیاہ بدکار عورت سے منع اسواسطے ہی کہ غیر کفو ہی اور مشرک
سے اس جہت سے کہ خلاف دین ہی پس مرد بدکار عورت پارسا کو نہ بیاہ لاوے اور نیک مرد زن بدکار نکرے دو جہت سے ایک تو عدم کفات کہ
مذکور ہوا دوسرے ایک کے صحبت سے دوسرا بگڑ جاوے اور ایک قول ہی کہ یہہ حکم اول اسلام مین تھا پھر ساتھ آیت وانکحوا الایامی کے منسوخ ہوگیا
اب اگر مرد بدکار عورت پارسا کو نکاح مین لاوے تو درست ہی مگر مرد پارسا کو عورت بدکار نہین روا جب تک کہ بدکاری کرتی رہے اور اگر توبہ کرے
تو درست ہی وَالَّذِیْنَ یَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ اور جو لوگ کہ تہمت زنا کی دیتے ہین عورتون پاک دامنون کو اور مرد بھی اسمین داخل ہین اور
پاک دامن یہان وہ ہی جسمین یہہ پانچ صفتین ہون حریت اور بلوغ اور عقل اور اسلام اور پارسائی کہ زنا سے بچتا ہی ثُمَّ لَمْ یَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ
شُهَدَآءَ پھر نہین لاتے چار شاہد کہ مرد آزاد بالغ مسلمان ہون واسطے ثابت کرنے اس تہمت کے جو اوپر زنا کی کی ہی فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِیْنَ جَلْدَةً
پس مارو انکو اسی درے وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا اور مت قبول کرو ان تہمت کرنیوالون کی کہ شاہد نہ لائے اور درے کھائے شاہدی
کسی حکم مین کبھی دم مرگ تک یا بوقت توبہ تک وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ اِلَّا الَّذِیْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا اور یہہ لوگ تہمت کرنیوالے وہ ہین
فاسق مگر جنہون نے توبہ کی پیچھے اس تہمت اور گالی کے اور پھر کسیکو نہ تہمت لگائے نہ گالی دئے اور سنوارا نیت اپنے کو مسلمانون کو تہمت نہ لگانے مین اور
اپنے سے نام فسق کا اٹھانے مین لیکن شاہدی انکی مقبول نہین امام اعظمؒ اور امام مالکؒ کے مذہب مین ہمیشہ اور امام شافعیؒ اور امام احمد حنبلؒ کے
نزدیک شاہدی انکی مقبول ہوگی اور فسق انکا دور ہوگا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ پس تحقیق اللہ تعالی بخشنے والا ہی گناہ بندون کے مہربان ہی
اوپر توبہ کرنیوالون کے سمجھ لیجیے کہ جو شخص تہمت زنا کی لگا دے محصن کو اور شاہد نہ لاوے اسکے واسطے حد اوسکی اسی درے جو مذکور ہوے اور غیر محصن
کو تہمت زنا کی لگاوے اور یہہ گالی دے اور گالی بغیر زنا کے دے اسکی حد نہین تعذیر ہی لکھا ہی کہ بعد نزول اس آیت کے عاصم بن عدیؓ نے عرض کیا
یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شاید کہ ہم مین سے کوئی مرد بیگانہ کو اپنی عورت پاس دیکھے پھر وہ شاہدون کو جمع کرنے مین لگے اور وہ شخص اپنا کام کر کے چلا
جاوے اور جو بن شاہد کے یہہ بات کہے تو اسی درے لگین اور فاسق اور مردود الشہادت ٹھہرے یہہ بات کیونکر ہو آپنے فرمایا ای عاصم حکم اللہ کا یہی ہی عاصم مجلس
شریف سے اٹھکر باہر نکلے عویمر بھائی کے بیٹے زاد انکا ملا کہنے لگا کہ ای عاصم شریک بن سحما کو شکم پر اپنے زن خولہ کے دیکھا مین نے عاصم نے کہا واویلا
وہ بلا آئی جسسے ڈرتے تھے ہم پھر حضرت سے جاکر عرض کیا حضرت نے خولہ کو بلا کر پوچھا اسنے انکار کیا یہہ آیت لعان کی نازل ہوئی کہ وَالَّذِیْنَ
یَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهُمْ شُهَدَآءُ اِلَّآ اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِیْنَ اور جو لوگ
کہ تہمت لگاتے ہین زنا کی جورون اپنے کو اور نہین ہین واسطے انکے شاہد مگر جانین انکے پس واجب ہی گواہی دینا ایک کا انمین سے چار بار گواہیان
ساتھ قسم اللہ کے یہہ کہ وہ شخص یعنے شوہر البتہ سچون سے ہی اسبات مین کہ نسبت زنا کی اپنے جورو کو کرتا ہی اور ہر گواہی قسم کھا کر دینا قایم مقام ایک شاہد
کے ہی وَالْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَیْهِ اِنْ كَانَ مِنَ الْكٰذِبِیْنَ اور پانچوین بار گواہی دینا یہہ کہ لعنت خدا کی ہی اوپر اوسکے اگر ہو جھوٹون سے اس
تہمت لگانے مین سمجھ لیجیے کہ لعان مرد کی اسطرح ہی کہ چار بار قسم کھا کر کہے کہ مین سچا ہون جو اس زن کو نسبت زنا کی کرتا ہون اور پانچوین بار کہے کہ لعنت
اللہ کی ہو مجھ پر جو مین جھوٹا ہون اسبات کہنے مین اور ہر بار اشارہ طرف اس زن کے کرے اور حکم اسکا یہہ ہی کہ حد تہمت زنا کی کہ اسی تازیانے ہین
مرد سے ساقط ہوجاتی ہی اور واجب ہوتی ہی عورت پر لعان اور اگر عورت نکرے لعان تو قید کی جاوے یہانتک کہ لعان کہے یا سچا کرے اپنے شوہر کو
پھر اگر سچا کرے تو حد زنا لازم آویگی اور لعان عورت کی یہہ ہی کہ فرماتا ہی وَیَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ اِنَّهٗ لَمِنَ
الْكٰذِبِیْنَ اور دفع کرتا ہی اس عورت سے عذاب کو جو قید ہی یا حد ہی یہہ کہ گواہی دیوے چار گواہیان ساتھ قسم خدا کے یہہ کہ شوہر میرا جھوٹون سے ہی
اسبات مین کہ مجھے تہمت لگاتا ہی وَالْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَیْهَآ اِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ اور پانچوین بار گواہی دے یہہ کہ غضب خدا کا ہی
اوپر اس عورت کے اگر ہو یہہ شخص سچون سے اس تہمت لگانے مین زنا کے لکھا ہی کہ بعد نماز عصر کے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے عویمر اور خولہ کو بلا کر پوچھا دونون
نے اسطرح لعان کیا اور وقت کہنے لعنت اور غضب کے آپ آمین کہتے تھے اور اہل مجلس آپ کی موافقت کرتے تھے اور بعضے مفسرین کہتے ہین کہ یہہ قصہ عویمر کا

نہین ہی بلکہ ابن امیہ کا ہی واللہ اعلم وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ اور اگر نہوتا فضل اللہ کا اوپر تمھارے اور رحمت اسکی اور یہہ کہ اللہ توبہ قبول کرنیوالا ہی حکم کرنیوالا حدونکا اوپر تمھارے البتہ فضیحت کرتا تم کو اور جھوٹے کو برے عذاب مین مبتلا کرتا یا اگر نہ فضل خدا کا ہوتا اور رحمت اسکی ساتھہ تاخیر عذاب تمھارے البتہ ہلاک ہوجاتے تم یا اگر نہ فضل فرماتا اللہ تعالی ساتھہ مقرر کرنے حدون کے اور منع کرنے ان فعلون کے البتہ نسل تمھاری منقطع ہوجاتی اور لوگ آپسمین ایک دوسرے کو ہلاک کرتے یا اگر نہ بخشش کرتا حق تعالی اوپر تمھارے ساتھہ قبول توبہ کے البتہ صحراے ناامیدی مین سرگردان پھرتے پس تمکو توبہ عنایت کرکر مقام امید مین پہنچایا **بیت** نہ توفیق اپنی گرہوتی رفیق افضال رحمان سے ٭ نہ توبہ کرتے نی پلتے رہائی دشت حرمان سے ٭ لکھا ہی کہ پانچوین سال ہجرت سے غزوہ مریسیع کو حضرت چلے ام المؤمنین عایشہ رضی اللہ عنہا ساتھہ تھین ایک مقام پر قضاے حاجت کو گئین ہار انکا گم گیا اسکو وہان ڈھونڈھنے لگین اسمین دیر ہوگئی لشکر کا کوچ ہوگیا خادمون نے جانا کہ آپ کجاوے مین بیٹھی ہین اونٹ کو لے گئے جب انھون نے آکر منزل خالی دیکھی وہین بیٹھہ گئین صفوان بن معقل حضرت کے حکم سے سب لشکر کے پیچھے رہا کرتا تھا اسنے آکر اپنے اونٹ پر آپ کو سوار کرکر اسیگھڑی لشکر ظفر پیکر مین پہنچا دیا ابن ابی نے جو انکو شتر صفوان پر دیکھا نالایق باتین کرنے لگا مدینہ منورہ مین پہنچکر یہہ خبر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ہوئی اور ام المؤمنین بیمار ہوگئین تھین کچھہ انکو اسبات کی خبر نہ تھی لیکن حضرت کے کم التفاتی دیکھہ کر اجازت لیکر اپنے باپ کے گھر آئین وہان اس ماجرے سے آگاہ ہوئین دن رات روتی تھین مرض اور زیادہ ہوگیا حضرت نے اور ازواج اور اصحاب سے احوال انکا پوچھا سب نے طہارت پر انکے گواہی دی پھر حضرت گھر مین ابوبکر صدیق رض کے تشریف لائے عایشہ رضی اللہ عنہا کو گریان اور نالان دیکھہ کر کہا کہ ای عایشہ اگر گناہ ہوا تو توبہ کر اور اللہ سے بخشش مانگ انھون نے کہا کہ دشمنون نے یہہ بات اوڑائی ہی اور مین جو کچھہ کہونگی کوئی باور نہین کریگا پس مین وہی کہتی ہون جو پدر یوسف نے کہا تھا فصبر جمیل واللہ المستعان اسیدم اثر وحی کا حضرت پر ظاہر ہوا اور یہہ آیتین طہارت عایشہ مین نازل ہوئین اِنَّ الَّذِيْنَ جَآءُوْ بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ تحقیق جو لوگ کہ لائے ہین طوفان بڑا بیچ شان حضرت عایشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی جماعت ہین تم مین سے سمجھہ لیجیے کہ وہ پانچ شخص تھے عبد اللہ بن ابی اور زید بن رفاعہ اور حسان بن ثابت شاعر اور مسطح بن اثاثہ پسر خالہ حضرت صدیق رض اور حمیہ بن جحش خواہر ام المؤمنین زینب رضی اللہ عنہا لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ مت گمان کرو اوس جھوٹھہ کو برا واسطے اپنے مخاطب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور ام المؤمنین عایشہ رض اور صفوان ہین بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ بلکہ وہ بہتر ہی واسطے تمھارے اسواسطے کہ ثواب عظیم پایا اور پاکدامنی مین تمھارے آیتین اترین اور کرامت اور تعظیم تمھاری سب پر ظاہر ہوئی اور وعید شدید طوفان اٹھانیوالون کے حق مین آئی لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ واسطے ہر شخص کے ہی انمین سے جزا اُسکی کہ کمایا ہی گناہ سے موافق اسکے سمجھہ لیجیے کہ بعضے ہنستے تھے بعضے نالایق باتین کہنے لگے بعضے چپ تھے اور منع نہین کرتے تھے وَالَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ اور جو شخص کہ متولی ہوا ہی بری بات کا اس جماعت مین سے مراد اس سے ابن ابی ہی لعنۃ اللہ واسطے اسکے ہی عذاب بڑا آخرت مین یا دنیا مین کہ حد قذف کہائے یا آخر عمر مین جاتے رہے اسکی بینائی یا انھون نے اسکے بیماری سل کی پائی لَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بِاَنْفُسِهِمْ خَيْرًا کیون نہ جسوقت سنا تمنے اسبات کا گمان کیا مسلمان مردون نے اور مسلمان عورتون نے ساتھہ ہم دینون اپنے کے اچھا جیسے اپنے جانون پر گمان کرتے ہین سمجھہ لیجیے کہ عدول خطاب سے طرف غیبت کے اور مضمر سے طرف مظہر کے مبالغہ ہی توبیخ مین اور آگاہ کرتا ہی کہ ایمان مقتضی گمان نیک ہی ساتھہ مومنون کے یعنے چاہیے تھا کہ مسلمان سنکر یہہ طوفان گمان نیک کرتے عایشہ اور صفوان پر وَقَالُوْا هٰذَآ اِفْكٌ مُّبِيْنٌ اور کہتے یہہ طوفان ہی ظاہر حق تعالی ازواج پیغمبرون کو ایسے کامون سے بچاتا ہی بسبب تعظیم اور تکریم انکے کے لَوْلَا جَآءُوْ عَلَيْهِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ کیون نہ لائے اوپر اسبات کے چار شاہد کو شاہدی بھرتے فَاِذْ لَمْ يَاْتُوْا بِالشُّهَدَآءِ فَاُولٰٓئِكَ عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ پس جسوقت نہ لائے شاہدون کو پس یہہ لوگ نزدیک اللہ کے وہی ہین جھوٹے ظاہر اور باطن مین کیونکہ اگر گواہ لاتے ظاہر مین سچے ہوجاتے لیکن باطن مین جھوٹے رہتے اسواسطے کہ ایسا فعل ازواج انبیا سے ممتنع ہی اور اب جو شاہد نہین لائے ظاہر مین بھی جھوٹے رہے وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِيْمَآ اَفَضْتُمْ فِيْهِ

عَذَابٌ عَظِيۡمٌ اور اگر نہ ہوتا فضل اللہ کا اوپر تمہارے اور مہربانی اُسکی بیچ دنیا اور آخرت کے ساتھہ توفیق توبہ اور مغفرت کے البتہ لگتا تمکو بیچ اسچیز کے کہ شروع کیا تھا تمنے بیچ اسکے جھوٹھہ اوپر صدیقہ رضی اللہ عنہا کے عذاب بڑا قذف اور ملامت مردم اسکے سامھنے جھوٹے ہوتے اور تمکو وہ عذاب پہنچتا اِذۡ تَلَقَّوۡنَهٗ بِاَلۡسِنَتِكُمۡ وَتَقُوۡلُوۡنَ بِاَفۡوَاهِكُمۡ مَّا لَيۡسَ لَكُمۡ بِهٖ عِلۡمٌ جسوقت لیتے تھے تم اس بات کو ساتھہ زبانون اپنے کے اور کہتے تھے تم ساتھہ مونہون اپنے کے وہ چیز کہ نہین واسطے تمہارے ساتھہ اسکے علم یعنے جہل سے کہتے تھے وَتَحۡسَبُوۡنَهٗ هَيِّنًا وَّهُوَ عِنۡدَ اللّٰهِ عَظِيۡمٌ اور گمان کرتے ہو تم اسچیز کو کہ کہی ہے آسان اور سہل کہ اسکے سبب کچھہ عقوبت نہوگی اور حال یہہ ہے کہ وہ بات نزدیک اللہ تعالی کے بڑی ہے اور عذاب بہت مترتب اسپر ہے کیونکہ الحاق عار اہل بیت نبوت پر ہے اور تکذیب قرآن کی اور استخفاف منصب رسالت پر لکھا ہے کہ ام ایوب زوجہ ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہا نے ابوایوب انصاری سے کہا کہ سنی ہے تو نے جو بات عایشہ رضی اللہ عنہا کے حق مین کہتے ہین اُسنے کہا کہ سنی ہے مین نے وہ جھوٹ ہے کیونکہ تو بہ نسبت اپنے یہہ کام روا رکھتی ہے ام ایوب نے کہا لا واللہ ابوایوب نے کہا کہ واللہ عایشہ بہتر تیرے سے ہے پس بہ نسبت زوجہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے یہہ کام کب روا رکھنی ہے جو نسبت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے رکھتی ہے وہ ایسا کام کب کریگی یہہ بہتان عظیم ہے حقتعالی نے فرمایا وَلَوۡلَآ اِذۡ سَمِعۡتُمُوۡهُ قُلۡتُمۡ مَّا يَكُوۡنُ لَنَآ اَنۡ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا اور کیون نہ جسوقت سنا تمنے اسبات کو کہا مثل ابوایوب انصاری کے تم نے نہین لایق ہمکو یہہ کہ بولین ہم یہہ بات سُبۡحٰنَكَ هٰذَا بُهۡتَانٌ عَظِيۡمٌ پاک ہے اللہ اس سے کہ حرم محترم پیغمبر مین خلل ڈالے یہہ بات بہتان ہے بڑا باندھا ہوا منافقون کا يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنۡ تَعُوۡدُوۡا لِمِثۡلِهٖۤ اَبَدًا اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ نصیحت کرتا ہے تمکو اللہ اس سے کہ پھر کرو تم ایسا کام کبھی تادم مرگ اگر ہو تم ایمان والے کیونکہ ایمان مانع طعن ہر مسلمان ہے خصوصًا طعن امہات مؤمنات کہ عصمت انکی خصلت ہے اور طہارت طینت

بیت وہ پاک دامنان ہین کہ دامن جو انکا پائین محراب ہے ۔ نماز کی اسکے ملک بنائین ۔

وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الۡاٰيٰتِ اور بیان کرتا ہے اللہ واسطے تمہارے آیتین کہ دلالت کرتے ہین اوپر نیک اداب کے تو کہ نصیحت پکڑو اور راہ ادب نہ چھوڑو وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ اور اللہ جاننے والا ہے پاک دامنی عایشہ صدیقہ کے حکم کرنیوالا ہے ساتھہ عصمت اور طہارت اسکے کے

بیت لوث خطا سے دامن صاف اسکا پاک ہے ۔ گرد اسکی بھی نہ گرد کا ڈر ہے نہ باک ہے ۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ يُحِبُّوۡنَ اَنۡ تَشِيۡعَ الۡفَاحِشَةُ فِى الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ فِى الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ تحقیق وہ لوگ کہ دوست رکھتے ہین یہہ کہ پھیلے بیحیائی بیچ اُن لوگون کے جو ایمان لائے ہین واسطے اُنکے عذاب دردناک ہے بیچ دنیا کے ساتھہ حد قذف اور بدنامی کے اور بیچ آخرت کے ساتھہ آتش دوزخ کے وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ وَاَنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ اور اللہ جانتا ہے غرض انکی اور تم نہین جانتے ہو وَلَوۡلَا فَضۡلُ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ وَرَحۡمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ رَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ اور اگر نہوتا فضل اللہ کا اوپر تمہارے اوپر توفیق توبہ کے اور رحمت اسکی اور یہہ کہ اللہ تعالی شفقت کرنیوالا مہربان ہے البتہ عذاب کلی تمپر آتا

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّبِعُوۡا خُطُوٰتِ الشَّيۡطٰنِ اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت پیروی کرو قدمون شیطان کے یعنے راہون اسکے کی معصیت مین وسوسون اسکے کی بدگمانی عایشہ صدیقہ مین وَمَنۡ يَّتَّبِعۡ خُطُوٰتِ الشَّيۡطٰنِ فَاِنَّهٗ يَاۡمُرُ بِالۡفَحۡشَآءِ وَالۡمُنۡكَرِ اور جو کوئی پیروی کرے قدمون شیطان کی پس تحقیق وہ شیطان حکم کرتا ہے ساتھہ بیحیائیون کے اور نامعقول کے وَلَوۡلَا فَضۡلُ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ وَرَحۡمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنۡكُمۡ مِّنۡ اَحَدٍ اَبَدًا وَّلٰـكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّىۡ مَنۡ يَّشَآءُ اور اگر نہ ہوتا فضل اللہ کا اوپر تمہارے ساتھہ توفیق توبہ کے یا تعیین حد کے کہ کفارت گناہ ہے اور رحمت اسکی ساتھہ پاکی تمہارے نہ پاک ہوتا تم مین سے کوئی کبھی قیامت تک پلیدی سے اس عیب جوئی اور بدگوئی کے اور لیکن اللہ تعالی پاک کرتا ہے ساتھہ قبول توبہ کے جسے چاہے وَاللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ اور اللہ سننے والا ہے باتین لوگون کے جاننے والا ہے نیتین انکی لکھا ہے کہ امیر المؤمنین ابوبکرؓ نے قسم کھائی تھی کہ مسطح پسر خالہ اپنے سے کہ ایک طوفان اُٹھانیوالون مین وہ بھی تھا سلوک نہ کرونگا حق تعالی نے یہہ آیت اُتاری کہ وَلَا يَاۡتَلِ اُولُوا الۡفَضۡلِ مِنۡكُمۡ وَالسَّعَةِ اَنۡ يُّؤۡتُوۡۤا اُولِى الۡقُرۡبٰى وَالۡمَسٰكِيۡنَ وَالۡمُهٰجِرِيۡنَ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ اور نہ قسم کھاوین صاحب بزرگی کے دین مین تم مین سے اور صاحب کشایش مال کے مراد اس سے ابوبکرؓ ہین یعنے ایسے لوگ چاہیئے کہ نہ قسم کھاوین یہہ کہ نہ دین قرابت والون کو اور فقیرون کو اور وطن چھوڑنے والون کو بیچ راہ خدا کے اور مسطح قرابت والا بھی ہے اور مسکین اور مہاجر بھی ہے وَلۡيَعۡفُوۡا وَلۡيَصۡفَحُوۡا اور چاہئے کہ معاف کرین خطا اُنکی اور درگذرین بدلا لینے سے اَلَا تُحِبُّوۡنَ اَنۡ يَّغۡفِرَ اللّٰهُ لَكُمۡ آیا نہین دوست رکھتے تم یہہ کہ بخشدے تمکو پس تم بھی اور ون کو بخشو وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ اور اللہ بخشنے والا

ہی باوجودیکہ کہ قادر ہی بدلا لینے پر مہربان ہی گنہگارون پر تم بھی اُنکی باتین سیکھو اور متخلق ساتھہ اخلاق اسکی کے ہو سمجھہ لیجیئے کہ علما نے اس آیت سے فضل صدیق پر استدلال کیا ہی اور کہا ہی وبہ یحتج ان الفضل المطلق لہ **بیت** ابو الفضل ذو الفضل جسکو کہے ✤ بزرگی مین کیا اُسکے پیغمبر رہے ✤ نہین منکر اسکا مگر بے بصر ✤ کہ اسکو نہین آتی آیت نظر ✤ دل اُسکا سیہ اور درون تیرہ ہی ✤ نہین دین سے کام اسکو کون کیرہ ہی ✤ اِنَّ الَّذِیْنَ یَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ تحقیق وہ لوگ کہ تہمت لگاتے ہین پاک دامنون بیخبر ایمان والیون کو لعنت کئے گئے وہ بیچ دنیا اور آخرت کے **نظم** نہ یہان انکا باقی رہا نیک نام ✤ نہ وہان رحمت حق کا پاوینگے جام ✤ بدنیا وہ ملعون و مردود ہین ✤ بعقبیٰ وہ مبغوض و مطرود ہین ✤ سمجھہ لیجیئے کہ مراد اس سے ازواج پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم ہین یا خاص حضرت عائشہ ہین اور بعضون نے کہا ہی کہ مہاجرات کے شان مین ہی اور بعضون نے عام کہا ہی بہر تقدیر جو ایسے پاک دامنون پر تہمت لگاتے ہین وہ ملعون دو سرا ہین وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ اور واسطے انکے عذاب ہی بڑا کہ اُنسے گناہ بڑا ہوا اور وہ عذاب ہوگا یَوْمَ تَشْهَدُ عَلَیْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ وَاَیْدِیْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ اُسدن کہ گواہی دینگے اوپر اُنکے زبانین اُنکی ساتھہ بہتان اٹھانیکے اور ہاتھہ اُنکے اور پاؤن اُنکے ساتھہ اسچیز کے کہ تھے کرتے گناہون اور خطاؤن سے یَوْمَئِذٍ یُّوَفِّیْهِمُ اللّٰهُ دِیْنَهُمُ الْحَقَّ وَیَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ اسدن کہ پوری دیگا انکو خدا جزا اُنکی حقیقی اور جان لیوینگے اسدن یہہ کہ اللہ وہی ہی حق کر نیوالا بیان کرنیوالا اَلْخَبِیْثٰتُ لِلْخَبِیْثِیْنَ وَالْخَبِیْثُوْنَ لِلْخَبِیْثٰتِ باتین نالایق اور ناپاک واسطے ناپاک لوگونکے ہین کہ وہ آپ پلید ہین پلید باتین کرتے ہین اور ناپاک لوگ واسطے ناپاک باتونکے ہین کہ خود خبیث ہین خبیث کلام کرتے ہین وَالطَّیِّبٰتُ لِلطَّیِّبِیْنَ وَالطَّیِّبُوْنَ لِلطَّیِّبٰتِ اور پاکیزہ باتین واسطے پاکیزہ لوگونکے ہین اور پاکیزہ لوگ واسطے پاکیزہ باتون کے ہین کہ وہ آپ اچھے ہین اچھا کلام کرتے ہین **بیت** پانی ہو تو پانی اور مے ہو تو مے ✤ نکلے وہی جام سے کہ جو اسمین ہی ✤ دوسری معنی اس آیت کی یہہ ہین کہ عورتین خبیث واسطے خبیث مردونکے ہین کہ وہ انکی طرف رغبت کرتے ہین اور مرد خبیث واسطے عورتون خبیث کے ہین کہ وہ اُنکے جانب مایل ہین اور پاک دامن بی بیان واسطے پاکیزہ مردون کے ہین اور پاکیزہ مرد واسطے پاک دامنون بی بیون کے ہین کہ اُنکے مناسبت طبیعت کے انھین سے ہی اور اُنکی مشابہت انھین سے ہی **بیت** آپ جیسا ہو اوسے ویسا ہی رافت چاہیئے ✤ پاک پاکون کو خبیثون کو خباثت چاہیئے ✤ حاصل کلام کا یہہ ہی کہ حرم محترم پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم ہین کہ پاکتر تمام موجودات کے ہین بی بی پاکیزہ مثل عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے چاہیئے کیونکہ جنسیت سبب الفت اور محبت ہی **نظم** جو ہی سچا اسکو سچون سے ہی میل ✤ اور جھوٹے کرتے ہین جھوٹون سے کھیل ✤ طیبین کے واسطے ہین طیبات ✤ نص قرآنی سے ثابت ہی یہہ بات ✤ للخبیثین ہین خبیثات ایسے ہی ✤ مرد بد کے واسطے زن ہا بُری ✤ اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا یَقُوْلُوْنَ یہہ لوگ پاک ہین اور مبرا یعنے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا اور صفوان رضی اللہ عنہ اس چیز سے کہ کہتے ہین بہتان اٹھانیوالے منصب نبوت عالی تر ہی اس سے کہ دامن عصمت زوجۂ طاہرہ اسکیکا گرد ایسے شبہے کے سے آلودہ ہو اور صفوان بھی مرد پاک اور اولیائے صحابہ سے ہی ہرگز لایق اس تہمت کے نہین لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِیْمٌ واسطے اُنکے مغفرت ہی اللہ سے اور روزی نیک بے رنج اور بہت یا رزق کریم نعیم بہشت ہی یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُیُوْتًا غَیْرَ بُیُوْتِكُمْ اے لوگو جو ایمان لائے ہو خدا اور رسول پر مت داخل ہو گھرون مین سوا گھرون اپنے کے کہ جہان رہتے ہو یعنے بیگانے گھرون مین مت جاؤ حَتّٰی تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓی اَهْلِهَا یہانتک کہ اذن لے لو اور سلام بھیجو اوپر رہنے والون اسکے کے لکھا ہی کہ ایک زن انصاریہ نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آکر عرض کیا کہ مین اپنے گھر مین کھلی بیٹھی رہتی ہون نہین چاہیئے کہ کوئی مجھے اسحال مین دیکھے ناگہان کوئی قرابت والا میرا آن نکلتا ہی اور اسی حالت مین دیکھہ لیتا ہی یہہ آیت نازل ہوئی اور حکم ہوا کہ بے اجازت کسی کے گھر مین نجاؤ ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ یہہ خبر کرنی اور اجازت چاہنی بہتر ہی تمھاری اس سے کہ بے اجازت چلے جاؤ اور یہہ حکم کیا ہمنے تو کہ تم نصیحت پکڑو سمجھہ لیجیئے کہ اپنے گھر مین بھی اگر جاؤ تو کھانس کھنکار کر آواز سنا کر جاؤ تو کہ گھر والیان جو بے تکلف بیٹھے ہین سنبھل جاوین اور اوڑھنا پہنا جو ہو سو اوڑھ پہن لین فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِیْهَآ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰی یُؤْذَنَ لَكُمْ پس اگر نہ پاؤ تم بیچ گھر غیر کے کسی کو کہ جس سے اجازت لو پس مت داخل ہو اسمین یہانتک کہ اذن دیا جاوے واسطے تمھارے یعنے کوئی پیدا ہو اور اذن دے کیونکہ خالی گھر مین بے اجازت جانا محل تہمت سرقہ ہی وَاِنْ قِیْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا اور اگر کہا جاوے واسطے تمھارے

بعد اذن مانگنے کے کہ پھر جاؤ پس پھر جاؤ بے توقف اور اسکے دروازے پر ڈہی مت دو کہ گھر والے کا ضرر ہی هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ وہ پھر جانا پاکیزہ اور پسندیدہ ہی واسطے تمھارے وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ اور اللہ ساتھہ اسچیز کے کہ کرتے ہو تم جاننے والا ہی اور اسکی جزا دیگا بعد نزول اس آیت کے ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم راہ مین شام اور عراق کے تجارت والے جاتے ہین وہان سرائین اترنے کے اور مکان اتارے کی بنے ہین شام کو جا اترتے ہین صبح کو کوچ کر جاتے ہین اُن مقامون مین کوئی مقیم نہین کہ کسی سے اجازت چاہین یہ آیت اتری کہ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ نہین اوپر تمھارے گناہ یہہ کہ داخل ہو تم بے اذن گھرون مین کہ کوئی نہین رہتا انمین بلکہ آتے ہین اور جاتے ہین جیسے مہمان سرائین اور مکان اتارے کی بیچ اُن گھرون کے دہرائی اسباب تمھارا یا فائدہ اور نفع ہی واسطے تمھارے سردی گرمی مین کہ انمین آرام پاتے ہو اور اسباب اور جانور تمھارے محفوظ رہتے ہین وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ اور اللہ جانتا ہی جو کچھ ظاہر کرتے ہو اذن مانگنے مین اور جو کچھ چھپاتے ہو نیتون مین بیچ دخول خانہ کے فساد قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم واسطے مسلمان مردون کے کہ بند کرین آنکھین اپنی دیکھنے نامحرم کے سے کہ نظر سبب فتنہ کا ہی اور محافظت کرین شرمگاہون اپنے کی حرام سے یا چھپاوین عورت اپنی ناف سے زانو تک ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ یہہ بند کرنا آنکھہ کا اور محافظت کرنے شرمگاہ کے پاکیزہ تر اور سودمند تر ہی واسطے انکے دنیا اور دین مین اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ بِمَا يَصْنَعُوْنَ تحقیق اللہ خبردار ہی ساتھہ اسچیز کے کہ کرتے ہین وہ نظر اوپر حلال اور حرام کے اور استعمال جارحہ ساتھہ طاعات اور آثام کے سمجھہ لیجیے کہ نظر تیر زہر آلود شیطان کا کہ جوارح انسان مین ہی آنکھہ ہی کیونکہ اور حواس جب تک کہ ایسے کوئی چیز مس نکرے نہین ادراک کر سکتی اور چشم وہ حاسہ ہی کہ دور اور نزدیک سے اپنا کام کر لیتی ہی

بیت نہین کچھہ قرب پر ہی موقوف آہ ٭ دور سے دور جا لڑی ہی نگاہ ٭ آفتین لائی ہی بدن پر چشم ٭ چشم ہی باعث بلا و خشم ٭ نفحات مین شبلی رحمہ اللہ سے منقول ہی کہ چھپاؤ دیدہ سر کو محارم سے اور چشم دل کو ماسوی اللہ سے

بیت چشم نامحرمونکو مس نکرے ٭ اور دل غیر کی ہوس نکرے ٭ وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا اور کہہ واسطے مسلمان عورتون کے کہ بند کرین آنکھین اپنی مردون نامحرمون سے اور محافظت کرین شرمگاہون اپنے کی بدکاری سے اور نہ ظاہر کرین بناؤ اپنا زیور اور پوشاک اور رنگتون سے مگر جو ظاہر ہو اسمین سے وقت کاروبار کے جیسے چھلے انگوٹھی سرمہ کاجل مسی پان مہندی بعضون نے کہا ہی کہ مراد بناؤ سے مواضع اسکے ہین پس منہہ اور دونون ہاتھہ مستثنی ہین وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ اور چاہئے کہ ڈال لیوین اوڑھنی اپنی اوپر گریبانون اپنے کے یعنے سر پر اوڑھہ لین تو کہ بال اور بناگوش اور گردن اور چھاتی چھپی رہے وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اور نہ ظاہر کرین مواضع بناؤ اپنے کی جیسے سر اور کلائی اور سینہ اور پنڈلی ہی کہ مقام تعویذ ونکا اور چوڑیون اور کڑون اور بنالون کا اور جگنون اور چمپاکلی اور دگدگی اور کڑے اور جھڑے اور پازیب کا ہی مگر واسطے خاوندون اپنے کے کہ زینت زیب بناؤ ٹھناؤ انھین کے واسطے ہی اَوْ اٰبَآئِهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ یا باپون اپنے کے اور دادا پردادا یہی حکم رکھتے ہین یا باپون خاوندون اپنے کے کہ وہ بھی حکم باپون کا رکھتے ہین اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ یا بیٹون اپنے کے اور پوتا پروتا تا آخر یہی حکم رکھتا ہی اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ یا بیٹون خاوندون اپنے کے کہ وہ بھی حکم اپنے بیٹون کا رکھتے ہین اَوْ اِخْوَانِهِنَّ یا بھائیون اپنے کے اَوْ بَنِيْٓ اِخْوَانِهِنَّ یا بیٹون بھائیون اپنے کے کہ حکم بھائیون کا رکھتے ہین اَوْ بَنِيْٓ اَخَوٰتِهِنَّ یا بیٹون بہنون اپنے کے اور یہہ وہ جماعت سے ہین جنسے نکاح روا نہین اور وہ شریک بھی یہا حکم رکھتے ہین اور چچون اور مامون کو ذکر نہ کیا کیونکہ بھائیون کے حکم مین ہین اور تفسیر مین ہی کہ احتیاط یہہ ہی کہ چچا اور مامون کو بھی بناؤ اپنا نہ دکھاوے کہ شاید وہ اپنے بیٹون کے آگے تعریف کرین اور سبب فتنہ کا ہو اَوْ نِسَآئِهِنَّ یا بی بیون اہل دین اپنے کے یعنے انسے بھی بناؤ نہ چھپاوین اور تبیان مین ہی کہ زن یہودیہ اور نصرانیہ اور مجوسیہ اور بت پرست حکم مرد بیگانہ کا رکھتی ہی زن مسلمہ کو اظہار زینت خفیہ اپنے روا نہین اسکے آگے کیونکہ حکم دین نے درمیان سے اہل کفر اور اسلام کے رسم آشنائی کی اٹھائی ہی اور بی بیون پاک دامنون کو ملاقات سے عورتون بدکارون کے پرہیز چاہئے اور بعضے کہتے ہین سب بی بیون کو ان سے اجتناب چاہئے اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ یا وہ کہ مالک ہون ہاتھہ انکے یعنے لونڈیون سے بھی نہ پرہیز کرین خواہ مومنہ ہون خواہ کافرہ اور باوجودیکہ نسا مین یہہ داخل تہین یہان ذکر کیا تو کہ معلوم ہو کہ لونڈی کافرہ سے بھی پرہیز لازم نہین اور بعضے کہتے ہین کہ مراد اس سے غلام اور لونڈی سب

ہین اور ایک قول ہی کہ غلام اگر پارسا ہو تو نظر بی بی پر کرے اور نہین تو نکرے اور احقاف مین ہی کہ ابن المسیبؓ نے کہا کہ مغرور نہو لفظون پر او ما ملکت
ایمانھن کے کہ یہہ لونڈیون کے حق مین ہی نہ غلامون کے کہ غلام عورت کا حکم مرد اجنبی کا رکھتا ہی جایز نہین دیکھنا اسکو طرف بالون کے اور نہ اور عضو کے
مواضع زینت اسکے سے اَوِ التَّابِعِیْنَ غَیْرِ اُولِی الْاِرْبَۃِ مِنَ الرِّجَالِ یا جو ساتھہ رہنے والے ہین غیر حاجت والے مردون سے کہ کھانے کے واسطے
گھرون مین آتے ہین اور کچھہ عورتون سے غرض نہین رکھتے اور شہوت انکی نہین جیسے بہت بوڑھے اور نامرد یا ایسے بے عقل کہ مطلق مباشرت سے
آگاہ نہین اور سواے کھانیکے کچھہ نہین جانتے اور اکثر ایمہ حنفی کہتے ہین کہ خوجے اور بوڑھے عنین حرمت نظر مین حکم اجانب کا رکھتے ہین کیونکہ خواہش مباشرت
کی رکھتے ہین گو کہ طاقت نہین رکھتے اَوِ الطِّفْلِ الَّذِیْنَ لَمْ یَظْھَرُوْا عَلٰی عَوْرٰتِ النِّسَآءِ یا آگے لڑکون کے کہ جو نہین واقف اوپر چھپے عورتونکے
یعنے تمیز نہین رکھتے اور مباشرت سے بیخبر ہین یا قدرت نہین رکھتے زنا کی کہ نابالغ ہین وَلَا یَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِھِنَّ لِیُعْلَمَ مَا یُخْفِیْنَ مِنْ زِیْنَتِھِنَّ
اور نہ مارین عورتین پانون کو ٹھکرون اور کڑے پہنے ہوئی اپنے زمین پر وقت چلنے کے تو کہ جانا جاوے جو کچھہ کہ چھپاتے ہین بناؤ اپنے سے اور زیور
اپنے سے کہ کڑے اور چھڑے اور پازیب اور گھونگرو ہین حاصل یہہ ہے کہ آواز خلخال گوش رجال مین نہ پہنچاوین تا کہ موجب شہوت مردونکا نہو وَ
تُوْبُوْا اِلَی اللّٰہِ جَمِیْعًا اَیُّھَا الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ اور توبہ کرو طرف اللہ کے ای مسلمانون تو کہ تم فلاح پاؤ سمجھہ لیجیے کہ سبکو توبہ فرمائی
کیونکہ کوئی بشر خالی خطا اور جریمہ سے نہین امام قشیری نے کہا ہی کہ محتاج تر توبہ کا وہ شخص ہی کہ اپنی جان کو محتاج توبہ کا نجانے کشف الاسرار مین ہی کہ سب
مطیعون اور عاصیون کو ساتھہ توبہ کرنے کے فرمایا تو کہ عاصی خجل نہون کیونکہ اگر فرماتا ہی گنہگارو توبہ کرو رسوائی انکی ہوتی پس جب دنیا مین رسوا نکیا امید
ہی کہ عقبیٰ مین بھی رسوا نکریگا **بیت** جسنے رسوا نکیا یہان ہمکو کب کریگا وہ خجل وہان ہمکو وَاَنْکِحُوا الْاَیَامٰی مِنْکُمْ وَالصّٰلِحِیْنَ مِنْ عِبَادِکُمْ
وَاِمَآئِکُمْ اور نکاح کرو رانڈون کو اپنے مین سے یعنے جس عورت کا خاوند مرجاوے اسکا نکاح کسی مرد سے کردو اور جس مرد کی جورو مرجاوے اسکا
نکاح کسی عورت سے کردو اور نکاح کرو صلاحیت اور لیاقت والون کو غلامون اپنے سے اور لونڈیون اپنے سے تخصیص صالحون کے واسطے اہتمام انکی کی
ہی اور انکی کہ بسبب بیاہ کے پاک دامن رہین اِنْ یَّکُوْنُوْا فُقَرَآءَ یُغْنِھِمُ اللّٰہُ مِنْ فَضْلِہٖ اور ہوویں رانڈ اور صالح لونڈی غلام فقیر محتاج
حاجت روائی کریگا انکی اللہ فضل اپنے سے ساتھہ قناعت کے یا ساتھہ جمع کرنے کے دو رزق ایک جگہہ وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ اور اللہ کشایش والا
ہی رزق انھین دیگا جاننے والا ہی مستحقون فقیرون کو فراخ روزی انکی کریگا وَلْیَسْتَعْفِفِ الَّذِیْنَ لَا یَجِدُوْنَ نِکَاحًا حَتّٰی یُغْنِیَھُمُ اللّٰہُ
مِنْ فَضْلِہٖ اور چاہئے کہ حرام سے بچین اور پاک دامن رہین وہ لوگ کہ نہین پاتے اسباب نکاح کا کہ مہر اور نفقہ ہی یہان تک کہ تونگر کرے انکو اللہ
فضل اپنے سے اور اسقدر مقدور ہو جاوے کہ بیاہ کر لین وَالَّذِیْنَ یَبْتَغُوْنَ الْکِتٰبَ مِمَّا مَلَکَتْ اَیْمَانُکُمْ فَکَاتِبُوْھُمْ اور وہ لوگ کہ
چاہتے ہین لکھت آزادگی کے کچھہ دیکر ان لوگون مین سے کہ مالک ہوئے ہین سیدھے ہاتھہ تمہارے یعنے جو غلام تمہارے خط آزادی مانگتے ہین پس لکھہ
دو انکو سمجھہ لیجیے کہ یہہ امر استحباب ہی اور مکاتب وہ ہی کہ میان اپنے غلام کو کہے کہ اتنا مال دے اور تو آزاد ہی پھر وہ غلام اسقدر مال دیکر آزاد
ہو جاوے لکھا ہی کہ صبیح غلام خویطب بن عبد العزیٰ نے لکھت آزادگی کی مانگی خویطب نے کہا مال رکھتا ہی کہا نہین قوت کسب کی ہی کہا نہین
کہا تو مین نہین مکاتب کرتا تجھکو یہہ آیت نازل ہوئی کہ اگر غلام اور لونڈی مکاتبہ طلب کرین تو انکو مکاتب کرو اِنْ عَلِمْتُمْ فِیْھِمْ خَیْرًا اگر جانو تم
بیچ انکے بھلائی اور صلاحیت اور امانت یا قوت کمانے کی اور قدرت ادائے مال کی اور مکروہ ہی کہ غلام بھیک مانگ کر مال کتابت ادا کرے سلمانؓ سے
غلام نے خط آزادی مانگا کہا مال رکھتا ہی کہا نہین کہا قوت کما دینے کی ہی کہا نہین کہا مین ہرگز تجھے لکھت آزادگی کی ندونگا تو چاہتا ہی کہ مجھے
میل اور چرک لوگون کی چکھاوے وَاٰتُوْھُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰہِ الَّذِیْٓ اٰتٰکُمْ اور دو انکو یعنے بندگان مکاتب کو بعضے مال خدا کے مین سے جو دیا ہی تمکو خویطب
نے صبیح کو کہ سو دینار پر خط آزادی لکھہ دیا تھا یہہ آیت سنکر بیس دینار رد دئے امام شافعی اور امام احمدؒ کہتے ہین کہ واتوہم خطاب مولی کو ہی واجب ہی مال
کتابت سے کچھہ مکاتب کو بخشنا امام احمد نے ربع مال مقرر کیا ہی اور امام شافعی نے خواجہ کے راے پر رکھا ہی اور امام اعظم اور امام مالکؒ مولی پر مال
دینا واجب نہین جانتے وہ کہتے ہین کہ واتوہم خطاب طرف عام مسلمانون کے ہی کہ اعانت کرین مکاتب کی اور زکوٰۃ اسکو دین تو کہ وہ مال کتابت ادا کرے

طوق بندگی سے مخلوق کے آزاد ہوا اسیواسطے اس خبر کو فک رقبہ کہتے ہین **بیت** گردن آزاد ہو گیگی گر + را فنا خیر ہے یہ بس ہنر + لکھا ہی کہ عبد اللہ بن
ابی منافق کے چھ لونڈیان تھین خوبصورت جبرًا انکو بدکاری پر جبر کرتا تھا اور مال لیتا تھا معاذہ اور مسیکہ دو انمین سے تھین وہ آپس مین کہنے لگین کہ اگر یہہ کام جو
ہم کرتے ہین نیک ہی تو بہت ہمنے کیا ہی اور جو بد ہی تو چھوڑتے ہین ہم پھر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خدمت مین حاضر ہو کر عرض حال کیا یہہ آیت نازل ہوئی
کہ وَلَا تُكْرِهُوا فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا اور مت جبر کرو لونڈیون اپنے کو اوپر بدکاری کے اگر چاہین بچے رہنا زنا سے پاکیا ہین ؏
سمجھ لیجیے کہ ذکر بچے رہنے کا بمقتضاے حال ہی ؤ الا اکراہ ممنوع بہمہ احوال ہی پس حق تعالی فرماتا ہی کہ تم جبر کرتے ہو لِتَبْتَغُوا عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
تو کہ طلب کرو تم مال اسباب زندگانی دنیا کا انکے کسب سے اور انکی اولاد بیچنے سے وَمَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ اور جو کوئی جبر کریگا لونڈیون کو اوپر بدکاری کے پس تحقیق اللہ تعالی پیچھے جبر کرنیکے بخشنے والا ہی گنا لونڈیون کو مہربان ہی اوپر انکے اور
وبال اسی بدکاری کا جبر کرنیوالے کی گردن پر ہی نہ لونڈیون پر کہ مجبور ہین وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ
اور البتہ تحقیق اتاری ہین ہمنے طرف تمھارے آیتین روشن اور بیان کرنیوالے حلال او حرام او رحدین اور احکام اتارے ہین اور مثالین ان لوگون کے کہ گذرے ہین پہلے
تم سے یعنے قصّے نادر مانند قصہ انکے کے سمجھ لیجیے کہ وہ قصہ ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا ہی کہ مشابہ ہی ساتھ قصہ مریمؑ کے وقوع تہمت مین اور ساتھ
قصہ یوسف علیہ السلام کے براۃ ذمہ مین وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ اور اتاری ہی ہمنے اُن آیتون مین نصیحت واسطے پرہیزگارون کے تخصیص پرہیزگارونکی
واسطے انتفاع انکے کے ہی ساتھ مواعظ قرآنی کے اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اور اللہ نور آسمانون کا اور زمین کا ہی نور نام اللہ تعالی کا امام
زاہدی نے کہا ہی کہ حق تعالی کو نور کہیے اور ترجمہ اسکا فارسی مین جو روشنی ہی نہ کہیے کہ روشن ضد تاریکی کی ہی اور وہ آفریدگار دونون ضدونکا ہی
سمجھ لیجیے کہ نور متعارف ایک کیفیت ہی کہ باصرہ پہلے کثیف کا ادراک کرتی ہی پھر تمام مبصرات کا ادراک کرتی ہی مثل اس کیفیت کے کہ فائض ہوتی ہی
مثلاً آفتاب سے اجرام کثیفہ پر جرم مقابل اسکے ہوتے ہین ان معنون مین اطلاق نور کا حق تعالی پر روا نہین اور جو اسنے اپنے آپ کو بنام نور فرمایا ہی
بدون تقدیر مضاف کے چارہ نہین اسیواسطے صاحب کشاف نے کہا ہی کہ ذو نور السموات والارض وہی ہی خداوند نور آسمان کا اور زمین کا ساتھ
انوار اہل انکے کے جو عالم ہستی مین مقام بلندی یا پستی مین نور رکھتا ہی ذاتی یا عرضی سب اسیکے فیض کی بخشش اور عطا ہی **بیت** تھے ظلمت عدم مین پڑے
ہم کہ ناگہان + نور وجود دیکے تو لایا ہمین یہان + یا نور مصدر بمعنی فاعل ہی اے منور السموات والارض وہی ہی روشن کرنیوالا آسمانون کا ساتھ
فرشتون کے اور نور دینے والا زمین کا ساتھ پیغمبرون کے یا روشنی بخش مرات قلوب ساکنان ارض وسما ہی ساتھ نور معرفت و توحید کے تیسیر مین ہی
کہ آراستہ کرنیوالا ہی آسمانون کا اور زمین کا اور موید اسی قول کے ہین وہ معنی جو حضرت مولانا یعقوب چرخی نے شرح اسما اللہ مین معنی نور کی لکھین ہین
کہ جہان آراے دلکشاے اور امام نسفی نے بیان آرایش ارض وسما مین کیا ہی کہ آراستہ کیا آسمان کو ساتھ صوامع قدس کے کہ اماکن طاعات
ملایکہ کرام ہی اور زمین کو ساتھ مساجد انس کے کہ مواضع عبادات اہل اسلام ہی یا سما کو ساتھ مہر اور ماہ اور ستارون کے اور زمین کو ساتھ انبیا اور علما
او رمومنون کے یا آسمان کو ساتھ تسبیح مسبحان او تقدیس مقدسان کے اور زمین ساتھ تلبیہ حاجیان او تکبیر غازیان کے یا فلک کو ساتھ بیت المعمور کے اور
زمین کو ساتھ کعبہ وافر السرور کے بعضون نے کہا ہی کہ مدبر السموات والارض تدبیر کرنیوالا امور اہل آسمان و زمین کا جسطرح سے کہ چاہیے وہی ہی مدبر
امور قوم وبلد کو نور القوم اور نور البلد اہل عرب کہتے ہین چنانچہ شاعر نے کہا ہی **مصرعہ** نور القبائل ساکب بن مخلم پس وہی ہی کہ کام سب اہل آسمان
وزمین کے کرتا ہی اور ہر ایک کو ساتھ عطیہ کل حزب بمالدیہم فرحون کے بہرور فرماتا ہی **بیت** خوان احسان سے تیرے ارض وسما مین ہین کریم +
کل حزب فرحون واہ ہی کیا لطف عمیم + تبیان مین ہی کہ مدلول السموات والارض کیونکہ جو دلیل دلایل قدرت اور بدایع حکمت سے بیچ دوا سپہر
برین اور مرکز زمین کے واقع ہی دلالت کرتے ہین اوپر وجود قدرت اور علم اور حکمت اسکے کے ففی کل شیٔ لہ آیۃ تدل علی انہ واحد
بیت دلیل قدرت مولی وجود جملہ اشیا ہی + ہر ایک مصنوع مین پیدا ظہور صنعت اسکا ہی + ابن عباسؓ سے منقول ہی کہ ہادی اھل
السموات واھل الارض **بیت** رہنماے اہل ارض وآسمان + ہی وہی مولاے کل کون و مکان + بعضون نے کہا ہی کہ سرور

اهل السموات والارض تاریکی سبب ملال او غم کے اور ظلمت سبب خوف اور وحشت کے ہی جو کوئی محنت تاریکی سے راحت روشنائی مین آوے مسرت اور نشاط
پاوے یہان بھی آثار انوار تجلیات جمال الٰہی بسبب سرور نا متناہی ہی **بیت** تو جو ظاہر ہو تو سو نور و مسرت آوے ؛ او رچھپ جاوے تو صد وحشت و ظلمت
آوے ؛ بعضے علمانے کہا ہی کہ نور وہ ہی کہ روشن کرے چیزون کو تا کہ باصرہ ادراک کرے اور سبب اسکے راہ پاوے پس حق تعالیٰ نے بیان کیا ہی واسطے ہمارے
جو کچھ معاد اور معاش ہمارے مین کام آوے اور ہم نے بسبب اسکے راہ پائی ہی پس اسکو نور کہیے صاحب احقاف نے کہا ہی کہ ظلمت کے وقت نہ ساکن اور متحرک مین
فرق معلوم ہوتا ہی نہ علوم او رشغل مین تمیز او رقبیح اور صبیح مین جدائی اور جب نور ظہور کرتا ہی سب کیفیات کھل جاتی ہین صفا اور کدر صاف نظر آجاتا ہی عرض اور
جوہر متمیز ہو جاتا ہی اور مدرکہ انسانیہ استفادہ اس دانش اور تمیز کا بسبب نور کے کرتا ہی لیکن ادراک نور مین حیران ہی کیونکہ جانتا ہی کہ عالم نور سے بھرا ہی
اور نور چھپا ہی ظاہر ہی بدلالت اور باطن ہی بالذات پس حق تعالیٰ کہ ہم نے اسکے سبب سے ادراک پایا اور اسی نے ہمکو مرتبہ تمیز اشیا کو پہنچایا لائق ہی کہ اسکو نور
کہین **مثنوی** کہ دلالت سے وہ ہی پیدا ؛ اور بالذات درک سے ہی ورا ؛ دولت فہم اسکے اعطا ہی ؛ لیک وہ فہم سے مبرا ہی ؛ اور نزدیک محققون کے
نور حقیقی ہستی حضرت حق ہی کہ تمام موجودات اسیکے سبب سے ظاہر ہین او روہ سب سے مخفی ہی شرح رباعیات مولانا جامی مین ہی کہ جو کچھ ادراک کریگا تو اول ہستی
مدرک ہوگی اگرچہ ادراک سے اس ادراک کے غافل ہوگا اور غایت ظہور سے مخفی رہیگا جیسے کہ ادراک الوان اور اشکال کا بواسطہ ضیا کے ہی کہ محیط ہی
اُن پر اور شرط ہی رویت کی اور باوجود اسکے دیکھنے والا بیچ ادراک انکے کے ادراک اسکے سے غافل ہی اور غیبت ضیا مین معلوم ہوا ہی کہ ورا انکے ایک امر تھا
اور مدرک کہ ضیا ہی اسیطرح او رہستی حقیقی ہے کہ محیط ہی ساتھ ضیا اور الوان اور اشکال کے اور دیکھنے والے کے اور جمیع موجودات کے ذہنی ہون یا خارجی اور
قیوم سب کا ہی اور ادراک شی کا بدون ادراک اسکے کے محال ہی اگرچہ ادراک اسکے سے غافل ہو تو اور وہ غفلت بواسطہ دوام ظہور اسکے کے ہی کہ اگر وہ نور
بھی مانند ضیا کے غایب ہوتا ظاہر ہو جاتا کہ بیچ وقت ادراک موجودات کے دوسرا امر اور بھی کہ نور وجود حضرت حق ہی مدرک تھا **بیت** وہ ہستی کہ پیدا
یا کار افت ہی نور ؛ ہر ذرہ خلق جسنے پایا ہی ظہور ؛ جو شی کہ پڑی فروغ سے اسکے دور ؛ ظلمت نیستی مین عدم کے وہ رہے مستور ؛ رسالہ حق الیقین مین ہی
کہ ہستی حق سبحانہ پیدا ترہے ہستیون سے ہی کیونکہ وہ آپ پیدا ہی اور پیدا ہونا تمام ہستیون کا اُسی سے ہی اللہ نور السموات والارض سب اشیا بے ہستی اسکے کی
عدم محض ہی اور مبداء ادراک سبکا ہستی اسیکی ہی کیونکہ جسکو ادراک کریگا اول وہی ہستی مدرک ہوگی اگرچہ ادراک اس ادراک کے سے غافل ہو تو اور
شدت ظہور سے مخفی رہے **بیت** اسب اشیا نور سے اسکے ہی پیدا ؛ کہان ہو دے وہ عالم سے ہویدا ؛ بن اسکے درک ہو کب درک اشیا ؛ نہین اس
درک بین ہر درک کی جا ؛ کرے ادراک اسے کیا منہ ہی ادراک ؛ کہ وہ ہی درک سے ادراک کے پاک مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ صفت اس
نور کی کہ منسوب طرف اسکے ہی مانند طاق کے ہی کہ بیچ اسکے چراغ ہی روشن بعضے کہتے ہین مشکوٰة فتیل نور قندیل کے درمیان کا ہی اور مصباح بتی روشن
اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ وہ چراغ روشن بیچ شیشے کے قندیل کے ہی اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ وہ قندیل
شیشے کے کمال شفافی اور لطایف کے سبب گویا کہ ستارا ہی چمکتا بسان زہرہ و مشتری روشن کیا جاتا ہی وہ چراغ روغن درخت مبارک زیتون سے کہ زمین
مقدس مین اوگا ہی اور ستر پیغمبرون نے اسپر دعائے برکت کی ہی انمین سے ایک ابراہیم خلیل اللہ ہین علیٰ نبینا و علیہ السلام لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ نہ مشرق
کیطرف ہی اور نہ مغرب کیطرف یعنے معمورے سے جانب مشرق او رمغرب نہین بلکہ مقام اوگنے اسکے کا زمین او رپہاڑ ملک شام کے ہین یا نہ ہمیشہ دہوپ لگتا ہی
تا کہ جل جاوے اور نہ مدام سایہ مین رہتا ہی تو کہ میوہ اسکا خام رہے بلکہ تاب آفتاب سے بہرا اٹھاتا ہی او رحمایت سایہ سے فیض پاتا ہی حسن بصری نے کہا
ہی کہ اصل اس درخت کی بہشت سے ہی کہ دنیا مین لائے ہین پس اس عالم کے درختون مین نہین کہ اطلاق شرقی غربی کا اسپر کیا جائے يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ
وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ نزدیک ہی کہ روغن اس درخت کا روشن ہو جاوے آپ اور اگرچہ نلگی اسکو آگ یعنے چمکاہٹ اسکی اسطرح کی ہی کہ بن آگ
روشنائی بخشے نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ روشنی ہی اوپر روشنی کے یعنے چمکاہٹ روغن کی ساتھ روشنی چراغ کے اور شفافی قندیل شیشہ کی فتیل سو زمین کہ جامع
انوار ہی نور ہی اوپر نور کے يَهْدِي اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ راہ دکھاتا ہی اللہ طرف نور معرفت اپنے کے جسکو چاہتا ہی وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ
لِلنَّاسِ اور بیان کرتا ہی اللہ مثالین معقولات کی صور محسوسات مین واسطے لوگون کے تو کہ سمجھ جاوین اور مقصود بات کا پالین وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ

اور اللہ ساتھہ ہر چیز کے دقایق معقولات اور محسوسات سے اور حقایق جلیات اور خفیات سے جاننے والا ہی سمجھہ لیجئے کہ اس تمثیل مین علما کے بہت اقوال ہین
امام فخرالدین رازی نے اسرار التنزیل مین کہا ہی کہ مراد نور ایمان ہی کہ حق تعالی نے مثال دی ہی سینۂ مومن کو ساتھہ مشکوت کے اور دل صاف کو کہ سینہ
مین ہی ساتھہ قندیل شیشہ کے بیچ مشکوت کے اور ایمان کو ساتھہ چراغ روشن کے بیچ قندیل کے اور قندیل کو ساتھہ ستارے درخشان کے اور کلمۂ
اخلاص کو ساتھہ شجرۂ مبارک کے کہ تاب آفتاب خوف سے اور سایۂ فیض پایہ رجا سے نصیب رکھتا ہی اور نزدیک ہی کہ فیض کلمہ کا بن اسکے کہ زبان پر مومن
کے گذرے جہان کو روشن کرے اور جب اقرار اسکا ساتھہ زبان کے اور تصدیق اسکی ساتھہ دل کے مل جاوے نور اوپر نور کے ظاہر ہوا اور یہہ بھی انھون نے
کہا ہی کہ نور ایمان کو ساتھہ چراغ کے تشبیہ دی اسواسطے کہ جس گھر مین چراغ روشن ہو چور نہین آتا اسیطرح جس دلمین ایمان ہو شیطان دخل نہین پاتا جس
مکان مین چراغ روشن ہوتا ہی روزنون سے اس گھر کے شعاع باہر نکل کر روشن کرتی ہی ایسے ہی نور ایمان دل کو روشن کرکر شعاع معرفت روزنون مین حواس
کے ڈالکر انوار طاعات اعضا اور جوارح پر پہنچاتا ہی سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ **بیت** جنھون کے دلمین ایمان ہی انھون کا چہرہ روشن ہی ٭ کہ بیت القلب
اعضا ہی پر نور اور یہان اسکا روزن ہی ٭ اور تشبیہ فرمائے دل مومن کو ساتھہ شیشہ کے تو کہ اسکو سنگ ظلم اور جفا سے نہ توڑین کہ شیشہ شکستہ جس جگہہ
لگے زخمی کرے اور جو زخم کہ دل شکستہ سے پہنچے اچھا نہووے **بیت** شیشۂ دلکو شکستہ نکر ای جان ٭ کہ اگر یہہ شکستہ ہوا تو جرح رسان ہووےگا ٭ اور
بعضون نے کہا ہی کہ وہ نور نور معرفت اسرار الہی ہی یعنے چراغ معرفت قندیل دل عارف مین بیچ مشکوۃ سینہ اسکے کے روشن ہی برکت روغن تلقین
شجرۂ وجود مبارک محمدی سے کہ نہ شرقی ہی نہ غربی بلکہ مکی ہی اور مکہ ناف عالم ہی اور عارف اُن اسرار کو تعلیم سیدابرار سے پاکر سر نور علی نور معلوم کرتا ہی اور
ایک قول یہہ ہی کہ وہ نور قرآن ہی اور دل مومن زجاجہ ہی اور زبان اسکی مشکوۃ ہی اور قرآن مصباح اور شجرہ وحی الہی کہ نہ مخلوق ہی اور نہ مختلف نزدیک
ہی کہ قرآن ابھی نہ پڑہا ہوا اور دلائل اسکی ظاہر ہون پھر جو قرأت کرے نور علی نور ہوا اور روح الارواح مین ہی کہ وہ نور محمدی ہی اور مشکوۃ آدم علیہ السلام
ہین اور زجاجہ نوح علیہ السلام اور زیتون ابراہیم علیہ السلام کہ نہ طرف یہودیت کے مایل ہین کیونکہ یہودون نے غرب کو قبلہ کیا ہی اور نہ طرف نصرانیت کے کہ
نصاری نے جانب مشرق کے قبلہ ٹھہرایا ہی اور مصباح شمع جمع نبینا صلی اللہ علیہ وسلم ہین یا مشکوۃ ابراہیم ہین اور زجاجہ اسمعیل اور مصباح خاتم النبیین اور
شجرۂ شجرۂ نبوت کہ نہ کذب ہی نہ ہزل یا مشکوۃ سینہ منشرح جناب سیدالبشر ہی اور زجاجہ دل صاف و مطہر آپ کا اور دل مصباح علم کامل اور شجرۂ خلق شامل اُنکا
کہ نہ طرف افراط کے ہی نہ تفریط کے اور نہ جانب غلو کے نہ تقصیر کے بلکہ بطریق اعتدال کہ خیر الامور اوساطہا ہی واقع ہی اور راہ میانہ عبارت اسی سے ہی صراطا
سویا اور عین المعانی مین ہی کہ نور محمد محبت حبیب ساتھہ نور خلت خلیل کے نور علی نور ہی **بیت** پدر نور و پسر ہی نور مشہور ٭ یہہ ہی رافت سمجھہ نور علی نور ٭
فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ تسبیح کہتے ہین اللہ کی بیچ گھرون کے کہ حکم کیا اللہ نے یہہ کہ بنا کی جاوے قدر ان گھرون کے ساتھہ تعظیم کے یعنے انکو
بلند مرتبہ اور عالی قدر جانین یا بلند کئے جاوین انمین آوازین یا مانگے جاوین اللہ تعالی سے اُن گھرون مین مرادین وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ اور یاد کیا جاوے
بیچ اُن گھرون کے نام اسکا مراد گھرون سے مسجدین ہین کہ تمام مکانون سے اشرف اور بہتر ہین وہان نماز اور ذکر کیجئے اور کلام بیہودہ اور باتین دنیا کے
سے بچئے یا گھر پیغمبرون کے ہین یا مکان مدینہ منورہ کے یا حجرے پاکیزہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اور بعضے رفع کو حمل اوپر اٹھانے بنا کے کرتے ہین جیسے
وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهِيْمُ الْقَوَاعِدَ مین اور کہتے ہین کہ گھر وہ مکانات ہین جو پیغمبرون نے اللہ کے حکم سے بنائے ہین جیسے کعبہ معظم کہ سعی خلیل اور مدد اسمعیل سے بنا
اور بیت المقدس کہ بنا اسکے خلافت داؤد مین پڑی اور سلیمان کے ہاتھہ سے تمام ہوا اور مسجد مدینہ اور مسجد قبا کہ دونون کی عمارت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے
اشارت سے بنین يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ تسبیح کہتے ہین واسطے خدا کے یا نماز پڑھتے ہین واسطے اسکے بیچ اُن گھرون کے صبح کو اور شام
کو رِجَالٌ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ تسبیح کہنے والے یا نماز پڑھنے والے وہ مرد ہین کہ نہایت استغراق
مقام شہود اور حضور سے نہین غافل کرتی انکو سوداگری یعنے خرید اس جنس کی جس مین امید نفع ہوا اور نہ بیچنا اسکا یاد اللہ کے سے اور قایم رکھنے نماز کے سے
اور دینے زکوۃ کے سے سمجھہ لیجئے کہ جب بیع اور شرا کہ بڑی شغل دنیاوی ہین اللہ تعالی کے ذکر سے نہ باز رکھینگے تو اور کام بطریق اولی مانع نہونگے کشف
الاسرار مین ہی کہ ظاہر انکا ساتھہ خلق کے اور باطن ساتھہ شہود اسما و صفات حق کے ہی اور حقیقت مین یہہ روشن خواجگان نقشبند کی ہی لکھا ہی کہ

ملک حسین

ملک حسین والی ہرات نے خواجۂ خواجگان امام الطریقہ حضرت خواجہ بہاؤ الدین نقشبندی سے پوچھا کہ تمہارے طریقہ میں ذکر جہر اور خلوت اور سماع ہے فرمایا نہین کہا بناء طریقہ کی تمہاری کس چیز پر ہے فرمایا خلوت در انجمن ہے کہ ظاہر بخلق اور باطن بخالق رہنا **مثنوی** گرچہ ہے ظاہر میرا بازار میں ✦ محو ہے باطن ہی وصل یار میں ✦ صورتاً بیگانہ معناً آشنا ✦ بجز الفت مین طریقہ ہے میرا ✦ لاتلہیہم تجارۃ ولا بیع عن ذکر اللہ اشارت ہے طرف اسی مقام کے مولوی جامی کی رباعی بیان مین اسی طریقہ کی ہے کہ **قطعہ** سررشتۂ دولت ای برادر بکف آر ✦ وین عمر گرامی بخسارت مگذار ✦ دایم ہمہ جا باہمہ کس در ہمہ کار ✦ میدار نہفتہ چشم دل جانب یار ✦ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ڈرتے ہین یہہ لوگ باوجود اس توجہ اور استغراق کے اُسدن سے کہ پھر جاوینگے بیچ اسکے دل اور آنکھین یعنے دل دہشت سے اُسدن کے کل سے بیکل ہونگے اور آنکھین ہر طرف نگاہ دوڑاوینگے کہ عمل نامہ کس طرف سے آدے اور ڈرتے اسواسطے ہین لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ تو کہ جزا دیوین انکو اللہ تعالی السبب خوف کے بہتر جزا اسکی کہ کیا ہے انھون نے اور زیادہ دیگا انکو فضل اپنے سے یعنے انکی جزاے اعمال نیک مین بہشت موعود دیگا اور انکو کرامتون سے مکرم فرماویگا کہ ہرگز دلمین خیال نگذرا ہوگا وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ اور اللہ رزق دیتا ہے دنیا مین جسے چاہے بغیر گنتی کے یعنے اسکو روز شمار مین نہ لاویگا یا عقبی مین دیتا ہے بے حساب کہ اسکا گننا محال ہے وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍۢ بِقِيْعَةٍ اور جو لوگ کہ کافر ہوئے عمل انکے کہ ظاہر مین اچھے ہین جیسے صلہ رحمی کرنا اور غلام آزاد کرنا اور کھانا فقیر کو کھلانا مانند ریت کے چمکنے کی ہین بیچ میدان کے سمجھ لیجئے کہ سراب وہ ہے کہ میدان مین ریت تاب آفتاب سے چمک کر پانی لہراتا معلوم ہوتا ہے يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً ۚ گمان کرتا ہے اسکو پیاسا پانی صاف اور ادھر آتا ہے حَتّٰٓى اِذَا جَآءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ شَيْـًٔا یہان تک کہ جب آیا اسکے پاس نہ پایا اسکو کچھہ کہ وہ دھوکا تھا پانی کہان تھا وَّوَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ۭ اور پایا عقاب کو اللہ کے نزدیک اعمال اپنے کے یا پایا خدا کو حساب کرنیوالا اپنا پس پورا دیا اللہ نے اسکو حساب اسکا یعنے جزا اعمال کی اسکے موافق حساب کے دی وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ اور اللہ جلد لینے والا ہے حساب سمجھ لیجئے کہ مثال دی اعمال کافر کے ساتھ سراب کے اور اسکو پیاسا ٹھہرایا پس جیسے کہ پیاسا سراب سے ناامید ہوکر تشنہ تر ہوتا ہے ایسے ہی کافر جزاے اعمال اپنے سے مایوس ہوکر زیادہ تر حسرت کھاوینگے اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّـجِّيٍّ يَّغْشٰـىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ۭ یا اعمال کفار کے مانند اندھیرون کے ہین بیچ دریا عمیق کے کہ دم بدم ڈھانکتی ہے اُس دریا کو موج اوپر اس موج کے اور موج ہے اوپر اس موج دوسرے کے بادل ہے کہ ستارون کی روشنی کو ڈھانکتا ہے ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ۭ یہہ اندھیرے ہین بعضے اونکے اوپر بعض کے کہ اندھیرا دریا کا اور ایک موج کا دوسرے ابر کا اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ۭ جسوقت نکالے کوئی ہاتھہ اپنا کہ نظر آنیوالے اعضا مین آنکھہ سے قریب تر ہے نہین نزدیک کہ دیکھے اسکو یہہ بیان اندھیرون کی شدت کا ہے کہ ہاتھہ نہ نظر آوے وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ اور جو کوئی کہ نہ مقرر کرے اللہ واسطے اسکے روشنی قسمت ازلی کی وقت پس نہین واسطے اسکے کچھہ نور سمجھ لیجئے کہ یہہ تمثیل دوسری ہے اعمال کفار کے اندھیری اعمال سیاہ انکے ہین اور دریاے عمیق دل انکے اور موجین جہل اور شرک کہ اُن کے دلون مین دلونکو چھیلتے ہین اور بادل مہر خذلان ہے اسپر پس کردار اور گفتار انکی ظلمت ہے اور مدخل اور مخرج اونکا ظلمت اور رجوع اونکی بھی قیامت مین طرف ظلمت کے ہے بخلاف مومنون کے کہ انکو نور اوپر نور کے ہے اور انکو ظلمت اوپر ظلمت کے **قطعہ** انہین ہے نور پر نور اور انہین ظلمت پہ ظلمت ہے ✦ سراپا وہان ہدایت ہے یہان بالکل ضلالت ہے ✦ گروہ مومنان و کافران یکسان ہو پھر کیونکر ✦ کہ وہ اہل سعادت اور یہہ اہل شقاوت ہے ✦ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالطَّيْرُ صٰٓفّٰتٍ ۭ کیا نہین دیکھا تونے یہہ کہ اللہ تسبیح کہتا ہے واسطے اسکے جو کوئی بیچ آسمانون کے اور زمین کے ہے اور یہہ پرندے بھی تسبیح کہتے ہین اسحالت مین کہ پر کھولے ہوتے ہین ہوا پر اور صف باندھے ہوتے ہین جو سما پر تخصیص پرندون کے واسطے اسکے ہے کہ درمیان زمین و آسمان کے ہین یا دلیل صفت انمین ظاہر تر ہے کیونکہ جسم ثقیل کا ہوا پر اوڑنا برہان قاطع ہے کمال قدرت صانع پر كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَتَسْبِيْحَهٗ ۭ ہر ایک اہل آسمان اور زمین سے یا مرغون سے یا مجموع تحقیق جانتا ہے دعا اپنی اور تسبیح اپنی یا دعا اور تسبیح اللہ کی یا اللہ جانتا ہے نماز اور نیاز سب کا وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ اور اللہ جانتا ہے جو کچھہ کہ کرتے ہین طاعت اور عبادت وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ اور واسطے اللہ کے ہے بادشاہی آسمانون کی اور زمین کی کہ پیدا کرنیوالا انکا وہی ہے وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ اور طرف اللہ کے ہے بازگشت سبکی

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ کیا نہین دیکھا تونے یہہ کہ اللہ چلاتاہی
بادلون کو ٹکڑے ٹکڑے پھر ملاپ ڈالتاہی درمیان انکے یعنے ملا دیتاہی انکو آپسمین پھر کردیتاہی انکو تہ بتہ پھر دیکھتاہی تو مینہہ کو نکلتاہی درمیان
اسکے سے وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْ بَرَدٍ اور اتارتاہی آسمانون کیطرف سے پہاڑون سے کہ بیچ اسکے ہین اولون سے یعنے
ٹکڑے بادل کے پڑے کہ مثل پہاڑون کے ہین انسے اولے برساتاہی یا مراد آسمان ہی نہ ابر کیونکہ بقول بعضے آسمان مین پہاڑ ہین اولون کے جیسے زمین
مین پہاڑ ہین پتھرون کے حق تعالی اُن سے اولے اتارتاہی فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ پس پہنچاتاہی اُن اولون کو
کھیتی اور باغ کو کہ چاہتاہی اور بہیر دیتاہی اُن اولون کو جسکے باغ او رکھیتی سے کہ چاہتاہی يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ نزدیک ہی کہ چمک بجلی کی
اس ابر کے لیجاوے آنکھونکو اور یہہ قوی تر دلیل ہی اوپر کمال قدرت اسکے کے کہ شعلۂ آتش ابر آبدار مین سے نکلتاہی يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ پھیرتاہی
اللہ رات کو اور دن کو آنے جانے مین پیچھے ایک دوسرے کے یا نقصان مین ایک کے اور زیادتی مین دوسرے کے یا متغیر کرتاہی احوال انکا ساتھہ گرمی اور سردی
کے یا اندھیری اور اُجالے کے اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ تحقیق بیچ اُن چیزون کے کہ مذکور ہوئین البتہ سمجھنے کی جگہہ ہی واسطے بوجھہ والون کے
وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ اور اللہ نے پیدا کیا ہر جانور کو کہ زمین مین ہی پانی سے کہ اسکا جز و مادہ ہی یا پانی خاص نطفہ کے سے اور یہہ بطریق تغلیب
ہی کیونکہ بعضے حیوان نطفہ سے نہین پیدا ہوئے تبیان مین روایت ہی کہ حق تعالی نے ایک جوہر پیدا کیا اور نظر ہیبت اسپر کی وہ گل کر پانی ہوگیا اسمین سے
کچھہ آگ سے بدلکر جن پیدا کئے اور کچھہ باد سے بدلکر فرشتے بنائے اور کچھہ خاک سے بدلکر آدمی اور تمام حیوانات خلق کئے پس اصل سب کی پانی ہی فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ
عَلٰى بَطْنِهٖ پس بعضا انمین سے وہ ہی کہ چلتاہی اوپر پیٹ اپنے کے جیسے سانپ اور مچھلی وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ اور بعضا انمین سے وہ ہی کہ چلتا
ہی اوپر دو پانون کے جیسے آدمی اور مرغ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰٓى اَرْبَعٍ اور بعضا انمین سے وہ ہی کہ چلتاہی اوپر چار پانون کے جیسے اونٹ اور بیل سمجھہ
لیجئے کہ پہلے اُن جانورون کو لائے جو بن پانون کے چلتے ہین کہ انمین اظہار قدرت زیادہ ہی پھر انکو بیان کیا جو دو پانون سے چلتے ہین پھر وہ کہ چار پانون
سے چلتے ہین اور جو جانور کہ چار سے زیادہ پانون رکھتے ہین انکو ذکر نہ کیا کہ اعتماد انکا پانون پر کم ہی يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ پیدا کرتاہی اللہ جو کچھہ
چاہتاہی اُن چیزون سے کہ مسطور ہوئین اور ان چیزون سے کہ نہین مذکور ہوئین طرح طرح کی صورتین اور اعضا اور حرکتین اور قوی عطا کر کر باوجود
اتحاد عنصر کے نونو شکل اور قوی انکو دی بیت خالق جملہ کائنات ہی وہ کامل احسن الصفات ہی وہ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ تحقیق
اللہ اوپر ہر پیدا کرنے چیز کے قادر ہی بیت جو چاہے وہ پیدا کرے ہر شی پہ ہی قادر وہی اول و آخر وہی اور باطن و ظاہر لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ
البتہ تحقیق اُتارین ہمنے نشانیان روشن اور بیان کرنے والین وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ اور اللہ راہ دکھاتاہی جسے چاہے بسبب
غور کرنے کے اوپر نشانیون مین طرف راہ سیدھی کے کہ راہ جنت کی ہی لکھاہی کہ درمیان بشر منافق کے اور یہودی کے جھگڑا پڑا یہودی نے کہا کہ چل محکمۂ
محمدی مین معاملہ طی کرین منافق نے کہا کعب بن اشرف پاس چل اللہ تعالی نے یہہ آیت نازل کی وَيَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ وَاَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى
فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ اور کہتے ہین منافق ایمان لائے ہم ساتھہ اللہ کے اور ساتھہ رسول اللہ کے اور فرمانبرداری کی ہمنے اللہ اور رسول کی پھر جاتا
ہی ایک فرقہ انمین سے قبول حکم سے پیچھے اقرار سے ساتھہ ایمان اور طاعت کے وَمَآ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ اور نہین یہہ لوگ ایمان والے اخلاص دل
سے یا ثابت ایمان پر بعضے کہتے ہین کہ درمیان امیر المؤمنین علی مرتضی رضی اللہ عنہ کے اور مغیرہ بن وایل کے مخاصمہ ہوا پانی اور زمین کے بابت حضرت امیر نے چاہا کہ پیغمبر
خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس چلے وہ نگیا کہ پیغمبر بھائی چچازاد تمھارے ہین وہ تمھاری طرف داری کرینگے حق تعالی نے یہہ آیت اُتاری کہ اقرار ایمان اور
فرمانبرداری پر کرتے ہین اور حکم خدا و رسول کے سے منہہ پھراتے ہین وَاِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ
اور جب بلائے جاتے ہین طرف کتاب اللہ کے اور رسول اسکے کے تو کہ حکم کرے پیغمبر ساتھہ راستی کے درمیان انکے ناگہان ایک فرقہ انمین سے کہ بشر ہی یا مغیرہ منہہ
پھیرنیوالے ہین محکمۂ علیہ نبوت سے وَاِنْ يَّكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ يَاْتُوْٓا اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ اور اگر ہووے واسطے ان کے حق آتے ہین طرف پیغمبر کے مطیع ہو کر یعنے
اگر جانتے ہین کہ حق ہماراہی ہم جیتینگے تو فرمانبرداری کرتے ہین اور جو جانتے ہین کہ ہم ناحق پر ہین ہار جاوینگے تو بیزاری کرتے ہین اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ

اَمِ ارْتَابُوْٓا کیا بیچ دلون انکے کے بیماری ہی یعنے کفراور میل طرف ظلم کے یا شک کرتے ہین پیغمبر کی جناب مین اَمْ یَخَافُوْنَ اَنْ یَّحِیْفَ اللّٰہُ عَلَیْہِمْ
وَرَسُوْلُہٗ یا ڈرتے ہین یہہ کہ کج راہی اور نا انصافی کرے اللہ حکم مین اوپر انکے اور رسول اسکا بَلْ اُولٰٓئِکَ ھُمُ الظّٰلِمُوْنَ نہین ہی ایسا بلکہ یہہ لوگ
وہی ہین ظالم اوپر جانون اپنے کے ساتھہ نہ ماننے حکم خدا و رسول کے اِنَّمَا کَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِیْنَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَی اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ لِیَحْکُمَ بَیْنَھُمْ اَنْ یَّقُوْلُوْا
سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا سوا اسکے نہین کہ ہی بات مسلمانون کی جسوقت کہ بلائے جاتے ہین طرف کتاب خدا کے اور رسول اسکے کے تو کہ حکم کرے درمیان انکے وقت
جھگڑے کے یہہ کہ کہین سنا ہمنے فرمانا آپکا اور فرمانبرداری کے ہمنے حکم آپ کے کے وَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ اور یہہ لوگ جو ایسا کرتے ہین وہی ہین
فلاح پانیوالے چھٹے ہوئے قہر خدا سے فیضیاب مہر مولا سے وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ وَیَخْشَ اللّٰہَ وَیَتَّقْہِ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْفَآئِزُوْنَ اور جو کوئی
فرمانبرداری کرے اللہ کی اور رسول اسکے کی اوامر اور نواہی مین اور ڈرے عذاب خدا سے اوپر گناہون گذرے ہوؤن کے اور پرہیز کرے غصہ اسکے سے اور گناہ کرے
زمانے آیندہ مین پس یہہ لوگ وہی ہین کامیاب بہشت کے نعمتون سے کشاف مین ہی کہ ایک بادشاہ نے ایسی آیت چاہی کہ عمل اوپر اسکے کفایت کرے اور
آیتون کی احتیاج نرہے علماء زمانہ نے اس آیت پر اتفاق کیا کیونکہ حصول فوز اور فلاح سوا فرمانبرداری اور خشیت اور تقوی کے متصور نہین **قطعہ**
یہہ راہ ہی کہ مقصد اقصی چاہیے + یہہ کام ہی جو جنت ماوی چاہیے + کر خشیت و تقوی کو ہمیشہ پیشہ + رافت تو اگر مرضی مولا چاہیے وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰہِ
جَھْدَ اَیْمَانِھِمْ لَئِنْ اَمَرْتَھُمْ لَیَخْرُجُنَّ اور قسم کھائی منافقون نے ساتھہ اللہ کے سخت قسم اپنی کہ فرمانبرداری مین ایسے ہین کہ بے شبہہ اگر حکم کریگا تو انکو کہ
باہر آؤ گھرون اور مالون اپنے سے البتہ نکل جاوینگے اور دم بھر توقف نکرینگے قُلْ لَّا تُقْسِمُوْا کہہ مت کھاؤ تم قسم جھوٹی طَاعَۃٌ مَّعْرُوْفَۃٌ مطلوب ہمارا
تم سے فرمانبرداری ہی معقول کہ اخلاص دل سے اور صدق نیت سے ہو نہ قسم جھوٹی اطاعت پر نفاق کے اِنَّ اللّٰہَ خَبِیْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ تحقیق اللہ خبردار
ہی ساتھہ اسچیز کے کہ کرتے ہو تم نفاق اور اخلاص سے قُلْ اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ کہہ فرمانبرداری کرو اللہ کی اور فرمانبرداری کرو رسول کی ء
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَیْہِ مَا حُمِّلَ وَعَلَیْکُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ پس اگر پھر جاؤ تم ای لوگو پس سوا اسکے نہین کہ اوپر ذمہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے ہی جو کچھہ اٹھایا
گیا پہنچانے احکام کے سے اور اوپر ذمہ تمھارے کے ہی جو کچھہ اٹھائے گئے تم قبول کرنے اور ماننے اسکے سے وَاِنْ تُطِیْعُوْہُ تَھْتَدُوْا اور اگر فرمانبرداری
کروگے رسول کی اسکے حکم مین راہ پاؤگے سیدھی وَمَا عَلَی الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ اور نہین اوپر رسول کے مگر پہنچا دینا ظاہر اور ہمارے پیغمبر پر
جو تھا سو بجا لائے اور جو تمپر تھا سو رہا وَعَدَ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْکُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وعدہ کیا ہی اللہ نے اُن لوگون سے کہ ایمان لائے ہین تم مین سے
اور کام کئے ہین اچھے مراد اُن سے بقول اشہر فقرا و مہاجرین ہین کہ وطن چھوڑکر مدینہ مین انصار کے گھرون مین آرہے اور قریش اور اکثر قبایل عرب انکو پیغام فتنے
اور فساد و جنگ اور عناد کے پہنچاتے تھے اور یہہ اکثر اوقات انکے ڈر سے مسلح رہتے تھے ایکدن انھون نے آپسمین کہا کہ وہ زمانہ بھی آویگا کہ ہم بے غم فراغ خاطر سے
بیٹھینگے یہہ آیت نازل ہوئی اور اللہ تعالی نے وعدہ کیا اور قسم کھائی لَیَسْتَخْلِفَنَّھُمْ فِی الْاَرْضِ کَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِھِمْ البتہ خلیفہ کریگا انکو
بیچ زمین کفار عرب اور عجم کے جیسا خلیفہ کیا تھا اُن لوگون کو کہ پہلے اُن سے تھے یعنے بنی اسرائیل کو کہ زمین مصر اور شام کی انکو دی تھی اور اسمین وہ متصرف
ہوئے تھے جیسے بادشاہ اپنے ملک پر ہوتے ہین اور چند روز مین وعدہ مسلمانون کا ہی پورا کیا جزایر عرب اور دیار کسرا اور بلاد روم انکو عنایت کئے اور
امید ہی کہ تمام ملک مشرق سے مغرب تک اور جنوب سے شمال تک موافق حکم لیظہرہ علی الدین کلہ کے تصرف اہل اسلام مین آوے **نظم** امید قوی خدا سے
ہی یہہ سب پائینگے دعوت پیمبر + لے شرق سے غرب تک بجیگا نقارہ دولت پیمبر + کوئی نرہینگے اور امت عالم مین جز امت پیمبر + اکناف جہان مین ہوگا
رایج یہہ دین یہہ ملت پیمبر + سمجھہ لیجیئے کہ یہہ آیت دلیل اعجاز قرآن اور برہان صحت نبوت اور حجت خلافت خلفائے راشدین رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین
ہی وَلَیُمَکِّنَنَّ لَھُمْ دِیْنَھُمُ الَّذِی ارْتَضٰی لَھُمْ اور البتہ ثابت کردیگا واسطے انکے دین انکا جو پسند کیا ہی واسطے انکے یعنے دین اسلام مراد یہہ ہی
کہ دین اسلام کو غالب کردیگا سب ادیان پر وَلَیُبَدِّلَنَّھُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِھِمْ اَمْنًا اور البتہ بدل دیگا انکو پیچھے ڈر انکے کہ جو دشمنون سے ہی امن اور چین
انسے یَعْبُدُوْنَنِیْ لَا یُشْرِکُوْنَ بِیْ شَیْئًا عبادت کرینگے میری زمانہ خلافت اپنے مین نہ شریک لاوینگے ساتھہ میرے کچھہ یعنے جاہ اور دولت اور
اختیار اور حکومت انکو غافل نکریگی توحید اور عبادت میری سے وَمَنْ کَفَرَ بَعْدَ ذٰلِکَ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْفٰسِقُوْنَ اور جو کوئی کفر کرے اس نعمت مین

پیچھے پورے ہونے وعدہ کے پس یہہ لوگ وہی ہین فاسق کامل فسق مین امام ثعلبی نے کہاہی کہ شہید کرنیوالے حضرت عثمان ذی النورین رضی اللہ عنہ کے گروہ اول تھے
اُن لوگون مین سے کہ کفران اس نعمت کا کیا وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّکُمْ تُرْحَمُوْنَ اور قایم رکھو نماز فرض کو اور دو
زکوۃ واجب کو اور فرمانبرداری کرو پیغمبر کی جو فرماوے کہ تم رحم کئے جاؤ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مُعْجِزِیْنَ فِی الْاَرْضِ مت گمان کر ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم
ان لوگون کو جو کافر ہین عاجز کرنیوالے اللہ تعالی کو عذاب کرنے سے بیچ زمین کے وَمَاْوٰھُمُ النَّارُ اور جگہہ رہنے انکے کی آگ دوزخ کی ہی وَلَبِئْسَ
الْمَصِیْرُ اور البتہ بُری جگہہ پھر جانے کی ہی اسباب نزول مین ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک انصاری کے غلام کو کہ مدلج بن عمرو نام تھا عمر فاروق رضی اللہ عنہ
کے بلانے کو وقت دوپہر کے بھیجا وہ بے اذن گھر مین چلا گیا حضرت عمر بے تکلف کچھہ بدن کھلا کچھہ ڈھکا سوتے تھے یا جاگتے تھے لیکن اپنی بی بی ساتھہ لیٹے تھے انکو
بُرا لگا کہنے لگے کہ کیا خوب ہو جو اللہ تعالی نہی فرماوے کہ باپ اور بیٹی اور غلام اور خادم ہمارے ایسے خلوت کے وقت بے اجازت گھر مین نہ چلے آوین تو کہ چھپی
باتون پر ہمارے آگاہ ہووین پہلے ہی آنے سے حضرت عمر کی خدمت نبویہ مین یہہ آیت اتر آئی کہ یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لِیَسْتَاْذِنْکُمُ الَّذِیْنَ مَلَکَتْ
اَیْمَانُکُمْ وَالَّذِیْنَ لَمْ یَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْکُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ای لوگو جو ایمان لائے ہو چاہئے کہ اذن مانگین گھر مین تم سے وہ لوگ کہ مالک ہوئے ہین
داہنے ہاتھہ تمھارے یعنے غلام اور لونڈیان اور جو لوگ کہ نہین پہنچے بلوغ کو قوم تمھاری مین سے تین بار یعنے غلام اور لڑکی نابالغ بے اذن تمھارے گھرون مین
نہ آوین تین بار دن رات مین اجازت مانگین مِنْ قَبْلِ صَلٰوۃِ الْفَجْرِ وَحِیْنَ تَضَعُوْنَ ثِیَابَکُمْ مِّنَ الظَّھِیْرَۃِ وَمِنْۢ بَعْدِ صَلٰوۃِ الْعِشَآءِ پہلے نماز
فجر کے سے کہ آدمی نیند سے اٹھتا ہی اور خلوت کے کپڑے اتار کر جلوت کے پہنتا ہی اور جسوقت اتار رکھتے ہو کپڑے اپنے دوپہر کو اور پیچھے نماز عشا کے سے کہ وقت
لباس اتارنیکا اور سونیکا ہی ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّکُمْ تین وقت پردے کے ہین واسطے تمھارے لَیْسَ عَلَیْکُمْ وَلَا عَلَیْھِمْ جُنَاحٌۢ بَعْدَھُنَّ نہین اوپر
تمھارے اور نہ اوپر غلامون اور لوگون نابالغ کے گناہ اجازت نہ مانگنے مین پیچھے اُن تین وقتون کے طَوّٰفُوْنَ عَلَیْکُمْ بَعْضُکُمْ عَلٰی بَعْضٍ غلام پھرنیوالے
ہین اوپر تمھارے واسطے خدمت کے پس نہین ہوسکتا کہ ہر وقت اذن مانگین آتے ہین بعضے تمھارے کہ غلام ہین اوپر بعض کے کہ مالک ہو کَذٰلِکَ یُبَیِّنُ اللّٰہُ
لَکُمُ الْاٰیٰتِ اسیطرح بیان کرتا ہی اللہ واسطے تمھارے دلیلین حق کی اور حکم شرع کے وَاللّٰہُ عَلِیْمٌ حَکِیْمٌ اور اللہ جاننے والا ہی مصلحت اور بھلائی
بندون کی حکم کرنیوالا ہی اوپر رعایت کرنے طریق ادب کے بعضے علما حکم اس آیت کا منسوخ کہتے ہین اور بقول بعضی محکم ہی ابن جبیر سے پوچھا کہ بعضے لوگ
نسخ مین اس آیت کے کلام کرتے ہین کہا واللہ منسوخ نہین لیکن لوگ سستی کرتے ہین وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْکُمُ الْحُلُمَ فَلْیَسْتَاْذِنُوْا کَمَا اسْتَاْذَنَ
الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِھِمْ اور جسوقت کہ پہنچین لڑکے تم مین سے بلوغ کو پس چاہئے کہ اذن مانگین ہر وقت جیسا کہ اذن مانگتے ہین وہ لوگ جو بالغ ہوئے ہین
پہلے اُن سے یعنے حکم اور مردون کا رکھتے ہین اجازت چاہتے ہین کَذٰلِکَ یُبَیِّنُ اللّٰہُ لَکُمْ اٰیٰتِہٖ جیسے یہہ حکم بیان کیا اسیطرح بیان کرتا ہی اللہ
واسطے تمھارے نشانیان اپنی وَاللّٰہُ عَلِیْمٌ حَکِیْمٌ اور اللہ دانا حکمت والا ہی تکرار اُن دو نامون کا آخر دونون آیتون کے لیے دریے واسطے
مبالغہ اور تاکید کے ہی وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِیْ لَا یَرْجُوْنَ نِکَاحًا فَلَیْسَ عَلَیْھِنَّ جُنَاحٌ اَنْ یَّضَعْنَ ثِیَابَھُنَّ غَیْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۢ
بِزِیْنَۃٍ اور گھر بیٹھہ رہنے والین عورتون مین سے وہ جو نہین امید رکھتین نکاح کی بڑہاپے کے سبب پس نہین اوپر انکے گناہ یہہ کہ اتار رکھین کپڑے اپنے
کہ اوپر اوڑھنے کے ہین جیسے چادر وغیرہ درانحال کہ نہ ظاہر کرنیوالین ہون مواضع بناؤ اپنے کے یعنے انکے غرض چادر اتارنے سے سر اور گردن اور کان
اور بال اور سوا انکے دکھانے نہون وَاَنْ یَّسْتَعْفِفْنَ خَیْرٌ لَّھُنَّ اور جو بچین اس سے اور چھپاوین اپنی جان کو بہتر ہی واسطے انکے اور دور تر ہی
تہمت سے وَاللّٰہُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ اور اللہ سننے والا ہی باتین انکی مردون سے جاننے والا ہی مقصود انکا جو باتون سے ہی لکھا ہی کہ تندرست صحابہ ساتھہ
بیمارون اور اندھون کے نہین کھاتے تھے یا انکو پاس نہین بٹھاتے تھے اسقدر ڈرسے کہ مبادا طبع سلیم نفرت کرے یا یہہ کہ بعضے صحابہ سفر کو جاتے
ہوئے کنجیان اسباب کی اور مکانون کی انکو دے جاتے تھے تو کہ بوقت احتیاج کھولکر کھاوین اور وہ بیمار نہین کھاتے تھے کہ مبادا وہ ناخوش ہون
یا جو کوئی کہ گھر مین باپ کے یا ملنے یا اور اپنی قرابت والون کے کھانا پکاتا تھا اور انکو بلاتا تھا تو وہ نہ آتے تھے حق تعالی نے یہہ آیت اتاری کہ
لَیْسَ عَلَی الْاَعْمٰی حَرَجٌ وَّلَا عَلَی الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَی الْمَرِیْضِ حَرَجٌ وَّلَا عَلٰٓی اَنْفُسِکُمْ اَنْ تَاْکُلُوْا مِنْۢ بُیُوْتِکُمْ نہین ہی اوپر اندھے کے تنگی

اور جرم اور نہ اوپر لنگڑے کے وبال اور نہ اوپر بیمار کے گناہ اور نہ اوپر آپس تمہارے کے بوجہ یہہ کہ کھاؤ تم اور اہل ابتلا کھانا گھرون اپنون سے کہ جنمین اہل و عیال ،
تمہارے ہین اور گھر بیٹون کے بھی اسمین داخل ہی بموجب حکم اس حدیث کے کہ انت ومالك لابيك اور حدیث صحیح ہی کہ پاکیزہ چیز کہ کھاوے آدمی کسب
اسکے سے ہی وان ولده من کسبه اَوْ بُيُوْتِ اٰبَآئِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ
عَمّٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخْوَالِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ اَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗۤ اَوْ صَدِيْقِكُمْ یا گھرون باپون اپنے کے سے یا گھرون ماؤن اپنی کے سے یا
گھرون بہنون اپنے کے سے یا گھرون چچون اپنے کے سے یا گھرون پھپھیون اپنی کے سے یا گھرون مامون اپنے کے سے یا گھرون خالاؤن اپنے کے سے یا
گھرون انکے سے کہ مالک ہوئے تم کنجیون انکے کے مراد اس سے وکیل اور خازن ہین یا غلام اور سوا گھرون اولاد اور غلامون کے رضا گھر والون کی شرط ہی
کھانے مین یا گھرون آشناؤن اپنے کے سے اسمین بھی رضائے آشنا چاہئے اور حقیقت یہہ ہی کہ اگر حقیقی یار ہی تو کچھہ اجازت نہین درکار ہی کہ اسمین وہ
شادی ہی اور یہہ اسکی عین مراد ہی **مصرع** ہی کام کا وہ مال کہ جو دوست کے کام آئے ٭ فتح موصلیؒ کے گھر ایک دوست آیا یہہ گھر مین نہ تھے لونڈی سے انکے
کیسہ لیکر دو درم اسمین سے نکال لئے باقی حوالہ اسی لونڈی کو کئے فتح موصلی نے آکر سنکر اسقدر خوشی کی کہ لونڈی کو شکرانے مین اسکے آزاد کیا عوارف مین ہی کہ جو
کوئی اپنے یار کو کہے کہ مجھے اپنے مال مین سے کچھہ دے اور وہ پوچھے کہ کسقدر وہ لایق دوستی کے نہین کہ استفسار کیا چاہئے جو رکھتا ہو حوالے کرے دوست
جانی مال فانی سے بہتر ہی **بیت** مال کیا چیز ہی جی حاضر ہی ٭ کل وہ مانگے تو ابھی حاضر ہی ٭ سمجھہ لیجئے کہ موافق قول پہلے کے کہ سبب نزول آیت
کا تنفر صحابہ تھا ساتھہ کھانے سے اہل علل کے علی معنی فی ہی یعنے نہین ساتھہ کھانے مین ہر ایک کے انمین سے حرج لکھا ہی کہ بنی لیث تنہا کھانا حرام جانتے
تھے صبح سے شام تک خوان دھرا رہتا تھا اور مہمان کو ڈھونڈتے تھے جب تہائی رات جاتی اور کوئی مہمان نہ ملتا تو کچھہ کھاتے تھے یا انصار مین کچھہ لوگ
تھے کہ مشقت اپنے پر کرتے تھے اور مہمان کے ساتھہ کے سوا نہ کھاتے تھے انکے شان مین یہہ آیت اُتری یا جو لوگ جمع ہوکر کھانا نہ کھاتے تھے انکے حق مین
یہہ آیت آئی کہ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا اَوْ اَشْتَاتًا نہین اوپر تمہارے گناہ یہہ کہ کھاؤ تم اکھٹے یا متفرق فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا
عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً پس جسوقت داخل ہو تم گھرون مین جو مذکور ہوئے یا اپنے گھرون مین یا خالی مکانون مین یا مسجدون
مین پس سلام بھیجو اوپر ہمدینون اپنے کے کہ مسلمان سب مثل نفس واحد ہین اور اپنے گھرون مین اپنے اہل پر سلام بھیجو اور مسجد و نمین مومنون پر سلام بھیجو
یا خالی مکانون مین اور مسجدون مین کہو السلام علينا من ربنا وعلى عباد الله الصالحين اور بہر تقدیر سلام بھیجو دعا مقرر کی ہوئی اللہ کیطرف سے برکت
والی پاکیزہ کہ جی سننے والیکا خوش ہو جاوے كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ جیسے کہ بیان سلام کیا اسیطرح بیان کرتا ہی
اللہ تعالی واسطے تمہارے نشانیان حکمت اپنے کی تو کہ تم سمجھو اور حق صواب کو پاؤ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاِذَا كَانُوْا
مَعَهٗ عَلٰۤى اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوْا حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُ سوا اسکے نہین کہ مسلمان کامل وہ لوگ ہین کہ ایمان لائے ساتھہ اللہ کے اور رسول اسکے کے

اخلاص دلسے اور جسوقت کہ ہوویں وہ ساتھہ پیغمبر اسکے کے اوپر کام جمع کرنیوالے کے جیسے جمعہ اور عیدین اور لڑائی اور مشورے اور نماز استسقا ہی نہ
جاوین نزدیک اسکے سے یہانتک کہ اذن لیوین پیغمبر سے اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ تحقیق وہ کہ اذن مانگتے ہین تجھسے یہہ
لوگ وہی ہین کہ صدق دلسے ایمان لاتے ہین ساتھہ اللہ کے اور رسول اسکے کے سمجھہ لیجئے کہ یہہ تعریض منافقون کی ہی کہ غزوہ تبوک مین جہاد
سے بچنے کے واسطے اذن مانگتے تھے انکے حق مین آیت آئی تھی اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ تا آخر آیت فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ لِبَعْضِ
شَاْنِهِمْ فَاْذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ پس جب اذن مانگین تجھہ سے یہہ مسلمان خالص واسطے بعضے کام اپنے کے پس حکم دے
واسطے جس شخص کے کہ چاہے تو انمین سے کہ عذر انکا سچا ہی اور بخشش مانگ واسطے انکے اللہ سے کیونکہ تقدیم امور دنیا کے مہم دین پر اگرچہ ساتھہ عذر
کے ہو خالی خلل سے نہین اور گویا کہ خروج جماعت سے گناہ ہی پس انکے واسطے طلب مغفرت کر اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ تحقیق اللہ بخشنے والا ہی
تقصیر بندون کی مہربان ہی اوپر تخفیف انکے کے لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا مت کرو پکارنا پیغمبر کا درمیان
اپنے جیسے پکارنا بعضے تمہارے کا ہی بعضون کو یعنے قیاس مت کرو پیغمبر کے بلانے کو آپس مین ایک دوسرے کے بلانے پر کہ انکا بلانا ٹال جاؤ تو ٹال جاؤ

اور جواب جلد تر دو اور پیغمبر کے پکارنے کو ماننا اور قبول کرنا واجب اور لازم ہی اور پھرنا بے اذن انکے کے حرام اور ناروا ہی یا دعائے پیغمبر کو مانند دعاؤن آپسمین ایک دوسرے کے بجا لوکہ دعا آپ کی بیشک مستجاب ہی اور مقبول رب الارباب **بیت** پڑھ کے لاتجعلوا دعاء رسول + جان انکی د لا دعا مقبول + یا مت پکارو پیغمبر کو نام لیکر جیسے اورون کو پکارتے ہو بلکہ ادب اور تعظیم سے کہو یا رسول اللہ اور یا نبی اللہ کیونکہ حق تعالیٰ نے سب انبیا کو نام لیکر خطاب ارشاد کیا ہی اور آپ کو ساتھ وصف کے یاد کیا ہی **شعر** یا آدم آیا دیکھ خطاب ابو البشر + یا ایہا النبی ہی خطاب محمدی - کہا ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ پڑھتے تھے منافق تنگدل ہو کر آنکھ بچا کر مسجد سے باہر نکل آئے یہہ آیت اُتری کہ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا تحقیق جانتا ہی اللہ اُن لوگون کو کہ کراہت سے چھپ کر نکل جاتے ہین تم مین سے نظر بچا کر فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖۤ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ پس چاہیئے کہ ڈرین وہ لوگ جو منہ لفت کرتے ہین حکم اللہ کے سے اس سے کہ پہنچ جاوے انکو فتنہ کہ گمراہی ہی یا نقصان جان اور مال اور اولاد کا ہی یا غلبہ بادشاہ جابر کا ہی یا مہر غفلت ہی انکے دل پر یا ردِ توبہ ہی حضرت جنید بغدادی نے کہا ہی کہ فتنہ سختی دل ہی انکی اور متاثر ہونا ہی معرفت حق سے اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ یا پہنچ جاوے انکو عذاب دردناک آخرت مین اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ خبردار ہو تحقیق واسطے اللہ کے ہی جو کچھ کہ بیچ آسمانون کے ہی اور زمین کے ہی یعنی سب اسی کی ملک ہی وہ مالک سب کا ہی کیونکہ خالق سب کا ہی قَدْ يَعْلَمُ مَاۤ اَنْتُمْ عَلَيْهِ تحقیق جانتا ہی جو کچھ کہ ہو تم اے مکلفو اوپر اوسکے موافقت اور مخالفت اور نفاق اور اخلاص اور طاعت اور معصیت سے وَيَوْمَ يُرْجَعُوْنَ اِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا اور جسدن کہ پھیرے جاوینگے منافق طرف جزا اسکے کے پس خبر دیگا انکو ساتھ اسچیز کے کہ کیا ہی اعمال بد سے اور اسکی سزا دیگا وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ اور اللہ ساتھ ہر چیز کے جاننے والا ہی کوئی چیز اُس سے چھپی نہین **بیت** کیا پیدا پنہان ہی اسنے سارا + نہ کیون جانے نہان و آشکارا + **سورہ فرقان** مکی ہی ستتہتر آیتین ہین آٹھ سو بانوے کلمے ہین تین ہزار سات سو اسی حرف ہین فواصل اسکی لا ہین اور تطبیق اسکی ساتھ سورت نور کے یہہ ہی کہ اختتام اسکا ساتھ آیت الا ان للہ ما فی السموات والارض کے تھا آغاز اسکا ساتھ ذکر

الذی لہ ملک السموات والارض کے ہوا

سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	وهي سبع وسبعون اٰية

تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرًا بہت برکت والا اور بزرگوار تر اور ثابت اپنی ذات مین ہی جسنے کہ اوتارا ہی قرآن کہ جدا کرنیوالا ہی حق اور باطل کو اور فرق کرنیوالا ہی حرام اور حلال مین اوپر بندے اپنے کے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہین تو کہ ہووے وہ بندہ اسکا واسطے آدمیون اور جنون کے ڈرانیوالا عذاب الٰہی سے یا ہو قرآن ہر قرن والے کو ہر زمانے مین ڈرانیوالا عذاب حق سے سمجھ لیجئے کہ تبارک تین معنی مذکور ہوئی ایک برکت کی یہہ اشارہ طرف کارسازی اور بندہ نوازی اسکے کی ہی دوسری بزرگواری اور برتری کی یہہ بیان صفت سرمدی اور نشان عزت ازلی اور ابدی اسکے کی ہی تیسری ثابت کی یہہ عبارت دوام ذات اسکے سے ہی **بیت** نی فنا ہی نہ ہی زوال اُسے + سب صفا تون مین ہی کمال اُسے + الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وہ جو واسطے اسکے ہی بادشاہی آسمانون کی اور زمین کی کیونکہ وہ یکہ ہی انکے پیدا کرنے مین پس اسیکو لائق ہی تصرف کرنا انہین وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ اور نہ پکڑے اللہ نے اولاد جیسا کہ زعم یہود اور نصاریٰ کا ہی اور نہ ہی واسطے اسکے شریک بیچ بادشاہی اوسکی کے جیسا کہ ثنویہ اور وثنیہ کہتے ہین **بیت** نہ فرزند اسکا ہی جو ہووے مالک اسکی خلقت کا + ایسا ہی مقابل جسکو دعویٰ ہووے شرکت کا + وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيْرًا اور پیدا کیا سب چیز کو خاص خاص مادہ سے رنگ رنگ کی شکلون مین پس اندازہ کیا اسچیز کو اندازہ کرنا یعنے مقدر کی زندگی اسکی وقت مقرر تک یا ٹھہرائے قول اور فعل انکے جو انسے چاہیے وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً لَّا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ اور پکڑے ہین کافرون نے سوا اس خدائے آفریدگار کے معبود کہ نہین پیدا کرتے کچھ اور قدرت ہی نہین رکھتے پیدا کرنے پر کسی چیز کے اور حال آنکہ وہ پیدا کئے جاتے ہین اور جو مخلوق ہی محتاج ہی خالق کے وجود مین تو محتاج لائق خدائی کے نہین پس بت کہ پجاری انکے اپنے ہاتھ سے انھین جیسا چاہتے ہین بناتے ہین کسطرح لائق پوجنے کے ہون وَلَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا اور باوجود مخلوقیت کے نہین مالک ہین واسطے جانون اپنی کے دور کرنے ضرر کے اور لینے نفع کے یعنے نہ اپنا ضرر کہو سکتے ہین اور نہ نفع لے سکتے ہین اور حال یہہ ہی کہ اللہ ضار اور نافع چاہیئے وَّلَا يَمْلِكُوْنَ مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا اور نہین اختیار مین رکھتے موت کو کسی کے اور نہ زندگی کو کسی کے

اول بار اور بعث اور حشر کو کسی کے دوسرے بار اور خدا زندہ کرتا ہی اور مارتا ہی اور اٹھاتا ہی بعد موت کے پس خدا کے لایق وہی ہی کہ محیی اور ممیت اور
باعث ہی وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَٰذَا إِلَّا إِفْكٌ افْتَرَاهُ وَأَعَانَهُ عَلَيْهِ قَوْمٌ آخَرُونَ اور کہا اُن لوگون نے جو کافر ہوئے نہین یہہ قرآن
جو محمد ہمپر لائے ہین مگر طوفان کہ باندہ لیا ہی اسکو اپنے دل سے اور مدد کی ہی اسکے اوپر طوفان باندھنے کے قوم دوسرون نے مانند جبر اور لیسار کے یا عداس یا فکیہ
رومی کے کہ انھون نے قصے پہلے سنائے اور اسنے عربی عبارت بناکر ہمپر پڑھے فَقَدْ جَاءُوا ظُلْمًا وَزُورًا پس تحقیق لائے کفار ظلم اور جھوٹ کہ کہتے ہین قرآن
دل کے بندش ہی اور مدد قوم سے طوفان باندھ لیا ہی الله پر سمجھ لیجیے کہ یہہ کلام الله تعالی کا ہی اور بعضے کہتے ہین کہ بقیہ کلام کفار ہی اور یہہ معنی ہین کہ
تحقیق آئی ہی یہہ قوم مددگار ساتھ ظلم اور جھوٹ کے وَقَالُوا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلَىٰ عَلَيْهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا اور کہا انھون نے یہہ
کلام کہانیان ہین پہلون کی کہ لکھ لیا ہی انکو پس وہی پڑھے جاتے ہین اوپر اوسکے صبح اور شام کیونکہ آپ پڑھنا نہین جانتا سنکر یاد کر لیتا ہی اور ہمین سنا کر
کہتا ہی کہ یہہ وحی ہی قُلْ أَنْزَلَهُ الَّذِي يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ انکے رد کلام مین کہہ اتارا ہی اسکو اسنے کہ بیشبہہ جانتا ہی بھید بیچ
آسمانون کے اور زمین کے کیونکہ قرآن مین خبرین غیب کے ہین اور علم غیب کا الله ہی کو ہی اور دوسرے تمام فصحا شعرا تمہارے مثل اسکے بنانے مین عاجز ہین پس ایسا
کلام سوا ملک العلام کے کسکا ہوا إِنَّهُ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا تحقیق وہی ہی کہ پردہ کرم گناہون پر بندون کے ڈالتا ہی مہربان ہی کہ عقوبت مین مجرمون کے
جلدی نہین فرماتا ہی وَقَالُوا مَالِ هَٰذَا الرَّسُولِ اور کہا ابو جہل اور امیہ اور عاص اور سوا انکے سردارون نے قریش کے کیا ہی اس پیغمبر کو کہ دعوی پیغمبری کا
کرتا ہی اور مثل اور لوگون کے يَأْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِي فِي الْأَسْوَاقِ کھاتا ہی کھانا اور چلتا ہی واسطے طلب معاش کے مانند اور لوگون کے بیچ بازارون
کے اگر دعوی اسکا سچا ہی تو چاہیے کہ احوال اسکا مخالف اور لوگون کے ہو سمجھ لیجیے کہ وہ جاہل حال پیغمبر سے غافل تھے فرق رسول اور غیر رسول مین امور جسمانی
پر ٹھہراتے تھے سمجھے تھے کہ نبوت منافی بشریت کے نہین بلکہ مناسب ضرور تر ہی کہ فائدہ اور استفادہ موقوف اسپر ہی **بیت** انس رافت رکھے ہی جنس بجنس
بھائی ہی جن کو جن اور انس کو انس الغرض کافرون نے کہا کہ پیغمبر فرشتہ ہوتا اور اگر فرشتہ نہین تو لَوْلَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُونَ مَعَهُ نَذِيرًا کیون
نہ اتارا گیا طرف اسکے فرشتہ پس ہوتا ساتھ اسکے ڈرانیوالا اور مددگار ڈرانے مین أَوْ يُلْقَىٰ إِلَيْهِ كَنْزٌ یا ڈالا جاوے طرف اسکے خزانہ آسمان سے تو کہ
غنی ہوکر بیٹھ رہے تردد معاش کا نکرے أَوْ تَكُونُ لَهُ جَنَّةٌ يَأْكُلُ مِنْهَا یا ہووے واسطے اسکے باغ کہ کھاوے اسمین سے میوہ اور محصول اسکا
لے اور گذران اپنی کرے وَقَالَ الظَّالِمُونَ إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَسْحُورًا اور کہا ظالمون نے نہین پیروی کرتے تم مگر مرد جادو کیے گئے کی
مسلوب العقل ہی سمجھ لیجیے کہ یہان وضع مظہر موضع ضمیر مین واسطے حکم انکے کے ہی یعنے ستمگاری ہی اس بات مین جو مومنون سے کہتے ہین اور بعضون نے
مسحور کو معنی سحر کہا ہی یعنے جادوگر کی متابعت کرتے ہو کہ تمکو جادو سے فریفتہ کرے انْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ
سَبِيلًا دیکھ ای محمد صلی الله علیہ وسلم کیونکر بیان کین انھون نے واسطے تیرے مثالین یعنے باتین نالایق کہین کہ جادو کیا گیا کہا اور طوفان اٹھانیوالا
ٹھہرایا اور ناخواندہ اور وونکا کلام سیکھ کر پڑھنے والا بنایا پس گمراہ ہوئے راہ شناخت انبیا سے اور تمیز کرنے انکے سے ماسوی سے پس نہین سکتے
راہ اور دلیل کے اس چیز کی کہ کہتے ہین تَبَارَكَ الَّذِي إِنْ شَاءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِنْ ذَٰلِكَ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَيَجْعَلْ لَكَ
قُصُورًا بہت برکت والا اور بزرگوار ہی وہ شخص کہ اگر چاہے کرے واسطے تیرے دنیا مین بہتر خزانے اور باغ سے کہ وہ کہتے ہین بہشتین کہ چلتے ہون
نیچے درختون انکے کے نہرین اور روے واسطے تیرے اُن بہشتون مین محل شاہانہ اسباب نزول مین ہی کہ قریش نے جب پیغمبر خدا صلی الله علیہ وسلم کو فقر اور
فاقہ پر طعن کیا رضوان خازن جنان اس آیت کے ساتھ نازل ہوا اور صندوقچہ نور کا آپکے آگے رکھا کہ حق تعالی فرماتا ہی کہ کنجیان خزانون کی تمام
دنیا کے اسمین ہین لے لو اور اپنے تصرف مین لاؤ اور جو تمکو کرامت اور نبوت کہ دی ہی اور نعمت اور عظمت کہ تمہارے نام کی ہی آخرت مین مقدار پر
پشہ کے کم ہوگی حضرت نے فرمایا ای رضوان مجھے دنیا کی حاجت نہین فقر کو دوست تر رکھتا ہون مین اور چاہتا ہون کہ بندہ شکر کرنیوالا اور صبر کرنیوالا
ہون رضوان نے کہا اصبت اصاب الله بک سمجھ لیجیے کہ نشانی علوی ہمت آپکے کی نہ یہہ ہی کہ باوجود فقر اور احتیاج کے خزاین دنیا پر التفات
نکیا بلکہ اسپر لحاظ کرو کہ شب معراج مین عجایب ملکوت اور غرایب جبروت پر نگاہ نہ ڈالی اور مطلقا ماسوی الله پر نظر نکی اگرچہ ہزارون صنایع بدایع

وہان تھے متجلی لیکن مازاغ البصر وماطغی بیت ڈالتا وہ کیونکہ رافت ماسوی اللہ پر نظر ✦ چشم سے جسکے ہی رونن کحل مازاغ البصر ✦ پس فرمایا حق تعالیٰ
نے کہ فقر اور احتیاج تیری کفار کو ایمان سے نہین باز رکھتے بَلْ كَذَّبُوا بِالسَّاعَةِ بلکہ جھٹلاتے ہین قیامت کو اور غرض انکی انکار نبوت سے انکار
ساعت ہی وَأَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيرًا اور تیار کیا ہی ہمنے واسطے اُس شخص کے کہ جھٹلایا قیامت کو دوزخ کہ سعیر نام دوزخکا ہی
إِذَا رَأَتْهُمْ مِنْ مَكَانٍ بَعِيدٍ سَمِعُوا لَهَا تَغَيُّظًا وَزَفِيرًا جب دیکھے گی آگ دوزخ کی منکران قیامت کو مکان دور سے کہ سو برس کی راہ ہو گی
یا پانچ سو برس کی راہ سینگے واسطے آتش دوزخ کے غصہ اور چلانا بعضے کہتے ہین کہ دیکھنا اور غصہ کھانا ان فرشتون کا ہوگا جو دوزخ کے نگہبان ہین اور
صاحب انوار نے لکھا ہی کہ آگ کو حق تعالیٰ زندگی دیگا وہ دیکھے گی اور غصہ کریگی دشمنون پر وَإِذَا أُلْقُوا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُقَرَّنِينَ دَعَوْا هُنَالِكَ
ثُبُورًا اور جب ڈالے جاوینگے مشرک دوزخ مین سے مکان تنگ مین کہ بے چین زیادہ ہون جکڑ کر ہاتھ انکے گردنون سے یا بند بند انکا زنجیرون آگ کے
سے پکارین گے اوپر اپنے اس جگہہ ہلاک کو یعنے اپنے پر لعنت کرینگے ساتھ ہلاک کے یا پکارینگے یا ثبوراہ اور یہہ کلمہ وہ کہتا ہی جو اپنے ہلاکت کی آرزو
کرتا ہی تفسیر مکانا ضیقا مین تیسیر مین ہی کہ کافرون پر دوزخ تنگ ہوجاویگا کہ گرز برگرز لگینگے لوہے کے زاد المسیر اور بعضے تفاسیر مین ہی کہ پہلے
دوزخیون کو حلے آگ کے شیطان پہناویگا اور وہ آگے ہوگا اور یہہ سب ذریت اسکے پیچھے واثبوراہ کہتے جاوینگے حق تعالیٰ فرماویگا لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُورًا
وَاحِدًا وَادْعُوا ثُبُورًا كَثِيرًا مت پکارو آج ہلاک ایک کو اور پکارو ہلاک بہت کو کہ انواع انواع کے عذاب ہونگے اور ہر نوع کو شدت کے سبب ایک ہلاکت
ہوگی قُلْ أَذَٰلِكَ خَيْرٌ أَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ کہہ انکو جو فقر پر تجھکو طعن کرتے ہین کیا یہہ گنج اور باغ دنیا بہتر ہی یا جنت ہمیشہ رہنے
کی کہ وعدہ دیئے گئے ہین پرہیزگار ساتھ داخل ہونے اسکے کے كَانَتْ لَهُمْ جَزَاءً وَمَصِيرًا ہی واسطے انکے بدلا اور جگہہ پھر جانے کی یعنے واسطے متقیون کے
بہشت مین جزاے اعمال انکی ہی اور بازگشت کہ رجوع کرینگے ساتھ اسکے بیچ آخرت کے لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ خَالِدِينَ واسطے انکے ہی بیچ بہشت کے
جو کچھ چاہین نعمتون بہشت کے سے مناسب اپنے درانحال کہ ہمیشہ رہنے والے ہین بہشت مین كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ وَعْدًا مَسْئُولًا ہی داخل ہونا اور ہمیشہ
رہنا انکا بہشت مین اوپر پروردگار تیرے کے وعدہ سوال کیا گیا کہ اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہین ربنا اتنا ما وعدتنا یا فرشتے واسطے انکے چاہتے ہین
کہ ربنا وادخلهم جنات عدن التی وعدتهم وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ اور یاد کر جس دن کہ اکٹھا کریگا اللہ مشرکون کو اور
نحشر بصیغہ متکلم بھی قرات ہی یعنے اکٹھا کرینگے ہم مشرکون کو اور اس چیز کو کہ پوجتے ہین مشرک سوا اللہ کے عام ہی سب معبودون کو ذوی العقول ہون یا غیر اسکے اور
بعضون نے کہا ہی کہ مراد بت ہین کہ خدا انکو زبان دیگا اور مخاطب کریگا فَيَقُولُ أَأَنْتُمْ أَضْلَلْتُمْ عِبَادِي هَٰؤُلَاءِ أَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيلَ پس فرماویگا
کیا تمنے گمراہ کیا بندون میرے کو جو یہہ ہین یا وہ ہی بہک گئے راہ سے قَالُوا سُبْحَانَكَ مَا كَانَ يَنْبَغِي لَنَا أَنْ نَتَّخِذَ مِنْ دُونِكَ مِنْ أَوْلِيَاءَ کہینگے
بت پاکی ہی تجھکو اور ہم تجھکو ساتھ پاکی کے یاد کرتے ہین اور منزہ جانتے ہین شریک اور مثل سے نہ تھا لایق ہمکو یہہ کہ پکڑین ہم اسکو کہ ہمکو عبادت کیے سوا
تیرے یعنے تجھکو نہ عبادت کرے دوستون سے حاصل یہہ ہی کہ جو تیری عبادت نکرے اور ہمین پوجے نہین لایق ہمکو کہ ہم اوسکو دوست رکھین وَلَٰكِنْ مَتَّعْتَهُمْ
وَآبَاءَهُمْ حَتَّىٰ نَسُوا الذِّكْرَ اور لیکن فایدہ دیا تو نے انکو اور باپون انکے کو ساتھ مال اور اولاد اور طول عمر اور صحت بدن اور تمام نعمتون کے یہانتک کہ
بھول گئے یاد تیری اور تلقین انبیا کی وَكَانُوا قَوْمًا بُورًا اور ہوئی قوم ہلاک ہونیوالی یا تھے حکم ازلی مین گروہ ہلاک ہونیوالی پس اللہ تعالیٰ بت پرستون کو
کہیگا فَقَدْ كَذَّبُوكُمْ بِمَا تَقُولُونَ پس تحقیق جھٹلایا خداؤن تمھارون نے تمکو بیچ اس چیز کے کہ کہتے تھے تم کہ یہہ شریک خدا کے ہین اور انھون نے
مجھکو شرکت سے منزہ رکھا فَمَا تَسْتَطِيعُونَ صَرْفًا وَلَا نَصْرًا پس نہین کرسکتے تم پھیرنا اور مدد دینا یعنے تم کہ مشرک ہو عذاب میرے کو نہین پھیر سکتے
اور ایک دوسرے کو نہین مدد دے سکتے دفع عقوبت مین اور یستطیعون ساتھ یائے تحتانیہ کے بھی قرات ہی یعنے نہین کرسکتے معبود تمھارے پھیرنا عذاب کا
تم سے اور مدد دینا تمھارا ساتھ نجات کے وَمَنْ يَظْلِمْ مِنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيرًا اور جو شرک لاویگا تم مین سے ای مکلفو چکھاوین کے ہم اوسکو
عذاب بڑا کہ آتش دوزخ ہی اور ہمیشگی اسمین وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا إِنَّهُمْ لَيَأْكُلُونَ الطَّعَامَ وَيَمْشُونَ فِي الْأَسْوَاقِ اور نہین بھیجا
ہم نے پہلے تجھہ سے کسیکو پیغمبرون مین سے مگر تحقیق وہ البتہ کھاتے تھے کھانا اور چلتے تھے بیچ بازارون کے واسطے اپنے کاروبارون کے وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ

لِبَعْضٍ فِتْنَةً اور کیا ہمنے بعضوں تمہارے کو واسطے بعضوں کے آزمایش جیسے فقیرون کو ساتھ اغنیا کے اور پیغمبرون کو ساتھ امتون انکے کے بیمار کو ساتھ صحیح کے اور اندھے کو ساتھ بینا کے حاصل یہہ ہی کہ دنیا گھر ابتلا اور امتحان کا ہی پس احوال مختلف یہان کا ہی کوئی بھوکا کوئی سیر شکم ہی کوئی شاد کوئی پرغم ہی کوئی صحیح کوئی بیمار ہی کوئی فقیر کوئی مالدار ہی اور یہہ سب آزمایش خدا ہی کہ احوال ہر ایک کا مختلف اور جدا ہی تا کہ شکر والا کفران والے سے تمیز پاوے اور اہل صبر ارباب جزع سے علیحدہ ہو جاوے لکھا ہی کہ ابوجہل نا اہل اور ولید پلید اور ہم مشرب اُنکے جب بلال پر کمال اور عمار پر انوار صہیب پر تکیب کو اور سوا انکے اور فقیر اصحابہ کو دیکھتے تھے آپسمین کہتے تھے کہ کیا ہم ایمان لاکر ان کی طرح خوار و بے اعتبار ہون حق تعالی نے یہہ آیت نازل کی اور درویشان صفا کیشان صحابہ سید انام علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مخاطب کرکر فرمایا کہ ہم آزماتے ہین شریف اور مالدار کو ساتھ کم حسب اور خوار کے اور کم حسب اور خوار کو ساتھ شریف اور مالدار کے اَتَصْبِرُوْنَ ایا صبر کرتے ہو تم اوپر ایذا کے یا جزع فزع کرتے ہو وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا اور ہی پروردگار تیرا دیکھنے والا صبر کرنیوالے کو اور جزع کرنے والے کو وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَاۗءَنَا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلٰۗىِٕكَةُ اَوْ نَرٰي رَبَّنَا اور کہا ان لوگون نے کہ نہین امید رکھتے ملاقات ہماری کی یعنے منکر حشر اور بعث کے ہین نہین ڈرتے دیکھنے عذاب ہمارے سے یا مراد رکھنے والے ہین کہ کہتے تھے کیون نہ اتارے گئے اوپر ہمارے فرشتے ساتھ پیغمبری کے یا واسطے پہنچانے اخبار محمد کے صلی اللہ علیہ وسلم یا کیون نہین دیکھتے ہم پروردگار اپنے کو تو کہ ہم سے کلام کرے اور پیروی کرتے کو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے فرماوے لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا البتہ تحقیق تکبر کیا ہی انھون نے بیچ جیون اپنے کے اور سرکشی کی سرکشی بڑی کہ بعد معجزے دیکھنے کے ملاقات فرشتون کی اور لقا پروردگار کی مانگتے ہین اور وہ غمگین ہونگے يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰۗىِٕكَةَ لَا بُشْرٰى يَوْمَىِٕذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ جسدن دیکھینگے فرشتون کو اور وہ دن موت کا ہوگا یا قیامت کا نہین خوشی اسدن گنہگارون کو یعنے کافرون کو سمجھ لیجیے کہ مکے والون نے دو چیزین مانگین رویت ملائکہ اور دیدار خدا سو حق تعالی نے خبر دی کہ فرشتون کو دیکھینگے تو کچھ خوشی نہوگی وَيَقُوْلُوْنَ اور کہینگے فرشتے کافرون کو کہ دیدار اللہ کا تپر حِجْرًا مَّحْجُوْرًا حرام اور بند کیا گیا ہی بند کیا جانا اور بعضے کہتے ہین کہ یہہ قول کفار کا ہی جب فرشتے انکو نظر آوینگے ساتھ اس کلمہ کے پناہ پکڑینگے طرف پروردگار کے دیدار انکے سے لکھا ہی کہ شہر حرام مین کفار جب کسی سے کو دیکھتے تھے کہ اس سے ڈرتے تھے کہتے تھے حجر المحجورا پھر اسکے شر سے بچ جاتے تھے یہان بھی وہی خیال کرکر یہہ کلمہ کہینگے شدت مرگ یا ہول قیامت سے چھٹکارا چاہینگے وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَاۗءً مَّنْثُوْرًا اور قصد کیا ہمنے طرف اس چیز کے کہ کیا تھا کافرون نے کامون سے کہ صورت مین اچھے تھے جیسے صلہ رحمی اور مہمانداری اور کھلانا بھوکھے کا اور فریادرسی مظلومون کی اور خوش کرنا یتیمون کا اور مثل انکے پس کیا ہمنے اسکو مثل ذرہ اور ریتے کے پراگندہ ہوا مین یعنے عمل انکے ناچیز کردئے کیونکہ شرط قبول عمل کے ایمان ہی سو وہ انہین نہ تھا اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَىِٕذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّاَحْسَنُ مَقِيْلًا رہنے والے بہشت کے اسدن قیامت کے بہتر ہین از روے ٹھکانے کے کہ مکان انکے وہان کافرون کے یہان کے گھرون سے اچھے ہونگے اور نیک تر ہی از روئے مقام قیلولہ کے یعنے جگہہ دوپہر کاٹنے کی اور راحت پانے کی کیونکہ بہشت مین خواب نہین ہی وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَاۗءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰۗىِٕكَةُ تَنْزِيْلًا اور اسدن کہ پھٹ جاویگا آسمان بسبب ابر سفید کے کہ ساتون آسمانون کے اوپر ہی اور سب آسمانون کے برابر موٹا ہی اور سب سے بھاری ہی حقتعالی نے اب اسے نگاہ رکھا ہی دن قیامت کو آسمانون پر گراویگا جس آسمان پر پہنچیگا وہ ٹکڑے ہو جاویگا اور اتارے جاوینگے فرشتے وہان سے زمین پر اتارے جانا اسقدر کہ زمین بھر جاویگی موضح مین ہی کہ فرشتے ہفت طبق کے گرد عالم کے آجاوینگے بعضے کہتے ہین یا بمعنی عن ہی یعنے آسمان پھٹ جاویگا ابر سے اور ابر اتر آویگا اور یہہ وہ ابر ہی کہ خقتعالی نے فرمایا فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ اور عین المعانی مین ہی کہ یہہ وہ ابر ہی جسکا بنی اسرائیل پر جنگل مین سایہ کیا تھا اَلْمُلْكُ يَوْمَىِٕذِ الْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ بادشاہی اسدن ثابت ہی واسطے رحمان کے کیونکہ دعوی مالکیت سے سب مدعیون کے قفل لگا ہوگا اوپر زبان کے وَكَانَ يَوْمًا عَلَي الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا اور ہوگا وہ دن اوپر کافرون کے سخت شدت سے ہولونکے وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰي يَدَيْهِ اور یاد کر اسدن کہ لاکھہ ارمان سے کاٹ کھاویگا ظالم اوپر دونون ہاتھون اپنے کے جیسے حسرت زدہ کاٹتے ہین مراد اس سے جنس ظالم ہی اور بعضون نے کہا ہی کہ عقبہ بن ابی معیط نے سفر سے آکر لوگون کی

ضیافت کی اور حضرت کو بھی بسبب ہمسایہ گی کے بلایا آپ نے فرمایا جبتک کہ کلمہ شہادت نکہیگا تو کھانا نہ کھاؤنگا پین عتبہ نے کلمہ پڑہا ابی بن خلف سے کہ اسکا دوست
تھا عتبہ سے کہا کہ تو اپنے دین سے پہرگیا جو بات محمد کی مانلی اسنے کہا نہین مگر غیرت آئی مجھے کہ مہمان میرے گھر سے بھوکھا جاوے ابی نے کہا کہ مین راضی نہین
تجھ سے جبتک کہ تو انکے منھ پر نہ تھوکے عتبہ گیا حضرت دار الندوة مین سجدہ کرتے تھے آب دہن اُسنے ڈالا وہ آپ کے چہرۂ مبارک تک نہ پہنچا دو شعلۂ آتش ہو کر
اسی ملعون کے منھ کو دونون طرف سے جلایا چنانچہ جب تک زندہ رہا وہ داغ نگئے پھر حضرت نے فرمایا ای عتبہ مکے کے باہر دیکھونگا مین تجھکو مگر کہ سر تیرا تلوار سے
اڑاؤنگا پس بدر مین حکم اسکے قتل کا کیا علی مرتضی رضی اللہ عنہ کے ہاتھ سے مارا گیا یہہ آیت اسکے شان مین اتری کہ ظالم دن قیامت کے کاٹ کاٹ کھاویگا ہاتھ اپنے
ساتھ لاکھہ لاکھہ ندامت کے صاحب احقاف نے لکھا ہی کہ چار ہزار بار انگلیون سے کہنیون تک ہاتھون کو کھاویگا اور پہر پہر بار اللہ تعالی درست کر دیگا
اور پہر نہ کھیگا یَقُوْلُ یٰلَیْتَنِی اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِیْلًا کہیگا ای کاشکے پکڑتا مین ساتھ پیغمبر کے راہ جو اسنے پکڑی تھی کہ راہ نجات وہی ہی یٰوَیْلَتٰی
لَیْتَنِیْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِیْلًا ای وائے ہی مجھکو کاشکے مین نہ پکڑتا ابی بن خلف کو دوست لَقَدْ اَضَلَّنِیْ عَنِ الذِّکْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِیْ البتہ تحقیق گمراہ کیا
مجھکو قرآن سے یا کلمہ شہادت سے یا نصیحت پیغمبر سے پیچھے اسکے کہ آیا میرے پاس وَکَانَ الشَّیْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا اور ہی شیطان آدمی کو ہلاکت مین
سونپنے والا وَقَالَ الرَّسُوْلُ یٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِی اتَّخَذُوْا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ مَھْجُوْرًا اور کہا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا مین یا کہینگے آخرت مین ای پروردگار میرے
تحقیق قوم میری نے پکڑا ہی اس قرآن کو دور چھوڑا ہوا کہ ایمان اسپر نہین لاتے اور اسکے سننے سے منھ پہیرتے وَکَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِکُلِّ نَبِیٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِیْنَ
اور جیسے کہ ان کافرون کو دشمن تیرا کیا ہی ہمنے واسطے ہر ایک نبی کے دشمن کافرون مین سے جیسے نمرود ابراہیم کا تھا اور فرعون موسیٰ کا اور انھون نے صبر کیا تو بھی صبر
کر وَکَفٰی بِرَبِّكَ ھَادِیًا وَّنَصِیْرًا اور کفایت ہی پروردگار تیرا راہ دکھانیوالا طرف صبر کے اور مدد دینے والا دشمنون پر وَقَالَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ
عَلَیْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً اور کہا ان لوگون نے جو کافر ہوئے یہود اور نصاری سے یا مشرکان عرب سے کیون نہ اتارا گیا اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے قرآن
اکٹھا ایکبار مانند توریت اور انجیل کے کَذٰلِكَ اسیطرح اتارا ہم نے متفرق لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِیْلًا تو کہ ثابت کرین ہم اور قوت
دین ساتھ اتارنے وحی کے ہر وقت مین دل تیرے کو تا کہ یاد رہے تجھکو اور تھم تھم کر پڑہا ہی ہمنے قرآن کو تھم تھم کر پڑھنا سمجھ لیجیے کہ یہہ اعتراض مشرکون کا بے
حاصل ہی کیونکہ معجزہ قرآنکا ایکبارہ اترنے یا تھم تھم کر نازل ہونے مین جانا اور تھم تھم کر اترنے مین بہت فائدے ہین اول یہہ ہی کہ یاد کرنا سہل ہوا کیونکہ موسی اور
داؤد اور عیسی علی نبینا وعلیہم السلام پڑھے لکھے تھے اونپر ایکبارگی کتاب اتر آئی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم امی تھے اگر ایکبارگی قرآن نازل ہوتا تو حفظ اسکا مشکل
ہوتا دوسری یہہ ہی کہ موافق واقع کے نزول قرآن کا موجب مزید بصیرت کا اور سبب زیادتی خوض کا ہی معنون مین اسکے تیسری ہر بار کہ آیت اتری اعجاز
قرآن اور عجز منکران ظاہر ہوا چوتھے آنا جبرئیل علیہ السلام کا بار بار موجب تسلی خاطر عاطر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ہوا پانچوین قرآن شریف مین ناسخ اور
منسوخ ہی اور آیت ناسخ پیچھے آیت منسوخ کے چاہیے جمع ہونا دونون کا آن واحد مین نہ چاہیے چھٹے قرآن شریف مشتمل ہی سوال اور جواب کو اور جواب پیچھے
سوال کے آتا ہی وَلَا یَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ تَفْسِیْرًا اور نہین لاتے مشرک تیرے پاس کوئی مثال بیان قدح نبوت اور طعن

کتاب تیرے مین مگر لاتے ہین ہم تیرے پاس جواب راست اور درست رد قول انکے مین اور نیک تر چیز از روئے بیان کے اَلَّذِیْنَ یُحْشَرُوْنَ عَلٰی وُجُوْھِھِمْ
اِلٰی جَھَنَّمَ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّکَانًا وَّاَضَلُّ سَبِیْلًا مشرک وہ لوگ ہین کہ اکٹھے کئے جاوینگے اوپر موہون اپنے کے یعنے اوندھے منھ چلینگے طرف
دوزخ کے یہہ لوگ بدتر ہین مکان مین اور بہت بہکے ہوئے ہین راہ مین یعنے مومنون کے مکانون سے دنیا کے انکے مکان بہت برے ہین اور حال انکا
وہ طعن کرتے تھے کہ ای الفریقین خیر مقاما واحسن ندیا اور راہ انکی بہت کج ہی صواب سے سیدھے دوزخکو گئی ہی وَلَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَی الْکِتٰبَ وَ
جَعَلْنَا مَعَهٗٓ اَخَاهُ ھٰرُوْنَ وَزِیْرًا اور البتہ تحقیق دی ہمنے موسیٰ کو توریت بعد ڈوبنے فرعون کے اور کیا ہمنے ساتھ اسکے بھائی اسکے ہارونؑ کو وزیر
کہ دعوت ایمان اور رواج دین مین اسکا مددگار تھا فَقُلْنَا اذْھَبَآ اِلَی الْقَوْمِ الَّذِیْنَ کَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا پس کہا ہمنے جاؤ دونو طرف اس قوم کے کہ
جھٹلایا انھون نے نشانیون ہمارے کو وہ قوم قبطی تھی فرعون اور اہل اسکے وہان گئے یہہ دونون اور دعوت کی انھون نے نہ مانا اور تکبر کیا فَدَمَّرْنٰھُمْ
تَدْمِیْرًا پس ہلاک کیا ہمنے انکو ہلاک کرنا یعنے ڈبو دیا دریائے نیل مین وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا کَذَّبُوا الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰھُمْ وَجَعَلْنٰھُمْ لِلنَّاسِ اٰیَةً

اور قوم نوح کے کو جسوقت جھٹایا انھون نے پیغمبرون کو یعنے نوح اور شیث اور ادریس علیہم السلام کو یا نوح علیہ السلام کو جھٹایا اور ایک پیغمبر کا جھٹانا موجب
جھٹانے سب پیغمبرونکے ہی یا مطلق رسولون کے آنیکا انکار کیا غرق کیا ہم نے ان کو طوفان عذاب مین اور کیا ہم نے قصہ انکے کو واسطے لوگون کے نشان
توکہ ڈرین وَاَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا اور تیار کیا ہمنے واسطے کافرون کے عذاب دردناک وَّعَادًا وَّثَمُوْدَا۟ وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًا
بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا اور ہلاک کیا ہمنے قوم عاد کو بسبب تکذیب ہود علیہ السلام کے اور گروہ ثمود کو بسبب جھٹانے صالح علیہ السلام کے اور کنوئے
والون کو بسبب نمانے حنظلہ بن صفوان یا شعیب یا اور نبی کے علی نبینا وعلیہم السلام اور اہل قرنون کو کہ تھے درمیان اس قوم عاد اور ثمود اور اصحاب
رس کے بہت کہ سوا خدا کے انکو کوئی نہین جانتا سمجھہ لیجیے کہ رس نام کنوئے کا ہی یمامہ مین یا اور مقام مین کہ حبیب نجار کو اسمین مار ڈالا تھا یا چشمہ ادر
نخلستان بنی اسد کا تھا اور وہی اخدود ہی جو سورہ بروج مین آویگا یا قریہ تھا ولایت یمن مین اور اصحاب رس کچھہ لوگ تھے باقی رہے ہوئے قوم ثمود
کے انپر پیغمبر آیا یا بت پرست تھے کہ شعیب علیہ السلام انپر آئے انھون نے نمانا ایک دن گرد کنوے کے جمع تھے ایذا دینے کو شعیب علیہ السلام کے کہ ناگاہ وہ
کنوا ایسا گرا کہ انکو محلون اور مواشی سمیت زمین مین دھسا لیگیا یا ایک گروہ تھا کہ درخت صنوبر کو پوجتا تھا اور سلطان الشجر اسکا نام رکھا تھا ایک پیغمبر یہوذا
بن یعقوب کے نسل سے انپر مبعوث ہوا اسکو نمانا اور مار کر کنوئین مین ڈال دیا ابر سیاہ اس قوم پر آیا اور بجلی اسکے نے سب کو جلا دیا یا اہل بیر معطلہ تھے کہ قصہ انکا
گذرا ہی اور اصح یہہ ہی کہ حنظلہ بن صفوان کی امت تھی جب اپنے نبی کو نمانا حق تعالیٰ نے انپر مرغ دراز گردن کہ رنگ رنگ کے پر اسکے تھے مسلط کیا اور سبب
طول عنق کے اسکو عنقا کہتے تھے وہ کوہ دمخ یا فتح پر رہتا تھا آکر انکے بچون کو اور جانورون کو اٹھا کر نگل جاتا تھا اسیواسطے اسکا عنقاء مغرب لقب کیا تھا ایکدن
ایک لڑکے کو کہ نزدیک بلوغ کے پہنچے تھے انہین سے اٹھا کر لیگیا انھون نے شکایت پیغمبر پاس آکر کی اور شرط ٹھہرائی کہ اگر اس سے ہم نجات پاوین تو تمپر ایمان
لاوین پیغمبر نے دعا کی کہ الٰہی اس مرغ کو پکڑ اور نسل اسکی کاٹ دعا انکی قبول ہوئی وہ مرغ غایب ہوگیا ایسا کہ پھر اسکا کچھہ پتا نہ لگا اور سوا نام کے کچھہ نشان نہ
باقی نہ رہا اب جو چیز نایاب ہوتی ہی اسکو مثل دیتے ہین اس سے چنانچہ یہہ مطلع ہی **بیت** وفا و مہر کی امید رکھنی اس سے بیجا ہی ✦ کہ مثل کیمیا ہی ایک اور
ایک شکل عنقا ہی ✦ پھر اس قوم نے بعد غایب ہونے عنقا کے اور کفر اور عناد زیادہ کیا حنظلہ علیہ السلام کو شہید کیا حق تعالیٰ نے سزا کو پہنچایا وَكُلًّا
ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ اور ہر ایک کے واسطے ان امتون مین سے بیان کی ہمنے واسطے اسکے مثالین اور ظاہر کئے قصے پہلے اور حجت پکڑی اوپر انکے پیغمبرون کو بھیجکر
جب سنکر سمجھکر انکار ہی کرتے گئے تو عذاب اتارا ہمنے انپر وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا اور ہر ایک کو ہلاک کیا ہمنے ہلاک کرنا وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِيْٓ
اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ اور البتہ تحقیق آے ہین یعنے گذرے ہین قریش اوپر اس بستی کے برسایا گیا مینہہ برا یعنے پتھر ونکا مراد اس بستی سے سدوم ہی کہ بڑا شہر
تھا مؤتفکات سے لوط علیہ السلام وہان رہتے تھے اسکو الٹ دیا اور پتھر برسائے وہان کے لوگون پر کفار قریش اسطرف سے گذر کرتے تھے اَفَلَمْ
يَكُوْنُوْا يَرَوْنَهَا کیا پس نتھے کہ گذرنے مین اپنے دیکھتے اسکو اپنی آنکھون سے اور آثار سے وہان کے عذاب کے عبرت پکڑتے بَلْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا
نہ وہ ہی کہ نہین دیکھتے بلکہ یہہ ہی کہ کفر کے سبب نہین امید رکھتے جی اٹھنے کی یعنے حشر پر ایمان نہین رکھتے وَاِذَا رَاَوْكَ اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا اور
جسوقت دیکھتے ہین تجھکو نہین پکڑتے تجھکو مگر ٹھٹھا اور کہنے سے کہتے ہین اَهٰذَا الَّذِيْ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا کیا یہی ہی جسکو بھیجا ہی اللہ نے رسول کرکر
اِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا لَوْلَآ اَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا تحقیق نزدیک تھا کہ یہہ باتین دلفریب کرکر اور دلیلین اپنی مدعا پر لاکر گمراہ کردے ہمکو معبودون
ہمارے سے اگر نہ صبر کرتے ہم اوپر عبادت اونکے کے حق تعالیٰ انکو جواب مین فرماتا ہی وَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ حِيْنَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ اَضَلُّ سَبِيْلًا اور
شتاب جانینگے جب دیکھینگے عذاب کو کہ مؤمنون مین سے اور اونین سے کون شخص گمراہ ہوا ہی راہ سے لکھا ہی کہ مشرک پتھر اور ڈھیلے اور لکڑی کو
پوجتے تھے اور جو اس سے کوئی خوبصورت زیادہ دیکھہ لیتے تو اس معبود کو چھوڑ کر اسے پوجنے لگتے تھے حق تعالیٰ نے فرمایا کہ اَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ
اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ کیا دیکھا تونے اس شخص کو کہ پکڑا ہی اسنے معبود اپنا خواہش اپنے کو یعنے اپنی آرزو کو پوجتا ہی صاحب تاویلات نے لکھا ہی کہ
جو کوئی غیر خدا کو دوست رکھتا ہی اور اسکی عبادت کرتا ہی حقیقت مین اپنی خواہش کو پوجتا ہی کیونکہ اسکو محبت پر غیر کے اسکی خواہش لائی ہی طرب المجالس
مین سید حسین نے لکھا ہی کہ جب حضرت آدمؑ کا حوا سے نکاح بندھا ابلیس اور دنیا بھی آپس مین ملے انسے آدمی بھی پیدا ہوئے اور انسے ہوا متولد ہوئی

اور مہد طبیعت مین جوشش اخلاط اربعہ سے تربیت پائی تمام اوصاف بُرے کہ بازار دنیا کا جنسے گرم ہی ہوا سے مدد پاتے ہین اور رسوم اور عادات مردودہ
اور اویان مختلفہ سب اسیکے تاثیر سے ظہور مین آتے ہین **بیت** جو غبار اٹھتا ہی اسکے رہ سے خالی نہین ✤ کوئی یوسف ای عزیز اس چاہ سے خالی نہین ✤ قوت
اور غلبہ اسکا یہان تک ہی ✤ کہ الہوا اول الہ عبد فی الارض اسکی شان مین ✤ آیا اور زبان قرآن نے اسکی بیان مین افرایت من اتخذ الٰہہ ہواہ فرمایا نکتہ اسمین
یہہ ہی کہ ہوا اصل ہی اور سب الٰہہ باطلہ فرع اسکے ہین اسیواسطے ہی کہ مخالفت ہوا سبب وصول جنت الماوی ہی **بیت** چھوڑ ہوا کو نہ برباد ہو ✤ اسکو تو کر
ترک کہ تا شاد ہو ✤ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيْلًا کیا پس ہوتا ہی تو اوپر اسکے جسنے ہوا کو اپنا خدا کیا ہی داروغہ کہ اسکو اس سے منع کرے یہہ کلمہ
منسوخ ہی ساتھہ آیت قتال کے اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ اَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُوْنَ اَوْ يَعْقِلُوْنَ ۚ کیا گمان کرتا ہی تو یہہ کہ اکثر مشرکون سنتے ہین یا سمجھتے ہین گوش
ہوش اور دل بے غل سے دلایل توحید کو اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِيْلًا نہین وہ مگر مانند ہین چارپایون کے نہ سننے کلام مین اور نہ فکر کرنے
دلایل قدرت ملک علام مین بلکہ وہ بہت بھولے ہوئے ہین چارپایون سے بھی راہ کیونکہ وہ اپنے کھلانے پلانے والے کے تابع رہتے ہین اور یہہ عبادت پروردگار
اپنے کے سے منہہ پھرلتے ہین اور دوسرے چارپائے طالب اسچیز کے ہین جو انکو نفع دے اور بچتے اس سے ہین جو انکو ضرر پہنچاوے اور مشرک ثواب سے کہ بڑا
نفع والا ہی پھرتے ہین اور گناہ مین کہ سخت ضرر والا ہی کرتے ہین اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ کیا نہین دیکھا تو نے طرف صنع پروردگار
اپنے کے کہ محض قدرت سے کیونکر پھیلایا ہی سایہ کو دم صبح سے طلوع آفتاب تک اور زمانہ اس سایہ کا بہتر اور خوشتر سب زمانون کا ہی کیونکہ خالص
اندھیرے سے طبیعت نفرت پکڑتی ہی اور نور باصرہ رکھتا ہی اور شعاع شمس سخن ہوا اور مفرق نور باصرہ ہی اور اسوقت یہہ دونون نہین ہوتے اور اسیواسطے
ظل ممدود ایک نعمت ہی نعیم بہشت سے وَلَوْ شَاۗءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ اور اگر چاہتا اللہ البتہ کردیتا اس سایہ کو ٹھہرا ہوا ایک حال پر ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ
عَلَيْهِ دَلِيْلًا پھر کیا ہمنے سورج کو اوپر پہچاننے سایہ کے نشانی کیونکہ سایہ سورج ہی سے پہچانا جاتا ہی ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا پھر
کھینچ لیا ہمنے سایہ کو طرف اپنے کھینچنا آہستہ آہستہ یعنے تھوڑی تھوڑی شعاع مہر کے موافق چڑھنے اسکے کے سایہ پر ڈال کر کھینچ لیا کیونکہ اگر
یکبارگی سب سایہ کو کھینچ لیتے لوگون کو خرج ہوتا جو کام سایہ پر موقوف تھے بند رہ جاتے اور نزدیک بعضون کے مراد ظل زمین ہی یعنے اندھیرا رات کا اور
ضمیر قبضنا کے راجع ہی طرف دلیل کے اور معنی اسکی یہہ ہین کہ اللہ تعالی نے بچھایا سایہ زمین اور عالم کو تاریک کیا اور اسکو دوام نہ دیا بلکہ سورج کو نکالا اور
نشانی پہچاننے اسکے کے کہ تعریف الاشیاء باضدادہا اور زمانے کو فنکے بھی ہمیشہ نہ رکھا بلکہ اس نشانی کو کہ سورج ہی کھینچ لیا غروب کر کر کہ پھر رات ہو جاوے
اور ان دونون زمانون کو واسطے آرام اور آرایش لوگون کی مقرر فرمایا عین المعانی مین ہی کہ مد ظل اشارت طرف زمانہ فترت کے ہی کہ لوگ ظلمت
حیرت مین تھے اور شمس نور اسلام ہی کہ بواسطہ جمال سید انام کے افق اکرام سے طلوع ہوا اور اگر وہ سایہ ہمیشہ رہتا تمام عالم ظلمت غفلت مین سے نکلنا
اور روشنی آگاہی کو نہ پہنچتا **بیت** برقعہ تیرے گر رخ سے پیارے نہ الٹ جاتا ✤ گھبرا کے اندھیرے سے دل خلق کا پھٹ جاتا تام کشف الاسرار مین ہی کہ یہہ
آیت ظاہر مین معجزہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم ہی اور حقیقت مین اشارت طرف قرب اور کرامت انکے کے ہی بیان معجزہ کا یہہ ہی کہ حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم ایک سفر مین وقت قیلولہ کے درخت کے تلے اُترے لوگ بہت تھے اور سایہ تھوڑا حق تعالی نے سایہ اسکا بڑھا دیا یہان تک کہ تمام لشکر نے
نیچے اسکے آرام کیا اور یہہ آیت نازل کی اور نشان قرب اور کرامت یہہ ہی کہ فرمایا الم تر الی ربک موسی علی نبینا وعلیہ السلام نے جب ارنی کہا
داغ لن ترانی کہایا اور اللہ نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو فرمایا کہ آیا نہین دیکھا تو نے طرف میرے اور کیا چاہتا ہی **بیت** بڑا ہی فرق جو ایک وصل
مین نظارہ کرتا ہی ✤ اور ایک بیٹھا ہوا فرقت مین دل صد پارہ کرتا ہی ✤ حقایق سلمی مین ہی کہ مد ظل لبسط ظلال نوال عصمت ہی اوپر حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کے اور شمس معرفت ہی کہ مطلع دل منور آپ کے سے طالع ہوا دلیل اسکی او قبض اشارت طرف سقوط رسوم اور وسایط کے ہی وَهُوَ الَّذِيْ
جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ۚ اور اللہ وہی ہی جسنے کیا واسطے تمھارے رات کو پردا تو کہ اوسمین آرام کرو اور
نیند کو راحت تو کہ آسائش پاؤ اور کیا دن کو وقت پراگندہ ہونیکا تو کہ واسطے معاش کے پھرو چلو لکھا ہی کہ خواب مشابہ موت کے ہی اور نشور کا اٹھنا
خواب سے ہی مثل بعث کے ہی بعد موت کے **بیت** سخت تر غافل ہین وہ جو کرتے ہین انکار حشر ✤ نوم یقظہ جیسی ہی ایسی ہی ہی موت اور نشر ✤ وَهُوَ الَّذِيْ

اَرْسَلَ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ اور اللہ وہ ہی جسنے بھیجا باؤن کو خوشخبری دینے والیان آگے نازل ہونے رحمت اپنے کے کہ باران ہی
کہ اکثر باد کا چلنا برسات مین دلالت کرتا ہی اوپر مینہہ برسنے کے وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ۙ اور اتارا ہمنے آسمان سے یا ابر سے پانی پاک کرنیوالا
لِّنُحْیِۦَ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا وَّنُسْقِيَهٗ مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِيَّ كَثِيْرًا ۝ توکہ زندہ کرین ہم ساتھہ اسکے شہر مردے کو یعنے اُس موضع کو کہ جسمین
خشک سالی پڑی ہو یا اس مکان کو جو سوکھا بے رونق ہو اور پلاوین ہم وہ پانی ان چیزون مین سے کہ پیدا کیا ہمنے جانورون کو اور آدمیون کو بہت کو جو وادی
مین رہتے ہین دور آبادی سے کیونکہ بستی والے کنوون اور نہرون کے سبب مینہہ کے پانی کے کچھہ اتنی احتیاج نہین رکھتے وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوْا ۡ
اور البتہ تحقیق طرح طرح برسایا ہمنے مینہہ کو درمیان لوگون کے بستیون مختلف مین اور وقتون متغایر مین یا ساتھہ صفتون متفاوت کے کہ کبھی موسل دہار
برسایا کبھی پھوار یا طرح طرح بیان کیا ہمنے ابر اور باران کو قرآن مین توکہ نصیحت پکڑین اور یاد کرین اس نعمت کا شکر بجالاوین فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا
كُفُوْرًا ۝ پس انکار کیا اکثر لوگون نے اور قبول نہ کیا مگر ناشکری اور کفران نعمت کو وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيْرًا ۝ اور اگر چاہتے ہم البتہ
بھیجتے ہم بیچ ہر بستی کے پیغمبر ڈرانیوالا لیکن واسطے تعظیم شان اور علو مکان تیرے کے نبوت کو تجھہ پر ختم کیا اور تجھے تمام لوگون پر تا روز قیامت مبعوث کیا فَلَا
تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ۝ پس مت کہا مان کافرونکا کہ تجھکو دین آبا کی طرف بلاتے ہین اور جہاد کر اُنسے ساتھہ قرآن کے یا اسلام
کے یا تلوار کے یا ترک اطاعت انکے کے جہاد کرنا بڑا یعنے سخت اور بہت وَهُوَ الَّذِيْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ اور اللہ وہ ہی جسنے ملائے دو دریا اور رکھے
بہائے بغیر اسکے کہ پانی آپسمین خلط ہو هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ یہہ ایک پانی میٹھا ہی پیاس بجھانیوالا اور یہہ دوسرا کھارا ہی چھاتی
جلانیوالا یعنے دریا فارس اور روم کے وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا ۝ اور کیا درمیان ان دونون دریا کے پردا اور بند اپنی قدرت سے باندھا ہوا کہ
آپس مین علیحدہ رہین اور ایک دوسرے پر غلبہ نکرے لباب مین ہی کہ عذب فرات بڑے بڑے دریا ہین جیسے نیل اور جیحون اور سیحون اور دجلہ اور ملح اجاج اور
چھوٹے چھوٹے دریا ہین اور برزخ درمیان انکے بیابان اور شہر ہین جو واقع ہین اور محقق کہتے ہین کہ بحرین خوف و رجا ہین کہ دل مومن مین کوئی ایک
دوسرے پر غلبہ نہین کرتا کہ لو وزن خوف المؤمن و رجاءہ لاعتدلا اگر تولا جاوے خوف مومن کا اور امید اسکی البتہ برابر ترے اور برزخ حمایت الٰہی اور عنایت
نامتناہی ہی وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ۭ اور اللہ وہ ہی جسنے پیدا کیا پانی سے آدم کو کہ جزو ہی خمیر طینت اسکے کا یا پیدا
کیا آدمی کو آب منی سے پس کیا واسطے اسکے ناتا اور سسرال یعنے دو قسم پیدا کیا کہ مرد کہ نسبت نسب کی اس سے ہو اور زن کہ رشتہ سسرال کا اس سے ہو
یا نسب وہ ہی کہ نکاح ساتھا سکے نا روا ہو اور صہر وہ ہی کہ نکاح ساتھہ اسکے حلال ہو وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ۝ اور ہی پروردگار تیرا قادر اوپر پیدا کرنے
لڑکے اور لڑکیون کے وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ۭ اور عبادت کرتے ہین مشرک سوا اللہ کے اس چیز کو کہ نہ نفع دے انکو
اگر اسکی عبادت کرین اور نہ ضرر دے انکو اگر اوسکی عبادت نکرین مراد اُس سے بت ہین یا جو معبود سوا اللہ تعالیٰ کے ہو وَكَانَ الْكَافِرُ عَلٰي رَبِّهٖ ظَهِيْرًا ۝
اور ہی کافر اوپر نافرمانی پروردگار اپنے کے ہم پشت شیطان کا اور مددگار اسکا وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝ اور نہین بھیجا ہمنے تجھکو اوپر تمام
خلق کے مگر خوشخبری دینے والا مومنون کو ساتھہ عنایت الٰہی کے اور ڈرانیوالا کافرون کو ساتھہ عقوبت نامتناہی کے قُلْ مَآ اَسْــَٔـلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ
اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۝ کہہ نہین سوال کرتا مین تمکو اوپر اس قرآن کے یا تبلیغ رسالت کے کچھہ بدلا مگر ایمان جو کوئی چاہے یہہ کہ
پکڑ لیوے طرف رضا اور قرب پروردگار اپنے کے راہ یعنے بدلا میرا ایمان اور طاعت مومنون کی ہی کیونکہ اسپر واسطے میرے اجر اللہ کے نزدیک مقرر ہی
اور ثابت ہی کہ ہر پیغمبر کو برابر عباد اور صلحاے امت کے ثواب ملیگا وَتَوَكَّلْ عَلَي الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ۭ اور توکل کر بیچ اجر لینے کے اوپر اس
زندہ کے کہ وہ ہرگز نہین مرتا کہ توکل کرنیوالا اوپر اور زندون کے بعد موت انکے کے بے نصیب رہتا ہی اور پاکی بیان کر اللہ کی ساتھہ تعریف اسکے کے وَكَفٰى
بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا ۝ اور کفایت ہی اللہ ساتھہ گناہون چھپے اور ظاہر بندون اپنے کے خبردار الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا
بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَي الْعَرْشِ ۚ جسنے پیدا کیا آسمانون کو اور زمین کو اور جو کچھہ کہ درمیان انکے ہی بیچ مقدار چھہ دن کے ایام دنیا
سے پھر مستولی ہوا امر اسکا اوپر عرش مجید کے کہ اعظم مخلوقات ہی اَلرَّحْمٰنُ فَسْـَٔـلْ بِهٖ خَبِيْرًا ۝ وہ مہربان ہی پس پوچھہ ذات اور صفات اسکی کسی

خبردار سے یا سوال کر خلق اور استوای کو دانا سے وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا وَمَا الرَّحْمٰنُ ؗ اور جب کہا جاتا ہی واسطے مشرکون کے کہ سجدہ
کرو واسطے رحمان کے کہتے ہین کیا ہی رحمان یعنے یہہ نام ہی کہ مسمّی اسکے کو نہین جانتے ہم کیونکہ کفار قریش اسم رحمان کو اللہ تعالی پر نہین اطلاق کرتے تھے پس جب
ماموربسجدہ ہوئے کہنے لگے ہم رحمان کو نہین جانتے اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا کیا سجدہ کرین ہم واسطے اسچیز کے کہ حکم کرے تو ہمکو ساتھہ سجدہ اسکے کے
اور زیادہ کرتا ہی ذکر رحمان کا اور امر سجدہ کا کافرون کو بھاگنا ایمان سے اور دور ہونا راہ حق سے سمجھہ لیجئے کہ یہہ سجدہ ساتوان ہی بقول امام اعظم اور آٹھوان
ہی بقول امام شافعی اور فتوحات مین اس سجدہ کو سجدہ نفور اور انکار کہا ہی اور کہا ہی کہ جو مسلمان یہہ آیت پڑھکر سجدہ کرے ممتاز ہو اہل انکار اور نفور سے
پس اسکو سجدہ امتیازی کہنا بجا ہی تَبٰرَكَ الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِيْهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا بہت برکت والا ہی اللہ جسنے کمال قدرت
سے پیدا کئے بیچ آسمان کے برج بارہ یا قصر کہ حقیقت اُنکی سوا اسکے کوئی نہین جانتا اور پیدا کیا بیچ آسمان کے یا برجون کے چراغ آفتاب اور ماہ روشن
یا روشنی بخشنے والا وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا اور اللہ وہ ہی جسنے حکمت کاملہ اپنے سے کیا
رات کو اور دن کو اختلاف والے یعنے مخالف ایک دوسرے کے صفات اور احوال مین یا پیچھے آنیوالے ایک دوسرے کے اور یہہ اختلاف یا خلف دلیل ہی واسطے اسکے کہ
ارادہ کرتا ہی یہہ کہ نصیحت پکڑے یا ارادہ کرتا ہی شکرگذاری کا نعماے باری پر کہ آگے پیچھے آنا جانا دن رات کا انمین سے ہی وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ اور بندے رحمان
کے یا عبادت کرنیوالے رحمان کی اضافت طرف رحمان کے واسطے تخصیص کے ہی اور تفضیل کے اور جیسا کہ اسم رحمٰن خاص ہی واسطے خدا کے ایسی ہی یہہ بندے خواص ہین
بارگاہ قرب اسکے کے اور یہہ بندے الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وہ لوگ ہین کہ چلتے ہین اوپر زمین کے آہستہ ساتھہ سکینت اور وقار کے یا از روے
تواضع کے وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا اور جسوقت بات کرتے ہین انسے جاہل بے ادبی کی کہتے ہین جواب مین انکے کہ سلام ہی یا ایسی بات
کہتے ہین جسمین سالم رہین گناہ سے غرض یہہ ہی جاہلون سے جھگڑتے نہین ساتھہ نرمی کے پیش آتے ہین سمجھہ لیجئے کہ معاملہ انکا ساتھہ خلق کے جلوت مین یہہ ہی
اور خلوت مین ساتھہ حق کے یہہ ہی کہ فرمایا وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا اور وہ لوگ ہین کہ رات کاٹتے ہین واسطے پروردگار اپنے کے
سجدہ کرتے اور کھڑے نماز مین نیاز سے وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اور وہ لوگ ہین جو کہتے ہین زاری جناب باری مین ترسگاری
سے کہ اے پروردگار ہمارے پھیر دے ہم سے عذاب دوزخ کا اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا تحقیق عذاب اسکا ہی دائم اور لازم ہو جانے والا اِنَّهَا سَآءَتْ
مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا تحقیق دوزخ بری جگہہ ہی قرار کی اور رہنے کی وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا اور
وہ لوگ ہین کہ جسوقت خرچ کرتے ہین نہین بیجا خرچ کرتے کہ معاصی مین دین اور نہین تنگی کرتے کہ حق اللہ تعالی کا اور حقدار کا نہ دین اور ہوتا ہی درمیان
اسراف اور بخل کے معتدل یعنے میانہ روے اختیار کے ہی اور طرفین سے کہ مذموم ہین بچین ہین **بیت** وسط کو اختیار کر تو ولا + کہ ہی خیر الامور اوسطہا
لکھا ہی کہ بعضے مشرک حضرت پاس آکر کہنے لگے کہ ہمنے شرک کیا ہی اور خون ناحق اور زنا اور فجور بہت صادر ہوئے ہین اگر وہ اللہ کہ تو جسکی عبادت کیطرف
ہمین دعوت کرتا ہی یہہ ہماری گناہ سب معاف کرے تو ہم ایمان لاوین یہہ آیت اتری کہ وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ
النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ اور بندے اللہ کے وہ لوگ ہین کہ نہین پکارتے اور نہین عبادت کرتے ساتھہ اللہ کے معبود اور کو
اور نہین مار ڈالتے اوس جان کو کہ حرام کیا ہی اللہ نے مار ڈالنا اسکا مگر ساتھہ حق کے اور نہین زنا کرتے یہہ تین کبیرے صحیحین مین بروایت ابن مسعود
آئے ہین کہ حضرت سے پوچھا مین نے کون سا گناہ بڑا ہی فرمایا شریک ٹھہرانا ساتھہ اللہ کے پھر قتل فرزند اس خوف سے کہ ساتھہ تیرے کھاوے
پھر زنا زن ہمسایہ سے حق تعالی نے تصدیق قول پیغمبر صلّی اللہ علیہ وسلّم مین یہہ آیت نازل کی کہ بندے میرے خاص شرک نہین لاتے اور خون ناحق اور
زنا نہین کرتے وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا اور جو کوئی کرے یہہ کام جو مذکور ہوئے ملیگا بڑی بری وبال سے یا دیکھیگا جزا گناہ اپنے کی بعضون
نے کہا ہی کہ اثام وادی ہی دوزخ مین زناکار وہان معذب ہونگے یا پیپ اور لہو دوزخیون کا ہی کہ اسمین پڑینگے یا اثام اور غی دو کنوے ہین دوزخ
مین واسطے عذاب کے جماعت مقرر کی واللہ اعلم يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا دوگنا کیا جاویگا واسطے کرنیوالے
ان کامون کے عذاب دن قیامت کے اور پڑا رہیگا ہمیشہ بیچ عذاب کے درانحال کہ رسوا ہوگا اور خوار اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ

يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ مگر جسنے کہ توبہ کی شرک سے اور ایمان لایا ساتھہ خدا اور رسول کے اور کام کئے اچھے پس یہہ لوگ ہین کہ بدلڈالتا
ہی اللہ برائیان انکی بھلائیون سے کہ گناہان گذشتہ توبہ سے محو کرتا ہی اور آیندہ طاعت اوسکی جگہہ پر رکھتا ہی یا بدلڈالتا ہی معصیت کو انکے دلمین
طاعت سے یا توفیق دیتا ہی انکو اوپر اضداد اعمال سابق کے یا دنیا مین بدل ڈالتا ہی کفر کو انکے ایمان سے اور آخرت مین گناہون کو انکی نیکیون سے
وَكَانَ اللّٰهُ غَفُورًا رَّحِيمًا اور ہی اللہ بخشنے والا گناہونکا ساتھہ توبہ کے مہربان اوپر ساتھہ ٹھہرانے کے توبہ کو انکے دلون مین وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ
صَالِحًا فَإِنَّهُ يَتُوبُ إِلَى اللّٰهِ مَتَابًا اور جو کوئی توبہ کرے اور گناہون سے سوا شرک او قتل اور زنا کے او عمل کرے نیک پس تحقیق وہ رجوع کرتا ہی طرف
اللہ کے رجوع کرنا وَالَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ الزُّورَ اور بندے اللہ کے وہ لوگ ہین کہ نہین شاہدی دیتے جھوٹھہ یا نہین حاضر ہوتے عید مین مشرکون کے
اور یہود اور نصاری کے یا انکے بازیگاہ مین یا مجلس غنا مین بیچ صحبت بدعت والون کے وَإِذَا مَرُّوا بِاللَّغْوِ مَرُّوا كِرَامًا اور جسوقت گذرتے ہین
ساتھہ بیہودہ کے گذرتے ہین بزرگانہ اور پرہیزگارانہ یا گذرتے ہین منع کرنیوالے اس سے وَالَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوا عَلَيْهَا صُمًّا
وَعُمْيَانًا اور وہ لوگ ہین کہ جسوقت نصیحت دئے جاتے ہین ساتھہ آیتون پروردگار اپنے کے یعنے مواعظہ قرآن کے نہین گر پڑتے اوپر انکے بہرے اور
اندہے ہوکر یعنے نہین کھڑے ہوتے اسکے سننے کو بہرے کہ نہ سنین اسرار اسکے اور اندھے کہ نہ دیکھین انوار اسکے بلکہ گوش ہوش سے سنتے ہین اور چشم دل سے
برکت اسکی دیکھتے ہین وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ اور وہ لوگ ہین کہ کہتے ہین ای پروردگار ہمارے بخش ہمکو
جورون ہمارے سے اور اولاد ہمارے سے ٹھنڈک آنکھون کی مراد اس سے اہل اور اولاد صالح ہی کہ دیکھنے سے آنکھین ٹھنڈی ہوتی ہین اور دل خوش وَاجْعَلْنَا
لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا اور کر ہمکو واسطے پرہیزگارون کے پیشوا یعنے ایسی پرہیزگاری عنایت کر کہ لایق امامت کے متقیون کے ہون ہم أُولٰئِكَ يُجْزَوْنَ
الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا یہہ لوگ کہ مذکور ہوئے بدلا دئے جاوینگے ساتھہ بالاخانہ بہشت کے یا غرفہ نام ہی بہشت کے نامون سے یا محل ہی چارہ
ستون کا سونے اور چاندی اور موتی اور مونگے کے اور یہہ مکان انکو ملیگا بسبب اسکے کہ صبر کیا انھون نے اوپر مشقت دنیا کے اور ایذاے کفار کے اور
ترک لذات کے یا صبر کیا فقر اور احتیاج پر یا ادای فرایض پر وَيُلَقَّوْنَ فِيهَا تَحِيَّةً وَسَلَامًا اور پہنچائے جاوینگے بیچ بہشت کے زندگانی
باقی اور سلامتی آفتون سے اور ڈرون سے یا دعاے زندگی کے اور سلامتی کے یا فرشتے اُنکو تحیت اور سلام کہینگے یا تحیت فرشتون سے اور سلام
اللہ سے سنینگے خَالِدِينَ فِيهَا در انحال کہ ہمیشہ رہینگے بیچ غرفہ کے یا بہشت کے حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا اچھی جگہہ قرار کی ہی بہشت
اور جگہہ رہنے کی قُلْ مَا يَعْبَأُ بِكُمْ رَبِّي لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم مکے والون کو کہ نہین اعتبار دیتا تمکو پروردگار میرا اگر نہو التجا تمھاری
کیونکہ شرف انسان کا ساتھہ التجا اور دعا کے ہی جناب خدا مین فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُونُ لِزَامًا پس تحقیق جھٹلایا تمنے مجھکو اور تقصیر کی عبادت
حق مین پس البتہ ہوگا وبال اسکا لازم تمھارا یہان تک کہ دوزخ کو پہنچا دیگا اور وہان بھی لگا رہیگا یا ہوگی تکذیب تمھاری ملازم تمھارے کہ ترک
نکروگے یا عقوبت تکذیب کی لگ جانیوالی ہوگی قتل روز بدر مین واللہ اعلم سورہ شعرا مکی ہی مگر آیت والشعراء یتبعہم الغاوون مدنی ہی دوسو
ستائیس آیتین ہین ایک ہزار دوسو نو اور آٹھہ کلمے ہین پانچ ہزار پانچسو بیالیس حرف ہین فواصل اسکی لمن ہین ربط اسکا ہی ساتھہ سورت فرقان
کے کہ ابتداء دونون کی ہی ساتھہ ذکر قرآن کے اور یہہ بھی ہی کہ سورہ فرقان مین ذکر طاعت اور عبادت اور کفر اور کافر کا تھا اسمین بھی وہی معانی ہین
اور یہہ بھی ہی کہ ختم سورہ فرقان کا ساتھہ ذکر کافرون کے اور وعید انکے کے تھا کہ فقد کذبتم فسوف یکون لزاما آغاز مین اسکے ہی لعلک

باخع نفسك الا یکونوا مؤمنین شان کفار مین آیا

سُورَةُ الشُّعَرَاءِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ	مِائَتَانِ وَسَبْعٌ وَعِشْرُونَ آيَةً

طٰسٓمٓ معالم مین قتادہ سے منقول ہی کہ حروف مقطعہ نام قرآن کے ہین اسیواسطے اغلب بعد ان حروف کے ذکر قرآن کا آتا ہی اور بعضے کہتے ہین اسم
ہین اسماء الٰہی سے یا ہر حرف اشارہ ہی طرف ایک نام کے چنانچہ یہان اشارہ ہی طرف طاہر اور ساتر اور مجید کے بعضون نے کہا ہی کہ اشارہ طرف
طوبیٰ اور سدرہ اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے ہی بحر الحقایق مین ہی کہ طا اشارت طرف طیران مرغان ہواے وحدت کے ہی کہ طائر باللہ ہین اور سین عبارت

سیر روندگان طریق معرفت سے ہی کہ سائر الی اللہ ہین اور میم ایما ساتھہ مشی سالکان سبیل عبودیت کے ہی کہ ماشی لِلّٰہ اور مدفی اللہ ہین یا طا اشارت بطلب مبتدیان اور سین لبسر ور متوسطان اور میم بمشاہدہ منتہیان ہی اور کشف الاسرار مین ہی کہ حق تعالیٰ قسم کھاتا ہی ساتھہ طہارت عز ازلی کے اور سنا جبروت ابدی کے اور مجد جمال سرمدی کے اور جواب قسم کا یہہ ہی تِلْكَ اٰیٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِیْنِ یہہ سورہ آیتین ہین کتاب بیان کرنیوالے کے یا کتاب روشن کے کہ قرآن ہی احکام حلال اور حرام کے اسمین روشن اور مبین ہین اور مبین یعنے پیدا کرنیوالے کے بھی ہین یعنے قرآن حق اور باطل کو ظاہر کرتا ہی اور ہدایت اور ضلالت کو آشکارا اور جب قریش نے ایسے کتاب کے تکذیب کی اور ایمان نہ لائے خاطر شریف پر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ اُنکے ایمان لانے پر کمال حریص تھے شاق گذرا واسطے تسلی مزاج اقدس آپ کے یہہ آیت اُتری کہ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا یَكُوْنُوْا مُؤْمِنِیْنَ شاید کہ تو ہلاک کرنیوالا ہی جان اپنی کو اسواسطے کہ نہین ہوتے وہ ایمان لانیوالے قرآن پر اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَیْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ اٰیَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِیْنَ اگر چاہین ہم اتارین اوپر انکے آسمان سے نشانی نشانیون قیامت سے یا بلاؤن قاہرہ سے پس ہو جاوین گردنین انکے واسطے اس آیت کے نیچے یعنے گردنین گردن کشون کے ہووین پست وَمَا یَاْتِیْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ مُعْرِضِیْنَ اور نہین آتا انکے پاس کچھہ مذکور اللہ مہربان کیطرف سے نیا بھیجا ہوا ساتھہ وحی کے یعنے کوئی سورۂ قرآن کے نہین نازل ہوتی مگر ہوتی ہین اُس سے منہہ پھیرنیوالے فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَیَاْتِیْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ پس تحقیق جھٹلایا قرآن کو انھون نے اور جھٹلا رہین ہین پس شتاب آوین گے انکو بدم مرگ یا وقت بعث یا روز بدر خبرین اس چیز کے کہ تھے ساتھہ اسکے ٹھٹھا کرتے اور باور نہ رکھتے اور پیچھے آنے ان خبرون کے پشیمانی کچھہ فائدہ نہ دیگی **بیت** جو کرنی بھلائی ہو سو کر آج ہی رافت ✤ کچھہ سود نہ دیگی تجھے فردا کی ندامت ✤ اَوَلَمْ یَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمْ اَنْۢبَتْنَا فِیْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِیْمٍ کیا نہین دیکھا جھٹلانیوالون نے طرف زمین کے کہ محض قدرت سے کتنا اُگایا ہمنے بیچ اسکے بعد مردگی اور افسردگی اسکے کے ہر قسم روئیدگی نفس سے اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً تحقیق بیچ اس اُگانے کے البتہ نشانی ہی اوپر کمال قدرت اور حکمت اگانے والے کے وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ اور نہین ہین بہت انکے علم ازلی ہمارے مین ایمان لانیوالے باوجود دیکھنے ایسے نشانیون کے وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ اور تحقیق پروردگار تیرا البتہ وہی ہی غالب اور توانا اوپر کافرون کے بلا اُتارنے پر مہربان ہی اوپر مؤمنون کے راحت لانے پر وَاِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰۤى اَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ قَوْمَ فِرْعَوْنَ اور یاد کر اسکو جسوقت پکارا پروردگار تیرے نے موسیٰ کو یہہ کہ جا قوم ظالمون کے پاس یعنے قوم فرعون کے اور کہہ انکو اَلَا یَتَّقُوْنَ کیا نہین ڈرتے وہ یعنے چاہیے کہ ڈرین عذاب خدا سے اور شرک سے بچین اور بنی اسرائیل کو چھوڑ دین قَالَ رَبِّ اِنِّیْۤ اَخَافُ اَنْ یُّكَذِّبُوْنِ کہا موسیٰ نے ای پروردگار میرے تحقیق مین ڈرتا ہون اس سے کہ جھٹلاوین مجھکو اور رسالت میری نمانین وَیَضِیْقُ صَدْرِیْ وَلَا یَنْطَلِقُ لِسَانِیْ اور تنگی کرتا ہی سینہ میرا شرمندگی سے جھٹلانیکے اور نہین چلتی زبان میری سمجھہ لیجیے کہ یہہ بات پہلی زبان اچھی ہونے کی کہی تھی فَاَرْسِلْ اِلٰى هٰرُوْنَ پس وحی بھیج طرف ہارون بھائی میرے کے بھی اور اسکو شریک رسالت مین میرے کر کہ ہم دونون فرعونیون کی طرف جاوین وَلَهُمْ عَلَیَّ ذَنْۢبٌ فَاَخَافُ اَنْ یَّقْتُلُوْنِ اور واسطے انکے اوپر میرے دعویٰ گناہ کا ہی کہ قبطی کو مارا تھا اسکو وہ اپنی زعم مین گناہ جانتے ہین پس ڈرتا ہون مین اس سے کہ مار ڈالین مجھکو عوض قبطی کے پہلے ہی اداے رسالت کے قَالَ كَلَّا فرمایا حق تعالیٰ نے ہرگز نہ مارین گے فَاذْهَبَا بِاٰیٰتِنَاۤ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ پس جاؤ تم دونون ساتھہ معجزون ہمارے کے کہ دلیل ہماری قدرت کی اور حجت نبوت تیرے کے ہین تحقیق ہم ساتھہ تمھارے ہین سننے والے اُن باتون کے جو درمیان تمھارے اور فرعونیون کے ہونگے یعنے جو تم اور وہ کرو گے اور کہو گے ہمپر کچھہ چھپا نہین فَاْتِیَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَاۤ اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ پس جاؤ فرعون کے پاس پس کہو تحقیق ہم بھیجے ہوئے پروردگار عالمون کے ہین اور بات یہہ ہی کہ بھیجدے ساتھہ ہمارے بنی اسرائیل کو یعنے انکو چھوڑ دے کہ ہمارے ساتھہ زمین شام کو چلے جاوین کہ وطن آبا انکے کا ہی پس موسیٰ علیہ السلام اپنے بھائی کو لیکر فرعون کی طرف گئے برس بھر ملاقات نہوئی بعد سال کے فرعون سے ملے اسنے پہچان کر بطریق امتحان قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِیْنَا وَلِیْدًا وَّلَبِثْتَ فِیْنَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِیْنَ کہا ای موسیٰ کیا نہین پالا تھا مین نے تجھکو درمیان اپنے اسحالت مین کہ بچا تھا اور رہا ہی تو درمیان ہمارے عمر اپنی سے برسون یعنے بیس برس وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ

الَّتِي فَعَلْتَ وَأَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ اور کیا تو نے وہ کام اپنا جو کیا تو نے یعنے قانون قبطی کو کہ نان پز میرا تھا مار ڈالا اور تو ناشکرون سے ہی واسطے
نعمت میری کے کہ خواص میرے کو مارا قَالَ فَعَلْتُهَا إِذًا وَّأَنَا مِنَ الضَّالِّيْنَ کہا موسیٰ نے کہ کیا تھا مین نے وہ کام اسوقت اور مین غافلون سے تھا یعنے
مین نہین جانتا تھا کہ میرے گھونسا مارنے سے مرجاویگا فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِي رَبِّي حُكْمًا وَّجَعَلَنِي مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ پس
بھاگ گیا تھا مین تم سے مدین کو جب ڈرتا تھا تم سے کہ مجھے نہ مار ڈالے پس دیا مجھکو پروردگار میرے نے چلتے ہوئے مدین سے علم اور فہم اور کیا مجھکو پیغمبرون
سے وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ أَنْ عَبَّدْتَّ بَنِيْ إِسْرَآئِيْلَ اور یہہ کیا نعمت ہی کہ احسان رکھتا ہی تو اوسکا اوپر میرے یہہ کہ غلام کر رکھا ہی
تو نے بنی اسرائیل کو یعنے تو اگر غلام نکرتا بنی اسرائیل کو ماں میری مجھے دریا مین نہ ڈالتی اور قوم میری مجھے تربیت کرلیتی تیرے پالنے کا محتاج نہوتا مین ،
سمجھہ لیجیے کہ ہمزہ استفہام کا یہان مقدر ہی اور جو ہمزہ استفہام کا نہین ٹھہراتے وہ یہہ معنے کہتے ہین کہ اور وہ نعمت کہ تو احسان رکھتا ہی اسکا اوپر
میرے یہہ ہی کہ غلام کر رکھا ہی تو نے بنی اسرائیل کو اور بیٹا کر کر پالا ہی مجھکو اور جو فرعون نے حضرت موسیٰ سے انا رسول رب العالمین سنا تھا بات
ٹالکو واسطے آزمایش کے قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ کہا فرعون نے اور کیا ہی پروردگار عالمون کا اور کیا چیز ہی کیا ماہیت رکھتا ہی موسیٰ
علیہ السلام نے اعراض کر کر جواب ماہیت سے تعریف کے اللہ کی ساتھہ ظاہر ترین دلایل حکمت اور آثار قدرت کے اور جواب مین اسکے قَالَ رَبُّ
السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ کہا پروردگار ہی آسمانون کا اور زمین کا اور جو کچھہ کہ درمیان ان دونون کے ہی
اگر ہو تم یقین لانیوالے صفات پر اسکے قَالَ لِمَنْ حَوْلَهُ أَلَا تَسْتَمِعُوْنَ کہا فرعون نے واسطے ان لوگون کے کہ گرد اسکے تھے پانچ سو امیر قبطی
زیور پہنے کرسیون پر بیٹھے کیا نہین سنتے تم جواب اس شخص کا کہ مین حقیقت اسکے سے پوچھتا ہون اور یہہ افعال سے خبر دیتا ہی قَالَ رَبُّكُمْ
وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِيْنَ کہا موسیٰ علی نبینا وعلیہ السلام نے دوسرے بار اللہ میرا آفریدگار تمھارا ہی اور آفریدگار باپون تمھارے پہلون کا
عدول کیا طرف ظاہر تر آیات کے اور واضح تر انکے اوپر تامل کے قَالَ إِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِيْ أُرْسِلَ إِلَيْكُمْ لَمَجْنُوْنٌ کہا فرعون نے
اپنی قوم کو ٹھٹھے سے انکو رسول ٹھہرا کر کہ تحقیق رسول تمھارا جو بھیجا گیا ہی طرف تمھارے البتہ دیوانہ ہی کہ جواب مطابق سوال کے نہین دیتا قَالَ رَبُّ
الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ کہا موسیٰ نے وہ پروردگار مشرق کا اور مغرب کا ہی اور جو کچھہ درمیان انکے ہی اگر ہو تم ،
سمجھتے کہ جواب تمھارے سوال کا سوا اسطرح کے نہین ہوسکتا کیونکہ کوئی حقیقت سے اللہ کے آگاہ نہین جو عقل اور فہم اور قیاس اور وہم مین آوے
اس سے وہ منزہ ہی اور یہہ سب حادث ہین اور وہ قدیم حادث ادراک قدیم کا کیونکر کرے **بیت** فہم سے اسکے حقیقت پاک ہی + وہم کا بھی وہان
نہین اور اک ہی قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ إِلٰهًا غَيْرِيْ لَأَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ کہا فرعون نے مناظرہ سے تنگ کر اگر پکڑیگا تو اے موسیٰ معبود
سوا میرے البتہ کرونگا مین تجھکو قیدیون مین سے لکھا ہی کہ قید فرعون کے قتل سے بدتر تھی ایک گڑھے مین اوندھے ڈلوا دیتا تھا نہ وہان کسی کی بات
سنتے تھے نہ کسیکو دیکھتے تھے اور باہر وہان سے نہین نکلتے تھے مگر مرے ہوے موسیٰ علیہ السلام نے جب مذکور قید کا سنا قَالَ أَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ
مُّبِيْنٍ کہا کیا قید کریگا تو مجھکو اور اگرچہ لاؤن مین تیرے پاس ایک چیز ظاہر یعنے معجزہ روشن قَالَ فَأْتِ بِهٖ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ کہا فرعون
نے پس لے آ اوسکو اگر ہی تو سچون سے اپنے دعوی مین فَأَلْقٰى عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ پس ڈالدیا موسیٰ نے عصا اپنا پس ناگہان وہ تھا
اژدہا ظاہر فرعون دیکھہ کر ڈرا اور لوگ جو حاضر تھے بھاگے ایسے کہ پچیس ہزار آدمی دب کر مر گئے وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ اور نکال
مین کھینچ لیا ہاتھہ اپنا فرعون کو گندم گون دکھا کر پس ناگہان وہ سفید تھا چمکتا ہوا واسطے دیکھنے والون کے لکھا ہی کہ شعاع ہاتھہ کی موسیٰ علیہ السلام
کے مانند سورج کے چمکتی تھی کہ نگاہ نہین ٹہر سکتی تھی قَالَ لِلْمَلَإِ حَوْلَهُ إِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ کہا فرعون نے واسطے سردارون کے کہ گرداگرد اسکے
تھے تحقیق یہہ شخص البتہ جادوگر ہی دانا سمجھہ لیجیے کہ فرعون ڈرا کہ کوئی اسکے قوم مین سے ایمان نلے آوے حیلہ اٹھایا اور کہا کہ یہہ فن سحر مین بڑی ،
مہارت رکھتا ہی يُرِيْدُ أَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ أَرْضِكُمْ بِسِحْرِهٖ فَمَاذَا تَأْمُرُوْنَ چاہتا ہی یہہ کہ نکالدے تمکو زمین تمھاری سے یعنے دیار مصر سے
ساتھہ جادو اپنے کے پس کیا حکم کرتے ہو مجھکو تم کام مین اسکے سمجھہ لیجیے کہ یا دعوی انا ربکم الاعلیٰ کا کرتا تھا یا معاملہ مین موسیٰ علیہ السلام کے اپنے

بجاریون سے مدد چاہنے لگا قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَابْعَثْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ کہا اُنھون نے قید کر اسکو اور بھائی اسکے کو یا ڈھیل دے اسکو
اور بھائی اسکے کو اور قتل مین انکے جلدی مت کر جھوٹ انکا ظاہر ہونے دے تو کہ لوگ شک مین نہ پڑین اور بھیج بیچ شہرون مملکت اپنے کے جمع کرنیوالون
کو یعنے قاصدون کو روانہ کر طرف ہر شہر کے يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ تو کہ لے آوین تیرے پاس ہر جادوگر دانا کو فرعون نے یہہ بات سنکر ایلچی روانہ کئے
فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ پس جمع کئے گئے جادوگر واسطے وقت دن معلوم کے اور وعدہ دئے گئے کہ یوم الزینہ تھا وَقِيْلَ لِلنَّاسِ
هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ اور کہا گیا یعنے فرعون نے کہا واسطے لوگون مصر والون کے کیا ہو تم اکٹھا ہونے والے یعنے جمع ہو لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ
اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ شاید کہ پیروی کرین ہم جادوگرون کی موسی کے دفع کرنے مین اگر ہووین وہی غالب موسی اور ہارون پر فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا لِفِرْعَوْنَ
اَئِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ پس جب آئے جادوگر کہنے لگے واسطے فرعون کے کیا مقرر ہوگا واسطے ہمارے بدلا تیرے سرکار سے اگر ہون ہم
غالب جادو مین موسی اور ہارون پر قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ اِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ کہا فرعون نے ہان بدلا ہوگا واسطے تمھارے اور تحقیق تم اسوقت البتہ مقربون
سے ہوگے میرے جادوگر فرعون کا یہہ وعدہ سنکر خوش ہوئے اور میدان معین مین آئے اور وقت معلوم مین موسی علیہ السلام کے مقابل ہوئے اور صف
باندھ کر کہنے لگے کہ اول تم اپنا جادو ڈالنے ہو یا ہم ڈالین قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ کہا واسطے انکے موسی نے ڈالو جو کچھ کہ ہو تم ڈالنے
والے فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ پس ڈالین اُنھون نے رسیان اور لاٹھیان اپنی پارہ بھری ہوئین کہ ستر ہزار رسیان اور ستر ہزار لاٹھیان تھین
وَقَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ اور کہا انھون نے جب رسیان اور لاٹھیان سورج کے گرمی سے حرکت مین آئین اور لوگ چلائے
ساتھ اقبال فرعون کے تحقیق ہم ہین غالب موسی اور ہارون پر فَاَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ پس ڈالا موسی نے خدا کے
حکم سے عصا اپنا وہ اسیدم اژدہا ہوگیا پس ناگہان وہ نگل جاتا ہی جو کچھ جھوٹھ باندھتے تھے اور سانپون کی صورت دکھاتے تھے فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ
سٰجِدِيْنَ پس ڈالے گئے جادوگر سجدہ کرتے ہوئے کیونکہ سمجھے گئے کہ عصا کا اژدہا بن جانا جادو نہین اور صدق دل سے قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ کہا جادوگرون نے ایمان لائے ہم ساتھ پروردگار عالمون کے پھر توضیح کی کہ پروردگار موسی اور ہارون کا تو کہ دفع توہم ربوبیت
فرعون کرین اور جب فرعون کو جادوگرون کے ایمان لانے کی خبر ہوئی بلاکر قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ کہا ایمان لائے تم واسطے موسی کے
پہلے اس سے کہ پروانگی دون مین تمکو اپر ایمان لانے کی اور آمنتم کے پہلے ہمزہ استفہام کا ہی اور رون نے سوا حفص کے پڑہا ہی اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ
عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ تحقیق وہ بڑا تمھارا ہی جسنے سکھایا تمکو جادو اور تمنے اور اسنے متفق ہوکر قصد کیا ہی میرے بربادی کا اور ملک کے خرابی کا فَلَسَوْفَ
تَعْلَمُوْنَ پس البتہ شتاب جانو گے جو کچھ ایمان لانے پر ساتھ خداے موسی کے عذاب دونگا مین تمکو لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ
البتہ کاٹونگا مین ہاتھ تمھارے اور پاؤن تمھارے مخالف طرف سے کہ ایک طرف کا ہاتھ کاٹونگا اور دوسرے طرف کا پاؤن یا ہاتھ کاٹونگا تمھارے
بسبب خلاف کے کہ تم نے مجھہ سے کیا وَّلَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ اور البتہ سولی پر کھینچونگا مین تم سب کو کہ تم مرجاؤ اور مخالف ڈرجاوین قَالُوْا لَا ضَيْرَ کہا
جادوگرون نے کہ ایمان لائے تھے نہین ضرر ہمکو تیرے ڈرانے سے اور ہم موت سے نہین ڈرتے اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ تحقیق ہم طرف ثواب پروردگار
اپنے کے پھر جانیوالے ہین اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰيٰنَآ اَنْ كُنَّآ اَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ تحقیق ہم امید رکھتے ہین یہہ کہ بخشے واسطے ہمارے
پروردگار ہمارا گناہ ہمارے اسواسطے کہ ہین ہم اول ایمان لانیوالے اس محفل مین خدا پر لکھا ہی کہ فرعون نے داہنے ہاتھ اور بائین پاؤن انکے کٹوا کر
سولی پر کھچوادیا موسی علیہ السلام انکا حال دیکھہ کر روئے حق تعالی نے حجاب اُٹھا کر مقام قرب اُنکا دکھا کر دل کلیم اپنے کو تسلی بخشی بيت قطع کرکر
دست و پا کو کھینچ دیوین دار پر + جان سے منظور ہی ہووے ترا دیدار پر + پس موسی علی نبینا و علیہ السلام بعد اس واقعہ کے کئی برس وہان رہے اور
دعوت کرتے رہے اور معجزہ دکھاتے رہے لیکن وہ ایمان نہ لائے دن بدن فساد اور عناد زیادہ کرنے لگے یہان تک کہ زمانہ ہلاک کا انکے نزدیک
آیا حق تعالی نے موسی علیہ السلام کو فرمایا کہ اپنی قوم کو لیکر مصر سے باہر جا چنانچہ فرماتا ہی وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْٓ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ
اور وحی کی ہمنے طرف موسی کے یہہ کہ رات کو لیچل بندون میرون کو یعنے بنی اسرائیل کو کہ نجات تمھاری اور ہلاک کافرون کی ہی تحقیق تم پیچھا کئے جاؤگے

یعنے فرعون اور لشکر اسکا تمھارے پیچھے آویگا تمھین دریا سے اتار دینگے ہم اور انھین ڈبو دینگے لکھا ہی کہ موسیٰ علیہ السلام نے بنی اسرائیل کو کہا کہ زیور قبطیون کا اس بہانے سے لو کہ ہماری عید نزدیک آئی ہمین دو کہ ہم اپنا بناؤ کرین انھون نے عاریتہ لیا موسیٰ علیہ السلام رات کو قوم سمیت مصر سے نکلنے کو تیار ہوئے راہ بھول گئے آخر معلوم ہوا کہ یوسف علیہ السلام نے دعا کی تھی کہ بنی اسرائیل جب تک میرا تابوت ہمراہ نہ لینگے مصر سے نہ نکل سکینگے اور مدفن یوسف علیہ السلام کا انہین کسیکو معلوم نہ تھا حضرت موسیٰ نے پکار کر کہا کہ جو کوئی صندوق یوسف علیہ السلام کا بتا دیگا جو چاہیگا وہ دونگا ایک بوڑھی عورت نے اس شرط پر کہ بہشت مین ازواج موسیٰ علیہ السلام سے ہو مکان بتا دیا دریائے نیل مین تھا پھر اسکو وہان سے نکالکر اسوقت کہ چاند وسط آسمان پر آیا چلے آخر روز قبطیون کو خبر انکے نکلنے کی ہوئی کیونکہ وہ جانتے تھے کہ عید کی تیاری مین اپنے گھرون مین مشغول ہین دوسرے دن چاہا کہ پیچھا کرین ہر قبطی کے گھر ایک عزیز قوم مرگیا اسکے تعزیت مین لگے اور اسدن فرعون نے لشکر جمع ہونیکا حکم کیا فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِی الْمَدَآئِنِ حٰشِرِیْنَ پس بھیجے لوگ فرعون نے بیچ شہرون کے جو پایہ تخت سے نزدیک تھے جمع کرنیوالے لشکر کے اور کہا اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِیْلُوْنَ تحقیق یہہ گروہ بنی اسرائیل کا ایک جماعت ہی تھوڑی اور حال آنکہ جوان بنی اسرائیل کے کہ بیس برس کی عمر سے ساٹھہ برس تک کے تھے چھہ سو ستر ہزار تھے اور تمام عورتین اور لڑکے اور بوڑھے اور جوان ملکر دو لاکھ ایک ہزار کم و زیادہ تھے لیکن فرعون نے بسبب اپنے لشکر کے انکو کہا کہ بہت کم ہین وَاِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ اور تحقیق وہ ہمکو غصے مین لانے والے ہین کیونکہ ہم سے بھاگے ہین یا زیور ہمارا لے گئے ہین وَاِنَّا لَجَمِیْعٌ حٰذِرُوْنَ اور تحقیق ہم سب یعنے لشکر ہمارا سلاح رکھنے والے ہین اور لڑائی کا ڈھب جاننے والے ہین یہہ تعریض کی قوم موسیٰ پر کہ انکے پاس نہ ہتیار ہین اور نہ وہ جنگ آزمودہ ہین فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ كَرِیْمٍ كَذٰلِكَ پس نکالا ہمنے فرعونیون کو باغون سے اور چشمون سے اور خزانون سے سونے چاندی کے اور مکانون سے اچھے اسیطرح سے کیا ہمنے ساتھہ انکے وَاَوْرَثْنٰهَا بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اور وارث کردیا ہمنے انکا یعنے باغ اور چشمے اور خزانے اور مکان انکے دئے بنی اسرائیل کو کیونکہ ایک قول یہہ ہی کہ بنی اسرائیل بعد ہلاک فرعونیون کے مصر سے آکر اموال پر قبطیون کے متصرف ہوئے اور اصح یہہ ہی کہ بعد اس زمانے کے سلیمان علیہ السلام کے وقت مین مصر پر غلبہ کرکر متصرف ہوئے القصہ فرعون نے چھہ لاکھہ سوار آگے اور چھہ لاکھہ دست راست اور چھہ لاکھہ دست چپ اور چھہ لاکھہ پس پشت رکھہ کر درمیان مین آپ بہت لوگون سے چلا فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِیْنَ پس پیچھے لگے بنی اسرائیل کے قصد کرتے ہوئے طرف مشرق کے کہ لشکر بنی اسرائیل کا ادھر گیا تھا یا سورج نکلتے ہوئے یعنے صبح کو بنی اسرائیل کو جا لیا موسیٰ علیہ السلام دریائے نیل پہ پہنچ کر تدبیر اترنے کی کرتے تھے کہ آثار لشکر فرعونیون کا ظاہر ہوا فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰۤى اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ پس جسوقت کہ دیکھا دونون گروہ نے ایک دوسرے کو کہا یاران موسیٰ کے نے تحقیق ہم پائے گئے ہین یعنے لشکر فرعون کا ہمین پائیگا اور ہم انکے ہاتھون مین گرفتار ہوینگے قَالَ كَلَّا کہا موسیٰ نے ہرگز نہین کہ تمکو وہ پاوین اِنَّ مَعِیَ رَبِّیْ سَیَهْدِیْنِ تحقیق ساتھہ میرے پروردگار میرا ہی یاری اور مددگاری مین شتاب راہ دکھادیگا مجھکو طرف نجات کے محققون نے کہا ہی کہ موسیٰ علیہ السلام نے اپنے کلام مین معیت کو مقدم کیا کہ ان معی ربی اور حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی قوم مین کہ ان اللہ معنا ہی معیت کو موخر کیا تو کہ عارفون پر روشن ہو کہ کلیم اللہ نے اپنے سے طرف حق کے نگاہ کی اور حبیب اللہ نے اللہ سے طرف اپنے نظر کی یہہ مرتبہ مراد کا ہی اور وہ مرید کا تھا مرید کو جو کہین وہ کرتا ہی اور مراد جو کہے وہ کرتے ہین راہ کلیم راہ انابت تھا اور راہ حبیب راہ اجتبا ہی **مصرع** ہی اسمین اسمین فرق زمین آسمان کا **مثنوی** ایک اپنے پانون سے چلتا ہی راہ ٭ ایک کو کھینچے لئے جاتے ہین راہ ٭ رفتن و بردن نہین ہی ایکسا ٭ فرق اسمن اسمین ہی رافت ترا ٭ وہ سلوک اور یہہ ہی جذب کبریا ٭ وہ انابت یہہ سبیل اجتبا ٭ وہ مریدون سے ہی اور یہہ ہی مراد ٭ وہ غمی ہر طرح یہہ ہر نہج شاد ٭ وہان رضای حق پہ ہین سب کاروبار ٭ یہان ہی کامون پر رضائے کردگار ٭ وہ محب ہی اور یہہ محبوب ہی ٭ وہ ہی طالب اور یہہ مطلوب ہی ٭ عاشق و معشوق کو یکسان نہ جان ٭ ہین یہان فرق زمین و آسمان ٭ لکھا ہی کہ لشکر فرعون کا جب نزدیک بنی اسرائیل کے پہنچا حق تعالیٰ نے بخار کو حجاب درمیان دونون لشکرون کے کردیا چنانچہ ایک لشکر دوسرے کو نہین دیکھتا تھا فرعون نے کہا کہ اتر بیٹھو تو کہ آفتاب بلند ہو دہوان مٹ جاوے پھر ہم انکو مار لینگے کہ ہم سے چھٹ سکتے نہین آگے دریا ہی پیچھے لشکر ہمارا کہان بھاگ کر جاوینگے اور بنی اسرائیل

اسقدر گھبرائے کہ موسیٰ علیہ السّلام نالان ہوئے وحی آئی کہ ہمنے دریا کو تیرے حکم مین کیا اسکو کنیت سے پکار کر جو چاہے کہہ چنانچہ حق تعالیٰ فرماتا ہی فَاَوْحَيْنَآ
اِلٰى مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ پس وحی بھیجی ہمنے طرف موسیٰ کے یہہ کہ مار ساتھہ عصا اپنے کے دریا کو موسیٰ علیہ السّلام نے کنارے پر جا کے عصا
پانی پر مارا اور کہا کہ ای ابا خالد ہمین راہ دے فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ پس پھٹ گیا دریا اور بارہ رستے ہوگئے پس ہو گیا ہر ٹکڑا
مانند پہاڑ بڑے کے اور اسی دم ہوا چلی کیچڑ تلیکا سوکھہ گیا ہر فرقہ جدی راہ مین چلا وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ اور نزدیک کر دیا ہمنے اس جگہہ دوسرون کو
کہ قوم فرعون تھی یعنے کنارے پر دریائے قلزم کے پہنچا دیا اور جو فرعون نے دیکھا کہ درمیان دریا کے راہ ہوگئی بنی اسرائیل اترے جاتے ہین فریب
دینے کو سفہائے قوم کے کہا کہ دیکھو دریا ہیبت میری سے پھٹ گیا ہامان نے مشورہ کی راہ سے کہا کہ تو جانتا ہی کہ یہہ ماجرا دعائے موسیٰ سے واقع
ہوا ہی ہرگز دریا مین نجایو کہ غرق ہو جاویگا فرعون نے باگ گھوڑے کی کھینچی جبرئیل علیہ السّلام بچھیرے پر سوار ہو کر فرعون کے سامنے سے دریا مین گئے
گھوڑا فرعون کا تیز اور تند تھا نہ رکا دریا مین چلا گیا تمام فوج ہر راہ سے اسکے پیچھے چلی میکائیل نے سب کو پیچھے سے ہانک کر دریا کی راہون مین ڈالدیا حق
تعالیٰ نے بنی اسرائیل کو پار کر دیا اور دریا کو حکم کیا کہ مل جا وہ مل گیا فرعون تمام لشکر سمیت ڈوب گیا سو وہ احوال حق تعالیٰ فرماتا ہی کہ وَاَنْجَيْنَا
مُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ اور بچا دیا ہم نے موسیٰ کو اور ان لوگون کو جو ساتھہ اسکے تھے سبکو ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ پھر ڈبو دیا ہمنے دوسرون کو
کہ فرعون اور لشکر اسکا تھا اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً تحقیق بیچ اس بچانے موسیٰ اور قوم اسکی کے اور ڈبونے فرعون اور لشکر اسکے کے البتہ نشانی ہی ظاہر اوپر
قدرت کاملہ ہماری کے وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ اور نہ تھے اکثر قوم فرعون کے ایمان لانیوالے کیونکہ تمام قبطیون مین سے سوا حزقیل کے کہ
مؤمن آل فرعون تھا کوئی ایمان نہین لایا تھا لیکن موسیٰ علیہ السّلام کے ساتھہ مصر سے باہر نکلے تھے وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝ اور تحقیق
پروردگار تیرا وہی غالب ہی کسیکو طاقت غلبہ کی اسپر نہین مہربان ہی عقوبت نہین کرتا مگر بعد الزام حجت کے وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِيْمَ اور پڑھہ اوپر
مشرکان عرب کے قصہ ابراہیم علیہ السّلام کا کہ وہ اسکی طرف اپنی نسبت درست کرتے ہین اور اسکی اولاد ہونے پر فخر کرتے ہین اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَ
قَوْمِهٖ مَا تَعْبُدُوْنَ یاد کرا وسکو کہ جب کہا ابراہیم نے واسطے باپ اپنے کے اور قوم اپنے کے کہ اہل بابل تھے کس چیز کو عبادت کرتے ہو قَالُوْا نَعْبُدُ
اَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيْنَ کہا انھون نے کہ عبادت کرتے ہین ہم بتون کی پس رہتے ہین ہم واسطے انکے بیٹھے بندگی مین قَالَ هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ
اِذْ تَدْعُوْنَ کہا ابراہیم نے کہ بت تمہارے کیا سنتے ہین بلانا تمہارا جسوقت کہ پکارتے ہو تم اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ يَضُرُّوْنَ یا نفع دیتے ہین تمکو جب
تم انکو عبادت کرتے ہو یا ضرر دیتے ہین جب تم انکی عبادت نہین کرتے قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ کہا انھون نے یہہ کچھہ نہین جو
تونے کہا بلکہ پایا ہی ہمنے باپون اپنون کو اسیطرح سے کرتے قَالَ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ کہا ابراہیم نے کہ کیا پس دیکھا ہی تم نے اس چیز کو کہ
ہو تم عبادت کرتے اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ ۝ تم اور باپ تمہارے پہلے فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْٓ پس تحقیق بت دشمن ہین واسطے میرے یعنے
واسطے تمہارے کہ تم انکو پوجتے ہو انکی بات اپنے جان پر ڈال کر کہے واسطے تعریض انکے اور یہہ نصیحت مین انفع ہی تصریح سے اور دشمنی بتون کی
انکے پوجنے والون سے ظاہر ہی کہ ضرر انکے پوجنے سے ایسا انکو پہنچتا ہی کہ کسی اور دشمن سے نہ پہنچیگا یا یہہ معنی ہین کہ مین دشمن ہون بتونکا اور جو کوئی
کسیکا دشمن ہوتا ہی وہ بھی اسکا ہوتا ہی پس اپنی دشمنی انکی دشمنی بیان کرکے ظاہر کی یعنے مین دشمن ہون انکا اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ مگر دوست میرا ہی
پروردگار عالمون کا الَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ وہ کہ جسنے پیدا کیا مجھکو پھر وہی راہ دکھاتا ہی مجھکو طرف راستی کے قول اور فعل مین یا پیدا کیا مجھہ کو
واسطے اقامت حق کے راہ دکھاتا ہی طرف دعوت خلق کے وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ اور وہ ہی کہ وہ کھلاتا ہی مجھکو اور پلاتا ہی مجھکو
عین المعانی مین ہی کہ مراد طعام الفت اور شراب زلفت ہی بحر الحقایق مین ہی کہ طعام عبودیت ہی کہ دل جس سے زندہ ہین اور شراب طہور تجلّی
صفت ربوبیت ہی کہ روحین جس سے تازہ ہین کشف الاسرار مین ہی کہ ذو النون مصری نے کہا کہ یہہ طعام معرفت ہی اور یہہ شراب شراب محبت
اور شعر عربی اس مضمون کا پڑھا بیت سب سے بہتر ہی محبت کی شراب ✦ جو شراب اسکے سوا ہی ہی سراب ✦ اسرار ابیت عند ربی یطعمنی ویسقینی کی
بھی بیان سے ظاہر ہوتے ہین وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ اور جب بیمار ہوتا ہون مین پس وہی شفا دیتا ہی مجھکو امام جعفر صادق نے فرمایا کہ جب

بیمار ہوتا ہون مین ساتھ گناہ کے شفا دیتا ہی ساتھ توبہ کے سلمی نے کہا کہ مرضی برویت اغیار ہی اور شفا بمشاہدہ انوار واحد قہار بحر الحقایق مین ہی کہ بیماری
تعلقات کونین ہی اور شفا قطع تعلق بیت ای دل بیمار گرچاہے شفا ✦ شکل رافت دو جہان سے جی اُٹھا وَالَّذِي يُمِيتُنِي ثُمَّ يُحْيِينِ اور وہ ہی
جو مار ڈالیگا مجھکو دنیا مین وقت اجل آنے کے پھر جلا ویگا مجھکو آخرت مین واسطے حساب لینے اور اجر دینے کے امام ثعلبی نے کہا کہ ماریگا ساتھ عدل کے اور
جلا ویگا ساتھ فضل کے بعضون نے کہا کہ موت ساتھ معصیت کے ہی اور زندگی ساتھ طاعت کے یا موت ساتھ جہل کے ہی اور حیات ساتھ علم کے یا امانت
بطمع ہی اور احیا بورع یا امانت بفراق ہی اور احیا بتلاق حقایق سلمی مین ہی کہ مارتا ہی مجھکو مجھہ سے اور نفس میر لیسے اور جلاتا ہی ساتھ اپنے اور
روح میری سے بعضے محققون نے کہا ہی امانت اور احیا ساتھ خوف اور رجا کے ہی یا ساتھ غفلت اور ذکر کے ہی یا ساتھ استتار اور تجلّی کے بحر الحقایق
مین ہی کہ مارتا ہی مجھکو اوصاف بشریت سے اور جلاتا ہی ساتھ اخلاق روحانیت کے اور پھر مارتا ہی سمات روحانیت سے اور زندہ کرتا ہی ساتھ
صفات ربانیت کے اور حقیقت یہہ ہی کہ مارتا ہی مجھکو ربانیت سے اور زندہ کرتا ہی ساتھ ہویت اپنے کے کہ حیات طیبہ عبارت اسی سے ہی
بیت کیا کرونگا مین تیرے ہجر مین جیکر ایجان جان توہی میری سو جان ہین تجھہ پر قربان ✦ وَالَّذِي أَطْمَعُ أَنْ يَغْفِرَ لِي خَطِيئَتِي يَوْمَ
الدِّينِ اور وہ ہی کہ امید رکھتا ہون مین یہہ کہ بخشے واسطے میرے خطا میری دن قیامت کے سمجھہ لیجیے کہ گناہ کی نسبت طرف اپنے باوجود عصمت
نبوت کے واسطے کسر نفسی کے اور تعلیم امت کی ہی او تخلیص مین ہی کہ مراد گناہ امت محمدیہ علیہ افضل الصلوٰۃ والتحیۃ ہین کہ حضرت خلیل نے خداوند جلیل سے
دعا مغفرت انکی کر کر کہا رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ ای پروردگار میرے بخش واسطے میرے کمال علم تو کہ لایق خلافت حق کا اور
ریاست خلق کا ہون مین اور ملا دے مجھکو بسبب کمال علم کے ساتھ صالحون کے وَاجْعَلْ لِي لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ اور کر واسطے میرے زبان
راستی کی بیچ پچھلون کے یعنے جو پیچھے آوین وہ میری تعریف اور نیک نامی بیان کرتے جاوین سمجھہ لیجیے کہ یہہ دعا انکی قبول ہوئی تمام امتین مجوس اور یہود
اور نصاری اور اہل اسلام تعریف انکی کرتے ہین اور بعضون نے کہا ہی کہ مراد لسان صدق سے مرد صادق ہی اور معنی آیت کی یہہ ہین کہ ظاہر کر واسطے
میرے تجدید اصل دین میرے کی راست کر بیچ پچھلے امتون کے اور مراد ہماری پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہین وَاجْعَلْنِي مِنْ وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ اور کر
مجھکو وارثون بہشت نعمت کے سے یعنے مجھے اُنمین سے کر جو بہشتی ہین وَاغْفِرْ لِأَبِي إِنَّهُ كَانَ مِنَ الضَّالِّينَ اور بخش واسطے باپ میرے کے
یعنے ایمان دے اُسے تو کہ وہ بخشا جاوے تحقیق وہ ہی گمراہون سے وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ اور مت رسوا کیجیو مجھکو جدن لوگ اٹھائے
جاوین قبرون سے یہہ بھی دعا واسطے تعلیم امت کے ہی کیونکہ انبیا خوار اور رسوا نہین ہوتے يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ إِلَّا مَنْ أَتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ
سَلِيمٍ جدن کہ نہ کام آویگا مال اور نہ اولاد مگر جو لاوے اللہ کے پاس دل سلامت خالی کفر او معصیت سے کیونکہ اسنے مال براہ خدا دیا ہوگا اور
فرزندون کو براہ حق ارشاد کیا ہوگا پس وہ مال اور اولاد البتہ کام آوینگے بعضون نے کہا ہی سلامت قلب اخلاص ہی شہادت لا الہ الا اللہ مین یا دل
سلیم وہ ہی جو سلامت ہو حب دنیا سے یا حسد اور خباثت سے یا خالی ہو غیر حضرت رب العزت سے سلمی نے کہا کہ نہ اسمین طلب دنیا کی سماوے نہ طمع عقبیٰ
کی یا خالی ہو بدعت سے اور اطمینان پاوے ساتھ سنت کے سید الطایفہ جنید بغدادی نے کہا کہ سلیم مار گزیدہ ہی اور مار گزیدہ مدام قلق اور اضطراب
رکھتا ہی پس دل سلیم وہ دل کہ ہمیشہ تضرع اور زاری خوف باری سے کرتا ہی یا شوق لقائی جانفزائے کبریا سے آہین بھرتا ہی نظم وہی قلب سلیم
ایجان ہی آہ ✦ جسے مار محبت نے ڈسا ہو ✦ نہ چین اسکو ہو بیٹھے اور نہ لیٹے ✦ رگ و ریشہ سے زہر اسکا بھرا ہو ✦ وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ اور
جدن نزدیک کی جاویگی بہشت واسطے پرہیزگارون کے تو کہ موقف سے اسکو دیکھینگے اور اپنی منزلون کو مشاہدہ کر کر خوش ہونگے وَبُرِّزَتِ
الْجَحِيمُ لِلْغَاوِينَ اور ظاہر کیا جاوے دوزخ واسطے گمراہون کے تو کہ اوسکو دیکھین اور اپنے مقام معلوم کر کر غم الم کھینچین وَقِيلَ لَهُمْ أَيْنَمَا
كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ اور کہا جاوے یعنے فرشتے امر آلہی سے کہین واسطے انکے کہان ہین جو کچھہ کہ تم تھے عبادت کرتے سوا اللہ کے یعنے
کہان ہین تمہارے معبود جھوٹے جنسے تم امید رکھتے تھے هَلْ يَنْصُرُونَكُمْ أَوْ يَنْتَصِرُونَ کیا مدد کرتے ہین تمہارے عذاب ٹالنے مین یا بدلا لینے مین
فَكُبْكِبُوا فِيهَا هُمْ وَالْغَاوُونَ پس الٹے ڈالے جاوینگے بیچ دوزخ کے بت اور سب گمراہ انکے پوجنے والے وَجُنُودُ إِبْلِيسَ أَجْمَعُونَ

اور وہ دوزخ مین ڈالے جاوین گے لشکر ابلیس کے سب یعنے جو پیروی کرنیوالے ہین اسکے آدمی اور جن قَالُوْا وَهُمْ فِيْهَا يَخْتَصِمُوْنَ کہینگے کافر اور حال آنکہ وہ
بیچ دوزخ کے جھگڑتے ہونگے آپسمین ایک دوسرے سے یعنے بت اور انکے پوجنے والے بت پرست بتون سے کہینگے تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ قسم
ہی اللہ کی تحقیق تھے ہم البتہ بیچ گمراہی ظاہر کے اِذْ نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ جسوقت کہ برابر کرتے تھے ہم تمکو استحقاق عبادت مین ساتھ پروردگار
عالمون کے وَمَاۤ اَضَلَّنَاۤ اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ اور نہ گمراہ کیا تھا ہمکو مگر گنہگارون نے کہ سردار ہمارے تھے یا دیو تھے فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِيْنَ پس نہین واسطے
ہمارے اب کوئی شفاعت کرنیوالون سے جیسے کہ مسلمانون کے واسطے ہین وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ اور نہ آشنا جی جلانیوالے اور دوست غم کھانیوالا
قوت القلوب میں ہے کہ حمیم اصل مین ہمیم تھا ہی کو حی سے بدل ڈالا واسطے قرب مخرج کے اور ہمیم ماخوذ اہتمام سے ہی یعنے نہ وہ یار ہوگا کہ اسدن اہتمام کرے
بیچ مہم کافرون کے اور شرط دوستی کی بجالاوے الاخلاء یومئذ بعضہم لبعض عدو الا المتقین پھر کافر حسرت سے کہینگے فَلَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُوْنَ
مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ پس کاشکے ہوتا واسطے ہمارے پھر جانا دنیا مین پس ہوتے ہم ایمان لانیوالون سے اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً تحقیق بیچ قصہ ابراہیم کے اور جھگڑنے
اسکے کے ساتھ قوم کے البتہ نشانی ہی کہ عقلا ساتھ اسکے عبرت پکڑین وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ اور نہین تھے اکثر قوم ابراہیم کی ایمان لانیوالی کیونکہ

بابل والون مین سوا نمرود کی دختر کے کوئی ایمان نہین لایا تھا وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ اور تحقیق پروردگار تیرا البتہ وہ غالب ہی مشرکون پر مہربان
ہی کہ توبہ بندون کی قبول کرتا ہی اور بے حجت عذاب نہین دیتا كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوْحِ نِ الْمُرْسَلِيْنَ جھٹلایا پہلے انسے قوم نوح کے نے پیغمبرون کو
اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ یاد کر جسوقت کہا واسطے انکے بھائی انکے نوح علیہ السلام نے کیا نہین ڈرتے تم اللہ سے جو اسکی عبادت نہین
کرتے سمجھ لیجئے کہ حضرت نوح کو بھائی انکا فرمایا ہی نسب کی راہ سے اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ تحقیق مین واسطے تمھارے پیغمبر ہون باامانت فَاتَّقُوا اللّٰهَ
وَاَطِيْعُوْنِ پس ڈرو اللہ سے اور بتون کو مت پوجو اور اطاعت کرو میری ایمان لانے مین وَمَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اور نہین سوال کرتا مین تم سے
اوپر ادائے رسالت کے کچھ بدلا اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ نہین بدلا میرا مگر اوپر رب عالمون کے کہ اجر رسالت اُسی سے چاہتا ہون مین
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ پس ڈرو عذاب اللہ کے سے اور کہا مانو میرا تکرار امر تقوی کا اور اطاعت کا واسطے تاکید کے ہی کیونکہ قوم نوح علیہ السلام کے
بہت سخت دل تھے قَالُوْۤا اَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ کہا انھون نے جواب مین نوح علیہ السلام کے کیا مان لیوین ہم تجھکو اور حال یہہ ہی
کہ پیروی کی تیری ارذلون نے اور ظاہر مین تیرے موافق ہین اور باطن مین مخالف قَالَ وَمَا عِلْمِيْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ کہا نوح علیہ السلام نے اور نہین

ہی علم میرا پہنچنے والا ساتھ اس چیز کے کہ ہین وہ کرتے یعنے حکم میرا ظاہر پر ہی سو وہ عمل مومنون کے کرتے ہین لیکن نہین جانتا مین کہ اخلاص سے کرتے
ہین یا نفاق سے اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰى رَبِّيْ لَوْ تَشْعُرُوْنَ نہین حساب باطنون اُنکیکا مگر اوپر پروردگار میرے کہ وہ مطلع ہی اسپر اگر سمجھو تم کہ
غیب کا جاننے والا وہی ہی اور مین سچون سے ہون پھر قوم نے کہا کہ ان ارذلون کو اپنی مجلس سے اٹھا دے تو ہم آکر تیری باتین سنین نوح علیہ السلام
نے کہا وَمَاۤ اَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِيْنَ اور نہین مین نکال دینے والا ایمان والون کو اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ نہین ہین مین مگر ڈرانے والا ظاہر بھیجا
آیا ہون دعوت کرنے کو مکلفون کے خواہ غنی ہون خواہ فقیر قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰنُوْحُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ کہا کافرون نے اگر نہ باز
آئیگا تو ای نوح دعوت سے اور ڈرانے سے البتہ ہوگا تو سنگسار کئے گیون سے یا رانده ہوؤن سے قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ کہا نوح علیہ السلام
نے یہہ بات سنکر اور ایمان قوم سے مایوس ہوکر ای پروردگار میرے تحقیق قوم میری نے جھٹلایا مجھکو فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِيْ وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ
الْمُؤْمِنِيْنَ پس حکم کر درمیان میرے اور درمیان انکے حکم کرنے کا اور نجات دے ہمکو اُنکے شر سے اور اُن لوگون کو جو ساتھ میرے ہین ایمان والون سے
فَاَنْجَيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ پس نجات دی ہمنے اسکو اور انکو جو ساتھ اسکے تھے بیچ کشتی بھری ہوئی کے آدمیون سے اور حیوانون سے
اور اسباب اور خوراک سے ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِيْنَ پھر ڈبو دیا ہم نے پیچھے نجات دینے انکے کے اورون کو قوم اسکے سے اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً
تحقیق بیچ صبر کرنے کے ایذائے قوم پر البتہ دلالت ہی اسبات پر کہ صبر سبب ظفر ہی مصرع صبر کر تا کہ تو مظفر ہو وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ
اور نہ تھے اکثر قوم انکی ایمان لانے والے خدا و پیغمبر پر بلکہ ہفتاد و نہ شخص ایمان لائے تھے جو انکے ساتھ کشتی مین بیٹھے تھے وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ

الرَّحِيْمُ ۝ اور تحقیق پروردگار تیرا البتہ وہی غالب عقوبت کفار پر مہربان ہی ساتھ تاخیر عذاب کے ان پر كَذَّبَتْ عَادُ ِۨ الْمُرْسَلِيْنَ جھٹلایا قوم عاد نے پیغمبرون
کو کہ ایک پیغمبر کا جھٹلانا سب پیغمبرونکا جھٹلانا ہی اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ یاد کر جسوقت کہ کہا واسطے انکے بھائی نسبی انکے ہود نے کیا نہین
ڈرتے تم عذاب عقاب خدا سے اور نہین پرہیز کرتے تم شرک سے اِنِّىْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ تحقیق مین واسطے تمھارے پیغمبر با امانت ہون بیچ وحی اور رسالت کے
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝ پس ڈرو خدا سے اور خلاف امر اسکے کام نت کرو اور کہنا مانو میرا وَمَآ اَسْـَٔــلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اور نہین سوال کرتا مین تم سے اوپر
ادائے رسالت کے بدلا مال اور متاع دنیا سے اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ نہین بدلا میرا مگر اوپر پروردگار عالمون کے اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ اٰيَةً
تَعْبَثُوْنَ کیا بنا لیتے ہو تم بیچ ہر زمین بلند کے ایک نشانی واسطے تماشے آنے جانیوالون کے کھیلتے ہو ساتھ اسکے یعنے وہان رہتے نہین عبث بناتے ہو بعضے
کہتے ہین کہ سر راہ مکان بناتے تھے اور وہان بیٹھ کر گذرنے والون سے بازی کرتے تھے یا مراد کبوتر خانے ہین واللہ اعلم وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ
تَخْلُدُوْنَ ۝ اور بنا لیتے ہو تم مکان کاریگری کے قلعہ محکم یا محل بلند یا حوض پانی کے تو کہ ہمیشہ رہو تم انھون مین وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ اور
جسوقت پکڑتے ہو تم در انحال کہ سرکش ہوتے ہو یعنے بے شفقت اور نامہربان یا جب عوض لیتے ہو عوض لیتے ہو ستمگارانہ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ
پس ڈرو اللہ سے اور سرکشی چھوڑو اور کہا مانو میرا جو مین کہتا ہون کہ نفع تمھارا اسمین ہی وَاتَّقُوا الَّذِيْٓ اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ اور ڈرو اللہ سے کہ مدد
دے تمکو ساتھ اسچیز کے کہ جانتے ہو تم طرح طرح کے نعمتون سے اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّبَنِيْنَ مدد کی تمھارے ساتھ چارپایون کی جیسے اونٹ گائی بکریان
کہ انسے فایدے اٹھاتے ہو اور بیٹیون کی کہ وہ ہر حال مین یار اور مددگار تمھارے رہتے ہین وَجَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ اور باغون کے کہ انکے میوون سے بار ور
ہوتے ہو اور چشمون کے کہ انسے شاداب رہتے ہو اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝ تحقیق مین ڈرتا ہون اوپر تمھارے اگر شرک پر ثابت
رہے تم عذاب دن بڑے کے سے کہ دن باد صرصر کا ہی یا روز محشر کا ہی قَالُوْا سَوَاۗءٌ عَلَيْنَآ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ کہا عادیون نے
جواب مین ہود علیہ السلام کے برابر ہی اوپر ہمارے یا نصیحت کرے تو ہمکو یا نہو تو نصیحت کرنیوالون سے کہ ہم اپنا طریقہ نچھوڑینگے اِنْ هٰذَآ اِلَّا خُلُقُ
الْاَوَّلِيْنَ نہین یہہ کام ہمارے کہ بت پوجنا ہی اور تکبر کرنا اور عمارتین بنانی بلندشان وار مگر عبادت پہلون کی ہمارے وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ اور
نہین ہم عذاب کئے گئے اس عادت پر فَكَذَّبُوْهُ فَاَهْلَكْنٰهُمْ پس جھٹلایا انھون نے ہود علی نبینا و علیہ السلام کو اور انکی رسالت نہ مانی پس ہلاک
کیا ہمنے انکو باد صرصر سے اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً تحقیق بیچ ہلاک کرنے قوم عاد کے البتہ نشانی ہی دلالت کرنیوالی اسپر کہ آخر جھٹلانیوالے پیغمبر کے سزا کو پہنچتے ہین

وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ اور نہ تھی اکثر قوم عاد کی ایمان لانیوالی کیونکہ تھوڑے انہین سے ہود علیہ السلام کے ساتھ محفوظ رہے باقی غضب مین آئے
وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝ اور تحقیق پروردگار تیرا البتہ وہی غالب کہ تعذیب کفار سے باک نہین رکھتا مہربان ہی کہ مومنون کو اس عذاب
مین نہین ڈالتا كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ جھٹلایا قبیلہ ثمود نے پیغمبرون کو یعنے حضرت صالح اور پہلے پیغمبرون کو علی نبینا و علیہم السلام اِذْ قَالَ لَهُمْ
اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ یاد کر جسوقت کہ کہا واسطے انکے بھائی نسبی انکے صالح علیہ السلام نے کیا نہین ڈرتے تم عذاب الٰہی سے کہ اسکا شریک ٹھہراتے ہو
اِنِّىْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ تحقیق مین واسطے تمھارے پیغمبر ہون مشہور ساتھ امانت اور راستی کے پس ڈرو عذاب خدا سے
اور اطاعت کرو میری امر اور نہی مین وَمَآ اَسْـَٔــلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اور نہین سوال کرتا مین تم سے اوپر نصیحت کے کچھ بدلا اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ نہین بدلا میرا مگر اوپر پروردگار عالمون کے اَتُتْرَكُوْنَ فِيْ مَا هٰهُنَآ اٰمِنِيْنَ ۝ کیا چھٹ جاوگے تم بیچ اس چیز کے کہ یہان ہو
یعنے دنیا کے ان قلعون مین اور محلون مین بے غم آفتون سے فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ وَّزُرُوْعٍ وَّنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيْمٌ بیچ باغون کے اور چشمون کے اور
کھیتون کے اور کھجورون کے کہ خوشہ انکا ٹوٹا پڑتا ہی قوم ثمود کے باغات اور نہرین بہت تھین وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ اور تراش
لیتے ہو واسطے رہنے اپنے کے پہاڑون سے گھر درانحال کہ ماہر ہو تراشنے مین پتھر کے فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ پس ڈرو خدا سے اور اسقدر امید زندگی
کی مت رکھو اور کہا مانو میرا کہ جو کہتا ہون تمھارے حق مین بہتر کہتا ہون وَلَا تُطِيْعُوْٓا اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ الَّذِيْنَ يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ
اور مت کہا مانو حکم کافرون کا کہ حد سے نکل جانے والے ہین بیچ کفر کے وہ کافر کہ فساد کرتے ہین بیچ زمین کے اپنے ملک مین اور نہین صلاح کرتے اپنے کام کی

مراد اس سے نو آدمی ہین کہ قصد ہلاک کرنیکا صالح علیہ السلام کے کیا تھا قصہ انکا سورہ نمل مین آویگا قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ کہا قوم ثمود
نے جواب مین صالح علی نبینا وعلیہ السلام کے سوا اسکے نہین کہ تو جادو کئے گیون سے ہی عقل تیری جاتی رہی ہی مَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا فَاْتِ بِاٰيَةٍ
اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ نہین تو مگر آدمی مانند ہمارے پس دعوی رسالت کا کس بات پر کرتا ہی اور جو تو اس دعوی کو نہین چھوڑتا پس لے آ کچھ نشانی
اگر ہی تو سچون سے صالح علیہ السلام نے کہا کیا چاہتے ہو انھون نے کہا کہ اس پتھر سے ایسی صورت کا ناقہ نکال صالح علیہ السلام نے ناقہ نکالکر قَالَ
هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَّلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ کہا یہہ اونٹنی ہی جو تمنے طلب کی تھی واسطے اوسکے پانی پینا ہی ایکدن کا اور واسطے تمہارے
پانی پینا اور دن معلوم کا یعنے ایکدن اسکی باری ہی پانی پینے کی اور ایکدن تمہاری اسکے باری مین تم مزاحم مت ہوجیو وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ
عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ اور مت ہاتھ لگاؤ اسکو ساتھہ برائی کے یعنے قصد مارنے اور قتل کرنیکا اسکے مت کریو اور اگر کروگے پس پکڑیگا تمکو عذاب دن
بڑیکا دن کو بڑا اسواسطے کہا کہ عذاب اسمین بڑا ہوگا فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِيْنَ پس پاؤن کاٹے اونٹنی کے پس ہوگئے پشیمان نزدیک نازل ہونے
ہلاک فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ پس پکڑا انکو عذاب موعود نے کہ صیحہ تھا اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً تحقیق بیچ اس عذاب اتارنے کے قوم ثمود پر البتہ نشانی ہی کہ
بعد ظہور معجزہ مانگے ہوئے کے کفر کرنا سبب نزول عذاب کا ہی وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ اور نتھے اکثر انکے ایمان والے لکھا ہی کہ تمام قوم ثمود
مین چار ہزار آدمی ایمان لائے تھے وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ اور تحقیق پروردگار تیرا البتہ وہ غالب ہی کسی سے مغلوب نہین ہوتا مہربان ہی
بے استحقاق عذاب نہین کرتا كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ ِۨ الْمُرْسَلِيْنَ جھٹلایا قوم لوط علیہ السلام کے نے یعنے موتفکات والون نے پیغمبرون کو کہ ابراہیم اور لوط
علیہما السلام تھے اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ جسوقت کہا واسطے انکے بھائی انکے لوط علی نبینا وعلیہ السلام نے یہان مراد اخوت شفقت ہی
کیا نہین ڈرتے تم گناہ کرنے مین خدا سے اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ پس ڈرو اللہ سے اور فرمانبرداری کرو میری وَمَآ
اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اور نہین سوال کرتا مین تم سے اوپر اس نصیحت کے کہ تمکو کرتا ہون کچھہ بدلا تو کہ تمپر گران ہو اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
نہین بدلا ثواب میرے کا مگر اوپر پالنے والے عالمون کے اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِيْنَ کیا آتے ہو تم مردون کے پاس عالمون مین سے جو سوا تمہارے
ہین مراد اس سے غربا ہین کہ لواطت کرتے تھے ان سے وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اور چھوڑ دیتے ہو تم اس چیز کو کہ پیدا
کی ہی واسطے تمہارے پروردگار تمہارے نے جورون تمہاری سے بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ بلکہ تم ایک قوم ہو حد سے نکل جانیوالے کہ باوجود جورون
کے مردون سے بدفعل کرتے ہو قَالُوْا لَىِٕنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوْطُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ کہا قوم نے جواب مین لوط علیہ السلام کے اگر نہ باز رکھیگا تو
ای لوط ہمارے اس فعل کو بد کہنے سے اور منع کرنے سے ہمین اس سے البتہ ہوگا تو نکالے گیون سے یعنے ہم تجھکو اپنے مین سے اور شہر موتفکات
سے نکال دینگے اور وہ بہت بری طرح سے نکالا کرتے تھے قَالَ اِنِّيْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِيْنَ کہا لوط علی نبینا وعلیہ السلام نے تحقیق مین واسطے عمل
تمہارے کے ناخوش رکھنے والون سے ہون اور دشمنون سے سخت تر دشمن ہون پھر قوم سے منہہ پھیرا کر جناب الٰہی مین مناجات کی کہ رَبِّ نَجِّنِيْ وَاَهْلِيْ مِمَّا
يَعْمَلُوْنَ ای پروردگار میرے نجات دے مجھکو اور اہل میرے کو وبال اس چیز کے سے کہ کرتے ہین فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ پس نجات دی
ہمنے اوسکو اور اہل بیت اسکے کو سب کو کہ ایک جورو اور دو بیٹیان اور دو داماد اسکے تھے اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ مگر ایک بوڑھیا یعنے جورو لوط
علیہ السلام کی کہ داخل تھے پیچھے رہ جانیوالون مین سے لکھا ہی کہ وہ لوط علیہ السلام کے ہمراہ نہین تھے یہہ کہکر رہ گئی تھی کہ مین راضی ہون مجھہ پر ہو جو
سب قوم پر ہو ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ پس ہلاک کیا ہمنے اورون کو وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا اور برسایا ہمنے اوپر انکے مینہہ پتھرو نکا یا گندک اور
آگ کا فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ پس برا ہوا مینہہ ڈرائے گیون کا کہ ایمان نہین لائے تھے اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً تحقیق بیچ عذاب اہل موتفکہ
کے البتہ نشانی ہی اوپر عقوبت نافرمانون کے وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ اور نہ تھے اکثر اس قوم کے ایمان والے کہ سوا دو بیٹیون حضرت
لوط کے بقول اصح اور دو دامادون کے بقول بعضی کوئی ایمان نہین لایا تھا حضرت لوط پر وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ اور تحقیق پروردگار
تیرا وہی غالب کہ ہرگز کسی سے نہین ڈرتا مہربان ہی کہ پہلے تنبیہ اور ارشاد کے عذاب نہین کرتا كَذَّبَ اَصْحٰبُ لْـَٔيْكَةِ الْمُرْسَلِيْنَ جھٹلایا رہنے والون

بن کے نے پیغمبرون کو سمجھہ لیجئے کہ ایک جنگل نزدیک مدین کے تھا وہان درخت اور میوے بہت تھے حق تعالی نے شعیب علیہ السّلام کو وہان بھیجا جیسے
کہ مدین پر بھیجا تھا اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ یاد کر جسوقت کہا واسطے انکے شعیب علی نبینا و علیہ السّلام نے کیا نہین ڈرتے تم عذاب خدا سے کہ
اسکا شریک پیدا کرتے ہو اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ تحقیق مین واسطے تمھارے پیغمبر ہون با امانت سو بھلائی تمھارے کے
نہین چاہتا پس بچو کفر اور تکذیب سے اور ڈرو عذاب الہی سے اور کہا مانو میرا بیچ ترک مناہی کے وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اور نہین سوال کرتا
مین تم سے اوپر پہنچانے وحی کے کچھہ بدلا اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ نہین بدلا میرا مگر اوپر پروردگار عالمون کے اَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا
مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ پورا کرو ماپ کو اور مت ہو تم نقصان دینے والون سے اور کم کرنیوالون سے بیچ حقون لوگون کے وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ
اور تولو ساتھہ ترازو سیدھی کے وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ اور مت کم دو لوگون کو چیزین انکی اور مت پھرو بیچ
زمین ایکہ کے لوٹتے اور مارتے در انحال کہ قصد فساد کرنیکا رکھتے ہو وَاتَّقُوا الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِيْنَ اور ڈرو عذاب اسکے سے کہ اپنی قدرت
سے پیدا کیا اسنے تمکو اور خلقت پہلی کو قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ کہا اہل ایکہ نے سوا اسکے نہین کہ تو جادو کئے گیون سے ہی یعنے ان لوگون مین سے
ہی کہ جنکو بار بار جادو کیا ہوا اور ہوش انکا اڑا ہوا ہو وَمَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَاِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ اور نہین تو مگر آدمی مانند ہمارے،
صفات بشریت مین پس کس چیز سے اپنی فضیلت ہمپر ٹھہراتا ہی اور دعوی رسالت کا کرتا ہی اور البتہ گمان کرتے ہین ہم تمکو جھوٹون سے دعوی اپنے مین
فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ پس ڈالدے اوپر ہمارے یعنے اپنے خدا سے کہہ کہ ڈالدے ہمپر ایک ٹکڑا آسمان سے اگر ہی
تو سچون سے اسبات مین کہ ہمپر عذاب آویگا قَالَ رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ کہا شعیب علی نبینا و علیہ السّلام نے پروردگار میرا خوب جانتا ہی جو کچھہ کرتے
ہو تم بتونکا پوجنا اور طعام بند کرنا اور کم بیچنا اور سوا انکے طرح طرح کی گناہ کرنا اور ان اعمالون کا بدلا تمھین دیگا **بیت** مہلت تمھین دی ہی تا کرو
عیش اور ناز ✦ پھر آخر کار تمکو ہی سوز و گداز ✦ لکھا ہی کہ جب قوم شعیب علی نبینا و علیہ السّلام کا انکار اور استکبار حد سے زیادہ ہوا حق تعالی نے
ایک ہفتہ گرمی سخت انپر بھیجی وہ گھبرائے نہ گھر مین آرام تھا نہ باہر چین آخر صحرا کو نکل گئے درختون کے تلے بیٹھے وہان بھی مارے گرمی کے جلے جاتے تھے
ناگاہ ابر سیاہ آیا اور ہوا ٹھنڈی چلنے لگی خوش ہوکر آپس مین ایک دوسرے کو پکارنے لگے کہ آؤ اس ابر کے نیچے بیٹھہ کر راحت اٹھاوین جب سبکے سب
سایہ ابر مین جمع ہوئے آگ آسمان سے آئی اور سب کو جلا گئی چنانچہ حق تعالی فرماتا ہی فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ پس جھٹلایا
شعیب علی نبینا و علیہ السّلام کو پس پکڑا انکو عذاب دن سائبان کے نے سمجھہ لیجئے کہ ظلہ سائبان کو کہتے ہین اور وہ ابر سیاہ تھا سائبان کی شکل انکے
سر پر کھڑا اور بعضون نے کہا ہی کہ جب گرمی بہت ہوئی حقتعالی نے پہاڑ کو سائبان کیطرح ہوا پر کھڑا کردیا اور اسکے تلے ٹھنڈا پانی ظاہر کیا وہ سب
اسکے نیچے جمع ہوگئے پھر اس پہاڑ کو گراکر سب کو ہلاک کردیا اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ تحقیق وہ تھا عذاب دن بڑیکا اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً
تحقیق بیچ اس عذاب کے کہ ابر آبدار سے آتش پر شرار نکلی البتہ نشانی ہی اوپر کمال قدرت حق کے وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ اور نہ تھے اکثر
اصحاب ایکہ کے ایمان والے مراد اکثر سے سب ہین کیونکہ کوئی شعیب علیہ السّلام پر ایمان نہین لایا تھا بخلاف اصحاب مدین کے کہ انمین لوگ ایمان لائے
تھے وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ اور تحقیق پروردگار تیرا وہی غالب کرنیوالا پیغمبرون کو انکے دشمنون پر مہربان ہی انبیا اور متابعت
کرنیوالون انکے پر سمجھہ لیجئے کہ یہہ سات پیغمبرون کے قصے اس سورت مین بطور اختصار بیان فرمائے قصہ موسی اور قصہ ابراہیم اور قصہ نوح
اور قصہ ہود اور قصہ صالح اور قصہ لوط اور قصہ شعیب علی نبینا و علیہم السّلام واسطے تسلی خاطر عاطر جناب سید البشر صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ڈرانا
قریش جھٹلانے والونکا یہی ہی کہ معلوم کرین کہ جسنے تکذیب پیغمبر کی کی اس فرقہ پر عذاب اُترا اور یہہ بھی تکذیب کرتے ہین انپر بھی عذاب آوے گا
وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اور تحقیق قرآن البتہ اُتارا گیا ہی پروردگار عالمون کے سے نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ عَلٰى قَلْبِكَ
لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ اتارا ہی ساتھہ قرآن کے جبرئیل علیہ السّلام کو اوپر دل تیرے کے تو کہ ہو تو ڈرانے والون سے
لوگون کو ساتھہ زبان عربی بیان کرنیوالے کے اور نزل ساتھہ تشدید کے اور روح ساتھہ نصب کے بھی قرات ہی اور عربی زبان والے پیغمبر ون مین

ہود اور صالح اور شعیب اور اسمٰعیل علیٰ نبیّنا وعلیہم الصّلوٰۃ والتّسلیمات ہوئے ہین وَإِنَّهُ لَفِي زُبُرِ الْأَوَّلِينَ اور تحقیق یہہ قرآن یا نعت پیغمبر آخر
الزمان علیہ الصّلوٰۃ اللہ الملک المنان البتہ مذکور ہی بیچ کتابون پہلون کے لکھا ہی کہ مشرکان عرب بعضے مشکل کام اپنے علماء بنی اسرائیل سے پوچھتے
تھے اور انکے کہے پر عمل کرتے تھے حق تعالیٰ نے فرمایا کہ أَوَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ آيَةً أَنْ يَعْلَمَهُ عُلَمَاءُ بَنِي إِسْرَائِيلَ کیا نہین مشرکان واسطے قریش
کے نشانی اوپر صحت قرآن کے یا نبوت پیغمبر آخر زمان کے یہہ کہ جانتے ہین قرآن کو ساتھ صفت اسکے کے یا پیغمبر کو ساتھ نعت اسکے کے عالم بنی اسرائیل کے
اور علما کی شہادت موجب یقین کے ہی وَلَوْ نَزَّلْنَاهُ عَلَىٰ بَعْضِ الْأَعْجَمِينَ اور اگر اتارتے ہم قرآن کو اوپر بعضے عجمیون کے زبان عربی مین فَقَرَأَهُ
عَلَيْهِمْ پس پڑھتا وہ عجمی قرآن کو اوپر انکے انکی زبان مین اور یہہ دلیل زیادتی اعجاز قرآن کی ہوتی کہ عجمی کلام عربی ایسا فصاحت اور بلاغت کا پڑھے
مَا كَانُوا بِهِ مُؤْمِنِينَ نہوتے وہ ساتھ اس قرآن اُتارے ہوئیکے ایمان لانے والے کیونکہ کہتے کہ عرب کو متابعت عجم سے عار ہی یا اگر قرآن کو عجمی پر
اور زبان مین سوا عربی کے اُتارتے کافر ایمان نہ لاتے کہ ہم سمجھتے نہین اور معنی اسکی ہمارے فہم مین نہین آتے كَذَٰلِكَ سَلَكْنَاهُ فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ
اسیطرح چلاتے ہین ہم اس انکار اور عناد کو بیچ دلون مشرکون کے کہ مکہ مین ہین لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ حَتَّىٰ يَرَوُا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ وہ نہین ایمان لاتے
ساتھ قرآن کے یہانتک کہ دیکھین وہ عذاب دردناک کو دنیا مین جیسے پہلے امتون نے دیکھا تھا یا قیامت مین فَيَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ
پس آوے انکو عذاب ناگہان اور وہ نہ سمجھتے ہون وقت آنے اسکا فَيَقُولُوا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُونَ پس کہینگے کیا ہم ہین ڈھیل دئے گئے یعنے
ہمکو مہلت دین تو کہ ہم ایمان لاوین أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ کیا پس عذاب ہمارے کو جلدی کرتے ہین اور کہتے ہین برسا ہمپر پتھر اور لا ہمپر عذاب
اور حالانکہ وقت دیکھنے عذاب کے ڈھیل مانگینگے أَفَرَأَيْتَ إِنْ مَتَّعْنَاهُمْ سِنِينَ کیا پس دیکھا تو نے اگر فایدہ دین ہم انکو کتنے برس اور جلاتے
رکھین ثُمَّ جَاءَهُمْ مَا كَانُوا يُوعَدُونَ پھر آوے انکے پاس جو کچھ کہ تھے وعدہ دئے جاتے عذاب سے مَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يُمَتَّعُونَ
نہ کفایت کریگا اور نہ دفع کریگا انسے عذاب وہ جو تھے اس سے فائدہ دئے جاتے یعنے فائدہ مند ہونا اور نعمتین دنیا کی عذاب الٰہی کو دور نکرینگے
کشاف مین ہی کہ میمون بن مہران حسن بصری کے دیدار کا مشتاق تھا ایکدن طواف کعبہ مین پاکر کہا کہ ای شیخ کچھ مجھکو پند دیجئے شیخ نے یہہ آیت
پڑھی کہ ما اغنی عنہم ما کانوا یمتّعون میمون نے کہا نصیحت دے اور بات تمام کی **بیت** جہان فانی سے مت لگا دل ✣ کہ ہی یہہ
رافت سراب و باطل ✣ فقط ہی دھوکا نہ کچھ حقیقت ✣ نہ کچھ ثبات اور نہ کچھ بقا ہی ✣ وَمَا أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا لَهَا مُنْذِرُونَ ذِكْرَىٰ
اور نہین ہلاک کی ہمنے کوئی بستی مگر واسطے اہل اسکے ڈرانیوالے تھے واسطے پند دینے کے یعنے پہلے پیغمبر بھیجے تو کہ انکو دعوت طرف حق کے کرین اور
عذاب سے ڈراوین اور جب انھون نے نہ ایمان قبول کیا اور انکار اور عناد سے نہ عدول کیا سزاوار عذاب کے ہوئے وَمَا كُنَّا ظَالِمِينَ اور
نہین ہم ظلم کرنے والے کہ پہلے ڈرانے سے کسیکو ہلاک کرین موضح مین ہی کہ قریش کہتے تھے دیو رد کے نام محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم کے پاس آتا ہی اور
قرآن پڑھتا ہی انکے رد کلام مین حق تعالیٰ نے فرمایا کہ وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيَاطِينُ اور نہین اُترے ساتھ قرآن کے شیطان وَمَا
يَنْبَغِي لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيعُونَ اور نہین لایق واسطے اُنکے اُتارنا قرآن کا اور نہین قدرت رکھتے اُتارنے کی کیونکہ فرشتے انکو آسمان پر
جانبین کب دیتے ہین تیر شہاب برساتے ہین إِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُولُونَ تحقیق وہ سننے کلام ملائکہ کے سے باز رکھے گئے ہین فَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ
إِلَٰهًا آخَرَ فَتَكُونَ مِنَ الْمُعَذَّبِينَ پس مت پکار ساتھ اللہ کے معبود اور کو پس ہو جائیگا تو عذاب کئے گیون سے یہہ خطاب صورت مین حضرت
کو ہی اور حقیقت مین ہر ایک کو امت والون مین سے حضرت کے ہی وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ اور ڈرا عذاب خدا سے قبیلے اپنے نزدیک
والون کو یہہ خطاب خاص حضرت صلّی اللہ علیہ وسلّم کو ہی بعد نزول اس آیت کے آپ نے کوہ صفا پر چڑھکر پکارا ایک ایک قرابتی اپنے کو جب سب
جمع ہوے فرمایا کہ اگر کہون مین کہ اس پہاڑ کے پرے سوار ہین تو تم مانو سب نے کہا ہان فرمایا کہ مین ڈرانیوالا ہون تمکو عذاب سخت سے کہ درپیش
ہی سب قوم والے یہہ بات سنکر متغیر اور متفرق ہوئے اور ابولہب واسطے ایذا دینے آپ کے اُٹھا وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ
اور نیچا کر بازو اپنے کو یعنے مہربانی کر اور کرم فرما واسطے اس شخص کے کہ پیروی کرتا ہی تیری ایمان والون مین سے فَإِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ إِنِّي بَرِيءٌ

مِّمَّا تَعْمَلُونَ پس اگر نافرمانی کرین تیرے قرابت والے تیرے پس کہہ تحقیق مین بیزار ہون اس چیز سے کہ کرتے ہو تم مجھ سے ساتھ اسکے مواخذہ نکرینگے وَتَوَكَّلْ
عَلَى الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ الَّذِي يَرَاكَ حِينَ تَقُومُ وَتَقَلُّبَكَ فِي السَّاجِدِينَ اور توکل کر اپنی حل مشکلات مین اوپر غالب مہربان کے کہ قادر ہی اوپر قہر اعدا
اور نصرت اولیا کے وہ جو دیکھتا ہی تجھکو جسوقت اٹھتا ہی تو واسطے نماز تہجد کے اور اکیلا پڑھتا ہی اور دیکھتا ہی پھرنا تیرا بیچ سجدہ کرنیوالون کے یا نماز
پڑھنے والون کے جب امامت کرتا ہی تو إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ تحقیق وہ ہی سننے والا باتین تیری جاننے والا نیتین تیری هَلْ أُنَبِّئُكُمْ عَلَىٰ
مَن تَنَزَّلُ الشَّيَاطِينُ کیا بتاؤن مین تجھکو اوپر کسکے اترتے ہین شیطان سمجھ لیجئے کہ پہلے اس سے فرمایا تھا کہ روا نہین اترنا شیطانون کا اوپر محمد
صلی اللہ علیہ وسلم کے کیونکہ مناسبت نہین اب یہان جنسے مناسبت ہی انکا بیان کرتا ہی کہ تَنَزَّلُ عَلَىٰ كُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ اترتے ہین شیطان اوپر ہر
جھوٹھ باندھنے والے گنہگار کے مانند کاہنون کے کہ وہ يُلْقُونَ السَّمْعَ رکھتے ہین وہ جھوٹھ باندھنے والے کان طرف شیطانون کے اور انسے
چیزین جھوٹی سیکھتے ہین اور اس جھوٹھ مین اور جھوٹ اپنی طرف سے بھی ملا لیتے ہین کیونکہ وَأَكْثَرُهُمْ كَاذِبُونَ اور اکثر انکے جھوٹھے ہین انوار مین
ہی کہ بعضون نے اکثر کو ساتھ کل کے تفسیر کیا ہی یعنے وہ سب کے سب جھوٹھے ہین وَالشُّعَرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ اور شاعر مشرک مانند ابن زبعری
اور ہبیرہ اور مسافع اور امیہ ثقفی کے پیروی کرتے ہین انکی گمراہ بیوقوف عرب کے یعنے انکے شعر بنائے ہوئے یاد کر کر پڑھتے پھرتے ہین بعضے کہتے ہین کہ
دو شاعر تھے انھون نے ہجو مین جناب سید انام علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اور مذمت مین اسلام کے اشعار کہے تھے انکو مشرک یاد کر کر پڑھتے تھے یہہ
آیت انکی شان مین نازل ہوئی اور یتبعہم صیغہ مضارع معروف باب افتعال سے اور سمع سے دونون قرائتین ہین أَلَمْ تَرَ أَنَّهُمْ فِي كُلِّ وَادٍ
يَهِيمُونَ کیا نہین دیکھا تو نے یہہ کہ وہ بیچ ہر دشت مضمون شعر کے سرگردان ہوتے ہین اور اوقات اپنی بیہودہ پن مین کھوتے ہین کہین تشبیہین
ڈھونڈھتے ہین کہین مناسبتین تلاش کرتے لبطرز گمراہی کسیکی مدح کہتے ہین اور حالانکہ وہ مستحق ذم کے ہوتا ہی اور کسیکی ذم کرتے ہین
اور وہ لایق مدح کے ہوتا ہی اور واہی تباہی پڑے بکتے ہین وَأَنَّهُمْ يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ اور یہہ کہ وہ کہتے ہین جو کچھ کہ نہین کرتے یعنے فسق نہین
کیا اور اپنے پر گواہی آپ دیتے ہین اور پیغام سلام کسی کو نہین پہنچاتے اور اقرار کرتے ہین **بیت** کبھی کہتے ہین اسکے وصل مین ہم ✤ محو رہتے ہین کھوئے
ہجر کا غم ✤ کبھی کہتے ہین میر اسنکے پیغام ✤ دینا وہ بد زبان ہی دو دشنام ✤ اسیطرح کے ہزارون مضمون جو واقع مین نہین ہین باندھ دیتے ہین لکھا ہی
کہ بعد نزول اس آیت کے حسان ابن رواحہ اور شعراء صحابہ رضی اللہ عنہم حضرت کی خدمت شریف مین حاضر ہو کر کہنے لگے کہ حق تعالی جانتا ہی کہ ہم شاعر ہین
ابن رواحہ نے کہا کہ مین ڈرتا ہون کہ اس وصف پر مرون آپ نے فرمایا کہ مومن جہاد کرتا ہی تلوار سے اور زبان سے جو شعر کہ تم ہجو کفار مین کہتے ہو
وہ تیر سے اور نیزہ سے سخت تر انپر لگتا ہی اور یہہ آیت نازل ہوئی کہ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ شاعر پیروی کئے گئے سفہا کے ہین اور
دشت گمراہی اور تباہی مین سرگردان ہین مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور عمل کئے اچھے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے نعت کہے اور کفار کی مذمت وَذَكَرُوا اللَّهَ
كَثِيرًا اور یاد کیا اللہ تعالی کو اپنے شعرون مین بہت یعنے اکثر تحمید اور توحید نظم کی اور مضمون طاعت کرنے کے اور غفلت سے نکلنے کے
باندھے وَانتَصَرُوا مِن بَعْدِ مَا ظُلِمُوا اور بدلا لیا پیچھے اس سے کہ ظلم کئے گئے تھے ساتھ ہجو کے یعنے کفار کے بنائے ہوئے ہجو کفار ہی پر ڈال دے
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ای حسان مشرکون سے مت اندیشہ کر تحقیق جبرئیل ساتھ تیرے ہی سمجھ لیجئے کہ کفار پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو
کاہن بتاتے تھے اور شعرا وہان کے شاعر ٹھہراتے تھے آیت سابق مین مذمت کاہنون کی بیان کی اور اُن آیتون مین ذمایم شاعرون کے ارشاد کئے
اور جو کاہن سب کافر تھے اسیواسطے کسیکو مستثنی نکیا اور شاعرون مین مسلمان تھے پس انکو بواسطہ صلاح اور عمل اور صدق ایمان کے بحر والشعراء
یتبعہم الغاوون سے نکالکر ساحل امان الا الذین امنوا وعملوا الصالحات پر پہنچا کر تخت ذکروا اللہ کثیرا پر بٹھایا **بیت** شاعرون کو
گرچہ غاوی حق نے قرآن مین کہا ✤ لیک ظاہر متصل اسکے ہی استثنا پڑھا ✤ وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنقَلَبٍ يَنقَلِبُونَ اور شتاب جانینگے وہ
لوگ جو ظلم کرتے ہین ساتھ کفر اور افترا اور نسبت شعر کی طرف پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ بعد مرنیکے کون سے پھرنے کے جگہہ پھر جاوینگے یعنے مکان
بازگشت انکا دوزخ ہوگا سمجھ لیجئے کہ بعد ذکر کفار اور فساق کے جزا اور سزا انکی بیان کی کہ جگہہ جانے انکے کی آتش جہنم ہی بحر مواج مین ہی کہ اس آیت

مین تہدید جامع ہی کیونکہ جوگناہ ہی اپنے نفس پر ظلم ہی اور جرمیہ ہی ستم ہی **بیت** وعید ظالمان اسمین بیان ہی + تأمل کا فران اس سے عیان ہی + کوئی
چیز اس باب مین نہین مگر اس آیت مین موجود ہی اسیواسطے امیر المؤمنین ابو بکر صدیق رضنے وقت معاہدہ خلافت کے ساتھہ امیر المؤمنین عمر فاروق رضکے
یہی آیت پڑھی اور سب نصیحت اپنی اسی پر ختم کی **سورہ نمل** مکی ہی تیرانوے ۹۳ آیتین ہین ایکہزار ایکسو اکیانس کلمے ہین چار ہزار سات سو ننانوے ۹۹ حرف ہین
فواصل اسکی بن من اور ربط اسکا سورہ شعرا سے یہہ ہی کہ اختتام اسکا ساتھہ ذکر مومنون اور کافرون کے تھا افتتاح اسکا بہی ساتھہ ذکر مومنون اور کافرون کے ہوا

ثلاث وتسعون اٰية	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	سورة النّمل مكيّة وهي

طٰسٓ لباب التفسیر مین اخفش سے منقول ہی کہ حروف مقطعہ واسطے ابتداء کلام اور انتہاء کلام کے آتے ہین پس دلالت انکی اوپر شروع ہونے
سخن کے اور تمام ہونیکے ہوتی ہی جیسے یہان طٰس ہی کہ شعرا تمام ہوئے اور نمل شروع یا طا اشارت ہی طرف طہارت قدس الٰہی کے اور سین کنایت ہی طرف
سناے غیر نامتناہی کے یا طا اشارہ ساتھہ طلب سالکان راہ کے ہی اور سین ساتھہ سلامت قلوب انکے کے ماسوی اللہ سے تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ
وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ ۙ یہہ سورہ آیتین قرآن کی ہین اور آیتین کتاب روشن کرنیوالے کی ہین کہ احکام حلال اور حرام انسے ظاہر ہوتے ہین اور عطف کتاب
کا قرآن پر عطف ایک دو صفتون کا ہی اوپر دوسرے کے قرآن اسواسطے کہا کہ پڑھتے ہین اور کتاب اس جہت سے کہا کہ لکھتے ہین هُدًى وَّبُشْرٰى
لِلْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ یہہ کتاب راہ دکھانیوالی اور مژدہ دینے والی ہی واسطے مومنون
کے وہ مومن جو قایم رکھتے ہین نماز کو اور دیتے ہین زکوٰۃ کو اور حال یہہ ہی کہ وہ ساتھہ آخرت کے وہی یقین رکھتے ہین تکرار ضمیر کا واسطے اختصاص انکے کے
ہی بیچ تصدیق آخرت کے اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ تحقیق جو لوگ کہ نہین ایمان لاتے ساتھہ دن
قیامت کے زینت دی ہمنے واسطے انکے عملون برون انکے کو یعنے خواہش طبع انکے کو محبوب انکے نفس کا کیا ہمنے پس وہ بہکتے ہین اپنے گمراہی مین اُولٰٓئِكَ

الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ یہہ لوگ وہ ہین کہ واسطے انکے برا عذاب ہی دنیا مین مانند قتل اور اسیری کے دن بدر کے
اور وہ بیچ آخرت کے وہی نقصان پانیوالے ہین کہ ثواب گم جاویگا اور عذاب کے لایق ہونگے وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ اور تحقیق تو
البتہ سکھلایا جاتا ہی قرآن یعنے جبرئیل آکر سکھاجاتا ہی تجھکو نزدیک خدا حکمت والے دانا کے سے اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا ۭ یاد کر
جسوقت کہا موسیٰ نے واسطے بی بی اپنے کے مدین سے مصر کو جاتے ہوئے کہ راہ بھول گئے تھے اور اوسکو درد زہ تھا اور سردی سخت پڑتی تھی تحقیق مین نے
دیکھی ہی آگ روشن سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ شتاب لاؤنگا مین تمہارے پاس اس آگ مین
سے کچھہ خبر یعنے جو کوئی اس آگ پر ہوگا اس سے خبر راہ کی پوچھونگا یا لاؤنگا واسطے تمہارے شعلے دہکتے انگارے تو کہ تم سینکو فَلَمَّا جَاۗءَهَا نُوْدِيَ
اَنْۢ بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا پس جب آیا موسیٰ نزدیک آگ کے دیکھا کہ درخت سبز سے آتش رخشندہ ہی پکارا گیا یہہ کہ برکت دیا گیا
ہی جو کوئی بیچ آگ کے ہی یعنے فرشتے اس بقعہ مبارک کے یا جو کوئی بیچ طلب آتش کے ہی یعنے موسیٰ علیہ السلام اور جو کوئی گرد اس آتش کے ہی
یعنے ملائکہ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اور کہہ کہ پاک ہی اللہ پروردگار عالمون کا تشبیہ سے لکھا ہی کہ موسیٰ علی نبینا وعلیہ السلام نے یہہ آواز
سنی کہا کہ پکارنے والا کون ہی پھر آواز آئی کہ يٰمُوْسٰٓى اِنَّهٗٓ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ای موسیٰ تحقیق پکارنیوالا مین ہون اللہ غالب حکم کرنیوالا ساتھہ
صواب کے وَاَلْقِ عَصَاكَ اور ڈالدے عصا اپنا موسیٰ علی نبینا وعلیہ السلام نے عصا ڈالدیا اسیدم سانپ بنکر ہر طرف دوڑنے لگا فَلَمَّا رَاٰهَا
تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَاۗنٌّ پس جسوقت دیکھا موسیٰ نے عصا کو کہ حرکت کرتا ہی باضطراب اور ادھر ادھر دوڑتا ہی شتاب گویا کہ وہ سانپ ہی باریک
تیز رو سمجھہ لیجیے کہ اوّل سانپ پتلا تھا آخر اژدہائی بزرگ ہوگیا تفسیر ابو اللیث مین ہی کہ وہان وادی مقدس مین مار باریک تھا فرعون کے یہان
اژدہائی بزرگ ہوگیا غرض ہر شکل کہ موسیٰ علی نبینا وعلیہ السلام نے جو یہہ حال دیکھا وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ پھر گیا درانحال کہ پیٹھہ پھیرنے
والا تھا اور بھاگنے والا اسکے ڈر سے اور نہ پیچھے پھرا پھر آواز آئی کہ يٰمُوْسٰى لَا تَخَفْ ای موسیٰ مت ڈر سوا مجھہ سے اِنِّىْ لَا يَخَافُ
لَدَيَّ الْمُرْسَلُوْنَ تحقیق مین ہون نہین ڈرتے میرے پاس پیغمبر یعنے انکو نزدیک میرے بدی نہین جس سے ڈرین ڈرنا ستمگارون کو چاہیے

اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًا بَعْدَ سُوْٓءٍ فَاِنِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ مگر جو کوئی ظلم کرے پھر بدل ڈالے اور اسکی جگہہ بجا لاوے نیکی پیچھے برائی کے یعنے توبہ کرے بعد گناہ کے پس تحقیق مین بخشنے والا توبہ کرنیوالون کو ہون مہربان ہون انپر وَاَدْخِلْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ اور داخل کر ہاتھہ اپنا بیچ گریبان پیراہن اپنے کے تو کہ نکلے سفید چمکتا بغیر برائی کے یعنے مرض برص سے پس موسیٰ علی نبینا وعلیہ السّلام نے ہاتھہ گریبان مین ڈالکر نورانی چمکتا نکالا آواز آئی کہ یہہ دو معجزے ظاہر کر فِيْ تِسْعِ اٰيٰتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ بیچ نو معجزون کے جو تیرے واسطے ہین اور جا رسول ہو کر طرف فرعون اور قوم اسکے کے اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ تحقیق وہ ہین قوم باہر نکلے ہوئے حکم ہمارے سے فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ پس جب آئین فرعون اور قوم اسکے کے پاس نشانیان قدرت ہمارے کی اور دلیلین رسالت موسیٰ کی دکھلانے والین اور روشن اور ہویدا کہنے لگی یہہ جادو ہی ظاہر یعنے جانتے ہین کہ یہہ سحر ہی وَجَحَدُوْا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا اور انکار کیا ساتھ ان معجزون کے اور یقین جان لیا تھا انکو جیون انکے نے کہ یہہ معجزے اللہ کیطرف سے ہین جادو نہین ہین اور انکار کیا از روے ظلم و تکبر کے فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ پس دیکھہ کیونکر ہوا آخر کام فساد کرنیوالون کا کہ دنیا مین پانی مین غرق ہوئے اور عقبیٰ مین آگ مین جلینگے **بیت** فساد دنکے جانب جسے لاگ ہی ٭ سر انجام کار اسکا بس آگ ہی وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا اور البتہ تحقیق دیا ہمنے داؤد ابن ایشا اور سلیمان بن داؤد کو علم احکام شرایع کا یا علم کیمیا کا وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ اور کہا ان دونون نے بعد علم دینے کے سب ثنا واسطے اللہ کے ہی جسنے بسبب علم کے بزرگی دی ہمکو اوپر بہت بندون اپنے ایمان والون کے وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ اور قایم مقام ہوا سلیمان داؤد کا نبوت مین یا علم مین بعضون نے کہا ہی ملک مین کہ انیس ۱۹ بیٹے داؤد علیہ السّلام کے تھے ہر ایک ارادہ بادشاہت کا رکھتا تھا حق تعالیٰ نے نامہ مہر کیا ہوا آسمان سے اُتارا اسمین کئی مسئلے لکھے تھے اور فرمایا کہ جو کوئی اولاد تیری ایسے جواب ان مسئلون کا دے وارث ملک تیری کا وہی ہی داؤد علیہ السّلام نے بیٹون کو جمع کیا اور امیرون وزیرون کو حاضر کر کر مسئلے بیان کئے اور جواب پوچھے کہ بتاؤ بہت نزدیک کون سی چیز ہی اور بہت دور کون سی ہی اور کس سے آتش زیادہ ہی اور کس سے وحشت زیادہ اور دو قایم اور دو مختلف اور دو دشمن کیا ہین اور کس کام کا آخر محمود ہی اور کسکا انجام مذموم سب اور بیٹے حضرت داؤد کے لاجواب ہوئے اور سلیمان علیہ السّلام نے عرض کیا کہ اگر حکم ہو تو مین جواب دون داؤد علیہ السّلام نے اجازت دی سلیمان علیہ السّلام نے کہا کہ نزدیک تر اشیا کے ساتھ آدمی کے آخرت ہی اور دور تر وہ چیز ہی کہ دنیا سے گذرتی ہی اور انس زیادہ بدن کو ہی آدمی کے ساتھہ روح کے اور وحشت زیادہ بدن بے روح سے اور دو قایم زمین و آسمان ہین اور دو مختلف دن رات اور دو دشمن آپسمین موت اور حیات ہین اور وہ کام جسکا آخر محمود ہی حلم ہی وقت غضب کے اور وہ چیز کہ مآل جسکا مذموم ہی تیزی ہی وقت غصّہ کے جب سلیمان نے یہہ جواب موافق کتاب منزل کے دیئے سب امیر وزیر رئیس بنی اسرائیل کے انکے فضل اور کمال کے قایل ہوئے اور داؤد علیہ السّلام نے ملک اپنا انکو دیا اور دوسرے دن اس عالم سے انتقال کیا سلیمان علیہ السّلام تخت پر بیٹھے وَقَالَ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ اور کہا اے لوگو سکھائے گئے ہین ہم بولی پرندون کی ہر نوع کی جدی آواز ہی کہ اوس نوع والے سمجھتے ہین اور سلیمان علیہ السّلام کو وہ بولی سکھادی تھی حق تعالیٰ نے جو آپسمین پرند ایک دوسرے کی سمجھتے ہین لکھا ہی کہ ایکدن بلبل دم ہلا ہلا کر شاخ پر بیٹھے چہچہے کرتے تھے حضرت سلیمانؑ نے کہا اصحاب سے کیا جانتے ہو یہہ کیا کہتے ہین کہا انھون نے اللہ و رسول ہی عالم سلیمانؑ نے کہا کہ کہتی ہی آج آدھا خرمہ کھایا ہی مین نے خاک اوپر سر دنیا کے پھر فاختہ بولے فرمایا یہہ کہتی ہی کاشکے یہہ خلایق مخلوق نہوتی اور سلیمانؑ سے منقول ہی کہ مرغ الٰہی کہ کبوتر صحرائی طوقدار ہی کہتا ہی پیدا ہو واسطے مرنے کے اور بنا کرو واسطے خراب ہونے کے اور طاؤس کہتا ہی جو کچھہ کریگا اسکا بدلا پاویگا اور ہُدہُد کہتا ہی جو رحم نہین کرتا وہ نہین رحم کیا جاتا اور ابابیل کہتے ہی نیکی آگے بھیج تو نزدیک خدا کے پاوے تو کبوتر کہتا ہی سبحان ربی الاعلیٰ ملا سایہ وارمنہ سنگ خوار کہ مرغ خطا وار ہی بیابان بے آب مین ہوتا ہی کہتا ہی جو خاموش ہو سلامت رہے طوطی کہتی ہی واے ہی اسپر کہ مطلوب اور مقصود جسکا دنیا ہو باز کہتا ہی سبحان ربی العظیم وبحمدہ لٹورا کہتا ہی استغفار کرو اے گنہگارو چیل کہتی ہی کل شئ ھالک الا وجہہ ہزار داستان کہتا ہی سُبْحَانَ اللہ الخالق الدایم کرا کہتا ہی لعنت ہی عشار پر اور وسیط مین باسناد

منقول ہی ابن عمرؓ سے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ خروس کیا آواز کرتا ہی فرمایا کہتا ہی اذکروا اللہ یا اھل الغافلون اور یہہ بھی ابن عمرؓ سے منقول ہی کہ چکاوک اپنے صفیر مین کہتا ہی بارخدایا لعنت کر اوپر دشمن محمد کے اور دشمن آل محمد کے اور تیتر کہتا ہی الرحمن علی العرش استویٰ اور مینا کہتی ہی بارخدایا تجھ سے قوت روز بروز چاہتی ہون مین یا رازق الغرض جاننا زبان مرغون کی معجزہ سلیمان علیہ السلام کا تھا اس سبب سے فرمایا کہ سکھائے گئے ہین ہم بولی طیور کی وَاُوْتِیْنَا مِنْ کُلِّ شَیْءٍ اور دیے گئے ہین ہم ہر چیز سے کہ جسکی احتیاج ہی ہمکو اِنَّ ھٰذَا لَھُوَ الْفَضْلُ الْمُبِیْنُ تحقیق یہہ البتہ وہی ہی بزرگی ظاہر کسی پر چھپی نہین لکھا ہی کہ سلیمان علیہ السلام کا ایسا تخت تھا کہ کسی بادشاہ کا نتھا موضح مین ہی کہ داہنی طرف تخت کے دو لاکھ کرسیان بچھی رہتی تھین انپر امرا آدمیون کے بیٹھتے تھے اور بائین طرف دو لاکھ کرسیان بچھی رہتی تھین انپر شرفا جنون کے بیٹھتے تھے اور جانب دست راست سلیمان علیہ السلام کے بتیس منبر رکھے ہوئے تھے انپر علمائے انس بیٹھتے تھے اور جانب دست چپ انکے بتیس منبر رکھے رہتے تھے انپر فضلا جن بیٹھتے تھے اور یہہ تمام علما فضلا سخن حق کہتے تھے اور سب جن اور انس کرسیون پر بیٹھے سنتے تھے اور سلیمان تخت پر ہوتے تھے اور طیور ہوا پر پر کھولے برابر برابر سایہ کرتے تھے وَحُشِرَ لِسُلَیْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّیْرِ فَھُمْ یُوْزَعُوْنَ اور اکٹھے کئے گئے واسطے سلیمان کے لشکر اسکے جنون سے اور آدمیون سے اور پرند جانورون سے پس وہ لشکر چلائے جاتے تھے وقت سیر انکے یا مثل بمثل کھڑے کئے جاتے تھے ضبط ربط انکا ایسا تھا کہ کوئی اپنے مقام سے چل بچل نہین ہوتا تھا اور باوجود اس کثرت کے لشکر برہم درہم نہین ہوتا تھا کشاف مین ہی کہ لشکرگاہ انکا سو فرسخ لنبا سو فرسخ چکلا تھا پچیس فرسخ مین لشکر آدمیون کا پچیس مین طیور پچیس مین وحوش اور آپ کے واسطے بساط رکھے ہوئے تھے ایک فرسخ کا طول ایک فرسخ کا عرض تھا ریشم کے تخت انکا درمیان مین اسکے رکھا ہوتا تھا اور اکابر اور اشراف کرسیون پر گرد تخت کے بیٹھے ہوتے تھے اور باد اسکو اوڑا کر ایک مہینے کا راہ ایک دن مین پہنچاتے تھے ایکدن ولایت شام سے یمن کیطرف جاتے تھے حَتّٰٓی اِذَآ اَتَوْا عَلٰی وَادِ النَّمْلِ یہان تک کہ جب آئے اوپر میدان چیونٹیون کے قَالَتْ نَمْلَةٌ کہا ایک چیونٹی لنگڑی نے کہ اسکا نام تھا یا طلاحنہ یا طاحنہ یا حرمی اور دو بازو تھے اسکے اور برابر مرغ کے تھے یا بکری کے یا بھیڑیے کے اور اس میدان کے سب چیونٹیون کے سردار تھے سلیمان علیہ السلام کے لشکر کو دیکھہ کر بلندی پر چڑھکر کہا یٰٓاَیُّھَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰکِنَکُمْ ای چیونٹیون داخل ہو گھرون اپنے مین لَا یَحْطِمَنَّکُمْ سُلَیْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ وَھُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ نہ کچل ڈالے تمکو سلیمان اور لشکر اسکے اور حالانکہ وہ نجانتے ہون کہ تم کچلے گئے سوال ادخلوا مساکنکم خطاب عقلا ہی چیونٹیون کو کیونکر ہوگا جواب لشکر سے بچنا اور خوف سے سوراخ مین جانا کام عقل کا ہی پس واسطے اسناد فعل عقل کے سزاوار اس خطاب کے ہوا سوال مورچہ کا کلام کرنا اور مورچون کا سمجھنا کیونکر ہو کہ زبان قال نہین رکھتا جواب مورچہ گیاہ اور سنگ سے کم نہین اور وہ تسبیح کہتے ہین اور انکے ہمجنس سنتے ہین پس اسکا کہنا اور اوسکے ہمجنسونکا سننا سمجھنا کیا بعید ہی لکھا ہی کہ باد نے یہہ بات تین کوس سے سلیمان علیہ السلام کے کان مین پہنچادی فَتَبَسَّمَ ضَاحِکًا مِّنْ قَوْلِھَا پس مسکرایا در انحال کہ ہنستا تھا بات چیونٹیون کے سے یا تعجب کرتا تھا لکھا ہی کہ سلیمان علی نبینا وعلیہ السلام نے اسکو بلا کر کہا کہ تو نہین جانتی کہ لشکر میرا کسی پر ستم نہین کرتا کہا جانتی ہون لیکن مین سردار اپنی قوم کی ہون مجھے نصیحت کرنی ضرور ہی کہا لشکر میرا ہوا پر ہی وہ کیونکر کچلتا اسنے کہا غرض میری یہہ نہین تھی کہ زمین پر کچلے جاوین بلکہ مراد میری یہہ تھی کہ مبادا نظر دبدبہ او شوکت تیری پر کرین اور نظارہ لشکر مین مشغول ہوکر ذکر خدا سے باز رہین اور میدان غفلت مین پائمال خذلان ہون یا بادشاہت تیری دیکھہ کر تمنائے دنیا انکے دل مین نہ بھر جاوے اور دنیا مبغوضہ حق ہی کشف الاسرار مین ہی کہ سلیمان علیہ السلام نے اس سے پوچھا کہ لشکر تیرا کتنا ہی کہا چالیس ہزار سرہنگ ہین زبردست ہر سرہنگ کے چالیس ہزار نقیب ہین زبردست ہر نقیب کے چالیس ہزار چیونٹیان ہین کہا کیون اپنا لشکر باہر نہین نکالتے کہا یا نبی اللہ مجھے روئے زمین دیتے تھے اختیار نکیا مین نے اور زیر زمین مکان لیا تو کہ سوا خدا کے کوئی مطلع میرے احوال سے نہو پھر اس چیونٹی نے کہا کہ تم اپنی نعمتون سے جو اللہ تعالی نے تمھین عطا کین ہین بیان کرو انھون نے کہا کہ باد کو مسخر میرا کیا ہی غدوھا شھر و رواحھا شھر کہا جانتے ہو تم کہ یہہ کیا معنی رکھتا ہی مراد اس سے یہہ ہی کہ جو کچھ تجھے دیا ہی مملکت دنیا سے مانند

مانند باد کے ہی کہ آئی نہ آئی **قطعہ** چلے باد پر تھے جو ہر صبح و شام ＊ بساط سلیمان علیہ السلام ＊ تو معنی تھی اسکی یہہ ای رازدان ＊ کہ برباد ہی کر و فر جہان ＊ ثبات و قرار اسکو مطلق نہین ＊ کسیکو بقا آہ جز حق نہین ＊ اسیکو ہی رہنا اسیکو قیام ＊ اسیکو بقا اور اسیکو دوام ＊ سلیمان علیہ السلام سنکر یہہ کلام مُنہہ بطرف مناجات ملک علام لائے وَقَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ اور کہا ای پرور دگار میرے توفیق دے مجھکو یہہ کہ شکر کرون مین نعمت تیری کا کہ محض کرم سے انعام کیا ہی تونے اوپر میرے اور اوپر ما باپ میرے کے کیونکہ ماں باپ کے نعمتون کا بھی فائدہ انکو ملتا تھا وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ اور یہہ کہ عمل کرون نیک جو پسند کرے تو اوسکو اور داخل کر مجھکو ساتھ مہربانی اپنے کے بیچ بندون اپنے صالحون کے بہشت مین بحر الحقایق مین تشبیہ دی ہی وادی نمل کو ساتھ ہوائے نفس حریص دنیا کے اور نملہ منذرہ کو ساتھ نفس لوامہ کے اور سلیمان کو ساتھ قلب کے اور مساکن کو ساتھ حواس خمسہ کے اور باقی قصہ سالک راہ اسرار دان پر کہ زبان مرغان ہوائے عشق جانتا ہی ادنی تامل سے ظاہر ہی **بیت** جسنے دیکھا نہین سلیمان کو ＊ سمجھے کیا وہ زبان مرغان کو ＊ لکھا ہی کہ اسی سفر مین میدان بے آب مین پہنچے وقت نماز کا آیا سلیمان علیہ السلام نے چاہا کہ وضو کرین پانی نہ ملا اور پانی بتانیوالا لشکر کا ہدہد تھا اسکو بلایا نہ پایا بعضون نے کہا ہی کہ سلیمان علیہ السلام تخت پر تھے اور پرندے اوپر پرون سے سایہ کئے کہ ناگاہ روزن ہوگیا آفتاب آپ پر چمک گیا نظر اٹھا کر دیکھا تو مقام ہدہد کا خالی تھا تلاش کرنے لگے وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَا أَرَى الْهُدْهُدَ اور خبر لی پرندون جانورون کی ہدہد اُن مین نہ تھا پس کہا کیا ہی مجھکو کہ جمگمٹ مین مرغون کے نہین دیکھتا مین ہدہد کو کیا میری نگاہ نہین پڑتی اسپر أَمْ كَانَ مِنَ الْغَائِبِينَ یا ہی وہی غائبون سے جمگمٹ مین لَأُعَذِّبَنَّهُ عَذَابًا شَدِيدًا أَوْ لَأَذْبَحَنَّهُ أَوْ لَيَأْتِيَنِّي بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ البتہ عذاب کرونگا مین اوسکو واسطے ادب دینے کے اور مصلحت کے عذاب سخت کہ پر اکھیڑ ڈالونگا یا دہوپ مین کھڑا کرونگا یا اسمین اور جفت اسکے مین جدائی کا حکم کرونگا یا پنجرے مین ساتھ ضد اسکے کے قید کردون گا یا اپنی خدمت سے دور کرونگا یا ذبح کرونگا مین اوسکو کہ اور مرغ ڈر جاوین یا لاویگا میرے پاس دلیل ظاہر اور عذر معقول کہ کس واسطے چلا گیا ہی سمجھ لیجئے کہ یہان کئی خدشے ہین اول یہہ ہی کہ لام قسمیہ ہی اور لانا ہدہد کا حجت یقینی نہ تھا پھر قسم کسطرح کھائے جواب اسکا یہہ ہی کہ او واسطے ایک کے ان امور ثلثہ سے ہی نہ ہر واحد کے اور خدشہ دوسرا یہہ ہی کہ پرندہ غیر مکلف ہی وعید اسکی کیا معنی رکھتا ہی جواب اسکا یہہ ہی کہ تعذیب بہایم اور طیور کے واسطے مصلحت انکے کے آئی ہی چنانچہ کتے کو مارنا واسطے تعلیم شکار کے اور گھوڑے کو کوڑا لگانا وقت شرارت کے اور آنکھین باندہنی اور بھوکھا رکھنا باز کا بجہت شکار درست ہی فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيدٍ پس دیر کی ہدہد نے تھوڑی سی اور پھر آیا سلیمان علیہ السلام غصہ کرنے لگے فَقَالَ أَحَطتُ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهِ وَجِئْتُكَ مِن سَبَإٍ بِنَبَإٍ يَقِينٍ پس کہا ہدہد نے کہ احاطہ کیا مین نے اور دیکھا اس جگہہ کو کہ نہین احاطہ کیا اور دیکھا تمنے اسکو اور لایا ہون مین تمہارے پاس شہر سبا سے کچھ خبر تحقیق اور وہ یہہ ہی کہ ایک ہدہد اس ولایت کا ہوا پر مجھ سے ملا اسنے اپنے وہان کے بادشاہ کی عظمت اور خوبی بیان کی مین مشتاق اسکے دیکھنے کا ہوا پس گیا اور دیکھ آیا سلیمان علیہ السلام نے پوچھا کہ بادشاہ وہان کا کون ہی اور دین اسکا اور اسکے رعیت کا کیا ہی ہدہد نے کہا إِنِّي وَجَدتُّ امْرَأَةً تَمْلِكُهُمْ وَأُوتِيَتْ مِن كُلِّ شَيْءٍ وَلَهَا عَرْشٌ عَظِيمٌ تحقیق پائی مین نے ایک عورت کہ بادشاہی کرتی ہی انکی جو ملک سبا مین رہتے ہین نام اسکا بلقیس ہی ماں اسکی پری باپ آدمی ہی اور دی گئی ہی اسکو ہر چیز سے کہ بادشاہون کو درکار ہی اور واسطے اسکے ایک تخت ہی بڑا بہ نسبت اسکے اور بادشاہون کے لکھا ہی کہ تیس گز عرض اور تیس گز طول مین تھا یا اسی گز عرض اور اسی گز طول رکھتا تھا سونے چاندی کا بنا ہوا جواہر سے جڑا ہوا وَجَدتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُونَ لِلشَّمْسِ مِن دُونِ اللَّهِ پایا مین نے اسکو اور قوم اسکے کو کہ جہل سے سجدہ کرتے ہین واسطے سورج کے سوا اللہ کے وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ اور زینت دی ہی واسطے انکے شیطان نے اعمال انکے کو فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُونَ پس بند کیا ہی شیطان نے انکو راہ راست سے پس وہ نہین راہ پاتے سیدہی أَلَّا يَسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

یہہ کہ سجدہ کرین واسطے اللہ کے جو نکالتا ہی چھپی چیزون کو بیچ آسمانون اور زمین کے یعنے قطرات آسمان سے برساتا ہی نباتات زمین سے
اُگاتا ہی وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ اور جانتا ہی جو چھپاتے ہو تم دلون مین اور جو ظاہر کرتے ہو زبانون سے اور یخفون ویعلنون ساتھ
صیغہ غایب کے بھی قراءت ہی یعنے جو چھپاتے ہین بندے اور ظاہر کرتے ہین اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اللہ نہین کوئی معبود حق مگر
وہ پروردگار عرش بڑے کا وہ عرش جو محیط ہی کرسی کو اور کرسی محیط ہی تمام آسمانون اور زمینون کو پس بڑائی کو عرش خدا کے عرش بلقیس کب
پہنچتا ہی **مصرعہ** چہ نسبت خاک را با عالم پاک + سمجھہ لیجیے کہ یہہ سجدہ آٹھوان ہی بقول امام اعظمؒ اور نوان ہی بقول امام شافعیؒ فتوحات
مین اسکو سجدہ سر خفی کہا ہی اور موضع سجود مین اختلاف ہی بعضے وما تعلنون پر سجدہ کرتے ہین اور بعضے عظیم پر لکھا ہی کہ جب ہدہد نے یہہ احوال بیان
کیا قَالَ سَنَنْظُرُ اَصَدَقْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ کہا سلیمان علی نبینا وعلیہ السلام نے شتاب ہی کہ دیکھینگے ہم آیا سچ کہا تو نے یا ہی تو
جھوٹھون سے سوال ام کذبت اخصر تھا بڑا کرام کنت من الکاذبین کیون فرمایا جواب بطریق کنایت کذب اسکا بیان کیا کہ ابلغ ہی تصریح
سے پس نامہ لکھا اور کہا اِذْهَبْ بِّكِتٰبِيْ هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُوْنَ لیجا مکتوب میرا یہہ پس ڈالدے اسکو
طرف انکے پھر منہہ پھیر النسے اور ایک گوشہ مین بیٹھہ کر تجسس کر پس دیکھہ ساتھہ کس چیز کے رجوع کرتے ہین اور آپسمین ایک دوسرے سے مشورہ کر کر
کیا جواب دیتے ہین سمجھہ لیجیے کہ بلقیس شراحیل بن مالک کی بیٹی تھی پری سے کہ بادشاہ یمن کا تھا بعد باپ کے تخت نشین ہوئی اسکے ننہیال والی
جنون نے مدد کر کر تخت عظیم بنا دیا وہ اور قوم اسکی آفتاب پرست تھی جب ہدہد نے اسکی خبر آکر سلیمان علیہ السلام کو سنائی اور نامہ انکا لیکر منقار مین گیا
بلقیس تخت پر بیٹھی تھی اور ارکان دولت حاضر تھے زیر تخت سے پرواز کر کر بلندی پر جا نامہ تخت پر گرا دیا لوگون نے اسکا پرواز کرنا اور نامہ گرانا دیکھا
اور اشہر یہہ ہی کہ بلقیس خلوت گاہ مین تکیہ لگائے دروازے بند کئے لیٹی تھی ہدہد نے روزن در سے جا کر نامہ اسکے سینہ پر ڈالدیا اُسنے چونک
کر نامہ اٹھا کر پڑھا پھر نامہ ہاتھہ مین لئے باہر نکل آئی اور ارکان دولت کو بلا کر انکی طرف متوجہ ہو کر قَالَتْ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْٓ اُلْقِيَ اِلَيَّ كِتٰبٌ
كَرِيْمٌ کہا ای سردار و تحقیق ڈالا گیا ہی طرف میرے مکتوب بزرگ سمجھہ لیجیے کہ نامہ کو بزرگ واسطے بھیجنے والے کے کہا کہ پیغمبر بزرگ تھے
یا بسبب لانے والیکے کہا کہ ہدہد تھا اور یہہ معاملہ غریب الشان ہی یا واسطے اسکے کہا کہ مہر لگی تھی امام قشیری نے کہا ہی کہ بزرگ اس سبب سے
کہا کہ اسمین طمع ملک کی نہ تھی بلکہ دعوت طرف مالک الملک کے تھی **بیت** پند جو بے لاگ ہوتی ہی + تخم دلمین اثر کا بوتی ہی + بعضون نے
کہا ہی کہ مضمون نامہ شروع بنام خدا تھا اسواسطے بزرگترین نامونکا ہوا **بیت** آغاز مین جسکے تیرا ہو نام + نامہ ہی وہی بزرگ انجام + القصہ
بلقیس نے کہا کہ ایک نامہ میرے پاس آیا ہی ارکان دولت نے پوچھا کہ کس کے طرف سے آیا ہی کہا کہ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ تحقیق وہ
سلیمان کیطرف سے ہی اور تحقیق مضمون اسکا یہہ ہی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ شروع
کرتا ہون ساتھہ نام اللہ مہربان بخشنے والیکے یہہ کہ مت سرکشی کرو اوپر میرے اور چلے آؤ میرے پاس مسلمان ہو کر جب اہل قوم نے مضمون نامہ کا معلوم
کیا اور دیکھا کہ باوجود قلت الفاظ کے کثرت معانی پر دال ہی سراسیمہ اور پریشان حال ہوئے قَالَتْ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِيْ فِيْٓ اَمْرِيْ کہا بلقیس
نے ای سردار و جواب دو مجھکو بیچ اس کام میرے کے اور جو میرے حق مین صلاح اور صواب ہو بتاؤ لکھا ہی کہ وہ ارکان مملکت تین سو تیرہ تھے کہ ہر ایک
دس ہزار سپاہ کا سردار تھا مَا كُنْتُ قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ نہین ہون مین قطع کرنے اور فیصل کرنیوالی کسی کام کو یہانتک کہ حاضر ہو تم
میرے پاس یعنے بے مشورہ تمہارے کوئی کام نہین کرتی ہون قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّاُولُوْا بَاْسٍ شَدِيْدٍ کہا انھون نے ہم صاحب قوت
کے ہین اور صاحب جنگ سخت کے ہین یعنے بہادر بھی ہین اور لشکر بھی رکھتے ہین وَّالْاَمْرُ اِلَيْكِ فَانْظُرِيْ مَاذَا تَاْمُرِيْنَ اور حکم طرف تیرے
یا کام حوالہ تیرے ہی اور عقل تیری پس دیکھہ تو کیا حکم کرتی ہی مقاتلہ سے اور مصالحہ سے **بیت** جنگ کر یا صلح ہم ہمراہ ہین + تیرے تابع ہر طرح
ای ماہ ہین + جب بلقیس نے سمجھا کہ یہہ میل طرف جنگ کے رکھتے ہین پسند نہ کیا اور کہا کہ لڑنا صلاح نہین کیونکہ لڑائی مین اگر وہ غالب آئے
مال اور ملک ہمارا تلف ہو جاویگا چنانچہ حق تعالیٰ فرماتا ہی کہ قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَجَعَلُوْٓا اَعِزَّةَ اَهْلِهَآ اَذِلَّةً

کہا بلقیس نے تحقیق بادشاہ جسوقت کہ داخل ہوتے ہین کسی شہر مین کہ اسکو ساتھہ قہر کے تصرف مین لاوین خراب کرتے ہین اسکو اور کرتے ہین عزت والون
اسکے کو ذلیل لوٹ کر اور قید کر کر وَكَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ اور اسیطرح یہہ بھی کرینگے یا اسیطرح کرتے ہین کام انکا یہی ہی عادت انکی ایسی ہی ہی اور یہہ بھی
تاکید ہی قول اول کے اور ہو سکتا ہی کہ کلام حق ہو واسطے تصدیق کلام سابق کے وَاِنِّيْ مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنٰظِرَةٌۢ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ
اور تحقیق مین بھیجنے والی ہون طرف سلیمان اور قوم اسکے کے تحفہ کہ مقدمہ صلح ہی پس دیکھتی ہون کہ وہان سے ساتھہ کس چیز کے پھر آوینگے بھیجے ہوے اگر تحفہ
میرا قبول کیا تو بادشاہ ہی اور نہین تو پیغمبر کشاف مین ہی کہ پانچ سو غلامون کو لباس لونڈیون کا پہنا کر اور پانچ سو لونڈیون پر پوشاک غلامون کے
سجا کر اور ہزار خشت زرین اور تاج در و یاقوت جڑا اور مشک اور عنبر اور صندوق در ناسفتہ سے اور مہرہ کج سفتہ سے بھرا تیار کر کر منذر بن
عمرو کو دیکر اور اشراف قوم اسکے ہمراہ کر کر روانہ کیا اور کہدیا کہ ای منذر اگر وہ چشم غضب سے تجھے دیکھے تو سمجھہ جائیو کہ وہ بادشاہ ہی اس سے
مت ڈریو اور اگر نرمی اور خوش خوئی اور شگفتہ روئی سے کلام فرماوے تو جانیو کہ پیغمبر ہی اور دلیل اسکی پیغمبری کی اور یہہ ہی کہ غلامون اور لونڈیون
مین فرق کرے اور گوہر ناسفتہ مین سوراخ کرے اور مہرہ کج سفتہ کو پرو دے منذر رخصت ہو کر چلا اور ہدہد نے یہہ سب باتین سنکر وہان سے پرواز
کر کر حضرت سلیمان کے پاس آکر عرض کر دی سلیمان علیہ السلام نے جنون کو فرمایا کہ خشت زرین تیار کرو اور میدان مین کہ سات فرسخ کا طول رکھتا ہو
بچھا دو انھون نے موافق حکم کے فرش کر دیا پھر منذر کے آنے کے دن سواریان بحری اور بری گرد میدان مین کھڑی کین اور آدمیون کے اور پریون کے
اور دیون کے اور سباع کے اور وحوش کے اور ہوام کے جدے جدے پرے باندھے اور مرغون کو ہوا پر سے پر ملائے کھڑا کیا بیت یہہ ہی آراستگی
دید و شنید خلق سے باہر ✦ جو مجلس ہو تو ایسی ہو جو محفل ہو تو ایسی ہو ✦ منذر کنارے میدان کے پہنچ کر وہ فرش اور آرایش دیکھہ کر اپنے تحفون سے
شرمندہ ہوا جب تخت کے پاس پہنچا آپ نے دیکھہ کر شگفتہ روئی سے تبسم کیا اور احوال پوچھہ کر حکم فرمایا کہ صندوق لاؤ جسمین گوہر ناسفتہ اور
مہرہ کج سفتہ بھرے ہین پھر دیمک کو کہا کہ گوہر ناسفتہ مین سوراخ کر دے اور کیڑے کو کہا کہ دہاگا منہہ مین لیکر سوراخ مہرہ کج سفتہ مین سے نکل جاوے
دونون حکم بجا لائے پھر پانی منگوایا اور لونڈیون اور غلامون کو فرمایا کہ منہہ دہو کر غبار راہ سے پاک ہو غلامون نے منہہ دہویا اور لونڈیون نے
پانی ایک ہاتھہ سے دوسرے پر ڈالا اس نکتہ سے درمیان انکے امتیاز فرمایا اور تحفہ اسکا رد کیا چنانچہ حق تعالی فرماتا ہی فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمٰنَ قَالَ
اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ پس جب آیا ایلچی بلقیس کا سلیمان کے پاس اور تحفے لایا کہا سلیمان نے کیا تم مدد دیتے ہو مجھکو ساتھہ مال کے اور حالانکہ میرے
پاس تم سب سے زیادہ ہی فَمَآ اٰتٰىنِ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّآ اٰتٰىكُمْ پس جو کچھہ کہ دیا ہی مجھکو اللہ نے ملک اور نبوت اور علم سے بہتر ہی اس چیز سے کہ
دیا ہی تمکو مال اسباب دنیا کے سے بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ بلکہ تمھین ساتھہ تحفہ اپنے کے خوشی ہوتی ہی اور ناز کرتے ہو کیونکہ سوا زندگانی
دنیا کے گذرگاہ نگاہ ہمت تمھاری کے نہین ہی دنیا ہی جیفہ طلب اسکی سگان کو چاہئے اور بھروسا زندگی پر غافلون کو چاہئے اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ
فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَآ اَذِلَّةً وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ای ایلچی پھر جا طرف بلقیس اور قوم اسکے کے اور کہہ کہ آؤ اور اگر
نہ آؤگے پس البتہ آوینگے ہم اوپر ساتھہ ایسے لشکرون کے کہ نہ مقابلہ کی طاقت ہو سکے واسطے انکے ساتھہ اُن لشکرون کے اور البتہ نکال دیوینگے ہم
انکو شہر سبا سے دراںحال کہ بے عزت بے حرمت ہونگے اور وہ رسوا ہونگے اور قید منذر گیا اور سب احوال کہا بلقیس تیاری کر کر تخت اپنا مکان
مضبوط مین رکھہ قفل لگا کنجی ساتھہ لے چوکیدار بٹھا مع لشکر پایہ تخت سلیمان علیہ السلام کی طرف چلے دیوون نے اندیشہ کیا کہ سلیمان علیہ السلام
اسکا حسن اور جمال دیکھہ کر اگر اسّی بیاہ کر لینگے تو وہ پوشیدہ باتین ہماری بتاویگی اور ہمین مشکل بنےگی اسکے آنے سے پہلے ہی کچھہ عیوب اسکے
بیان کر دین کہ دل آپکا مکدر ہو جاوے پس اشراف جن نے تخت پاس کھڑے ہو کر عرض کیا کہ بلقیس کے عقل مین قصور ہی اور باتین جھوٹی ہین
اور پانؤن اسکے مثل سم گدھے کے ہین انگلیان نہین ہین سلیمان علیہ السلام سنکر متفکر ہوئے پہلے چاہا کہ اسکی عقل کو آزماوین قَالَ يٰٓاَيُّهَا
الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ يَاْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ کہا حضرت سلیمان نے ای سردارو کونسا تم مین سے لے آتا ہی میرے پاس
تخت اسکے کو پہلے اس سے کہ آوے میرے پاس مسلمان ہو کر کیونکہ جب ایمان لے آویگی تو اسکا تخت لینا روا نہین بے اجازت اسکے اور غرض آپکی

یہہ تھی کہ تغیر دیکر پوچھین کہ یہہ تخت تیرا ہی یا نہین اور اسکے جواب مین اسکی عقل آزماوین قَالَ عِفْرِیْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِیْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ کہا ایک دیو پلید ناخوش نے جنون مین سے کہ ذکوان یا صخر نام اسکا تھا مین لے آؤنگا تمھارے پاس اسکو پہلے اُس سے کہ اٹھو تم جگہہ اپنی سے یعنی مجلس حکومت سے اور آپ دوپہر کو اٹھتے تھے وَاِنِّیْ عَلَیْهِ لَقَوِیٌّ اَمِیْنٌ اور تحقیق مین اوپر اٹھانے اس تخت کے البتہ زور آور ہون یا امانت دار یعنے جواہرون مین اسکے خیانت نہ کرونگا یا بامانت تمھارے پاس پہنچا دونگا سلیمان علیہ السلام نے کہا کہ مین اس سے بھی جلد تر چاہتا ہون کہ آجاوے قَالَ الَّذِیْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِیْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ یَّرْتَدَّ اِلَیْكَ طَرْفُكَ کہا اس شخص نے کہ نزدیک اسکے علم تھا کتاب کا مین لے آؤنگا تمھارے پاس تخت بلقیس کو پہلے اس سے کہ پھر آوے طرف تمھارے نظر تمھاری یعنے تم کسی چیز کو دیکھو اس سے نظر نہین پلٹاؤگے کہ حاضر کردونگا سمجھہ لیجیئے کہ وہ شخص خضر علیہ السلام تھے یا فرشتہ جو مؤید سلیمان کا تھا یا جبرئیل علیہ السلام یا ملک مکفل دفتر مقادیر یا ایک مرد کہ مستجاب الدعوات تھا نام اسکا ملیخا یا ذوالنون یا اسطوع تھا یا ضبیہ تھا کہ ابو القبیلہ ہی تیسیر مین ہی کہ ہنو ضبیہ ادعا کرتے ہین کہ علم کتاب ہمارے باپ کو تھا عندہ علم الکتاب اسکے حق مین ہی اور اشہر یہہ ہی کہ آصف بن برخیا وزیر سلیمان علیہ السلام کا تھا اسم اعظم اسکو یاد تھا سلیمان علیہ السلام نے اجازت دی وہ سجدہ مین گیا اور کہا یا حی یا قیوم کہ زبان عبری مین اہیا شراہیا ہی اور بعضے کہتے ہین یا ذوالجلال والاکرام کہا بہر تقدیر جو دعا کی تخت بلقیس کا زمین کے اندر آکر آگے تخت سلیمان کے نکل آیا وسیط مین ہی کہ حق تعالی نے وہان اسکو عدم کیا یہان ایجاد فرمایا فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّیْ لِیَبْلُوَنِیْٓ ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ پس جسوقت دیکھا سلیمان علی نبینا وعلیہ السلام نے تخت کو ٹھہرا ہوا نزدیک اپنے کہا یہہ کرامت فضل پروردگار میرے کے سے ہی تو کہ آزماوے مجھکو بیچ شکل انکا مون کے آیا شکر کرتا ہون مین یا ناشکری کرتا ہون مین وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا یَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ اور جو کوئی شکر کرے نعمت خدا کا سوا اسکے نہین کہ شکر کرتا ہی واسطے جان اپنی کے کیونکہ شکر سے نعمت ہمیشہ رہتی ہی اور زیادہ ہوتی ہی وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّیْ غَنِیٌّ كَرِیْمٌ اور جو ناشکری کرے پس تحقیق پروردگار میرا بے پرواہی شکرگذاری سے اور ناشکری سے لوگون کے کرم کرنیوالا ہی ساتھہ انعام کے اوپر مستحقون کے قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا کہا سلیمان علی نبینا وعلیہ السلام نے انجان کرو واسطے بلقیس کے تخت اسکا یعنی شکل اسکی بدل ڈالو اسطرح کہ بالاخانے کا تہخانہ کردو اور تہخانہ کا بالاخانہ بنا دو یا جواہر اوپر روش پر لگا دو **بیت** اخفر کو رکھو بجائے احمر + احمر کو رکھو بجائے اخضر + ابیض اصفر کے جا لگا دو + بالعکس سب معاملہ بنا دو + نَنْظُرْ اَتَهْتَدِیْٓ اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِیْنَ لَا یَهْتَدُوْنَ کہ دیکھین ہم بعد سوال کے وہ ایا راہ پاتی ہی اور پہچانتی ہی اپنے تخت کو یا ہوتی ہی ان لوگون سے کہ نہین راہ پاتے اور نہین پہچانتے سوال ام لم تهتد مختصر کیون نہ کہا کہ بڑہاکر ام تكون من الذین لا یهتدون کہا جواب یہہ بطریق کنایت فرمایا اور کنایت ابلغ ہی تصریح سے سوال الذین یهتدون صفت جماعت ذکور ہی اور بلقیس انثی تھی جواب بطریق وکانت من القانتین باب تغلیب سے ہی فَلَمَّا جَآءَتْ قِیْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ پس جب آئی بلقیس نزدیک حضرت سلیمان کے اور تخت اسکا سامھنے رکھا تھا کہا گیا اسکو کیا اسیطرح کا ہی تخت تیرا قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ کہا اسنے گویا کہ یہہ وہی ہی یقینی نکہا کہ یہہ وہی ہی اسواسطے احتمال تھا کہ مثل اسکے اور ہوا اور یہہ کمال عقل اسکی تھی پھر کہا وَاُوْتِیْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِیْنَ اور دی گئی تھی ہم علم اوپر کمال قدرت ایزد منان کے اور صحت نبوت سلیمان کے پہلے اس معجزہ سے اور ہوئی تھی ہم مسلمان اور گردن رکھنے والے حکم اسکے پر وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اور بند کیا اللہ نے بلقیس کو توفیق دیکر اس چیز سے کہ عبادت کرتے تھے سوا اللہ کے یعنے آفتاب پرستی سے اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِیْنَ تحقیق بلقیس تھی قوم کافرون سے لکھا ہی کہ حضرت سلیمان نے واسطے امتحان اسکے کے ایک محل بنوایا تھا زمین اسکی سفید شفاف شیشہ کی تھی اور نیچے اسکے نہر لائی تھی اور مچھلیان اسمین تیرتی تھین صحن خانہ مین تمام پانی ہی پانی نظر آتا تھا وہان تخت اپنا رکھہ کر بلقیس کو بلایا جب بلقیس دروازے پر اسکے پہنچی قِیْلَ لَهَا ادْخُلِی الصَّرْحَ کہا گیا واسطے اسکے کہ داخل ہو محل مین فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّكَشَفَتْ عَنْ سَاقَیْهَا پس جسوقت کہ دیکھا صحن محل کو گمان کیا اسکو گہرا پانی اور کھول دیا اور کھینچ لیا دامن جامہ دونون

پنڈلیون اپنے سے توکہ قدم پانی مین رکھے سلیمان علیہ السلام نے دیکھا کہ پاؤن اسکے آدمیون کے ہین قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ کہا حضرت
سلیمان نے ای بلقیس دامن مت اٹھا تحقیق یہہ جو تو پانی جانتی ہی صحن محل ہی بنا ہوا شیشے سے قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ
لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ہ کہا بلقیس نے ای آفریدگار میرے تحقیق مین نے ظلم کیا اوپر جان اپنی کے آفتاب پوجکر اور اسلام لائی مین ساتھ سلیمان کے
یعنے انکے ہاتھہ پر مسلمان ہوئے واسطے اللہ پروردگار عالمون کے روایت ہی کہ جب بلقیس مشرف باسلام ہوئے حضرت سلیمان نے اس سے نکاح کیا
اور ملک اسکا اسی کو دیا اور کمال محبت اور الفت اس سے رکھی تھی ہر مہینے مین آکر تین روز وہان رہتے تھے ایک بیٹا آپ کا اُس سے پیدا ہوا اور تین
بیٹیان وجود مین آئین اور انتقال اسکا پہلے حضرت سلیمان سے ہوا اہل تاویل کہتے ہین کہ تشبیہ ہی ہدہد قوت متفکرہ کی اور سبا مدینہ جسد کے اور
سلیمان دل کے اور بلقیس نفس کے اور من عندہ علم الکتاب عقل فعال کے اور عرش بلقیس طبیعت مدینہ کے اسیطرح سب حکایت کی تطبیق
سمجھنے والے سمجھتے ہین **بیت** اشارے کنایہ سمجھتے ہین اہ جنھین عشق کے لاگ ہی دوستو وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا
اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ فَرِيْقٰنِ يَخْتَصِمُوْنَ اور البتہ تحقیق بھیجا ہمنے طرف قبیلہ ثمود کے بھائی انکے صالح علیہ السلام کو ساتھ اسکے کہ عبادت کرو
اللہ کی پس ناگہان وہ دو فرقے ہوئے مومن اور کافر جھگڑنے لگے آپسین اور انکا جھگڑنا سورہ اعراف مین لکھا گیا ہی اور جب کافرون نے جھگڑنے
مین الزام کھایا کہا ای صالح جس عذاب کا وعدہ کرتا ہی ہم سے تو وہ دکھا قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ کہا حضرت
صالح نے ای گروہ میری کیون جلدی کرتے ہو تم ساتھ نزول عذاب کے پہلے توبہ سے تاخیر کرو اسمین لکھا ہی کہ قوم ثمود کہتے تھے کہ جب عذاب دیکھه
لینگے ہم تب توبہ کرینگے حضرت صالح نے فرمایا کہ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ کیون نہین بخشش مانگتے ایمان لاکر اور توبہ کرکر اللہ تعالی
سے توکہ تم رحم کئے جاؤ اور عذاب سے بچو قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ مَّعَكَ کہا انھون نے شگون بدلیا ہمنے ساتھہ تیرے اور ساتھہ ان لوگون
کے کہ ساتھہ تیرے ہین ایمان والے کہ جیسے تونے دعوت ہمین کی ہی ہمپر رنج آیا اور جدائی درمیان ہمارے پڑی قَالَ طٰٓئِرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ کہا
حضرت صالح نے کہ شگون بد تمہارا نیک اور بد نزدیک اللہ کے ہی جو حکم ازلی مین لکھہ گیا وہ نہین ٹلتا **بیت** لکھا ہی جو ازل مین نیک و بد
ہوتا ہی وہ رافت ہ نہ دخل اسمین تغیر کا نہ ڈھب اسمین تبدل کا بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ بلکہ تم ایک قوم ہو کہ گرفتار کئے جاتے ہو اور آزمائے
جاتے ہو ساتھہ غنا اور فقر کے اور سختی اور آسانی کے وَكَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ اور تھے بیچ اس شہر کے
کہ جہان صالح علیہ السلام تھے زمین حجر سے نو شخص سردار قوم کے سے انمین قدار بن سالف اور مصدع بن دہر تھے کہ اوٹنی کے پاؤن کاٹنے مین شریک
تھے فساد کرتے تھے بیچ زمین حجر کے ساتھہ کفر اور عصیان کے اور نہ اصلاح کرتے تھے اپنے کام مین جب انھون نے بعد پاؤن کاٹنے اوٹنی کے وعید
عذاب سنا قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَاَهْلَهٗ کہا انھون نے کہ قسم کھاؤ آپس مین ساتھہ اللہ کے البتہ شبخون مارینگے ہم صالح کو اور گھروالون اسکے
کو یعنے پہلے قسم کھائی پھر یہہ بات ٹھہرائی ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ اَهْلِهٖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ پھر البتہ کہینگے ہم واسطے وارثون اسکے
کے یعنے اگر ہم سے پوچھینگے کہ صالح کو کس نے مارا کہینگے ہم کہ نہین حاضر تھے ہم وقت ہلاک اسکے اور اہل اسکے کے یا بیچ موضع ہلاک اسکے اور اہل اسکے کے پس
ہمکو کیا خبر ہی اور تحقیق ہم البتہ سچے ہین وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ اور مکر کیا انھون نے ایک مکر کہ صالح کو مارین اور وارثون کو
اسکے کہین کہ ہمنے نہ مارا ہی نہ خبردار ہین اور مکر کیا ہمنے بھی ایک مکر کہ جزا مکر کی انکے دی کہ انکے مکر کو سبب ہلاک کا انھین کے کیا اور وہ نہین جانتے تھے اسبات کو
لکھا ہی کہ صالح علیہ السلام کی ایک مسجد تھی غار مین رات کو وہان جاکر نماز پڑھا کرتے تھے ان نو آدمیون نے کہا کہ وعدہ عذاب ہمارے مین تین دن باقی ہین
آو پہلے ہی عذاب سے صالح کو مار ڈالین پس اول شب اس غار مین آکر گھات لگا بیٹھے کہ صالح آوے تو اسکو قتل کرین ناگہان ایک سل اوپر سے گری سب
دب گئے اور دروازہ غار کا بند ہو گیا وہین ہلاک ہو گئے اور باقی کفار چیخ سے جبرئیل علیہ السلام کے مر گئے فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ
اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ اَجْمَعِيْنَ پس دیکھو کیونکر ہوا آخر کام مکر انکے کا یہہ کہ ہمنے ہلاک کیا ان نو آدمیون کو غار مین اور باقی قوم انکے کو سب کو چیخ
سے جبرئیل کے فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ خَاوِيَةًۢ بِمَا ظَلَمُوْا پس یہہ ہین گھر انکے زمین حجر مین دیکھہ لو انکو در انحال کہ خالی پڑے ہین اور خراب ہین بسبب

اسکے کہ ظلم کیا تھا انھون نے یعنے شرک لائے تھے اِنَّ فِي ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ تحقیق بیچ اسکے جو قوم ثمود سے کیا البتہ عبرت ہی واسطے اس قوم کے کہ جانتے ہین وَاَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ اور نجات دی ہمنے ان لوگون کو جو ایمان لائے حضرت صالح پر اور تھے وہ پرہیزگاری کرتے وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ اور بھیجا ہمنے لوط علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کو یاد کر جسوقت کہ کہا لوط نے واسطے قوم اپنے کے آیا کرتے ہو تم بیحیائی اور حالانکہ تم دیکھتے ہو اور جانتے ہو اسکی برائی اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ کیا آتے ہو تم مردون کے پاس شہوت سے سوا عورتون کے کہ واسطے شہوت کے مخلوق ہین بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ۝ بلکہ تم ایک قوم ہو کہ جہل کرتے ہو اور نہین جانتے سرانجام اسکام کا فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْٓا اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ پس نتھا جواب قوم لوط کا مگر یہہ کہ کہا انھون نے آپسمین نکال دو لوگون کو لوط کے لوط سمیت بستی اپنے سے کہ سدوم ہی اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ تحقیق وہ لوگ ہین کہ ستھرائے کرتے ہین اپنے آپ کو پاک جانتے ہین ہمین پلید فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنٰهَا مِنَ الْغٰبِرِيْنَ پس نجات دی ہمنے لوط کو اور اہل اسکے کو یعنے بیٹیون اسکے کو مگر عورت اسکے کو کہ مقرر کیا تھا ہمنے اسکو پیچھے رہنے والون سے واسطے عذاب کے وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا اور برسایا ہمنے اوپر انکے بعد الٹ دینے مؤتفکات کے ایک مینہہ پتھرونکا فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ پس برا تھا مینہہ ڈرائے گیون کا کہ ڈرانیوالون پر ایمان نہ لائے ۝ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى کہا ہمنے لوط کو کہ کہہ سب تعریف واسطے اللہ کے ہی اوپر ہلاکی کرنے کافرون کے اور سلام ہی اوپر بندون اسکے کے وہ جو برگزیدہ کیا انکو ساتھ عصمت کے اور نگاہ رکھا بیحیائی سے اور نجات دی عذاب سے یا یہہ امر ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو ہی کہ جب اللہ تعالیٰ نے قصہ موسیٰ اور سلیمان اور صالح اور لوط علیہم السلام کا سنایا کہ کیا کیا قدرتین انمین ہین اور کیسے کیسے معجزہ اور کس کسطرح سے ہلاکت اعدا بیان ہی اور اسکا علم بڑی نعمت ہی پس امر کیا کہ حمد الٰہی کرو اور سلام بندگان برگزیدہ پر بھیجو کہ انبیا ہین یا صحابہ کبار آپ کے ہین رضی اللہ عنہم اجمعین یا اہل قرآن یا عام مسلمان ہین محقق کہتے ہین کہ اسلام ان لوگون کا ہی جنکے دل سالم ہین تعلقات ماسوی اللہ سے اور سر انکے خالی ہین خیالات دوسرے سے جو ہو سالم خیال غیر سے دل اہل اسلام اسکو کہتے ہین انپر آج بواسطہ سلام ہی اور کل بیواسطہ ہوگا سلام قولا من رب الرحیم **بیت**
جسکو نہ بن تیرے کچھہ دو جگ سے کام ہووے ✦ اسپر نہ کیونکہ تیرا یہان وہان سلام ہووے ✦ ءٰٓاللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ کیا اللہ تعالیٰ بہتر ہی یا وہ چیز کہ شریک لاتے ہین کافر یا شریک عاجز بہتر ہین اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً یا جسنے پیدا کیا آسمانون کو اور زمین کو اور اتارا واسطے تمہارے آسمان سے یا ابر سے پانی فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ پس اُگایا ہمنے ساتھ اس پانی کے سمجھہ لیجئے کہ بیان عدول غیبت سے طرف تکلم کے واسطے تاکید اختصاص فعل کے ساتھہ ذات مبارک اسکے کے یعنے ہمین قدرت رکھتے ہین اسکی اور ہم نے اگائے آب باران سے باغ رونق والے یا باغ کہ دیوارین انکی صاحب خوبی او خرمی ہین آراستہ اور زیبا ہین مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا نہ قدرت تھی تمکو یہہ کہ اگاؤ درختون انکے کو ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ایا ہی یعنے نہین کوئی معبود ساتھہ اللہ کے کہ مدد کرے انکامون مین اسکے کیونکہ وہ خلق وتکوین مین اکیلا ہی منفرد ہی اور یکتا ہی بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ بلکہ مشرک ایک قوم ہین کہ پھر جاتے ہین راہ راست سے کہ راہ توحید ہی یا شریک لاتے ہین اور عدیل اسکا ٹھہراتے ہین پس وہ عدیل بہتر ہی اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا یا جسنے کیا ہی زمین کو ٹھکانا آدمیونکا اور جانورونکا اور جاری کین درمیان زمین کے نہرین اور رکھے واسطے استحکام زمین کے پہاڑ کہ انمین معادن ہین اور چشمے جاری اور کیا درمیان دو دریا شور و شیرین کے پردا کہ آپسمین نہ مل جاوین ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ آیا ہی کوئی معبود یعنے نہین ساتھہ اللہ کے کہ پیدایش مین ان چیزون کے اسکی مدد کرے بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ بلکہ اکثر مشرک نہین جانتے یگانگی اسکی لازم پیدا کرنے مین اشیا کے اور شریک اسکا بناتے ہین آیا وہ شریک ضعیف انکا بہتر ہی اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ یا وہ کوئی کہ قبول کرتا ہی دعا مضطر کی جسوقت کہ پکارتا ہی اسکو مضطر بیچارہ کو کہتے ہین جسکا کوئی حیلہ وسیلہ نہو سوا حق کے بعضون نے کہا کہ مضطر وہ ہی بیچارہ جسنے دل ہاتھ اپنے سے اٹھایا ہو جیسے دریا مین ڈوبتا ہو یا صحرائے لق و دق مین گما ہو یا بیمار کہ ناامید اپنی صحت سے ہوا ہو شیخ داؤد یا لی ایک شخص کی م

عیادت کو گئے اُسنے کہا ای شیخ دعا کر کہ مین شفا پاؤن شیخ نے کہا کہ تو دعا کر کہ مضطر ہی دعائے مضطر قبول ہی کیونکہ نیاز تیرا زیادہ ہی اور اللہ تعالی نیاز بیچارونکا دوست رکھتا ہی **قطعہ** چھوڑ ای رافت تکبر اور ناز + بارگاہ حق مین آ با صد نیاز + زاری و عجز اس جگہہ درکار ہی + چشم دریا بار کو وہان بار ہی + صرف کی گر عمر پڑھ پڑھ کر نماز + فائدہ کیا گر نہین سوز و گداز + چاہیئے سوز و گداز عاشقی + زاری و عجز و نیاز عاشقی + درد اگر تجھہ مین ہی تو درمان ہی وہ + جان دے اسکو کہ جان جان ہی وہ + چارہ سازی چاہیے تو بیچارہ ہو + اس سے ملنا چاہیے تو آوارہ ہو + ہوگا مضطر تو تو وہ آویگا پاس + پاس آسے ہوگا تیرا ست ہوا داس + کیونکہ جو مضطر ہوا اور ہووے ملول + کرتا ہی اسکی دعا اللہ قبول + وَيَكْشِفُ السُّوٓءَ اور کھول دیتا ہی برائی اور دفع کرتا ہی اس سے رنج وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ آیا بت بہتر ہی یا وہ خدا کہ کرتا ہی تمکو جانشین زمین کے یعنے مالک اور وارث پہلے لوگون کے اور زمین پر انکے تمھین تصرف دیتا ہی ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ایا ہی کوئی معبود ساتھہ اللہ کے کہ ان کامون مین اسکی اعانت کرے یعنے نہین ہی قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ تھوڑا سا نصیحت پکڑتے ہو یا کم اللہ کو یاد کرتے ہو لکھا ہی کہ مراد قلت سے عدم ہی یعنے پند پذیر نہین ہوتی اور پوجنا بتونکا نہین چھوڑتے کیا بت بہتر ہی اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ وہ کوئی کہ راہ دکھاتا ہی تمکو بیچ اندھیرون جنگل کے اور دریا کے اور وہ کہ بھیجتا ہی باؤن کو جو خوشخبری دینے والے آگے رحمت اسکے کے کہ باران ہی ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ کیا ہی کوئی معبود ساتھہ اللہ کے یعنے نہین ہی تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ بہت بلند ہی اللہ اس چیز سے کہ شریک لاتے ہین کافر کیونکہ قادر خالق پاک ہوتا ہی شرکت عاجز مخلوق کے سے اور آیا ایسا شریک بہتر ہی اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ یا وہ کہ پہلے بار کرتا ہی پیدایش اور عدم سے وجود مین لاتا ہی پھر دوبارہ کریگا اسکو بعد مارنے کے یعنے اٹھاویگا قیامت کے دن اور وہ کہ رزق دیتا ہی تمکو آسمان سے مینہہ برسا کر اور زمین سے اناج اُگا کر یا ساتھہ اسباب آسمانی اور زمینی کے روزی بخشتا ہی ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ کیا ہی کوئی معبود شریک ساتھہ اللہ کے کہ یہہ کام کرے قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ کہہ کہ لاؤ دلیل اپنی اوپر اسکے کہ سوا اللہ کے ایسی قدرت رکھتا ہو اگر تم سچے ہو اس بات مین کہ اِلٰہ دوسرا ہی کیونکہ کمال قدرت لوازم الوہیت سے ہی اور وہ سوا اللہ کے اور کو ثابت نہین قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم نہین جانتا جو کوئی بیچ آسمانون کے اور زمین کے ہی غیب کو مگر اللہ یعنی جیسی کہ قدرت اسکی کامل ہی ویسا ہی علم اسکا بھی شامل ہی **بیت**
نہ یہہ قدرت کسیکو ہی نہ یہہ دانش کسیکو ہی + یہہ اسکا خاصہ ہی نی نبی کوئی ولی کو ہی + وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ اور نہین جانتے مشرک کہ کسوقت اٹھائے جاوینگے بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ بل کے معنی بل کے ہین اور لباب مین ام کے ہین اور ہر طرح استفہام بمعنی نفی ہی اور ادّارک بہ تشدید دال ہی اصل اسکی تدارک تھی تے کو دال سے بدل کر دال مین ادغام کیا اور ہمزہ وصلی اور لے آئے اور ادرک بوزن اکرم بھی قرات ہی چنانچہ جلالین مین ہی یعنے نہ پہنچا اور نہ کامل ہوا علم انکا بیچ آخرت کے یعنے وقوع آخرت مین خوب نہ سمجھے بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا بلکہ وہ بیچ شک کے ہین وقوع اسکے سے بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ بلکہ وہ آخرت سے اندھے ہین یعنے دیدۂ دل انکی دلیلین بعث اور حشر کی نہین دیکھتے وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّاٰبَآؤُنَآ اَئِنَّا لَمُخْرَجُوْنَ اور کہا ان لوگون نے جو کافر ہوئے کہا جسوقت ہوجاوینگے ہم مٹی اور باپ ہمارے بھی خاک ہوجاوین گے کیا ہم البتہ نکالے جاوینگے قبرون سے یا لائے جاوین گے تنگی فنا سے فراخی حیات مین لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ البتہ تحقیق وعدہ دئے گئے ہین اس حشر و نشر کا ہم اور باپ ہمارے پہلے وعدہ محمد سے یعنے سب پیغمبرون نے وعدہ دیا تھا اور وقوع مین نہ آیا نہین یہہ وعدہ مگر کہانیان پہلون کی یعنے مانند قصون کے کہ بے حقیقت ہوتے ہین قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ کہہ سیر کرو بیچ زمین جھٹلانے والون کے جیسے دیار حجر اور احقاف اور موتفکات ہی پس دیکھو کہ کیونکر ہوا آخر کام گنہگارونکا وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ اور مت غمگین ہو ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم اوپر جھٹلانے اور منہہ پھرانے مشرکون کے اور مت ہو بیچ تنگی کے اس سے کہ مکر کرتے ہین وہ کہ تو میری پناہ مین ہی اور مین تیرا نگہبان ہون **بیت**

رافتا جسکا نگہبان ہو حبیب + خوف اغیار اسکو نہ ہیم رقیب + غم اسے کیا جسکا وہ غمخوار ہو + کسکا ڈر یاری یہ گروہ یار ہو وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ اور کہتے ہین کافر کہان ہی اور کب ہوگا یہہ وعدہ موعود اگر ہو تم سچے مخاطب پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہین اور اصحاب آپکے رضی اللہ عنہم اجمعین ہمیشہ کافرون کو ڈراتے رہتے تھے قُلْ عَسَىٰ أَن يَكُونَ رَدِفَ لَكُم بَعْضُ الَّذِي تَسْتَعْجِلُونَ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کافرونکو شتاب ہی یہہ کہ لگے ہو پیچھے تمہارے بعض وہ چیز کہ جلدی کرتے ہو بیچ نزول اسکے پس حاصل ہوا انکو قتل دن بدر کا اور باقی عذاب پاوینگے بعد موت کے وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ اور تحقیق پروردگار تیرا البتہ صاحب فضل کا ہی اوپر لوگون کے کہ بسبب گناہون کے عذاب شتاب نہین بھیجتا ولیکن اکثر انکے نہین شکر کرتے اور حق نعمت تاخیر عذاب کا نہین پہچانتے وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ ۝ اور تحقیق پروردگار تیرا البتہ جانتا ہی جو کچھ پوشیدہ کرتے ہین سینے انکے حسد اور کینہ تیرےسے اور جو کچھ کہ ظاہر کرتے ہین تکذیب اور عداوت تیرےسے وَمَا مِنْ غَائِبَةٍ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ۝ اور نہین کوئی چیز پوشیدہ حوادث اور نوازل سے بیچ آسمان اور زمین کے مگر لکھی ہی بیچ کتاب روشن کے کہ لوح محفوظ ہی إِنَّ هَٰذَا الْقُرْآنَ يَقُصُّ عَلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَكْثَرَ الَّذِي هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ تحقیق یہہ قرآن بیان کرتا ہی اوپر بنی اسرائیل کے اکثر اس چیز کا کہ وہ جہالت سے بیچ اسکے اختلاف کرتے ہین جیسے یہود کی تشبیہ اور نصاری کی تنزیہ اور معاد کا احوال اور دوزخ اور بہشت کا حال اور عزیر اور عیسی علی نبینا وعلیہما السلام کا قصہ وَإِنَّهُ لَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ اور تحقیق یہہ قرآن البتہ ہدایت ہی اور رحمت واسطے ایمان والونکے کہ نفع لیتے ہین اس سے إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُم بِحُكْمِهِ تحقیق پروردگار تیرا فیصل کریگا درمیان اختلاف والون بنی اسرائیل کے ساتھ حکم راست اور درست اپنے کے وَهُوَ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ۝ اور وہ ہی غالب کہ حکم اسکا نہین ٹلتا جاننے والا حقیقت کو اس چیز کے کہ حکم کرتا ہی فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ پس توکل کر اوپر اللہ کے اور دشمنون سے مت ڈر إِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِينِ تحقیق تو اوپر حق ظاہر کے ہی کہ راہ تیری راست اور کام تیرا درست ہی إِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَىٰ وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ تحقیق تو نہین سنا سکتا مردون کو اور نہین سنا سکتا بہرونکو پکارنا جسوقت پھر جاوین پیٹھ موڑ کر یعنے کافر مردہ دل ہین بات تیری نہین سمجھ سکتے اور گوش دل انکے بہرے ہین اور استماع قرآن سے منہہ پھیراتے ہین پس جو کوئی بہرا ہو وہ کیا سنے خصوصا جسوقت کہ پیٹھ پھیرلے سنا کیا اشارے کو بھی نہین دیکھتا کہ سمجھ جاوے وَمَا أَنتَ بِهَادِي الْعُمْيِ عَن ضَلَالَتِهِمْ اور نہین تو راہ دکھانیوالا اندھون کو گمراہی انکی سے کیونکہ راہ وہ پاتا ہی جسکی آنکھین ہون یا دل روشن سو انمین دونون نہین إِن تُسْمِعُ إِلَّا مَن يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُم مُّسْلِمُونَ نہین سناتا مگر اس شخص کو کہ ایمان لاتا ہی ساتھ نشانیون ہماری کے یعنے تیری باتون کو نہین سمجھتے مگر مومن پس وہ فرمانبرداری کرنیوالے ہین وَإِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ أَخْرَجْنَا لَهُمْ دَابَّةً مِّنَ الْأَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ أَنَّ النَّاسَ كَانُوا بِآيَاتِنَا لَا يُوقِنُونَ اور جسوقت کہ آپہنچیگی بات اور لازم ہو جاویگا عذاب اوپر آدمیون کے اس زمان کہ ہاتھ امر معروف اور نہی منکر سے اٹھا لینگے نکالینگے ہم واسطے انکے ایک جانور زمین سے بولیگا انسے جو موجود ہونگے وقت خروج اسکے کے زبان عربی مین البتہ یہہ لوگ کفار مکہ کے ہین ساتھ نشانیون قدرت ہماری کے نہین یقین لاتے یا ساتھ قرآن کے نہین ایمان لاتے کہ مشتمل ہی اوپر بعث اور حساب کے جلالین مین ہی کہ ساتھ خروج دابہ کے امر معروف اور نہی منکر اٹھ جاویگی اور نہین ایمان لاویگا پھر کوئی کافر جیسے کہ وحی کی اللہ تعالی نے طرف نوح علیہ السلام کے انہ لن یؤمن من قومك الا من قد امن سمجھ لیجیے کہ نکلنا دابۃ الارض کا ایک نشانی نشانیون قیامت کے سے ہی اور وہ ایک جانور ہوگا کوہ صفا پھٹ کر نکلیگا یا وادی تہامہ مین سے خروج کریگا یا مسجد حرام سے باہر آویگا ساٹھ گز کا لنبا ہوگا منہ اسکا آدمی کا پاؤن اونٹ کی گردن اور بال گھوڑیکا اور آنکھ سور کی کان ہاتھی کے سینگھ بارہ سنگے کے رنگ چیتیکا سینہ شیر کا دم گائی کی ہاتھ بندر کے ہونگے صاف باتین کریگا ایک ہاتھ مین اسکے عصا موسی کا دوسرے مین انگوٹھی سلیمان کی ہوگی تمام شہرون مین سیر کریگا ایسی جلدی کہ کوئی ڈھونڈھنے والا نہ پاویگا اور کوئی بھاگنے والا اس سے نہ بچیگا اور ہر شخص کو پریشان کر جاویگا مسلمان کے پیشانی پر عصائے موسی سے خط کھینچیگا چہرہ اسکا چمک جاویگا اور کافر کے ناک پر یا گردن پر مہر سلیمان لگا دیگا منہہ اسکا کالا ہو جاویگا پھر کوئی نرہیگا دنیا مین مگر سفید رو اور سیاہ رو اور لوگ پھر کسیکو نام لیکر نہ پکارین بلکہ سفید رو کو بہشتی کہکر بلاوینگے

اور سیاہ رو کو دوزخی ایمان اور کفر ہر ایک کا ہر ایک پر روشن ہو جاویگا وہ معنی آیت کے جو بعضون نے کہے ہین یہان خوب چسپیدہ ہوتے ہین کہ
جب واقع ہوگا قول ہمارا اوپر تمیز مومن اور کافر کے نکالینگے ہم دابۃ الارض کو زمین سے وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ يُكَذِّبُ بِآيَاتِنَا
فَهُمْ يُوزَعُونَ اور یاد کر جبدن کہ اٹھاوین گے ہم ہر ایک امت مین سے گروہ کہ سردار اور اشراف ہونگے ان لوگون سے کہ جھٹلاتے ہین آیتون کلام
ہمارے کو یا نشانیون قدرت ہمار یکو پس وہ فرقے فرقے اکٹھے کئے جاوینگے حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوا قَالَ أَكَذَّبْتُمْ بِآيَاتِي وَلَمْ تُحِيطُوا بِهَا عِلْمًا أَمَّا
ذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ یہان تک کہ جب آوینگے حشرگاہ مین کہیگا حق تعالیٰ کیا جھٹلاتے تھے تم نشانیون میرے کو پہلے اور نہین گھیر اتھا تمنے انکو از روے
علم کے یعنے انمین تمنے تامل نہین کیا اور کنہ کو انکے نہین پہنچے یا وہ کیا چیز تھی کہ تھے تم کرتے یعنے کیا کام کرتے تھے پیچھے اس سے کہ خدا و رسول پر ایمان
نہین لائے تھے وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوا فَهُمْ لَا يَنْطِقُونَ اور آن پڑیگی بات یعنے اترآویگا عذاب اوپر انکے بسبب اسکے کہ ظلم کیا انھون
نے یعنے جھٹلایا پس وہ نہ بول سکینگے عذاب خواہی مین کیونکر پھنسے ہونگے عقوبت ناسناہی مین أَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا اللَّيْلَ لِيَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا
کیا نہین دیکھا اور نہین جانا منکران حشر نے یہہ کہ کیا ہمنے رات کو اندھیری تو کہ آرام پکڑین بیچ اسکے خواب راحت سے اور دنکو دکھانیوالا روشن تو کہ نہ بیٹھے رہین
طلب معیشت سے إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ تحقیق بیچ اس اندھیری اور اجالے لانے کے آگے پیچھے بوجہ مخصوص البتہ نشانیان ہین اوپر بعث
اور نشر کے واسطے اس قوم کے کہ ایمان لاتے ہین کہ جو قدرت رکھتا ہی بدلنے کے دنکو ساتھ رات کے اور رات کو ساتھ دن کے وہ قادر ہی بدلنے پر موت کے
ساتھ حیات کے قیامت کو بیچ بدنون مردون کے اور جاگنا اور سونا کہ دن رات مین ہی دلیل واضح ہی مرنے اور جینے پر وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَفَزِعَ
مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ اور یاد کر جسدن کہ پھونکا جاویگا بیچ صور کے پس ڈر جاویگا جو کوئی بیچ آسمانون کے
ہی اور جو کوئی بیچ زمین کے ہی مگر جسکو چاہا ہی اللہ نے یعنے فرشتے جو نگہبان ہین بہشت اور دوزخ کے یا شہدا یا اسرافیل علیہ السلام کہ پھونکنے والے
ہین صور کے یا چارون فرشتے مقرب جبرئیل میکائیل اسرافیل عزرائیل علیہم السلام یا موسیٰ علیہ السلام کہ طور پر صعقہ سن چکے ہین تیسیر مین ہی کہ ادریس علیہ السلام
ہین واللہ اعلم اور فزع کو بصیغہ ماضی واسطے تحقیق وقوع کے لائے ہین کہ دم نفخ صور البتہ سب ڈر جاوینگے وَكُلٌّ أَتَوْهُ دَاخِرِينَ اور سب آوینگے
عرصہ گاہ مین ذلیل اور خوار وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ۚ اور دیکھتا ہی تو پہاڑون کو گمان کرتا ہی تو انکو جمی
ہوئی اور حالانکہ وہ پہاڑ چلے جاتے ہین مانند گذرنے بادل کے اور وہ حرکت اٹکل مین نہین آتی کیونکہ بڑے جسم کے حرکت خوب ظاہر نہین ہوتی
ایک محقق نے کہا کہ اولیا بھی خلق مین ہوتے ہین قایم رسم اور حد پر اور خلق حرکت باطن انکے سے کہ دم مین ہزار عالم طی کرتے ہین خبر نہین رکھتے
مثنوی پاؤن سے کرتے نہین ہین طی وہ راہ ✤ سر سے جاتے ہین بدرگاہ اِلٰہ ✤ ظاہر اتم مین ہین گو بیٹھے ہوئے ✤ لیک باطن مین ہین جیتے جی موئے
انکا جانا ایسا جانا نہ جان ✤ بے نشان ہین گرچہ ظاہر ہی نشان ✤ یہہ سفر باہر ہی عقل و ہوش سے ✤ جذب حق یہہ عشق کی ہی جوش سے ✤
صُنْعَ اللَّهِ الَّذِي أَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ کاریگری اللہ کی ہی جسنے کہ محکم کیا ہر چیز کو جیسا کہ چاہیے إِنَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَفْعَلُونَ ۚ تحقیق وہ
خبردار ہی ساتھ اسچیز کے کہ کرتے ہو تم مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا جو کوئی لاوے نیکی پس واسطے اسکے جزا ہی بہتر اس سے کیونکہ فانی دیکر
باقی لیگا اور ایک کے عوض سات سو پاویگا اور اگر حسنہ کو کلمہ شہادت کہیے تو یہہ معنی ہوئی کہ جو کوئی لاوے کلمہ پس واسطے اسکے صبر حاصل ہی اس کلمہ سے
وَهُمْ مِنْ فَزَعٍ يَوْمَئِذٍ آمِنُونَ اور وہ نیکی کرنیوالے ڈر اور ہول سے اس دن قیامت کے امن مین ہین وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوهُهُمْ
فِي النَّارِ اور جو کوئی لاوے برائی یعنے شرک پس اوندھے کئے جاوینگے منہ انکے بیچ آگ کے یعنے اوندھے منہ دوزخ مین ڈالینگے هَلْ تُجْزَوْنَ
إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ اور کہینگے فرشتے نہ جزا دئے جاؤگے تم مگر جو کچھ کہ تھے تم دنیا مین کرتے إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ رَبَّ هَٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِي
حَرَّمَهَا وَلَهُ كُلُّ شَيْءٍ سوا اسکے نہین کہ حکم کیا گیا ہون مین یہہ کہ عبادت کرون مین پروردگار اس شہر کے کو کہ مکہ ہی جسنے حرمت دی اسکو یعنے
حرم امن والا کیا خون ریزی سے ظلم سے شکار سے اور یہہ نعم الٰہی سے اوپر اہل اس شہر کے ہی کہ جو عذاب اور فتنے اور بلاد عرب پر ہین وہ وہان
سے اٹھالئے ہین اور واسطے صاحب اس شہر کے ہر چیز ہی یعنے سب مخلوق اور مملوک اوسکے ہین وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ اور حکم

کیا گیا ہون مین یہہ کہ ہوون مین مسلمانون سے وَاَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ اور یہہ کہ پڑہون مین قرآن اور تلاوت پر اسکے مواظبت کرون تو کہ حقایق اسکے مجہہ پر کہل جاوین فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ پس جسنے راہ پائی بسبب متابعت کرنیکے ان حکمون پر پس سوا اسکے نہین کہ راہ پائی واسطے جان اپنی کے کیونکہ فواید اسکے وہی اٹہاویگا وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ اِنَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ اور جو کوئی گمراہ ہوا پس کہہ ای محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم سوا اسکے نہین کہ مین ڈرانیوالون سے ہون مجہہ پر بلاغ ہی نہ وبال ضلال اور ونکا وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا اور کہہ سب تعریف واسطے اللہ کے ہی اوپر نعمت نبوت کے یا اس چیز کے جو مجہے عطا کی ہی علم نافع اور عمل صالح سے البتہ دکھاویگا تمکو اللہ نشانیان قدرت اپنے کی مانند خروج دابۃ الارض کے یا ایات قاہرہ دنیا مین کہ واقعہ بدر ہی قتل اور اسیر ہوگے اسدن اور فرشتے مارینگے سو نتون پیٹہون تمہارے پر اور آخرت مین کہ عذاب ابدی ہی ہمیشہ تڑپوگے جلوگے وہان آتش دوزخ مین وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ۠ اور نہین پروردگار تیرا غافل اس چیز سے کہ کرتے ہو تم یا کرتے ہین کافر تا اور یاء سے دونون قرآتین ہین لیکن تا سے حفص کے ہی پس تاخیر عذاب کے کافرون کے واسطے حکمت کی ہی بینت کام صانع کے بہرے سب کے ہین سب صنعت سے + فعل اسکا نہین خالی ہی کوئی حکمت سے + سورہ قصص مکی ہی مگر آیہ ان الذی فرض علیک القرآن تا آخر نازل ہوئی یعنے جحفہ مین اور آیہ الذین اتیناہم الکتاب تا نبتغی الجاهلین اٹہاسی آیتین ہین ایک ہزار چار سو اکتالیس کلمہ ہین پانچ ہزار آٹہہ سو حرف ہین فواصل اسکی لم تر ہین نظم او تطبیق اسکی سورہ نمل سے یہہ ہی کہ اسکے آغاز مین قصہ موسیٰ علیہ السلام تہا اسکے بہی ابتدا مین وہی ہی

سُوْرَۃُ الْقَصَصِ مَکِّیَّۃٌ وَّهِيَ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	ثَمَانٌ وَّثَمَانُوْنَ اٰيَۃً

طٰسٓمّٓ امام یافعی نے کہا ہی کہ ان حروف کو واسطے محافظت قرآن کے لائے کہ کم بیشی راہ نہ پاوے اور آیۃ وانا لہ لحافظون مین جسکی طرف اشارہ ہی سر اسکا یہہ حروف ہین امام قشیری نے کہا کہ طا اشارت طہارت نفوس عابدان کے ہی عبادت اغیار سے اور طہارت قلوب عارفان کے ہی تعظیم غیر جبار سے اور طہارت ارواح محبان کے ہی محبت ماسوا ودود غفار سے اور طہارت اسرار موحدان کے ہی شہود غیر پروردگار سے اور سلمی نے کہا کہ سین رمز ہی سر الٰہی سے کہ ساتہہ عاصیون کے نجات ہی اور ساتہہ مطیعون کے بدرجات ہی اور ساتہہ محبون کے بدوام مناجات ہی اور بحر الحقایق مین ہی کہ میم ایما ہی ساتہہ منت خالق کے اوپر تمام خلایق کے سب کی مرادین برلاتا ہی اور حاجتین پوری کرتا ہی اور بعضون نے کہا ہی کہ یہہ تینون حرف قسم کے ہین یعنے اللہ تعالیٰ نے قسم کہائی ہی طا کی کہ کنایت طور سینا سے ہی اور سین کے کہ اشارت طرف اسکندریہ کے ہی اور میم کے کہ عبارت مکہ سے ہی اور جواب قسم کا یہہ ہی کہ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝ یہہ سورہ یا یہہ آیتین آیتین ہین کتاب روشن کی یا روشن کرنیوالے کی نَتْلُوْا عَلَيْكَ مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰى وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ پڑہتے ہین ہم یعنے ہمارے حکم سے جبرئیل پڑہتا ہی اوپر تیرے بعضے خبر موسیٰ اور فرعون کے ساتہہ راستی کے واسطے اس قوم کے کہ ایمان لاتے ہین اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْاَرْضِ تحقیق فرعون نے تکبر کیا تہا بیچ زمین مصر کے وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا يَّسْتَضْعِفُ طَآئِفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ اور کیا تہا اہل مصر کو فرقے مختلف ضعیف جانتا ایک فرقے کو انمین سے یعنے بنی اسرائیل کو ذبح کرتا تہا بیٹون انکے کو کہ کاہنون نے کہہ دیا تہا بنی اسرائیل مین ایک لڑکا ہوگا اسکے سبب تیری سلطنت برباد ہوگی کشاف مین ہی کہ نو ہزار لڑکے بنی اسرائیل کے قتل کئے وَيَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ اور زندہ رہنے دیتا تہا عورتون انکے کو واسطے خدمت سردارون قبطیون کے اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ تحقیق فرعون تہا مفسدون سے کہ اولاد کو پیغمبرون کے مارتا تہا اور آزادون کو غلام بناتا تہا وَنُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِي الْاَرْضِ اور ارادہ کرتے ہین ہم یہہ کہ احسان کرین اوپر ان لوگون کے کہ ناتوان کئے گئے تہے بیچ زمین مصر کے یعنے بنی اسرائیل ساتہہ اسکے کہ چہڑا دئے ہمنے بلا اور سختی فرعون کے سے وَنَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً وَّنَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ اور کرین ہم انکو پیشوا دنیا مین یا امر دین مین اور کرین ہم انکو وارث ملک کے اور مال ومتاع فرعونیون کے وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَنُرِيَ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَحْذَرُوْنَ ۝ اور قدرت دیوین ہم انکو بیچ زمین شام اور مصر کے اور دکہاوین ہم فرعون کو اور ہامان کو کہ وزیر اسکا ہی اور لشکرون انکے کو بنی اسرائیل کے ہاتہہ سے وہ چیز کہ تہے ڈرتے اس سے جیسے ملک جانا

اور ہلاکت پانا دست لسبر بنی اسرائیل سے ہی اور یہہ صورت دیکھی اور جب غرق ہونے لگے بنی اسرائیل کھڑے تھے کنارہ دریا پر خوش اور جانا کہ لسبب ظلم کے ہی ڈوبے اور مظلوم ساحل مراد پر پہنچے سر یوم المظلوم علی الظالم اشد من یوم الظالم علی المظلوم کھل گیا **بیت** ظلم مت کر کہ بحر محنت مین + اسکا انجام غرق ہوتا ہی + حال مظلوم وظالم آخر کار + دیکھہ ہنستا ہی اور روتا ہی + لکھا ہی کہ فرعون نے لوگ مقرر کئے تھے کہ جو لڑکا بنی اسرائیل کا پیدا ہو وقت مار ڈالین جب حضرت موسی پیدا ہوئے ایک شخص مارنے کو آیا وہ آپ کا جمال دیکھتے ہی شیدا ہو گیا انکے مان سے کہا کہ تو چھپا رکھہ اور کسی کو خبر مت کیجو مین کہہ دونگا مار آیا اور ایک قول ہی کہ لوگ گھر مین دوڑ آئے مارنیکو انکے مان نے تنور گرم مین آپ کو ڈال کر منہہ بند کر دیا جب وہ ڈھونڈھکر چلے گئے مان نے تنور کھولکر دیکھا وہان انگارون کی جگہہ پھول تھے اور حضرت موسی السے کھیلتے تھے نکالکر مخفی رکھا اور پالنے لگے لیکن بہت ڈرتے تھے کہ مبادا کوئی دیکھہ کر مار ڈالے اسوقت الہام ہوا اسکو چنانچہ حق تعالی فرماتا ہی وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰٓى اَنْ اَرْضِعِيْهِ اور وحی کی ہمنے یعنے الہام اور علم الہدی نے کہا ہی کہ شاید کوئی رسول بھیجا ہو فرشتے وغیرہ سے طرف مان موسی کے یہہ کہ دودھہ پلا اور پال اسکو سمجھہ لیجئے کہ نام مادر موسی کا توخاند سا تھہ لون کے مشروح ہی اور یوخاند عین المعانی مین سا تھہ یائے مثناۃ تحتانیہ کے ہی اور اولاد لاوی بن یعقوب علیہ السلام کے سے تھی فَاِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَاَلْقِيْهِ فِى الْيَمِّ پس جب ڈرے تو اوپر موسی کے کہ لوگون نے جان لیا مارینگے پس ڈالدے اسکو بیچ دریا کے یعنے صندوق مین رکھکر رود نیل مین بہادے وَلَا تَخَافِىْ وَلَا تَحْزَنِىْ اور مت ڈر کہ وہ ضایع ہوگا اور مت غم کھا تو جدائی اسکا اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَيْكِ وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ تحقیق ہم پھیرنیوالے ہین اسکو طرف تیرے تھوڑے زمانے مین اسطرح کہ تو خوش ہو جاوے اور کرنیوالے ہین اسکو پیغمبرون سے جب مان نے حضرت موسی کے دریافت کیا کہ فرعون بہت تلاش مین ہی پسران بنی اسرائیل کے نجار کو بلا کر کہا کہ حزقیل بن صبیور نام تھا فرعون کے چچا کا بیٹا اور اُس سے اور عمران سے آشنائی تھی صندوق پانچ بالشت کا لنبا پانچ بالشت کا چوڑا بنوایا اسکے خاطر مین آیا کہ اسکے لڑکا ہوگا اسکے واسطے بنوایا ہی کہ فرعون کے لوگون سے چھپا کر کہین بہاوے فرعون کے پاس جاکر چاہا کہ یہہ احوال کہوے زبان اسکی بند ہو گئی گھر آیا پھر چاہا کہ فرعون کے پاس جاکر بیان کرون اندھا ہو گیا سمجھا کہ یہہ وہی لڑکا ہی کہ کاہنون نے جسکا نشان دیا ہی اسیدم بن دیکھے ایمان لایا مومن آل فرعون وہی ہی اور مان نے موسی علیہ السلام کے صندوق سیاہ روغن کر کر موسی علیہ السلام کو مین لٹاکر منہہ بند کر کر رود نیل مین بہا دیا فرعون کی ایک بیٹی تھی اسکو بیماری برص کی تھی کاہنون نے کہا تھا کہ فلانے دن ایک انسان خورد سال رود نیل مین پاوگے اسکا مرض اسکے آب دہن سے جاویگا اسدن فرعون اور بی بی اسکی اور لڑکے اور اور محرم اسکے کنارے نیل کے منتظر تھے کہ ناگاہ یہہ صندوق نمود ہوا فرعون نے لوگون سے کہا کہ لے آؤ اسکو فَالْتَقَطَهٗٓ اٰلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا پس اٹھا لیا اسکو لوگون فرعون کے نے تو کہ ہو واسطے فرعونیون کے دشمن مردود تا کہ لسبب اسکے غرق ہون اور غم عورتون کا کہ انکو لونڈیان کرے اِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِـِٕيْنَ تحقیق فرعون اور وزیر اسکا ہامان اور لشکر ان دونون کے تھے خطا کرنیوالے سب چیزون مین لکھا ہی کہ جب صندوق کھولا حضرت موسی کو دیکھتے ہی دلون مین سب حاضرون اور ناظرون کے محبت آپ کی آگئی فرعون کو اندیشہ ہوا کہ مبادا یہہ وہی لڑکا ہو جو کاہنون نے کہا ہی زن فرعون نے کہا کہ مین نے منجمون سے سنا ہی کہ فلانی شب سے جس مولود کا ہم اندیشہ کرتے تھے فرعون پر اس سے خاطر جمع ہو گئی تو اسکو چھوڑ کہ لڑکی کا علاج کرون پھر آب دہن حضرت موسی کا لیکر مقام برص پر اسکے لگایا اسیدم دور ہوا **بیت** درد اپنا کیون نہ جاوے کہ وہ طبیب آوے + گر وہ طبیب آوے درد اپنا کیون نہ جاوے + وَقَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِّىْ وَلَكَ کہا زن فرعون آسیہ بنت مزاحم نے کہ قوم بنی اسرائیل سے تھی عین المعانی مین ہی کہ پھپھی حضرت موسی کی تھی ای فرعون ٹھنڈک آنکھون کی ہی یہہ لڑکا واسطے میرے اور واسطے تیرے کیونکہ ہمارے فرزند نے اسکے سبب سے شفا پائی لَا تَقْتُلُوْهُ مت مارو اسکو لفظ جمع کا واسطے تعظیم کے کہا عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ شاید کہ نفع دیوے ہمکو کہ آثار برکت اور اطوار امارت کے اسکے ماتھے سے چمکتے ہین یا کر لینگے ہم اوسکو بیٹا کہ اہلیت اس بات کی رکھتا ہی فرعون نے آسیہ کو بخشدیا آسیہ حضرت موسی کو پالنے لگین اور حالانکہ فرعون اور قوم اسکی نہ جانتی تھی کہ ہلاکت انکی اسیکے ہاتھہ سے ہی وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا اور ہو گیا دل مادر موسی کا خالی صبر اور قرار سے یعنے جب سُنا کہ صندوق فرعون نے نکلوا لیا بے صبر اور بیقرار ہوئے اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِىْ بِهٖ لَوْلَآ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا

لِتَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ تحقیق نزدیک تھی کہ اضطراب سے البتہ ظاہر کردیوے موسیٰ کو کہ فرزند میرا ہی یا جب سنا کہ فرعون نے بیٹا کر لیا دل اسکا
فارغ ہوا غم سے اور نزدیک تھے کہ کمال خوشی سے ظاہر کردیوے اسکو کہ میرا بیٹا ہی اگر نہ باندھ رکھتے ہم بند اوپر دل اسکے کے تو کہ ہو وہ مادر موسیٰ یاد
رکھنے والون سے وعدہ ہمارے کو البتہ ظاہر کردیتی بھید پسر اپنے کا وَقَالَتْ لِأُخْتِهِ اور کہا مادر موسیٰ نے واسطے بہن موسیٰ کے کہ مریم نام تھا یا کلثم
اور شوہر کا نام اسکے غالب بن یوشا تھا فَقُصِّيهِ پیچھے پیچھے چلے جا موسیٰ کے اور خبر لے کلثم دروازے پر بارگاہ فرعون کے آئے فَبَصُرَتْ بِهِ عَنْ
جُنُبٍ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ پس دیکھتے رہی اپنے بھائی موسیٰ کو دور سے گود مین آسیہ کے اور وہ نہ جانتی تھی کہ یہہ بہن اسکی ہی وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ
مِنْ قَبْلُ اور حرام کردیا ہمنے اوپر موسیٰ کے دودھ دائیونکا پہلے آنے سے بہن اسکے کے لکھا ہی کہ آٹھ دن تک حضرت موسیٰ نے کسیکا دودھ نہ پیا
آسیہ اور قوم والے اسکے تدبیر کرتے کرتے تھک گئے اور حضرت موسیٰ انگشت شہادت اپنی چوستے تھے شیر پاک اس سے نکلتا تھا وہی پکڑ رہتے تھے جب
کلثم نے جانا کہ آسیہ دائی کے تلاش مین ہی فَقَالَتْ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ أَهْلِ بَيْتٍ يَكْفُلُونَهُ لَكُمْ وَهُمْ لَهُ نَاصِحُونَ پس کہا کیا دلالت کرون مین
تمکو اوپر ایک گھر والون کے کہ کمال شفقت سے پالین اس لڑکے کو واسطے تمہارے اور وہ گھر والے واسطے اسکے خیر خواہ ہون اور دودھ پلانے مین اور
پالنے مین قصور نکرین لکھا ہی کہ جب ہامان نے یہہ بات سنی کہا کہ اس عورت کو پکڑلو یہہ جانتی ہی اس لڑکے کو کہ کس خاندان کا ہی کلثم نے معلوم کرکر کہا مین
اس راہ سے کہتی ہون کہ وہ گھر والی واسطے بادشاہ کے کہ فرعون ہی خیر خواہ ہون نہ لڑکے کے سبب سے پھر کلثم کو دلاسا دیکر کہا کہ جا اور جسکو تو کہتی ہی
لے آ کلثم جا کر اپنی ماں کو لے آئی اسوقت حضرت موسیٰ فرعون کے گود مین تھے اور جو دائی آئی تھی اسکی طرف نہ دیکھتے تھے اور نہ دودھ پیتے تھے
جب ماں نے آکر آغوش مین لیا اسکی طرف متوجہ ہوئے اور دودھ پینے لگے فرعون نے کہا تو کون ہی کہ تیرے پستان سے یہہ لڑکا دودھ پیتا ہی
اور اور کسیکا نہین پیتا کہا مین زن خوشبو پاکیزہ تن ہون شیر میرا نہایت پاک اور شیرین ہی کوئی لڑکا میرے پاس نہین لاؤگے مگر وہ دودھ میرا قبول کریگا
فرعون نے اجرت مقرر کرکر حضرت موسیٰ کو اسکے سپرد کیا اور کہا کہ اپنے گھر لے جا ہفتہ مین ایک روز یہان لے آیا کر ماں حضرت موسیٰ کی موسیٰ کو لیکر شاد شاد

اپنے گھر آئی اور وعدہ الٰہی ظہور مین آیا چنانچہ فرمایا فَرَدَدْنَاهُ إِلَىٰ أُمِّهِ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ
لَا يَعْلَمُونَ پس پھیر لائے ہم موسیٰ کو طرف ماں اسکے کے تو کہ ٹھنڈی رہین آنکھین اسکی اور نہ غم کھاوے بیچ فراق اسکے کے اور تو کہ جانے بعلم مشاہدہ
یہہ کہ وعدہ اللہ کا حق ہی اور لیکن اکثر قبطی نہین جانتے وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ اور جب پہنچا موسیٰ نہایت قوت اور کمال جوانی اپنے کو کہ تیس برس سے
چالیس برس تک ہی وَاسْتَوَىٰ اور پورا ہوا کمال عقل مین یعنے چالیس برس کا ہوا آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا دیا ہمنے اسکو نبوت اور علم دین وَكَذَٰلِكَ
نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ اور اسیطرح کہ موسیٰ اور ماں اسکے پر کیا ہمنے فضل اور کرم اپنے سے جزا دیتے ہین ہم نیک کارونکو ذکر نبوت دینے کا اس قصہ مین
واسطے صدق وعدہ کے ہی کہ جیسے اسکو ماں پاس پہنچایا ایسی ہی نبوت بھی اسکو دی وَدَخَلَ الْمَدِينَةَ عَلَىٰ حِينِ غَفْلَةٍ مِّنْ أَهْلِهَا اور داخل ہوا
موسیٰ شہر مصر مین اوپر وقت غفلت کے کہ واقع تھے اہل مصر سے وہ وقت شام اور عشا کے درمیان تھا ہر ایک اپنے اپنے کاروبار مین مشغول تھا یا
وقت قیلولہ کا تھا فَوَجَدَ فِيهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلَانِ پس پائے بیچ اسکے دو مرد کہ لڑتے تھے هَٰذَا مِن شِيعَتِهِ وَهَٰذَا مِنْ عَدُوِّهِ یہہ ایک
قوم موسیٰ کے سے تھا بنی اسرائیل سامری نام یا ہیجان اور دوسرا دشمن اسکے سے قبطی تاتون یا فلیتون نام نان پز فرعون کا اور لڑائی یہہ تھی کہ لکڑیان
بنی اسرائیل سے وہ قبطی اٹھواتا تھا جب حضرت موسیٰ وہان پہنچے فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِي مِن شِيعَتِهِ عَلَى الَّذِي مِنْ عَدُوِّهِ پس فریاد کی موسیٰ سے
اس شخص نے کہ قوم اسکے سے تھا اوپر اس شخص کے کہ دشمن اسکے سے تھا یعنے مدد چاہی حضرت موسیٰ سے سبطی نے اوپر دفع قبطی کے حضرت موسیٰ نے قبطی کو
کہا کہ اسے چھوڑدے قبطی نے نمانا فَوَكَزَهُ مُوسَىٰ فَقَضَىٰ عَلَيْهِ پس گھونسا مارا اسکو موسیٰ نے پس تمام کی زندگی اوپر اسکے یا حکم کیا اللہ نے اوپر
اسکے موت کا پس مرگیا حضرت موسیٰ نے بعد مرنے اسکے کے قَالَ هَٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ کہا یہہ کام عمل اس شخص کے سے ہی کہ شیطان جسکو
بہکائے نہ عمل مجھہ سے لوگون کا إِنَّهُ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِينٌ تحقیق شیطان دشمن ہی گمراہ کرنیوالا ظاہر ہی عداوت اسکی سمجھہ لیجیے کہ انبیا نافرمانی
خدا سے بقصد معصوم ہین پس نہین واقع ہوتے اُنسے مگر بسہو اور یہہ بھی رتبہ انکا نہ تھا کہ سہو ہو پس حضرت موسیٰ نے بطریق مناجات قَالَ رَبِّ إِنِّي

ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ کہا ای پروردگار میرے تحقیق مین نے ظلم کیا جان اپنے پر ساتھ قتل قبطی کے پہلے اس سے کہ امر تیرا ہو پس بخش واسطے میرے
فَغَفَرَ لَهٗ پس بخش دیا اللہ نے اسکو بسبب استغفار اسکے کے اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ تحقیق اللہ بخشنے والا ہی بندون کو مہربان ہی اوپر قَالَ رَبِّ
بِمَآ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ کہا موسیٰ علیہ السلام نے ای پروردگار میرے قسم کھاتا ہون مین ساتھ اس چیز کے کہ انعام کی تو نے
اوپر میرے مغفرت سے کہ توبہ کرتا ہون مین پس ہرگز نہونگا مین پشتیبان گنہگارون کا یعنے مدد ایسے کی نکرونگا جو گناہ کی طرف لیجائے جیسے
مددگاری سبطی سے واقع ہو قتل قبطی کا فَاَصْبَحَ فِي الْمَدِيْنَةِ خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ پس فجر کو اٹھا موسیٰ بیچ اس شہر کے ڈرتا ہوا خبر لیتا کہ معلوم کرکر ڈھونڈ
کر کوئی قصاص نلے اس سے فَاِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ يَسْتَصْرِخُهٗ پس ناگہان وہ شخص کہ جسنے مدد مانگی تھی موسیٰ سے کل پھر پکارتا
ہی اسکو اور مدد مانگتا ہی اوپر اور قبطی کے قَالَ لَهٗ مُوْسٰٓى اِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِيْنٌ کہا واسطے اسکے موسیٰ نے تحقیق تو البتہ گمراہ ہی ظاہر یعنے کل سبب
قتل کا ایک شخص کے ہوا تھا فَلَمَّآ اَنْ اَرَادَ اَنْ يَّبْطِشَ بِالَّذِيْ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا پس جب قصد کیا موسیٰ نے یہہ کہ پکڑے اس شخص کو کہ وہ دشمن تھا
موسیٰ اور اسرائیلی کا اسکے شر سے بچاوے اسرائیلی نے سمجھا کہ غصہ زبانی مجھ پر کیا ہی شاید مجھی کو پکڑ کر مارینگے کل کا خون چھپا ہوا ظاہر کر دیا
کہ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اَتُرِيْدُ اَنْ تَقْتُلَنِيْ كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًۢا بِالْاَمْسِ کہا ای موسیٰ کیا چاہتا ہی تو یہہ کہ مار ڈالے مجھکو جیسا مار ڈالا تھا
تو نے ایک جی کو کل اِنْ تُرِيْدُ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ جَبَّارًا فِي الْاَرْضِ وَمَا تُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ نہین ارادہ کرتا تو مگر یہہ کہ ہو تو سرکش
خونریز نامہربان بیچ زمین مصر کے اور نہین ارادہ کرتا تو یہہ کہ ہو تو صلح کرنیوالون سے درمیان لوگون کے قبطی نے یہہ بات سنکر معلوم کرلیا کہ کل
فاتون خباز کو موسیٰ نے مارا تھا فرعون کو خبر پہنچا دی اسنے اپنے ارکان دولت سے مشورہ کیا یہہ ٹھہرا کہ موسیٰ کو اسکے عوض مار ڈالو حزقیل کہ مومن
آل فرعون تھا اس بات سے آگاہ ہو کر موسیٰ علیہ السلام کی طرف چلا وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى اور آیا ایک مرد یعنے حزقیل پرلے
طرف شہر کے سے یعنے بارگاہ فرعون سے کہ کنارے شہر کے تھے دوڑتا یہان تک کہ حضرت موسیٰ کے پاس آن پہنچا قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنَّ الْمَلَاَ
يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ اِنِّيْ لَكَ مِنَ النّٰصِحِيْنَ کہا ای موسیٰ تحقیق سردار مشورت کرتے ہین بیچ حق تیرے کے تو کہ مار ڈالین
تجھکو عوض مین قبطی مقتول کے پس نکل شہر سے تحقیق مین واسطے تیرے خیرخواہون سے ہون فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ پس نکلا موسیٰ اسی دم
بن سواری اور خرچ اور رفیق کے اس شہر سے ڈرتا ہوا اپنی جان پر خبر لیتا ہوا کہ کوئی پیچھے نہ آوے قَالَ رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝
کہا ای پروردگار میرے نجات دے مجھکو قوم ظالمون کے سے یعنے فرعون اور لوگون اسکے سے موضح مین ہی کہ جبرئیل علیہ السلام آکر مدین کی راہ پر
لگا گئے کہ ادھر چلا جا وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ اور جب متوجہ ہوا موسیٰ طرف مدین کے اور وہ شہر تھا بانی اسکا مدین بن ابراہیم علیہ السلام
تھا اپنے نام پر اسکا نام رکھا تھا مصر سے آٹھ منزل موسیٰ علیہ السلام راہ نہین جانتے تھے قَالَ عَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ۝ کہا
نزدیک ہی۔ پروردگار میرا یہہ کہ دکھاوے مجھکو راہ سیدھی مدین تک پس حضرت موسیٰ آٹھ دن تلک چلے گئے گھاس کے سوا کچھ کھانا نہ تھا
سلمی نے کہا ہی کہ منہ طرف مدین کے تھا اور دل متوجہ بذو المنن راہ مدین بشوق لقائے ذو المنن طی کرتے تھے **بیت** خیال کا کل شب رنگ
جانان گر ہو ساتھ اپنے + تو طی ہوتی ہی کیا مشکل درازی کالے کو سونکی + وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ
يَسْقُوْنَ اور جب آیا اوپر پانی مدین کے کہ کنوان تھا کنارے شہر کے پائے اوپر اسکے ایک جماعت لوگون سے کہ پلا تے تھے پانی اپنے جانورون کو
وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ اور پائین ورے ان سے دو عورتین کہ ہٹاتی تھین بکریون اپنے کو کہ اور کی بکریون مین نہ
مل جاوین پیغمبرون کی ذات مین شفقت اور مہربانی بڑی ہوتی ہی سو اس راہ سے حضرت موسیٰ نے بطریق مہربانی قَالَ مَا خَطْبُكُمَا
کہا کیا حال ہی تمھارا کہ بکریون کو پانی نہین پینے دیتین اور اور بکریون سے ملنے کو نہین چھوڑتین قَالَتَا لَا نَسْقِيْ حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَآءُ کہا ان دونون
نے کہ نہین پلاتے ہین ہم بکریون اپنی کو یہان تک کہ پھر جاوین چرواہے یعنے اپنی بکریون کو پانی پلا کر چرواہے چلے جاوین پھر ہم اپنی بکریون کو
پلاوینگے انکا بچا ہوا کیونکہ ہم بے مددگار ہین وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ اور باپ ہمارے بوڑھے بزرگ ہین نہین آسکتے کہ مدد ہماری کرین لکھا ہی کہ

وہ دونون بیٹیان شعیب علیہ السلام کے تھین بڑی کا نام صفرا تھا چھوٹیکا نام صفیرا یا صفورا اور یا حضرت شعیب کے بھائی کی بیٹیان تھین
جب حضرت موسیٰ نے انکا احوال معلوم کیا چرواہونکے پاس جاکر کہا کہ ان بیچاریون کو کیون منتظر رکھتے ہو پہلے انکے بکریون کو پانی پلادو کہ یہہ
اپنے گھر جاوین چرواہون نے کہا نہین دیتے ہم پانی اگر تم طاقت رکھتے ہو تو آؤ موسیٰ علیہ السلام آگے بڑھے وہ سب آپ کے پیشانی پر نگاہ کرکر
ڈر گئے ایک کنارے کھڑے ہوگئے حضرت موسیٰ نے آکر ڈول جو دس آدمیون سے کھینچنا تھا اکیلے کھینچا باوجود اسکے کہ آٹھ دن کے فاقہ سے تھے
اور انکے بکریون کو سیراب کیا اور بعضون نے کہا ہی کہ اور کوئی پر گئی اُسکے منہہ پر سل ڈھپے تھے چالیس آدمیون سے وہ سرکتی تھی اکیلے اسکو اٹھالیا
اور ڈول چالیس آدمیون کے کھینچنے کا تھا آپ نے کھینچا فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰىٓ اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ پس
پانی پلادیا واسطے بکریون ان دونون کے اور وہ چلے گئے پھر پھرا موسیٰ طرف سایہ دیوار کے یا درخت کے پس کہا اے پروردگار میرے تحقیق مین واسطے
اس چیز کے کہ اتاری تونے طرف میرے بھلائی سے یعنے کھانا کم اور زیادہ جو ہو محتاج ہون یا مین واسطے اسچیز کے کہ بھیجی تونے طرف میرے نیکی سے کہ
دین کا کمال ہی محتاج ہوا دنیا مین وسعت عیش اور تونگری جو فرعون کے پاس رکھتا تھا چھوڑ آیا **بیت** نہ تخت سلطنت در کار نی اکلیل پر زہی
اگر تو ہی تو سلطان ہون کلاہ فقر افسر ہی ٭ القصہ دختران شعیب علیہ السلام جو اسدن جلد تر گھر آئین باپ نے پوچھا کہ سبب شتاب آنیکا کیا ہی
انھون نے سب قصہ بیان کیا حضرت شعیب نے بیٹے کو کہا کہ جا جلد اسکو لا فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِيْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ پس آئے موسیٰ کے پاس
ایک ان دونون مین سے اور وہ صفورا تھی چلتے تھے شرماتے یعنے اوپر طریقہ شرم کے جیسی کواری جاتی ہی قَالَتْ اِنَّ اَبِيْ يَدْعُوْكَ لِيَجْزِيَكَ
اَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا کہا تحقیق باپ میرا بلاتا ہی تجھکو تو کہ دیوے تجھکو مزدوری اسکی کہ پانی پلایا تونے بکریون ہماریکو واسطے ہمارے حضرت موسیٰ واسطے
زیارت حضرت شعیب کے اور سابقہ تقریب آشنائی کے چلے نہ واسطے [illegible] ع دنیا کے راہ مین لسبب رفتار کے جامہ بعضے اعضاے صفورا سے سرک
جاتا تھا حضرت موسیٰ نے اسکو کہا تو پیچھے پیچھے میرے چل اور زبان سے راہ بتاتے آ فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ قَالَ لَا تَخَفْ پس جب
آیا موسیٰ نزدیک شعیب کے اور بیان کیا اوپر اسکے قصہ اپنا شعیب علیہ السلام نے جانا کہ یہہ اہل بیت نبوت سے ہی کہا مت ڈر نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ
الظّٰلِمِيْنَ نجات پائی تونے قوم ظالمون کے سے یعنے فرعون اور لشکر اسکے سے کیونکہ انکا اس ولایت مین اختیار نہین پھر کھانا منگواکر فرمایا کہ کھاؤ
حضرت موسیٰ نے کہا کہ مین نہین کھاتا اور دنیا کیواسطے ثواب آخرت نہین گماتا یعنے پانی پلایا ہی مین نے واسطے خدا کے حضرت شعیب نے فرمایا کہ یہہ کھانا
نہ مزدوری تمھاری ہی بلکہ عادت ہماری ہی کہ جو ہمارے گھر آتا ہی اسکی خدمت بطریق ضیافت کرتے ہین اب تم مہمان ہمارے ہو جو موجود تھا حاضر کیا
ہمنے مروت سے دور ہی کہ تم رد کرو حضرت موسیٰ نے کچھ کھایا پھر اس وقت قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا يٰٓاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ کہا ایک عورت نے ان
دونون مین سے کہ صفورا تھی اے باپ ہمارے نوکر رکھہ لے موسیٰ کو واسطے چرانے بکریون کے اِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْاَمِيْنُ تحقیق
بہتر ہی اس سے جو نوکر رکھے تو کہ زور آور با امانت ہی حضرت شعیب نے اس سے پوچھا کہ تونے امانت اور قوت اسکی کہان سے معلوم کی صفورا
نے کہا کہ ڈول چالیس شخص کے کھینچنیکا اس اکیلے نے کھینچ لیا اور راہ مین آتے ہوئے مجھے پیچھے اپنے کیا حضرت شعیب نے سنکر قَالَ اِنِّيْٓ اُرِيْدُ
اَنْ اُنْكِحَكَ اِحْدَى ابْنَتَيَّ هٰتَيْنِ عَلٰٓى اَنْ تَاْجُرَنِيْ ثَمٰنِيَ حِجَجٍ کہا اے موسیٰ تحقیق مین چاہتا ہون یہہ کہ نکاح کردون تجھہ سے ایک کو دو بیٹیون
اپنے سے جو یہہ ہین جسکو تو چاہے اوپر اس بات کے کہ نوکری کرے تو میری آٹھہ برس عین المعانی مین ہی کہ پہلے شریعتون مین مہر بیٹیون کا باپ
لیتے تھے ہمارے شریعت مین وہ منسوخ ہوگیا اس حکم سے کہ واتوا النساء صدقاتھن نحلہ اور بعضون نے یہہ معنی آیت کی کہی ہین کہ مزدوری اس
بات کی کہ بیاہ کردیتا ہون مین بیٹی اپنے کا تجھہ سے یہہ ہی کہ آٹھہ برس میری بکریان چرائے نہ یہہ کہ مہر بیٹی میرے کا یہی ہی فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ
عِنْدِكَ پس اگر پورے کردے تو دس برس پس وہ نزدیک تیرے سے ہی یعنے تیری خوبی ہی وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَيْكَ اور نہین ارادہ کرتا مین
یہہ کہ محنت ڈالون مین اوپر تیرے کہ دس برس پورے ہی کر یا ایسا کچھہ کام کہون کہ جسمین تجھے رنج پہنچے بلکہ کار سہل اور آسان کہونگا سَتَجِدُنِيْٓ
اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ شتاب پاویگا تو مجھکو اگر چاہا ہی اللہ نے صالحون سے حسن معاملہ مین اور ابقائے عہد مین اور التزام اداب صحبت مین

قَالَ ذٰلِكَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ کہا موسیٰ علیہ السلام نے یہہ ہی قرار درمیان میرے اور درمیان تیرے کہ پہر ہم دونون قایم ہین اور خلاف نکرین
اَيَّمَا الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ جونسی مدت دونون مین سے کہ آٹھہ برس اور دس برس ہین پورے کردون مین پس نہین زیادتی اوپر میرے
یعنے میری بی بی کو مجہہ سے نہ باز رکہو وَاللّٰهُ عَلٰی مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ اور اللہ اوپر اس چیز کے کہ کہتے ہین ہم اور شرط کرتے ہین گواہ ہی یا اوپر اس چیز کے کہ
کہتے ہین ہم کارساز ہی یعنے کام اپنا اسکے سپرد کیا ہی ہمنے وہی توفیق دیگا تو عہدہ سے اس عہد کے نکلین ہم **بیت** نہ توفیق باری اگر ہو درست ٭
تو ٹوٹے قرار اور پیمان ہو سست فَلَمَّا قَضٰى مُوْسَى الْاَجَلَ پس جب تمام کی موسیٰ نے مدت اپنی حدیث مین ہی کہ وہ مدتین تمام کین یعنے دس برس بکریان
چرائین اور دو برس اور مصاحب شعیب علیہ السلام کے رہے چالیس برس کی عمر مین اجازت حضرت شعیب سے لیکر مصر کو چلے وَسَارَ بِاَهْلِهٖ اور لیچلے بی بی
اپنے کو رات ہین اندھیری تھی اور سردی پڑ رہی تھی راہ بھول گئے اور بی بی حاملہ تھی وضع حمل کے نزدیک ہوئی بکریان مارے برف کے اور ہوائے سرد کے گھبرا کر
متفرق ہوئین آگ کے کمال احتیاج ہوئی تلاش کرنے لگے اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا دیکھے طرف کوہ طور کے سے آتش قَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا
اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ کہا موسیٰ نے واسطے بی بی اپنے کے تم ٹہرو تم یہین تحقیق
مین نے دیکھی ہی آگ شاید کہ لے آؤن مین واسطے تمہارے اس آگ مین سے یعنے ان لوگون سے جو آگ کے پاس ہین خبر راہ کی کہ کسطرف ہی یا انگارے
آگ کے تو کہ تم سینکو اور گرم ہو فَلَمَّآ اَتٰهَا نُوْدِيَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْاَيْمَنِ پس جب آیا موسیٰ اس آگ کے پاس پکارا گیا کنارے میدان برکت
والے کے سے یا اس کنارے سے کہ جانب راست موسیٰ کے تہا فِي الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ اَنْ يّٰمُوْسٰٓى اِنِّيْٓ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ بیچ زمین
مبارک کے طرف درخت عناب کے سے یہہ کہ ای موسیٰ تحقیق مین ہون اللہ پروردگار عالمون کا موسیٰ علیہ السلام نے درخت کیطرف دیکھا آتش سفید بدود
نظر آئی دل کے جانب لحاظ کیا شعلہ شوق لقائے جان ذات کبریا مشاہدہ کیا **نظم** دیکھہ دو شعلون کو یک شعلہ بنا جسم پاک موسوی سر تا بہ پا ٭ جان و
تن سر و چراغان بن گیا ٭ ظاہر و باطن زبس روشن ہوا ٭ شعلہ سینا نے تن مین آگ دی ٭ شعلہ سینا نے دلمین لاگ کی ٭ جب انا اللہ کی ندا آئی بگوش ٭
اور گیا موسیٰ کا آرام اور ہوش ٭ بیقرارانہ قدم آگے دھرا ٭ دمبدم صد چند تھا شوق لقا وَاَنْ اَلْقِ عَصَاكَ اور پکارا گیا یہہ کہ ڈالدے عصا اپنا
موسیٰ نے عصا ڈالدیا سانپ بن گیا فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ پس جب دیکھا عصا کو ہلتا ہی گویا کہ وہ سانپ ہی
پھر چلا پیٹھہ پھیر کر خوف سے اور نہ پیچھے پھر کر دیکھا آواز ہوئی يٰمُوْسٰٓى اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ ای موسیٰ آگے آ اور مت ڈر اس سانپ سے اِنَّكَ مِنَ
الْاٰمِنِيْنَ تحقیق تو امن والون سے ہی اُسْلُكْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ لا ہاتھہ اپنا بیچ گریبان
پیراہن اپنے کے نکل آویگا سفید چمکتا بے عیب یعنے سفیدی اسکی بدنما معلوم ہوگی جیسی مرض برص کی بری لگتی ہی وَّاضْمُمْ اِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ
الرَّهْبِ اور ملالے طرف اپنے بازو اپنے یعنے ہاتھہ اپنے سینہ پر رکھہ ڈر سے تو کہ تسکین پاوے تو دست راست بغل چپ کے نیچے لا جیسا کہ ترسناک
لاتے ہین فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ پس یہہ دو یعنے عصا اور ید بیضا دو دلیلین ہین پروردگار تیرے سے اور رسالت
تیری کے جا ساتھہ ان دو معجزون کے طرف فرعون کے اور سردارون اسکے کے اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ تحقیق وہ ہین قوم فاسق قَالَ رَبِّ اِنِّيْ
قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ کہا موسیٰ نے کہ ای پروردگار میرے تحقیق مین نے مار ڈالا ہی انہین سے ایک شخص پس ڈرتا ہون
مین یہہ کہ مار ڈالین مجھکو اسکے عوض مین وَاَخِيْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّيْ لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْاً يُّصَدِّقُنِيْٓ اور بھائی میرا جو ہارون ہی وہ
بہت فصیح ہی مجھہ سے زبان مین پس بھیج اسکو ساتھہ میرے مدد دینے والا کہ تصدیق کرے بات میری کی یا تعبیر کرے تقریر میری کی اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ
تحقیق مین ڈرتا ہون یہہ کہ جھٹلاوین مجھکو فرعون اور زبان میری وقت مناظرہ کے یاری ندے قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا
سُلْطٰنًا فَلَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا فرمایا حق تعالیٰ نے البتہ محکم کرینگے ہم بازو تیرا یعنے زور دینگے تجھکو ساتھہ بھائی تیرے کے اور کرینگے ہم واسطے تمہارے غلبہ
اوپر اعدا کے پس نہ پہنچ سکینگے لوگ طرف تمہارے یعنے تمپر غلبہ نہ پاوینگے دشمن تمہارے جاؤ تم دونون بِاٰيٰتِنَآ ساتھہ نشانیون
ہمارے کے یا بسبب آیتون ہمارے کے اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ تم دونون اور جو پیروی کرے تمہاری غالب ہی فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوْسٰى

بِاٰیٰتِنَا بَیِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى پس جب آیا انکے پاس موسیٰ ساتھ معجزون ہمارے روشن کے کہا فرعونیون نے نہین یہہ مگر جادو
باندھ لیا ہوا کہ اور نے نہین کیا او رہمنے نہین دیکھا وَّمَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِیْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِیْنَ اور نہین سنا مثل اس جادو کے کہ ہوا ہو بیچ زمانے باپون
اپنے پہلون کے اور یہہ بات اسواسطے کہی کہ انکے زمانے مین اور انکے آبا کے جادوگر بہت تھے وَقَالَ مُوْسٰى رَبِّیْٓ اَعْلَمُ بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِهٖ
وَمَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ اور کہا موسیٰ نے پروردگار میرا خوب جانتا ہی اس شخص کو کہ لایا ہی ہدایت نزدیک اسکے سے اور اس شخص کو کہ ہوگی
واسطے اسکے عاقبت اچھی اس گھر دنیا کی یعنے خاتمہ ایمان پر یا سرانجام نیک اس گھر آخرت کا یعنے نجات دوزخ سے اور دخول جنت کا اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ
الظّٰلِمُوْنَ تحقیق شان یہہ ہی کہ نہین فلاح پاتے ظالم ساتھ انجام نیک اور حسن خاتمہ کے وَقَالَ فِرْعَوْنُ یٰٓاَیُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ
غَیْرِیْ اور کہا فرعون نے اے سردارو نہین جانتا مین واسطے تمھارے کوئی خدا کہ اسکو پوجو اور تعظیم کرو سوا اپنے اور موسیٰ کہتا ہی خدا اور ہی کہ
پیدا کرنیوالا آسمان کا ہی فَاَوْقِدْ لِیْ یٰهَامٰنُ عَلَى الطِّیْنِ پس آگ جلا واسطے میرے اے ہامان اوپر مٹی کے کہ پختہ ہو لکھا ہی کہ اینٹین پکوانین
شروع فرعون سے ہی ہوئے ہین کہ اپنے وزیر کو کہا اینٹ واسطے میرے پکا فَاجْعَلْ لِّیْ صَرْحًا لَّعَلِّیْٓ اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى پس بنا کر واسطے
میرے ایک محل بلند اور اوسکی سیڑھیان رکھہ تو کہ اسکے چھت پر چڑھ جاؤن شاید مین آگاہی پاؤن طرف خدائے موسیٰ کے یعنے اُسے دیکھون کہ کیسا ہی
وَاِنِّیْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِیْنَ ۝ اور تحقیق گمان کرتا ہون موسیٰ کو جھوٹھون سے فرعون نے تصور کیا تھا کہ خدا تعالیٰ جسم اور جسمانی ہی اور آسمان پر
مکان رکھتا ہی اور وہان تک چڑھ جانا ہو سکتا ہی اور اس سے خبردار نہ تھا کہ **قطعہ** وہ جہان ہی وہان مکان ہی نہین ۞ وقت ہی وہان نہین زمان ہی
نہین ۞ وہ کہان ہی کدھر ہی کیسا ہی ۞ کیا کہون اسکا کچھہ بیان ہی نہین ۞ کشاف مین ہی کہ ہامان نے پچاس ہزار استاد جمع کئے سوا مزدورون کے
اور حکم کیا کہ اینٹین بناؤ اور لکڑیان تراشو اور گچ وغیرہ تیار کرو اور محل اٹھاؤ انھون نے محل ایسا بلند محکم اٹھایا کہ پہلے اس سے کسی نے نہ بنایا تھا اور تیسیر
مین ہی کہ جب تیار ہوا فرعون اوپر چڑھا وہ جانتا تھا کہ آسمان سے نزدیک ہوا ہوگا دیکھا تو آسمان ویسا ہی دور نظر آیا جیسا زمین سے تھا شرمندہ ہو کہا
کہ تیر طرف آسمان کے پھینکو تیر پھینکا خون آلودہ گرا کہنے لگا کہ مین نے خدائے موسیٰ کو مارا حق تعالیٰ نے جبرئیل کو فرمایا کہ پر اپنا اس محل کو مار کر تین ٹکڑے
کردے جبرئیل علیہ السلام نے پر مارا سہ پارہ ہوگیا ایک ٹکڑا لشکر فرعون پر گرا دس ہزار قبطی دب کر مرگیا اور ایک ٹکڑا دریا مین گرا اور ایک طرف
مغرب کے اور کوئی استادون اور مزدورون سے جیتا نہ بچا اور فرعون باوجود اس حال کے کچھہ نڈر اور غرور زیادہ تر کرنے لگا وَاسْتَكْبَرَ هُوَ
وَجُنُوْدُهٗ فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اِلَیْنَا لَا یُرْجَعُوْنَ اور تکبر کیا اسنے اور لشکرون اسکے نے بیچ زمین مصر کے ناحق اور گمان کیا انھون نے
یہہ کہ وہ طرف ہمارے نہ پھیرے جاوینگے ساتھ بعث اور نشر کے فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِی الْیَمِّ پس پکڑا ہمنے اسکو اور لشکرون
اسکے کو پس ڈالدیا ہمنے انکو بیچ دریا کے اور ڈبو دیا فَانْظُرْ كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِیْنَ پس دیکھہ اے محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم کہ کیونکر ہوا آخر
کام ظالمون کا یعنے مشرکون کا اور قوم اپنے کو مثل اُن واقعون کے سنا کر ڈرا وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً یَّدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ اور کیا ہمنے انکو بیچ
جہان کے پیشوا اگراہون کا کہ اپنے گمراہی سے لوگون کو بلاتے تھے طرف آگ کے یعنے طرف اُن عملون کے کہ سبب دوزخ مین جانے کے ہون
جیسے کفر و معصیت وَیَوْمَ الْقِیٰمَةِ لَا یُنْصَرُوْنَ اور دن قیامت کے نہ مدد دئے جاوینگے یعنے کوئی یار عذاب انسے دور نکر سکیگا وَاَتْبَعْنٰهُمْ فِیْ هٰذِهِ
الدُّنْیَا لَعْنَةً اور پیچھے لائے ہم انکے بیچ اس دنیا کے لعنت کہ فرشتے اور مسلمان انپر لعن کرتے ہین وَیَوْمَ الْقِیٰمَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِیْنَ اور دن
قیامت کے وہ برے کئے گیون سے ہین وَلَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْ بَعْدِ مَآ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى اور البتہ تحقیق دی ہمنے موسیٰ کو
توریت پیچھے اسکے ہلاک کئے ہمنے لوگ قرنون پہلے کے مانند قوم نوح اور ہود اور صالح اور لوط علی نبینا وعلیہم السلام کے بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى
وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ یَتَذَكَّرُوْنَ ۝ در انحال کہ وہ کتاب حکم اور پیغام روشن تھے یا نور کہ آنکھین دل کے کھل جاوین واسطے بنی اسرائیل کے اور راہ
دکھانیوالی ہی طرف احکام کے اور رحمت واسطے متابعت کرنیوالون اور عمل کرنیوالون اپنے کے تو کہ وہ نصیحت پکڑین وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِیِّ
اِذْ قَضَیْنَآ اِلٰى مُوْسَى الْاَمْرَ وَمَا كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِیْنَ ۝ اور نہ تھا تو اے محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم طرف میدان غربی طور کے مقام موسیٰ سے یعنے

کو طور پر تو حاضر تھا جسوقت کہ فیصل کیا ہمنے طرف موسیٰ کے وحی کو اور تھا تو گواہون سے اوپر امر رسالت اسکے کے طرف فرعونیون کے وَلٰكِنَّا
اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ اور لیکن وحی کیا ہمنے اس قصہ کو تجھہ پر اسواسطے کہ پیدا کیا ہمنے بعد موسیٰ کے قرنون مختلف کو ایک گروہ کو بعد
دوسرے گروہ کے پس دراز ہوئین اوپر انکے عمرین انکے اور مدتین انکو گذرین خبرون مین اسوقت کے شک پڑگیا قصے صحیح کسیکو یاد نرہے پس تجھکو ہم
نے واسطے تجدید ان اخبار کے بھیجا اور اہل عقل جانتے ہین کہ خبر دینے ایسے قصون کی سوا وحی کسی سے نہین ہوسکتی وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ
تَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا اور نہ تھا تو رہنے والون مدین کے سے کہ ہمیشہ واسطے سیکھانے کے پڑھا کرتا اوپر انکے آیتین ہماری بیچ قصہ موسیٰ اور شعیب
کے جیسے شاگرد استادون پر پڑھتے ہین یعنے تو مدین مین نتھا کہ یہہ قصہ سیکھہ رکھتا وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ۵ اور لیکن ہم ہین بھیجنے والے
تیرے اور خبر کرنیوالے تجھکو ان قصونکی وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا اور نتھا تو حاضر بیچ کنارے طور سینا کے جسوقت کہ پکارا ہمنے موسیٰ کو
اور توریت عنایت کی زاد المسیر مین ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہی کہ پکارا امت حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کو اور مہربانی فرمائی کشف الاسرار
مین ہی کہ موسیٰ علیہ السلام نے کہا الٰہی توریت مین صفت اور سیرت ایک امت کی پڑھتا ہون مین کہ اسمین بھلائیان اور نیکیان بھری ہین وہ کس پیغمبر کی
امت ہی خطاب ہوا کہ وہ امت احمد ہی کہ حبیب میرا ہی موسیٰ نے آرزو کی کہ مین انکو دیکھون حق تعالی نے فرمایا ابھی زمانہ ظہور اسکے کا نہین اگر چاہے
تو آواز انکی سنا دون پس پکارا یا امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سب نے پشت پدران سے لبیک اللّٰہم لبیک جواب دیا جب موسیٰ علی نبینا علیہ السلام کو آواز
سنوایا پہنچا کہ بے تحفہ پھراؤن فرمایا کہ عطا کیا مین نے تمکو پہلے اس سے کہ مانگو اور بخشا مین نے تمکو پہلے اس سے کہ مغفرت طلب کرو **نظم** عجب رتبہ
ہی اس امت کا عالی ✤ کہ بن مانگے ہوئی بخشش ہی پائی ✤ نبی جنکے امام الانبیا ہین ✤ انھون کی فضل پھر کیا کہئے کیا ہین ✤ کتاب انکی ہی قرآن معلا
کہ جو ناسخ ہی سب کے سب کتب کا ✤ رسول ایسا کتاب ایسی ہو جنکی ✤ برابر اسکے ہو طاقت ہی کسکی ✤ اور جب ایسے شرافت حق تعالی نے اس امت کو بواسطہ
جناب رسالتماب صلی اللہ علیہ وسلم کے مشرف کیا پس فرماتا ہی کہ ای حبیب میرے تو طور پر نتھا جدم کہ امت تیرے کو پکارا ہمنے وَلٰكِنْ رَّحْمَةً
مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ولیکن خبر کی ہمنے تجھکو بسبب رحمت کے کہ واقع ہی تجھہ پر
پروردگار تیرے سے اور یہہ قصے سکھا دئے تو کہ تو ڈراوے اس قوم کو کہ نہین آیا انکے پاس کوئی ڈرانیوالا پہلے تجھہ سے یعنے ایام فترت مین کہ درمیان
عیسیٰ علیہ السلام کے اور سید انام علیہ الصلوٰۃ والسلام کے تھا اور نہین تو اسمعیل علیہ السلام کو عرب پر بھیجا تھا پھر جیسی کہ مدت دراز گذری آپ کو بھیجا
تو کہ وہ نصیحت پکڑین وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اور اگر نہوتا یہہ کہ پہنچے انکو مصیبت بسبب اس چیز کے کہ آگے بھیجا
ہاتھون انکے نے شرک اور ظلم اور گناہون سے فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ پس
کہتے وہ وقت آنے عذاب کے ای پروردگار ہمارے کیون نہ بھیجا تونے طرف ہمارے پیغمبر کہ تیرے حکم ہمارے پاس لاتا پس پیروی کرتے ہم آیتون
تیری کی اور تصدیق کرتے رسول تیری کی اور ہوتے ہم ایمان والون سے جواب لولا پہلے کا محذوف ہی یعنے اگر نہوتا یہہ کہ وقت نزول عذاب کے حجت
لاتے کہ پیغمبر ہمارے پاس نہین آیا اور ہمکو طرف حق کے نہین بلایا البتہ عذاب بھیجتے ہم اپنر لکھا ہی کہ مشرکان قریش نے یہود سے احوال پیغمبر خدا صلی
اللہ علیہ وسلم کا پوچھا انھون نے اقرار آپ کے نبوت کا کیا اور صفت آپکی توریت مین پڑھی مشرک توریت کا بھی انکار کرنے لگے اور بولے کہ اگر یہہ پیغمبر
ہین تو جو معجزے موسیٰ علیہ السلام رکھتے تھے وہ یہہ کیون نہین رکھتے یہہ آیت نازل ہوئی فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْلَآ اُوْتِيَ
مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى پس جب آیا کفار عرب پاس پیغمبر ہمارا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ساتھہ پیغام حق کے کہ قرآن ہی ہمارے پاس سے کہا انھون
نے کیون نہین دیا گیا یہہ پیغمبر جیسا دیا گیا تھا موسیٰ معجزہ ید بیضا اور عصا اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ کیا کفر نہ کرتے تھے ابنائے
جنس انکے مشرکان قبطی ساتھہ اسچیز کے کہ دیا گیا تھا موسیٰ پہلے اس سے قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا کہتے تھے قبطی دو جادوگر ہین یعنے موسیٰ اور
ہارون ایک دوسرے کا مددگار ہی اظہار خوارق عادات مین یا کہتے تھے مشرک عرب کے کہ دو سحر مددگار ایک دوسرے کے ہین یعنے توریت اور
قرآن وَقَالُوْٓا اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ اور کہتے تھے قبطی یا مشرکان کہ تحقیق ہم ساتھہ ہر ایک کے ان دو جادوون سے یا ساتھہ سب پیغمبرون اور کتابون

انکے کے کافر ہین قُلْ فَأْتُوا بِكِتَابٍ مِّنْ عِندِ اللَّهِ هُوَ أَهْدَىٰ مِنْهُمَا أَتَّبِعْهُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ کہہ کہ پس لے آؤ تم ایک کتاب نزدیک
اللہ کے سے کہ وہ بہت راہ دکھانے والی ہو اُن دونون کتابون سے کہ محمد پر اور موسیٰ پر اتری ہین تو کہ مین پیروی کرون اسکی اگر ہو تم سچے کہ توریت
اور قرآن سحر ہی فَإِن لَّمْ يَسْتَجِيبُوا لَكَ فَاعْلَمْ أَنَّمَا يَتَّبِعُونَ أَهْوَاءَهُمْ پس اگر نہ قبول کرین وہ واسطے تیرے اور کتاب نلاوین پس جان تو کہ
سوا اسکے نہین کہ پیروی کرتے ہین خواہشون اپنے کی بے دلیل وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوَاهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللَّهِ اور کون بہت گمراہ ہی اُس
سے کہ پیروی کرتا ہی خواہش اپنے کی بغیر ہدایت کے خدا کیطرف سے إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ تحقیق اللہ نہین راہ دکھاتا ہی اور
نہین منزل مقصود کو پہنچاتا قوم ظالمون کو کہ پیروی اپنے ہوائے نفس کی کرتے ہین وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ اور البتہ
تحقیق پے درپے کیئے ہم نے انکے بات یعنے پے درپے آیتین قرآن کی اتارین تو کہ وہ نصیحت پکڑین اور انمین تامل کر کر ایمان لاوین الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ
الْكِتَابَ مِن قَبْلِهِ هُم بِهِ يُؤْمِنُونَ وہ لوگ کہ دی ہی ہمنے انکو توریت پہلے اس قرآن سے وہ ساتھ قرآن کے ایمان لاتے ہین مراد ایمان لانیوالے
یہود ہین مانند ابن سلام اور اصحاب انکے رضی اللہ عنہم اور اشہر یہہ ہی کہ کتاب سے مراد انجیل ہی اور مراد چالیس آدمی ترسائے ہین شام اور حبشہ کے جو
مکہ معظمہ مین حضرت کی خدمت مین آکر ایمان لائے تھے کیونکہ یہہ سورہ مکی ہی اور عبداللہ بن سلام اور اصحاب انکے مدینہ منورہ مین مشرف باسلام ہوئے تھے مگر یہ
کہا جاوے کہ یہہ آیت مدنی ہی واللہ اعلم وَإِذَا يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ قَالُوا آمَنَّا بِهِ إِنَّهُ الْحَقُّ مِن رَّبِّنَا إِنَّا كُنَّا مِن قَبْلِهِ مُسْلِمِينَ اور جب پڑھا جاتا
ہی قرآن اوپر انکے کہتے ہین ایمان لائے ہم ساتھ اسکے تحقیق یہہ حق ہی نازل ہوا پروردگار ہمارے کی طرف سے تحقیق تھے ہم پہلے نزول اسکے سے
اسلام لانیوالے کیونکہ پہلے کتابون مین ذکر اسکا دیکھا تھا ہم نے اور حقیقت اسکے کی جانی تھی أُولَٰئِكَ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُم مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوا یہہ لوگ
دو کتاب والے دیئے جاوینگے ثواب اپنا دوبار بسبب اسکے کہ صبر کیا انھون نے اور ثابت تھے ایمان توریت پر یا انجیل پر اور ایمان قرآن پر وَيَدْرَءُونَ
بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اور ٹالتے ہین ساتھ نیک بات کے بری بات کو موضح مین ہی کہ بعد ایمان لانے ترسایون کے ابوجہل وغیرہ انکو گالیان دیتے
تھے اور وہ جواب مین کہتے تھے کہ خدا تم کو توفیق نیک دے اور راہ دکھاوے یا منافق اور یہود عبداللہ بن سلام پر طعن کرتے تھے اور وہ انکو یہی جواب
دیتے تھے پس حق تعالیٰ تعریف انکی کرتا ہی کہ دفع کرتے ہین ساتھ بھلائی کے برائی کو وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ اور اس چیز سے کہ دی ہی ہم نے
انکو خرچ کرتے ہین بیچ راہ ہماری کے وَإِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ أَعْرَضُوا عَنْهُ وَقَالُوا لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ اور جب سنتے ہین بات بیہودہ
منافقون سے اور کافرون سے اعراض کرتے ہین اس سے اور کہتے ہین اُن بیہودہ گویون کو واسطے ہمارے عمل ہمارے ہین اور واسطے تمہارے
عمل تمہارے سَلَامٌ عَلَيْكُمْ سلامتی ہی اوپر تمہارے ہم سے یعنے ہم بیہودہ کلام تمہارے مقابلہ مین نہین کہتے یا سلام رخصت کا ہی اوپر تمہارے
کہ تم سے ہمنے ملاپ چھوڑا لَا نَبْتَغِي الْجَاهِلِينَ نہین ڈہونڈھتے ہم صحبت جاہلون کی کہ ایسی صحبت سے دنیا اور آخرت خراب ہوتی ہی **نظم** مار بد سے
یار بد بدتر ہی جان + یار بد سے مار بد بہتر ہی مان + مار بد کا نیش ہی جان پر لگے + نیش یار بد ہی ایمان پر لگے + مار بد کے سم کے ہاتھ آوے دوا
یار بد کے سم سے کب پاوے شفا + مار بد دشمن ہی رافت جان کا + یار بد ہی خصم دین ایمان کا + مار بد کی تو عداوت ہی عیان + دشمنی پر یار بد کی ہی
نہان + دشمن باطن برا ہی اس سے ڈر + پر حذر ہو پر حذر ہو پر حذر + شکل مین وہ یار ہی معنون مین بار + گل ہی صورت مین حقیقت مین ہی
خار + ظاہرا حلوا ہی وہ باطن مین زہر + لطف پر اسکے نجا ہے سخت قہر + اسکی صحبت ترک کر اس سے نہ مل + مجلس اسکی ہی بلائے جان و دل + پاس
بیٹھ اسکے جو ہووے یار نیک + تجھکو وہ نیکی کہیگا ایک نہ ایک + صحبت نیکان صفائی دل ہی جان + زنگ غفلت کا نہین رہتا نشان + لکھا ہی کہ
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے کمال خوشی تھی کہ ابوطالب آپکا چچا ایمان لاوے جب تمام عمر ایمان نہ لایا اور دم مرگ کو پہنچا تو آپ نے آکر فرمایا کہ ای چچا
کلمہ پڑھکر مجھے یاری دے تو کہ ایمان پر تیرے نزدیک اللہ کے حجت لاؤن مین ابوطالب نے کہا ای بھتیجے میرے مین جانتا ہون کہ تو سچ کہتا ہی مگر
اندیشہ طعن قریش کا نہ ہوتا کہ کہینگے ابوطالب موت سے ڈر کر ایمان لے آیا تو البتہ مین کلمہ پڑھکر دل تیرا خوش کر دیتا یہہ آیت نازل ہوئی کہ إِنَّكَ
لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَن يَشَاءُ تحقیق تو ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم نہین ہدایت کرتا جسکو چاہے ولیکن اللہ ہدایت

کرتا ہی

کرتا ہی جسکو چاہے وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ اور وہ جانتا ہی ہدایت پانیوالون کو یعنے انکو جو ہدایت کی لیاقت رکھتے ہین یا انکو جنکی ہدایت کا ازل
مین حکم ہوچکا ہی **قطعہ** ہدایت مین جنکی ہی حکم ازل ⁂ وہی راہ ایمان مین ہی بے خلل ⁂ ازل مین نہین جسکو دکھلائے راہ ⁂ ابد تک وہ گمراہ ہی اور تباہ ⁂
لکھا ہی کہ حارث بن عثمان بن نوفل نے حضرت کے پاس آکر کہا کہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہم جانتے ہین کہ تمہارا قول حق ہی اور بات سچی اور جو تم کہتے ہو سبب
دولت ہماری ہوگا ہی حیات مین اور وسیلہ سعادت ہماری کا ہی بعد وفات کے لیکن متابعت تمہاری موجب مخالفت تمام عرب کی ہی ڈرتے ہین ہم کہ اگر
تمہاری پیروی کرینگے عرب والے زمین حرم سے نکال دینگے ہمین پھر انکے مقابلہ کی ہمین طاقت نہین یہہ آیت نازل ہوئی وَقَالُوْٓا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى
مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا اور کہا بعضے کافرون نے اگر پیروی کرین ہم ہدایت کی ساتھ تیرے یعنے ایمان لاوین تجھہ پر اوچکی جاوین گے ہم زمین
ہمارے سے یعنے عرب ہمکو نکال دینگے ہمارے گھرون سے اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَيْءٍ کیا نہین جگہہ دی
ہمنے واسطے ان کے حرم امن والا کہ کوئی اُن پر غلبہ نکرے کھینچے جاتے ہین طرف اسکے میوہ ہر چیز کے یعنے منافع ہر نوع کے اور عجائب ہر جگہہ کے وہان
جاتے ہین اور رزق دیا ہمنے انکو اس میدان بن کھیتی کے مین رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا رزق دینا کر نزدیک ہمارے سے بے منت غیر کے پس باوجود بت پرستی
کے انکو امن اور چین اور رزق دیا ہمنے اگر ایمان لاوینگے توکیون نہ انکو خوف اور خطر اور جلا ہونے وطن سے بچاوینگے وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ
اور لیکن اکثر انکے نہین جانتے اس نکتہ کو وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۢ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا اور بہت ہلاک کین ہمنے بستیان یعنے لوگ ان بستیون
کے کہ اتراتے تھے بیچ معیشت اپنے کے جیسے مکہ والے اتراتے ہین فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِّنْۢ بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيْلًا پس یہہ ہین گھر انکے
خالی اور خراب کہ نہین کوئی انمین پیچھے ہلاک انکے کے مگر تھوڑے رستہ چلنے والے کہ وہان جا ٹہرے اور پھر اپنے رستہ پر لگے خالی مکان چھوڑ
گئے **بیت** دنیا سے دل نہ باندھہ کہ مہمان سرا ہی ⁂ ایک اسمین رات آئے ہی اور ایک جائے ہی ⁂ وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ
اور ہین ہم وارث اُن گھرون کے بعد ہلاک رہنے والون انکے کے یعنے ہم ہی باقی ہین پیچھے فنا ہونے سب کے وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى حَتّٰى
يَبْعَثَ فِيْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا اور نہین تھا پروردگار تیرا ہلاک کرنیوالا بستیون کا یہانتک کہ بھیجے بیچ بڑے شہر انکے کے پیغمبر
کہ پڑھے اوپر انکے آیتین ہماری واسطے دفع حجت اور قطع معذرت امت کے وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰٓى اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ اور نہ تھے ہم ہلاک
کرنیوالے یعنے خراب کرنیوالے بستیون کے مگر جب رہنے والے اسکے ظالم تھے کہ رسولون کو جھٹلاتے تھے اور حق کو نہین مانتے تھے وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ
فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا اور جو کچھ کہ دئے گئے ہو تم کسی چیز سے کا اسباب دنیوی ہی پس فائدہ زندگانی اس جہان کا ہی اور آرایش اس
سرائے کی کہ مدت حیات بے اعتبار اور زندگانی ناپایدار ہی اوسپر مت اتراؤ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى اور جو کچھ کہ نزدیک اللہ کے ہی ثواب اس
جہان کے سے وہ بہتر ہی نفس الامر مین کیونکہ لذت اسکی خالص ہی کدورت محنت اور مشقت سے اور باقی تر ہی رہنے والا اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ آیا پس
نہین سمجھتے کہ بدلتے ہو باقی کو فانی سے اور مرغوب کو معیوب سے **بیت** لعل کے بدلے مت خذف لیجئے ⁂ پھینک کر در کو مت صدف لیجئے ⁂ حدیث
مین ہی کہ حضرت علی مرتضیٰ اور حضرت حمزہ رضی اللہ عنہما کا ابوجہل سے معارضہ ہوا دینے مین یا حضرت عمار یاسر کا ولید بن مغیرہ سے یہہ آیت اتری اَفَمَنْ
وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيْهِ آیا وہ شخص کہ وعدہ کیا ہی ہمنے اسکو جنت کا عقبیٰ مین اور نصرت کا دنیا مین وعدہ نیک کہ اسمین خلاف

متصور نہین پس وہ ملنے والا ہی اُس سے بے شبہ یعنے علی اور حمزہ یا عمار رضی اللہ عنہم جو کوئی ہو كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مانند
اس شخص کے کہ فائدہ دیا ہمنے اسکو فائدہ زندگانی دنیا کا کہ دولت اسکی بھری ہی نکبت سے نعمت اسکی ملی ہی نقمت سے **بیت** مال کو اسکے ہی زوال
ہی بس ⁂ جاہ کو اسکے انتقال ہی بس ⁂ ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ پھر وہ شخص دن قیامت کے حاضر کئے گیون سے ہی واسطے عذاب
کے یا حساب کے مراد اس سے ابوجہل نااہل یا ولید پلید ہی وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ اور یاد کر جس دن
کہ پکاریگا اللہ تعالیٰ کافرون کو پس فرماویگا کہان ہین شریک میرے جو تھے تم دعوی کرتے کہ شریک ہین قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا
هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا کہینگے وہ لوگ کہ ثابت ہوئے اوپر انکے بات اللہ کی وعید کی یا قول لَاَمْلَئَنَّ جہنم کا اور وہ رئیس گمراہون کے یا شیاطین

کہینگے ای پروردگار ہمارے یہہ ضعیف اور متابعت کرنیوالے ہمارے وہ لوگ ہین کہ جنکو گمراہ کیا تھا ہمنے اور شرک کی طرف بلایا تھا اور یہہ شرک لائے تھے
اَغْوَيْنَا هُمْ كَمَا غَوَيْنَا گمراہ کیا انکو ہمنے جیسا کہ گمراہ ہوئے تھے ہم تَبَرَّأْنَا اِلَيْكَ اب بیزاری کی ہمنے انسے اور کفر سے متوجہ ہوئے طرف تیری
مَا كَانُوا اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ نہ تھی یہہ واقع مین ہمکو عبادت کرتے بلکہ اپنی خواہش نفس کی عبادت کرتے تھے وَقِيْلَ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ
فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوا لَهُمْ اور کہا جاویگا کافرونکو بلاؤ شریکون اپنے کو یعنے اُن بتون کو کہ تم شریک اللہ کا ٹھہراتے تھے تو کہ تم سے عذاب دفع کرین
پس پکارینگے انکو اس امید پر کہ ہماری مدد کرین پس نہ جواب دینگے انکو کیونکہ عاجز ہونگے نہ جواب دے سکینگے نہ مدد کر سکینگے وَرَاَوُا الْعَذَابَ
اور دیکھینگے عذاب کو تابع اور متبوع لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوا يَهْتَدُوْنَ اور آرزو کرینگے کہ کاشکے وہ ہوتے راہ پانیوالے طرف کسی حیلہ کے کہ عذاب انسے
دور کرتا یا راہ پانیوالے ہوتے طرف حق کے کہ عذاب سے نذر ہوتے وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ مَاذَا اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ اور یاد کر جدن کہ پکاریگا
اللہ جھٹلانیوالون کو پس فرماویگا کیا جواب دیا تھا تمنے پیغمبرون کو جب انھون نے تمکو حق کی طرف بلایا تھا فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْبَاءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ
لَا يَتَسَاءَلُوْنَ پس اندھی دھندھی ہو جاوینگے اوپر انکے خبرین جو پیغمبرون سے کہے ہونگے یا بھول جاوینگے جحتون کو اسدن کچھہ نجانینگے کہ کیا کہین
پس وہ لوگ دوسرے سے نہ پوچھینگے کہ کیا جواب دین کیونکہ سایل اور مسئول سب عاجز ہونگے اور نہایت دہشت اور حیرت سے بھی پوچھہ نہ سکینگے
فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ پس جس شخص نے کہ توبہ کی شرک سے اور ایمان لایا خدا اور رسول پر
اور عمل کئے اچھے پس امید ہی یہہ کہ ہو فلاح پانیوالون سے اور وقت سوال کے عاجز نرہیگا جواب سے اور فلاح وابستہ برضائے رسول مقبول صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم ہی **بیت** دفع چاہنا رافت گر عذاب باری ہی ؛ راہ شرع پیغمبر راہ رستگاری ہی + لکھا ہی کہ سردار عرب کے طعن کرتے تھے کہ اللہ تعالی نے واسطے
نبوت کے محمد کو کیون اختیار کیا چاہئے تھا کہ یہہ منصب عالی کسی بزرگ اہل مکہ اور طایف کو دیتا لولا انزل هذا القران علی رجل من القريتين عظيم
حق تعالی نے انکے جواب مین فرمایا کہ وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ اور پروردگار تیرا پیدا کرتا ہی جو کچھہ کہ چاہتا ہی اور پسند کرتا ہی جسکو کہ چاہتا ہی
واسطے نبوت کے جیسا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو پسند کیا مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ نہین ہی اور نہ ہوگا واسطے کافرون کے مثل ولید بن مغیرہ وغیرہ کے
اختیار اسمین کہ جسے چاہین پیغمبر بنالین کیونکہ یہہ اختیار مین اللہ کے ہی **قطعہ** سب یہہ ہی اختیار مین اوسکے ؛ قبضہ اقتدار مین اسکے ؛ جسکو
چاہے کرے رسول اپنا ؛ دخل کسکو ہی کار مین اسکے + سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ پاکی ہی اللہ کو اس سے کہ اسکے اختیار پر کسیکا اختیار
چل سکے اور برتر ہی اس چیز سے کہ شریک لاتے ہین وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ اور پروردگار تیرا جانتا ہی جو کچھہ کہ چھپاتے ہین
سینے اُنکے عداوت پیغمبر اور کینے مؤمنون کے سے اور جو کچھہ کہ ظاہر کرتے ہین طعن نبوت کے اور تکذیب قرآنکی وَهُوَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اور وہ ہی اللہ مستحق
عبادت کہ نہین کوئی مستحق عبادت کے مگر وہ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ واسطے اسکے ہی تعریف بیچ دنیا اور آخرت کے کیونکہ دینے والا نعمتین دنیا اور آخرت کا وہی ہی
وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ اور واسطے اسیکے حکم ہی اور طرف اسیکے پھر جاؤگے قُلْ اَرَاَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى
يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَاءٍ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم کیا دیکھا تم نے اگر کر دیوے اللہ تعالی اوپر تمہارے رات کو ہمیشہ
تا روز قیامت کہ سورج کو زمین کے تلے سے نہ نکالے کون ہی خدا سوا اللہ کے کہ اپنی قدرت سے لے آوے تمہارے پاس روشنی یعنے دن روشن
کہ تم طلب معاش مین اپنے مشغول ہو اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ کیا نہین سنتے تم نصیحت کان فکر کے سے قُلْ اَرَاَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ
سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ کہہ کیا دیکھا تمنے اگر کر دیوے اللہ اوپر تمہارے دن ہمیشہ
روز قیامت تک کہ آفتاب کو آسمان پر ٹھہراوے یا آہستہ حرکت دے کون ہی خدا سوا اللہ کے کہ اپنی رحمت سے لے آوے تمہارے پاس رات کو
کہ آرام پکڑو تم بیچ اسکے اور رنج کامون کے سے راحت پاؤ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ کیا پس نہین دیکھتے تم آثار قدرت کے آنکھہ سمجھہ کے سے وَمِنْ
رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ اور مہربانی اپنے سے پیدا کیا واسطے
تمہارے رات اور دن کو تو کہ آرام پکڑو تم بیچ رات کے اور تو کہ ڈھونڈو آثار قدرت کے بیچ دن کے رزق اللہ کے سے کہ فضل اپنے کے سے

مقرر کیا اور تو کہ تم شکر کرو اللہ کا اوپر نعمت دن رات کے وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَاۤءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ اور یاد کر جس دن
کہ پکاریگا اللہ بت پرستون کو تکرار اس ندا کا تقریع بعد تقریع ہی پس فرماویگا کہان ہین شریک میرے جو تھے تم دعویٰ کرتے کہ یہہ شریک حق ہین،
اور جھوٹھہ بکتے تھے وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا فَقُلْنَا هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوْٓا اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ اور کھینچ لیوینگے ہم ہر ایک امت مین سے
گواہ اوپر قول اور فعل انکے کے یعنے پیغمبرون کو اوپر گواہی کے لاوینگے ہم پس کہینگے ہم استون کو کہ لاؤ تم دلیلین اپنی جو رکھتے ہو اوپر شرک او تکذیب
کے پس جان لیوینگے کہ اسدم تحقیق حق یعنی راستی یا توحید یا حجت واسطے اللہ کے ہی وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ اور ناپدید ہوجاویگا انسے
جو کچھہ باندھہ لیتے تھے باتین یا امید شفاعت کی کہ بتون سے رکھتے تھے اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى تحقیق قارون تھا قوم موسیٰ علیہ السلام
کے سے لکھا ہی کہ بیٹا حضرت موسیٰ کے چچا کا تھا کہ اسکے باپ کا نام سہر ہی اور دادا کا نام ثابت اور حضرت موسیٰ کے باپ عمران تھے اور دادا ثابت
اولاد لاوی بن یعقوب علیہ السلام کی بحر مواج مین ہی کہ قارون بہت خوبصورت اور مرد زاہد تھا خلوت نشین بعد چند روز کے کھانا کھاتا تھا اور توریت
توریت مین اقرا بنی اسرائیل اور متواضع اور خلیق شیطان نے آکر اغوا کیا کہ اسکی خلوت گاہ مین مرد بزرگ بن کر آیا اور سات دن تک اسکے ساتھ بیٹھا
کچھہ نہ کھایا نہ پیا قارون نے جانا کہ مجھہ سے بھی زیادہ عابد ہی اسکا معتقد ہوا شیطان نے پھر نصیحت کرنی شروع کی ایک دن قارون کو سمجھایا کہ ہفتہ
مین ایکدن کسب معاش بھی کیا کر اپنی محنت سے پیدا کرکے کھانا اور کھانا بہت اجر رکھتا ہی قارون کسب مین مشغول ہوا مالدار ہوگیا اور بعضے کہتے
ہین کہ فرعون حضرت موسیٰ پر طعن فقر کا کرتا تھا اللہ تعالیٰ نے موسیٰ کو کیمیا سکھادی انھون نے حضرت ہارون اور حضرت یوشع علیہما السلام کو اور
اپنی بہن کو بتادی قارون نے انکی بہن سے سیکھی ہر تقدیر جب تونگر ہوگیا تو حال اسکا بدل گیا **بیت** فقر کے بعد غنا کیا آیا، دین ایمان پہ آفت
لایا ✦ فَبَغٰى عَلَيْهِمْ پس سرکشی کی اوپر قوم موسیٰ کے اور چاہا کہ سب کو زیر حکم لاؤن وَاٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ
اُولِي الْقُوَّةِ اور دیا تھا ہم نے اسکو خزانون سے اسقدر کہ کنجیان اسکی یعنے اٹھانا انکا البتہ بھاری تھا ایک جماعت قوت والے پر عصبہ دس سے
چالیس تک کی جماعت کو کہتے ہین اور یہان مراد چالیس آدمی ہین کہ کنجیان اسکی اٹھاتے تھے کشاف مین ہی کہ ساٹھہ آدمی کلید بردار خزائن اسکے کے
تھے ہر خزانے کی ایک کنجی تھی اور کوئی کنجی زیادہ انگلی سے نہ تھی اور چمڑے کی بنی تھین تاکہ ہلکی ہون اور امام ثعلبی نے کہا ہی کہ مراد مفاتح سے ظروف
مال ہین اور وہ چار لاکھہ چالیس ہزار انبار تھے سونے اور چاندی کے اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ یاد کر جسوقت کہ کہا
واسطے قارون کے قوم اسکے نے یعنے مومنون نے بطریق نصیحت کہ اے قارون مت خوش ہو مال دنیا پر تحقیق اللہ نہین دوست رکھتا ہی خوش ہونیوالون
کو اوپر دنیا کے کہ مبغوضہ حق ہی **نظم** کیا ہی دنیا گھر ستم کا ہی ملامت خانہ ہی ✦ دشت ہی صحرا ہی بن ہی فقر ہی ویرانہ ہی ✦ نی رفیق اور نی شفیق
اور نی مددگار اور نہ یار ✦ آشنا جسکو سمجھتے یہان ہو وہ بیگانہ ہی ✦ کب یہہ مال و دولت و جاہ و جلال دنیوی ✦ لایق دل بستگی عاقل و فرزانہ ہی ✦
جسنے دل اس سے لگایا عقل سے باہر ہی وہ ✦ ابلہ ہی نادان ہی وہ مجنون ہی دیوانہ ہی ✦ جس نے اس خمخانہ دنیا سے ایک جرعہ پیا ✦ ہوش اڑے اسکے ہین
وہ بیعقل ہی مستانہ ہی ✦ گر ہی تو دانا تو ڈر روز حساب آتا ہی آہ ✦ خرمن دنیا کا وہان محسوب یک یک دانہ ہی ✦ بھول یہان خدا کو مت می عشق
اسکی پی ✦ رافتا غفلت کا کیا تو نے پیا پیمانہ ہی ✦ وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ اور طلب کر بیچ اس چیز کے کہ دی ہی تجھکو اللہ نے گھر آخرت کا
یہہ تتمہ ہی کلام ناصحون کا یعنے صرف کر مال اپنے کو راہ خدا مین اور وسیلہ کر اسکو ثواب آخرت کا وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا اور مت بھول حصہ اپنے کو
دنیا سے کہ نصیب تیرا مال دنیوی مین سے وقت مرنے کے سوا کفن کے نہ ہوگا پس یہہ سوچ کر مال دنیا پر غرور مت کر **بیت** تصرف مین تیرے گر ملک چین سے تا
یمن ہوگا ✦ دم رحلت تیرے ہمراہ نہ کچھہ غیر کفن ہوگا ✦ اور بعضون نے یہہ معنی کہی ہین کہ فراموش مت کر حصہ اپنے کو یعنے بقدر احتیاج ضروری کے مال پر کفایت کرکہ
بس ہی باقی ہوس ہی **بیت** چھوڑ اسکو کہ جو ہوس ہووے ✦ اسقدر لے کہ تجھکو بس ہووے ✦ وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْاَرْضِ
اور احسان کر طرف بندگان خدا کے جیسا کہ احسان کیا اللہ نے طرف تیرے اور مت چاہ فساد بیچ زمین کے ساتھہ تکبر اور ظلم کے اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ تحقیق
اللہ نہین دوست رکھتا ہی فساد کرنیوالون کو کہ ساتھہ دنیا کے اپنی بڑائی کرین اور اتراوین قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ عِنْدِيْ کہا قارون نے جواب مین انکے سو اسکے

نہین کہ مین دیا گیا ہون مال بسبب علم کے کہ نزدیک میرے ہی یعنے علم توریت کا کیونکہ وہ اعلم بنی اسرائیل تھا یا دانا تھا خزائن یوسف علیہ السلام کا وہ تصرف
مین لایا تھا یا علم کیمیا یاد رکھتا تھا کہ اپنی بہن سے سیکھا تھا اَوَلَمۡ یَعۡلَمۡ اَنَّ اللّٰہَ قَدۡ اَھۡلَکَ مِنۡ قَبۡلِہٖ مِنَ الۡقُرُوۡنِ مَنۡ ھُوَ اَشَدُّ مِنۡہُ قُوَّۃً وَّاَکۡثَرُ
جَمۡعًا کیا نجانا قارون نے توریت مین پڑھکر اور تاریخ والون سے سنکر یہہ کہ اللہ نے تحقیق ہلاک کئے ہین پہلے قارون سے اہل قرنون سے ان لوگون کو کہ
وہ بہت زور آور تھے اس سے قوت مین اور بہت تھے جماعت والے یا زیادہ تھے جمع مال مین وَلَا یُسۡـَٔلُ عَنۡ ذُنُوۡبِھِمُ الۡمُجۡرِمُوۡنَ اور نہین پوچھے
جاتے گناہون اپنے سے گنہگار وقت آنے عذاب کے یعنے مشرکون کے چہرون سے معلوم کر لیتے ہین یعرف المجرمون بسیماھم یا انسے سوال استعلام
نہوگا کیونکہ حق تعالی دانا ہی یا سوال معاتبہ نہوگا کیونکہ بیحساب دوزخ مین جاوینگے فَخَرَجَ عَلٰی قَوۡمِہٖ فِیۡ زِیۡنَتِہٖ پس نکلا قارون شنبہ کے
دن اوپر قوم اپنے کے بیچ آرایش اپنے کے اشتر سفید پر سوار زین زرین کسا جامہ ارغوانی پہنے چار ہزار سوار اسیطرح کے سجے ہوئے ساتھ لئے کشاف مین
ہی کہ انیس ہزار سوار سرخ جوڑے شہابی پہنے ہوئے ساتھ تھے اور کسینے پہلے اس سے رنگ معصفر ندیکھا تھا موضح مین ہی کہ ہزار لونڈیان سفید
خچرون پر سوار زین زرین کسے اور لباس معصفر اور موزے سفید پہنے ہمراہ تھین القصہ جب اس دبدبہ اور شوکت سے قوم مین آیا قَالَ الَّذِیۡنَ
یُرِیۡدُوۡنَ الۡحَیٰوۃَ الدُّنۡیَا یٰلَیۡتَ لَنَا مِثۡلَ مَاۤ اُوۡتِیَ قَارُوۡنُ اِنَّہٗ لَذُوۡ حَظٍّ عَظِیۡمٍ کہا ان لوگون نے کہ چاہتے تھے زندگانی دنیا کی ای
کاشکے ہووا سطے ہمارے مال مانند اسکے کہ دیا گیا ہی قارون تحقیق وہ بڑے نصیب والا ہی دنیا سے وَقَالَ الَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ وَیۡلَکُمۡ ثَوَابُ
اللّٰہِ خَیۡرٌ لِّمَنۡ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا اور کہا اُن لوگون نے کہ دیے گئے تھے علم احوال آخرت کا یا جو جانتے تھے برکت قناعت کے اور فضل توکل کا مانند
حضرت یوشع اور اصحاب انکے کے واے ہی واسطے تمھارے ای طالبو دنیا کے ثواب اللہ کا آخرت مین بہتر ہی مال دنیا سے واسطے اس شخص کے کہ
ایمان لاتا ہی خدا اور پیغمبر پر اور کام کرتا ہی اچھے وَلَا یُلَقّٰہَاۤ اِلَّا الصّٰبِرُوۡنَ اور نہین سکھلائے جاتے یہہ بات جو علما نے کہی مگر صبر کرنیوالے
اوپر طاعت کے یا بچنے والے معصیت سے لکھا ہی کہ قارون کو حضرت موسی اور حضرت ہارون پر حسد آیا ایکدن حضرت موسی سے کہنے لگا کہ تم
پیغمبر ہوئے اور مجھکو کچھ بہرہ نہ پہنچا مین اپنی بے منصبی پر کب تک صبر کرون پھر ہر روز ایذا کے درپے رہتا تھا یہان تک کہ حکم زکوۃ نازل ہوا
کہ عشر یا ربع مال دیا چاہئے حضرت موسی نے جناب الہی سے اسکا ہزار دینار سے ایک ٹھہرایا قارون نے جو حساب کیا مبلغ کثیر ہوئے پھر گیا اور بنی اسرائیل کو بلا کر کہا
کہ جو موسی کہتے تھے ہم قبول کرتے اب مال تمھارا چھین تے ہین کیا علاج کرین سب نے کہا کہ تو مہتر ہمارا ہی جو کہے کہا مین چاہتا ہون کہ انکو قوم مین رسوا کرون
تاکہ کوئی انکی بات پھر نہ سنے پس ایک زن فاجرہ ستیرا نام کو بلا کر دو ہمیانیان زر کی دین اور کہا کہ مجلس عام مین آکر اقرار کیجو کہ موسی نے مجھسے زنا کیا ہی
دوسرے دن موسیٰ لوگون مین بیٹھے امر اور نہی بیان کرتے تھے کہ چور کے ہاتھ کاٹونگا اور جو کوئی زنا کریگا اگر غیر محصن ہی تازیانے مارونگا اور جو محصن
ہی سنگسار کرونگا قارون نے اٹھکر کہا کہ اگرچہ تم ہی ہو کہا اگرچہ مین ہون قارون نے کہا کہ بنی اسرائیل گمان کرتے ہین کہ فلانی عورت سے تمنے زنا کیا
حضرت موسی نے فرمایا معاذ اللہ اسے بلاو ستیرا حاضر ہوئے موسی علیہ السلام نے کہا ای زن تجھے قسم دیتا ہون اس خدا کی جسنے دریا شگافتہ کیا اور
توریت نازل کی سچ کہہ ستیرا ہیبت الہی سے ڈرے کہنے لگی ای کلیم اللہ قارون نے دو ہمیانیان زر کی رشوت مین مجھے دین ہین کہ تجھ پر بہتان اٹھاؤن
اور مین باوجود گنہگاری اپنی کے تجھ پر افترا نہین کرتے اور یہہ ہمیانیان ہین وہ مہر لگی قارون کے سب بنی اسرائیل نے مہر قارون کی دیکھہ لی اور مکر اوسکا
ظاہر ہوگیا حضرت موسی نے منہہ خاک پر رکھا اور اللہ سے قارون کی شکایت کی خطاب ہوا کہ زمین کو تیرے حکم مین کیا جو کہے کہہ موسی علیہ السلام نے کہا ای
قوم قارون پر مبعوث ہون مین جیسا کہ فرعون پر تھا جو قارون کے ساتھہ ہی وہ ٹھہرا رہے اور جو میرے ساتھہ ہی یہان سے ہٹ جائے سب بنی اسرائیل
اس مجلس سے کنارہ کش ہوئے مگر دو آدمی اسکے ساتھہ رہگئے حضرت موسی نے زمین کو کہا کہ پکڑ اسکو اور اسکے ساتھیون کو زمین پاؤن انکے ٹخنون تک
نگل گئے عجز اور زاری کرنے لگے کچھہ فائدہ نہوا حضرت موسی علیہ السلام نے کہا خذیہم تا زانو دھس گئے ہرچند فریاد اور فغان کرتے تھے حضرت
موسی کو کچھہ ترس نہ آیا یہان تک زمین مین تا بہ سر دہسگئے بعضے مفسرون نے لکھا ہی حق تعالی نے حضرت موسی کو خطاب کیا کہ اگر ستر بار قارون اور
یار اسکے فریاد کرتے نہ رحم کرتا تو اور فریاد کو انکے نہ پہنچتا اور قسم ہی عزت اور جلال اپنے کی مجھکو اگر یکبار مجھے پکارتے قبول کرتا مین القصہ بعد خسف

ہوتے قارون کے بعضے بیوقوف بنی اسرائیل آپس مین کہنے لگے کہ موسیٰ نے دعا سے قارون کو زمین مین دھسایا تاکہ خزانون پر اسکے آپ تصرّف کرے
حضرت موسیٰ نے دعا کی کہ الٰہی اسکا مال بھی اسکے ساتھہ زمین مین دھسا دے چنانچہ حق تعالیٰ فرماتا ہی فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ الْاَرْضَ پس دھسا دیا
ہمنے ساتھہ قارون کے اور گھر اسکیکے زمین مین لباب مین ہی کہ ہر روز قارون مقدار قامت اپنے کے گھر اور مال سمیت زمین مین دھستا ہی نفخ صور کو ارض
سفلی تک پہنچیگا **بیت** ہر آن خدا کا جسپہ قہر آے ✦ قارون کیطرح زمین مین دھس جاے ✦ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ
اللّٰهِ پس نہوے واسطے قارون کے کوئی جماعت یا رون اسکے سے اسدم کہ مدد دیتے اسکو سوا اللہ کے وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ اور نہوا بدلا لینے
والون سے یا منع کرنیوالون سے عذاب اپنی جان سے یعنے نکسی نے عذاب اس سے دفع کیا نہ وہ آپ اپنا عذاب دور کرسکا وَاَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ
بِالْاَمْسِ اور صبح اٹھے وہ لوگ کہ آرزو کرتے تھے مرتبہ اور جاہ اسکے کے کل کو یعنے مایوس اٹھے بعد خسف اسکے کے يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ
الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ کہنے لگے آپس مین ایک دوسرے سے دہائی ہی اوپر تیرے جان تو کہ اللہ کھولدیتا ہی رزق واسطے جسکے کہ چاہتا ہی
بندون اپنے سے اور تنگ کرلیتا ہی اوپر جسکے کہ چاہتا ہی **بیت** بسط عزت سے نہین محض ارادت سے ہی ✦ قبض ذلت سے نہین اسکے مشیت سے
ہی ✦ ویک بمعنی ویلک ہی اور اعلم مضمر ہی اور جلالین مین ہی کہ وی اسم فعل ہی بمعنی اعجب ای انا اور کاف بمعنی لام ہی لَوْلَاۤ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا
لَخَسَفَ بِنَا اگر نہوتا یہہ کہ احسان کیا اللہ نے اوپر ہمارے البتہ دھسا دیتا ہمکو بھی زمین مین **بیت** مثل قارون گر نہ مال و رتبۂ دنیا ہوا ✦ خسف
سے تو بچگئے اچھا ہوا اچھا ہوا ✦ وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ وی کلمہ ندامت ہی اور کاَنّ واسطے تشبیہ کے ہی یا ویکان سارا بمعنی الم تعلم
اور الم تر کے ہی یعنے نہین جانتا تو اور نہین دیکھتا یہہ کہ نہین فلاح پاتے کافر عذاب سے یعنے بے ایمان یا کفران نعمت والے یا جھٹلانیوالے انبیا
کے تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا یہہ گھر آخرت کا یعنے بہشت کرتے مین ہم اسکو واسطے اون لوگون
کے کہ نہین چاہتے تکبر کرنا بیچ زمین کے ساتھہ اہل زمین کے اور نہ فساد اور ستم اوپر لوگون کے جیسے قارون نے چاہا تھا وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ اور
سرانجام نیک واسطے پرہیزگارون کے ہی یا آخرت واسطے پرہیزگارون کے ہی یعنے بہشت صاحب بحر الحقایق نے کہا کہ سراے رضا میرے واسطے اس
جماعت کے ہی کہ پاک ہین آلودگی صفات نفسانیہ سے اور زمین بشریت مین غلو نہین کرتے مثل فرعون اور جابرون کے اور فساد نظر سے بچین ہین
کہ سواے میرے کسی کے طرف التفات نہین کرتے **قطعہ** اسنے راضی ہی خدا ایسے ہین جو ✦ گھر رضاے حق کا کیون انکو نہو ✦ قول اور فعل انکا سب مقبول
ہی ✦ یاری باری انھین ہی پی بہ پی ✦ کام جو انکا ہی وہ حق کا ہی کام ✦ ہین تصرّف مین انھین کے خاص و عام ✦ جو وہ چاہین سو کرین محبوب ہین ✦ حق ہی طالب
انکا وہ مطلوب ہین ✦ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا جو کوئی آوے ساتھہ نیکی کے کہ خوبعلی ہی یا بندگی یا اخلاص دلی ہی یا معرفت لم یزلی ہی پس واسطے
اسکے بہتر ہی اس خصلت سے یا طاعت سے یا معرفت سے یا جو کوئی آدمی بھلائی کرے دنیا مین پس واسطے اسکے بہتر ہی اس سے آخرت مین وَمَنْ
جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ اور جو کوئی آوے ساتھہ برائی کے کہ شرک اور تکذیب اور سوا اسکے ہی
پس نہ جزا دیے جاوینگے وہ لوگ کہ کین ہین انھون نے برائیان مگر جو کچھہ کہ تھے کرتے دنیا مین سمجھہ لیجئے کہ ظاہر اس آیت کا دلیل ہی اسپر کہ ثواب نیکی
کا بہتر اس سے ملیگا اور عذاب بدی کا برابر اسکے اور وضع مظہر موضع مضمر مین واسطے تقبیح حال بدکارون کے ہی اور اسنادسیئہ کا تکرار جہت زیادتی
تقبیح مآل گنہگارون کے ہی لکھا ہی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم جب بزمان ہجرت جحفہ مین پہنچے شوق حرم کعبہ اور آرزوے وطن پیدا ہوے جبرئیل علیہ السلام
یہہ آیت لائے اِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ تحقیق جسنے کہ فرض کیا ہی اوپر تیرے پہنچانا قرآن کا یا عمل کرنا اسپر البتہ پھیر
لیجانیوالا ہی تجھکو طرف جگہہ پھر جانیکے یعنے مکہ کے بعضے کہتے ہین یہہ وعدہ ہی فتح مکہ کا اور بعضے کہتے ہین کہ معاد بہشت ہی اور تاویلات کاشفی مین
ہی کہ معاد فنا فی اللہ اور بقا باللہ ہی سالک پر اس مقام مین سر منه البداء والیه یعود کھل جاتا ہی **نظم** ابتدا جس سے ہی اس
سے انتہا ✦ ابتداء انتہا ہی ایک جا ✦ آئے جس جا سے ہین جانا بھی ہی وہان ✦ آنے اور جانیکا جان اک ہی مکان ✦ کون لایا اور لے آیا کسے ✦
کس جگہہ سے لایا اور لایا کسے ✦ کس جگہہ لیجائیگا ٹک سوچ تو ✦ سوچ تو غافل بس اتنا بھی نہو ✦ گفتگو کا کچھہ نہین ہی یہہ مقام ✦ فہم یہان درکار ہی

اور نی کلام + قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى وَمَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہ پروردگار میرا خوب جانتا ہی اس شخص کو
آیا ہی ساتھ راہ راست کے یا توحید کے یا قرآن کے اور وہ مین ہون اور خوب جانتا ہی اس شخصکو کہ وہ بیچ گمراہی ظاہر کے ہی اور وہ منکر میرا ہی وَمَا كُنْتَ
تَرْجُوْٓا اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ اور نہ تھا تو امیدوار اس بات کا کہ اتارا جاوے طرف
تیرے قرآن مگر مہربانی پروردگار تیرے کے سے اوپر تیرے پس مت ہو تو پشتیبان اور مددگار واسطے کافرون کے یعنے انکی خاطرداری مت کر اور التماس
انکے کا جواب مت دے **بیت** سخت دشمن ہی رقیب اس سے نہ ایک بات تو کر + نہ ولاسا نہ تسلی نہ مدارات تو کر + وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ
اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اور چاہیئے کہ کافر نہ باز رکھین تمکو پڑھنے آیتون اللہ کے سے اور عمل کرنے سے انپر
پیچھے اسکے کہ اتاری گئین طرف تیرے اور پکار خلق کو طرف عبادت پروردگار اپنے کے اور مت ہو شریک لانے والون سے وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ
اور مت پکار ساتھ اللہ کے معبود اور کو کیونکہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ نہین کوئی خدا لایق پکارنے کے مگر وہ سمجھ لیجیئے کہ مخاطب اس آیت مین حضرت پیغمبر خدا صلی
اللہ علیہ وسلم ہین اور مراد امت آپ کی ہی اور فایدہ خطاب کا ساتھ اس جناب کے یہہ ہی کہ مشرکون کے طمع قطع ہوجاوے کہ موافقت ہماری آپ ہرگز
نہین کرینگے كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ہر چیز ہلاک ہونیوالی ہی مگر ذات پاک اسکی یا سب عمل باطل ہی مگر جس سے رضامندی ذات مبارک اللہ تعالی کی
مطلوب ہو لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ واسطے اسیکے ہی حکم اور طرف اسیکے پھیرے جاوینگے واسطے جزا اور سزا کے محقق کہتے ہین کہ جو موجود حقیقی نہین سو حق
کے پس حقیقت مین ماسوا اسکے فانی ہی **نظم** پڑھ کے بس لا الہ الا ہو + رافت اقسام شرک سے بچ تو + غیر حق کون دو جہان مین ہی + نہ زمین مین نہ
آسمان مین ہی + نہ ہوا ہی نہ کوئی ہوویگا + ہی وہی ایک واحد اور یکتا + ماسوا اسکے جو ہی ہالک ہی + فی ہی قایم کوئی نہ سالک ہی + غیر معدوم اور فانی ہی +
وہی باقی ہی جاودانی ہی + اسکے غیرت نے غیر کب چھوڑا + حرف شرکت ازل مین ہی توڑا + نہ شریک اور نہ کوئی ہمتا ہی + وہ اکیلا ہی اور یکتا ہی + اوسکے
جہت اور مکان وجود نہین + کچھ نمایش نہین نمود نہین + وہی اوّل ہی اور آخر ہی + وہی باطن ہی اور ظاہر ہی + رافتا بس زیادہ یہان مت بول +
کشف اسرار مین زبان مت کھول + یہہ مکان ہی خموش رہنے کا + کہ سمجھنے کا ہی نہ کہنے کا + سورہ عنکبوت مکی ہی انہتّر آیتین ہین نوسو اسی کلمہ
ہین چار ہزار ایک سو پچانوین حرف ہین فواصل اسکی نمر ہین اور ربط اسکا ساتھ سورہ قصص کے یہہ ہی کہ دونون مین اثبات توحید اور نفی شرک
مذکور کی ہی اور یہہ بھی ہی کہ آخر مین قصص کے ذکر ہلاک اور فنا اور بازگشت کا طرف حساب گاہ کبریا کے تھا آغاز مین اس سورہ کے ذکر فتنہ اور
بلا کا ہی کہ الفتنۃ اشد من القتل فتنہ زیادہ تر ہلاک اور فنا سے ہی

سورة العنکبوت مکیۃ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	وھی تسع وستون اٰیۃ

الٓمّٓ حروف مقطعہ واسطے عاجز کرنے خلق کے ہین تو کہ سمجھین کہ کسی کو ساتھ حقایق اس کتاب کے راہ نہین اور عقل کسی کامل کی کنہ معرفت اسکے سے
آگاہ نہین **بیت** عقل عاجز کم ہی اسمین فہم خلق + پہنچے کیا اسکو خیال و وہم خلق + لکھا ہی کہ الف اشارہ باسم اللہ ہی اور لام بلطیف اور میم بمجید
فرماتا ہی کہ اللہ مین ہون عبادت میری کرو لطیف مین ہون اخلاص بیچ بندگی میری کے مت چھوڑو مجید مین ہون بزرگی اورون کی مسلم مت رکھو
اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ کیا گمان کیا ہی لوگون نے یہہ کہ چھوڑے جاوین اتنی ہی بات پر کہ منہہ
سے کہہ لیوین کہ ایمان لائے ہم اور حال یہہ ہی کہ وہ نہ آزمائے جاوین ساتھ اوامر اور نواہی کے یا النفس اور مال کے یا ہجرت اور جہاد کے سمجھ
لیجیئے کہ یہان استفہام انکاری ہی بوجہ توبیخ اور ایسے آیتین بیچ شان جماعت مسلمانون کے آئی ہین کہ مکہ مین تھے اور انکو ہجرت وہان سے مشکل تھی
اور مہاجرین انکو مدینہ سے کھلا کھلا بھیجتے تھے کہ اسلام تمھارا جب تک کہ جوار کفار مین ہو تمام نہین ہی بعضے تب ہجرت کرکے باہر مکہ سے نکلے
مشرک آگاہ ہوکر کتنون کو راہ سے پھرا لیگئے اور کتنے انسے بھاگ کر نجات یافتہ ہوئے انکے حق مین فرمایا کہ بے کشاکش بلا دعوی ولا صحیح نہین
بیت عاشقون کو درد و غم بسیار کھینچا چاہیئے + جور یار اور طعنہ اغیار کھینچا چاہیئے + بحر مواج مین ہی کہ یہہ آیت بیچ شان ایک گروہ
مؤمنون کے آئی ہی کہ ایذاے مشرکان سے عاجز آئے تھے اور فریاد و فغان کرتے تھے اور بعضے کہتے ہین کہ عمار بن یاسرؓ کے شان مین ہی

کہ انکو کافر بسبب ایمان لانے کے پکڑلے گئے تھے اور نالے کرتے تھے اور بعضے کہتے ہین کہ مولی عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا مہجع نام جنگ بدر مین زخم
تیر عمار خضرمی سے شہید ہوا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکی مدح مین فرمایا ھو اوّل من یدعی الی باب الجنۃ من ھذہ الامۃ قوم اسکے واسطے اسکی
روتی تھی حق تعالی نے یہہ آیت اسکے قوم کی شان مین نازل کی یا اسکا باپ بہت جزع فزع کرتا تھا اسکے حق مین یہہ آیت بھیجی کہ مجرد قول ایمان سے
بے ابتلا اور امتحان کے کام نہین نکلتا **نظم** رنج اٹھایا چاہیئے اور درد کھینچا چاہیئے ✦ نالہ گرم اور آہ سرد کھینچا چاہیئے ✦ ابتلا امتحان مین عشق مین سو طرح
بار جور کھین سو ہو کر مرد کھینچا چاہیئے ✦ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكَاذِبِيْنَ اور البتہ تحقیق آزمایا
تھا ہمنے ان لوگون کو کہ پہلے ان مسلمانون سے تھے یعنے سب امتون پہلیون کے آزمایش کی ہی اور دعوی ہر ایک کا محک بلا پر آزمایا ہی پس البتہ
ظاہر کر دیگا خدا ان لوگون کو کہ سچ بولے ہین دعوی ایمان مین اور البتہ ظاہر کر دیگا جھوٹون کو کہ بیچ دین کے ہین یا دیکھا دیگا اُن دونون فرقون کو
خلق کو یا جزا دیگا اُن دونون گروہ کو ساتھ اسچیز کے کہ جانتا ہی سچ اور جھوٹھہ انکا **قطعہ** عشق مین کوئی اگر دعوی کرے ✦ یار اسکا امتحان سو طرح
لے ✦ کھینچے جو بار جفا صادق ہی وہ ✦ بھاگتا ہی رنج سے کاذب ہی جو ✦ صادق و کاذب کی یہہ پہچان ہی ✦ جان اسے کچھہ تو نہین انجان ہی ،
اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّسْبِقُوْنَا کیا گمان کرتے ہین وہ لوگ جو کرتے ہین برائیان مانند کفر اور معاصی کے یہہ کہ جڑھ جاوین
ہمسے یعنے غالب ہو جاوین اور عاجز کر دین ہمکو سزا پہنچانے مین برابر انکے سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ برا ہی وہ جو حکم کرتے ہین فتوحات مین ہی کہ آیا گمان کرتے ہین گنہگار یہہ کہ
بسبب گناہو نکے سبقت لیجاوین مغفرت اور رحمت ہماری پر برا ہی یہہ جو حکم کرتے ہین کیونکہ رحمت ہماری سبقت لیگئی ہی اوپر گناہون انکیکے کہ موجب غضب کے ہین
بیت تیرہ آفاق ہوا روی سیہ سے ہی میرے ✦ لیک رحمت تیری صد چند گنہ سے ہی میرے ✦ مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ جو کوئی ہی امید رکھتا
لقاء خدا کی بہشت مین یا ملنے کے ثواب الہی کے یا جو کوئی ڈرتا ہی قیامت سے اور عرض اعمال اپنے سے اوپر خدا کے کہہ کہ تیار ہووے پس تحقیق وعدہ اللہ کا واسطے لقا یا جزا کے البتہ
آنیوالا ہی وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اور وہ سننے والا ہی باتین بندون کی جاننے والا ہی نیتین انکی وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ اور جو کوئی
جہاد کرتا ہی ساتھ کفار کے یا ساتھ ہوائے نفس غدار کے پس سوائے اسکے نہین کہ جہاد کرتا ہی واسطے جان اپنے کے کیونکہ ثواب اسکا اسیکو ملتا ہی

اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِيْنَ تحقیق اللہ بے پرواہ ہی طاعت عبادت عالمون کے سے تکلیف عبادات کی بندون کو واسطے اصلاح احوال انکے
کے ہی وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ اور جو لوگ کہ ایمان لائے اور عمل کئے اچھے البتہ دور کرینگے ہم انسے برائیان
انکی وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ اور البتہ بدلا دوینگے ہم انکو بہتر اس چیز کا کہ تھے وہ کرتے یعنے توحید کا کہ بہتر سب عملون انکے سے ہی
بدلا دینگے ہم اور باقی عملون کا بدلا اگرچہ اسکے برابر نہین ہین مساوی اسیکی عطا کرینگے اور اکثر اعمال انکے سے ایک کا دس حصہ اور نو سو حصون تک دینگے
کیونکہ وہ محتاج ہین اور ہم بے نیاز اور رسم ہی کہ **مصرعہ** غنی رحم کرتا ہی محتاج پر ✦ لکھا ہی کہ جب سعد بن ابی وقاص ایمان لائے مان انکی حمیرہ بنت
سفیان نے قسم کھائی کہ دہوپ مین کھڑی رہونگی اور کچھہ نہ کھاؤنگی جبتک کہ تو دین محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ اختیار کیا ہی نہ پھر جاوے سعد
نے یہہ احوال حضرت سے عرض کیا یہہ آیت نازل ہوئی کہ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا اور حکم کیا ہمنے آدمی کو ساتھ مان باپ کے بھلائی
کرنا وَاِنْ جَاهَدَاكَ لِتُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا اور اگر کوشش کرین مانباپ اور جھگڑین تجھہ سے تو کہ شریک لاوے
تو ساتھ میرے اس چیز کو کہ نہین ہی واسطے تیرے ساتھ الوہیت اسکے کے علم پس مت کہا مان دونون کا کہ اطاعت کرنی مخلوق کی معصیت خالق مین
درست نہین اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ طرف جزا میرے کے بازگشت تمہاری ہی ای مومنو اور کافرو اور معصیت مین کہا
ماننے والو مانباپ کے اور نماننے والو پس جزا دونگا مین تمکو وقت جزا دینے کے ساتھ اس چیز کے کہ تھے تم کرتے وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصّٰلِحِيْنَ اور وہ لوگ جو ایمان لائے بعد کفر کے اور کام کئے اچھے بعد برائیون کے البتہ داخل کرینگے ہم انکو بیچ نیکیون کے یا
لاوینگے ہم انکو بیچ مقام صالحون کے کہ بہشت ہی وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ اور بعضے لوگون مین سے وہ شخص ہی کہ کہتا ہی ایمان لائے
ہم ساتھ اللہ کے مراد اس سے منافق اور ضعیف الایمان ہین فَاِذَآ اُوْذِيَ فِي اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ پس جب ایذا دیا جاتا ہی

بیچ راہ اللہ کے بسبب دین اسکے کے یعنے کافر اسکو رنج پہنچاتے ہین کرتا ہی رنج لوگون کے کو مانند عذاب خدا کے یعنے ایمان چھوڑ دیتا ہی عذاب خلق کے ڈر سے جیسے کہ کفر کو ترک کیا تھا خوف عذاب خدا سے وَلَئِنْ جَآءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ اور اگر آوے مدد پروردگار تیرے کیطرف سے مانند فتح اور غنیمت کے البتہ کہینگے تحقیق تھے ہم ساتھ تمھارے دین اور ملت مین ہمکو بھی غنیمت مین حصہ دو اَوَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِيْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ کیا نہین اللہ دانا تر ساتھ اس چیز کے کہ بیچ سینون عالمون کے ہی صفائی اخلاص اور کدورت نفاق سے وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ اور البتہ جانتا ہی اللہ ان لوگون کو جو ایمان لائے اور البتہ جانتا ہی منافقون کو اور ظاہر کر دیگا دنیا مین اونکو بلا اور محنت مین ڈال کر کہ محک امتحان بلا ہی **بیت** امتحان جوہر مردان ہی ٭ صبر جس طرح آتش جان ہی ٭ لباب مین ہی کہ ابو سفیان اور امیہ بن خلف نے امیر المومنین عمر فاروق بن خطاب اور جناب علی رضی اللہ عنہما سے کہا کہ اس دین سے پھر جاؤ اور دین قدیم اپنے آبا کا اختیار کرو پھر جو اسمین کچھ گناہ تمپر آویگا تو ہم اٹھاوینگے تم پر بوجھ نچھوڑینگے حق تعالی نے فرمایا کہ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ اور کہا ان لوگون نے جو کافر ہوئے واسطے ان لوگون کے جو ایمان لائے پیروی کرو راہ ہماری یعنے ہمارے باپون کی طریقہ پر چلے جاؤ اور چاہئے کہ اٹھاویں ہم گناہ تمھاری یہان امر تبادیل جزا ہی یعنے اگر پیروی کروگے تم ہماری تو ہم اٹھاوینگے خطائین تمھاری وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ مِنْ خَطٰيٰهُمْ مِّنْ شَيْءٍ اور حالانکہ نہین کافر اٹھانیوالے گناہ مومنون کے سے کچھ جزا اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ تحقیق وہ البتہ جھوٹے ہین اسباب مین کہ کہتے ہین ہم اٹھاوینگے بوجھ گناہون کا مسلمانون کے کہ وہ بوجھ اٹھانے پر قادر ہی نہونگے نہ تھوڑا نہ بہت کیونکہ انھین کے گناہونکا اُن پر بوجھ بھاری ہوگا پھر تسپر گناہون ان لوگون کے سے کہ جنکو انھون نے گمراہ کیا ہی گران بار ہونگے چنانچہ حق تعالی فرماتا ہی وَلَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَاَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ اور البتہ اٹھاوینگے بوجھ اپنے گناہون کے قیامت کے روز اور بوجھ دوسرون کے ساتھ بوجھون اپنے کے یعنے وبال گناہون کا ان لوگون کے جنکو گمراہ کیا ہی زیادہ انکے گناہون پر رکھا جاویگا بغیر اوسکے کہ گناہ سے گمراہ ہون گے کچھ کم ہو وَلَيُسْـَٔلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ اور البتہ پوچھے جاوینگے تابع اور متبوع دن قیامت کے اس چیز سے کہ تھے باندھہ لیتے جھوٹی باتین جو سبب گمراہی اور تباہی خلق کے ہوتے ہین وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا اور البتہ تحقیق بھیجا ہمنے نوح کو طرف قوم اسکے کے پس رہا بیچ اُنکے واسطے دعوت انکیکے طرف حق کے ہزار برس مگر پچاس برس روایت اشہر یہہ ہی کہ حضرت نوح علیہ السّلام چالیس برس کی عمر مین پیغمبر ہوئے اور نوسو پچاس برس خلق کو دعوت کرتے رہے اور بعد طوفان کے ساٹھہ برس اس عالم مین رہے بعضون نے لکھا ہی کہ عمر نوح علیہ السّلام کی ایک ہزار چار سو برس کی ہوئی لتی عین المعانی مین ہی کہ تین سو ستر برس کی عمر مین مبعوث ہوئے نوسو اور پچاس سال دعوت کرتے رہے اور بعد طوفان کے تین سو پچاس برس جئے ملک الموت نے دم قبض روح پوچھا کہ ای بڑی عمر والے پیغمبرون مین دنیا کو کیسا پایا کہا کہ مانند اس گھر کے کہ دو دروازے رکھتا ہو ایک مین سے جاوین دوسرے مین سے نکل آوین **بیت** عمر ہو تیری گر ہزار برس ٭ موت آخر لاہی سر پہ کھڑی ٭ وقت مردن تو فکر کرلے نیک ٭ دم کا دم اور ہزار سال ہین ایک ٭ سمجھہ لیجئے کہ بیان کرنا قصہ نوح علیہ السّلام کا واسطے تسلّی حضرت صلّی اللہ علیہ وسلم کے ہی اور آپ کو جتاتا ہی کہ کیسے کیسے ایذائے قوم کھینچے اور جھٹلانے والون کو ڈراتا ہی کہ طوفان مین سب کو ڈبو دیا اسطرح کہ نوسو پچاس برس انھون نے جفائے قوم اٹھائے اور دعوت فرمائی جب کسی نے نہ مانا فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ پس پکڑا قوم انکے کو عذاب طوفان نے اور وہ کافر تھے فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ وَجَعَلْنٰهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ٭ پس نجات دی ہمنے نوح علیہ السّلام کو اور کشتی والون کو یعنے حضرت نوح کے ساتھہ جو کشتی مین سوار تھے آدمی مسلمان اور جانور اور کیا ہمنے کشتی کو یا قصہ نوح کو نشانی یا عبرت واسطے عالمون کے تو کہ ساتھہ اسکے دلیل پکڑین یا نصیحت قبول کرین وَاِبْرٰهِيْمَ اور بھیجا ہمنے ابراہیم علیہ السّلام کو اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ یاد کر جسوقت کہا اوسنے واسطے قوم اپنے کے کہ بابل مین تھے عبادت کرو اللہ کو اور ڈرو اس سے ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ عبادت اور دہشت یہہ بہتر ہی واسطے تمھارے دنیا سے کہ رکھتے ہو اگر ہو تم جانتے خیر کو شر سے اور نفع کو ضرر سے اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّتَخْلُقُوْنَ اِفْكًا سوا اسکے نہین کہ عبادت کرتے ہو تم سوا خدا کے بتون کو اور

بنا لیتے ہو جھوٹھ کہ انکا نام خدا رکھتے ہو اِنَّ الَّذِیْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ لَا یَمْلِکُوْنَ لَکُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰہِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْہُ
وَاشْکُرُوْا لَہٗ تحقیق جنکو کہ عبادت کرتے ہو تم سوا خدا کے نہین مالک واسطے تمھارے رزق دینے کے پس ڈھونڈھو نزدیک اللہ کے رزق کو وہ قادر
ہی اسکے دینے پر اور عبادت کرو اسکو ساتھہ یگانگی کے اور شکر کرو اسکا کہ موجب مزید نعمت ہی اِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ طرف اوسکے پھر جاؤگے تم یہانتک
کلام ابراہیم علیہ السلام کا تمام ہوا اب حق تعالی قریش کو ڈراتا ہی اور فرماتا ہی وَاِنْ تُکَذِّبُوْا فَقَدْ کَذَّبَ اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِکُمْ اور اگر جھٹلاؤ تم ای
مکے والو پیغمبر میرے کو پس تحقیق جھٹلایا تھا پیغمبروں اپنے کو امتوں نے پہلے تم سے جیسے قوم نوح اور ہود اور صالح نے علی نبینا وعلیہم السلام اور انکے
تکذیب سے بھی میرے حبیب کو کیا زیان ہی وَمَا عَلَی الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ اور نہین اوپر پیغمبر کے مگر پہچا دینا ظاہر سو اس نے پیغام پہنچا
دیا اور ثواب اور عقاب آخرت کا بتا دیا اور تم نے اسکی بات کو جھٹلا دیا اور بعث اور نشر کا انکار کیا اَوَلَمْ یَرَوْا کَیْفَ یُبْدِئُ اللّٰہُ الْخَلْقَ
ثُمَّ یُعِیْدُہٗ کیا نہین دیکھا انھون نے یعنے منکرون نے بعث کے کہ کیونکر پہلے بار کرتا ہی اللہ پیدایش اور عدم سے وجود مین لاتا ہی پھر
دوبارا کریگا اسکو کہ بعد مرنے کے جلا دیگا اِنَّ ذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ یَسِیْرٌ تحقیق پہلے اور پیچھے جلانا اوپر اللہ تعالی کے آسان ہی قُلْ سِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ
فَانْظُرُوْا کَیْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰہُ یُنْشِئُ النَّشْاَۃَ الْاٰخِرَۃَ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم منکرون کو کہ سوچ کر سیر کرو بیچ زمین کے پس دیکھو کہ کیونکر
شروع کیا اللہ نے پیدایش کو کہ طرح طرح کی شکلین اور جدا جدا فعل اور نئی نئی حالتین ہین پھر اللہ ہی پیدا کریگا پیدایش پچھلی حاصل یہہ ہی کہ جب تمنے
دیکھہ لیا کہ ابتدا مین خالق سب کا اللہ ہی پس سمجھہ جاؤ کہ انتہا مین بھی وہی ہوگا **بیت** وہ ہی مبدی تو پھر معید بھی ہی ❊ خوف بھی اس سے اور امید بھی
ہی ❊ اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ تحقیق اللہ تعالی اوپر ہر شی کے شروع اور اعادہ سے قادر ہی کیونکہ قدرت صفت ذات اسکی ہی اور
ذات اسکی بہ نسبت سب ممکنات کے برابر ہی تب پیدایش پچھلی پر کیون نہ ہوگا یُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ وَیَرْحَمُ مَنْ یَّشَآءُ عذاب کرتا ہی جسے
چاہے اور بخشتا ہی جسے چاہے وَاِلَیْہِ تُقْلَبُوْنَ اور طرف اسکے پھیرے جاؤگے روز جزا مین کفر پر عذاب کریگا اور ایمان پر ثواب دیگا
کشف الاسرار مین ہی کہ عذاب اسکا عدل سے ہی اور رحمت اسکی فضل سے جسکو چاہیگا عدل سے دوزخ مین ڈالیگا اور جسکو چاہیگا فضل سے بہشت
مین پہنچاویگا **بیت** عدل کریگا تو ٹھکانا کہان ❊ فضل کریگا تو ہی سب کچھہ وہان ❊ عدل نہین چاہتے ہم ای رحیم ❊ فضل کرا پنا تو بڑا ہی کریم ❊
زاد المسیر مین ہی کہ عذاب بدخوئی پر ہین اور رحمت خوش خلقی پر اور بعضون کے نزدیک عذاب میل دنیا پر ہی اور رحمت ترک دنیا پر یا حرص اور قناعت پر یا
متابعت بدعت اور ملازمت سنت پر یا تفرقہ خاطر اور جمعیت دل پر امام قشیری رحمہ اللہ نے کہا ہی کہ عذاب یہہ ہی کہ بندے کو اسکے جان پر چھوڑ دے اور رحمت
یہہ ہی کہ خود اسکی کارسازی کرے **بیت** تو اگر یار میرا ہو جاوے ❊ گرم بازار میرا ہو جاوے ❊ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِیْنَ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ
اور نہین تم ای لوگو عاجز کرنیوالے پروردگار اپنے کو عذاب اپنے سے بیچ زمین کے کہ کہین بھاگ کر جاؤ اور نہ بیچ آسمان کے اگر چڑھہ جاؤ اسکے
عذاب سے کہین نہین بچ سکوگے یا نہ رہنے والے زمین کے اور نہ رہنے والے آسمان کے قدرت رکھتے ہین اوپر عاجز کرنے خدا کے وَمَا لَکُمْ
مِّنْ دُوْنِ اللّٰہِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ اور نہین واسطے تمھارے سوا اللہ تعالی کے کوئی دوست کہ بچاوے عذاب حق سے اور نہ مدد دینے والا
کہ چھڑاوے اس سے وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰہِ وَلِقَآئِہٖٓ اُولٰٓئِکَ یَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِیْ وَاُولٰٓئِکَ لَھُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ اور جو لوگ کہ
کافر ہوئے ساتھہ آیتون کتاب اللہ کے یا ساتھہ نشانیون وحدانیت اسکے کے اور ملاقات اسکے کی یعنے قیامت کے یہہ لوگ ناامید ہوئے رحمت
میری سے دنیا مین یا آخرت مین اور تعبیر بماضی بجہتہ تحقیق وقوع ہی اور یہہ لوگ واسطے انکے عذاب ہی دردناک یعنے دائم بسبب کفر اسکے کے

سمجھہ لیجئے کہ درمیان مین یہہ کئی جملہ معترضہ بیان کر کر پھر وہی قصہ ابراہیم علیہ السلام کا شروع کیا فَمَا کَانَ جَوَابَ قَوْمِہٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْہُ
اَوْ حَرِّقُوْہُ فَاَنْجٰہُ اللّٰہُ مِنَ النَّارِ پس نہ تھا جواب قوم ابراہیم علیہ السلام کا بعد منع کرنے بت پرستی کے اور توڑنے بتون کے مگر یہہ کہ کہتے تھے
آپس مین بعضون سے کہ مار ڈالو ابراہیم کو یا جلا دو اسکو پھر سب نے اتفاق کر کر آگ مین ڈالدیا پس نجات دی اسکو اللہ تعالی نے آگ سے کہ گرمی کو
اسکے سردی سے بدل ڈالا اور شعلہ نار برنگ گل انار کر دیا اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ تحقیق بیچ اس نجات کے البتہ نشانیین

ہین قدرت کاملہ حق کے کہ آگ کا نجلانا اور پھولون کا وہان کھل جانا ہی واسطے اس قوم کے کہ ایمان لاتے ہین کیونکہ وہ ان باتون مین تامل کرکر نفع
اٹھاتے ہین وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا اور کہا ابراہیم علیہ السلام نے سوا اسکے نہین کہ پکڑا ہی تمنے
سوا خدا کے بتون کو ساتھہ خدا کے واسطے دوستی کے درمیان اپنے بیچ زندگانی دنیا کے کہ تم اور بت پرست آپس مین ملے رہو ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ
بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا پھر دن قیامت کے کافر ہو جاوینگے اور بیزار اور منکر بعضے تمھارے کہ متبوع ہو بعضون سے کہ تابع
ہو اور لعنت کرینگے بعضے تمھارے کہ پیرو اور اراذل ہین بعضون کو کہ پیش رو اور اشراف ہین وَّمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ اور جگہہ
رہنے تمھاری سب کی دوزخ ہی اور نہین واسطے تمھارے اسدن یارون اور مددگارون سے کہ آگ سے بچاوین جیسے ابراہیم کو سلامت نکالا فَاٰمَنَ
لَهٗ لُوْطٌ پس ایمان لایا واسطے اسکے لوط علیہ السلام کہ بھانجا یا بھتیجا اسکا تھا وَقَالَ اِنِّيْ مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّيْ اور کہا ابراہیمؑ نے اسکو اور بی بی
سارہ کو کہ چچا کی بیٹی تھی انکے اور اُنپر ایمان لائی تھی کہ تحقیق مین وطن چھوڑنیوالا ہون طرف پروردگار اپنے کے یعنے دشمنون سے تنگ آکر اب
یہان سے نکلتا ہون وہان جاؤنگا جہان امر پروردگار میرے کا ہی اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ تحقیق وہ غالب ہی مجھے دشمنون کا مغلوب
نہ کریگا دانا ہی حکمت سے کام میرا سنواریگا پس لوط اور بی بی سارہ کو لیکر کوفہ کے پہاڑ مین ہو حران مین جا ولایت شام مین داخل ہوئے حضرت
ابراہیم فلسطین مین رہے اور حضرت لوط موتفکہ مین گئے کشاف مین ہی کہ حضرت ابراہیم وقت ہجرت کے پچہتر برس کے تھے اور اسی برس حضرت
اسمعیل پیدا ہوئے بی بی ہاجرہ سے اور جب ایک سو بارہ یا بیس برس کی عمر ہوئی بی بی سارہ سے حق تعالی نے فرزند دیا چنانچہ فرماتا ہی
وَوَهَبْنَا لَهٗ اِسْحٰقَ اور بخشا ہمنے اسکو بڑھاپے مین بیٹا اسحاق نام وَيَعْقُوْبَ اور پوتا یعقوب وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ
وَاٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِي الدُّنْيَا اور کی ہم نے بیچ اولاد اسکے پیغمبری یعنے بنی اسرائیل اور بنی اسمعیل مین اور کتاب کہ توریت اور انجیل اور
زبور اور فرقان ہین اور دیا ہمنے اسکو ثواب اسکا بیچ دنیا کے کہ بڑھاپے مین بانجھہ بی بی سے فرزند عنایت کیا یا اولاد پاکیزہ دی اور نبوت اور کتب
عطا کرین یا اسکو مقبول اور محبوب قلوب خلق کا کیا یہان تک کہ سب ملتون والے اپنی نسبت اسیکے طرف ٹھہراتے ہین یا حکم کیا ہمنے کہ درود اسپر تا قیامت
بھیجین یا مراد اجر دنیا سے بقائے قیامت انکی ہی کہ جیسے حیات مین وہ مہمانون کو کھلاتے تھے ویسے ہی تا حال خوان نعمت انکے سے خاص و
عام پرورش پاتے ہین وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ اور تحقیق وہ بیچ آخرت کے البتہ صالحون سے ہی وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اِنَّكُمْ
لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ اور بھیجا ہمنے لوط علیہ السلام کو یاد کر جسوقت کہ کہا اسنے واسطے قوم اپنے کے کہ موتفکات مین ہی تحقیق کیا کرتے ہو تم بیحیائی
اور وہ فعل جسمین ہی کمال رسوائی مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ نہین پہلے کیا تم سے اسکو کسی نے عالمون سے اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ
الرِّجَالَ وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ کیا تحقیق تم آتے ہو مردون کے پاس بطریق بدکاری اور کاٹتے ہو راہ کہ مسافرون کو لوٹتے مارتے ہو یا
غریبون سے زبردستی بدفعلی کرتے ہو اور اس سبب سے ادہر کا رستہ بند ہو گیا ہی کوئی مسافر نہین گذرتا وَتَاْتُوْنَ فِيْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ
اور کرتے ہو بیچ مجلس اپنے کے کام برے کہ نزدیک عقل اور عرف کے اچھے نہین جیسے گالیان دینے اور ٹھٹھے بازی کرنا ساتھہ فحش کے اور سیٹی
بجانی اور کنکریان اینٹون سے مارنین اور غلیلے چلانے راہ گیرون پر اور شراب پینے اور تنبور استار بجانا اور مسافرون پر ہنسنا اور مانند انکے
فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ پس نتھا جواب قوم اسکے کا مگر یہہ کہ کہتے تھے لے آ
ہمارے پاس عذاب خدا کا اگر ہی تو سچون سے اس بات مین کہ یہہ جو ہم کرتے ہین برے فعل ہین اور سبب عذاب کے ہین اُنپر عذاب آویگا یعنے ہم یہہ
کام نہین چھوڑنے کے اگر تو سچ کہتا ہی کہ خدا ہی اور تو پیغمبر اسکا ہی تو کہہ اللہ کو کہ ہمپر عذاب اتارے حضرت لوط جب انکے ایمان لانے سے
مایوس ہوئے قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ کہا بطریق دعا اے پروردگار میرے مدد دے مجھکو عذاب اتار کر اوپر قوم مفسدون
کے وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَاۤ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى اور جب آئے بھیجے ہوئے ہمارے فرشتے ابراہیم کے پاس ساتھہ بشارت بیٹے کے قَالُوْۤا
اِنَّا مُهْلِكُوْۤا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ کہا انھون نے تحقیق ہم ہلاک کرنیوالے ہین رہنے والون اس بستی کے کو کہ سدوم ہی کہ تکذیب لوط کی

کرتے ہین اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ تحقیق رہنے والے سدوم کے ہین ظالم کہ کفر کرتے ہین اور طرح طرح کے گناہ ؏ قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا کہا
ابراہیم علیہ السلام نے تحقیق بیچ اس بستی کے لوط ہی اور وہ ظالمون سے نہین قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِيْهَا کہا فرشتون نے کہ ہم خوب جانتے ہین
ان شخصون کو کہ بیچ اسکے ہین مومن اور کافر یا لوط علیہ السلام کے احوال سے خوب خبردار ہین ہم لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ كَانَتْ مِنَ
الْغٰبِرِيْنَ البتہ نجات دینگے ہم اسکو اور لوگون اسکے کو مگر بی بی اسکی کو کہ ہی پیچھے رہنے والون سے بیچ عذاب کے یا بیچ گانون کے حاصل یہہ
ہی کہ ہم کہہ دینگے لوط کو کہ قوم مین سے وہ اور اہل اسکے باہر نکل جاوین و بستی سے نکل جاوین گے مگر زن لوط کی قوم مین رہجاویگی اور انکے ساتھ
ہلاک ہوجاویگی وَلَمَّآ اَنْ جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا اور جس وقت ہوا یہہ کہ آئے بھیجے ہوئے ہمارے لوط کے پاس
ناخوش ہوا ساتھ ان کے اور تنگ ہوا ساتھ انکے دلمین کہ ایسا نہو قوم سے میرے انکو ایذا پہنچے کیونکہ وہ غریبون کو رنج دیتے تھے فرشتون نے
جب حضرت لوط کے چہرہ پر اثر ملال پایا تسلی انکی کی وَقَالُوْا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَاَهْلَكَ اِلَّا امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ
اور کہا مت ڈر اور مت غم کھا تحقیق ہم نجات دینے والے ہین تجھکو اور اہل تیرے کو مگر عورت تیرے کو کہ ہی پیچھے رہنے والون سے اور ہلاک ہونیوالون
سے اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰٓى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ تحقیق ہم اتارنیوالے ہین اوپر اہل اس بستی کے عذاب آسمان سے
کہ پتھر برسائینگے لسبب اسکے کہ تھے یہہ ہمیشہ فسق کرتے پس حکم الٰہی سے حضرت لوط اور اہل انکے بچگئے اور کفار سو تمامی ہلاک ہوئے اور شہر ویران
ہو کر عبرت اہل عالم ہوا چنانچہ فرماتا ہی وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَآ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝ اور تحقیق چھوڑدی ہمنے اس بستی مین سے نشانی
ظاہر واسطے اس قوم کے کہ سمجھ کرین اور عبرت پکڑین اور وہ نشانی یہہ ہی کہ آثار انکے محلون کے خراب پڑے ہین یا پتھر جو آسمان سے برسے تھے وہ
کہین کہین نظر آجاتے ہین یا پانی کالا اب تک موجود ہی وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا اور بھیجا ہمنے طرف اہل مدین کے بھائی نسبی اُن کے شعیب
کو فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ پس کہا شعیب نے ای قوم میری عبادت کرو اللہ تعالی کی اور امید رکھو ثواب دن پچھلے کی
یعنے ایسے کام کرو جسمین امیدوار ثواب آخرت کے ہو یا ڈرو شدت سے روز قیامت کے وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ اور مت پھرو بیچ
زمین کے فساد کرتے ہوئے زمین مدین مین جو تم تول اور ناپ مین کم دیتے ہو چھوڑدو فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ
پس جھٹلایا اہل مدین نے شعیب علیہ السلام کو اور فساد سے باز نرہے پس پکڑا انکو زلزلہ سخت نے یا جبرئیل علیہ السلام کے آواز نے کہ تن بدن انکا
کانپ گیا پس صبح اٹھے بیچ گھرون کے اپنے زانو پر گرے ہوئے وَعَادًا وَّثَمُوْدَا۟ وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ
اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ اور ہلاک کیا ہمنے قوم عاد کو اور ثمود کو اور تحقیق ظاہر ہی ہلاکت انکی واسطے تمہارے
گھرون انکے سے کہ حجاز اور یمن کی طرف تم جاتے ہو اور آثار عذاب کے پاتے ہو اور زینت دی تھی واسطے اُن کے شیطان نے عمل انکے کو کبر
اور تکذیب سے پس بند کیا انکو راہ راست سے کہ پیغمبر جدھر بلاتے تھے اور تھے وہ سب کچھ دیکھتے لیکن نہین مانتے تھے اور اپنے آپ کو عقلمند
اور پیغمبرون کو بیوقوف جانتے تھے وَقَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ اور ہلاک کیا ہمنے قارون کو اور فرعون کو اور ہامان کو وَلَقَدْ جَآءَهُمْ
مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ وَمَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ اور البتہ تحقیق آیا انکے پاس موسی ساتھ نشانیون روشن اور معجزون
ظاہر کے پس سرکشی کی انھون نے بیچ زمین مصر کے اور نہ تھے وہ ہم سے آگے نکل جانیوالے یعنے حکم ہمارے سے کہان نکل سکتے تھے فَكُلًّا اَخَذْنَا
بِذَنْۢبِهٖ پس ہر ایک کو کہ مذکور ہوئے پکڑا ہمنے ساتھ گناہون انکے کے فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا پس بعضا انمین سے وہ
شخص ہی کہ بھیجا ہمنے اوپر انکے مینہہ پتھر و نکا یعنے قوم لوط وَمِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ اور بعضا ان مین سے وہ شخص ہی کہ پکڑا
اسکو آواز سخت نے جیسے قوم ثمود اور اہل مدین وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ اور بعضا ان مین سے وہ شخص ہی کہ دہسا دیا ہمنے اسکو
زمین مین جیسے قارون وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا اور بعضا ان مین سے وہ ہی کہ ڈبو دیا ہمنے اسکو مانند قوم نوح اور فرعونیون کے وَمَا
كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ اور نہ تھا اللہ تعالی کہ ظلم کرے انکو یعنے بن گناہ کے عذاب دے ولیکن تھے وہ جہل

اور عناد سے جانون اپنے پر ظلم کرتے اور کفر معصیت کر کر اپنے نفسون پر آپ عذاب لیتے **بیت** فعل بد تو نے جو کیا ہی دلا + اسکی ہی جزا تو پاویگا
ظلم اپنے پہ کیون کرے ہی آپ + کہ کئے کی سزا تو پاویگا + مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ مثال ان لوگون کی
کہ پکڑتے ہین سوا خدا کے دوست یعنے بت مانند مکڑی کے ہی کہ واسطے اپنے اِتَّخَذَتْ بَيْتًا بنالی ہی گھر وَاِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ
اور تحقیق بہت سست گھرون مین گھر مکڑی کا ہی کہ نہ چھت رکھتا ہی نہ دیوار نہ گرمی دفع کرتا ہی نہ سردی لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝ کاشکے ہوتے کافر
جانتے اس مثال کو کہ انکے دین کے واسطے بیان کی ہی یعنے جیسا مکڑی کا گھر سست اور بے اعتبار ہی ایسا ہی دین انکا خوار اور بیفقدار ہی کہ اس سے
کچھ حاصل اور نہ اس سے کچھ فائدہ بحر الحقایق مین ہی کہ مکڑی اپنے جالے مین آپ پھنستی ہی کہ گھر اسکا قیدخانہ اسیکا ہی ایسی ہی وہ لوگ کہ اپنے خواہشون
کی پرستش کرتے ہین اور محبت دنیا اور متابعت شیطان مین رہتے ہین اسکے وبال مین آپ قید ہو کر راہ مخلصی کی نہین پاتے آخر کو دوزخ مین چلے جاوینگے
اور جیسا کیا ہی ویسا پاوینگے **بیت** خالق میرا جیسا ہی کیا تبلاؤن کیسا ہی + کرنی بھرنی اپنی ہی ہر جیسے کو تیسا ہی + خانہ دنیا ہی رافت
شکل دار عنکبوت + رشتہ دام ہوا ہی مثل تار عنکبوت + اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ تحقیق اللہ تعالیٰ جانتا ہی جو کچھ کہ
پکارتے ہین اور عبادت کرتے ہین سوا اللہ کے ہر چیز سے مثل بت اور فرشتے اور آدمی اور ستارون کے وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اور وہی ہی غالب ملک اپنے
مین شریک نہین رکھتا محکم کار ہی ساتھ حکمت کے عذاب مشرکون مین تاخیر کرتا ہی وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ اور یہہ مثالین بیان کرتے
ہین ہم انکو واسطے لوگون کے وَمَا يَعْقِلُهَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ اور نہین سمجھتے انکو یا فایدے انکے کو مگر علم والے کہ سوچتے ہین حقیقت مین ہر چیز کے خَلَقَ اللّٰهُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ پیدا کیا ہی اللہ تعالیٰ نے آسمانون کو اور زمین کو واسطے اظہار حق کے نہ واسطے باطل اور بازی کے اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً
لِّلْمُؤْمِنِيْنَ تحقیق بیچ اس پیدا کرنے کے البتہ نشانیان ہین روشن یا بیچ اس مثال لانے کے البتہ عبرتین ہین واسطے ایمان والون کے اُتْلُ
مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ پڑھ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم وہ چیز کہ وحی کی گئی ہی طرف تیرے قرآن سے اور قایم کر نماز کو اِنَّ
الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ تحقیق نماز باز رکھتی ہی اُن کامون سے جو نزدیک عقل کے بُرے ہین اور اُن عملون سے جو ساتھ حکم شرع
کے منع ہین یعنے سبب بچنے کا ہوتی ہی گناہون سے کیونکہ جو نماز ہمیشہ پڑھیگا وہ البتہ ذکر حق مین رہیگا اور عذاب الٰہی سے ڈریگا پھر گناہ کا ہیکو
کریگا لکھا ہی کہ ایک جوان انصاری حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز جماعت پڑھا کرتا تھا اور ہر طرح کے گناہون مین آلودہ رہتا تھا حضرت سے لوگون
نے اسکا احوال ظاہر کیا آپ نے فرمایا اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى جلد ہی کہ نماز اسکو بدفعلون سے باز رکھے چند روز مین توبہ کر کر نادم صحابہ سے ہوا وسیط مین
انس بن مالک سے منقول ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ جس کسیکو باز نہ رکھے نماز فحشا و منکر سے زیادہ نہوئے اسکو ساتھ اس نماز کے حق تعالیٰ سے مگر دوری
صاحب تاویلات کہتے ہین کہ ہر ایک کے کہ نفس اور تن اور دل اور سر اور روح اور خفی مین نماز ہی باز رکھتی جُدی جُدی برائیون سے نماز نفس ناہی ہی
معاصی اور ملاہی سے اور نماز تن مانع ہی اخلاق رذایل سے اور نماز دل باز رکھتی ہی غفلت سے اور نماز سر منع کرتی ہی التفات ماسوا حق سے
اور نماز روح پھراتی ہی ملاحظہ اغیار سے اور نماز خفی بچاتی ہی شہود اثنینیت اور ظہور انانیت سے **مثنوی** تیرے جلوہ نے دکھلایا یہہ عالم +
کہ کل عالم نظر سے اُٹھ گیا ہی + اُٹھا عالم مین کیا اپنی ہی یہہ شکل + رہا اطلاق لی ہی بن لیا ہی + توئی تو ہی توئی تو ہی توئی تو + یہان نی من رہا ہی اور
نہ ما ہی + وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ اور البتہ یاد اللہ کی بہت بڑی ہی اسواسطے کہ اوسکی یاد عبادت ہی اور اورونکی یاد طاعت نہین یا بڑی اُسکے
آگے جو اُسکی قدر جانے یا بزرگتر ہی اُس سے کہ یاد دوسرے کی اُسکے مقابل ہو اور بعضے کہتے ہین کہ مراد ذکر سے نماز ہی اور یہہ معنے ہین کہ نماز بزرگتر
ہی سب طاعتون سے یا اُس سے بزرگتر ہی کہ اپنے ادا کرنیوالے پر موجب عقوبت فحشا و منکر باقی چھوڑے اور محقق کہتے ہین کہ ذکر خدا کا بندہ کو
بزرگتر ہی یاد بندہ کے سے خدا کو کیونکہ ذکر بندہ کا ملا ہی اپنی حاجات سے اور ذکر اللہ کا صاف ہی ان کدورات سے یا ذکر بندہ کا فانی ہی اور
ذکر خدا کا باقی شیخ ذوالنون مصری نے کہا کہ ذکر اُسکا بزرگتر اس جہت سے ہی کہ تو اُسے یاد کرے مگر بعد اس سے کہ وہ تجھے یاد کرے سلمی نے کہا
کہ ذکر اُسکا تمکو ازل مین بہتر ہی ذکر تمہارے سے اُسوقت مین اسکو **بیت** وہان ذکر اپنا دم بھر گر ہو تو وہ مزا ہی + یہان یاد اُسکی کر کر مر جائین ہم تو

کیاہی ۞ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ اور اللہ تعالی جانتاہی جوکچھ کہ کرتےہو تم نماز اور سوا اسکے اور جزا تمکو مناسب اعمال کے دیگا وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ
الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ اور مت جھگڑو اہل کتاب سے یعنے اُن لوگون سے کہ تمھارے عہد پیمان مین ہین یا جزیہ قبول کرلیاہی مگر اسطرح سے کہ وہ
بہت اچھی ہی یعنے اُنکے بدخلقی کو خوشخوئی سے دفع کرو اور غصہ کو حلم سے اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ مگر جو لوگ کہ ظلم کرین اُنمین سے یعنے عہد توڑ ڈالین
یا جزیہ نہ دین بعضون نے کہاہی کہ ظالم اہل کتاب وہ ہین جو اللہ سبحانہ کا ولد ٹھہراتے ہین وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَاُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَ
اِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ اور کہو انسے کہ بصدق تمام ایمان لائے ہم ساتھ اسچیز کے کہ اُتاری گئی ہی طرف ہمارے یعنے قرآن اور اُتاری
گئی ہی طرف تمھارے یعنے توریت اور زبور اور انجیل اور معبود ہمارا اور تمھارا ایک ہی اور ہم واسطے اُسکے مطیع ہین اور مخلص اور موحد ہین اور تم مشرک
کہ اسکے اولاد ٹھہراتے ہو وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ اور جیسے کہ انبیائے سابق پر کتابین اُتاری تھین اسیطرح اُتاری ہمنے طرف تیرے کتاب
کہ قرآن مجید ہی موافق پہلی کتابون کے اصول دین مین فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ پس جو لوگ کہ دی ہی ہمنے انکو سمجھ کتاب پہلے کی
جیسے عبد اللہ بن سلام اور اصحاب انکے رضی اللہ عنہم ایمان لاتے ہین ساتھ قرآنکے یا وہ لوگ مراد ہین جو پہلے بعثت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے اور نزول
قرآنکے ایمان لائے تھے مانند قیس بن مساعدہ اور بحیرا راہب اور نسطورا اور ورقہ بن نوفل اور امثال اُنکے کے وَمِنْ هٰٓؤُلَآءِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ اور اُن
مکہ والون سے بعضا وہ شخص ہی کہ ایمان لاتاہی ساتھ قرآنکے یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ اور نہین جھگڑا کرتے ساتھ
آیتون کتاب ہمارےکے مگر کافر یہودی جیسے کعب بن اشرف اور مانند عرب کے جیسے ابوجہل نااہل اور مانند انکے وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ
كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ اور نتھا تو کہ پڑھتا پہلے قرآن سے کچھ لکھا ہوا کتب منزلہ سے اور نہ لکھتا تھا تو کتاب کو
سیدھے ہاتھ اپنے سے یعنے ہرگز نہ پڑھا تھا تو نہ لکھا تھا اگر لکھا پڑھا ہوتا اُسوقت البتہ دھوکا کرتے جھوٹے یعنے مشرکان عرب کہتے کہ یہہ
لکھا پڑھا تھا قرآنکو پہلی کتابون مین سے چن کر ہمارے روبرو پڑھتاہی یا یہودی شک مین پڑتے کہ ہم نے کتب مین پڑھاہی کہ پیغمبر آخر زمان امی ہوگا
اور یہہ قاری اور کاتب ہی تیسیر مین ہی کہ لکھنا اور پڑھنا فضیلت ہی غیر پیغمبر کے اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا قرآن پڑھنا معجزہ تھا جب یہہ معجزہ
ظاہر ہوگیا اور اُمیت آپکی مین کچھ شک نرہا حق تعالی نے آخر عمر مین یہہ فضیلت خط اور قراءت کی بھی عنایت کی تاکہ معجزہ دوسرا ہو اور ابن ابی
شیبہ نے تصنیف مین اپنے عون بن عبد اللہ سے نقل کیاہی کہ ما مات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حتی کتب وقراء اور یہہ بات منافی قرآنکے
نہین کیونکہ آیت مین نفی کتابت کی زمان قبل نزول قرآن مین ہی اور بعضے تا آخر عمر امی کہتے ہین **بینت** قلم گونتھی اسکے انگشت مین ۞ یہہ لوح و
قلم اسکے تھامشت مین ۞ بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ بلکہ قرآن آیتین ہین روشن بیچ سینے اُن لوگونکے کہ دئے گئے
ہین علم یعنے مومنان اہل کتاب یا صحابہ کرام کہ انکو یاد کرتے ہین تو کہ کوئی تحریف نکر سکے اور حفظ ہونا قرآن کا خاصہ اسکا ہی کیونکہ اور کتب منزلہ
کے حافظ نہین ہوتے تھے ورقون کو دیکھکر پڑھتے تھے اور ایک قول یہہ ہی کہ ضمیر ہو کی راجع طرف پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ہی یعنے پیغمبر
اور انکے کام اور انکا علم باوجود اسکے کہ امی ہین آیتین روشن ہین بیچ سینون اُنکے کے کہ دئے گئے ہین علم کتب الٰہی آور واقف ہین بصفات حضرت رسالت
پناہی وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ اور نہین انکار کرتے ساتھ آیتون ہمارےکے کہ محمد اور قرآن ہین مگر ظالم کہ باوجود وضوح دلایل اعجاز کے جھگڑتے ہین وَقَالُوْا
لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ اور کہا کافرون نے کیون نہین اتاری گئین اوپر محمد کے نشانیان پروردگار اسکے سے یعنے معجزے مثل ناقہ صالح اور
عصائے موسی اور مائدہ عیسی کے علی نبینا وعلیہم الصلوۃ والسلام قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ کہہ سوا اسکے نہین نشانیان اور معجزہ نزدیک خدا کے ہین جسوقت
چاہے اور جسپر کہ چاہے اُتارے ظہور انکا کسیکے اختیار مین نہین وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ اور سوا اسکے نہین کہ مین ڈرانیوالا ہون ظاہر یعنے تمھین
ڈراتاہون اس زبان مین کہ تم سمجھتے ہو اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ کیا نہین کفایت کرتا انکو معجزہ روشن یہہ کہ اتارا ہم نے
اوپر تیرے قرآن اور ہمیشہ پڑھا جاتاہی اوپر انکے اُنکی زبان مین اور وہ افصح مردم ہین فصاحت بلاغت خوب سمجھتے ہین سب مین چھوٹی سورت قرآن
کی مقابل ہرچند جان ماری اور زر خرچ کیا نہ بنا سکے پھر اس سے روشن تر معجزہ کیا ہوگا بعضون نے کہاہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت مین

کچھ لوگ آئے اور یہود کا کلام لکھکر اپنے ساتھ لائے غرض اُنکی یہہ تھی کہ علم اپنا اِس کلام سے زیادہ کرین حضرت نے فرمایا کہ یہی گمراہی بہت ہی واسطے اُس قوم کے کہ پیغمبر اُنکا اُنکے پاس کلام لایا اور رغبت کرتے ہین اُن باتون پر کہ غیر نبی اُنکے پاس لایا ہی حق تعالی نے یہہ آیت اتاری کہ کیا نہین کفایت کرتا اُنکو قرآن کہ پڑھا جاتا ہی اوپر اُنکے اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَرَحْمَۃً وَّذِکْرٰی لِقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ تحقیق بیچ اسکے البتہ رحمت ہی اور نعمت بڑی واسطے اسکے کہ متابعت اسکی کرتا ہی اور نصیحت ہی واسطے اس قوم کے کہ ایمان لاتے ہین قُلْ کَفٰی بِاللّٰہِ بَیْنِیْ وَبَیْنَکُمْ شَہِیْدًا کہہ کہ کفایت ہی اللہ تعالی درمیان میرے اور درمیان تمہارے گواہ اوپر کلام میرے کے یَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جانتا ہی جو کچھ کہ بیچ آسمانون کے ہی اور زمین کے ہی پس احوال میرا اور تمہارا اُس سے چھپا نہین وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَکَفَرُوْا بِاللّٰہِ اُولٰٓئِکَ ہُمُ الْخٰسِرُوْنَ اور وہ لوگ کہ ایمان لائے ساتھ جھوٹھ کے جیسے یہودیت اور نصرانیت پر ایمان لائے یا معبودون جھوٹون پر ایمان لائے اور کفر کیا ساتھ خدا سچے کے یہہ لوگ وہی ہین ٹوٹا پانیوالے کہ کفر کو ساتھ ایمان کے بدلا ہی وَیَسْتَعْجِلُوْنَکَ بِالْعَذَابِ اور جلدی کرتے ہین کافر تجھسے ساتھ نزول عذاب کے مانند نضر بن حارث وغیرہ کے وَلَوْلَآ اَجَلٌ مُّسَمًّی لَّجَآءَہُمُ الْعَذَابُ اور اگر نہوتا ایکوقت مقرر واسطے عذاب ہر قوم کے البتہ آتا انکے پاس عذاب موعود وَلَیَاْتِیَنَّہُمْ بَغْتَۃً وَّہُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ اور البتہ آویگا اُنکے پاس عذاب ناگہان یعنے دنیا مین یا دم مرگ یا آخرت مین اور وہ نجانتے ہونگے آنا اُسکا یَسْتَعْجِلُوْنَکَ بِالْعَذَابِ جلدی کرتے ہین تجھ سے ساتھ عذاب کے وَاِنَّ جَہَنَّمَ لَمُحِیْطَۃٌ بِالْکٰفِرِیْنَ اور حالانکہ دوزخ البتہ گھیرنیوالا ہی کافرون کو یعنے اسباب جہنم کے جیسے کفر اور معصیت ہی محیط ہوآئے ہین کافرون پر یا فاعل بمعنی مستقبل ہی یعنے دوزخ البتہ گھیریگا کافرونکو یَوْمَ یَغْشٰہُمُ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِہِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِہِمْ وَیَقُوْلُ ذُوْقُوْا مَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ اوسدن کہ ڈہانک لیگا انکو عذاب اوپر سرون اُنکے سے اور نیچے پانون اُنکے سے اور کہیگا حق تعالی یا فرشتہ ای دوزخیو چکھو جو کچھ کہ تھے تم کرتے یعنے جزا اپنی عملون کی جو دنیا مین کرتے تھے کہ دنیا دار عمل ہی اور عقبی دار جزا ہی وہان بویا تھا یہان کاٹتا ہی لکھا ہی کہ بعضے مسلمان مکہ مین رہتے تھے اور بسبب افلاس کے یا محبت وطن کے یا دوستی بھائیون کے ہجرت نہین کرتے تھے اور ڈرتے ہوے عبادت خدا کی کرتے تھے حق تعالی نے یہہ آیت اُتاری کہ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ اَرْضِیْ وَاسِعَۃٌ فَاِیَّایَ فَاعْبُدُوْنِ ای بندو میرے جو ایمان لائے ہو مشرکون سے دور ہو اور صحبت مومنون کی ڈھونڈھو اور اگر شہر مین ظاہر عبادت میری نہین کر سکتے تو تحقیق زمین میری کشادہ ہی ہجرت کرو مقام خوف سے مکان امن کے طرف پس مجھی کو عبادت کرو اور اگر دوستی اہل اور ولد کی اور یار اور وطن کی مانع ہی تو انسے ایکدن جدائی ہووے ہی گی کہ کُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَۃُ الْمَوْتِ ہر جی چکھنے والا ہی موت **بیت** ہر جگہہ ہر ایک کو موت آئیگی ✦ سر پہ آخر کو جدائی لائے گی ثُمَّ اِلَیْنَا تُرْجَعُوْنَ پھر طرف ہمارے پھیرے جاؤ گے تم یہہ قرأت حفص کی ہی ساتھ مثناۃ فوقانیہ کے اور اورون کے ساتھ مثناۃ تحتانیہ کے ہی یرجعون یعنے طرف جزا ہمارے کے پھیرے جاوینگے پس دار الشرک مین نچاہیئے کہ رہین اور ہجرت طرف آستانہ پیغمبر کے کہ دار الایمان ہی کرین وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّہُمْ مِّنَ الْجَنَّۃِ غُرَفًا تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِہَا الْاَنْہٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْہَا اور جو لوگ کہ ایمان لائے خدا اور پیغمبر پر اور کام کئے اچھے یعنے فرض ادا کئے البتہ جگہہ دینگے ہم اُنکو بہشت مین سے بالاخانون مین کہ چلتی ہین نیچے اُن غرفون سے نہرین در انحال کہ ہمیشہ رہنے والے ہونگے بیچ اس بہشت کے یا بالاخانون کے نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِیْنَ بہت اچھا ہی ثواب عمل نیک کرنیوالون کا بہشت الَّذِیْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰی رَبِّہِمْ یَتَوَکَّلُوْنَ جن لوگون نے صبر کیا ایذائے مشرکون پر اور وطن کے چھٹنے پر اور اوپر پروردگار اپنے کے توکل کرتے ہین اور کام اپنے اسکو سونپتے ہین نہ غیر اُسکے کو مومنان مکہ نے جب یہہ آیتین سنین ارادہ ہجرت کا کیا کہ مکہ سے مدینہ کو چلے پھر دلمین اندیشناک ہوئے کہ وہان اسباب معیشت ہمارے کچھ نہین کیونکر جاوین یہہ آیت نازل ہوئی وَکَاَیِّنْ مِّنْ دَآبَّۃٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَہَا اور کتنے چلنے والے ہین بیچ زمین کے کہ کسی وجہ سے نہین اٹھائے پھرتے رزق اپنا یعنے طاقت اٹھانے کی نہین رکھتے یا ذخیرہ نہین کرتے اور ذخیرہ کرنیوالے جاندار و نہین آدمی اور موش اور موری اور عقعق ذخیرہ کرکے بھول جاتا ہی کشاف مین بعضے اہل سلف سے منقول ہی کہ بلبل کو دیکھا مین نے کہ اپنی خوراک زیر بغل چھپاتی تھی غرض بہت جانور ہین کہ رزق اپنا ذخیرہ نہین کرتے جیسے حیوانات آبی اور طیور اور وحوش اور سباع اور ہوام اَللّٰہُ یَرْزُقُہَا وَاِیَّاکُمْ

اللہ ہی رزق دیتا ہی اُنکو اور تمکو بھی پس عدم اسباب معیشت سے بلاد غربت مین اندیشہ مت کرو **بیت** خوان فیض کرم حق ہی بچھا ٭ رزق ہر ایک کا ہی
اُسمین دہرا ٭ انس وجن مور وملخ وحش وطیور ٭ پاتے ہین جتنا ہی قسمت کا لکھا وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ اور وہ سننے والا ہی کہنا تمہارا کہ رزق
کہان سے ملیگا جاننے والا ہی رزق جہان سے ملیگا وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ
اور اگر پوچھے تو مکہ والون سے کسنے پیدا کیا ہی آسمانون کو اور زمین کو اور فرمانبردار کیا ہی سورج کو اور چاند کو البتہ کہینگے اللہ نے کیونکہ یہہ بات سب
جانتے ہین کہ خالق سبکا ایک ہی فَأَنَّى يُؤْفَكُونَ پس سمجھ بوجھ کر کہانسے پھیرے جاتے ہین راہ توحید سے یعنے کسواسطے راہ حق سے پھر کر طریق
باطل مین بھٹکتے پھرتے ہین اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ اللہ کشادہ کرتا ہی رزق واسطے جس شخص کے کہ چاہتا ہی
بندون اپنے سے اور تنگ کرتا ہی واسطے اسکے کہ چاہتا ہی سمجھ لیجئے کہ ضمیر لہ کی پھرتی ہی طرف غیر مذکور کے اور تقسیم کرنا دال ہی اوپر اسکے یا جس پر کشادہ کرتا ہی
رزق اور جسپر کہ تنگ فرماتا ہی ایک ہی یعنے جس بندہ کا کہ چاہتا ہی رزق فراخ کرتا ہی اور کبھی چاہتا ہی تو اُسکا تنگ کر دیتا ہی إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ
تحقیق اللہ اوپر ہر چیز کے قبض اور بسط سے دانا ہی اور مصلحت بندونکی سمجھتا ہی وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ مِنْ
بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُولُنَّ اللَّهُ اور اگر پوچھے تو مشرکان عرب سے کہ کون شخص اُتارتا ہی آسمان سے پانی پس زندہ اور تازہ کرتا ہی بسبب اس پانی
کے زمین کو بعد موت اور افسردگی اُسکی کے البتہ کہینگے اللہ یعنے اقرار کرتے ہین اس بات کا کہ خالق اور رازق تمام ممکنات کا وہی ہی اور باوجود اس کے
بعضے مخلوق کو اُسکے پوجتے ہین اور عبادت بین اُس واحد یکتا کے شریک ٹھہراتے ہین قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ کہہ سب تعریف واسطے اللہ کے ہی کہ اس گمراہی
سے ہمین اور متابعت کرنیوالون کو ہمارے بچایا بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ بلکہ اکثر کافرون کے نہین جانتے اور بات کہتے کچھ ہین اور عمل مین کچھ
لاتے ہین کہ اقرار خالقیت پر اسکے کرتے ہین اور مخلوق اسکی کو شریک اسکا ٹھہراتے ہین وَمَا هَٰذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَهْوٌ وَلَعِبٌ اور نہین
یہہ زندگانی دنیا کی مگر مشغولہ اور کھیل کہ پایداری نہین جلد جانیوالی ہی جیسے لڑکے ایک جگہہ جمع ہوکر کھیلتے کودتے ہین پھر تھوڑی دیر مین تھک تھک کر اپنے
اپنے مکانون پر چلے جاتے ہین قیام اور قرار نہین رکھتے **بیت** نگارخانہ دنیا ہی جان طفل فریب ٭ وہ بیخرد ہی کہ جو اُسپہ مبتلا ہووے ٭ وَإِنَّ
الدَّارَ الْآخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ اور تحقیق گھر آخرت کا وہی زندگانی ابدی یعنے ہمیشہ حیات وہان ہوگی لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ اگر ہوتے لوگ جانتے اختیار
نکرتے دنیائے فانی کو اوپر سرائے باقی کے فَإِذَا رَكِبُوا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ پس جسوقت کہ سوار ہوتے ہین کافر بیچ کشتی کے
اور باد مخالف سے کشتی تباہ ہونے لگتی ہی پکارتے ہین اللہ کو در انحال کہ خالص کرنیوالے ہوتے ہین واسطے خدا کے دین اپنے کو یعنے ظاہر مخلصون کے طرح
بن جاتے ہین کہ اسیکو یاد کرتے ہین اور اُسیطرف التجا لاتے ہین فَلَمَّا نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ إِذَا هُمْ يُشْرِكُونَ پس جب نجات دیتا ہی انکو اللہ سبحانہ
غرق ہونیسے اور باہر لاتا ہی سلامت طرف جنگل کے اُسوقت وہ شریک لاتے ہین پھر اپنی عادت پر آجاتے ہین لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ تو کہ کفر کرین ساتھ
اُسچیز کے کہ دی ہی ہم نے انکو نعمت نجات سے وَلِيَتَمَتَّعُوا اور تو کہ فائدہ اُٹھادین ساتھ اکھٹے ہونیکے عبادت پر بتونکے یا تو کہ فائدہ مند ہون زندگانی
اُس عالم کی سے فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ پس شتاب جانینگے انجام کام کا اپنے وقت عذاب کے أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا آمِنًا وَيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ
حَوْلِهِمْ کیا نہین دیکھا اہل مکہ نے اور نہین جانا تحقیق کیا ہی ہم نے شہر اُنکے کو حرام امن والا کہ وہانکے رہنے والے امین ہین قتل اور غارت سے اور حالانکہ
اُچکے جاتے ہین لوگ گرداگرد سے شہر اُنکے کے یعنے لوگون کو مار ڈالتے ہین اور قید کرتے ہین گرداگرد مکہ کے اور کوئی نہین پوچھتا أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ
وَبِنِعْمَةِ اللَّهِ يَكْفُرُونَ کیا پس ساتھ جھوٹھہ کے کہ بت ہین یا شیطان ایمان لاتے ہین اور ساتھ نعمت اللہ کے کہ حرم مین رکھا اور خوف سے امن دیا کفر
کرتے ہین اور دلیل کفران نعمت انکے کی شرک لانا اُنکا ہی وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُ اور کون ہی ظالم تر
اُس شخص سے کہ باندھ لیا اُسنے اوپر اللہ کے جھوٹھہ اور گمان کیا کہ اسکا شریک ہی یا جھٹلایا قرآن کو یا پیغمبر کو جب آیا اُسکے پاس أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ
مَثْوًى لِلْكَافِرِينَ کیا نہین بیچ دوزخ کے ہی جگہہ رہنے کی واسطے کافرون کے یعنے ہی **بیت** دوزخ جگہہ ہی اُنکی دایم ٭ جو شرک کفر پر ہین قایم ٭
وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا اور جن لوگون نے کہ کوشش کی بیچ راہ ہمارے کے اور اقامت دین ہمارے کی البتہ دکھلاوینگے

ہم انکو راہین اپنی وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ اور تحقیق اللہ تعالی ساتھہ احسان کرنیوالونکے ہی یعنے مجاہدونکے ساتھہ یاری اور مددگاری کے٭ سمجھہ لیجئے کہ ذکر مجاہدہ کا واسطے اسکے ہی کہ جہاد ظاہر اور باطن کو شامل ہو پس جو لوگ کہ جہاد کرتے ہین راہ حق مین دشمنان دین سے اور نفس اور ہوا سے مشرف ہونگے دولت لقاء کبریا سے شیخ سہل تستری نے کہا ہی کہ فرماتا ہی حق تعالی کہ جو کوشش کریگا اقامت سنت مین دکھلاؤنگا مین اُسکو راہ جنت امام قشیری نے کہا کہ جو کوئی آراستہ کرے ظاہر اپنے کو ساتھہ مجاہداتکے زینت دونگا مین باطن اُسکے کو ساتھہ مشاہداتکے شیخ ابوبکر واسطی نے کہا کہ جسنے محنت کی بیچ راہ ہمارے راہ دکھلاوینگے ہم اسکو طرف اپنے بحر الحقایق مین ہی کہ جو کوئی مجھے ڈھونڈھے کوشش کرسے طلب مین میرے مین دکھلاؤنگا اسکو راہ پہچاننے اپنے کی الامن طلبنی وجدنی **بیت** جو مجھے ڈھونڈھیگا مجھکو پائیگا ٭ میرا طالب میرے جانب آئیگا ٭ ترجمہ مین بعضے کلمات زبور کے ہی **بیت** انا المعبود فاطلبنی تجدنی ٭ انا المقصود فاطلبنی تجدنی ٭ مین ہون معبود جو ڈھونڈھیگا تو پاویگا مجھے مین ہون مقصود جو ڈھونڈھیگا تو پاویگا مجھے ٭ **سورہ روم** مکی ہی ساتھہ آیتین ہین آٹھہ سو انیس کلمے ہین تین ہزار پانچ سو چونتیس حرف ہین فواصل اسکی نمر ہین اور ربط اسکا سورہ عنکبوت سے یہہ ہی کہ ان دونون مین مذکور مومنون اور کافرون کا اور وعدہ وعید انکے کا ہی٭

وَهِيَ سِتُّوْنَ اٰيَةً		بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ		سُوْرَةُ الرُّوْمِ مَكِّيَّةٌ

الٓمّٓ الف اشارت الوہیت سے ہی اور لام لطف سے اور میم ملک سے موافق روایت ابو الجوزاء کے کہ ابن عباسؓ سے نقل کی ہی اور بعضے کہتے ہین کہ الف اسم اللہ کا ہی اور لام جبرئیل کا اور میم محمد کا یعنے اللہ سبحانہ نے بواسطہ جبرئیل علیہ السلام کے وحی بھیجی اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ غُلِبَتِ الرُّوْمُ مغلوب ہوگئے ہین رومی اور فارسیون نے اونپر غلبہ کیا ہی فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ بیچ نزدیک کی زمین کے کہ عرب سے ہی بہ نسبت زمین روم کی یعنے زمین شام مین اور ہوسکتا ہی کہ ارض سے زمین روم مراد ہو اور ادنی الارض سے وہ زمین جو نزدیک تر زمین روم سے ہی زمین دشمنون انکے کی چنانچہ بحر مواج مین ہی یا فی ادنی الارض کے یہہ معنے ہین کہ بیچ نزدیکتر ین زمین روم کے کہ شام ہی موطن اور مدفن جماعت انبیا علیہم السلام اور قصہ مختصر اسکا یہہ ہی کہ خسرو پرویز نے کہ بادشاہ فارس کا تھا دو امیر شہر یار اور فرخار لشکر ہمراہ کرکر بھیجے بعضے بلاد ولایت روم کے انھون نے فتح کئے اور فوج روم کی نے شکست کھائی نوین برس مین بعثت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے بقول اصح ہوئی یہہ خبر مکہ مین پہنچی کافر خوش ہوئے کہنے لگے فال نیک ہی ای مسلمانون ہم تمپر غالب ہونگے کیونکہ ہم اور فارسی اُمی ہین اور تم اور رومی کتابی ہو جیسا اُن امیون نے کتابیون پر فتح پائی ایسے ہی ہم تمپر نصرت پاوینگے حق تعالی نے یہہ آیت نازل کی اور بیان فرمایا کہ وَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ اور رومی پیچھے مغلوب ہونے اپنے کے شتاب غالب آوینگے بیچ کئی برس کے کہ درمیان تین اور نو کے ہین امیر المومنین ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے بعد نزول اس آیت کے مشرکون سے کہا مت شاد ہو قسم خدا کی کئی برس مین رومی فارسیون پر غالب ہونگے ابی ابن خلف نے کہا یہہ نہین ہونا ہم تم سے مراہنہ کرتے ہین ساتھہ دس شتر کے جوانکے مدت سہ سالہ تک ہو حضرت صدیقؓ نے یہہ احوال پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا آپ نے فرمایا کہ بضع درمیان تین اور نو کے ہی جا مال اور مدت مین زیادتی کر پھر حضرت ابوبکرؓ نو برس کی مدت اور سو شتر ٹھہرائے اور ضامن بھی ایک دوسرے نے لیا روز بدر کے مسلمان غالب ہوئے قریش پر خبر غلبہ رومیون کی اوپر اہل فارس کے آئی حضرت ابوبکرؓ نے سو اونٹ ابی بن خلف سے لئے اور بعضے کہتے ہین کہ یہہ خبر حدیبیہ مین آئی حضرت ابوبکرؓ نے ضامن سے سو شتر لئے کیونکہ ابی جنگ احد مین قتل ہوچکا تھا القصہ یہہ آیت اخبار ہی امور آیندہ کی کہ وہ معجزون قرآن کے سے ہی لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْۢ بَعْدُ واسطے اللہ تعالی کے ہی حکم پہلے غلبہ فارس سے اوپر روم کے اور پیچھے غالب ہونے روم کے اوپر فارس کے یعنے سب وقت اُسیکا حکم جاری ہی اور سب کام اُسیکے اختیار مین ہین یا قبل ازل ہی اور بعد ابد حکم ازلی اور ابدی اُسیکو ہی **بیت** کہ خدا ہی ازل ابد کا وہ ٭ رب ہی ہر ایک نیک و بد کا وہ وَيَوْمَئِذٍ يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ بِنَصْرِ اللّٰهِ اور اُسدن کہ روم والے فارس والون پر غالب ہونگے خوش ہووینگے مسلمان الله مدد کرنے خدا کے اوپر اہل کتاب کے اس قوم پر کہ کتاب نہین رکھتے کیونکہ اس صورت مین اُنکے حق مین فال نیک ہی اور ظہور صدق اخبار انکے کا ہی اور ہاتھہ لگتا ہی مال گبرونکا اور سبب زیادہ ہونے یقین صحابہؓ کا ہی اور بعضے کہتے ہین کہ خوش اسواسطے ہونگے کہ بعضے دشمن دینکے

اعجاز قرآن

بعضون پر غلبہ کرینگے اور آپس مین لڑکر مرینگے سو وہ واقعہ یون ہوا کہ جب شہر یار اور فرخار نے بعضے مکان روم والے کے لئے پرویز کوسی نے
انکی طرف سے کچھہ سکھا بھجا یا وہ چاہنے لگا کہ یہہ دونو آپس مین کٹ کر مرجاوین یہہ خبر انھون نے سنکر قیصر روم کو عرضی لکھی اور وین تر سائی اختیار کیا
سپہدار لشکر روم ہوے اور فارسیونکو مغلوب کر کر بعضے شہر اُنکے خالی کرلئے یَنْصُرُ مَنْ یَّشَآءُ مدد کرتا ہی اللہ تعالی جسے چاہتا ہی وَھُوَ الْعَزِیْزُ
الرَّحِیْمُ اور وہ غالب ہی بدلا لیتا ہی ایک گروہ کا دوسرے سے مہربان ہی غلبہ دیتا ہی ایک جماعت کو دوسرے پر وَعْدَ اللّٰہِ وعدہ کیا خدا نے
غلبہ روم کا یا فرح مومنان کا وعدہ کرنا لَا یُخْلِفُ اللّٰہُ وَعْدَہٗ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ نہین خلاف کرتا اللہ تعالی وعدہ اپنے کو،
مصرعہ کہ سچا ہی وہ اُسکی سچی ہی بات ؛ ولیکن اکثر آدمی نہین جانتے صحت وعدہ اُسکے کو یَعْلَمُوْنَ ظَاھِرًا مِّنَ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا جانتے ہین،
ظاہر کو زندگانی دنیا کے سے یعنے مال متاع دولت حشمت کو یا اسباب معاش اور تجارت کو بعضے کہتے ہین کہ مراد محل بنانے اور زراعت کرنی اور
نہرین لانی ہین کہ اکثر اہل دنیا قواعد اُنکے جانتے ہین وَھُمْ عَنِ الْاٰخِرَۃِ ھُمْ غٰفِلُوْنَ اور وہ آخرت کے کامون سے کہ مقصود اصلی ہین وہ غافل
ہین تکرار ضمیر کا واسطے تاکید کے ہی اَوَلَمْ یَتَفَکَّرُوْا فِیْٓ اَنْفُسِھِمْ کیا نہین فکر کیا انھون نے بیچ جانون اپنے کے کہ آئینہ عالم ہی جو تمام آفاق
مین تماشا ہی وہ نفس مین جلوہ نما ہی **بیت** سارے آفاق مین پیدا ہی جو ؛ دیکھہ انفس مین ہویدا ہی وو ؛ یا اپنے جانون کے کام مین کیا نہین
فکر کیا انھون نے تو کہ پہلے پیدایش سے اعادہ پر دلیل پکڑتے مَا خَلَقَ اللّٰہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَھُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ نہین پیدا کیا اللہ
نے آسمان اور زمین کو اور جو کچھہ کہ درمیان اُن دونونکے ہی مگر ساتھہ حق کے یا واسطے حق کے یعنے ثواب اور عقاب کے حاصل یہہ ہی کہ اُن سب کی
پیدایش واسطے کھیل کے نہین بلکہ واسطے دلیل پکڑنے کے ہی اوپر توحید کے وَاَجَلٍ مُّسَمًّی اور واسطے وقت مقرر کے ہی کہ جب وہ وقت
آیا انتہی کو پہنچے یعنے قیامت آئی وَاِنَّ کَثِیْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّھِمْ لَکٰفِرُوْنَ اور تحقیق بہت لوگ یعنے کافر ساتھہ ملاقات پروردگار
اپنے کے یعنے قیامت کے کہ وقت لقا ہی البتہ منکر ہین اور نہین یقین کرتے اَوَلَمْ یَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَیَنْظُرُوْا کَیْفَ کَانَ عَاقِبَۃُ الَّذِیْنَ مِنْ
قَبْلِھِمْ کیا نہین سیر کی انھون نے بیچ زمین کے یعنے عاد اور ثمود کے مکانات نہین دیکھے تجارت کو جاتے ہوئے پس دیکھین کہ کیونکر ہوا انجام کار اُن
لوگون کا کہ پہلے اُنسے تھے اُمم گذشتہ سے کَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْھُمْ قُوَّۃً وَّاَثَارُوا الْاَرْضَ تھے وہ لوگ سخت تر ان مکے والون سے قوت مین
مانند قوم عاد اور ثمود اور امثال اُنکے کے اور پھاڑا تھا انھون نے زمین کو کھیتی کرنے کو اور باغ لگانے کو اور نہرین دوڑانے اور کہا نہین،
نکالنے کو وَعَمَرُوْھَآ اَکْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْھَا اور آباد کیا تھا اُس زمین کو اور عمارت بنائی تھی وہان زیادہ تر اس سے کہ آباد کیا اور عمارت
بنائی مکے والون نے کہ رہنے والے وادی بن کھیتی کے ہین یا عمر دنیا مین انھون نے زیادہ پائی تھی قریش کے عمرون سے وَجَآءَتْھُمْ رُسُلُھُمْ
بِالْبَیِّنٰتِ اور آئے اُنکے پاس پیغمبر اُنکے ساتھہ دلیلون روشن اور معجزون ظاہر کے اور وہ ایمان نہ لائے حقتعالی نے ہلاک کردیا انکو فَمَا
کَانَ اللّٰہُ لِیَظْلِمَھُمْ وَلٰکِنْ کَانُوْٓا اَنْفُسَھُمْ یَظْلِمُوْنَ پس نتہا اللہ تعالی کہ ظلم کرے اُنکو یعنے بن بھیجے پیغمبرون کے اور بن کفر اور تکذیب کرنے
اُنکے کے اور نہین ہلاک کرے اور لیکن تھے وہ کہ جانون اپنے کو ظلم کرتے تھے **بیت** موجبات عقاب کرتے تھے ؛ فعل بد بیحساب کرتے تھے ؛
اپنے نفس و دل و بدن کو آپ ؛ موردات عتاب کرتے تھے ثُمَّ کَانَ عَاقِبَۃَ الَّذِیْنَ اَسَآءُوا السُّوْٓآٰی اَنْ کَذَّبُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰہِ وَکَانُوْا بِھَا
یَسْتَھْزِءُوْنَ پھر ہوا آخر کام اُن لوگون کا جو برائی کرتے تھے یعنے کفر کرتے تھے برا کہ نتیجہ بدی کا بد ہی اور ثمرہ برائی کا برا ہی **قطعہ** نخل جیسا
ہوئے ویسا لاوے پھل ؛ بدکا بد اور نیک کا نیک آئے پھل ؛ بوئیگا گندم تو گندم پائیگا ؛ اور جو جو بوئیگا جو آئیگا ؛ سو جکر بوتا نہو وقت درو
منفعل پاکر ضرر کو جائے سو ؛ یا سُوْٓاٰی نام دوزخ کا ہی جیسے حسنی نام بہشت کا ہی یعنے انجام کار مشرکون کا دوزخ ہی اسواسطے کہ جھٹلاتے تھے آیتون
اللہ کے کو یعنے قرآن کو یا دلایل قدرت حق کو اور تھے وہ ساتھہ آیتون حق کے ٹھٹھا کرتے اَللّٰہُ یَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُہٗ ثُمَّ اِلَیْہِ
تُرْجَعُوْنَ اللہ تعالی پہلے بار کرتا ہی پیدایش نطفہ سے پھر دوبارہ کریگا اسکو اور جلاویگا بعد موت کے پھر طرف جزا اور حکم اسکے کے پھر جاؤگے
تم یہہ قرأت حفص کی ہی ساتھہ خطاب کے اور اوروں کی ساتھہ صیغہ غایب کے کہ یرجعون ہی وَیَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَۃُ یُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ

اورجسدن کہ قایم ہوگی قیامت ناامید ہونگے گنہگار یعنے مشرک یاچپ ہونگے جیسے کوئی حجت سے عاجز آوے وَلَمۡ يَكُن لَّهُم مِّن شُرَكَآئِهِمۡ شُفَعَـٰٓؤُاْ اور نہووینگے واسطے اُنکے شریکون اُنکے سے یعنے خداوُن اُنکے سے کہ شریک ٹھہرایا تھا اُنھون نے اللہ کیتا کا جیسے فرشتے اور بت شفاعت کرنیوالے یعنے دنیامین کہتے تھے کہ ہمارے معبود شفیع ہونگے سواُسدن ناامید ہوجاوینگے وَكَانُواْ بِشُرَكَآئِهِمۡ كَـٰفِرِينَ اور ہوجاوینگے کافر ساتھ شریکون اپنے کے کافر یعنے جب اپنی مراد نپاوینگے بیزار ہوجاوینگے اُنسے وَيَوۡمَ تَقُومُ ٱلسَّاعَةُ يَوۡمَئِذٍ يَتَفَرَّقُونَ اورجسدن کہ قایم ہوگی قیامت اُسدن متفرق ہوجاوینگے لوگ کوئی اعلائے علیین کوجاویگا کوئی اسفل السافلین مین گریگا کسیکو درجہ وصل سے شاداب کرینگے کسیکو درکہ فرقت مین بیتاب کرینگے ایک کو سریر محبت پربٹھاوینگے ایک کو حصیر محنت پر گرادینگے ایک کو انواع ثواب سے مشرف فرماوینگے ایک کو اصناف عذاب سے رنج دکھلاوینگے **قطعہ** کوئی خندان کوئی گریان ✚ کوئی شادان کوئی نالان ✚ کوئی خورم کوئی پرغم ✚ یہہ عالم اس مکان کاہی فَأَمَّا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَعَمِلُواْ ٱلصَّـٰلِحَـٰتِ فَهُمۡ فِي رَوۡضَةٍ يُحۡبَرُونَ پس جولوگ کہ ایمان لائے اور عمل کئے اچھے پس وہ بیچ باغ کے آراستہ کئے جاوینگے ساتھ حلیہ اور حلون کے یاخوش کئے جاوینگے ایسے کہ اثر شادمانی کا اُنکے چہرون سے ظاہر ہوگا یاخاطر اور مدارات کئے جاوینگے اور تعظیم و تکریم یاتاج پہنائے جاوینگے یا آواز خوش سنوائے جاوینگے اور انکو کوئی لذت برابر اس سماع کے نہوگی حدیث مین ہی کہ ابکا بہشت گاوینگے ایسے آواز سے کہ خلایق مثل اُسکے سنی ہی نہوگی اور یہہ افضل نعمتون سے بہشت کے ہوگی ابودرداؓ سے پوچھا کہ مغنیات بہشتی کاراگ کیا ہی کہا تسبیح کشف الاسرار مین ہی کہ فردا دوستان خدا ریاض بہشت مین بیچ ریاحین انس کے خوش ہو ہو سماع کرینگے فی مقعد صدق عند ملیك مقتدر حکم آویگا کہ ای داؤد اس نغمہ شوق خیز اور آواز شورانگیز سے کہ تو سرفراز ہوا ہی زبور پڑھ اور ای موسیٰ توریت کی تلاوت کر اور ای عیسیٰ تو قرائت انجیل مین مشغول ہو اور ای اسرافیل تو قرآن شروع کر اور ای درخت طوبیٰ تو صورت دل آرائے ساتھ تسبیح میریکے نکال امام ثعلبی نے اوزاعی سے نقل کیا ہی کہ کوئی خوش آواز تر اسرافیلؑ سے نہین جب وہ نغمی آغاز کریگا تمام فرشتے اور داؤد وظایف اپنے سے باز رہینگے حاصل یہہ ہی کہ بڑی لذت بعد مشاہدہ انوار تجلیات الٰہیہ کے بہشت مین سماع ہی **نظم** دوستان حق کا وہان وہ راگ ہی ✚ جانب حق جو لگاتا لاگ ہی ✚ بخشتا ہی انکو شوق کبریا ✚ دمبدم دیے ہی او نھین ذوق لقا ✚ وَأَمَّا ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ وَكَذَّبُواْ بِـَٔايَـٰتِنَا وَلِقَآيِٕ ٱلۡأٓخِرَةِ فَأُوْلَـٰٓئِكَ فِي ٱلۡعَذَابِ مُحۡضَرُونَ اور جولوگ کہ کافر ہوئے اور جھٹلایا اُنھون نے قرآن کو یا دلایل قدرت کو اور ملاقات آخرت کے کو یعنے حشر اور نشر کو پس یہہ لوگ بیچ عذاب کے حاضر کئے جاوینگے فَسُبۡحَـٰنَ ٱللَّهِ حِينَ تُمۡسُونَ وَحِينَ تُصۡبِحُونَ پس تسبیح کہو اللہ کے یا ساتھ پاکی کے یاد کرو یانماز پڑھو جسوقت کہ شام کرتے ہوتم اور جسوقت کہ صبح کرتے ہوتم سبحان مصدر بمعنی امر ہی وَلَهُ ٱلۡحَمۡدُ فِي ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظۡهِرُونَ اور واسطے اُسیکے ہی سب تعریف بیچ آسمانون کے اور زمین کے کہ جو افلاک اور زمین مین ہی اُسیکی حمد کرتا ہی اور نماز پڑھو بیچ طرف آخر کے اور جب ظہر کرتے ہوتم سمجھ لیجیے کہ پانچون وقت کی نمازین اس سے نکلتی ہین حین تمسون سے نماز مغرب اور عشا کی اور حین تصبحون سے نماز فجر کی اور عشیا سے نماز عصر کی اور تظہرون سے نماز ظہر کی صاحب لباب نے کہا ہی کہ تسبیح مین رفع صوت ہی اسکا نماز جہریہ مین لانا مناسبت رکھتا ہی اور حمد دلالت برفع صوت نہین رکھتی اسکا نماز اخفائیہ مین مذکور ملازم ہی يُخۡرِجُ ٱلۡحَيَّ مِنَ ٱلۡمَيِّتِ نکالتا ہی اللہ زندہ کو مردہ سے جیسے درخت کو گٹھلی سے اور بال کو دانے سے اور مرغ کو انڈے سے اور آدمی کو نطفہ سے یا اچھے کو برے سے پیدا کرتا ہی اور مومن کو کافر سے اور عالم کو جاہل سے وَيُخۡرِجُ ٱلۡمَيِّتَ مِنَ ٱلۡحَيِّ اور نکالتا ہی مردیکو زندہ سے جیسے درخت سے گٹھلی کو اور بال سے دانیکو اور مرغ سے انڈیکو اور آدمی سے نطفہ کو یا صالح سے طالح کو اور مومن سے کافر کو اور عالم سے جاہل کو وَيُحۡيِ ٱلۡأَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا اور جلاتا ہی زمین کو ساتھ گیاہ کے پیچھے موت اُسکی کے وَكَذَٰلِكَ تُخۡرَجُونَ اور اسیطرح نکالے جاؤگے تم قبرون سے وَمِنۡ ءَايَـٰتِهِۦٓ أَنۡ خَلَقَكُم مِّن تُرَابٍ ثُمَّ إِذَآ أَنتُم بَشَرٌ تَنتَشِرُونَ اور نشانیون قدرت اللہ کے سے ہی یہہ کہ پیدا کیا تمکو یعنے باپ تمھارے آدم کو خاک سے پھر ناگہان تم انسان ہو پھرتے چلتے زمین پر واسطے کاروبار اپنے کے وَمِنۡ ءَايَـٰتِهِۦٓ أَنۡ خَلَقَ لَكُم مِّنۡ أَنفُسِكُمۡ أَزۡوَٰجًا لِّتَسۡكُنُوٓاْ إِلَيۡهَا اور نشانیون قدرت اُسکے سے ہی یہہ کہ

پیدا کیا واسطے تمھارے جنس تمھاری مین سے جورونکو تو کہ آرام پکڑو تم طرف انکے اور رغبت کرو تم بسبب جنسیت کے انسے کہ ہر ایک انس رکھے ہی
جنس سے فرشتے سے انس انس سے وجعل بینکم مودة ورحمة اور ظاہر کیا درمیان تمھارے اور جورون تمھاریکے پیار اور مہربانی
موضع مین ہی کہ مودت بمجرد بیاہ کے ہی اور رحمت فرزند ہونے پر یا محبت جوانی مین اور رحمت بڑھاپے مین ان فی ذلک لایت لقوم یتفکرون
تحقیق بیچ پیدا کرنے جورونکے ہم جنس ہم شکل البتہ نشانیان ہین واسطے اُس قوم کے کہ فکر کرتے ہین اور حکمت پر اسکے آگاہ ہوتے ہین ومن ایاتہ
خلق السموات والارض واختلاف السنتکم والوانکم اور نشانیون قدرت اسکے سے ہی پیدا کرنا آسمانون کا اور زمین کا اور اختلاف بولیون
تمھارے کا کہ کسیکی بولی عربی ہی کسیکی ترکی ہی کسیکی فارسی ہی کسیکی ہندی لباب مین ہی کہ اصل سب زبانین بہتر ہین انیس اولاد سام مین اور
ستره فرزندان حام مین اور چھتیس ۳۶ بنی یافث مین یا اختلاف زبانون تمھاریکا وقت بات کرنیکے کہ کوئی آہستہ بولتا ہی کوئی پکار کر کوئی
فصاحت سے کلام کرتا ہی کوئی لکنت سے اور اختلاف رنگون تمھاریکا کہ کوئی کالا کوئی گورا کوئی سانولا کوئی سنہرا ہی یا اختلاف اعضا اور
شکلون تمھاریکا کہ کوئی آدمی مشابہ دوسرے کے نہین یہانتک کہ توامان باوجود ایکٹے پیدایش کے البتہ کسی نکسی اعضا مین مخالف آپسمین ہوتے
ہین ان فی ذلک لایت للعالمین تحقیق بیچ اس مخالفت بولیون اور رنگونکے باوجود اسکے کہ ایک مان باپ سے پیدا ہین البتہ نشانیان
قدرت اور حکمت کی ہین واسطے عالمون کے کہ سمجھدار ہین تو کہ علم سے فوائد اسکے معلوم کرین یہہ قرات حفص کی بکسر لام اور عالمین بفتح لام کی
اورون نے پڑھا ہی اپنے واسطے سب عالمون کے یعنے کسی صاحب عقل پر آدمی ہو یا جن یا فرشتہ چھپا نہین کہ اس اختلاف مین حکمت ہی بڑی کیونکہ
اگر یہہ نہوتا امتیاز درمیان اشخاص مشکل ہوتا اور بہت معاملے معطل رہجاتے ومن ایاتہ منامکم بالیل والنهار وابتغاؤکم من فضله
اور نشانیون قدرت اسکے سے ہی سونا تمھارا بیچ رات کے اور دنکے واسطے آرام پانیکے اور ڈھونڈھنا تمھارا رزق کو فضل اسکے سے یعنے طلب
معاش کی ذرات کرنا اور بعضون نے کہا ہی کہ سونا خاص راتکے واسطے ہی اور طلب معاش دنکے اور آیہ مین تقدیم تاخیر ہی بیچ معنے کے تقدیر
اسکی یہہ ہی کہ منامکم بالیل والنهار وابتغاؤکم من فضله النهار یعنے سونا تمھارا بیچ رات کے اور ڈھونڈھنا تمھارا رزق کو فضل
اسکے سے بیچ دنکے ان فی ذلک لایات لقوم یسمعون تحقیق بیچ اس راتکے سونے مین اور دنکے معاش ڈھونڈھنے مین البتہ نشانیان
اور عبرتین ہین واسطے اس قوم کے کہ سنتے ہین گوش ہوش سے ومن ایاتہ یریکم البرق خوفا وطمعا وینزل من السماء ماء فیحیی
به الارض بعد موتها اور نشانیون حکمت اسکے سے ہی کہ دکھاتا ہی تمکو بجلی واسطے ڈرانے کے مسافرون کو گرنے سے اور واسطے امید کے مقیمونکو
بادلون سے اور اتارتا ہی آسمان سے یا ابر سے پانی پس زندہ کرتا ہی ساتھ اسکے زمین کو کہ گیاہ نر و تازہ اوگتی ہی بعد موت اسکے کے ان
فی ذلک لایت لقوم یعقلون تحقیق بیچ اس بجلی اور مینہہ کے البتہ نشانیان قدرت کی ہین واسطے اُس قوم کے کہ عقل پکڑتے ہین حادثہ
سے جو جہان مین ہوتا ہی قدرت صانع قدیم سے دیکھکر ومن ایاتہ ان تقوم السماء والارض بامره اور نشانیون قدرت اسکے سے ہی
یہہ کہ قایم ہین آسمان بے ستون اور زمین پانی پر ساتھ حکم اسکے کے ثم اذا دعاکم دعوة من الارض پھر جب پکاریگا تمکو اسرافیل ساتھ نفخہ
اخیر کے ایکبار پکارنا اسطرح کہ یا ایتہا الموتی ای لوگو نکلو زمین سے اذا انتم تخرجون ناگہان تم نکل آؤگے قبرون سے اور نکلنا خلق کا
قبرون سے یہہ بھی ایک نشانی ہی نشانیون قدرت اسکے سے وله من فی السموات والارض اور واسطے اسکے ہی جو کچھہ بیچ آسمانون کے ہی
اور زمین کے ہی سب مخلوق اور مملوک اور مربوب اسیکے ہین کل له قانتون سب واسطے اسکے فرمانبردار ہین زندگی اور مرگ اور بعث اور
نشر مین کسی حالت مین اسکے حکم سے باہر نہین **مصرعه** کہین رہین کہین جاوین تمھارے حکم مین ہین - وهو الذی یبدؤ الخلق ثم
یعیده وهو اهون علیه اور وہ وہی ہی جو پہلے بار کرتا ہی پیدایش کو مار کر پھر دوبارا جلاویگا اسکو اور وہ بہت آسان ہی اوپر اسکے
جیسے پہلے بار پیدا کرنا آسان تھا یا دوبارا جلانا تمھارے اعتقاد مین سہل ہی اول بار کی پیدا کرنے سے پھر اول پیدایش کا جو اقرار کرتے ہو تو
پچھلے جلانے کا کیون انکار کرتے ہو اور اسکی قدرت کے آگے دونون برابر ہین **قطعه** قدرت مین کمی اسکے نہ کچھہ نقصان ہی ابدا و اعادہ اسی سب

یکسان ہی + ہم تپیہ جو مشکل ہی وہ سہل اسکو ہی + دشوار جو رافت ہی ر اُسے آسان ہی + وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اور واسطے
اُسکے ہی صفت بلند اور وصف ارجمند مانند قدرت کاملہ اور حکمت شاملہ اور وحدت ذات اور عظمت صفات کی بیچ آسمانون کے اور زمین کے وَهُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ اور وہ ہی غالب کہ ہرگز عاجز نہین ہوتا پہلے پیدا کرنے سے نہ پچھلے جلانے سے حکمت والا ہی جو کام اسکا ہی حکمت ہی ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا
مِّنْ اَنْفُسِكُمْ بیان کی اللہ تعالی نے واسطے تمہارے ای آزاد و امثال احوال آپس والون تمہاریکے سے هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ
شُرَكَآءَ فِيْ مَا رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ کیا ہی واسطے تمہارے ای آزاد واس چیز سے کہ مالک ہین داہنے
ہاتھ تمہارے کوئی شریک بیچ اس چیز کے کہ دیا ہی ہم نے تمکو مال اسباب سے پس تم اور وہ سب بیچ اسکے برابر ہو جاؤ ڈرو تم اُنسے جیسا ڈرتے ہو
تم آپس والون اپنے سے کہ آزاد ہین حاصل یہہ ہی کہ ای صاحبو تم اپنے غلامون کو کیا مال اور ملک مین شریک کرتے ہو تو کہ وہ بھی اسپر تصرف کرکر
جیسے تم ہو ویسے ہی ہو جاوین یعنے نہین کرتے غیر اللہ کے ملک مین اللہ کا کیون شریک ٹھہراتے ہو عین المعانی مین اور بعضی تفسیرون مین ہی کہ جب حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم نے یہہ آیت سرداروںکے پاس قریش کے پڑھی کہنے لگے واللہ ایسا کبھی نہوگا آپ نے فرمایا پھر اُس آفریدگار زمین و زمان کا کسطرح
شریک ٹھہراتے ہو **بیت** مخلوق کو اللہ نکیہ یہہ ستم نکر + بندہ کہین خدا بھی ہوا ہی خدا سے ڈر كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ اسیطرح
مفصل بیان کرتے ہین ہم دلیلین وحدت اپنے کی واسطے اُس قوم کے کہ عقل اُن مثالون مین خرچ کرتے ہین لیکن بے وقوف ستمگار حقیقت کو ان
باتون کے نہین سمجھتے بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ بلکہ پیروی کی ان لوگون نے کہ ظلم کیا ساتھ شرک کے خواہشون نفس
اپنے پر بغیر علم کے فَمَنْ يَّهْدِيْ مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ پس کون راہ دکھاتا ہی اُس شخص کو کہ گمراہ کرے اللہ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ اور نہین واسطے
مشرکون گمراہ کے مدد دینے والے کہ عذاب دوزخ سے چھڑاوین فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا پس سیدھا کر ای حبیب صلی اللہ علیہ وسلم
منہہ اپنا واسطے عبادت خدا کے یا خالص کر عمل کو اپنے واسطے کبریا کے درانحال کہ مایل ہو تو سب دینون سے طرف دین اسلام کے اور امت اپنی کو کہہ
کہ ایسکی پیروی کرین فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لازم پکڑ دین خدا کو جو پیدا کیا ہی لوگون کو اوپر اُسکے یا مراد فطرت سے معرفت صانع
ہی اور وہ روز الست سب آدمیون کو حاصل ہوئی ہی اُسکو فرمایا ہی کہ مت چھوڑو **بیت** عہد الست کو نہ بھول یاد دلا دیا تجھے + حشر کو تا نہو ملول ہمنے
جتا دیا تجھے + لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ نہین تبدیل یہہ نہی ہی بشکل نفی یعنے مت بدل ڈالو پیدایش خدا کے کو یعنے دین حق کو کہ حق نے خلق کو اُسپر
پیدا کیا ہی اور عہد اُنسے لیا ہی ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ یہہ ہی مذہب درست اور راہ دین مستقیم کی وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ اور لیکن
اکثر لوگ نہین جانتے استقامت دین کو بسبب کج طبعی اور ناسمجھی کے مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ درانحال کہ رجوع کرنیوالے ہون طرف حق کے غیر اسکے سے منہہ
پھرا کر سمجھہ لیجیے کہ منیبین حال ہی ضمیر اقم کے سے یعنے ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم سیدھا کر منہہ اپنا واسطے دین اسلام کے اور امت کو کہہ کہ ایسکی پیروی
کرین درانحال کہ رجوع کرنیوالے ہون طرف اُسکے شیخ ابو سعید خراز قدس سرہ نے کہا ہی کہ انابت رجوع خلق سے طرف حق کے ہی اور منیب
وہ شخص ہی کہ سوا حق کے کوئی مرجع نہ رکھے **بیت** مرجع و مستعان میرا کوئی نہین سوا تیرے + کس کے طرف کرون رجوع کھو دیگا کون غم میرے
وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اور ڈرو اُس سے اور برپا رکھو نماز کو اور مت ہو شریک لانیوالون سے یعنے اسکا کوئی
شریک مت ٹھہراؤ کہ بڑے سے بڑا گناہ شریک لانا ہی ساتھہ اللہ کے یا مت ہو مشرکون سے ساتھہ چھوڑنے نماز کے خفیف جان کر یا انکار کر کر یہہ خطاب
امت کو ہی تیسیر مین ہی کہ شیخ محمد امام بن اسلم طوسی نے کہا کہ حدیث مجھکو پہنچی کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو روایت مجھسے کرین عرض کرو
اسکو قرآن شریف پر اگر موافق ہو تو قبول کرو مین نے اِس حدیث کو کہ من ترك الصلوة متعمدا فقد كفر ہی چاہا کہ قرآن سے موافق کرون
تیس برس تامل کیا تب یہہ آیت پائی کہ واقيموا الصلوة ولا تكونوا من المشركين سمجھہ لیجیے کہ معنے حدیث کے یہہ ہین کہ من انكر الصلوة
ترک سے مراد انکار ہی یا من ترك الصلوة من جهة الاستخفاف فقد كفر ہی **مثنوی** قصد سے کرتے ہین جو ترک نماز + ولمین انکار
حق ہی نیاز + کفر انکا بآیتہ اور خبر + ہوتا ہی ثابت ای خجستہ نظر + جب تلک دم مین دم ہی ای لوگو + چھوڑیو مت کسیطرح اسکو + دم بھی

جاوے تو بس نماز مین جائے ❊ موت آوے تو اس نیاز مین آے ❊ زاری و عجز بندگی ہی نماز ❊ اسمین بالکل نیاز کا ہی ساز ❊ کیون نہ حق کو ہو پھر نماز پسند ❊ کہ ہی بندیکا بس نیاز پسند ❊ بندگی مین اسیکے مرجاؤ ❊ اور عبادت مین شرک مت لاؤ ❊ مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا مت ہو ان لوگون سے کہ ٹکڑے ٹکڑے کیا ہی انھون نے دین اپنے کو اور ہوگئے فرقہ کہ دین اسلام چھوڑکر مشرک بنے کوئی بت پرستی کرنے لگا اور کوئی ستارے پوجنے لگا اور کوئی فرشتون کی عبادت کرنے لگا **بیت** کوئی تارے کوئی آتش کوئی پوجے ہی پتھر کو ❊ ہوئے بندونکے بندے چھوڑکر خلاق اکبر کو ❊ یا مراد یہود اور نصاری ہین کہ ہر ایک مین کتنے ہی فرقے ہوگئے ہین یا خوارج یا روافض ہین اور لطف یہہ ہی کہ اپنے آپکو یہہ شیعہ کہتے ہین كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ہر گروہ ساتھ اسچیز کے کہ نزدیک انکے ہی دین اور آئین سے خوش ہین اور سمجھتے ہین کہ ہمین حق پر ہین **نظم** ہر ایک اپنے دین پر ہی شادمان ❊ اپنے حقیقت پہ ہی سب کا گمان ❊ جرعہ عشق صنم سے ہوکے مست ❊ بت پرستی پر ہین شادان بت پرست ایسے ہی گبر اور ترسا و یہود ❊ اپنے دین کو جانتے ہین اپنا سود ❊ راہ حق جو دین ہی اسلام کا ❊ اس سے غافل ہین یہہ گمراہان سدا ❊ وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ اور جب لگتی ہی لوگون مشرکون کو سختی یا بیماری یا فقر عام آدمیون کو پکارتے ہین عاجزی سے پروردگار اپنے کو رجوع کرتے ہوئے طرف اسکے ثُمَّ اِذَا اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ لِيَكْفُرُوْا بِمَا اٰتَيْنٰهُمْ پھر جب چکھاتا ہی انکو اللہ اپنی طرف سے آسانی یا صحت یا تونگری اور وہ سختی دور ہوتی ہی ناگہان ایک فرقہ انمین سے ساتھ پروردگار اپنے کے شریک لاتے ہین تو کہ کفر کرین ساتھ اس چیز کے کہ دی ہی ہمنے انکو نعمت اور عافیت سے فَتَمَتَّعُوْا تہدید فرماتا ہی حق تعالی کافرون کو کہ پس فائدہ اٹھالو دو تین روز دنیا کے نعمتون سے فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ پس شتاب جانوگے مآل کار اپنا کہ عذاب آخرت کا ہی اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ کیا اتاری ہی ہمنے اوپر کافرون کے کتاب اور دلیل یا رسول یا فرشتہ کہ اسکے پاس حجت ہی پس وہ رسول یا فرشتہ بولتا ہی یا وہ کتاب حکم کرتی ہی ساتھ اسچیز کے کہ ہین ساتھ اسکے شریک کرتے یعنے دلیل ہی اوپر شرک لانے انکے کے وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا اور جسوقت چکھاتے ہین ہم آدمیون کو رحمت یعنے نعمت صحت اور وسعت رزق اور سوا انکے خوش ہوتے ساتھ اسکے وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ اور اگر پہنچے انکو برائی یعنے بیماری اور تنگی رزق کی اور سوا انکے بسبب اسکے کہ آگے بھیجا ہی ہاتھون انکے نے یعنے بشامت اعمال بد انکے سے آوے ناگہان وہ ناامید ہوجاتے ہین اور چلانے لگتے ہین حاصل یہہ ہی کہ نہ ادائے شکر نعمت مین کرتے ہین اور نہ تحمل اور صبر محنت مین اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ کیا نہین دیکھا انھون نے یہہ کہ اللہ سبحانہ کھول دیتا ہی رزق واسطے جسکے چاہے اور بند کردیتا ہی واسطے جسکے چاہے اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ تحقیق بیچ اس کھولدینے اور بند کرلینے رزق کے البتہ نشانیان دہشت کی ہین واسطے اس قوم کے کہ ایمان لاتے ہین اور قبض اور بسط حکم آلہی سے جانتے ہین اور شکر کرتے ہین نعمت پر اور صبر کرتے ہین نقمت پر **ابیات** رحمت و زحمت پہ کر تو شکر و صبر ❊ مومن صادق ہو تو ای نفس گبر ❊ ہین یہی دو چیز ایمان کے اساس ❊ اس پہ قایم ہو کہ تا ہو حق شناس ❊ فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ پس دے ای رسول میرے قرابت والون کو کہ بنی ہاشمی ہین حق اسکا مال غنیمت مین سے یا یہہ خطاب ظاہر مین حضرت کو ہی اور باطن مین سب اہل ایمان کو ہی کہ حق قرابت والون کا ادا کرین اور صلہ رحمی اور احسان موافق مقدور کے بجالاوین اسی آیت سے استدلال کرتے ہین امام اعظم رح اوپر وجوب نفقہ ذوی الارحام کے وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ اور دے حق محتاجون بیمارونکا اور مسافرونکا کہ مال زکوۃ ہی ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ یہہ ادائے حقوق بہتر ہی بند کرنے مال کے سے واسطے ان لوگون کے کہ ارادہ کرتے ہین رضامندی اللہ کی یا دیدار حق تعالی کا یا مراد انکی اس دینے سے نزدیک ہونا اللہ سے ہی نہ اور کچھ غرض وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ اور یہہ لوگ نفقہ دینے والے وہی ہین چھٹکارا پانے والے وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ اور جو کچھ دیتے ہو تم سود کو تو کہ بڑھے مال تمھارا بیچ مالون لوگون کے پس نہین بڑھتا وہ نزدیک اللہ کے اور برکت اسکی اٹھ جاتی ہی وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ اور جو کچھ دیتے ہو تم زکوۃ مفروضہ سے یا صدقہ سے کہ اسکے دینے مین ارادہ کرتے ہو ثواب اللہ کا

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ پس یہہ لوگ جو زکوٰۃ اور صدقہ اللہ کے واسطے دیتے ہین نہ واسطے بدلے کے وہی ہین دوگنا کرنیوالے کہ ایک کا دس حصے
ثواب پاوینگے اور زیادہ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ اللہ وہی ہی جسنے پیدا کیا تمکو عدم سے پھر رزق
دیا تمکو عمر بھر پھر ماریگا تمکو جب اجل آویگی پھر جلاویگا تمکو قیامت کو هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَيْءٍ کیا ہی شریکون تمھارون
مین سے یعنے بتون مین سے کہ تمنے اپنے زعم مین شریک خدا کے ٹھہرا رکھے ہین کوئی شخص کہ کرے اس پیدا کرنے اور رزق دینے اور مارنے اور جلانے
مین سے کچھہ چیز کہ لایق عبادت کرنیکے ہوا اور جو یہہ کچھہ نہین کرسکتے تو پوجنے کے لایق اور شریک باری ٹھہرانیکے کب ہوئے سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ پاک ہی اللہ اور بہت بلند اُس چیز سے کہ شریک لاتے ہین ساتھہ اسکے ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ
لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ظاہر ہوا فساد بیچ جنگل کے خشک سالی سے اور مرنے جانورون کے سے اور وبا کے آنے سے
اور بیچ دریا کے طوفان سے اور ڈوبنے جہازون اور کشتیون کے سے بسبب اس چیز کے کہ کمایا ہی ہاتھون لوگون کے نے یعنے بسبب شامت اعمال
بد اور معاصی آدمیون کے تو کہ چکھاوے انکو بعضے جزا اُس چیز کی کہ کرتے ہین کیونکہ پوری سزا آخرت مین ملے گی تو کہ وہ بعضے جزا چکھنے سے پھر آوین شرک
سے طرف توحید کے اور گناہ سے طرف طاعت کے سمجھہ لیجئے کہ مراد فساد سے اُمساک باران ہی کیونکہ جب مینہہ نہین برستا صحرا مین کھیت نہین اوگتا
اور دریا مین موتی اور جواہر نہین بنتا کشاف مین ہی کہ امساک باران سے جانور پانی کے اندھے ہوجاتے ہین یا فساد بر ہلاک ہونا شہرونکا
ہی اور فساد بحر غرق ہونا قوم نوح اور فرعونیون کا اور بعضے محقق کہتے ہین کہ مراد بر سے نفس ہی اور بحر سے قلب شیخ ابو بکر واسطی نے کہا ہی کہ
جسکا کہ قلب ترک مراقبہ سے فاسد ہوا ظاہر ہوا فساد بیچ بر نفس اُسکے کے امام قشیری رحمۃ اللہ نے کہا کہ فساد بر نفس ساتھہ ارتکاب محظورا نکے
ہی اور فساد بحر قلب ساتھہ اخلاق ذمیمہ کے اور چلنے اوپر رسوم اور عادات کے ہی حقایق سلمی مین ہی کہ بر زبان علمائے ظاہر ہی اور بحر لسان عرفا
باطن اور فساد زبان علما کا ساتھہ تاویلات فاسدہ کے ہی اور لسان عرفا کا ساتھہ ادعائے باطلہ کے **نظم** واسطے دنیا کے تاوین کتاب +
کرتے ہین جو سخت ہی اُنپر عذاب + حق تو ہی کچھہ اور کچھہ بتلائین ہین + مدعا اپنا غرض ٹھہرائین ہین + عالمونکے یہہ زبان کا ہی فساد + اسمین راوت یکجہان
کا ہی فساد + اور نہین رکھتے جو لوگ اپنی خبر + اور زبان عرش سے ہین فوق تر + اپنے بستر سے نہین ہرگز ہلے + اور کہین ہین عرش پر ہم چڑھہ گئے +
سیر باطن سے نہین آگاہ ہین + اور مریدون کو بتلاتے راہ ہین + صوفیون کے یہہ لسان کا ہی فساد + اس لسان پر کیجئے مت اعتماد + قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ
فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ کہہ کہ سیر کرو ای مشرکو بیچ زمین کے پس دیکھو کیونکر ہوا آخر کام ان لوگون کا جو پہلے اس سے تھے
كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ تھے اکثر اُنکے یعنے سب ہلاک ہوگئے شرک لانے والے فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ
مِنَ اللّٰهِ يَوْمَئِذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ پس سیدھا کر منہہ اپنا یا سب وجود اپنا واسطے دین درست کے پہلے اس سے کہ آوے وہ دن کہ نہین پھر جانا
واسطے اُسکے اللہ کی طرف سے یعنے نہین ٹلنے کا وہ اللہ کی طرف سے اور البتہ آویگا یا اللہ کی طرف سے آویگا اور کوئی اوسکو نہین ٹلا سکے گا اسدن
کہ متفرق ہونگے لوگ ایکدوسرے سے کہ کوئی بہشت کو جاویگا کوئی دوزخ کو مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ جو کوئی کفر کریگا پس اوپر اسکے ہی جزا کفر اسکے کی
کہ دوزخ مین ہمیشہ پڑا جلے گا وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ اور جو کوئی کرے نیکی پس واسطے جان اپنے کے بچھاتے ہین یعنے جگہہ
درست کرتے ہین جنت مین اور متفرق ہونا لوگون کا دن قیامت کے ہی لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ تو کہ بدلا دے اللہ اُن
لوگون کو کہ ایمان لائے اور کام کئے اچھے فضل اپنے سے سمجھہ لیجئے کہ ذکر جزائے کافران نفرمایا اسواسطے کہ مقصود بالذات مسلمان تھے اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ
الْكٰفِرِيْنَ تحقیق اللہ نہین دوست رکھتا کافرون کو تو کہ مسلمانون کے ساتھہ جمع کرے بلکہ انکو جدا کر کر دوزخ کو بھیجے گا وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ يُّرْسِلَ
الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ اور نشانیون
قدرت اللہ کے سے ہی یہہ کہ بھیجتا ہی بادونکو کہ پروائی پچھوائی دکھنے پہاڑی ہی خوشخبری دینے والیان مینہہ کی کہ غلہ اوگاوے اور تو کہ
چکھاوے تمکو نعمت اپنے سے اور تو کہ جاری ہووین کشتیان دریا مین ساتھہ حکم اسکے کے اور تو کہ ڈھونڈھو فضل اسکے سے رزق اپنا بیچ تجارت دریا کے

اور توکہ تم شکر کرو ان نعمتون پر وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ اور تحقیق بھیجے ہین ہم نے پہلے تجھ سے
ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم پیغمبر آدمیون سے طرف قوم اُنکے کے پس آئے وہ انکے پاس سا تھہ معجزون روشن کے یا احکامون ظاہر کے حلال اور حرام سے
اور بعضے قوم انکے سے ایمان لائے اور بعضے کافر ہوئے فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا پس بدلا لیا ہم نے اُن لوگون سے کہ کافر ہوئے اور
ہلاک کیا انکو اور مدد دی انکو جو ایمان لائے وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ اور تھا سزاوار اوپر ہمارے مدد دینا ایمان والون کا کیونکہ
یہہ لایق یاری اور مددگاری کے ہین اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ فِي السَّمَآءِ كَيْفَ يَشَآءُ اللہ وہ ہی جو بھیجتا ہی باؤونکو
پس اٹھاتی ہین باوین بادلون کو پس پھیلاتی ہین اسکو یا پھیلاتا ہی اللہ اُنکو بیچ طرف آسمان کے جسطرح چاہتا ہی وَيَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى
الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ اور کرتا ہی اسکو کا ہے تہ بتہ پس دیکھتا ہی تو مینہہ کو کہ حکم الٰہی سے نکلتا ہی درمیان بادل کے سے کہ ملے ہوتے ہین
آپس مین جدے جدے ٹکڑے بدلی کے ہوتے ہین فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ پس جب بھیجتا ہی اللہ مینہہ کو
بیچ زمین اور شہر جسکے کہ چاہتا ہی بندون اپنے سے ناگہان وہ خوشوقت ہوجاتے ہین وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ
لَمُبْلِسِيْنَ اور تحقیق تھے یہہ پہلے اس سے کہ اُتارا جاوے اوپر انکے مینہہ پہلے نمو دہونے بدلی کے البتہ ناامید ہوتے بارانسے فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ
رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا پس دیکھہ طرف نشانیون رحمت خدا کے کہ کیونکر زندہ کرتا ہی مینہہ برسا کر زمین کو ساتھہ کھیتیون
اور باغون طرحطرح کے درختون سے بعد موت اُسکے کے اثر بصیغہ واحد بھی قرأت ہی اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى تحقیق وہ کہ قادر ہی زمین مردہ
کے زندہ کرنے پر البتہ جلانے والا ہی مردون کو کیونکہ زمین کا زندہ کرنا بھی مثل اسیکے ہی وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اور اللہ تعالی اوپر ہر چیز کے
قادر ہی کیونکہ قدرت اسکی بہ نسبت سب موجودات ممکنات کے برابر ہی حقایق سلمی مین ہی کہ آثار رحمت ظاہر مین باران ہی کہ سبب حیات جہان ہی
اور باطن مین ذکر یزدان ہی کہ زندگی جان ہی یا اثار رحمت آب محبت ہی کہ زمین دل اس سے زندگی پاتی ہی یا اثر رحمت خود دل ہی کہ منتظر
نظر حق اور مورد تجلیات مطلق ہی **نظم** دیکھکر دلکو سوچ کیا ہی یہہ ✦ اثر رحمت خدا ہی یہہ ✦ جب کدورت سے غیر کے ہو صاف ✦ صاف آوے
نظر رخ شفاف ✦ جبکہ نسیان ماسوی ہووے ✦ نور مولی ہی پھر بھرا ہووے ✦ دل ہی آئینہ جمال خدا ✦ پر مکدر ہی تو بس مردا ✦ جانتا ہی
خدا جو اسکی حیات ✦ تو کرے اسپہ ہی تجلیات ✦ ہوگی بس صاف یہہ کدورت سے ✦ فیض لے ہی عجب ہی صورت سے ✦ **مثنوی** جلوے دکھلائے
پھر ہی رنگ برنگ ✦ کہ اٹھائی ہی لطف صلح وجنگ ✦ بسط اور قبض اسمین آتا ہی ✦ وصل ہجر انکا ڈہب دکھاتا ہی ✦ رفتہ رفتہ پھر اسکی یہہ تلوین
دور ہو آئی ہی عجب تمکین ✦ حال اُسوقت اسکا یکسان ہی ✦ زندگی دلکی یون نمایان ہی ✦ یہی رافت حیات دلکی ہی ✦ سوچ تو کیا ہی بات
دلکی ہی ✦ وَلَئِنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ يَكْفُرُوْنَ اور اگر بھیجدین ہم ایک باؤ عذاب کی جیسے دبور ہی انکے کھیتون
پر پس دیکھین اُس کھیتی کو زرد ہوئی جلے سے ناکارہ البتہ ہوجاوین پیچھے خراب ہونے کھیتی کے کفر کرنیوالے پچھلے نعمتون پر اور لایق یہہ ہی کہ ہماری
طرف التجا کرین اور رحمت سے ہمارے مایوس نہون سوائمین نہین اور ای حبیب میرے کافرونسے طمع مت رکھہ کہ تیری بات سنینگے اور تیرا کہا
مانینگے فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ پس تحقیق تو نہین سنا سکتا مردونکو اور نہین سنا سکتا
بہرونکو پکارنا جسوقت کہ پھر جاتے ہین پیٹھہ موڑ کر سمجھہ لیجیئے کہ قید پھر جانے کی اور پیٹھہ پھرانے کی واسطے تاکید کے ہی کہ بہرا جو روبرو ہو
اگرچہ کلام نہ سنے لیکن حرکات لب ودہان سے کچھہ سمجھہ جاتا ہی اور جب پیٹھہ پھرائے ہو تو کچھہ بھی نہین سمجھتا وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ عَنْ
ضَلٰلَتِهِمْ اور نہین تو راہ دکھانے والا کور دلونکا گمراہی انکے سے یعنے تجھکو قدرت نہین کہ توفیق ایمان کی دے مشرکونکو اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا
مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ نہین سناتا تو پند اور نصیحت قرآن کی مگر اُس شخص کو کہ ایمان لاتا ہی ساتھہ آیتون کتاب ہمارے کے
کیونکہ ایمان انکا اسبات پر انکو قایم کرتا ہی کہ لفظ قرآن کے سنین اور اسکے معنون مین فکر کرین پس وہ مطیع ہوتے ہین امر اور نہی کے اَللّٰهُ الَّذِيْ
خَلَقَكُمْ مِّنْ ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَّشَيْبَةً اللہ وہ ہی جسنے پیدا کیا تمکو ناتوان چیز سے

کہ نطفہ ہی پھر کے اور دی تمکو پیچھے ناتوان بچپن کے قوت جوانی کی پھر دی پیچھے قوت جوانی کے ناتوانی اور پیری یَخۡلُقُ مَا یَشَآءُ پیدا کرتا ہی جو کچھ چاہتا ہی ناتوانی اور قوت اور جوانی اور پیری سے وَهُوَ الۡعَلِیۡمُ الۡقَدِیۡرُ اور وہی ہی جاننے والا احوال بندونکا قدرت والا اوپر بدلنے صفتون اُنکے کے وَیَوۡمَ تَقُوۡمُ السَّاعَةُ یُقۡسِمُ الۡمُجۡرِمُوۡنَ مَا لَبِثُوۡا غَیۡرَ سَاعَةٍ اور جسدن کہ قایم ہوگی قیامت اور وہ آخر ساعت دنیا کی ہوگی قسم کھاوینگے گنہگار کفار کہ نرہے تھے دنیا مین یا قبر مین سوا ایک ساعت کے اور مؤمن جانینگے کہ یہہ جھوٹھہ بولتے ہین كَذٰلِكَ كَانُوۡا یُؤۡفَکُوۡنَ اسیطرح جیسے قیامت کو جھوٹھہ کہینگے دنیا مین ساتھہ انکار حشر اور نشر کے پھیرے جاتے راہ سچی سے یعنے کام انکا دروغ گوئی ہی اس جہان مین بھی اُس جہان مین بھی وَقَالَ الَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ وَالۡاِیۡمَانَ لَقَدۡ لَبِثۡتُمۡ فِیۡ کِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰی یَوۡمِ الۡبَعۡثِ اور بعد قسم کھانے کافرون کے کہ ہم نے دنیا مین دیر نہین کی کہینگے وہ لوگ کہ دئے گئے ہین علم اور ایمان یعنے مسلمان اور علماے ملائکہ اور انسان کہ کیون جھوٹھہ بکتے ہو البتہ تحقیق دیر کی تھی تمنے اور ٹہر نا دیر تک تمھارا مذکور اور مسطور ہی بیچ لوح محفوظ کے یا قرآن کے کہ جہان فرمایا ہی ومن ورآئہم برزخ الی یوم یبعثون یا علم الٰہی مین یا قضاے حق مین یا تمھارے نوشتہ مین کہ اسقدر دنیا مین ٹھہروگے اور اتنا قبرون مین دن زندہ کرنے تک فَهٰذَا یَوۡمُ الۡبَعۡثِ وَلٰکِنَّکُمۡ کُنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ پس یہہ ہی دن زندہ کرنیکا کہ تم انکار کرتے تھے اور لیکن تھے تم کہ نادانی اور بے غوری سے نہین جانتے تھے کہ بعث حق ہی پس کافر عذر کرینگے واسطے تدارک پچھلی خطاؤن کے پھر دنیا مین آنا چاہین گے لیکن قبول نہوگا فَیَوۡمَئِذٍ لَّا یَنۡفَعُ الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا مَعۡذِرَتُهُمۡ وَلَا هُمۡ یُسۡتَعۡتَبُوۡنَ پس اُسدن نہ نفع دیگا ان لوگون کو کہ ظلم کرتے ہین اپنے پر ساتھہ کفر کے عذر انکا اور نہ وہ قبول کئے جاوینگے یا نہ بلائے جاوینگے ساتھہ اس چیز کے کہ انکا عذاب کھودے وَلَقَدۡ ضَرَبۡنَا لِلنَّاسِ فِیۡ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ مِنۡ کُلِّ مَثَلٍ اور البتہ تحقیق بیان کیا ہم نے واسطے آدمیون کے بیچ اس قرآن شریف کے ہر ایک مثال سے کہ اُنکے کام آوے توحید اور حشر اور صدق رسل مین وَلَئِنۡ جِئۡتَهُمۡ بِاٰیَةٍ لَّیَقُوۡلَنَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡۤا اِنۡ اَنۡتُمۡ اِلَّا مُبۡطِلُوۡنَ ۝ اور اگر لاوے تو انکے پاس کوئی نشانی یعنے ای رسول اگر تو منکرونکے پاس کوئی معجزہ موافق طلب اُنکے لاویگا البتہ کہینگے وہ لوگ جو کافر ہوئے عناد اور فساد سے نہین تم مگر جھوٹھے كَذٰلِكَ یَطۡبَعُ اللّٰهُ عَلٰی قُلُوۡبِ الَّذِیۡنَ لَا یَعۡلَمُوۡنَ اسیطرح مہر رکھتا ہی اللہ اوپر دلون ان لوگون کے کہ نہین جانتے اور طلب علم کی نہین کرتے فَاصۡبِرۡ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلَا یَسۡتَخِفَّنَّكَ الَّذِیۡنَ لَا یُوۡقِنُوۡنَ پس صبر کر ای رسول میرے اوپر ایذا اُنکے کے تحقیق وعدہ اللہ کا تجھے مدد دینے کا اور ایذان دین غالب کرنیکا سچ ہی حق تعالیٰ پورا کریگا اور نہ سبک کرین تجھکو وہ لوگ کہ نہین یقین لاتے امر معاد مین یا نہ سبک کرین تجھکو نہ یقین لانیوالے کہ تو جلدی کرے بیچ دعاے عذاب اُنکے کے اور وہ وقت پر موقوف ہی جب وہ آن پہنچیگا حکم الٰہی ظہور کریگا **بیت** ہر ایک کام موقوف ہی وقت پر ❊ جب آیا تو ٹلتا نہین آن بھر **سورۃ لقمان** مکی ہی چوتیس آیتین پانچ سو اٹھتالیس کلمہ ہین دو ہزار ایک سو بیس حرف ہین اور فواصل اسکے ظن مرد ہین اور تطبیق اسکی سورہ روم سے یہہ ہی کہ دونون مین بیان توحید اور حقیقت رسول ؐ اور حقیقت قرآن مجید ہی ۝

اربع وثلاثون اٰیة	بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ	سُوۡرَةُ لُقۡمَانَ مَکِّیَّةٌ وَّهِیَ

الٓمّٓ الف اللہ کا لام اعلم کا میم مراد کا ہی ای اللہ اعلم بمرادہ یعنے اللہ جانتا ہی مراد اسکی اور بعضے کہتے ہین کہ الف اشارت طرف انا کے اور لام طرف لی کے اور میم طرف منی کے ہی یعنے انا اللہ ولی جمیع الصفات الکمال ومنی الغفران والاحسان مین اللہ ہون اور واسطے میرے ہین سب صفتین کمال کی اور مجھہ سے ہی بخشنا اور بھلائی کرنا تِلۡكَ اٰیٰتُ الۡکِتٰبِ الۡحَکِیۡمِ یہہ آیتین ہین کتاب حکمت والی کی یا کتاب کی کہ متضمن حکمت ہی یا محکم ہی کہ اسمین تناقض نہین یا حاکم ہی حلال اور حرام کا حکم کرتا ہی اور وہ کتاب قرآن مجید ہی هُدًی وَّرَحۡمَةً لِّلۡمُحۡسِنِیۡنَ الَّذِیۡنَ یُقِیۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ وَیُؤۡتُوۡنَ الزَّکٰوةَ وَهُمۡ بِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ یُوۡقِنُوۡنَ راہ دکھانے والا اور رحمت خدا واسطے احسان کرنیوالون کے وہ جو قایم رکھتے ہین نماز فرض کو اور دیتے ہین زکوٰۃ واجب کو اور وہ ساتھہ آخرت کے وہ ہین یقین لاتے کہ بعث اور جزا حق ہی اُولٰٓئِكَ عَلٰی هُدًی مِّنۡ رَّبِّهِمۡ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ یہہ لوگ کہ ان صفتون کے ساتھہ ہین اوپر راہ سیدھی کے ہین پروردگار اپنے کی طرف سے اور یہہ لوگ بھی فلاح پانیوالے ہین لکھا ہی کہ نضر بن حارث تجارت کو

طرف فارس کے گیا تھا وہان سے قصہ رستم اور اسفندیار خرید لایا تھا مجالس قریش مین ایسے الحان سے پڑھتا تھا کہ سب شیفتہ اور فریفتہ اسکے ہوتے تھے اور لاف مارتا تھا کہ اگر محمد صلی اللہ علیہ وسلم قصہ عاد اور ثمود کا اور افسانہ مملکت سلیمان اور داؤد کا بیان کرتے ہین مین ملوک عجم کی شان اور شوکت بہادری اور عظمت وسعت مملکت اور شجاعت سے خبر دیتا ہون حقتعالی نے یہہ آیت نازل کی وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ لِيُضِلَّ عَن سَبِيلِ اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَيَتَّخِذَهَا هُزُوًا اور بعضے لوگون مین سے وہ شخص ہی کہ مول لیتا ہی غافل کرنے والی بات کو یعنے اختیار کرتا ہی بے اعتبار حکایات کو تو کہ گمراہ کرے لوگون کو راہ اللہ کے سے یعنے دین سے یا سُننے قرآن کے سے بغیر علم کے اور پکڑے راہ خدا کو ٹھٹھا أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ یہہ لوگ واسطے انکے عذاب ہی رسوا کرنیوالا کہ قتل اور بندی دنیا مین اور عذاب دوزخ ہی عقبیٰ مین بحر المواج مین ہی کہ مراد مَن سے گروہ ہی بدلیل جمع اولٰئک اور ضمیر لہم اور افراد ضمیر یشتری اور یضل اور یتخذ و واسطے افراد لفظ من کے ہی اور لہو باطل کو کہتے ہین کہ امور خیر سے باز رکھے جیسے کہانیان اور بعضے لہو حدیث سے سرود اور استماع مزامیر مراد لیتے ہین اس تاویل پر سنا سرود اور مزامیر کا حرام ہی لیکن یہہ محمول اسپر ہی جو بوجہ بازی اور لہو بطریق عبث اور لغو ہو کہ وہ باتفاق حرام اور باجماع منع ہی اور اگر متضمن فائدہ ظاہری ہو تو باتفاق مباح ہی جیسے سرود حاربان اور طبل غازیان لیکن جس سرود مین کہ منافع باطنی ہون جیسے نرمی دل اور آرام النفس چنانچہ بعضون کو حاصل ہوتا ہی بعضے علما نے بدلیل منفعت باطنی ثابت رکھا ہی اور لیضل کہ متعلق ساتھ یشتری کے ہی اس سے بھی یہی مفہوم ہوتا ہی کہ آیت مذمت اشتری مین ہی کہ مقصود اس سے گمراہ کرنا دین سے ہی اور جس سرود کے حق مین یہہ آیت آئی ہی وہ بوجہ لہو تھا پس جو سرود کہ بوجہ لہو نہو دلیل حرمت اسکے کی یہہ آیت نہین ہوسکتی امام زاہدی نے تفسیر مین اس آیت کے کہا ہی کہ مخالفان کتاب کو اور متابعان لہو اور باطل کو فرمایا ہی کہ بعضے لوگون مین سے وہ شخص ہی کہ متابعت قرآن کی چھوڑ کر لہو اور لغو اور باطل اور اخبار شاہان عجم اور افسانہ ملوک پیشین اختیار کرتا ہی اور نزول آیت کا ولید بن مغیرہ کے شان مین ہی اور یارون اسکے کے کہ یہہ وتیرہ رکھتے تھے اور ابن مجاہد شاگرد ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے کہا کہ مراد لہو حدیث سے سرود ہی کہ اختیار کرتا ہی سرود کو اوپر قرآن کے تلاوت کی تو کہ گمراہ کرے لوگون کو راہ خدا سے ساتھ جہل اور نادانی کے اور جنے کہ سرود کہنا اور سننا مباح کیا اُسنے قرآن کو ٹھٹھا پکڑا کہ مخالفت قرآن کی ٹھٹھا پکڑنا قرآن کا ہی ولا تتخذوا آيات الله هزوا واسطے انکے عذاب خوار کرنیوالا ہی اور اعراض قرآن سے اور شادی استماع لہو اور سرود سے وصف کا قرآن ہی تم کلام مدارک مین ہی کہ لهو الحديث نحو السمر بالاساطير التي لا اصل لها والغنا وكان ابن عباس وابن مسعود رضي الله عنهما يحلفان انه الغنا وقيل الغنا مفسدة القلب ومفسدة للمال ومسخطة للرب وعن النبي صلى الله عليه وسلم ما من رجل يرفع صوته بالغناء الا بعث الله عليه شيطانان احدهما على هذا المنكب والاخر على هذا المنكب فلا يزالان يضربانه بارجلهما حتى يكون هو الذي يسكت اور تفسیر احقاف مین ہی حكي عن موسى عليه السلام لما رجع غضبان اسفا واستمع الصياح وكانوا يرقصون حول العجل ويضربون الدف والمزامير فقال هذا صوت الفتنة صاحب کشاف نے کہا ہی کہ لهو الحديث نحو الغنا وتعليم موسيقيات معالم مین ہی عبد اللہ ابن عباس اور عبد اللہ بن مسعود اور حسن اور عکرمہ اور سعید بن جبیر سے ہی کہ کہا لهو الحديث الغنا والمزامير اور حاکم نے عطاء خراسانی سے روایت کی ہی کہ کہا نازل ہوئی ہی یہہ آیت وَمِنَ النَّاسِ من يشتري لهو الحديث بیچ غنا اور طبل اور مزامیر کے اور روایت کی بخاری نے اور بیہقی نے اپنے سنن مین ابن عباسؓ سے تفسیر مین اس آیۃ کے کہ هو الغنا واشباهه واخرج ابن مردويه عن ابن عباس رضي الله تعالى عنهما في قوله تعالى ومن الناس من يشتري لهو الحديث قال باطل الحديث وهو الغناء ونحوه اور عبد اللہ ابن مسعود اور عبد اللہ بن عباسؓ قسم کھا کہتے تھے کہ ہمنے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا ہی کہ فرماتے تھے مراد لہو الحدیث سے تغنی ہی کما فی القضاۃ الحمادیہ وکذا فی العوارف اور واقدی نے کہا ہی کہ اکثر مفسرین اسپر ہین کہ مراد لہو الحدیث سے غنا ہی واللہ اعلم بالصواب وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا وَلَّىٰ مُسْتَكْبِرًا كَأَن لَّمْ يَسْمَعْهَا كَأَنَّ فِي أُذُنَيْهِ وَقْرًا اور جب پڑہی جاتی ہین اوپر اسکے کہ لہو حدیث اختیار کی ہی آیتین ہماری منہہ پھیر لیتا ہی درانحال کہ تکبر کرتا ہی یعنے اسکی طرف التفات نہین کرتا گویا کہ نہین سنا اسکو گویا کہ بیچ دونون کانون اسکے کے

بوجھہ ہی فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ پس آگاہ کرا ورجگہہ خوشخبری کے ڈرا اسکو ساتھہ عذاب دردناک کے اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيْمِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا تحقیق وہ لوگ جو ایمان لائے اور کام کئے اچھے واسطے انکے ہین بہشتین نعمت کی در انحال کہ ہمیشہ ہونگے بیچ اسکے وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا وعدہ کیا ہی اللہ نے وعدہ کرنا سچ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اور وہ غالب ہی کوئی اُسکے وعدہ کو نہین ٹلا سکتا حکمت والا ہی جو کرتا ہی حکمت سے کرتا ہی **بیت** نہ وعدہ مین اسکے ہی نقص او رخلاف ٭ نہ ہی کام مین اُسکے لاف وگزاف خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا پیدا کیا آسمانون کو بے ستون دیکھتے ہو تم اسکو اٹھا ہوا وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ اور ڈالے بیچ زمین کے یعنے پیدا کئے پہاڑ بلند پایدار ایسا نہو کہ ہل جاوے ساتھہ تمھارے زمین یا تو کہ ہلاوے تمکو زمین کیونکہ زمین پانی پر ہلتی تھی مانند کشتی کے اور پہاڑون سے ٹھہر گئی موضح مین ضحاک سے نقل کیا ہی کہ حقتعالی نے انیس پہاڑون کو میخ زمین کا بنایا ہی تو کہ اپنے مقام سے حرکت نکرے اُنمین کوہ قاف اور جبل بوقبیس اور کوہ جودی اور طور سینا ہی وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ اور پہیلائے بیچ زمین کے ہر جانور سے وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ اور اتارا ہمنے ابر سے یا آسمان سے پانی پس اُگائے ہمنے بیچ زمین کے بسبب اس پانی کے ہر قسم کی گیاہ نفیس کثیر المنفعت سے سمجھہ لیجیے کا التفات طرف متکلم کے واسطے اختصاص فعل کے ہی ساتھہ فاعل کے یعنے اور کسی نے نہین مینہہ برسایا ہمین برساتے ہین هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ یہہ ہی پیدایش اللہ کی آسمان زمین کوہ حیوان نبات کہ مذکور ہوئے پس دکھلا دو مجھکو کہ عالم مین کیا پیدا کیا ہی ان لوگون نے کہ سوا اسکے ہین مراد بت ہین کہ کفار انکو شریک حق کہتے ہین سو حق تعالی فرماتا ہی کہ یہہ سب مخلوق میرے ہین جو چیز تمھارے بتون نے

پیدا کی ہی وہ کونسی ہی بَلِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ بلکہ مشرک بیچ گمراہی ظاہر کے ہین کہ عاجز کو ساتھہ قادر کے اور مخلوق کو ساتھہ خالق کے عبادت مین شریک کرتے ہین **قطعہ** بندہ کو کیا مجال شرکت ہی ٭ بندہ بندہ خدا خدا ہی ہی ٭ بند بند اُسکا بندگی مین ہی بند ٭ اسکو آزادی اور شاہی ہی ٭ لکھا ہی کہ قصہ لقمان حکیم کا اور اُنکے وصیتون کا یہود مین شہرت عظیم رکھتا تھا اور عرب والے ہر ایک مہم مین رجوع انکی طرف کرتے تھے اور حکمتون کو لقمان کے اُنپر مثل لاتے تھے سو حق تعالی نے احوال لقمان کا بیان فرمایا کہ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اور البتہ تحقیق دی ہمنے لقمان کو حکمت کہ قول صائب اور فعل کامل ہی یا شناخت توحید کی اور نفی شرک کی ہی تفسیر احقاف مین ہی کہ حکمت قایم کرنا دلیلون عقلیہ کا بیچ توحید حق اور ایمان رسل اور نفی شرک کے ہی اور اختلاف علما کا ہی نبوت لقمان مین عکرمہ و شعبی اور اسدی کہتے ہین کہ پیغمبر تھے اور مراد حکمت سے اس آیت مین نبوت ہی اور وہ بھانجے حضرت ایوب علیہ السلام کے یا خالہ زاد بھائی تھے تیسیر مین ہی کہ لقمان بن باعور بن ناخور بن تارخ ہین اور تارخ باپ ابراہیم علیہ السلام کے تھے امام ابو اللیث نے کہا ہی کہ کنیت اُنکی ابو الانعم ہی اور عین المعانی مین ہی کہ دسوین برس سلطنت داؤد علیہ السلام سے پیدا ہوئے اور یونس علیہ السلام کے زمانے تک حیات رہے بعضے کہتے ہین ہزار برس کی عمر پائی اور اکثر علما کہتے ہین کہ پیغمبر نتھے حکیم تھے بعضے کہتے ہین کسیکے غلام تھے بکریان چرایا کرتے تھے یا سیا کرتے تھے یا بڑہی کا کسب کیا کرتے تھے بعضے کہتے ہین حبشی تھے بنی اسرائیل کے قضایا فیصل کرتے تھے اور بقول امام سجاوندی بندگان آزاد سے تھے مرد سیاہ رنگ موٹے ہونٹھون والے ایکدن قیلولے کے وقت گروہ فرشتون کا اُنکے گھر مین آیا اور انہین سلام کیا انھون نے جواب دیا لیکن نظر نہین آتے تھے کہا ای لقمان ہم فرشتے ہین بھیجے ہوئے پروردگار تیرے کے تجھے خلیفہ زمین کا کرتے ہین تو کہ حکم کرے درمیان لوگون کے ساتھہ راستی کے لقمان نے جواب دیا کہ اگر بطور یہہ بات میرے رب کے طرف سے ہی تو سمعا وطاعۃ قبول کیا مین نے اور امید رکھتا ہون مین کہ مجھے توفیق دے اور مدد کرے میری اور اگر مجھکو حکم اور اختیار دیا عافیت اختیار کرتا ہون مین اور معترض فتنہ کا نہین ہوتا مین فرشتے یہہ بات سنکر متعجب ہوئے اور حقتعالی نے قول اُنکا پسند کیا اور حکمت زیادہ دی یہان تک کہ دس ہزار کلمہ حکمت کے اُنسے منقول ہین کہ ہر کلمہ کا مول ایک عالم کا ہی ایکدن ایک سردار بنی اسرائیل کا اُدہر سے گذرا دیکھا کہ لقمان بیٹھے ہین اور لوگ ادب سے کھڑے اور بیٹھے کلمات حکمت سنتے ہین کہا ای لقمان تو وہی غلام کالا ہی کہ بکریان فلانے کی چراتا تھا کہا ہان کہا کہ پھر کس چیز نے تجھکو اس مرتبہ کو پہنچایا کہا تین چیزون نے راست گوئی اور امانت داری اور ترک مالایعنی نے تفسیر ثعلبی مین ہی کہ لقمان حکیم کو ایکدن

۳۶

انکے خواجہ نے اور غلامون کے ساتھہ باغ کو بھیجا کہ میوہ لاوین غلامون نے میوہ راہ مین کھالیا اور آکر کہا کہ لقمان کھا گیا خواجہ غصہ ہوا انھون
نے کہا مین نے نہین کھایا یہہ جھوٹھے ہین خواجہ نے کہا حقیقت اسکی کیونکر دریافت ہو لقمان نے کہا گرم پانی پلا کر سب کو دوڑاؤ یہان تک کہ قے
کردین جسنے کھایا ہوگا اسکے منہہ سے میوہ نکل آویگا خواجہ نے یونہین کیا لقمان کے منہہ سے آب صاف نکلا اور اور غلامون کے میوہ **نظم**
حکمتِ لقمان عجب کام آگئی ٭ سرخ روئی خواجہ کو دکھلا گئی ٭ چیز پنہان جبکہ پیدا ہوگئی ٭ خائنون کی جان رسوا ہوگئی ٭ صدق لقمان اور دروغِ
خائنان ٭ ہوگیا خواجہ پہ ظاہر اس زمان ٭ ہو امین رکھہ تو امانت پر نگاہ ٭ ز آفتامت رکھہ خیانت پر نگاہ ٭ فاش ہوجاویگا سب انجام کار ٭ جو کہ
سینے مین بھرا ہی آب وبا ٭ حکمت لقمان کو یہان تو سوچکر ٭ حکمت رحمان پہ تو کر نظر ٭ اس سے ہی صدق و دروغ پنہان عیان ٭ اس سے ہوگا
جھوٹ سچ سب وادہان ٭ حکمتِ لقمان یہی ہی کارگر ٭ حکمت رحمان ہی یہان وہان جلوہ گر ٭ جو کہا ہی اہل عالم نے نہان ٭ سر و فاش و آشکار اور
نہان ٭ سبکا سب ہوجاویگا ظاہر وہان ٭ ہی یہہ رافت حکمت رب جہان ٭ سنوات الاتقیا مین ملا بدرالدین سہرندی نے لکھا ہی کہ لقمان علیہ
الرضوان قریہ سودان مین متولد ہوئے اور کہتے ہین تین ہزار پانچ سو برس کی عمر پائی حکیم اور ولی تھے بحر امواج مین ہی کہ پہلے بعثت داؤد علیہ السلام
سے فتویٰ دیتے تھے جب حضرت داؤد مبعوث ہوئے انھون نے فتویٰ دینا موقوف کیا اور حضرت داؤد سے علم سیکھا اور بعضے کہتے ہین کہ
حقتعالی نے لقمان کو مخیر کیا حکمت اور نبوت مین انھون نے حکمت اختیار کی اور نبوت کہ مرتبہ اعلی ہی بسبب تواضع اور انکسار کے نلی ایکدن ایک
شخص نے انکی صورت پر نظر کی کہا کہ اگر روشنی شکل میری دیکھتا ہی تو نرمی سخن میرے سے غافل ہی اور اگر طرف سیاہی ظاہر میرے نظر کرتا ہی تو روشنائی
باطن میرے سے جاہل ہی ایکدن مولیٰ انکے نے حکم کیا کہ گوسفند ذبح کرکر گوشت پاکیزہ تر لے آؤ لقمان دل وزبان لے آئے پھر ایکدن حکم کیا
کہ گوسفند ذبح کرکر پلیدتر گوشت لے آؤ پھر وہ دل وزبان لے آئے مولیٰ نے کہا کہ اطیب گوشت مانگا تو دل وزبان لائے اور اخبث گوشت
مانگا تب بھی وہی لائے ایک شی اطیب اور اخبث دونون یہہ کیونکر ہوسکے لقمان نے کہا ہی دونون ہین کہ نیک اندیشہ اور نیک کہنے مین اطیب
ہوتے ہین اور بداندیشہ اور بد کہنے مین اخبث ہوتے ہین اور حکمتین انکی مطولات مین مسطور ہین القصہ حقتعالی نے فرمایا کہ لقمان کو حکمت دی
ہم نے اور کہا اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ تحقیق یہہ کہ شکر کرو واسطے اللہ کے اوپر نعمت حکمت کے وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ اور جو کوئی شکر کرتا
ہی پس سوا اسکے نہین کہ شکر کرتا ہی واسطے جان اپنی کے کیونکہ فائدہ شکر کا کہ مزید نعمت اور دوام اُسکا ہی اسیکو ملتا ہی وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ
حَمِيْدٌ اور جو کوئی ناشکری کرتا ہی پس تحقیق اللہ بے پرواہی شکر گذاری آدمیون کے سے تعریف کیا گیا ہی کہ تمام کائنات لسان حال اور قال سے تعریف
اسکی کرتے ہین یا سزاوار حمد ہی اگرچہ کوئی حمد نہ کہے سمجھ لیجئے کہ کار لقمان علم اور حکمت مین یہان تک پہنچا کہ حقتعالی نے قرآن شریف مین وصیت انکی
بیان فرمائی کہ وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ۔ اور یاد کر جس وقت کہ کہا لقمان نے واسطے اپنے بیٹے کے کہ نام اسکا
نعم تھا یا ماثان یا اسکم یا مشکور اور لقمان نصیحت کرتا تھا اسکو کہ ای چھوٹے بیٹے میرے تصغیر واسطے شفقت اور رحمت کے ہی مت شریک لا تو ساتھہ
اللہ کے اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ تحقیق شرک لانا البتہ ظلم ہی بڑا کہ مخلوق کو خالق کے برابر کرنا ہی وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ۚ اور حکم کیا
ہم نے انسانکو ساتھہ نیکی کرنے ماں باپ کے اور موجبات نکوئی سے ایک یہہ ہی کہ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ
وَلِوَالِدَيْكَ اٹھایا بیٹے کو ماں اسکی نے سستی سے اوپر سستی کے اور دودھ چھڑانا اسکا بیچ دو برس کے ہی اتنی مدت اُسنے دودھ پلایا اور
دوسرے حکم کیا آدمی کو یہہ کہ شکر کرو واسطے میرے اور واسطے ماں باپ اپنے کے اِلَيَّ الْمَصِيْرُ طرف حکم میرے کے ہی پھر آنا سب کا شکر اور شرک انکے
کے جزا دینگے ہم وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰۤى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا اور اگر شدت
کرین تجھسے ماں باپ تیرے اوپر اسکے کہ شریک لا ساتھہ میرے اس چیز کو کہ نہین واسطے تیرے بیچ استحقاق شرکت اسکے کچھہ علم پس مت کہا مان انکا
اور صحبت رکھہ انسے بیچ زندگانی دنیا کے صحبت اچھی طرح کہ پسندیدہ شرع اور مقتضائے کرم ہو وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ ۚ اور پیروی
کردین مین راہ کی اس شخص کی کہ رجوع کرتا ہی طرف توحید اور اخلاص میرے کے وہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہین یا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ

فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ پھر طرف جزا میری کے ہی پھر آنا تمھارا پس جزا دونگا مین تمکو ساتھ اُس چیز کے کہ تھے تم کرتے بھلائی اور برائی سے سمجھہ لیجیئے کہ یہہ آیت سعد بن وقاص کے شانمین نازل ہوئی ہی چنانچہ سورۂ عنکبوت مین گذرا اور ذکر اس وصیت کا حضرت لقمان کے قصہ مین واسطے مناسبت نہی کے ہی شرک سے دونون وصیتون مین لکھا ہی کہ مان نے سعد کے تین دن روٹی پانی نہ کھایا اور نہین کھاتی تھی یہان تک کہ لوگون نے منہہ چیرکر پانی چوایا اور سعدؓ نے کہا کہ اگر ستر جانین اسکے ہون اور ایک ایک نکلے یعنے بالفرض اگر ستر بار یہہ مرے مین دین اسلام سے نہین پھرونگا پھر حضرت حق سبحانہ وصیت لقمان کی خبر دیتا ہی کہ اپنے بیٹے کو کہا يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ط ای چھوٹے بیٹے میرے تحقیق وہ فعل یعنے کوئی کام آدمی کا اچھا اور برا اگر ہو خوردی مین برابر ایک دانہ رائی کے پس ہووے وہ بیچ پتھر بڑے کڑے کے کہ صما نام ساتوین زمین کے تلے ہی یا ہو وہ بیچ آسمانون کے کہ بہت بلند اور وسیع ہین یا ہو بیچ زمین کے چھپے مکانون مین لے آویگا اور حاضر کریگا اسکو اللہ اور اسپر حساب کریگا اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ تحقیق اللہ باریکدان ہی اور علم اسکا سب چھپے سے چھپی چیزونکے محیط ہی اور کیسے ہی چھوٹی سے چھوٹی چیز ہو وہ جانتا ہی خبردار ہی ہر چیز کے مکان سے يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَآ اَصَابَكَ ط ای چھوٹے بیٹے میرے قایم کر نماز کو تو کہ نفس تیرا کمال پاوے اور امر کر ساتھ بھلائی کے اور منع کر برائی سے تو کہ اور لوگ تجھہ سے کمال کو پہنچین اور معروف ہی وہ کہ موافق شرع اور سنت کے ہو اور منکر وہ ہی جو مخالف عقل نقل کے ہو اور صبر کر اوپر اس چیز کے کہ پہنچی تجھکو سختی سے خصوصًا امر اور نہی مین اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ تحقیق یہہ جو کہا گیا بڑے کامون سے ہی یا واجبات امور سے ہی کہ جو خدا نے قطع کیا ہی قطعی ایجابی ہی وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا اور مت موڑ گالون اپنے کو واسطے لوگون کے یعنے تکبر سے منہہ لوگون سے مت پھیر بلکہ تواضع سے انکی طرف متوجہ ہو اور مت چل بیچ زمین کے اترا کر **بیت** منہہ خلق سے نہ موڑ تکبر سے ای پسر ÷ اترا کے ناز سے نہ قدم دھر زمین پر ÷ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ج تحقیق اللہ تعالیٰ نہین دوست رکھتا ہر چلنے والے کو کہ متکبرونکی طرح چلے ناز کرنے والے کو کہ اسباب تنعم اپنے پر اور پر لوگون کے برائی کرے وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ اور بیچ کی راہ لے بیچ چال اپنے کے نہ دوڑ کے چل نہ بہت آہستہ کہ شتاب تر چلنا علامت خفت اور سبکساریکی ہی اور آہستہ تر چلنا نشانی تکبر اور بزرگواریکی بلکہ میانہ روی اختیار کر اور بطریق تواضع قدم دھر وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ اور نرم کر اور کم کر آواز اپنی سے یعنے فریاد کرنیوالا اور نعرے مارنیوالا اور دراز زبان اور سخت گو مت ہو اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ تحقیق بہت ناپسندیدہ آوازون سے البتہ آواز گدھے کی ہی یعنے بلند آوازی مین کچھہ فضیلت نہین کیونکہ آواز گدھے کی باوجود رفعت کے مکروہ طبیعت اور موجب وحشت ہی عین المعانی مین ہی کہ مشرک عرب کے آواز بلند پر فخر کرتے تھے اس آیت سے فخر انکا نیر رد کیا اور پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم آواز نرم کو دوست رکھتے تھے اور پکار کر بولنے سے ناخوش ہوتے تھے انجیل مین مذکور ہی کہ فرمایا بندون میرے کو کہ جب میری جناب مین مناجات کرین آوازونکو اپنے پست کرین کہ مین سنتا ہون اور جو کچھہ دلون مین انکے ہی جانتا ہون **سوال** وجہ تخصیص انکریت صوت کے ساتھہ حمار کے باوجود اسکے کہ آواز بعضے حیوانون کی زشت تر اس سے ہی کیا ہی **جواب** آواز خر اہل عرب مین مثل ہی کراہت اور زشتی مین سفیان ثوریؒ نے کہا ہی کہ فریاد ہر حیوان کی تسبیح اُسکی ہی مگر حمار کی کہ اسکی آواز شیطان کے دیکھنے سے ہی حدیث مین ہی کہ جب سنو تم آواز گدھے کی پس پڑہو اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پس تحقیق وہ دیکھتا ہی شیطان کو وجہ زشتی آواز حمار بعضون نے لکھی ہی کہ وہ واسطے جنگ کے اپنے ہم جنس سے پکارتا ہی یا بجہت شہوت چلاتا ہی یا بجہت طلب آب وگاہ آواز کرتا ہی اور جو آواز کہ غلبۂ صفات پہنچے اور اخلاق سبعی سے پیدا ہو زشت تر آوازونکی ہی یہان سے معلوم ہوتا ہی کہ جو ندا اخلاق روحانی اور صفات ملکی سے آوے خوبتر نداؤنکی ہی **نظم** عاشقان حق کے جو آواز ہی ÷ اسمین شوق و ذوق کا ایک ساز ہی ÷ وہ عجب نالہ عجب وہ آہ ہی ÷ سوے مولی اسمین پیدا راہ ہی ÷ بہترین صوت جان اس صوت کو ÷ مانگ بن اِس صوت کے تو موت کو ÷ جسکے دل سے یہہ نہین آتی صدا ÷ وائے اسکے زندگی پر ہی سدا ÷ نالہ ہی یار درخت زندگی ÷ آہ ہی شوق خدا مین بندگی ÷ دلکو خالی ماسوے حقسے کر ÷

عشق مین اللہ کے بھرآہ بھر + گرمیٔ الفت کے چنگاری جلا عشق بازی مین تو گزاری سدا + راقتا دین عشق ایمان عشق ہی + زندگی ہی عشق اور جان عشق
ہی + عشق مولیٰ مین جو کرتا ہی فغان + احسن الاصوات ہی صوت اسکی جان + اور نکلے ہی بجرمس آواز جو + انکر الاصوات ہی آواز وہ + اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰہَ
سَخَّرَ لَکُمْ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَیْکُمْ نِعَمَہٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً کیا نہین دیکھا تم نے ای لوگو یہہ کہ اللہ نے مسخر کیا واسطے نفع
تمہارے کے جو کچھ بیچ آسمانون کے ہی سورج اور چاند سے اور ستارونسے کہ انکے روشنی سے فایدے اٹھاتے ہو اور انکو دیکھکر راہ چلتے ہو اور جو کچھ بیچ
زمین کے ہی پہاڑ اور جنگل اور دریا اور جانور اور درخت اور گاؤنسے کہ ان سب سے نفع لیتے ہو اور پوری کی اوپر تمہارے نعمتین اپنی ظاہر اور باطن
اور نعمت بافراد بھی قرأت ہی اور نعم ظاہر و باطن مین علمانے بہت بیان فرمایا ہی نعم ظاہر وہ ہین جو دریافت مین آتے ہین اور باطن وہ ہین جو دریافت
سے باہر ہین یا نعمائے ظاہری محسوسہ ہین اور نعمائے باطنی معقولہ صاحب تیسیر نے کتاب بحر العلوم مین تین سو نعمتین بیان کین ہین انمین مشہور یہہ ہین کہ نعمت
ظاہری پیغمبر خدا صلّی اللہ علیہ وسلّم ہین اور باطنی امداد ملائکہ ہی یا نعمت ظاہر حسن خلق ہی اور نعمت باطن نیک خلق یا نعمت ظاہر اقرار ہی اور باطن تصدیق
یا نعمت ظاہر و باطن نطق اور عقل ہی یا وجود نعمت اور شہود منعم ہی یا تسویۂ اعضا اور معرفت یا ملاء اعلیٰ یا حفظ قرآن اور فہم اسکا یا دنرات مین صوم و صلوٰۃ
ہی یا ذکر زبان اور فکر جنان ہی یا صحت ابدان اور صحت ادیان ہی یا بصر اور بصیرت ہی یا جذب منافع اور دفع مضار ہی یا نمائی مال اور صفائی احوال
ہی یا نبوت اور ولایت ہی شیخ جمال الدین ساوجی نے کہا کہ فخر الاولیا یونس سجاوندی نے کہا کہ نعمت ظاہر انصاف گداؤنکا کرنا ہی دن کو اور نعمت باطن
انصاف گداؤنکا کرنا ہی رات کو بحر مواج مین ہی کہ نعمت ظاہر حواس خمسہ اور سلامت اعضا ہی اور نعمت باطن مشاعر باطنی اور عقل اور ذہن اور ذکا ہی یا نعمت
ظاہر دنیا ہی اور نعمت باطن عقبیٰ ہی یا نعمت ظاہر انتفاع بفرزندان ہی اور نعمت باطن استمتاع بزنان یا نعمت ظاہر فیض عطا ہی اور نعمت باطن قبض بلا یا نعمت
ظاہر قبول مردمان ہی اور باطن رضای رحمان وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یُّجَادِلُ فِی اللّٰهِ اور بعضی لوگونسے وہ شخص ہی کہ جھگڑتا ہی بیچ کتاب خدا کے وہ نضر بن حارث تھا کہ
کہتا تھا قرآن شریف کو کہ افسانہ پیشینان ہی اور عین المعانی مین ہی کہ ایک یہودی نے حضرت صلّی اللہ علیہ وسلّم سے پوچھا کہ خدا تمہارا کس چیز کا ہی اسیدم بجلی اسپر پڑی اور یہہ آیت اتری
کہ بعضے لوگونمین سے وہ ہی جو جھگڑتا ہی بیچ ذات اللہ کے بِغَیْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِیْرٍ بغیر علم کے اور بغیر ہدایت کے اور بغیر کتاب روشنکے یعنے نہ اسکو اللہ نے علم دیا
ہی نہ راہ دکھائی ہی نہ کتاب اتاری ہی بلکہ محض تقلید رہا سے یہہ بات کہتا ہی وَاِذَا قِیْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَیْهِ
اٰبَآءَنَا اور جب کہا جاتا ہی واسطے انکے کہ صدق سے پیروی کرو اس چیز کی جو اتاری ہی اللہ نے یعنے قرآن کی متابعت کرو اور اسپر ایمان لاؤ کہتے ہین
نہین متابعت کرتے اور نہین ایمان لاتے ہم اسپر بلکہ پیروی کرینگے ہم اس چیز کی کہ پایا ہی ہمنے اوپر اسکے باپون اپنے کو یعنے اپنے آبا کے طریقہ پر چلینگے اَوَ
لَوْ كَانَ الشَّیْطٰنُ یَدْعُوْهُمْ اِلٰى عَذَابِ السَّعِیْرِ کیا اگرچہ ہو شیطان بلاتا انکو طرف عذاب دوزخ کے یعنے یہہ متابعت باپونکی نہ چھوڑینگے انھین کی
گمراہی پر چلے جاوینگے وَمَنْ یُّسْلِمْ وَجْهَهٗۤ اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى اور جو کوئی خالص کرے دین اپنا یا عمل اپنا یا اخلاص
سے منہہ کرے اپنا طرف درگاہ اللہ کے اور حالانکہ وہ نیکی کرنے والا ہی یعنے موحد ہی پس تحقیق محکم پکڑا اسنے دست آویز مضبوط کو کہ کلمہ شہادت ہی یا اسلام
یا قرآن اور بعضون نے کہا ہی کہ دوستی کرنا واسطے اللہ کے ہی اور بغض رکھنا واسطے اللہ کے اور اشہر طریقہ سنت اور جماعت کا ہی وَاِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ
الْاُمُوْرِ اور طرف اللہ کے ہی انجام سب کامون کا یعنے کام کرنیوالونکا کہ تمام خلایق ہی مآل اور بازگشت اسیطرف ہی وَمَنْ كَفَرَ فَلَا یَحْزُنْكَ
كُفْرُهٗ اور جو کوئی کافر ہوا اور نہ محکم پکڑے دست آویز مضبوط کو پس نہ غم مین ڈالے تجھکو کفر اسکا اِلَیْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا طرف ہمارے
ہی پھر آنا انکا پس خبر دینگے ہم ساتھ اس چیز کے کہ کی ہی انھون نے اور خبر دینی ساتھ عذاب کے ہوگی اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ تحقیق اللہ تعالیٰ
جاننے والا ہی سینے والی بات کو بھلی ہو یا بری نُمَتِّعُهُمْ قَلِیْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ اِلٰى عَذَابٍ غَلِیْظٍ فائدہ دینگے ہم انکو ساتھ نعمتون اور خوشی کے تھوڑی
مدت کہ جلد گذر جاوے پھر بےبس کرینگے ہم انکو یعنے لا دینگے ہم بےبس کر کر طرف عذاب گاڑھے کے یعنے سخت اور گرانکے کہ ہرگز اسپر سبک نہوگا وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ
مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَیَقُوْلُنَّ اللّٰهُ اور اگر سوال کرے تو انسے کہ کسنے پیدا کیا آسمانون کو اور زمین کو البتہ کہینگے اللہ نے کیونکہ یہہ بات ظاہر
ہی دلایل روشن سے قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ کہہ ای رسول میرے سب تعریف واسطے اللہ کے ہی کہ اقرار کرتے ہو اس چیز کا کہ تمہارے اعتقاد کو جھٹاتی ہی

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ بلکہ اکثر کافرونکے نہین جانتے کہ اس اقرار مین الزام کھاتے ہین لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ واسطے اللہ کے ہی جو کچھ بیچ
آسمانون کے اور زمین کے ہی یعنے سب اسکی مخلوق ہین پس آسمان اور زمین مین سوا اسکے لایق عبادت کے نہین اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ تحقیق
اللہ بے پرواہی ذات اپنے مین پہلے خلق اشیا سے تعریف کیا گیا ہی صفات اپنے مین قبل تعلق احیا سے یا بے پرواہی حمد کرنیوالون سے حمد کیا گیا
ہی بغیر حمد اُنکے کے **ابیات** ذات اُسکی غنی ہی ماسوئی سے بےپرواہین اسکو دوسرے سے ✦ حمد اپنی وہ آپ کہہ رہا ہی ✦ محمود وہ خود بخود خدا ہی ✦
آخر سورہ کہف مین گذرا کہ یہود قرآن شریف پر اعتراض کرتے تھے کہ کہین فرمایا ہی تمھین خبر بہت دی اور کہین کہا ہی وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا
اور آیت آئی تھی کہ قل لو کان البحر مدادا تا آخر اس سورہ مین بھی تاکید مین اُسکے ارشاد ہوتا ہی وَلَوْ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ
مِنْ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ اور اگر ہو یہہ کہ جو کچھ بیچ زمین کے ہی درختون سے قلمین ہون وین اور دریاے محیط سیاہی اسکی
پیچھے تمام ہونے پانی اسکے کے سات دریا اور مانند اسکے ہون اور اُن قلمون اور اُنکے پانی کی سیاہی سے لکھین نہ تمام ہوونگے باتین اللہ کی یا علم حق
یا عجایبات صنع اسکے کے یا نام اُن چیزونکے جو اسنے پیدا کین ہین دنیا مین اور پیدا کریگا عقبی مین یا حکم اور فرمان اسکے یا نعمتین اسکی جو دونون جہان مین
بندون کو دیتا ہی اور دیگا کیونکہ قلم اور سیاہی متناہی ہی اور یہہ جو مذکور ہوئین نامتناہی اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ تحقیق اللہ غالب ہی حکم اور فرمان
بے نہایت اپنے مین دانا ہی کوئی چیز علم اور حکمت اسکے سے باہر نہین مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ نہین بنانا تمھارا ای مکہ والو اور جلانا تمھارا
بعد مونے کے مگر مانند بنانے اور جلانے ایک تن کے کہ وہ بڑا قدرت والا ہی لاکھ عالم ایک کلمہ کن سے بے اسباب اور الات بناوے اور اسرافیل کو فرماوے وہ
ایک آواز مین تمام خلایق کو قبرونسے اٹھاوے اور جلاوے اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ تحقیق اللہ تعالی سننے والا دیکھنے والا ہی سب کچھ **بیت** عجز اسکے
نہین ہی قدرت بین ✦ ہی کمال اسکی اپنے صنعت مین اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ✦
کیا نہین دیکھا تونے اور نہین جانا یہہ کہ اللہ داخل کرتا ہی ظلمت شب کو بیچ روشنی روز کے شام کو اور داخل کرتا ہی روشنی روز کو بیچ ظلمت شب کے
صبح کو یا مقدار بین دن اور رات کے کم اور زیادہ کرتا ہی اور حکم اپنے مین لگا رکھا ہی سورج اور چاند کو کہ سبب منافع خلق کے ہین كُلٌّ يَّجْرِيْٓ
اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ہر ایک چاند اور سورج سے چلتا ہی آسمان پر اپنے ایک وقت مقرر تک کہ قیامت ہی پھر حرکت نہ رہے گی وَّاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ
اور کیا نہین جانا تونے یہہ کہ اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم خبردار ہی جانتا کہ کنہ کام کی ہی ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ یہہ علم اور قدرت بسبب اسکے ہی
کہ تحقیق اللہ وہی ہی ثابت ذات اپنے مین واجب ساتھ وجود اپنے کے وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ اور یہہ جو پکارتے ہین اور عبادت کرتے ہین قرانت ہی
مشرک سوا اللہ کے بیہودہ اور ناپید ہونیوالا ہی **بیت** باطل و بیہودہ ناحق ہی یہہ سب ✦ جسکی کرتے ہین عبادت غیر رب ✦ اور تدعون بخطاب بھی
وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ اور تحقیق اللہ وہی بلند مرتبہ بزرگ قدر کہ اسپر نہ کوئی غالب ہی نہ کسیکو برتری ہی اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ
بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ کیا نہین دیکھا تونے یہہ کہ کشتیان چلتی ہین بیچ دریا کے ساتھ نعمتون اللہ کے اور احسان اسکے کے کہ پانی پر ٹھہرانا
ہی اور باد بھیجکر چلاتا ہی تو کہ دکھاوے تمکو بعضے نشانیون قدرت اپنے کے سے حرکات کشتی مین اور عجایبات دریا مین اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ
شَكُوْرٍ تحقیق بیچ اس معاملہ کشتی اور دریا کے ہین البتہ نشانیان ہین کمال قدرت اور حکمت اور نعمت حق کے واسطے ہر صبر کرنیوالے کے اوپر بلا اسکے کے شکر
کرنیوالے اوپر نعما اسکے کے وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ اور جب ڈھانکتی ہی اہل کشتی کو موج دریا کی کہ بڑائی مین
مانند سایہ بانون کے ہی یا مثل پہاڑونکے یا بادلون کے پکارتے ہین اللہ کو در انحال کہ خالص کرنیوالے ہین واسطے خدا کے عبادت اپنی کیونکہ خوف جان ہوائے
نفسانی اور تقلید آبائی کو بھلا کر فطرت اصلی پر لے آتا ہی فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ پس جب نجات دیتے ہین ہم اُنکو اور پہنچاتے ہین سلامت
طرف جنگل کے پس بعضے انمین سے سیدھی راہ پر رہتے ہین کہ راہ توحید ہی اور بعضے گمراہی اختیار کرتے ہین یعنے کشتی والے جو بر مین ہین وہ ثابت رہتے
ہین اوپر دعا اور نیاز کے بجناب پروردگار اور کافر پھر جاتے ہین اور کرنے لگتے ہین انکار وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ اور نہین انکار کرتا
نشانیون ہماری کو مگر ہر ایک عہد توڑنے والا **بیت** منکر آیت ہی وہ ناحق شناس ✦ وعدہ شکن اور جو ہی ناسپاس ✦ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا

رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ای لوگو ڈرو تم عذاب پروردگار اپنے سے اور بچو برے کامون سے اور ڈرو اسدن سے کہ نہ دفع کریگا عذابکو باپ بیٹے اپنے سے وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْئًا اور نکوئی اولاد وہ دفع کرنے والی ہوگی باپ اپنے سے کچھہ شی عذاب سے سمجھ لیجئے کہ یا ایہا النّاس ندائے عام تھی اور یہہ خاص کفار کے حق مین کیونکہ اولاد اور آباء مومن بعضے بعضون کی شفاعت کرینگے اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا تحقیق وعدہ اللہ تعالیٰ کا ساتھہ ثواب اور عقاب کے سچ ہی اسمین خلاف نہوگا پس نہ مغرور کرے تمکو زندگانی دنیا کی یعنے مال اسباب پر دنیا کے فریفتہ مت ہو وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ اور نہ مغرور کرے اور فریب دے تمکو ساتھہ عفو اور کرم کبریا کے یاس تھہ ڈھیل دینے خدا کے شیطان فریب دینے والا یعنے بڑی بڑی امیدین تمھارے جی مین لا کر اور طوالت عمر ذہن مین ٹھہرا کر توبہ مین دیر اور گناہون پر دلیر نکرے **نظم** کر آج ہی توبہ دل افروز + فردا پہ نچھوڑ کار امروز + کیا جانے تو کل ہی ہا نہین ہی + کب زیست پہ را فتا یقین ہی + لکھا ہی کہ حارث یا وارث بن عمرو محاربی نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت شریف مین آکر عرض کیا کہ قیامت کب آویگی اور مین نے کھیت بو یا ہی مینہہ کب برسیگا اور میرے گھر مین حمل ہی پیٹ مین بیٹا ہی یا بیٹی اور مین کل کیا عمل کرونگا اور مدفون کہان ہونگا حق تعالیٰ نے یہہ آیت نازل کی کہ ان پانچ چیزونکا علم اللہ ہی کو ہی کوئی نہین جانتا اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ تحقیق اللہ نزدیک اسکے ہی جاننا قیامت کا وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ اور اُتارتا ہی مینہہ جس وقت جس جگہہ کہ اسنے مقدر فرمایا ہی وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ اور جانتا ہی جو کچھہ بیچ پیٹون ماؤنکے ہی بچہ یا بچی کامل یا ناقص وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا اور نہین جانتا کوئی جی نیک کار ہو یا بد کار کہ کیا کماویگا کل کو بھلائی اور برائی کے سے اور جانتا ہی اللہ تعالیٰ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ اور نہین جانتا کوئی جی کہ کس زمین مین مریگا اور کس دم دم نکلیگا اور اللہ جانتا ہی اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ تحقیق اللہ جاننے والا ہی غیب کا جب چاہتا ہی ظاہر کر دیتا ہی خبردار ہی غیب کا جب چاہتا ہی پردہ کرم سے چھپاتا ہی **بیت** پردہ پوشی کر خطاؤن کی میرے + اور اجابت کر دعاؤنکی میرے + **سورۃ سجدۃ** مکی ہی تیس آیتین ہین تین سو اسی کلمہ ہین ایک ہزار پانچ سو ستر حرف ہین فواصل اسکے لم ہین اور نظم تطبیق اسکے سورۃ لقمان سے یہہ ہی کہ دونون مین ذکر توحید اور بیان حقیقت رسول و قرآن اور مدح مومنان اور وعدہ ثواب انکے کا ہی +

سُوْرَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ		بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ		وَهِيَ ثَلَاثُوْنَ اٰيَةً

الٓمّٓ امیر المومنین حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے منقول ہی کہ فرمایا ہر ایک کتاب کا خلاصہ ہی اور خلاصہ قرآن شریف کا حروف مقطعہ ہین اور بعضون نے کہا ہی کہ الم مین الف کا مخرج پہلا ہی کہ اقصائے حلق ہی اور لام کا مخرج درمیان کا ہی کہ طرف زبان ہی اور میم کا مخرج پچھلا ہی کہ ہونٹھہ ہین اسمین اشارت ہی طرف اسکے کہ بندیکو چاہئے کہ اول عمر اور درمیان کے اور آخر اللہ تعالیٰ کے ذکر مین گذارے اور قول فعل موافق رضا حق کے کرے **مثنوی** کسی دم کسی آن اُسکو نہ بھول + یہی کل ہی پند کتاب و رسول + ہی جبتک تیرے دم مین دم رافتا + نہ یاد خدا سے ہو غافل ذرا + تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ اُتارنا کتاب کا قرآن شریف ہی نہین شک بیچ اسکے کہ پروردگار عالمون کے طرف سے ہی اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ کیا کہتے ہین یہ کہنے والے کہ یہہ اللہ کی طرف سے نہین باندھ لیا ہی اسکو محمدؐ نے اپنے دل سے. بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ایسا نہین ہی جو یہہ کہتے ہین بلکہ وہ حق ہی اترا پروردگار تیرے کی طرف سے تو کہ ڈراوے عذاب اسکے سے اُس قوم کو کہ تیرے زمانے مین ہین اور نہین آیا انکے پاس کوئی ڈرانیوالا پہلے تجھہ سے یعنے زمان فترت مین اور اسمعیل اپنے وقت مین اپنی قوم کا نذیر تھا اور تو اپنے قوم کا تو کہ وہ ڈرانے تیرے سے راہ پاوین اگر ہم چاہین اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ اللہ وہ ہی جسنے پیدا کیا آسمانون کو اور زمین کو اور جو کچھہ کہ درمیان ان دونون کے ہی بیچ مدت چھہ دنکے ایام دنیا سے پھر مستولی ہوا حکم اسکا اوپر عرش کہ اعظم مخلوقات ہی پس اُسپر ایمان لاؤ اور اوسکی راہ سے مت پھرو کہ دونون جہان مین مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ نہین واسطے تمھارے سوا اسکے کوئی دوست کہ یاری کرے اور نہ شفاعت کرنیوالا کہ مددگاری کرے اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ کیا پس نہین نصیحت پکڑتے تم موعظ ربانی

اور نصایح قرآنی سے يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَاءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗۤ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ تدبیر کرتاہی کام دنیا کے
یعنے حکم کرتاہی اسکا اور فرشتے کو بھیجتاہی جو اسکام پر تعین ہی آسمانسے طرف زمین کے پھر وہ فرشتہ اگر وہ کام بجا لاتاہی پھر چڑھ جاتاہی طرف آسمان کے
بیچ اُسدن کے کہ ہی اندازہ اسکا ہزار برس کا اُن برسون سے کہ گنتے ہو تم یعنے فرشتہ آتا جاتاہی آسمان پر اتنی دیر مین کہ اگر آدمی آوے جاوے تو ہزار برس
لگین کیونکہ زمین سے آسمان تک پانچ سو برس کی راہ ہی پس آنے جانے مین ہزار سال ہوئے ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ یہہ اللہ کہ مدبر امور عالم ہی،
جاننے والا غیب کاہی اور حاضر کا یعنے دنیا او عقبی کے کامون کا یا جو کچھ ہوا ہی اور ہوگا سب کا جاننے والاہی الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ غالب ہی تقدیر کرنے
مین مہربان ہی بندون کی تدبیر کرنے مین الَّذِيْۤ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وہ ہی جسنے اچھی طرح بنایا ہر چیز کو کہ پیدا کیا موافق حکمت کے وَبَدَاَ خَلْقَ
الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ اور شروع کیا پیدا کرنا انسان کا مٹی سے یعنے آدم علیہ السلام کا ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّاءٍ مَّهِيْنٍ پھر پیدا کی اولاد
اوسکی خلاصہ پانی حقیر سے کہ استخوان پشت سے نکلتاہی یعنے نطفہ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ پھر تندرست کیا قالب آدم اور پھونکا
ہمنے بیچ اسکے روح اپنی سے یہہ اضافت تکریم اور تشریف کی ہی کہ انسان اشرف مخلوق ہی وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ اور بنائے
واسطے تمہارے کان تو کہ سنو اور آنکھین تو کہ دیکھو اور دل تو کہ دریافت کرو قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ تھوڑا شکر کرتے ہو اُن بہت نعمتون پر وَقَالُوْۤا
ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ اور کہا منکرون نے بعث کے جیسے ابی بن خلف وغیرہ تھے کہ کیا جب ناپید ہو جاوینگے ہم بیچ
زمین کے یعنے خاک ہو جاوینگے اور ہماری مٹی اور زمین کی نہ پہچانی جاویگی کیا ہونگے ہم بیچ پیدائش نئی کے یہہ استفہام انکاری ہی یعنے بعد مٹی ہونے
کے نہین پیدا ہونے کے بَلْ هُمْ بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ایسا نہین ہی کہ وہ کہتے ہین بلکہ وہ ساتھ ملاقات پروردگار اپنے کے کافر ہین یعنے
آخرت پر کہ سرا سر لقا ہی ایمان نہین رکھتے قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ کہہ ای رسول میرے
منکران بعث کو کہ جلد قبض کریگا روح تمہاری کو فرشتہ موت کا کہ عزرائیل علیہ السلام ہی وہ جو مقرر کیا گیا ہی واسطے قبض ارواح تمہاری کی پھر
طرف پروردگار اپنے کے پھیرے جاؤگے واسطے حساب اور جزا کے کشاف مین ہی کہ عزرائیل روحونکو پکارتاہی وہ جواب دیتے ہین پھر اپنے کارندون کو
حکم کرتاہی وہ قبض کرتے ہین امام ابو اللیث نے تفسیر مین لکھاہی کہ ملک الموت کا ایک منہہ آگ کاہی اس سے کافرون پر ظاہر ہوتاہی ایک منہہ
ظلمت کاہی اس سے منافقون کے پاس آتاہی ایک منہہ آدمیون کاہی وہ مومنونکو دکھاتاہی ایک منہہ نور کاہی وہ انبیا اور صدیقون پر جلوہ کرتا
ہی اس اس صورت سے آکر قبض ارواح کرتاہی اور اعوان اسکے فرشتے ہین رحمت اور عذاب کے اور عجب ہی کہ آدمی باوجود ایسے حریف کے کہ گھات مین
لگ رہاہی غافل ہی اور آرام سے بیٹھتاہی **ابیات** رافتا شحنہ اجل ہی کھڑا + ملک الموت ہی کمین مین لگا + بیٹھا آرام کیا کرے ہی تو +
زندگانی پہ کیا مرے ہی تو + کوئی دم کا تو مہمان ہی یہان + یہہ سفر ہی تیرا مکان ہی وہان + جانا وہانکا تجھے مسلم ہی + رہنا یہان کوئی پل کوئی دم ہی +
کچھ بھروسا نہین ہی زیست کا جان + لحہ کے لحہ آن کی ہی آن + جان مت برقرار تو اسکو + یاد حق مین گذار تو اسکو + جان جاوے تو حق کے دہیان مین جاوے +
دہیان مین اسکے ہو جس آئین جاوے + یہی ثمرہ ہی زندگانی کا + نخل فوارہ ہی یہہ پانی کا + وَلَوْ تَرٰۤى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ
اور کاشکے دیکھے تو ای دیکھنے والے جس وقت گنہگار کفارون حشر کے نیچے ڈالے ہونگے شرمندگی سے سرون اپنے کو نزدیک پروردگار اپنے کے موقف
عرض مین کہ وہ بڑا وحشت دہشت کا وقت ہوگا اور اسوقت کہینگے رَبَّنَاۤ اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ای پروردگار ہمارے
دیکھا ہمنے جو کچھ تو نے وعدہ کیا تھا اور سنا ہم نے تجھ سے کہ پیغمبر سچے تھے یا دیکھا ہمنے نشور کا دن دراز اور سنا ہمنے صور کا آواز پس بہتر کہ بھیجے ہمکو
دنیا مین کہ عمل کرین ہم اچھے تحقیق ہم یقین لانے والے ہین اوپر قیامت کے کیونکہ دیکھ لے ہم نے کچھ شبہ نہین رہا پھر حقتعالی فرماویگا وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا
كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّيْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ اور اگر چاہتے ہم البتہ دیتے ہم دنیا مین ہر ایک جی کو
راہ پاتے اسکی طرف ایمان اور احسان کی اور لیکن ثابت ہوئی بات میری طرف سے کہ البتہ بھرونگا مین دوزخ کو کافرون جنون اور آدمیون سے اکھٹے
فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا پس چکھو تم عذاب بسبب اسکے کہ بھول گئے تھے تم ملاقات اسدن اپنے کے کو یعنے ایمان نہین لاتے تھے

قیامت پر اِنَّا نَسِیْنٰکُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ تحقیق ہم بھول گئے تم کو یعنے چھوڑ دیا ہمنے تمکو عذاب مین اور چکھو عذاب ہمیش
کا بسبب اس چیز کے کہ تھے تم کرتے اِنَّمَا یُؤْمِنُ بِاٰیٰتِنَا الَّذِیْنَ اِذَا ذُکِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا یَسْتَکْبِرُوْنَ سوا اسکے
نہین کہ ایمان لاتے ہین ساتھ آیتون ہمارے کے وہ لوگ کہ جب یاد دلائے جاتے ہین ساتھ اُن آیتون کے گر پڑتے ہین سجدہ مین اور پاکی بیان کرتے ہین
ساتھ تعریف پروردگار اپنے کے یعنے تنزیہ کرتے ہین صفات نالایق سے اور تعریف کرتے ہین ساتھ خوبیون موافق کے یا سجدہ مین کہتے ہین سبحان اللہ
وبحمدہ اور وہ نہین تکبر کرتے اور نہین گردن پھراتے ایمان اور طاعت اور سجدہ سے سمجھ لیجئے کہ یہہ سجدہ نوان ہی بقول امام اعظم اور دسوان ہی بقول
امام شافعی رحمہما اللہ محی الدین ابن عربیؒ نے اس سجدہ کو سجدہ تذکر کہا ہی ساجد کو چاہیئے کہ یاد کرے اس چیز کو کہ جس سے غافل ہو رہا ہی اور تصدیق
کرے دلیلون کی وجود واحد کی کہ تمام اشیا مین موجود ہین ففی کل شیٔ لہ انہ تدل علی اللہ واحد **بیت** ذرہ ذرہ مین ہی دلیل اسکی + پتے
پتے مین ہی سبیل اسکی + اسکے وحدت پہ دال ہی ہر شی + اسکی صنعت کمال ہر جا ہی + چیز کوئی کہین شہود مین آئے + قدرت حق وہین نمود مین
آئے + لکھا ہی کہ بعضے انصار کے مکان دور تھے نماز مغرب حضرت کے ساتھ بجماعت ادا کر کر مسجد مین بیٹھے رہتے تھے اور نماز عشا پڑھکر
اپنے گھرونکو جاتے تھے اس خوف سے کہ جماعت فوت نہو حق تعالی نے اُنکی شان مین یہہ آیت اتاری کہ تَتَجَافٰی جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ یَدْعُوْنَ
رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا دور ہوتی ہین کروٹین اُنکی بچھونون سے پکارتے ہین پروردگار اپنے کو ڈر غصے اسکے سے اور امید خوشنودی اسکے سے ابو درداؓ
نے کہا کہ یہہ آیت ان لوگون کے شان مین ہی کہ نماز عشا اور نماز صبح جماعت سے پڑھتے ہین بعضے کہتے ہین کہ یہہ آیت تہجد پڑھنے والونکے حق مین
اتری ہی کہ راتون کو اندھیرونمین کہ لوگ سب آرام سے سوتے ہین اور یہہ بستر گرم اور فرش نرم سے اٹھکر ہیبت خدا یا محبت کبریا مین روتے
ہین اور نیاز دل سے نماز پڑھتے ہین اور خواب راحت اپنی کھوتے ہین حضرت اویس قرنی قدس سرہ سے منقول ہی کہ بعضے رات کو کہتے تھے کہ
ھذہ لیلۃ الرکوع اور ایک رکوع مین صبح کرتے تھے اور بعضے شب کو کہتے تھے کہ ھذہ لیلۃ السجود اور ایک سجدہ مین گذارتے تھے کسی نے
کہا ای اویس کسطرح اتنی بڑی رات ایک حال پر کاٹتے ہو تم کہا کہان ہی شب دراز کاشکے ازل سے ابدتک ایک رات ہوتی تو ایک سجدہ مین
کاٹتا اور اوسمین نالہائے زار اور گریہائے بیشمار کیا کرتا **مثنوی** راتکو جبکہ لوگ سوتے ہین + اہل دل جاگتے ہین روتے ہین + بہ تپش آہ سرد
بھرتے ہین + گرم نالے بدرد کرتے ہین + کاٹتے گاہ ہین رکوع مین رات + نالہ زاری وسوز خشوع کے سات + کبھی رہتے سجود مین ہین پڑے + صبح
کرتے ہین گہ کھڑے ہی کھڑے + غم مین کب ہوش جان ہی انکو + رات ساری یک آن ہی انکو + کہتے ہین ہوتی شب دراز ایکاش + بھرکے دل
کرتے ہم نیاز ایکاش + آہ کیا کہیئے شب دراز نہین + بندگی کا کچھ اسمین ساز نہین + کہ ازل سے ابد تلک ہوتی ایک شب تو غم اپنا کچھ کھوتی + ایک
سجدہ مین ہم بسر کرتے + ایک بار یمین ہم سحر کرتے + آہ بھرتے تو حشر کر دیتے + نالہ کرتے تو لوٹ کر دیتے + وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ اور اس چیز سے کہ
دیا ہی ہمنے انکو خرچ کرتے ہین راہ نیک مین یعنے راتکو نماز پڑھتے ہین اور ہماری درگاہ مین نیاز کرتے ہین اور دنکو نفقہ دیتے ہین اور ہماری راہ
مین مال خرچ کرتے ہین فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِیَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْیُنٍ پس نہین جانتا کوئی جی فرشتہ مقرب ہو یا آدمی پیغمبر ہو کیا چھپایا گیا
ہی واسطے اٹھنے والون بستر کے ٹھنڈک آنکھونکی سے حدیث قدسی مین ہی کہ آمادہ کی واسطے بندون صالحون کے وہ چیز کہ نہ آنکھون نے دیکھی اور
نہ کانون نے سنی اور نہ خیال گذرا دلمین کسی بشر کے محقق کہتے ہین کہ مناسب یہہ ہی کہ اس نعمت مخفی مین کچھ کلام نکرین کیونکہ فلا تعلم نفس اور ولا
خطر علی قلب بشر دو گواہ ہین اس دعوے پر کہ وہ دریافت سے باہر ہی **بیت** ہو خیال البشر سے باہر جو + کیونکہ دریافت کرنا وہ ہو +
اور وہ جزا دئے جاوینگے جَزَآءً بِمَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ جزا دینا اس چیز کا کہ تھے اخلاص دل سے عمل کرتے ایک بزرگ نے کہا کہ اعمال پنہان کی جزا بھی
پنہان ہی تو کہ کوئی جیسے اُس طاعت سے آگاہ نہین ہوا ویسے ہی اسکے جزا سے بھی مطلع نہو **بیت** جو کچھ راز اپنا ہی رافت اُسے کیا کوئی پہچانے
وہ جانے اور مین جانون مین جانون اور وہ جانے + لکھا ہی کہ ولید ابن عقبہ نے امیر المومنین علیؓ مرتضیٰ سے کہا کہ ای علی سنان میری سنان تیرے
سے سخت تر ہی اور زبان میری زبان تیرے سے تیز تر حضرت علیؓ نے فرمایا کہ چپ ای فاسق تجھکو کیا بڑائی ہی حقتعالی نے تصدیق قول علی مین

یہہ آیت نازل کی کہ اَفَمَنْ کَانَ مُؤْمِنًا کَمَنْ کَانَ فَاسِقًا کیا پس جو شخص کہ ہوا یمان والا خدا اور رسول پر یعنے علیؓ مانند اس شخص کے کہ ہووے نافرمان
لَا یَسْتَوٗنَ نہین برابر ہوتے مرتبہ اور بزرگی مین یا جزا اور ثواب مین اَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰی جو ہین لوگ کہ ایمان
لائے اور عمل کئے اچھے پس واسطے انکے ہین بہشتین رہنے کی یا جنت الماوی نام بہشت کا ہی یعنی عرش ہی حق تعالی مسلمانون کو دیگا نُزُلًاۢ بِمَا کَانُوْا
یَعْمَلُوْنَ مہمانی بسبب اسکے کہ تھے کرتے ایسے عمل کہ لایق اسکے ہوئے نزل ما حضر ہی کہ واسطے مہمانون کے پہلے لاوین پس یہہ پیشکشی ہی اور بعد
دخول بہشت کے کیا جانے کیا کیا نعمتین عنایت فرماویگا وَاَمَّا الَّذِیْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ اور جو ہین وہ لوگ کہ فاسق ہین یعنے راہ دین اسلام
سے نکلے ہوئے ہین پس جگہہ رہنے انکے کی آگ دوزخ ہی **بیت** جنت الماوی مقام مومنان ای یار ہی ٭ اور جو کفار ہین ماوی انھونکا نار ہی ٭
کُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ یَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِیْدُوْا فِیْهَا جس وقت ارادہ کرین یہہ کہ نکلین آگ سے پھیرے جاوینگے بیچ اُسکے لکھا ہی کہ آگ جوش مار کر کافرون
کو اوچھالیگی یہان تک کہ نزدیک دروازے دوزخ کے پہنچینگے اور توقع باہر نکلنے کی کرینگے خزنہ دوزخ گرز آتشین مار کر پھر قعر جہنم مین ڈالدینگے ٭
وَقِیْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِیْ کُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ اور کہا جاویگا واسطے انکے چکھو عذاب آگ کا جو تھے تم ساتھ اُسکے جھٹلاتے اور
اعتبار نہین کرتے تھے وَلَنُذِیْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰی دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ اور البتہ چکھاوینگے ہم کے والونکو عذاب
نزدیک تر اور حقیر تر مین سے بیچ دنیا کے کہ قتل اور قید ہی یا قحط ہی کم عذاب بڑے کے کہ ہمیشہ رہنا ہی آگ مین تو کہ وہ یعنے بعضے باقی رہے ہوئے انمین سے
پھر آوینگے راہ حق پر اور کفر سے توبہ کرین یا ادنا عذاب قبر ہی اور اکبر عذاب دوزخ یا ادنی خذلان اور نیران ہی یا خواری دنیا اور نگونساری عقبی ہی
یا نزدیکی گناہ اور دوری مولی ہی سب عذابون سے بڑا سوز فراق یار ہی اور بہتر سب نعم سے دولت دیدار ہی وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰیٰتِ رَبِّهٖ
ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ۭ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِیْنَ مُنْتَقِمُوْنَ اور کون ہی ظالم تر اس شخص سے کہ نصیحت دیا گیا ہی ساتھ آیتون پروردگار اپنے کے یعنے
قرآن کے پھر منہہ پھیر لیا اوسنے اُن آیتون سے اور انمین نہ سوچا تحقیق ہم مشرکون سے بدلا لینے والے ہین ساتھ ہلاک اور عذاب کے وَلَقَدْ اٰتَیْنَا
مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِیْ مِرْیَةٍ مِّنْ لِّقَاۗىِٕهٖ اور البتہ تحقیق دی تھی ہمنے موسی کو توریت جیسے کہ دیا تجھکو قرآن پس مت رہ تو بیچ شک کے
ملاقات اسکے سے لکھا ہی کہ حق تعالی نے وعدہ کیا تھا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ پہلے رحلت سے اس عالم کے موسی کو تجھے دکھاونگا یہان تاکید
اسی وعدہ کی ہی سو وہ پورا کیا کہ شب معراج مین آتے جاتے دوبار ملاقات ہوی وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِیْٓ اِسْرَاۗءِیْلَ اور کیا ہم نے کتاب
موسی کو ہدایت واسطے بنی اسرائیل کے وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَىِٕمَّةً یَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا اور کئے ہمنے بنی اسرائیل مین سے پیشوا کہ ہدایت
کرتے تھے خلق کو اوپر احکامون توریت کے ساتھ حکم ہمارے کے جب صبر کیا انھون نے ایمان پر یا ایذا قوم پر یا طاعت پر یا ترک گناہ پر وَكَانُوْا
بِاٰیٰتِنَا یُوْقِنُوْنَ اور تھے وہ ساتھ نشانیون ہمارے کے یعنے معجزونکے کہ موسی کو دئے تھے یقین لاتے اِنَّ رَبَّكَ هُوَ یَفْصِلُ بَیْنَهُمْ یَوْمَ
الْقِیٰمَةِ فِیْمَا كَانُوْا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ تحقیق پروردگار تیرا وہی فیصل کریگا درمیان لوگون کے دن قیامت کے بیچ اس چیز کے کہ تھے بیچ اسکے اختلاف
کرتے امر دین سے یعنے سچے جھوٹے مین فرق کر دیگا اور ہر ایک کے مناسب جزا سزا دیگا اَوَلَمْ یَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ یَمْشُوْنَ
فِیْ مَسٰكِنِهِمْ کیا نہین راہ دکھائی اور نہین بیان کیا واسطے مکے والون کے کہ کتنے ہلاک کئے ہم نے پہلے اُنسے قرنون گذرے ہوؤنسے کہ چلتے ہین
سفر مین بیچ گھرون انکے کے اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ تحقیق بیچ اسکے البتہ نشانیان ہین دہشت کی واسطے پچھلون کے اَفَلَا یَسْمَعُوْنَ کیا پس
نہین سنتے اُن باتونکو یعنے گوش ہوش سے نہین سنتے اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَاۗءَ اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ کیا نہین دیکھا انھون نے اور نہین جانا
یہہ کہ ہم چلاتے ہین پانی مینہہ کا یا سیل کا طرف زمین کے کہ خالی گیاہ سے ہی بعضون نے کہا ہی کہ جرز نام ایک مقام کا ہی ولایت یمن مین کہ پانی
نہرونکا وہان نہین پہنچتا حق تعالی فرماتا ہی کہ اس زمین خشک مین ہم پانی پہنچاتے ہین فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ
پس نکالتے ہین ہم ساتھ اُس پانی کے کھیتی کھاتے ہین اسمین سے جانور انکے گھاس اور پتے اور آپ دانے اور میوے اَفَلَا یُبْصِرُوْنَ کیا پس
نہین دیکھتے آثار قدرت ہمارے کے کھیتی مین تو کہ دلیل پکڑین کہ جو یہہ قدرت رکھتا ہی کہ زمین خشک سے درختون کو اُگاتا ہی اسکو مار کر جلانا کیا

٢٨ دشواری

دشوار ہی وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ اور کہتے ہین کفار مکہ کے کب ہوگی یہہ فتح کہ مسلمان کہتے ہین ان اللہ سیفتح لنا علی المشرکین تحقیق اللہ جلد فتح دیگا واسطے ہمارے اوپر مشرکون کے دکھادو ہمکو اگر ہو تم سچے اس بات مین قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم دن فتح بدر کے یا فتح مکہ کے نہ فائدہ دیگا ان لوگون کو کہ کافر ہین ایمان انکا مراد اس سے مقتول ہونا روز فتح ہین کہ حالت قتل مین ایمان فایدہ ندیگا کیونکہ ایمان یاس ہی اور نہ وہ ڈھیل دئے جاوینگے کہ دنیا مین عذاب سے بچین اور آخرت پر رہین فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ پس منہہ پھیرلے تو بطریق اہانت انسے یہان تک کہ آیت سیف نازل ہوا اور منتظر رہ مدد حق کا تحقیق وہ بھی منتظر ہین اسکے کہ غالب ہون تجھہ پر اور اللہ تعالی تجھہ ہی کو غالب فرماویگا **مثنوی** کہ حق غالب ہونی مغلوب ہووے + وہ دکھہ کب پائے جو محبوب ہووے + تیرا دین حق ہی تو محبوب حق ہی + توئی طالب توئی مطلوب حق ہی + تیرا دین دن بدن ہوگا زیادہ + جہان سب لیگا اس سے استفادہ + تیرا نقارہ اکناف جہان مین + بجیگا تا قیامت ہر زمان مین سُوْرَةُ احزاب مدنی ہی تہتر آیتین ہین اکہتر دو سو اٹھاسی کلمے ہین پانچ ہزار سات سو چھیانو حرف ہین فواصل اسکے ال ہین اور ربط اسکا سورہ سجدہ سے یہہ ہی کہ ختم سورہ سجدہ مین امر تھا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو ساتھہ اعراض کفار کے اور انتظار کے افتتاح اسکی بھی امر پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے اور ہونے انکے کے متقیون سے اور نہی اطاعت

کافرون سے اور منافقون سے +

سورة الاحزاب مدنية وهي	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	ثلاث وسبعون اٰية

لکھا ہی کہ ابو سفیان اور عکرمہ اور ابو الاعور بعد واقعہ احد کے مکہ سے مدینہ مین آئے اور ابن ابی کے وہان اُترے دوسرے دن جماعت منافقون کو ہمراہ لیکر حضرت کی خدمت مین حاضر ہوئے اور اس چاہ کر کہنے لگے کہ ہمین ساتھہ لات اور منات کے چھوڑ دو اور کہو کہ ہمارے بتونکا قیامت مین مقام شفاعت ہی ہم تمکو چھوڑ دینگے کہ اپنے خدا کی خدمت کرو حضرت یہہ کلام سنکر درہم برہم ہوے ابن ابی اور ابن قشیر اور جبیر بن قیس نے کہا یا رسول اللہ بات اشراف عرب کی رد مت کرو کہ صلاح کلی اسکی ضمن مین ہی حضرت عمر رضی اللہ عنہ غصہ ہو کر چلے کہ انکو قتل کرون حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ای عمر مین نے انکو امان جان دی ہی نقض عہد روا نہین اور یہہ آیت نازل کی کہ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ ای پیغمبر ثابت رہ اوپر تقوی کے یا ڈر اللہ سے عہد شکنی مین اور مت کہا مان کافرونکا مکہ کے مانند ابو سفیان اور عکرمہ کے اور منافقون کا مدینہ کے مثل ابن ابی اور ابن قشیر کے اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا تحقیق اللہ تعالی ہی جاننے والا کلام انکا حکم کرنیوالا ساتھہ وفاے عہد کے وَّاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ اور پیروی کر اس چیز کی کہ وحی کی جاتی ہی طرف تیرے پروردگار تیرے سے جیسے کہ نہی فرمائے اطاعت انکے سے اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا وَّ تحقیق اللہ ہی ساتھہ اسچیز کے کہ کرتے ہو تم خبردار اور توکل کر اوپر خدا کے یعنے چھوڑ سب کام اپنے اوپر کبریا کے تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا اور کفایت ہی اللہ کارساز اور نگہبان اور حاجت روائی بندگان **بیت** لطف سے جسپر وہ عنایت کرے + سارے مہمات کفایت کرے + لکھا ہی کہ ابو معمر جمیل بن اوس دانا اور ادب دان تھا بارہا کہا کرتا تھا کہ میرے دو دل ہین ایک سے فہم کرتا ہون زیادہ تر اس سے کہ محمد کرتے ہین عرب والے اسکو ذو القلبین کہتے تھے جب جنگ بدر سے بھاگ کر مکہ کو جاتا تھا ایک جوتی ہاتھہ مین تھی ایک پانو مین ابو سفیان نے اسکے پاس آکر خبر قوم کی پوچھی کہا بعضے مرے بعضے بھاگے ابو سفیان نے کہا تیرا کیا حال ہی کہ ایک نعلین ہاتھہ مین ایک پانو مین ہی ابو معمر نے خیال کر کر اپنا حال دیکھہ کر کہا مین جانتا تھا کہ مین دونون جوتیان پانو مین پہنے ہوئے ہون حق تعالی نے اسکو جھوٹھا کیا اور سب کو معلوم ہوا کہ اسکے دو دل نہین اور اسکے حق مین یہہ آیت اُتری کہ مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهٖ نہین کئے اللہ نے واسطے کسی شخص کے دو دل بیچ پیٹ اسکے کے کیونکہ دل کان روح حیوانی ہی اور روح حیوانی ایک ہی پس یہہ بھی چاہئے ایک ہی ہو اور بعضے کہتے ہین کہ منافق کہتے تھے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دو دل ہین ایک دل سے ہمارے ساتھہ ایک سے اصحاب کے ساتھہ حقتعالی نے فرمایا کہ دروغ گو ہین منافق کسیکے دو دل نہین بنائے وَمَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ الّٰٓـِٔيْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ اور نہین کیا بی بیون تمھاریکو جنکو مان کہہ لیتے ہو انہین سے یعنی تمھاری یعنے جورو کو اپنے کہ کہتے ہو انت علی کظہر امی تو مجھپر مثل پیٹھہ مان میری کے ہی

اس سے مان نہین ہوجاتی کیونکہ جورو خادمہ ہی اور مان مخدومہ ایک عورت مین یہہ دونون باتین جمع ہونی محال ہین وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَآءَكُمْ اَبْنَآءَكُمْ
اور نہین کیا لے پالکون کو تمھارے بیٹے تمھارے کیونکہ بیٹا ہونا یہہ امر اصلی ہی اور لے پالنا عارضی پس دونون جمع نہین ہوتے سمجھ لیجئے کہ نزدیک عرب
والون کے ظہار طلاق تھا اور لے پالک کو فرزند اصلی کی طرح میراث دیتے تھے حق تعالی نے فرمایا کہ جیسے دو دل ایک پیٹ مین نہین ہوتے ایسے ہی جورو
ہونا اور مان ہونا ایک عورت مین جمع نہین ہوتا اور پالا ہوا بیٹا اور اصلی بیٹا ایک شخص نہین ہوتا ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ یہہ ہی کہنا تمھارا ساتھ
مونہون تمھارے کے حقیقت نہین رکھتا کہ کہے سے مان ہوجاوے اور پالے سے بیٹا بن جاوے وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيْلَ اور
اللہ کہتا ہی سچ کہ مطابق واقع کے ہی وہ راہ دکھاتا ہی بطریق حق یہہ آیت واسطے زید بن حارثؓ کے نازل ہوئی کہ لوگ انکو زید بن محمد کہتے تھے اور
حالانکہ وہ حضرت خدیجہؓ کے غلام تھے انہون نے حضرتؐ کو بخشدیا تھا حضرتؐ نے آزاد کر کر فرزندون کیطرح پالا تھا حق تعالی نے فرمایا اُدْعُوْهُمْ
لِاٰبَآئِهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ پکارو فرزندون کو نسبت کر کر واسطے باپون انکے کے وہ پکارنا بہت انصاف ہی نزدیک اللہ کے صحیح بخاری مین
ابن عمرؓ سے منقول ہی کہ ہم زید بن محمد کہتے تھے یہان تک کہ یہہ آیت نازل ہوئی پھر ہم زید بن حارث کہنے لگے فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْٓا اٰبَآءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ
فِي الدِّيْنِ وَمَوَالِيْكُمْ پس اگر نجانو تم باپون انکے کو کہ منسوب کرو انکی طرف پس بھائی تمھارے ہین بیچ دین کے کہو انکو یا اخی اور دوست تمھارے
ہین پکارو انکو یا مولائی وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيْمَآ اَخْطَاْتُمْ بِهٖ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ اور نہین اوپر تمھارے گناہ بیچ اس چیز کے
کہ خطا کرو تم ساتھ اسکے جیسے زید بن محمد کہتے تھے اور لیکن گناہ ہی جو کچھہ قصد کر کر کرین دل تمھارے اور نسبت دو تم کسیکو بغیر باپ اسکے کے وَكَانَ
اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا اور اللہ تعالی بخشنے والا خطا کارونکا مہربان عمدًا گناہ کرنیوالون پر جب توبہ کرین اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ
وَاَزْوَاجُهٗٓ اُمَّهٰتُهُمْ پیغمبر بہت شفقت والا ہی مسلمانون پر جانون انکے سے سب کامون مین کیونکہ جو وہ فرماتا ہی عین صلاح اور محض فلاح
بندہ کے حق مین ہی بخلاف نفس اسکے کہ امر بکار ہائے ناشایستہ کرتا ہی پس پیغمبر دوستر ہوے بندیکی نفس اسکے سے حدیث صحیح مین ہی کہ نہین
ایمان لاتا ایک کوئی تم مین سے یہانتک کہ نہین ہوتا مین دوستر اسکا باپ اور فرزند اور سب لوگون سے لکھا ہی کہ جب حضرت نے غزوہ تبوک
کا ارادہ کیا سب مومنونکو نکلنے کا امر فرمایا بعضون نے کہا کہ مان باپ سے اجازت لی نہین یہہ آیت اتری کہ پیغمبر اولی ہی ساتھ مومنونکے نفسون انکے
سے پس چاہئے کہ حکم اسکے کو لازم تر جانین تمیز المعانی مین ہی کہ محبت ساتھ حضرت کے سزاوار تر ہی محبت اپنی اور اورون کی سے **بیت** نہ اپنی اور
نہ اپنونکی محبت کام آویگی محبت ہو تو اسکی ہو جو الفت ہو تو اسکی ہو + اور بیبیان اسکی مائین ہین مسلمانون کے واسطے تعظیم اور تکریم کے کیونکہ نکحنا
انکا روا نہین اور نسبت وراثت کی نہین رکھتی مصحف ابی اور قرات ابن مسعود رضی اللہ عنہما مین ہی کہ وہو اب لہم وازواجہ امہاتہم مراد شفقت تمام
اور رحمت کا کلام ہی اور ابتداء اسلام مین ہجرت اور موالات اور مواخات کے سبب میراث لیتے تھے حق تعالی نسخ اسکا فرماتا ہی کہ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ
بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ اور قرابت والے بعضے انکے نزدیک ترہین بعضون سے ورثہ لینے مین بیچ لوح
محفوظ کے یا قرآن کے یعنے آیت مواریث مین اور حکم کیا ہی کہ اولوا الارحام احق ہین میراث مین ایمان والون سے یعنے انصار سے ہجرت کرنیوالون سے کہ پیغمبر خدا
صلی اللہ علیہ وسلم نے انکو آپسمین بھائی کردیا ہی اِلَّآ اَنْ تَفْعَلُوْٓا اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِكُمْ مَّعْرُوْفًا مگر یہہ کہ کرو تم بیچ زندگانی اپنی کے طرف دوستون
اپنے کے احسان یا وصیت واسطے جسکے کہ دوست رکھو كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ہی یہہ اولویت پیغمبر کی اور وارث ہونا قرابت والون کا
بیچ قرآن کے یا لوح محفوظ کے لکھا ہوا وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ مِيْثَاقَهُمْ اور یاد کر جسوقت کہ لیا ہمنے پیغمبرون سے عہد انکا اسبات پر کہ
خدا کی عبادت کرنا اور خدا کی عبادت کیطرف لوگونکو بلانا اور ایک دوسرے کو سچا ٹھہرانا اور امت کو نصیحت فرمانا یا پہلا پیغمبر پچھلے پیغمبر کی بشارت دے کہ
بعد اسکے آویگا اور یہہ عہد الست کے دن لیا وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ اور لیا ہمنے عہد تجھہ سے کہ محمد ہی صلی اللہ
علیہ وسلم اور نوح سے اور ابراہیم سے اور موسی سے اور عیسی بن مریم سے تخصیص ان پیغمبرون کی اسواسطے ہی کہ اولوالعزم ہین اور تقدیم ہمارے پیغمبر کی
واسطے تعظیم کے وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا اور لیا ہمنے پیغمبرون سے عہد گاڑھا موکد ساتھ قسم کے لِيَسْئَلَ الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ توکہ

سوال کرے اللہ سچونکو یعنے پیغمبرونکو سچ انکے سے اون باتون مین کہ قوم سے کہین ہین یا تصدیق قوم سے انکو وَاَعَدَّ لِلْکٰفِرِیْنَ عَذَابًا اَلِیْمًا اور تیار کیا
اللہ نے واسطے کافرون کے کہ پیغمبرونکو نہین مانتے عذاب دردناک یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْکُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَیْکُمْ اِذْ جَآءَتْکُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا
عَلَیْهِمْ رِیْحًا وَّجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ای لوگو جو ایمان لائے ہو یاد کرو نعمت اللہ کی کو جو انعام کی اوپر تمھارے جسوقت کہ آیا تمھارے اوپر لشکر یعنے قریش اور
بنی غطفان اور بنی کنانہ اور یہود قریب دس ہزار آدمیون کے تھے پس بھیجے ہمنے اوپر انکے باد صبا اور لشکر کہ نہ دیکھا تھا تمنے اسکو یعنے فوج فرشتون کی
وَکَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرًا اور ہی اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم دیکھنے والا ان آیتون مین بیان غزوہ احزاب کا ہی اور جنگ خندق بھی کہتے
ہین اور قصہ اسکا مختصر یہہ ہی کہ چوتھے سال ہجرت کے بعد اجلائے بنی النضیر کے مدینہ سے حیی بن اخطب گروہ یہود کو لیکر مکے کو گیا اور ابوسفیان وغیرہ
سے مقاتلہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر عہد باندھہ دس ہزار عرب کو جمع کر مدینے کی طرف چلا حضرت کو خبر ہوئی تین ہزار مسلمانون کے ساتھہ نکلے اور لشکر
ظفر پیکر کو دامن کوہ سلع مین اتارا اور مشورت فرمایا سلمان فارسی نے عرض کیا کہ لشکر اعدا مین لوگ ہتیار بند زیادہ ہین لطور بلاد عجم خندق گرد لشکر
کے اگر ہوجائے تو مناسب ہی آپ نے یہہ بات پسند کر کر حکم خندق کا فرمایا اور صحابہ پر زمین قسمت کر دی صحابہ خندق کھودنے لگے آپ بھی اُنکے شریک
ہوئے اور مٹی نکالتے تھے اور یارونکو وعدہ ظفر فرماتے تھے اور یہہ کلمات زبان فیض ترجمان سے ارشاد کرتے تھے کہ اللھم ان العیش عیش الاخرۃ
فاغفر للانصار والمھاجرۃ ناگہان ایک سل نمود ہوئی کہ اسکا ٹوٹنا دشوار تھا آپ کو خبر کی آپ نے اُسپر کھڑے ہو کر گہن ہاتھہ مین لیکر بسم اللہ کہہ کر جو
مارا دو دانگ سل ٹوٹ گئی اور نور برق کی مانند ظاہر ہوا سید انام کو قصر شام روشنی مین اسکے نظر آئے فرمایا اللہ اکبر کنجیان شام کی مجھکو عنایت ہوئین
پھر دوسرے ضرب کی دو دانگ اور سل ٹوٹ گئی اور نور ظاہر ہوا روشنی مین اُسکے قصور یمن نظر امین مین جناب رسول ذوالمنن کے آئے فرمایا اللہ اکبر مفاتیح
یمن مجھے دئیے پھر تیسری ضرب کی تمام سل ٹوٹ گئی اور چمکاہٹ مین اس نور کے جو اس سے درخشان ہوا محل کسریٰ کے دکھائی دئیے فرمایا اللہ اکبر کلید ہائے
ممالک فارس تصرف مین میرے کئین منافق کہنے لگے کہ یہہ شخص لوگونکو فریب دیتا ہی کیونکہ خوف دشمن سے خندق کھودواتا ہی اور فتح کے شام اور
یمن اور فارس کے وعدے کرتا ہی **نظم** کور درونونے بخالی یہہ بات + ہوئے کو روشن ہین یہہ سب معجزات + ظلمت کفر آپسے ہوویگی دور + چمکیگا
اسلام کا عالم مین نور + القصہ چھہ دنمین خندق تیار ہوئی اور لشکر اعدا کے آن پہنچے مالک بن عوف اور عیینہ بن حصین ساتھہ بنی اسد ؤ غطفان اور قریظہ
اور یہود کے مشرق کی طرف سے مدینہ کے ادھر کی زمین اونچی تھی آئے اور ابوسفیان جیش قریش اور کنانہ لئے ہوئی مغرب کی طرف سے آیا ادھر کی
زمین نیچی تھی اور یہود قریظہ نے جو حضرت سے عہد کیا تھا حیی بن اخطب کے ورغلانے سے توڑ ڈالا اور مددگار کفار ہوئے اور ہیبت سے کثرت لشکر اعدا
کے ضعفائے اہل اسلام خوف ناک ہوئے اور دل اُنکے جگہہ سے گئے چنانچہ حق تعالی فرماتا ہی اِذْ جَآءُوْکُمْ مِّنْ فَوْقِکُمْ وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْکُمْ یاد
کرو جسوقت کہ آئے تمپر لشکر اوپر تمھارے سے یعنے اعلاے وادی سے کہ مشرق کی طرف مدینہ سے تھی اور نیچے تمھارے سے یعنے اسفل وادی سے کہ مغرب کی جانب
تھی وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ اور جسوقت کہ پھر گئین نظرین اور خیرہ ہوئین خوف سے اور پہنچ گئے دل گلون کو ترس سے
یہہ بیان خوف کا ہی کہ مارے ڈر کے آنکھین پتھرا گئین دل نکلنے لگے دھڑک کر وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا اور گمان کرتے تھے تم ساتھہ اللہ
کے طرح طرح کے مسلمان کہتے تھے کہ لشکر اسلام فتح پائیگا اور منافق کہتے تھے شکست کھائیگا هُنَالِكَ ابْتُلِیَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِیْدًا
اسجگہہ آزمائے گئے ایمان والے اور ثابت قدم اہل تزلزل سے ممتاز ہوئے اور ہلائے گئے ہلانا سخت وَاِذْ یَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِیْنَ
فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اِلَّا غُرُوْرًا اور یاد کر جسوقت کہ کہتے تھے منافق ابن قشیر وغیرہ اور وہ لوگ کہ بیچ دلون انکے
کے بیماری ہی ضعف اعتقاد کے نہین وعدہ کیا تھا ہمکو اللہ تعالی نے اور رسول اسکے نے بیچ فتح ہونے شام اور یمن کے مگر فریب دینے کو
وَاِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ یٰۤاَهْلَ یَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَکُمْ فَارْجِعُوْا اور یاد کر جسوقت کہا ایک فرقہ نے منافقون مین سے کہ اوس بن قبطی اور
ابو عرابہ اور ابن ابی اور سوا انکے تھے ای لوگو مدینے کے نہین جگہہ رہنے کی واسطے تمھارے لشکر مین محمد کے کیون یہان رہتے ہو پس پھر جاؤ اپنے گھرونکو
کہ مدینہ مین رکھتے ہو یا یہہ کہا کہ دین اسلام پر کیون قایم ہو پھر جاؤ اس سے طرف دین آبا اپنے کے اور اسکو دشمنو نہین چھوڑ دو یعنے پیغمبر خدا

صلی اللہ علیہ وسلم کو سمجھہ لیجیئے کہ یثرب نام مدینہ منورہ کا تھا پھر منع ہوگیا یہہ نام لینا یعنے مدینہ کو یثرب کہنا وَيَسْتَاذِنُ فَرِيقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُولُونَ
إِنَّ بُيُوتَنَا عَوْرَةٌ اور اذن مانگتا ہی ایک فرقہ انمین سے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم سے وہ بنی حارث اور بنی سلمہ ہین کہتے ہین تحقیق گھر
ہمارے مدینہ مین خالی ہین اور استحکام نہین رکھتے ہمین اجازت دو تو وہان جاکر بچاوین ڈر ہی کہ دشمن شبخون نہ مارے وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ اور حالانکہ
نہین گھر انکے خالی اور خلل دار بلکہ محکم اور مضبوط ہین إِنْ يُرِيدُونَ إِلَّا فِرَارًا نہین ارادہ کرتے اس جانے مین مگر بھاگنے کا لڑائی سے وَلَوْ
دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ مِّنْ أَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَآتَوْهَا وَمَا تَلَبَّثُوا بِهَا إِلَّا يَسِيرًا اور اگر پیٹھہ آوے مدینہ مین لشکر کفار کا اوپر منافقون
کے اور ہجوم کرے طرفون انکے سے یعنے یکبارگی منہہ مین آکر گرداگرد سے انکے گھیر لے پھر مانگی جاوے انسے خانہ جنگی مسلمانون سے یا دعوت طرف
شرک کے البتہ دیوین اسکو یعنے قبول کرین بات انکی کو اور نہ ڈھیل کرین ساتھہ قبول کرنے فتنے کے مگر تھوڑا جلد بلکہ شرک ہو جاوین یا خانہ جنگی کرین
مسلمانون سے وَلَقَدْ كَانُوا عَاهَدُوا اللَّهَ مِن قَبْلُ لَا يُوَلُّونَ الْأَدْبَارَ اور البتہ تحقیق تھے بنو حارثہ اور بنو سلمہ کہ عہد باندھا تھا انھون نے
اللہ سے پہلے اس سے یعنے احد کے دن کہ ہرگز نہ پھیرینگے پیٹھہ کو لڑائی مین وَكَانَ عَهْدُ اللَّهِ مَسْئُولًا اور ہی عہد خدا کا سوال کیا گیا یعنے پوچھا
جاویگا پورا کرنا اور جزا سزا اسپر دی جاویگی قُل لَّن يَنفَعَكُمُ الْفِرَارُ إِن فَرَرْتُم مِّنَ الْمَوْتِ أَوِ الْقَتْلِ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ ہرگز نہ فائدہ
دیگا تمکو بھاگنا اگر بھاگو تم موت سے یا قتل سے کیونکہ جسوقت تقدیر مین ہی مرنا اور قتل ہونا اسیدم مروگے اور قتل ہوگے ایک پل نہین ٹلنے کا وَإِذًا
لَّا تُمَتَّعُونَ إِلَّا قَلِيلًا اور اسوقت کہ بھاگوگے نہ فائدہ دئے جاؤگے مگر تھوڑا یعنے مثلا اگر بھاگوگے اور بالفرض کوئی دن اور جیوگے پھر کیا آخر موت
ہی **فرد** اس سے نہین رہائی رافت بقول شخصی ﴿ خنجر تلے کسی نے ٹک دم لیا تو پھر کیا قُلْ مَن ذَا الَّذِي يَعْصِمُكُم مِّنَ اللَّهِ إِنْ أَرَادَ بِكُمْ سُوءًا
أَوْ أَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً کہہ کون ہی وہ شخص کہ بچاوے تمکو عذاب خدا سے اگر ارادہ کرے خدا ساتھہ تمہارے برائی کا اور شکست دینے لڑائی کا یا ارادہ کرے
ساتھہ تمہارے نعمت کا اور نصرت کا کون ہی کہ منع کرے اسکو وَلَا يَجِدُونَ لَهُم مِّن دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا اور نہ پاوینگے لوگ واسطے اپنے
سوا اللہ تعالے کے دوست کہ نفع پہنچاوے اور نہ مددگار کہ ضرر دفع کرے زاد المسیر مین ہی کہ ایک شخص لشکر ظفر پیکر پیغمبر سے مدینہ مین گیا اپنے بھائی کو
دیکھا کہ عیش وعشرت سے بیٹھا شراب وکباب آگے دھرا تھا کہا ای بھائی تو یہان عیش ونعمت سے شادان ہی اور حضرت پیغمبر وہان درمیان
نیزے اور شمشیر کے جولان مین اسنے کہا آبیٹھہ جا تو اور یار تیرے بلا مین گرفتار ہین اور محمد ہرگز وہان سے سلامت نہ پھرینگے وہ پھر حضرت صلی اللہ علیہ
وسلم کے پاس چلا اور ارادہ کیا کہ حال اسکا عرض کرے جب خدمت شریف مین پہنچا جبرئیل پہلے ہی آکر یہہ آیت اتار گئے تھے کہ قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الْمُعَوِّقِينَ
مِنكُمْ وَالْقَائِلِينَ لِإِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ إِلَيْنَا تحقیق جانتا ہی اللہ منع کرنیوالون کو فتح رسول کے تم مین سے اور کہنے والونکو بھائیون اپنے کے کہ چلے آؤ
طرف ہمارے لکھتے ہین کہ منافق مسلمانون کو ڈراتے تھے یا ابوسفیان یا یہود منافقون کو کہتے تھے کیون خراب ہوتے ہو اور اپنی جان ہلاک
کرتے ہو مددگاری محمد کی چھوڑو منافقون نے یہود کی بات مانکر لڑائی سے پہلو تہی کیا چنانچہ فرماتا ہی حق تعالی وَلَا يَأْتُونَ الْبَأْسَ إِلَّا قَلِيلًا
أَشِحَّةً عَلَيْكُمْ اور نہین آتے منافق لڑائی کفار کے مین مگر تھوڑا ریا او سمعہ سے درانحال کہ بخیلی کرتے ہین مدد کرتے اور نفقہ دیتے مین اوپر
تمہارے یا نہین چاہتے کہ فتح اور غنیمت تمہارے ہاتھہ لگے فَإِذَا جَاءَ الْخَوْفُ رَأَيْتَهُمْ يَنظُرُونَ إِلَيْكَ تَدُورُ أَعْيُنُهُمْ كَالَّذِي يُغْشَىٰ عَلَيْهِ
مِنَ الْمَوْتِ پس جسوقت آویا ڈر دشمن کا دیکھا تو نے انکو کہ نامرادی سے دیکھتے ہین طرف تیرے پھرتے ہین آنکھین مانند اس شخص کے کہ غشی
آتی ہی اوپر اسکے سکرات موت سے فَإِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوكُم بِأَلْسِنَةٍ حِدَادٍ أَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ پس جسوقت جاتا رہتا ہی ڈر رنج دیتے ہین
تمکو اور سخت باتین کہتے ہین ساتھہ زبانون تیز کے درانحال کہ بخیلی کرتے ہین اوپر بھلائی کے یعنے مال غنیمت کے کہ وقت تقسیم غنایم کے جھگڑتے ہین
أُولَٰئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوا فَأَحْبَطَ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ یہہ لوگ نہ ایمان لائے پس نابید کردئے اللہ نے عمل انکے یعنے جہاد جو ریا اور غرض دنیوی
سے کیا ہی یا ظاہر کردیا اللہ نے نابید ہونا عمل انکے کا وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا اور ہی یہہ ظاہر کرنا اوپر اللہ کے آسان يَحْسَبُونَ
الْأَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوا یہہ گروہ گمان کرتے ہین لشکرونکو کفار کے کہ نہین گئے یعنے نامردی اور وحشت منافقونکو اسقدر ہی کہ باوجود اسکے کہ

مشرک لڑائی ہار کر بھاگ گئے ہیں یہہ جانتے ہیں کہ مدینہ کو گھیرے ہوئے جنگ پر مستعد کھڑے ہیں وَاِنْ یَّاْتِ الْاَحْزَابُ یَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ
فِي الْاَعْرَابِ یَسْئَلُوْنَ عَنْ اَنْبَآئِكُمْ اور اگر آویں وہ لشکر بار دیگر دوست رکھیں منافق کاشکے وہ جنگل میں رہتے بیچ گوانرونکے یعنے نامرادی
سے چاہتے کہ مدینہ میں نہ رہتے گانون میں رہتے پوچھا کرتے آتے جاتے جانیوالون سے خبرین تمھاری کو اور دشمنون کے کو کہ کس سطرح لڑائی ہوئی
کسنے فتح پائی کسنے شکست کھائی وَلَوْ كَانُوْا فِيْكُمْ مَّا قٰتَلُوْٓا اِلَّا قَلِيْلًا اور اگر ہوتے درمیان تمھارے مدینہ میں اور لڑائی آن پڑتی نہ
لڑتے کفار سے مگر تھوڑا لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ البتہ تحقیق ہی واسطے تمھارے ای نامردوا ور ڈرنیوالو کرنا بیچ افعال
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی اچھی کہ اُنکے طرح لڑائی مین قدم جمائے رہو اور محنتون پر صبر کرو یا بیچ ذات پاک انکے کے واسطے پیروی کے
خصلت نیک ہی لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا واسطے اس شخص کے کہ امید رکھتا ہی ثواب خدا کی یا لقائے کبریائی
اور نعیم اور جزا کی اور یاد کرتا ہی اللہ کو بہت دل اور زبان سے موضح مین ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کو خبر دی تھی کہ لشکر آوینگے اور تم پر کام
سخت ہوگا پھر آخر تم فتح پاؤ گے اپر وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ
وَمَا زَادَهُمْ اِلَّآ اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا اور جسوقت دیکھا ایمان والون نے لشکرونکو خندق کے دن کہ برابر لشکر اسلام کے صف باندھی تھی کہا یہہ ہی جو
وعدہ کیا تھا ہمکو اللہ نے اور رسول اسکے نے اور سچ کہا تھا اللہ نے اور رسول اُسکے نے اور نہ زیادہ کیا دیکھنے لشکرونکے نے مسلمانونکو
مگر یقین لانا مواعید الٰہی پر اور اطاعت کرنا احکام حضرت رسالت پناہی پر کہ سعادت دوسرا اس تسلیم مین مندرج ہی **بیت** جسنے خط فرمانپر تیرے
سر کو جھکایا ٭ تاج شرف دولت کونین کو پایا ٭ لکھا ہی کہ بعضے اصحابون نے نذر کیا تھا جیسے حمزہ اور مصعب اور عثمان اور طلحہ اور انس بن نضر
رضی اللہ عنہم کہ کبھی کسی لڑائی مین جو ہمراہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ہون تو ایسے مقاتلہ کفار مین ڈٹ جاوین کہ ہرگز نہ ہلین اور نہ ہٹین یہان تک کہ
شہید ہون حق تعالی انکی صفت مین فرماتا ہی مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ بعضے مسلمانون مین سے وہ مرد ہین کہ
سچ کیا انھون نے اس چیز کو کہ عہد باندھا تھا اللہ سے اوپر اسکے کہ ثابت رہنا ہی قتال کفار پر واسطے رضائے پروردگار کے فَمِنْهُمْ
مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ پس بعضا انمین سے وہ شخص ہی کہ پورا کر چکا کام اپنے کو یعنے نذر اپنے کو کہ لڑتے لڑتے شربت شہادت پیا مانند حمزہ اور مصعب
اور انس رضی اللہ عنہم کے وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ اور بعضا انمین سے وہ شخص ہی کہ انتظار کرتا ہی جیسے عثمان اور طلحہ رضی اللہ عنہما وَمَا بَدَّلُوْا
تَبْدِيْلًا اور نہین بدل ڈالا عہد کو انھون نے کچھ بدل ڈالنا لِّيَجْزِيَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ اَوْ يَتُوْبَ
عَلَيْهِمْ تو کہ بدلا دیوے اللہ سچونکو بدلے سچ انکے کے اور عذاب کرے منافقونکو اگر چاہے کہ نفاق پر مرین یا رجوع رحمت کرے اور توفیق توبہ
دے اوپر انکے اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا تحقیق اللہ ہی بخشنے والا اسکا جو توبہ کرے مہربان اسپر جو توبہ پر مرے حدیث مین ہی کہ
فوجین بیس دن یا ستائیس دن مدینہ پر رہین دنکو گرد خندق کے جا کر تیر اور پتھر مارتے تھے اور رات کو ارادہ شبخون کا کرتے تھے حضرت
سوار ہو کر گروہ صحابہ سے محافظت اپنے لشکر کی کرتے تھے ایکدن عمر کہ بڑا بہادر تھا لوگ ہزار مردونکے مقابل اسکو جانتے تھے چار آدمیون سے
خندق کود کر آیا اور علی مرتضی رضی اللہ عنہ کے ہاتھ سے مارا گیا اور اُن چارونکو مسلمانون نے سنگسار کیا دل کافرون کے ٹوٹ گئے حضرت نے
دوشنبہ سہ شنبہ کو واسطے خرابی اعدا کے دعا کی چارشنبہ کے دن ظہر کے وقت اثر دعا کا ظاہر ہوا حق تعالی نے پروائی باو بھیجی تند کافرونکے
فوج پر آگین بجھ گئین بھوسے کے رہے فرشتون نے میخین اکھیڑ ڈالین خیمہ ڈیرے گر پڑے گھوڑے چھوٹ گئے تہ و بالا میچا گھبرا کر آپسے آپ بن
لڑائی کے بھاگ گئے **بیت** بن تیغ و تیر کے فتح پائی ٭ کفار نے کیا شکست کھائی وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا
اور پھیر دیا اللہ نے مدینہ سے ان لوگون کو کہ کافر ہوئے تھے ساتھ غصہ انکے کے یعنے خشمناک بھاگے نہ پہنچے غنیمت اور نصر تکو وَكَفَى اللّٰهُ
الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ اور کفایت کیا اللہ نے مسلمانون کو لڑائی سے بسبب باو کے اور فرشتے کے وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا اور ہی اللہ
زبردست غالب سب پر بعد بھاگنے فوجون کے حکم ہوا کہ بنی قریظہ پر چڑھائی کرو کہ مدینہ کے پاس ہین عہد شکنی کر کر مددگار فوجون کے ہوئے

ہین لشکر اسلام نے انکو پندرہ دن گھیرا اور زندگی سے تنگ کیا آخر حکم سعد بن معاذ پر اترا آیا سعدؓ نے حکم کیا کہ مردونکو انکے قتل کرو اور عورتون
اور بچون کو بردے کرو اور مال انکے مسلمانونکو بانٹ دو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو حکم سعد نے کیا ہی حق تعالیٰ کی طرف سے ساتوین
آسمانکے اوپر سے حکم آیا تھا اُس واقعہ کی اللہ تعالیٰ اخبر دیتا ہی وَاَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ صَيَاصِيْهِمْ وَقَذَفَ
فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ وَتَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا اور اتارا اللہ نے ان لوگون کو کہ مددگار ہوئے تھے فوجونکے اہل توریت سے یعنے
یہود قریظہ کو اتارا قلعون انکے سے اور ڈالا بیچ دلون انکے کے ڈر پیغمبر اور لشکر پیغمبر کا ایک فرقہ کو کہ نوسو آدمی تھے یا سات سو مار ڈالتے ہو تم
اور بردے کرتے ہو ایک فرقہ کو کہ عورتین اور بچے انکے ہین وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ وَاَرْضًا لَّمْ تَطَـُٔوْهَا اور وارث کیا تمکو
زمین انکے کا یعنے کھیتون اور باغون انکے کا اور گھرون انکے کا اور مالون انکے کا یعنے کوٹ اور قلعون اور نقد اور جنس اور چارپایون انکے کا
اور اُس زمین کا کہ نہ پانون رکھا تھا تمنے اوپر اسکے یا نہ مالک ہوئے تھے تم اسکے مراد اس سے خیبر ہی یا دریائے روم ہی یا ملک فارس ہی بعضون
نے کہا ہی کہ قیامت تک جو زمین کہ تصرف اہل اسلام مین آویگی اسمین داخل ہی وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا اور اللہ ہی اوپر ہر چیز کے
قادر پس قدرت رکھتا ہی کہ تصرف اہل اسلام مین شہر ونکو لاوے اور دست ملازمان سید انام مین بلاد کو مسخر فرماوے **بیت** کافی اشارہ اُسکا
ہو کیونکہ نہ فتح باب مین + فتح وظفر ادھر اُدھر چلتے ہین وہان رکاب مین + لکھا ہی کہ نوین برس ہجرت سے ازواج مطہرات سے آپکے لباس پوشاک
زیور نادر نفیس آپ سے طلب کرتی تھین کہ آپکے پاس تھے اُنسے آزردہ ہو کر آپ مسجد مین آ بیٹھے اور قسم کھائی کہ ایک مہینے تک انسے خلطہ نکرونگا بعد
اُن تیس دنکے کہ وہ چاند اُنتیسا ہوا جبریل علیہ السلام آیتہ حضرت پر لائے کہ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا
وَزِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَاُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ای پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کہہ واسطے بی بیون اپنی کے اگر ہو تم ارادہ کرتے زندگانی
دنیا کا اور بناؤ سنگار اُسکا جیسے لباس نفیس اور زیور مکلف پس آؤ کہ کچھہ فائدہ دون مین تمکو جیسے طلاق والیون کو دیتے ہین سوا مہر کے اور
رخصت کرون مین تمکو رخصت کرنا اچھا رغبت سے نہ کراہت سے وَاِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ
مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ اور اگر تم ارادہ کرتین ہو ثواب خدا کا اور خوشنودی رسول اسکے کا اور نعمتون گھر پچھلے کا پس تحقیق اللہ نے تیار کیا واسطے
نیکی کرنیوالون کے تم مین سے ثواب بڑا کہ نعمتین دنیا کی اسکے آگے کچھہ چیز نہین لکھا ہی کہ اول جس کسی نے ازواج مطہرات سے کہ خدا اور رسول کو
اختیار کیا عایشہ صدیقہ تھین رضی اللہ عنہا يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ۝
ای بی بیو پیغمبر کی جو کوئی لاوے تم مین سے عمل ظاہر کہ نافرمانی رسول ہی مُبَيَّنَة بفتح یا بھی قراءت ہی یعنے بیحیائی ظاہر ہوئی دو چند کیا جاویگا
واسطے اسکے عذاب دو برابر کہ اور عورتونکو ہو کیونکہ گناہ اونکا زشت تر ہی وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا اور ہی دو چند عذاب دنیا اوپر
اللہ کے آسان وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَاۤ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا اور جو کوئی فرمانبرداری
کرے تم مین سے کہ بی بیان پیغمبر کی ہو واسطے اللہ کے اور رسول اسکے کے اور عمل کرے اچھے دیوینگے ہم اسکو ثواب اسکا دو بارا یکبار بسبب فرمانبرداری
خدا کے دوسرے بار بجہت رضامندی رسول کے اور تیار کیا ہی ہمنے واسطے اُس بی بی کے رزق اچھا بہشت مین زیادہ اجر اسکے سے يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ
كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ای بی بیو پیغمبر کی نہین تم مانند
ہر ایک کی عورتون امت کے مین سے کیونکہ تمکو فضل بڑا ہی سب عورتون پر اگر پرہیزگاری کرو تم اور ڈرو اللہ سے اور کہا مانو پیغمبر کا پس مت نرمی کرو
بات مین جب کسی سے کلام کرو پس طمع کرے وہ شخص کہ بیچ دل اسکے کے مرض ہو یعنے نفاق یا خواہش بدکاری کی ہو اور کہو بات سیدھی وَقَرْنَ
فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى اور ٹھہرے رہو بیچ گھرون اپنے کے اور مت بناؤ کرو بناؤ جاہلیت پہلے کا سمجھہ لیجئے کہ
ایام جاہلیت دو ہین ایک پہلے ایک پچھلے پہلے زمان ادریس علیہ السلام تا وقت نوح علیہ السلام ہین اور پچھلے زمان عیسیٰؑ سے تا عہد نبوت پیغمبر خدا
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہین اور اصح یہہ ہی کہ جاہلیت اولیٰ زمانہ ابراہیم علیٰ نبینا وعلیہ السلام مین تھی کہ عورتین لباس نفیس اور زیور مکلف سے سج کہ مردونکے

روبرو جلوے دکھاتی تھین اور بعضون نے یہہ معنی کہی ہی کہ مت خرام کرو مانند خرام اہل جاہلیت پہلے کے بحر مواج مین ہی کہ تبرج باریک لباس پہننا ہی عورتون کو کہ بدن نظر آوے حدیث مین اسکے حق مین لعنت آئی ہی اور جاہلیت اولی بعد آدم تا نوح ہی یا بعد ادریسؑ تا نوحؑ اسوقت مین مرد سب خوبرو تھے اور عورتین بدشکل عورتین اپنے آپکو مردونکو دکھاتی تھین یا موتی پہن کر چلتی تھین اجنبی مردونکے سامنے ہوتی تھین سو حقتعالی نے فرمایا کہ بناؤمت کرو اور غیر مردونکے سامنے مت چلو باریک مت پہنو بدن مت دکھاؤ مانند تبرج جاہلیت اولی کے وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِیْنَ الزَّکٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ اور قایم کیا کرو نماز کو کہ اصل طاعات بدنیہ ہی اور دیا کرو زکوٰۃ کو کہ اشرف عبادات مالیہ ہی اور فرمانبرداری کرو اللہ کے فرضونمین اور رسول اسکے کی سنتونمین اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰهُ لِیُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَیْتِ وَیُطَهِّرَكُمْ تَطْهِیْرًا سوا اسکے نہین کہ ارادہ کرتا ہی اللہ تو کہ دور کرے تم سے گناہ کو ای گھر والو پیغمبر کے اور پاک کرے تمکو عصیان سے خوب پاک کرنا صاحب کشاف نے کہا ہی کہ یہہ آیت دلیل ہی کہ بی بیان پیغمبر کی اہل بیت مین سے اُنکے ہین اور وسیط مین ہی کہ مراد اہل بیت سے بی بیان حضرت کی ہین ساتھہ دلیل خطاب پہلے اور پچھلے کے اور ضمیر مذکر کی یطہرکم مین واسطے تغلیب کے ہی کہ پیغمبر درمیان انکے تھے زاد المسیر مین ہی کہ یہہ ندا ے عام ہی واسطے ازواج اور اولاد آپ کی اور احقاف مین بھی امام ابو منصور ماتریدی سے یہی منقول ہی عین المعانی مین ہی کہ ظاہر تفسیر دلالت کرتی ہی کہ اہلبیت ازواج ہون لیکن حضرت عائشہ صدیقہ اور ام سلمہ اور ابو سعید خدری اور انس بن مالک رضی اللہ عنہم سے نقل کیا ہی کہ اہلبیت فاطمہ اور علی اور حسنین رضی اللہ عنہم ہین اسباب نزول مین ہی کہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ حضرت میرے گھر مین گلیم پر کہ انکے بچھونے پر بچھادی تھی مینے بیٹھے تھے حضرت فاطمہ کھانا آپکے واسطے لائین آپ نے فرمایا علی اور حسنین کو بلاؤ کہ اس خوان پر میرے ہم کاسہ ہون وہ آئے کھانا کھایا پھر حضرت نے گلیم اپر اوڑہا لی اور کہا کہ الٰہی یہہ اہل بیت میرے ہین دور کر انسے رجس کو اور پاکیزہ کر انکو یہہ آیت نازل ہوئی اور مین نے سر اپنا گلیم مین ڈالکر کہا کہ یا رسول اللہ مین بھی اہلبیت تیرے سے ہون فرمایا انك علی خیر اسیواسطے آل عبا ان پانچونکو کہتے ہین **فرد** جنون کو آل عبا کہتے ہین سوای رافت ہ نبی ہین اور علی فاطمہ ہین اور حسنین ہ تیسیر مین انس بن مالک سے منقول ہی کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز کو جو حضرت فاطمہ کے گھر کی طرف سے نکلے فرمایا انما یرید اللہ لیذہب عنکم الرجس اهل البیت ویطهرکم تطهیرا بحر المواج مین ہی کہ جملہ انما یرید اللہ لیذہب عنکم الرجس اهل البیت ویطهرکم تطهیرا تزئیل ہی کیونکہ ازالت رجس اہلبیت کلام سابق سے مفہوم ہوئی تھی اسنے تاکید اسکی کی اور یہہ آیت دلیل ہی کہ زن اہل بیت شوہر کی ہوتی ہی اور تذکیر ضمیر عنکم اور یطہرکم دلیل ہی اسپر کہ اہل بیت شامل ہی عورتون کو اور مردونکو جو گھر مین ہون کیونکہ اگر مخصوص عورتین ہوتین تذکیر ضمیر نہ لاتے اور اسمین علی اور فاطمہ اور حسنین داخل ہین کیونکہ انکو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہی کہ اللّٰھم لکل نبی اهل وهؤلاء اهلی اور حدیث دوسری مین ہی کہ ہولا اہل بیتی اور اہل بیت منادا ہی یا منصوب بمدح اوپر تقدیر اعنی کے اور یطہرکم تطہیرا معطوف ہی اوپر لیذہب عنکم الرجس کے سوال دور ہونے رجس سے طہارت مفہوم ہوتی ہی پھر ذکر طہارت کا کیا فایدہ رکھتا ہی جواب فائدہ اسکا توضیح ہی اور بعضون نے تاکید کہا ہی اور امتناع عطف تاکید مین نہین گناہ ہی اور شک نہین ہی کہ تاکید مین کمال اتصال چاہئے اور کمال اتصال مانع عطف ہی سوال یطہرکم چاہتا ہی کہ پہلے پلیدی ہو اور حالانکہ انمین سابق رجس نتھا پس تطہیر کس معنے سے ہی جواب یہہ کلام باب تنزیل ممکن سے ہی منزل متحقق کے بطریق المبتداء ہو المجرد عن العوامل اللفظیہ وَاذْکُرْنَ مَا یُتْلٰی فِیْ بُیُوْتِکُنَّ مِنْ اٰیٰتِ اللّٰهِ وَالْحِکْمَةِ اور یاد کروای بی بیو پیغمبر کی جو کچھہ کہ پڑہا جاتا ہی اوپر تمھارے بیچ گھرون تمھارے کے آیتون کلام اللہ کی سے اور باتون پیغمبر کی سے کہ محض حکمت ہین اور احکام شریعت ہین اس آیت سے حفظ کرنا قرآن اور حدیث کا نکلتا ہی اِنَّ اللّٰهَ کَانَ لَطِیْفًا خَبِیْرًا تحقیق اللہ ہی لطف کرنیوالا اوپر خبردار ساتھہ اقوال اور افعال تمھارے کے بعد نزول ان آیتونکے بیچ شان ازواج مطہرات کے بعضے عورتون نے مسلمانون کے کہا کہ ہمارے حق مین کچھہ نازل نہین ہوا حقتعالی نے یہہ آیت اُتاری اور بحر مواج مین ہی کہ بعضے عورتون نے کہا کہ مردون کے شان مین آیتین بہت اتری ہین اور عورتون نے یہہ شرافت نہین پائی کہ مذکور انکا قرآن شریف مین ہو اللہ تعالی نے یہہ آیت نازل فرمائی کہ

اِنَّ الْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِیْنَ وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِیْنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِیْنَ وَالصّٰبِرٰتِ

وَالْخَاشِعِيْنَ وَالْخَاشِعَاتِ وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآئِمِيْنَ وَالصَّآئِمٰتِ وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ
اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا تحقیق مسلمان اور مسلمانیان اور ایمان والے اور ایمان والیان اور قرآن پڑھنے
والے اور قرآن پڑھنے والیان اور سچ بولنے والے اور سچ بولنے والیان اور صبر کرنیوالے اور صبر کرنے والیان اور عاجزی کرنے والے اور عاجزی کرنیوالیان
اور خیرات دینوالے اور خیرات دینے والیان اور روزہ رکھنے والے اور روزہ رکھنے والیان اور نگہبانی کرنے والے شرم گاہون اپنے کو اور نگہبانی
کرنیوالیان اور یاد کرنیوالے اللہ کو بہت اور یاد کرنیوالیان تیار کیا ہی اللہ نے واسطے اُنکے کہ مرد اور عورتین ہین بخشش گناہون کی اور ثواب بڑا
طاعت کا انکے لکھا ہی کہ حضرت نے زینب بنت جحش کو زید بن حارثہ کے واسطے پیغام بھیجا اسنے سمجھا اپنی منگنی کرتے ہین قبول کیا اور جب سمجھا کہ زید کے ساتھ
ہی نمانا کیونکہ صاحب جمال تھی اور آپ کے پھپھی کی بیٹی تھی کہنے لگی کہ مین کیون غلام آزاد کئے ہوئے سے نکاح کرون اور اسکے بھائی عبداللہ نے
بھی انکار کیا حق تعالی نے یہہ آیت نازل کی وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ
اور نہین لایق واسطے کسی مرد مسلمانون کے یعنے عبداللہ بن جحش کے اور نہ عورت مسلمان کی یعنے زینب بنت جحش کے جسوقت کہ حکم کرے خدا اور
رسول اُسکا کام کو یہہ کہ ہووے واسطے انکے اختیار کام اپنے سے کچھہ بلکہ واسطے واجب ہونے اینرکہ اختیار اپنے کو تابع اختیار خدا اور رسول کرین
اور جان ودل سے قبول کرین وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا اور جو کوئی نافرمانی کرے اللہ کی اور رسول اسکے کی یا حکم
کتاب اور سنت کی سے انکار کرے پس تحقیق گمراہ ہوا گمراہی ظاہر کیونکہ اگر خلاف اعتقاد سے کرے تو کفر ہی بعد نزول اس آیت کے زینب
اور بھائی اسکا راضی ہوئے اور نکاح بندھا اور حق تعالی نے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو آگاہ کیا کہ علم قدیم ہمارے مین مقرر ہوا کہ زینب داخل ازواج
مطہرات تیرے مین ہو پھر درمیان زینب کے اور زید کے ناسازگاری شروع ہوئی یہانتک کہ زید نے کئی بار ارادہ طلاق دینے کا کیا حضرت
نے منع فرمایا چنانچہ حقتعالی ارشاد کرتا ہی وَاِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِيْٓ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاَنْعَمْتَ عَلَيْهِ اور یاد کر جسوقت کہ کہتا تھا تو واسطے اُس
شخص کے کہ انعام کیا ہی اللہ نے اوپر اُسکے ساتھہ اسلام کے اور توفیق خدمت اور متابعت تیری کے اور انعام کیا ہی تونے اوپر اسکے ساتھہ
پرورش کرنے اور آزاد کرنے اور بیٹا کہنے کے یعنے زید کو کہ نعمت مین خدا کے اور تیرے بھرا ہی کہتا تھا تو کہ اَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ تھام
رکھہ اوپر اپنے بی بی اپنی کو یعنے زینب کو وَاتَّقِ اللّٰهَ اور ڈر اللہ سے اسکے معاملہ مین اور ضرر پہنچانیکو اُسکے طلاق مت دے وَتُخْفِيْ فِيْ نَفْسِكَ
مَا اللّٰهُ مُبْدِيْهِ وَتَخْشَى النَّاسَ اور چھپاتا تھا تو بیچ جی اپنے کے جو کچھہ اللہ ظاہر کرنیوالا ہی اسکا یعنے زینب داخل ازواج مین تیرے ہوگی
اور ڈرتا تھا تو طعن لوگون کے سے کہ کہینگے بیٹے کی جورو آپ کرلی وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰىهُ اور اللہ بہت لایق ہی اسکا کہ ڈرے تو
اس سے جن کامون مین کہ ڈرنا چاہئے اور مقرر ہی کہ حضرت سب سے زیادہ ڈرتے تھے اللہ سے کیونکہ خوف نسبت علم کے ہی اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ
مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا پس بحکم انا اعلمکم باللہ قطعا سب عالم سے زیادہ تر تھے شعر علم کا رافت نتیجہ خوف و وحشت ہی کہ آہ ہ جسقدر جانے اُسے
اُتنا ہی اس سے ڈر لگے ہ لکھا ہی کہ زید نے زینب کو طلاق دی بعد پوری ہونے مدت عدت کے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسیکے ہاتھہ پیغام
اپنا بھیجا زینب نے خوش ہوکر قبول کیا اور سجدہ شکر بجالائی یا دوگانہ شکرانہ ادا کیا اور کہا خدایا پیغمبر تیرا مجھے چاہتا ہی اگر مین لایق اسکے
ہون تو مجھکو اسے دے اسیوقت دعا اوسکی قبول ہوئی اور یہہ آیت نازل ہوئی کہ فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا پس جب ادا کرلی زید نے
زینب سے حاجت کہ رکھتا تھا موضح مین ہی کہ مراد زید کی طلاق دینا زینب کو تھا جب اُسنے یہہ مراد اپنی پائی یعنے زینب کو طلاق دی اور
مدت عدت کی گذر گئی زَوَّجْنٰكَهَا لِكَيْ لَا يَكُوْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ فِيْٓ اَزْوَاجِ اَدْعِيَآئِهِمْ اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا بیاہ دیا ہمنے
تجھے اسکو تو کہ نہووے بعد تیرے اوپر ایمان والون کے تنگی یا گناہ یا وبال بیچ بی بیون پالکون انکے کے جب ادا کرلین انسے حاجت یعنے
طلاق دے دیوین اور مدت عدت کی گذر جاوے وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا اور ہی حکم خدا کا کیا گیا بے شبہہ جیسے کہ زینب کے معاملہ مین
ہوا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم بعد نزول اس آیۃ کے بردستور زینب کے گھر تشریف لائے زینب نے کہا یا رسول اللہ بن پیغام

نکاح بن گواہ حضرت نے فرمایا اللہ نکاح باندھنے والا ہی اور جبرئیل شاہد پھر زینب عورتون مین فخر کیا کرتی تھین کہ میرا نکاح اللہ نے پیغمبر سے کیا
اور تمھارے نکاح باندھنے والے اولیا تمھارے ہوتے ہین مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ نہین ہی اوپر پیغمبر کے کچھہ تنگی اور وبال
بیچ اُس چیز کے کہ مقرر کیا ہی اللہ نے واسطے اسکے اور یہہ صورت مخصوص آپ ہی کی نہین بلکہ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ راہ مقرر
کی اللہ نے بیچ اُن لوگون کے کہ گذرے پہلے اس سے مراد اور پیغمبر ہین جو پہلے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے گذرے کہ حق تعالی انے نفی حرج کی کری
انسے اُن چیزونمین کہ مباح کین اُنپر وَكَانَ أَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُورًا اور ہی کام اللہ کا اندازے پر مقرر کیا ہوا پس صفت اُن لوگون کی کرتا
ہی کہ گذرے ہین پیغمبرون سے کہ الَّذِينَ يُبَلِّغُونَ رِسَالَاتِ اللّٰهِ وَيَخْشَوْنَهٗ وَلَا يَخْشَوْنَ أَحَدًا إِلَّا اللّٰهَ وہ لوگ کہ پہنچاتے
ہین پیغام خدا کے امتون اپنی کو اور ڈرتے ہین اُس سے اور نہین ڈرتے کسی سے مگر اللہ سے وَكَفَىٰ بِاللّٰهِ حَسِيبًا اور بس ہی اللہ کفایت
کرنے والا یا حساب کرنیوالا بندونکا پس جبکہ حساب اسکے ہاتھہ مین ہوا تو ڈرا بھی اُس سے چاہے **بیت** جسکے کہ بس اختیار مین حساب
اپنا ہووے اس سے نڈرین تو پھر ڈرین کس سے کہو ✦ بعد واقعہ زینب کے بے ادبون نے زبان طعن کھولی اور حضرت کو کہنے لگے کہ یہہ شخص
ہمین کہتا ہی کہ بیٹون کی جورویں تمپر حرام ہین اور آپ زید کی جورو کو کہ زینب ہی نکاح مین لے آیا اور زید کو کہ لے پالک آپ کا تھا مثل پسر
اصلی کے حکم شرع مین وہ جانتے تھے حق تعالی انے یہہ آیت نازل کی کہ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ نہین ہی محمد صلی اللہ علیہ وسلم باپ
کسی ایک کا مردون تمھارے مین سے اور اگرچہ قاسم طاہر طیب ابراہیم کا ہی لیکن وہ مرتبہ رجلیت کو نہین پہنچے تھے کہ اس عالم سے انتقال کر گئے
پس اسکا حقیقت مین کوئی اصلی صلبی بیٹا ہی نہین کہ جسکی جورویں اسپر حرام ہون وَلٰكِن رَّسُولَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ اور لیکن وہ
رسول خدا کا ہی اور ختم کرنیوالا تمام پیغمبرونکا یا خاتم بمعنی آخر ہی یعنے وہ آخر پیغمبرونکا ہی تو ظہور مین جیسا کہ اول انکا تھا ظہور نور مین
یا خاتم بمعنے مہر ہی یعنے مہر ہی پیغمبرونکی کہ پیغمبری اسپر تمام ہوئی اور نبوت ختم ہوئی وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا اور ہی اللہ ساتھہ سب
چیزونکے دانا پس جانتا ہی کہ کون لایق ہی اسبات کے کہ نبوت اسپر ختم ہو لکھا ہی کہ صحت ہر کتاب کی مہر اسکی سے ہی حق تعالی انے حضرت کو مہر
فرمایا تو کہ جانین کہ تصحیح دعوی محبت الہی کے سوا متابعت حضرت رسالت پناہی نہین ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی اور شرف اور
بزرگواری ہر کتاب کی مہر اسکی سے ہی شرف سب انبیا کے بھی حضرت ہمارے ہین اور شاہد ہر کتاب کی مہر اسکی ہی پس شاہد سب کے محکمہ قیامت
مین حضرت ہمارے ہونگے وجئنا بک علی ھٰؤلاء شہیدا اور جب کتاب پر مہر کردی لکھنا موقوف ہوا جب نبوت آپ پر ختم ہوئی
در نبوت بند ہوا اور جو آپ سب انبیا مین سابقہ مہر نبوت کے مخصوص تھے ساتھہ ختمیت انکے بھی اختصاص پایا **فرد** جو مہر نبوت مین مخصوص
ہوے حضرت ✦ ویسے ہی ہوئے مختص وہ ختم نبوت مین ✦ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيرًا ای لوگو جو ایمان لائے ہو یاد کرو
اللہ کو یاد کرنا بہت یعنے غالب اوقات یا ہر طرح سے ذکر کرو تہلیل اور تکبیر اور تحمید اور تمجید وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا اور پاکی بیان کرو
اسکی یا نماز پڑھو واسطے اسکے صبح اور شام کیونکہ یہہ دونون نمازین شاق ہین ادا کرنے مین سلمی نے کہا ہی کہ مراد ذکر کثیر سے ذکر قلبی ہی کیونکہ
ہردم ذکر کثیر کی اشارت طرف محبت کے ہی کہ مجھے دوست رکھو کیونکہ مقرر ہی کہ من احب شیئا اکثر ذکرہ نشان دوستی کا یہی ہی کہ کوئی دم
ذکر دوست کے سے غافل نرہے زبان سے اسکو یاد کرے اور دل سے اسکا دھیان رکھے **بیت** زبان و دل مین نہووے تیرا جو ذکر و خیال ✦
زبان وہن مین ہی بیکار دل ہی برین وبال ✦ هُوَ الَّذِي يُصَلِّي عَلَيْكُمْ وَمَلَائِكَتُهُ لِيُخْرِجَكُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وہ ہی اللہ جو درود
بھیجتا ہی اوپر تمھارے یعنے رحمت اور درود بھیجتے ہین فرشتے اسکے یعنے بخشش طلب کرتے ہین واسطے گناہون تمھارے کے اور یہہ درود خدا کی اور فرشتون
کی تجھیر اسواسطے ہی تو کہ نکالے تم کو اندھیرون کفر کے سے طرف روشنی ایمان کے مراد اخراج سے مداومت اور استقامت ہی اوپر خروج کے کیونکہ وقت
صلوۃ کے اللہ اور فرشتون کی ظلمت مین نتھے اور بعضے کہتے ہین کہ نکالتا ہی ظلمت معصیت سے طرف نور طاعت کے یا شک سے طرف یقین کے
یا تاریکی تدبیر سے ہی طرف روشنی تقدیر کے بحر الحقایق مین ہی کہ بشریت سے طرف روحانیت کے وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِينَ رَحِيمًا اور ہی اللہ

اوپر ایمان والونکے مہربان کہ آپ اُنپر رحمت کرتاہی اور فرشتون کو انکے بخشش کیواسطے فرماتاہی تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ دعا ایمان والون
کی اللہ تعالی سے جسدن کہ ملاقات کرینگے اس سے سلام ہی کہ خبر دینے والا سلامتی کا ہی ہر آفت سے اور بعضون نے کہاہی کہ عزرائیل کیطرف ضمیر پھیرتی
ہی کہ مذکور نہین یعنے جسدن ملک الموت کو دیکھینگے سلام کرینگے وَاَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا اور تیار کیاہی اللہ نے واسطے مومنون کے باوجود تحیت
کے اُنپر ثواب بڑا کہ بہشت ہی اور نعمتین وہان کی يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ای پیغمبر یہہ ندائے کرامت ہی
تحقیق ہمنے بھیجاہی تجھکو گواہی دینے والا اوپر تصدیق اور تکذیب امت کے اور خوشخبری دینے والا ساتھہ رحمت ہمارے کے اور ڈرانے والا عذاب ہمارے
سے وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا اور پکارنیوالا طرف عبادت خدا کے اور توحید کبریا کے ساتھہ حکم اسکے کے یا توفیق اسکے کے اور
چراغ روشن کرنیوالا یا صاحب چراغ روشن کے کہ قرآن ہی لکھاہی کہ حقتعالی نے پیغمبر ہمارے کو چراغ فرمایا اسواسطے کہ روشنی چراغ کی اندھیریکو
دفع کرتی ہی نور وجود آپ کے نے بھی ظلمت کفر عرصہ عالم سے نابود کی **بیت** رہین بند ظلمت مین پھر کیون اسیر + دیا حق نے ہمکو سراج منیر
دوسری جو چیز جو گھر مین گم جاے چراغ کی روشنی سے مل جاتی ہی جو مقام کہ پوشیدہ تھے نور چراغ مصطفوی سے اور مقتبسان انوار معرفت کے
روشن ہوگئے **مثنوی** گنج اسرار الہی واکیا + کنج عشاقون کو روشن کردیا + ای چراغ حق تیرا کیاہی فروغ + کورہی آگے تیرے چشم دروغ + دیدہ
عالم مین بینائی نتھی + تجھہ سے ہی چشم جہان روشن ہوئی + تیسرے چراغ اہل خانہ کا سبب امن اور راحت کا ہوتاہی اور چور کا موجب خجالت و عقوبت
کا حضرت بھی دوستونکے وسیلہ سلامت ہین اور منکرونکے موجب حسرت اور ندامت اور تیسرا تاکید ہی یعنے تو چراغ مثل اور چراغونکے نہین کہ گاہی روشن
ہون گاہی بجھہ جاوین بلکہ اول سے آخر تک تو روشن رہیگا اور چراغ باؤ سے بجھتے ہین نور تیرا کوئی نہین گھٹا سکیگا يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِئُوْا نُوْرَ اللّٰهِ
بِاَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ اور چراغ رات کو روشن ہوتے ہین نہ دنکو اور تو نے شب ظلمت کو دنیا کے منور کیا نور دعوت سے اور روز قیامت کو
روشن کریگا پرتو شفاعت سے **بیت** ہواہی تجھہ سے منور جہان جہان پیارے + تیرا چراغ ہی روشن یہان وہان پیارے + کشف الاسرار مین
ہی کہ حق تعالی آفتاب کو چراغ کہاکہ وجعلنا سراجا وهاجا اور پیغمبر ہمارے کو بھی چراغ فرمایا وہ چراغ آسمان کا ہی یہہ چراغ زمین کا وہ چراغ
دنیا کا ہی یہہ چراغ دین کا وہ چراغ منازل فلک کا ہی یہہ چراغ محافل ملک کا وہ چراغ آب و گل کا ہی یہہ چراغ جان و دل کا اسکے طلوع سے خواب
سے بیدار ہوتے ہین اسکے ظہور سے عدم سے چونک کر عرصہ گاہ وجود مین آتے ہین **بیت** اُسی کے نور نے روشن کیاہی راہ آمد کا + نہوتا گر ظہور
انکا تو پھر عالم مین کون آتا + اور حق تعالی نے آپ کو چراغ فرمایا اور آفتاب نہین فرمایا باوجودیکہ مہر روشن تر اور تابندہ تر ہی یہہ نسبت چراغ
کی اسواسطے کی کہ مہر سے مہر نہین بن سکتا اور چراغ سے چراغ لاکھون روشن ہوجاتے ہین یہہ اشارہ ہی کہ اس چراغ بلاغ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم
سے کروڑون چراغ دلکے روشن ہوکر رہنمائی عالم ہونگے اور اُنسے تا قیامت یہہ فیض جاری رہیگا **فرد** تا حشر منقطع نہ کبھی ہوگا اسکا فیض +
وہان وہ خزانہ ہی کہ ہو تقسیم سے زیاد + وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا اور خوشخبری دے ایمان والون کو ساتھہ اسکے کہ واسطے
انکے ہی اللہ کی طرف سے فضل بڑا سوا اجر اعمال انکے کے یعنے دولت لقا کہ بزرگتر اور شریف تر جزا ہی وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَدَعْ
اَذٰىهُمْ اور مت کہا مان کافرونکا اور منافقونکا اور چھوڑ دے ایذا دینا اُنکا یعنے بدلا اپنے رنج پہنچانیکا مت لے کہ ہم اُنسے سمجھہ لینگے اور اُنکی
بُرائی تجھہ سے دفع کرینگے وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ اور توکل کر اوپر اللہ کے بیچ دفع انکے کے وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا اور کفایت ہی اللہ کارساز یا نگہبان
یا ضمان واسطے وعدہ نصرت اور غالبیت تیرے کے يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ
ای لوگو جو ایمان لائے ہو جس وقت کہ نکاح کرو تم ایمان والیونکو پھر طلاق دو انکو پہلے اس سے کہ ہاتھہ لگاؤ انکو مس امام صاحب کے نزدیک
خلوت صحیحہ ہی اور شافعی کے نزدیک مباشرت ہی یعنے پہلے خلوت صحیحہ سے یا دخول سے فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا پس
نہین واسطے تمھارے اوپر ان طلاق والیونکے گنتی ایام کی کہ گنو اُسکو فَمَتِّعُوْهُنَّ پس فائدہ دو انکو اگر مہر فرض کیاہی تو نصف مہر لازم ہی
واسطے مطلقہ کے اور متعہ مندوب نزدیک امام صاحب کے اور نزدیک بعضونکے واجب اور اگر مہر مسمی نہین رکھتے متعہ واجب ہی مقدار مال ولیاقت کے

وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ۞ اور رخصت کروانکو اپنے گھروںسے رخصت کرنا اچھا اگر عدت نہین اور ضررمت پہنچاؤ انکو يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَحْلَلْنَا
لَكَ اَزْوَاجَكَ الّٰتِيْٓ اٰتَيْتَ اُجُوْرَهُنَّ ای پیغمبر تحقیق ہمنے حلال کئین واسطے تیرے بی بیان تیری وہ جو دیاہی تونے مہر انکا تقیید حلال یا عطاء مہر واسطے
فضیلت کے ہی نہ واسطے توقف حل کے اُسپر وَمَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ مِمَّآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَيْكَ اور حلال کئین اوپر تیرے جنکا کہ مالک ہوا ہی داہنا ہاتھ تیرا اس
چیز مین سے کہ پھیر لایا ہی اللہ تعالی اوپر تیرے غنایم مشرکون سے مانند صفیہ اور ریحانہ اور امثال انکے کے وَبَنٰتِ عَمِّكَ وَبَنٰتِ عَمّٰتِكَ اور بیٹیان
چچے تیرے کی اور بیٹیان پھپھیون تیرے کی اولاد عبد المطلب سے وَبَنٰتِ خَالِكَ وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِيْ هَاجَرْنَ مَعَكَ اور بیٹیان ماموں تیرے کے
اور بیٹیان خالاؤن تیرے کی اولاد عبد مناف بن زہرہ سے وہ جو وطن چھوڑ آئے ہین ساتھ تیرے احتمال ہی کہ قید ہجرت کی مخصوص ساتھ حضرت کے
ہو اور قول ام ہانی کا بھی مؤید اسکا ہی کہ کہا مجھے حضرت نے پیغام بھیجا تھا اس آیت سے مین آپ پر حرام ہوئی کیونکہ ہجرت مین نے نہین کی تھی ؎
وَامْرَاَةً مُّؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اور حلال کی ہی عورت ایمان
والی اگر بخش دیوے بغیر مہر کے جان اپنے کو واسطے پیغمبر کے اگر ارادہ کرے پیغمبر یہہ کہ نکاح کرے اسکو خالص واسطے تیرے سوا مسلمانو نکے یعنے یہہ
مخصوصات حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ہی کہ عورت فقط ہبہ سے بے مہر نکاح مین آئی اور امام اعظمؒ نے کہاہی کہ بلفظ ہبہ نکاح منعقد ہو جاتاہی لیکن
مہر مثل لازم آتاہی سمجھ لیجئے کہ اسطرح کے اتفاق پڑنے مین اختلاف ہی اشہر یہہ ہی کہ ہبہ واقع ہوا زینب بنت خزیمہ سے کہ ام المساکین انکو کہتے ہین یا
خولہ بنت حارث سے یا ام شریک بنت جابر سے اور زینب کا ہبہ رمضان مین تیسرے برس ہجرت سے ہوا آٹھ مہینے حرم محترم مین رہے ربیع الآخر مین
چوتھے سال وفات پائی اور اہل سیر کے نزدیک ہبہ ام شریک سے واقع ہوا اور دولت عقد نہین پائے واللہ اعلم قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِيْٓ اَزْوَاجِهِمْ
وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُوْنَ عَلَيْكَ حَرَجٌ تحقیق جان لیا ہمنے جو کچھہ مقرر کیاہی ہمنے اوپر امت کے شرائط عقد سے بیچ حق نکاح بی بیون انکے
کے یعنے مہر اور گواہ اور نفقہ اور کسوت اور وجوب تسویہ قسمت اور تزویج چار عورتون حرون کی اور بیچ اس چیز و نکے کہ مالک ہوئے ہین داہنے ہاتھ
انکے یعنے لونڈیون انکے کی کہ توابع امور مین انکے کرین اور حلال کیا ہمنے عورتون کو تجھہ پر فقط یعنے بن مہر کے توکہ نہو اوپر تیرے تنگی وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا
رَّحِيْمًا اور ہی اللہ بخشنے والا اس چیز کا کہ جس سے بچنا دشوار ہی مہربان ہی ساتھ کشادگی کے جہان تنگی ہو تُرْجِيْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُنَّ وَتُـْٔوِيْٓ
اِلَيْكَ مَنْ تَشَآءُ ڈھیل دیوے توجسکو چاہے ازواج اپنے سے اور جگہہ دیوے تو طرف اپنے ساتھ رکھے جسکو چاہے انمین سے وسیط مین ہی کہ
وجوب تسویہ قسمت اور نوبت ساتھ اس آیت کے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ساقط ہوا زاد المسیر مین ہی کہ درمیان سب بی بیون سوا سودہؓ کے کہ
نوبت اپنی حضرت عایشہ کو بخشدی تھی آپ رعایت قسمت کی فرماتے تھے آخر عمر تک صاحب کشاف نے کہاہی کہ ارجا کیا پانچ بی بیون کو کہ سودہ اور
صفیہ اور جویریہ اور میمونہ اور ام حبیبہ رضی اللہ عنہن تھین اور رعایت قسمت کی فرماتے تھے انمین جب چاہتے تھے اور جسطرح سے کہ چاہتے تھے اور
چار بی بیون کو اپنے ساتھہ رکھا کہ عایشہ اور حفصہ اور ام سلمہ اور زینب رضی اللہ عنہن تھین وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ
اور جسکو بلا بھیجے تو انمین سے کہ ایک کنارے کردیا تھا اسکو پس نہین گناہ اوپر تیرے ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ تَقَرَّ اَعْيُنُهُنَّ وَلَا يَحْزَنَّ وَيَرْضَيْنَ
بِمَآ اٰتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ یہہ مہجورونکو بلانا بہت نزدیک ہی اسباب سے کہ ٹھنڈی رہین آنکھین اونکی اور نہ غم کھاوین اور راضی رہین ساتھ اسچیز کے
کہ دیتاہی تو انکو ساریان یعنے جو جان لیا انھون نے کہ پاس بلانا اور دور رکھنا تیرا سب فرمان خدا سے ہی تابع رہینگی تیرے وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِيْ
قُلُوْبِكُمْ اور اللہ جانتاہی جو کچھہ بیچ دلون تمھارے کے ہی رغبت اور کراہیت وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَلِيْمًا اور ہی اللہ جاننے والا سبھی باتین بدون
کی تحمل والا جلدی نہین کرتا عقوبت مین عاصیون کے لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَآءُ مِنْۢ بَعْدُ وَلَآ اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ اَزْوَاجٍ نہین حلال واسطے تیرے
جورویں اور پیچھے ان نو بی بیونکے کہ تیرے نکاح مین ہی کیونکہ نو حضرت کے حق مین ایسے نہین جیسے امت کے حق مین چار اور نہین حلال یہہ کہ بدل ڈالے
تو ان سے اور بی بیان یعنے ایک کو انمین سے طلاق دے اور اسکی جگہہ دوسری کرلے وَّلَوْ اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ اِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ اگرچہ
خوش لگے تجھکو حسن انکا مگر جنکے مالک ہو گئے داہنے ہاتھ تیرے یہہ استثنا نسا سے ہی یعنے حلال نہین تجھہ پر ان نو کے سوا اور بی بی مگر لونڈی جو تیرے

ملک مین اور تصرف مین آئی سمجھہ لیجئے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دو بی بیونکا انتقال ہوگیا تھا حضرت بی بی خدیجہ اور حضرت زینب بنت خزیمہ اور نو بی بیان تھین کہ بعد وفات کے بھی حضرت کے بقید حیات رہین حضرت عایشہ حضرت حفصہ بنت عمر حضرت سودہ حضرت اُم سلمہ حضرت ام حبیبہ بنت ابی سفیان حضرت زینب بنت جحش حضرت جویریہ حضرت صفیہ حضرت میمونہ پچھلے ہین قریشی تھین اور لونڈیان چار تھین حضرت ماریہ قبطیہ حضرت جمیلہ حضرت حارثہ حضرت ریحانہ سمجھہ لیجئے کہ جس مرد کے کئی عورتین ہون واجب ہی اسپر باری سے برابر رہنا سب پاس اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر یہہ واجب نتھا کا سواسطے کہ عورتین اپنے حق نہ سمجھین لیکن آپ فرق نہین کرتے تھے سب کی باری برابر رکھتے تھے مگر حضرت سودہ نے خود اپنی باری حضرت عایشہ کو بخشدی تھی وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيۡءٍ رَّقِيۡبًا اور ہی اللہ اوپر ہر شی کے نگہبان **ابیات** رافتا اللہ ہی تیرا رقیب + اور تیرے جان سے زیادہ تر قریب + سوچ کرکے دلمین کر ہر کام تو + تا نہ شرمندہ ہو اسکے روبرو + عالم سر و علن ہی کردگار + اور دانا ہی نہان و آشکار + اسپہ کچھہ مخفی نہین تیرا عمل + ظاہر و باطن رضا پر اسکے چل + کوئی دم اسکے نگہبانی کا دہیان + دل سے اپنے مت گما ای میری جان + تا کہ ہر ایک کام تیرا ہو درست + اسکے طاعت مین رہو چالاک و چست + لکھا ہی کہ جب زینب رضی اللہ عنہا کو حضرت نے بحکم الٰہی قبول کیا اور لوگونکو کھانا کھلایا لوگ بعد طعام کے کلام مین مشغول ہوئے اور زینب کونے مین گھر کے بیٹھی تھین آپ نے چاہا کہ لوگ جاوین جب لوگ نہ گئے تو حضرت آپ وہان سے اٹھے مجلس برخاست ہوئی لیکن تین شخص ویسے ہی بیٹھے باتین کرتے رہے آپ نے دروازے پر آکے دیکھا اور شرم سے انکو نہ اٹھایا بعد دیر کے وہ اٹھے آپ گھر مین زینبؓ کے گئے انسؓ نے کہا کہ جب حضرت اندر گئے مین نے بھی چاہا کہ جاؤن دروازے پر آپ نے پردہ ڈالا اور یہہ آیت حجاب کی نازل ہوئی کہ يَاۤ اَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَدۡخُلُوۡا بُيُوۡتَ النَّبِيِّ اِلَّاۤ اَنۡ يُّؤۡذَنَ لَـكُمۡ اِلٰى طَعَامٍ غَيۡرَ نٰظِرِيۡنَ اِنٰٮهُ ای اوگو جو ایمان لائے ہو مت داخل ہو گھرون پیغمبر کے مین مگر یہہ کہ اذن دیا جاوے واسطے تمھارے طرف کھانیکے درانحال کہ نہ انتظار کرنیوالے ہو پکنے اسکے کے یعنے لوگ دیکھتے رہتے تھے جب کسیکے گھر کھانا پکا جا بیٹھتے تھے بن بلائے حکم ہوا کہ ایسا مت کرو وَلٰـكِنۡ اِذَا دُعِيۡتُمۡ فَادۡخُلُوۡا فَاِذَا طَعِمۡتُمۡ فَانْتَشِرُوۡا وَلَا مُسۡتَاۡنِسِيۡنَ لِحَدِيۡثٍ اور لیکن جب بلائے جاؤ تم پس داخل ہو پس جب کھا چکو تم پس متفرق ہو جاؤ اور مت بیٹھے رہو جی لگانے والے واسطے باتون کے اِنَّ ذٰلِكُمۡ كَانَ يُؤۡذِى النَّبِىَّ فَيَسۡتَحۡىٖ مِنۡكُمۡ تحقیق یہہ ٹھہرنا تمھارا واسطے کلام کے بعد طعام کے ہی ایذا دیتا پیغمبر کو پس شرماتا ہی تمسے کہ کہے باہر نکلو وَاللّٰهُ لَا يَسۡتَحۡىٖ مِنَ الۡحَـقِّ اور اللہ نہین شرماتا حق کہنے سے وَاِذَا سَاَلۡتُمُوۡهُنَّ مَتَاعًا فَسۡـئَلُوۡهُنَّ مِنۡ وَّرَآءِ حِجَابٍ اور جب مانگا چاہو ازواج پیغمبر سے کچھہ اسباب پس مانگ لو انسے پیچھے پردہ کے سے ذٰ لِكُمۡ اَطۡهَرُ لِقُلُوۡبِكُمۡ وَقُلُوۡبِهِنَّ یہہ پردے سے مانگنا بہت پاک کرنیوالا ہی واسطے دلون تمھارے کے اور دلون انکے کے خواطر شیطانی اور خیالات نفسانی سے وَمَا كَانَ لَـكُمۡ اَنۡ تُؤۡذُوۡا رَسُوۡلَ اللّٰهِ وَلَاۤ اَنۡ تَـنۡكِحُوۡۤا اَزۡوَاجَهٗ مِنۡۢ بَعۡدِهٖۤ اَبَدًا اور نہین ہی لایق واسطے تمھارے یہہ کہ ایذا دو رسول خدا کو اور وہ بات کرو جسمین وہ آزردہ ہوا اور نہین لایق یہہ کہ نکاح کرو بی بیون اسکے کو پیچھے اسکے کبھی یعنے بعد وفات کے اور طلاق کے کیونکہ وہ مائین تمھاری ہین اور مائین فرزندون پر حرام ہین اِنَّ ذٰ لِكُمۡ كَانَ عِنۡدَ اللّٰهِ عَظِيۡمًا تحقیق یہہ ایذا پیغمبر کی اور نکاح مین لانا بی بیون اسکے کا ہی نزدیک اللہ کے بڑا گناہ کیونکہ حرمت حضرت کی لازم ہی حالت حیات اور بعد وفات انکے کے اور حیات و ممات مین تعظیم انکی یکسان ہی کیونکہ خلعت خلافت عظمیٰ حالت حیات مین اور سروپائے شفاعت کبریٰ بعد وفات واسطے قد مبارک آپکے کے تیار کیا ہی لکھا ہی کہ ایک صحابی نے کہا تھا کہ اگر آپکا وصال ہوا تو عایشہ رضی اللہ عنہا کو نکاح مین لاؤنگا اور دوسرے نے یہہ بات دلمین ٹھہرالی تھی یہہ آیت اُتری اِنۡ تُبۡدُوۡا شَيۡـئًا اَوۡ تُخۡفُوۡهُ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمًا اگر ظاہر کرو تم کچھہ چیز یعنے نکاح بعضے امہات مومنین کا اور زبان سے کہو یا پوشیدہ کرو اسکو دلمین اور زبان سے نہ نکالو پس تحقیق اللہ ہی ہر چیز کو جاننے والا اور اسپر تمھین جزا و سزا دیگا حدیث مین ہی کہ جب آیت حجاب کی نازل ہوئی عورتون نے پردہ کیا آبا اور ابنا اور اقارب انکے نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم بھی کیا پردہ مین باتین کرین یہہ آیت نازل ہوئی لَا جُنَاحَ عَلَيۡهِنَّ فِىۡۤ اٰبَآئِهِنَّ وَلَاۤ اَبۡنَآئِهِنَّ وَلَاۤ اِخۡوَانِهِنَّ وَلَاۤ اَبۡنَآءِ اِخۡوَانِهِنَّ وَلَاۤ اَبۡنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ وَلَا نِسَآئِهِنَّ وَلَا مَا مَلَـكَتۡ اَيۡمَانُهُنَّ نہین گناہ اوپر عورتون کے بیچ منہہ نہ کھانے کے ساتھہ باپون انکے کے اور نہ بیٹون اُنکے کے اور نہ بھائیون انکے کے اور نہ بھتیجون اُنکے کے اور نہ بھانجون

انکے کے اور نہ عورتون انکے کے یعنے مسلمانیون کے اور نہ اُس چیز کے کہ مالک ہوئے داہنے ہاتھ انکے یعنے غلام اور لونڈیون انکے کے اور اصح یہہ
ہی کہ مراد لونڈیان ہین اور کچھہ بیان اسکا سورۂ نور مین مذکور ہوا پس عدول کیا غیبت سے طرف خطاب کے واسطے تشدید امر کے اور فرمایا کہ ای
عورتو پردے مین رہو وَاتَّقِيْنَ اللّٰهَ اور ڈرو اللہ سے بے پردہ مت ہو اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا تحقیق اللہ ہی اوپر ہر چیز کے
اقوال اور افعال تمہارے سے گواہ اور کارہائے ظاہر و باطن سے آگاہ سمجھہ لیجئے کہ پچھلی آیتون مین تعظیم اور تکریم بجالانا جناب پیغمبر علیہ الصلوٰۃ اللہ
الملک الاکبر کا سمجھا جاتا تھا اب یہان وہ آیت جو مشعر کمال عنایت بیچ شان حضرت کے ہی ارشاد ہوئی کہ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ
عَلَى النَّبِيِّ تحقیق اللہ اور فرشتے اسکے درود بھیجتے ہین اوپر پیغمبر کے يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ای لوگو جو ایمان
لائے ہو درود بھیجو اوپر اسکے اور سلام بھیجو سلام بھیجنا آپ میرے مالک ای میرے مولا ای میرے والی بھیج مدام ؛ میری طرف سے روح نبی پر لاکھہ
درود اور لاکھہ سلام ؛ یا انقیاد کرو امر اسکے کا انقیاد کرنا درود اللہ کی طرف سے رحمت ہی اور غیر اسکے کی طرف سے طلب رحمت اور بعضے کہتے ہین
کہ اللھم صل علی محمد کے یہہ معنی ہین کہ الٰہی تعظیم کر محمد کی دنیا مین ساتھہ اعلائے دین اور ابقائے شریعت اور اعظام ذکر اور اظہار دعوتکے اور آخرت مین
ساتھہ قبول شفاعت اسکے کے بیچ حق امت کے اور ساتھہ تضعیف ثوابکے اور اظہار فضل اسکے کے اوپر اولین اور آخرین کے اور ساتھہ تقدیم اسکے
کے اوپر انبیا مرسلین کے صلواۃ اللہ علیہ وعلیہم اجمعین اور جمہور علما کہتے ہین کہ امر درود کا اس آیت مین محمول ہی اوپر وجوب کے لیکن اختلاف مقدار واجب
مین ہی امام مالک کے نزدیک تمام عمر مین ایکبار واجب ہی باقی مستحب اور بعضی مواضع مین استحباب اکد ہی جیسے بعد تشہد اول نماز مین مذہب امام شافعی
اور تشہد آخر مین انکے نزدیک واجب ہی اور مذہب حنفی مین سنت اور جب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک لے یا سنے تو بعضے کہتے ہین ہر بار
درود بھیجنا واجب ہی اور بعضے کہتے ہین ایکبار ایک مجلس مین واجب پھر مستحب اور فتویٰ اسی پر ہی کہ اول بار واجب ہی پھر سنت اور کیفیت
صلوٰۃ مین احادیث متنوعہ وارد ہین افضل یہہ ہی کہ جمع کرلے طرق احادیث مذکورہ کے کہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ
النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ كَمَا صَلَّیْتَ وَسَلَّمْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ؁
اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا تحقیق وہ لوگ جو ایذا دیتے ہین اللہ کو
یعنے ایسی بات کرتے جو اسکے نزدیک مکروہ ہی جیسے شریک ٹھہراتے ہین اور زن و فرزند بناتے ہین اور کلمات کفر زبان پر لاتے ہین اور ایذا
دیتے ہین رسول اسکے کو کہ شاعر ساحر کہتے ہین اور فعل سے رنج منہہ اور دانتون پر پہنچاتے ہین لعنت کیا ہی انکو اللہ نے بیچ دنیا اور آخرت
کے اور تیار کیا ہی واسطے انکے عذاب عقبیٰ مین رسوا کرنیوالا وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا
بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا اور جو لوگ کہ ایذا دیتے ہین مسلمانونکو اور مسلمانیونکو جیسے صفوان سہمیؓ اور عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بغیر اسکے کچھہ برا کیا
ہو انھون نے پس تحقیق اُٹھایا ان موذیون نے بہتان بڑا اور گناہ ظاہر اور ہویدا یعنے لائق عقوبت بہتانکے اور مستحق عذاب گناہ ظاہر کے
ہوئے بعضون نے کہا ہی کہ یہہ آیت منافقون کے شان مین ہی کہ نالایق باتون سے علی مرتضی رضی اللہ عنہ کو ایذا دیتے تھے اسباب نزول
مین ہی کہ ایکدن حضرت عمرؓ نے ایک کنیزک آراستہ کو کہ میل بدکاری رکھتی تھی واسطے ادب کے ملامت کیا اُسنے اپنے خواجہ سے شکایت کی اُسنے سخنان بیہودہ
آپکی شان مین کہے اوسکے حق مین یہہ آیت اتری اور بعضون نے لکھا ہی کہ آیت زانیونکے حق مین آئی ہی کہ راتونکو راہونمین بیٹھتے تھے اور لونڈیون کو پکڑتے تھے
لکھا ہی کہ اسوقت علامت بی بیونکی یہہ تھی کہ سر پوشیدہ نکلتے تھے اور لونڈیان سر کھلے اور وہ بدکار جو سر پوشیدہ والیون سے کنارہ کش تھے تعالیٰ نے
یہہ آیت بھیجی کہ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ای پیغمبر کہہ واسطے بی بیون اپنے
کے اور بیٹیون اپنے کے اور بی بیون کو مسلمانونکے کہ وقت نکلنے کے گھر سے نزدیک کرلین اور لٹکالین اوپر منہہ اور بدن اپنے کے چادرین یعنے منہہ
اور بدن اپنا چھپالین ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ یہہ چھپانا منہہ اور سر نزدیک تر ہی اس سے کہ پہچانے جاوین کہ آزاد ہین باصلاح
اور عفت والی ہین پس نہ ایذا دیجاوین یعنے زانیان غرض نرکھین انسے وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا اور ہی اللہ بخشنے والا گناہون گذشتہ کا بعد

توبہ کرین مہربان کہ مصلحت بندون کی اسنے بیان کردیتا ہی لَئِنْ لَّمْ یَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ فِی الْمَدِیْنَةِ لَنُغْرِیَنَّكَ
بِهِمْ ثُمَّ لَا یُجَاوِرُوْنَكَ فِیْهَآ اِلَّا قَلِیْلًا ۚ مَّلْعُوْنِیْنَ البتہ اگر نہ باز رہینگے منافق اور وہ لوگ کہ بیچ دلون انکے کے بیماری ہی یعنے زنا کرنیوالے اور
بدخبرین اڑانے والے بیچ شہر کے لشکر اسلام کے اور عیبونکے مسلمانون کے البتہ پیچھے لگا دیوینگے ہم تجھکو انکے اور امر کرینگے ہم تجھکو اوپر قتل اُنکیکے
پھر نہ ہمسایہ رہینگے تیرے بیچ مدینے کے مگر تھوڑے دنون یعنے جلد شہر سے نکلینگے لعنت مارے اَیْنَمَا ثُقِفُوْٓا اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا تَقْتِیْلًا جہان پائے
جاوین پکڑے جاوین یعنے چاہیئے کہ پکڑین انکو اور قتل کئے جاوین قتل کرنا یعنے چاہیئے کہ قتل کرین انکو قتل کرنا ساتھ ذلت اور رسوائی کے سُنَّةَ
اللّٰهِ فِی الَّذِیْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ عادت ہی اللہ کی بیچ ان لوگون کے کہ گذرے پہلے اب سے یعنے مقرر کیا ہی امتون پہلیون مین کہ پیغمبر انکو حکم کرین
منافقونکے قتل کا وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِیْلًا اور ہرگز نپاویگا تو واسطے عادت اللہ کے بدل ڈالنا یَسْئَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ؕ سوال
کرتے ہین تجھکو کافر ساتھ ٹھٹھے اور آزمایش کے قیامت سے قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ ؕ کہہ سوا اسکے نہین کہ علم اسکا نزدیک اللہ کے ہی یعنے وقت
وقوع قیامت کا وہی جانتا ہی کسی فرشتے اور پیغمبر کو اس سے آگاہ نہین کیا وَمَا یُدْرِیْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِیْبًا اور کیا چیز معلوم کرواتی
ہی تجھکو شاید کہ قیامت ہووے نزدیک یعنے مطلق نہین جانتا تو اسقدر گمان کرتا ہی اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِیْنَ وَاَعَدَّ لَهُمْ سَعِیْرًا خٰلِدِیْنَ فِیْهَآ
اَبَدًا ۚ تحقیق اللہ نے لعنت کی ہی کافرونکو اور تیار کیا ہی واسطے اُنکے دوزخ درانحال کہ ہمیش رہینگے بیچ اسکے ہمیشہ تاکید ہی کہ کبھی نہین وہان سے نکلنے
کے ہمیشہ آگ مین جلینگے لَا یَجِدُوْنَ وَلِیًّا وَّلَا نَصِیْرًا ۚ نہ پاوینگے بیچ اسکے دوست کہ انکو دوزخ سے نکالے اور نہ مددگار کہ عذاب اسنے ٹالے یَوْمَ تُقَلَّبُ
وُجُوْهُهُمْ فِی النَّارِ یاد کر جسدن کہ پھیرے جاوینگے منہہ انکے بیچ آگ کے یعنے ایک طرف سے دوسرے طرف کہ کبھی سیدھا الٹا وینگے اور کبھی اوندھے
منہہ آتش مین گراوینگے یَقُوْلُوْنَ یٰلَیْتَنَآ اَطَعْنَا اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا کہینگے ای کاش کہ ہمنے فرمانبرداری کے ہوتی اللہ کی اور فرمانبرداری
کی ہوتی رسول کی وَقَالُوْا رَبَّنَآ اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوْنَا السَّبِیْلَا اور کہینگے وہ ای پروردگار ہمارے تحقیق ہمنے اطاعت
کی سردارون کی اپنے اور بڑون اپنے کی پس گمراہ کردیا ہمکو انھون نے راہ سے رَبَّنَآ اٰتِهِمْ ضِعْفَیْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِیْرًا ای پروردگار ہمارے
دے انکو دوگنا عذاب ہمسے کہ وہ ضال بھی تھے او مضل بھی اور لعنت کر انکو لعنت بڑی کہ کوئی اس سے نہ نکال سکے قطعہ حق یہ ہی جسکو خدا لعنت
کرے کس کی طاقت ہی کہ پھر رحمت کرے جسکو وہ راندے بلاوے کون اُسے وہ بلاوے جسکو راندے کون اُسے یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا
كَالَّذِیْنَ اٰذَوْا مُوْسٰی فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا ای لوگو جو ایمان لائے ہو مت ہو تم مثل ان لوگون کے کہ ایذا دی انھون نے موسیٰ کو یعنے پیغمبر میرے
محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو مت ایذا دو جیسے بنی اسرائیل نے موسیٰ کو دی تھی اور نسبت زنا کی کی تھی چنانچہ قصہ اُسکا احوال قارون مین گذرا پس پاک کیا
اسکو اللہ نے اس چیز سے کہ کہتے تھے اور جس عورت سے کہ رشوت دیکر بہتان اُٹھوایا تھا اُسنے اقرار پاکیزگی کا موسیٰ کے کیا یا ہارون علیہ السلام نے
جو کوہ طور پر جاکر وفات پائی بنی اسرائیل کہنے لگے کہ حسد سے موسیٰ نے مار ڈالا حق تعالیٰ نے فرشتے کو حکم کیا وہ اوسکی لاش گور سے نکال لایا
قوم نے دیکھکر معلوم کرلیا کہ غیر مقتول ہی یا اللہ تعالیٰ نے اسکو زندہ کردیا اسنے کہہ دیا کہ موسیٰ نے نہین مارا یا بنی اسرائیل موسیٰ علیہ السلام کو عیب لگاتے
تھے کہ تنہا نہاتے تھے ایکدن کپڑے اُتار کر انھون نے پتھر پر رکھے اور نہانے لگے پتھر چلا موسیٰ پانی سے نکلکر برہنہ اسکے پکڑنے کو دوڑے بنی اسرائیل
نے دیکھ لیا کہ کچھ عیب نہین رکھتے وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِیْهًا اور تھا موسیٰ نزدیک اللہ کے آبروولا یا مقبول یا مستجاب الدعوات یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ
اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِیْدًا ای لوگو جو ایمان لائے ہو ڈرو اللہ سے ارتکاب معاصی مین اور بچو ایذاے رسول اسکے سے اور کہو بات
مضبوط سچی مسلمانونکے حق مین مراد نہی ہی ضد اسکے سے یعنے جھوٹ مت کہو مانند بات تہمت عایشہ صدیقہ رضی کے اور قصہ زینب کے یا قول سدید
کلمہ لا الٰہ الا اللہ ہی یا وہ بات ہی جسمین رضائے حق ہو اور قول جامع اس باب مین یہہ ہی کہ قول سدید وہ بات ہی جو سچی ہو نہ جھوٹی اور صواب ہو نہ خطا
اور مفید ہو نہ لغو اور خالص ہو نہ آمیختہ پس ایسی بات کہو یُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ سنوار دیگا اللہ واسطے تمھارے اعمال تمھارے یعنے انکو صلاحیت
قبول کی دیگا اور ثواب اپنا مرتب کریگا وَیَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ اور اللہ بخشیگا واسطے تمھارے گناہ تمھارے وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا اور جو کوئی کہا مانے اللہ کا اور رسول اسکے کا پس تحقیق وہ مراد کو پہنچا مراد کو پہنچنا بڑا اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ تحقیق روبرو کیا تھا ہمنے امانت کو کہ طاعت ہی یا حدود شرع ہین موضع مین ہی کہ نماز اور روزہ اور زکوٰۃ اور حج اور امانت مردم
ہی یا نگاہ رکھنا زبانکو فضول سے ہی بعضے کہتے ہین غسل جنابت ہی اوپر آسمانون کے اور زمین کے اور پہاڑونکے ساتھہ شرط ثواب اور عقاب کے
اسوقت کہ فہم انہین پیدا کردیا تھا فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا پس انکار کیا سب نے یہہ کہ اٹھاوین اسکو اور ڈر گئے اُس سے اور کہنے لگے
کہ مسخر ہم فرمان ہین جسواسطے کہ ہمین پیدا کیا ہی نہ محتاج ثوابکے ہین نہ توانا اوپر کھینچنے عقاب کے یا اوپر اہل آسمانکے کہ ملائکہ ہین اور ساکنان زمین و
جبال پر کہ حیوانات بحری اور بری ہین عرض کیا سب نے انکار کیا محافظت سے نہ مخالفت سے وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ اور اٹھالیا اُسکو انسان نے
باوجود ضعف اور ناتوانی کے اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا تحقیق تھا وہ بے باک یا ستمگار اوپر جان اپنی کے کہ وہ امانت جسکو اسقدر بڑے بڑے
جسم والون نے نہ اٹھایا اسنے باوجود اپنے ناتوانی کے اٹھالیا نادان عاقبت اسکے سے یعنے عقوبت اسکی سے اگر خیانت واقع ہو عرض امانت کیا
لِيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ توکہ عذاب کرے اللہ منافقون
مردونکو اور منافقون عورتون کو بسبب ضایع کرنے امانت کے اور عذاب کرے شرک لانے والونکو اور شرک لانے والیونکو بسبب خیانت کرنے
امانت کے اور پھیر آوے اللہ ساتھہ رحمت کے اوپر ایمان والون کے اور ایمان والیونکے بسبب حفظ امانت کے وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا اور
ہی اللہ تعالیٰ بخشنے والا توبہ کرنیوالون کا مہربان اپنیر سمجھہ لیجیے کہ علما اور عرفا نے اس آیت مین بہت بیان فرمایا ہی کچھہ اُسمین سے یہان تحریر ہوتا
ہی بعضون نے معنے آیت کی یون ڈہالین ہین کہ عظمت شان امانت یہانتک ہی کہ اگر عرض کرے اجرام عظام پر شعور او ادراک دیکر تو حمل اسکے سے
اباکرین اور حق یہہ ہی کہ حقتعالی نے انکو ادراک اور شعور دیا اور انپر عرض کیا انھون نے انکار کیا خشیت سے نہ معصیت سے اور انسان نے
اٹھالیا ہمت سے نہ قوت سے **بیت** جو چرخ سے نہ اٹھا وہ ہم اٹھا رہین ہین ٭ قوت کہان ہی اتنی ہمت دکھا رہین ہین ٭ امام قشیری نے کہا
ہی کہ انپر امانت کو عرض کیا انسان پر فرض کیا وہان عرض تھا سر پھرایا یہان فرض تھا اٹھایا حضرت جنید رحمۃ اللہ نے کہا کہ نظر آدم عرض
حق پر تھی نہ بار امانت پر لذت عرض نے ثقل امانت کو فراموش کردیا اسیواسطے لطف ربانی نے زبان عنایت سے فرمایا کہ اٹھانا تجھہ سے
نگاہ رکھنا مجھہ سے جو تو نے رغبت سے بار میرا اٹھایا مین نے بھی تجھکو سب مین سے اٹھالیا وحملناهم فی البر والبحر صاحب انوار نے کہا ہی کہ چاہیے
کہ مراد امانت سے عقل او تکلیف ہو اور جو آسمان اور زمین اور پہاڑ کو استعداد حمل کا اسکے تھا انسان نے ساتھہ قابلیت اپنی کے قبول کیا کیونکہ ظلوم
ہی بواسطہ استیلائی قوت غضبی او جہول ہی بجہتہ غلبہ قوت شہوانی اور فائدہ عقل کا یہہ ہی کہ دونون قوتون کو تعدی سے نگاہ رکھکر راہ
اعتدال پر ثابت رکھے او بڑا مقصود تکلیف سے تعدیل قوتین ہی کہ نتیجہ صفتین سبعی او بہیمی ہی پس ظلومی اور جہولی علت حمل کی ہوئی اور بعضون نے
کہا ہی کہ شان اسکی سے ہی ظلم او جہل جیسے کہے تو جعل الماء طهورا یعنے شان اسکے سے ہی طہارت پس یہہ دو صفتین شان انسان سے
ہین لیکن جب آدمی حامل امانت ہوے بعضون نے ظلم اور جہل ترک کیا اور بعضے او سیر رہے باخود یہہ دو صفتین نوع انسانین ہین باعتبار اغلب
افراد کے بحر الحقایق مین ہی کہ ظلوم او جہول خلق کے نزدیک ہی نہ حق کے نزدیک تفسیر حضرت خواجہ پارسا رحمۃ اللہ علیہ مین ہی کہ حق تعالیٰ نے
عرض کیا امانت کو اوپر اہل آسمان او زمین اور جبال کے اباکیا انھون نے حمل اسکے سے بسبب عدم استعداد او جو انسان کو اسکے اٹھانے
کا استعداد تھا بن مضایقے اور مبالغے کے قبول کیا اور وہ ظلوم ہی اوپر نفس اپنے کے کہ فنا کرتا ہی ذات اپنی کو ہوینت مطلقہ مین اور جہول
ہی کہ غرض کو نہین پہچانتا اور بقول لا الہ الا اللہ نفی ماسوا کرتا ہی فتوحات مین ہی کہ امانت اتصاف ہی ساتھہ اسمائے حسنی کے کہ سب موجودات پر
عرض کیا اور انسان نے قبول کیا اور وہ ظلوم ہوتا اگر نہ اٹھاتا او جہول ہی یعنے عالم کیونکہ نہایت علم باللہ اقرار کرنا ساتھہ جہل کے ہی اور عجز
معرفت سے ہی لان العجز عن درك الادراك ادراك **بیت** وہان نگارت معرفت ہی جہل عین علم ہی ٭ راہ حق مین سچ ہی جو نادان ہوا
دانا ہوا۔ حضرت قاسم انوار نے لکھا ہی کہ امانت خلافت ربانی ہی او ظلم او جہل ضد عدل او علم ہی او معنے اذا جاوز شئ حده انعکس ضده کے یہان

ظہور مین آتے ہین ظلوم اور جہول صیغہ مبالغہ کا ہی اور جب یہہ دو صفتین حد سے متجاوز ہوئین البتہ ضد سے بدل جاوینگے روح الارواح مین ہی کہ ظلوما جہولا بیان مدح ہی نہ ذم آدم علیہ السّلام نے بار ساتھہ ہمت کے اٹھایا فوق طاقت تھا کہا ظلم کیا تونے اوپر نفس اپنے کے نہین جانتا تھا کہ بار گران ہی کہا غیر حق سے جاہل تھا مین آوازہ ظلومی اور جہولی اوسکے کا عالم مین پڑا عالم والے سر اسکے سے غافل ہین لوامع مین ہی کہ جو بوالعجبی عشق کو عالم البشریت مین ہی مملکت ملکیت مین نہین کہ یہہ سایہ پرور لطف و عصمت ہین اور مرد سایہ پرور او محب بے درد کی قدر اور قیمت نہین عشق کے لایق وہ گروہ ہی کہ صفت اتجعل فیہا من یفسد فیہا سرمایہ بازار انکے کا ہی اور سمت انہ کان ظلوما جہولا پیرایہ روزگار انکے کا **بیت** عاشقی کو دردو بدنامی ہی خوش ✤ عاشقونکو سوز ناکامی ہی خوش ✤ آفتاب امانت کہ برج عرض الوہیت سے چمکا آسمان نے کہا مجھے وصف رفعت ثابت ہی زمین نے کہا مجھے نعمت بساطت واقع ہی پہاڑ نے صدا کی کہ مجھے ثبات قدم حاصل ہی ہم حمل اس بار کا نہین رکھتے کہین کچھہ آفت ہمپر آجاوے کہ یہہ صفتین ہماری گم ہووے آدم خاکی نے کہا کہ میرے پاس کیا ہی کہ مجھہ سے لینگے مردانہ پیش آکر اس بوجھہ کو کہ یہہ سب نہ اٹھا سکے دوش نیاز پر لیکر نعرہ ھل من مزید آغاز کیا سب نے کہا کہ ای خاکی دلیر یہہ قوت کہان سے پیدا کی زبان حال اسکے نے جواب دیا کہ بار گران مددیار مہربان سے اٹھتا ہی **فرد** وہ بار جو عرش سے اٹھتا نہین رافت ✤ یکبار اٹھایا مددیار سے ہمنے ✤ القصہ خلعت حمل امانت سو اقامت با استقامت انسانکے کہ منشور انی جاعل فی الارض خلیفۃ اوپر نام نامی اسکے کے لکھا ہی چست اور درست نہ آیا اور جب ایسا بڑا کام اس سے واقع ہوا واسطے دفع چشم حسودون شیطانون کے کہ دشمنان دیرینہ ہین اسپند انہ کان ظلوما جہولا کا اوپر آتش غیرت کے ڈالا **قطعہ** پس از تعریف احمال امانت سوچ ای رافت ✤ نہین ہیوجہ ظلم وجہل کہنا میرے مولا کا ✤ پئے دفع گزند چشم بدعین تلطف سے ✤ لگایا اُسنے ٹیکا ہی ظلوما اور جہولا کا ✤ **سورة** سبا کی ہی مگر آیۃ ویری الذین اوتوا العلم تا آخر آیت چوّن آیتین ہین آٹھہ سو تراسی کلمے ہین تین ہزار پانچ سو بارہ حرف ہین فواصل اسکی ظن المد بر ہین اور ربط اسکا سورہ احزاب سے یہہ ہی کہ ختم اسکا ساتھہ ذکر قبول توبہ مومنون کے اور ثنائے خدائے عز وجل کے ساتھہ مغفرت اور رحمت کے تھا آغاز اسکا ساتھہ ذکر حمد اور شکر نعمت کے ہی اور یہہ بھی ہی کہ آخر مین اسکے ذکر سمٰوات تھا شروع مین اسکے بھی ذکر سمٰوات ہی

سورة السّبا مکیّة وهی | بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اربع وخمسون اٰیۃ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ سب تعریف واسطے اللہ کے ہی وہ جو واسطے اسکے ہی جو کچھہ بیچ آسمانون کے ہی اور جو کچھہ بیچ زمین کے ہی اور واسطے اسیکے ہی تعریف بیچ آخرت کے راہ سرور سے نہ از روے تکلیف کے چنانچہ کہینگے الحمد للہ الذی صدقنا وعدہ اور الحمد للہ الذی احلنا دار المقامۃ بعضے کہتے ہین کہ سب اہل آخرت اسکی حمد کہینگے دوست ساتھہ فضل کے اسکو سراہینگے اور دشمن ساتھہ عدل کے وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ اور وہ حکمت والا خبردار ہی يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا جانتا ہی جو کچھہ داخل ہوتا ہی بیچ زمین کے جیسے آب باران اور جو کچھہ نکلتا ہی اسمین سے جیسے نبات یا جانتا ہی جو کچھہ کہ زمین کے تلے ہی مانند خزانون اور دفینون اور مردونکے اور جو کچھہ زمین کے اوپر ہی مثل حیوان اور چشمون اور دریاؤنکے وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا اور جو کچھہ کہ اترتا ہی آسمانسے جیسے فرشتے اور کتابین اور تقدیرین اور رزق اور مینہہ اور جو کچھہ کہ چڑھتا ہی بیچ اسکے جیسے فرشتے اور عملنامے بندونکے اور دعائین اور کلمے پاکیزہ اور ارواح طاہرہ غرائب التفسیر مین ہی کہ اترنے والے آسمان سے جبرئیل علیہ السّلام ہین اور چڑھنے والے آسمان پر پیغمبر صلّی اللہ علیہ و علیٰ آلہ وسلم ہین شب معراج مین کشف الاسرار مین ہی کہ اسکے علم قدیم پر پوشیدہ نہین جو کچھہ اترتا ہی قلوب اولیا پر وارادات اور کشوفات سے اور جو کچھہ چڑھتا ہی انفاس اصفیا سے سب اوقات مین یا جو کچھہ اترتا ہی آسمان سے وہ الطاف الٰہی اور کرم نامتناہی ہی کہ متوجہ طرف ان دلون کے ہو کہ جنسے بوی آشنائی آتی ہی نزول کرتا ہی اور جو کچھہ اوپر چڑھتا ہی وہ نالہ تائبان اور آہ مفلسان ہی کہ جو سحرگاہ خلوت خانہ سینہ انکے سے نکل کر منہہ بدرگاہ رحمت پناہ لاتا ہی اور قبولیت کو پہنچتا ہی کہ انین المذنبین احب الی من زجل المسبحین **نظم** زاہدا تسبیح خوانی پر نکر اپنے گھمنڈ ✤ ہم گنہگارونکے نالون کی قبولیت ہی اور ✤ ذکر مین افضل ہی گو تو لیک رونے دھونمین ✤ آہ دردآلود کی اس بزم مین عزت ہی اور ✤

وَهُوَ الرَّحِيْمُ الْغَفُوْرُ اور وہ ہی مہربان بیچ اتمام نعمت کے چھپانے والا گناہ کا ساتھ پردہ رحمت کے اور بخشنے والا اُنکا وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا
تَاْتِيْنَا السَّاعَةُ اور کہا ان لوگون نے کہ کافر ہوئے بسبب انکار کے اور ٹھٹھے کے نہ آویگی ہمارے پاس قیامت قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ کہہ تو یون نہین
جو تم کہتے ہو قسم ہی پروردگار میرے کی لباب مین ہی کہ ابوسفیان نے لات اور عزی کی قسم کھائی کہ بعث اور نشر نہین ہی حق تعالی نے فرمایا کہ ای محمد صلی
اللہ علیہ وسلم تو بھی قسم کھا کہ سوگند ہی رب میرے کی کہ شتابی لَتَاْتِيَنَّكُمْ عٰلِمِ الْغَيْبِ البتہ آویگی تمھارے پاس قیامت جاننے والا ہی پوشیدہ کا یہہ
صفت پروردگار کی ہی لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَلَآ اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرُ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ نہین پوشیدہ
اس سے یا نہین دور علم اسکے سے برابر ایک پھنگی کے یا ذرہ ریت کے بیچ آسمانونکے اور بیچ زمین کے اور نہ چھوٹا اُس سے اور نہ بڑا اس سے مگر لکھا ہی
بیچ کتاب روشن کے یا ظاہر کرنیوالی کے کہ لوح محفوظ ہی اور یہہ سب کچھہ لکھا ہی اُسمین اسواسطے لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ تو کہ بدلا دیوے
ان لوگون کو جو ایمان لائے اور کام کئے اچھے اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ یہہ لوگ مومن اور نیک کار ہین واسطے انکے ہی بخشش گناہونکی
اور رزق باکرامت بے تعب اور طلب وَالَّذِيْنَ سَعَوْ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ اور جن لوگون نے کہ سعی کی بیچ رد
کرنے اور باطل کرنے آیتون ہمارے کے عناد کرنے والے یا کوشش کرنیوالے ہوکر بیچ نفرت دلانے لوگون کے اُن آیتون سے یا اپنے زعم مین آگے بڑھنے والے
ہوکر اوپر ہمارے تو کہ عذاب ہمارا انسے ٹل جاوے یہہ لوگ واسطے انکے ہی عذاب سخت تر قسم سے درد دینے والا وَيَرَى الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اور
دوسرے لکھا لوح محفوظ مین اسواسطے ہی تو کہ جانے وہ لوگ کہ دئے گئے ہین علم مراد اس سے اصحاب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم ہین یا اہل کتاب ہین الَّذِيْٓ
اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ وَيَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ وہ جو اتارا گیا ہی طرف تیرے پروردگار تیرے سے یعنے قرآن وہ ہی حق
اور راہ دکھاتا ہی طرف طریق خداوند غالب تعریف کئے گئے کے وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ يُّنَبِّئُكُمْ اِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ
اِنَّكُمْ لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ اور کہا ان لوگون نے جو کافر ہوئے کیا راہ بتاوین ہم تمکو اوپر اس شخص کے کہ خبر دیتا ہی تمکو یعنے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہ کہتا ہی
جب ریزہ ریزہ ہو جاؤگے تم نہایت ریزہ ریزہ ہو جانا البتہ تم بیچ پیدایش نئی کے ہوگے یعنے پھر جلائے جاؤگے منکر بعث کے بعضے بعضون کو کہتے تھے
کہ ایک مرد یہہ خبر دیتا ہی اَفْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَمْ بِهٖ جِنَّةٌ کیا باندھ لیا ہی اوپر اللہ کے جھوٹ یا اسکو جنون ہی کہ کہتا ہی جو بات نہین جانتا
بَلِ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ فِي الْعَذَابِ وَالضَّلٰلِ الْبَعِيْدِ نہین ہی ایسا کہ کہتے ہین کافر بلکہ وہ لوگ کہ نہین ایمان لاتے ساتھ آخرت
کے بیچ عذاب کے ہین اُس جہان مین اور گمراہی دور کی مین ہین راہ صواب سے اس جہان مین سمجھہ لیجئے کہ وصف ضلال کا ساتھ بعید کے قبیل اسناد
مجازی کے ہی کیونکہ بعد صفت ضال ہی اَفَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ کیا پس نہین دیکھا کافرون نے
طرف اس چیز کے کہ آگے اُنکے ہی اور اُس چیز کے کہ پیچھے انکے ہی آسمانون سے اور زمین سے یعنے گھیر لیا ہی آگے پیچھے سے اُنکو اور مقید ہو رہے ہین
درمیان آسمان اور زمین کے اِنْ نَّشَاْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ اگر چاہین ہم دھنسا دیوین ساتھ انکے زمین
کو یا ڈالدیوین ہم اوپر انکے ایک ٹکڑا آسمان سے بسبب جھٹلانے انکے کے آیتون ہمارے کو اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ تحقیق بیچ اس
دیکھنے آسمان و زمین کے یا بیچ تامل کرنے قدرت ہماری کے اوپر دھنسانے اور گرانے کے البتہ نشانی ہی اور عبرت واسطے ہر بندے رجوع کرنیوالیکے
طرف حق کے کیونکہ وہ فکر اور غور کرتے ہین دلایل قدرتمین وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا اور البتہ دی ہمنے داؤد کو اپنی طرف سے بزرگی کہ نبوت
ہی یا کتاب زبور یا بادشاہی یا حسن خلق یا رعیت یا توفیق عدل حکم مین یا بخشش کرنا عجزہ اور ضعفا پر یا حلاوت مناجات یا علم عین المعانی مین
ہی کہ مراد خوش آوازی ہی جب حضرت داؤد زبور پڑھتے تھے درندے اور وحشی اپنے مکانون سے نکل کر سننے کو آتے تھے اور پرندے بیتاب ہو کر
اپنے آپ کو زمین پر گراتے تھے اور بعضے کہتے ہین کہ فضل یہہ ہی کہ بعد اس سے فرماتا ہی يٰجِبَالُ اَوِّبِيْ مَعَهٗ وَالطَّيْرَ کہا ہم نے ای پہاڑو
تسبیح کرو ساتھ اسکے اور ای جانورو یا ای پہاڑو پھراؤ آواز اپنی کو وقت تسبیح کہنے اسکے کے اور ای مرغو موافق ہو ساتھ اسکے تسبیح مین یا ای
پہاڑو سیر کرو ساتھ اسکے جس جگہہ کہ وہ جاوے اور جسوقت کہ وہ چلے یہہ معجزہ حضرت داؤد کا تھا کہ پہاڑ اُنکے ساتھ چلتے تھے اور جب وہ

تسبیح کہتے تھے کوہ سے صدا آتی تھی اور مرغ ہوا پر صف باندھکر بالحان دلاویز امداد کرتے تھے اور بہت لوگ سنکر ان نغمونکو جان دیتے تھے **بیت** سنکے اسکے نغمہ کی پردازیان ✽ مرغ بیان کرتاہی کیا پروازیان ✽ ایکدن ایک فرشتہ اُنکی زیارت کو آیا اُسنے کہاکہ آپ پیغمبر خدا اور خلیفہ کبریا ہین اولی یہہ ہی کہ طعام اپنے کسب سے کھاؤ اُنھون نے دعا کی حق تعالی کا امر ہوا کہ زرہ بنایا کرو اور یہہ کسب اُنپر آسان کیا چنانچہ فرماتاہی حق تعالی وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ اور نرم کیا ہمنے واسطے داؤد کے لوہا بن آگ کے مثل موم کے کہ جو اُسمین چاہے تصرف کرے اور حکم کیا اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ وَّقَدِّرْ فِی السَّرْدِ یہہ کہ بنا زرہین فراخ دامن کشادہ اور اندازہ رکھ حلقے پرونے مین کہ مساوی ہون آپسمین تو کہ وضع اسکی مناسب ہو تیسیر مین ہی کہ ہر زرہ چھہ ہزار درم کو بکتی تھی چار ہزار خیرات کرتے تھے دوہزار نفقہ عیال کرتے تھے لباب مین ہی کہ جب وفات پائی آپ نے ہزار زرہ خزانہ مین تھے وَاعْمَلُوْا صَالِحًا اور کہا ہمنے ای داؤد تم اور گھروالے تمھارے عمل کرو اچھے اِنِّیْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ تحقیق مین ساتھ اسچیز کے کہ کرتے ہو تم دیکھنے والا ہون اور موافق اسکے جزا دونگا وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ اور مسخر کیا واسطے سلیمان کے باد کو صبح کی سیر اوسکی ایک مہینے کی راہ تھی اور شام کی سیر اوسکی ایک مہینے کی راہ تھی صبح کو تدمر سے جاکر قیلولہ اصطخر شیراز مین کرکر راتکو کابل مین آرام کرتے تھے وَاَسَلْنَا لَهُ عَيْنَ الْقِطْرِ اور بہایا ہمنے واسطے سلیمان کے چشمہ تانبے گلے ہویکا سمجھہ لیجئے کہ یمن مین ایک مقام تھا ہر مہینے مین تین دن وہان معدن سے تانبا گلا ہوا مثل آب رواں کے بہتا تھا جو چاہتے تھے اُس سے بناتے تھے وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِاِذْنِ رَبِّهٖ اور مسخر کیا جنون سے اُن لوگونکو کہ خدمت کرتے تھے آگے اُسکے ساتھ حکم پروردگار اسکے کے مقرر کیا ہمنے کہ وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ اور جو کوئی کجی کرے جنونمین سے حکم ہمارے سے اور اطاعت سلیمان سے چکھاوینگے ہم اسکو عذاب دوزخ سے عقبی مین بعضے کہتے ہین کہ دنیا مین مقرر کیا تھا کہ فرشتہ تازیانہ آتش ہاتھہ مین لئے ہوئے جنون پر مسلط رہتا تھا جو کوئی حضرت سلیمان کی عدول حکمی کرتا تھا اُسکو مارتا تھا اور جلاتا تھا يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ بناتے تھے واسطے سلیمان کے جو کچھہ چاہتا قلعون سے اور ہتیار ولسے لکھاہی کہ جن آپکے واسطے قلعہائے بلند اور حصارہائے ارجمند بناتے تھے چنانچہ ولایت یمن مین بہت تیار کئے ہین اور وسیط مین ہی کہ محراب بالاخانہ کو کہتے ہین کہ کئی درجہ اسکے ہون وَتَمَاثِيْلَ اور بناتے تھے تصویرین فرشتون اور پیغمبرونکی حالت عبادت کی کہ لوگ دیکھکر اسیطرح عبادت کرین اور اس زمانے مین تصویر کا رکھنا مباح تھا عین المعانی مین ہی کہ آدمیون کی تصویرین آہنی بناتے تھے حق تعالی لڑائی کے وقت انمین جان ڈال دیتا تھا تو کہ قتال مین قوی اور مضبوط ہون بعضون نے کہاہی کہ تصویرین دو شیرون کی تخت کے تلے بنائین تھین اور شکلین دو کرگسون کی اوپر تخت کے جب حضرت سلیمان تخت پر چڑھنے لگتے تھے دونون شیر بازو اپنے بچھادیتے تھے اُنپر پانون رکھکر چڑھہ جاتے تھے اور جب تخت پر بیٹھتے تھے دونون کرگس اپنے پر کھولکر سایہ کرتے تھے وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ اور بناتے تھے تاش اور لگن مانند تالابون کے اور حوضون بڑونکے اور دیگین بڑی ایک جگہہ چولہے پردہری رہنے والیان مثل پہاڑونکے اور بارہ ہزار باورچی اُنمین کھانا پکاتے تھے اور اب تک بعضے ولایتونمین پتھر کی تراشی ہوئی وہ دیگین موجود ہین اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا اور کہا ہمنے نیک عمل کرو ای آل داؤد کے واسطے شکر ان نعمتونکے بعضون نے کہاہی کہ آل داؤد علیہ السلام نے ساعتین دن رات کے بانٹ لین تھین ہر ساعت اپنے اپنے بار یسے ایک انمین سے قایم رہتا تھا اوپر شکر گذاری اور عبادت بار یکے وَقَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ اور تھوڑے ہین بندون میرےسے شکر کرنیوالے شکور اسکو کہتے ہین کہ دل اور زبان اور جوارح سے اکثر اوقات مراسم شکر گذاری کے ادا کرے اور ظاہر اور باطن سپاس باری مین رہے کسی حال مین غافل نہو وجدان اور حرمان اور عافیت اور مرض مین شکر کرتا رہے وجدان مین یہہ کہ نعمت پائی حرمان مین یہہ کہ زیادت نہ آئی صحت مین یہہ کہ مرض نہوا مرض مین یہہ کہ ہنوز نہ موا اور باوجود اسکے اپنے آپ کو شکر سے عاجز جانے کیونکہ توفیق شکر کی بھی نعمت ہی اسکے واسطے اور شکر چاہئے **بیت** تو کرے رافت سپاس حق تیری کیا جان ہی ✽ شکر واجب ہوا دا ممکن سے کیا امکان ہی ✽ بحر مواج مین ہی کہ روایت ہی کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے سنا کہ ایک شخص کہتا تھا اللھم اجعلنی من القلیل اس سے پوچھا کہ معنے اسکی کیا ہین اُسنے کہا کہ جیسے معنے آیت وقلیل من عبادی الشکور کی ہی یہہ دعا وردکی ہی حضرت عمرؓ نے

کہا کہ سب لوگ مجھسے دانا ترہین ہر ایک ایسے چیز کہتا ہی کہ مین نہین جانتا لکھا ہی بنائی مسجد بیت المقدس داؤد علیہ السلام نے
شروع کی اور سلیمان علیہ السلام نے اتمام مین اسکے بہت سعی کی اور ایک برس کا کام اسمین باقی تھا کہ انکی اجل آئی انھون نے اپنے اہل کو
وصیت کی کہ میرا مرنا ظاہر مت کیجو اور بعد موت میرے مجھے عصا کا تکیہ لگا دیجو تو کہ جن کام بنائے جاوین جب انکا وصال ہو گیا
غسل دیا اور نماز جنازہ پڑھکے عصا کا تکیہ لگا کر کھڑا کر دیا جب آپ نے معلوم کیا کہ موت آن پہنچی جنونکو عمارتکا نقشہ بتا کر شیشہ محل مین
در بند کر عصا کا تکیہ کر بندگی مین کھڑے ہو گئے جن دور سے دیکھتے تھے کہ آپ عصا لگائے ہین اور اپنا کام کئے جاتے تھے یہان تک کہ بعد
ایکسال کے گھن نے جڑ عصا کی کھا لی آپ زمین پر گر پڑے موت معلوم ہو گئی جن اسیدم بھاگ گئے پہاڑون اور جنگلون کی طرف چنانچہ
حق تعالی فرماتا ہی فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلَىٰ مَوْتِهِ إِلَّا دَابَّةُ الْأَرْضِ تَأْكُلُ مِنْسَأَتَهُ پس جب مقرر کیا ہمنے
اوپر اسکے موت کو اسکے اور موا ہوا عصا پہ تکیہ لگا دیا نہ خبردار کیا جنون کو اوپر موت اسکے کے مگر کیڑے گھن کے نے کہ زمین سے نکل کر
کھاتا تھا عصا اسکا فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ أَن لَّوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوا فِي الْعَذَابِ الْمُهِينِ پس جب گر پڑا سلیمان
جان لیا جنون نے یہہ کہ اگر ہوتے جانتے غیب کو نرہتے ایک برس بیچ عذاب ذلیل کرنیوالے کے یعنے عمارت کے بنانے کی تکلیف نہ اٹھاتے
سمجھ لیجے کہ جن آدمیون کے پاس دعوی کرتے تھے کہ ہم علم غیب رکھتے ہین سو غافل ہوے یا لوگ گمان کرتے تھے کہ جن غیب دان ہین
سو وہ گمان اٹھ گیا لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ فِي مَسْكَنِهِمْ آيَةٌ البتہ تحقیق تھا واسطے اولاد سبا بن یشجب بن یعرب بن قحطان کے
بیچ گھرون انکے کے نشانی اوپر وجود صانع اور قدرت کاملہ کے سمجھ لیجئے کہ پہلے وہان ملک یمن مین بادشاہ اس شہر سبا کی بلقیس
تھی اسنے اس ملک کو خوب بسایا تھا پانی جھیلونکا اور نہرونکا سب سمیٹ کر ایک جگہہ بند کیا تھا آب ریز اوپر نیچے رکھی تھی بلند
اور پست زمین کے واسطے تمام سال پانی وہان بھرا رہتا تھا جسقدر درکار ہوتا تھا خرچ کرتے تھے ملک سرسبز اور آباد رہتا تھا دو
باغ ادھر ادھر تھے درخت میوہ دار کے چنانچہ حق تعالی فرماتا ہی جَنَّتَانِ عَن يَمِينٍ وَشِمَالٍ دو باغ داہنے طرف سے اور
بائین طرف سے گھرونکے یعنے نشانی کہ مساکن اہل سبا مین مذکور ہوئی دو باغ تھے اگرچہ ہر طرف بوستان دلکشا اور گلستان
راحت افزا لہلہاتے تھے لیکن تقارب اشجار کے سبب ایک باغ نظر آتے تھے پس پیغمبر نے انکے کہا كُلُوا مِن رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوا لَهُ کھاؤ رزق پروردگار اپنے کے سے اور شکر کرو واسطے اوسکے لکھا ہی کہ کثرت میوے کی وہان اسقدر تھی کہ اگر کوئی
تاش سر پر دھر کر درختونکے تلے ہو کر گذرتا تاش بھر جاتا میوونسے بغیر اسکے کہ ہاتھ سے توڑے بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَرَبٌّ غَفُورٌ یہہ جو تمھین
حق تعالی نے دیا ہی شہر ہی پاکیزہ کہ ہوائے خوش اور آب شیرین اور خاک پاک رکھتا ہی لکھا ہی کہ وہان مچھر اور جون اور بچھو اور پسو نتھا اگر کسی
مسافر کے جوئین پڑ رہین ہوتین تو وہانکے شب باشی مین خود بخود مرجاتی تھین اور پروردگار ہی بخشنے والا اس کیبکو کہ شرک سے توبہ
کرے فَأَعْرَضُوا پس منہہ پھیر لیا انھون نے پیغمبر اپنے سے اور شکر گذاری انکی اخبار مین ہی کہ تیرا پیغمبر انپر آئے سب کو انھون نے جھٹلایا آخر
پیغمبر ان پر بعد رفع عیسی علیہ السلام کے آیا اسکو بہت ایذا دی حق تعالی نے گھونس کو حکم کیا اسنے آدھی رات کو کہ سب سوتے تھے بند پانی کا کاٹ
ڈالا پانی بہہ نکلا باغ اور گھر انکے بہہ گئے بہت آدمی اور جانور مر گئے چنانچہ حق تعالی فرماتا ہی فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنَاهُم
بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ أُكُلٍ خَمْطٍ وَأَثْلٍ وَشَيْءٍ مِّن سِدْرٍ قَلِيلٍ پس بھیجا ہمنے اوپر انکے سیل عرم کے کو سمجھ لیجئے کہ عرم نام
اس بند آب کا ہی یا نام اس میدان کا ہی جہاں سے پانی آیا تھا یا نام اس گھونس کا جسنے بند مین سوراخ کیا تھا اور بدلدیا ہمنے انکو عوض
دونون باغون انکے کے دو باغ میوے والے بدمزہ تلخ اور جھاؤ اور کچھ چیز بیر مین سے تھوڑی یعنے کچھ بیر پیر یکے بھی دئے کہ انکو دیکھکر
میوے گئے ہوئے یاد کرین سمجھ لیجئے کہ ایسے موضع کو جنت کہنا بطریق مشاکلہ لکھا ہی کہ پانی اس سیل کا جس زمین پر گیا وہ شورہ زار
ہو گئی کام سے جاتی رہی اور رنگ اس پانی کا سرخ تھا ذَٰلِكَ جَزَيْنَاهُم بِمَا كَفَرُوا یہہ عذاب سیلاب بدلا دیا ہمنے انکو بسبب کفران

نعمت انکے کے اور بسبب اسکے کہ کفر کیا انھون نے ساتھ پیغمبرونکے وَهَلْ نُجٰزِيْٓ اِلَّا الْكَفُوْرَ اور نہین عذاب دیتے ہم مگر ناشکر کو
نجازی بصیغہ متکلم معروف اور کفور منصوب ہی نفرات حفص اور اورون نے بصیغہ مجہول اور کفور مرفوع پڑہا ہی یعنے نہین عقاب کیا جاتا مگر
ناشکر اور جزا عام ہی واسطے مومن اور کافر کے اور مجازات خاص کفار کے واسطے ہی لکھا ہی کہ جو قوم سبا ہلاکت سے بچگئی اپنے پیغمبر پاس
آکر کہنے لگی کہ ہمنے بہیجا نارب اپنے کو اگر آپ ہمین نعمت انعام کرین ناشکری نکرینگے ہم اور ایسی عبادت کرینگے کہ کسی قوم نے نکی ہو حق تعالی
نے پہر انپر نعمتین خالص عنایت کین چنانچہ فرماتا ہی وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَّقَدَّرْنَا
فِيْهَا السَّيْرَ اور کیا ہمنے درمیان انکے اور درمیان ان گانوٗن کے کہ اور برکت دی ہمنے بیچ انکے یعنے ملک شام کی بستیان جیسے اردن
اور فلسطین اور ایلیا بستیان ظاہر آباد پاس عین المعانی مین ہی کہ مارب سے کہ اہل سبا کی منزل تھی شام تلک چار ہزار سات سو بستیان
بستی تھین اور مقرر کردی تھی ہمنے بیچ اُن بستیون کے سرائے اترنے کی کہ مسافر آرام پاوین یعنے یا مقدر کیا تھا ہمنے بیچ انکے جانا لوگونکا یا
مقادیر مراحل بیان کی ہمنے اور کہا ہمنے سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِيَ وَاَيَّامًا اٰمِنِيْنَ چلو بیچ اُن بستیون کے راتون کو اور دنون کو امن پانیوالے
دشمن سے اور درندے سے بسبب کثرت لوگون کے یا امن پانیوالے بھوکھ پیاس سے بسبب آبادی کے کہ جگہہ جگہہ گانوٗن بستے ہین پس جو
لوگ کہ باقی رہے تھے بھاگ کر تجارت کرنے لگے یمن سے شام کو جاتے تھے کہین دوپہر کو آرام کرتے تھے کسی گانوٗن مین شب گذارتے تھے
یونہین بفراغت تمام آتے جاتے تھے تونگرون نے حسد کیا کہ فقیر وغنی اور ہم مین کچھہ فرق نہین پیادہ اور مفلس اس راہ مین مثل سوار اور تونگر
کے جاتا ہی فَقَالُوْا رَبَّنَا بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا پس کہا تونگرون نے ای پروردگار ہمارے دوری ڈال درمیان منزلون سفرون
ہمارے کے یعنے جنگل بیابان راہ مین ایک منزل سے دوسری منزل تک کردے کہ لوگ بن توشہ اور سواری کے سفر نکرسکین جیسا اور ملکونکی خبر
سنتے ہین کہ رستے مین پانی نہین ملتا بستی نہین نظر آتی کوسون تک بیابان لق ودق مین چلے جاتے ہین ایسا ہی یہان بھی ہوجائے وَ
ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ وَمَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ اور ظلم کیا انھون نے یہہ دعا مانگ کر جانون اپنے کو اور ہمنے ان بستیونکو
ویران کردیا پس کیا ہمنے اہل سبا کو باتین اور کہانیان یعنے لوگ تعجب سے اُنکی بہانین بیان کرتے ہین کہ بستی سے ویرانی اور آبادی سے
بربادی چاہی اور ٹکڑے کیا ہمنے انکو نہایت ٹکڑے ٹکڑے یہان تک کہ اُنمین سے مارب مین کوئی نہ رہا قبیلہ غسان اُنمین سے شام کو
نکل گئے اور قضاعہ مکے کو اور اسد بحرین کو اور انمار مدینے کو اور جزام تہامہ کو عرب مین ضرب المثل ہوگیا متفرق ہونا انکا اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ تحقیق بیچ اسکے کہ مذکور ہوا البتہ نشانیان ہین واسطے ہر صبر کرنے والے کے اوپر محنتونکے شکر کرنیوالے
کے اوپر نعمتون کے کشف الاسرار مین ہی کہ اہل سبا خوش حال فارغ البال اوقات کاٹتے تھے بسبب بے صبری کے اوپر عافیت کے
اور ناشکری کے اوپر نعمتون کے پہنچا انکو جو پہنچا نظم شکر کر نعمت پہ منعم کے دلا ٭ ناسپاسی کر نہ جون اہل سبا ٭ جو وہان آیا یہان بھی آئیگا ٭
کفر نعمت رنج ونقمت لائیگا وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ اور البتہ تحقیق سچا کیا اوپر اہل سبا کے یا اوپر سب کافرون کے
ابلیس نے گمان اپنا یعنے ابلیس نے گمان کیا تھا کہ مین اوپر آدمیون کے بسبب شہوت اور غضب کے کہ انکے طینت مین رکھا ہی دست
تصرف پاوٗنگا اور انکو گمراہ کرونگا سو وہ گمان اُسکا اہل ضلالت کے حق مین سچ نکلا فَاتَّبَعُوْهُ اِلَّا فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ
پس پیروی کی اسکی شرک اور معصیت مین مگر ایک فرقے نے ایمان والون سے کہ مستثنی ہین وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا
لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِيْ شَكٍّ اور نتہا واسطے ابلیس کے اوپر انکے جنکے حق مین اسکا گمان سچ نکلا کچھہ غلبہ مگر اسواسطے
تو کہ ظاہر کرین ہم اس شخص کو کہ ایمان لاتا ہی ساتھہ آخرت کے اس شخص سے کہ وہ آخرت سے بیچ شک کے ہی یا تو کہ جانین اولیا ہمارے اہل ایمان
اور اہل گمانکو وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ اور پروردگار تیرا اوپر ہر چیز کے نگہبان ہی قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم نبی ملیح کو کہ پکارو تم ان لوگون کو کہ گمان کرتے ہو خدا ہونیکا سوا اللہ کے سی یعنے فرشتون کو تم پوجتے ہو پکارو کہ

کچھہ نہین نفع پہنچاوین یا ضرر دفع کرین کیا طاقت کہ بن حکم اللہ کے کچھہ کرسکین یا کافرونکو کہہ کہ اپنے جھوٹے معبودونکو بلاوین تو کہ اجابت کرین
تمھاری اور کیونکر اجابت کرینگے کہ مطلقا لَا يَمْلِكُونَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهٗ مِنْهُمْ
مِّنْ ظَهِيْرٍ نہین مالک ہوتے برابر ایک ذرہ کے خیر اور شر سے بیچ آسمانون کے اور نہ بیچ زمین کے اور نہین واسطے انکے یعنی فرشتون کے
یا نہو گا بیچ آسمانون و زمین کے کچھہ ساجھا نہ پیدا کرنے مین نہ تصرف کرنے مین اور نہین واسطے خدا کے فرشتون اور ربتون مین سے کوئی
پشتیبان اور مددگار تقدیر اور تدبیر مین وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗٓ اور نہین فایدہ دیتی شفاعت کسی کے نزدیک خدا کے یعنے گمان
شفاعت کا کہ فرشتون اور ربتون سے رکھتے ہو تحقیق ہو گا کیونکہ کسی کی شفاعت فائدہ نہین دیتی اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ مگر واسطے اس شخص کے
کہ اذن دیوے اللہ واسطے اسکے شفاعت کرنے کا یا وہ ماذون ہو ساتھہ شفاعت کرنیکے اور قیامت کے دن منتظر ہونگے شفاعت
کرنیوالے اور شفاعت کئے گئے اور ڈرینگے کہ حقتعالی کیا فرماوے اور حکم الٰہی کا انتظار کرینگے حَتّٰٓى اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا
مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ یہانتک کہ جب دور کئے جاوینگے بیقراری دلون انکے سے کہینگے بعضے انکے بعضونکو کیا کہا پروردگار تمھارے نے
شفاعت کے حق مین قَالُوا الْحَقَّ کہینگے کہ کہا سخن راست اور درست اور فرمایا کہ شفاعت کرین مومنون کی نہ مشرکونکی وَهُوَ
الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ اور وہ ہی بلند بڑا برتر اس سے کہ پیغمبر اور فرشتے بے اذن اسکے کے شفاعت کر سکین قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ کہہ کون شخص رزق دیتا ہی تمکو آسمانون سے اور زمین سے مینہہ برساکر نباتات اوگا کر قُلِ اللّٰهُ کہہ تو جواب کہ اللہ رزق دیتا ہی
کیونکہ اس سوال کا سوا اسکے جواب نہین اور کافر اگر الزام کے ڈر سے زبان سے نہین کہتے تو دل سے اقرار کرتے ہین وَاِنَّآ اَوْ اِيَّاكُمْ لَعَلٰى هُدًى
اَوْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ اور کہہ انکو کہ ہم مسلمان کہ رزق دینے والے کو ایک جانتے ہین اور اسکی عبادت کرتے ہین یا تم مشرک کہ اس واجب الوجود
کا شریک ٹھہراتے ہو البتہ اوپر ہدایت کے ہین یا بیچ گمراہی ظاہر کے ہین قُلْ لَّا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّآ اَجْرَمْنَا وَلَا نُسْـَٔلُ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ کہہ
ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہ نہ پوچھے جاؤ گے تم اس چیز سے کہ گناہ کرتے ہین ہم اور نہ پوچھے جاوینگے ہم اس چیز سے کہ کرتے ہو تم بلکہ ہر ایک کو عمل اسکے
سے پوچھین گے اور موافق اسکے جزا دینگے قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ کہہ جمع کریگا ہم سب کو پروردگار ہمارا دن قیامت
کے پھر حکم کریگا درمیان ہمارے ساتھہ حق کے اور محق کو بہشت مین لیجاویگا اور مبطل کو دوزخ مین وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ اور وہ ہی حکم کرنیوالا
جاننے والا فرد حکم کرتا ہی بکار خلق وہ ÷ جانتا ہی حکم جیسا چاہئے ÷ قُلْ اَرُوْنِيَ الَّذِيْنَ اَلْحَقْتُمْ بِهٖ شُرَكَآءَ كَلَّا کہہ دکھلاؤ مجھکو ان
لوگون کو کہ ملا دیا ہی تمنے ساتھہ خدا کے شریک ٹھہرا کر بیچ عبادت کے ہرگز نہین یون بَلْ هُوَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ بلکہ وہ اللہ ہی
غالب سب پر کسکی قدرت ہی کہ اوسکی شرکت کا دم مارے دانا ساتھہ احکام صواب کے اور موصوف ساتھہ حکمت بالغہ کے کون طاقت
رکھتا ہی کہ اسکے شریک ہوسکے وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ اور نہین
بھیجا ہمنے تجھکو ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم مگر بھیجنا عام واسطے سب لوگون کے یا واسطے سب خلایق کے یہہ خصایص حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے
سے ہی کہ مبعوث سب پر تھے کیا آدمی کیا جن کیا اور سوا انکے اور کوئی پیغمبر تمام جن الانس پر مبعوث نہین ہوا اور بعضون نے کہا ہی کہ ہائے کافہ
واسطے مبالغے کے ہی جیسے علامہ یعنے نہین بھیجا ہمنے تجھکو مگر بازرکھنے والا لوگونکو شرک سے خوشخبری دینیوالا ساتھہ فضل کے موحدونکو
اور ڈرانیوالا ساتھہ عدل کے مشرکونکو اور لیکن اکثر لوگ نہین جانتے بڑائی اور فضیلت تیری اور نادانی سے کرتے ہین مخالفت تیری
وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ اور کہتے ہین نادانی سے کہ کب ہوگا یہہ وعدہ عذاب کا یا قیام قیامت کا اگر
ہو تم بیچ اسکے ای پیغمبر اور مسلمانون سچے قُلْ لَّكُمْ مِّيْعَادُ يَوْمٍ لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ عَنْهُ سَاعَةً وَّلَا تَسْتَقْدِمُوْنَ کہہ کہ واسطے تمھارے
وعدہ ہی ایکدن کا کہ جب وہ آئیگا نہ پیچھے رہوگے اس دن سے ایک گھڑی اور نہ آگے بڑھوگے اس سے لکھا ہی کہ کفار مکہ نے بعضے اہل کتاب
سے پوچھا احوال پیغمبر کا انھون نے کہا کہ ہمنے اپنی کتاب مین نعت اسکی پڑھی ہی وہ پیغمبر مقرر ہی ابو جہل وغیرہ نے کہا کہ ہم تمھارے

کتاب پر ایمان نہین رکھتے یہہ آیت نازل ہوئی کہ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَن نُّؤْمِنَ بِهَٰذَا الْقُرْآنِ وَلَا بِالَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ اور کہا اُن
لوگون نے کہ کافر ہین اہل کتاب کو کہ ہرگز نہ ایمان لاوینگے ہم ساتھہ اس قرآن کے کہ محمد پر اترا ہی اور نہ ساتھہ اس کتاب کے کہ اُتری ہی آگے
اُسکے وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ مَوْقُوفُونَ عِندَ رَبِّهِمْ اور کاشکے دیکھے تو جسوقت کھڑے کئے جاوینگے نزدیک پرورگار اپنے کے
حساب گاہ مین واسطے حساب کے کہ کیا ابتر مشکل بنےگی يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ الْقَوْلَ پھیرینگے بعض اُنکے طرف بعضونکی بات کو يَقُولُ
الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لَوْلَا أَنتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِينَ کہینگے وہ لوگ کہ ناتوان کئے گئے تھے یعنے پیروی کرنیوالے
واسطے اُنکے جو تکبر کرتے تھے یعنے پیشوا تھے اگر نہوتے تم البتہ ہوتے ہم ایمان والون سے لیکن تمنے گمراہ کیا اور ایمان سے باز رکھا قَالَ الَّذِينَ

اسْتَكْبَرُوا لِلَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا أَنَحْنُ صَدَدْنَاكُمْ عَنِ الْهُدَىٰ بَعْدَ إِذْ جَاءَكُم بَلْ كُنتُم مُّجْرِمِينَ کہینگے وہ لوگ جو تکبر کرتے تھے واسطے
اُن لوگون کے جو ناتوان کئے گئے تھے دنیا مین کیا ہمنے بند کیا تھا تمکو قبول ہدایت سے پیچھے اسکے کہ آئے تھے تمہارے پاس بلکہ تھے تم جانون اپنے پر
گناہ کرنیوالے اور شرک لانیوالے وَقَالَ الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا بَلْ مَكْرُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ إِذْ تَأْمُرُونَنَا أَن نَّكْفُرَ
بِاللَّهِ وَنَجْعَلَ لَهُ أَندَادًا اور کہینگے وہ لوگ جو ناتوان کئے گئے واسطے ان لوگون کے جو تکبر کرتے تھے ایسا نہین ہی کہ ہم آپ کافر ہوے تھے
بلکہ مکر تمہارا دن اور رات مین باز رکھتا تھا ہمکو ایمان سے جسوقت کہ تم حکم کرتے تھے ہمکو یہہ کہ کفر کرین ہم ساتھہ اللہ کے اور مقرر کرین ہم واسطے اسکے شریک
وَأَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ اور چھپاوینگے دونو فرقے بعد جواب سوال کے پشیمانی کہ اعمال کے سبب ہوگے یا اسرار معنی اظہار ہی
اور یہہ لغت اضداد سے ہی یعنے ظاہر کرینگے پشیمانی جسوقت کہ دیکھینگے عذاب کو وَجَعَلْنَا الْأَغْلَالَ فِي أَعْنَاقِ الَّذِينَ كَفَرُوا اور کردیوینگے ہم
طوق بیچ گردنون اُن لوگون کے کہ کفر کرتے تھے لانا مستقبل کا ساتھہ صیغہ ماضی کے واسطے تحقیق وقوع کے ہی اور وضع مظہر بجائے مضمر واسطے
بیان سبب طوق انکے کے ہی هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ نہ جزا دئے جاوینگے وہ مگر جو کچھہ کہ تھے وہ عمل کرتے پس تسلی حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کی فرماتا ہی کہ وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِّن نَّذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُم بِهِ كَافِرُونَ اور نہین بھیجا
ہمنے بیچ کسی بستی کے کوئی ڈرانے والا یعنے پیغمبر مگر کہا دولتمندون اور متکبرون اسکے نے اون پیغمبرون کو تحقیق ہم ساتھہ اسچیز کے کہ بھیجے گئے ہو تم
ساتھہ اسکے اپنے زعم مین کافر ہین اور منکر وَقَالُوا نَحْنُ أَكْثَرُ أَمْوَالًا وَأَوْلَادًا وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ اور کہا انھون نے کہ ہم زیادہ تر ہین
مال مین اور اولاد مین تم سے پس ہم لایق تر ہین تم سے دعوی نبوت مین اور نہین ہم عذاب کئے گئے یعنے اللہ ہمین عذاب نہین کریگا کیونکہ

نعمت دی ہی محنت نہ دیگا قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ وَيَقْدِرُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ کہہ کہ تحقیق پروردگار
میرا کھولتا ہی رزق واسطے جسکے کہ چاہتا ہی اہل شرک اور معصیت سے ساتھہ اپنی مشیت کے نہ اسکے کرامت کے اور بند کرتا ہی اوپر جسکے کہ چاہتا ہی
ساتھہ حکمت اپنی کے نہ واسطے ذلت اسکی کے اور لیکن اکثر لوگ نہین جانتے اور گمان کرتے ہین کہ کثرت مال اور اولاد واسطے شرف اور کرامت
کے ہی وَمَا أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُم بِالَّتِي تُقَرِّبُكُمْ عِندَنَا زُلْفَىٰ اور نہین مال تمہارے اور اولاد تمہاری وہ کہ نزدیک کرے تمکو ہمسے
نزدیک کرنیوالے اعمال صالحہ ہین تمکو سو وہ تم مین نہین پس مال اولاد کسی کو اللہ سے نزدیک نہین کرتے إِلَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا مگر
جو شخص کہ ایمان لاوے اور عمل کرے اچھے لایق قبول کے یعنے مال کو براہ خدا خرچ کرے اور اولاد کو علم دین سکھادے اور صلاحیت بتاوے
فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ جَزَاءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوا وَهُمْ فِي الْغُرُفَاتِ آمِنُونَ پس یہہ لوگ واسطے اُنکے ہی جزا دوگنی یعنے ایک کے دس اور زیادہ
سات سو تک بسبب اسکے جو کیا انھون نے اور وہ بیچ بالاخانونکے نڈر ہین رنج اور مصیبت اور شدت اور آفت سے وَالَّذِينَ يَسْعَوْنَ
فِي آيَاتِنَا مُعَاجِزِينَ أُولَٰئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ اور جو لوگ کہ سعی کرتے ہین بیچ رد کرنے آیتون ہماری کے یعنے قرآن کے در انحال کہ
گمان کرتے ہین کہ ہمکو عاجز کرینگے اُتارنے اسکے سے یا لوگونکو قبول کرنے اور ایمان لانے سے اسپر یہہ لوگ بیچ عذاب کے حاضر کئے جاوینگے
اور دوزخ مین پڑینگے قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ کہہ کہ تحقیق پروردگار میرا کشادہ کرتا ہی

روزی کو واسطے جسکے کہ چاہتا ہی بندون مومنون اپنے سے بمحض رحمت اور تنگ کرتا ہی واسطے اسکے بوجہ حکمت وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَهُوَ
يُخْلِفُهٗ اور جو کچھ کہ خرچ کرتے ہو تم کسی چیز سے اللہ کی راہ مین پس وہ بدلا دیتا ہی اسکا دنیا مین یا ذخیرہ رکھتا ہی واسطے اسکے آخرت مین حدیث مین
ہی کہ ہر سحر فرشتے آسمان سے اُترتے ہین ایک کہتا ہی اللّٰهم اعط کل منفق خلفا الٰہی دے ہر نفقہ کرنیوالیکو بدلا اور دوسرا کہتا ہی اللّٰهم
اعط کل ممسك تلفا خدایا دے ہر بند کرنیوالے کو مال کے تلف ہونا مال کا بیت مال دے راہ خدا مین کہ تشرف ہوویگا ٭ بندمت کر کہ کوئی
دم مین تلف ہوویگا وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ اور وہ بہتر رزق دینے والونکا ہی یعنے سوا اسکے جو رزق کسیکو دیتے ہین واسطے ہین درمیان
مین حقیقت مین رازق وہی ہی وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ يَقُوْلُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اَهٰٓؤُلَآءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ اور یاد کر جسدن کہ
جمع کریگا اللہ سب ہو ملیح کو خزاعہ سے پھر کہیگا واسطے فرشتون کے کیا یہہ تمکو عبادت کرتے تھے اور نحشر اور نقول بھی ساتھ صیغہ متکلم کے
قرات آئی ہی اور یہہ سوال واسطے قطع طمع مشرکونکے ہوگا شفاعت ملائکہ سے قَالُوْا سُبْحٰنَكَ اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ کہینگے فرشتے پاکی
ہی تجھکو اس سے کہ سوا تیرے اور کی عبادت کرے تو ولی ہی خدا اور معبود ہمارا ہم بندگی مین تقصیر وار ہین معبودیت کے کب سزاوار ہین یا
تو ولی ہی دوست ہمارا سوا اُنکے یعنے درمیان ہمارے اور اُنکے کچھ دوستی نہین اور حاشا کہ ہم نے اپنی پرستش پر انکو رضا دی ہو بَلْ كَانُوْا
يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ اَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ بلکہ وہ تھے عبادت کرتے جنونکی یعنے اُنکا کہا مانتے تھے آلہ باطلہ کے پوجنے مین یا جن
شکلین بن کر جسطرح انکو نظر آتے تھے اور خیال مین انکے بساتے تھے کہ یہہ فرشتے ہین اکثر آدمیون کے ساتھ اُنکے ایمان رکھتے ہین یعنے
متابعت اونکی کرتے ہین فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَّلَا ضَرًّا پس آجکے دن کہ سب حکم اللہ ہی کا ہی نہ اختیار مین رکھیگا
بعضا تمہارا واسطے بعضون کے نفع اور نہ ضرر کو یعنے معبودون جھوٹھونکو واسطے عابدون اپنے کے قوت نفع دینے کی اور ضرر دفع کرنیکی
نہین وَنَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ اور کہینگے ہم واسطے اُن لوگونکے کہ ظلم کرتے تھے ساتھ
وضع عبادت کے غیر موضع اسکے مین چکھو عذاب آگ کا وہ آگ کہ تھے تم ساتھ اسکے جھٹلاتے وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا
مَا هٰذَآ اِلَّا رَجُلٌ يُّرِيْدُ اَنْ يَّصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُكُمْ اور جب پڑھی جاتی ہین اوپر کافرونکے آیتین ہماری یعنے قرآن ظاہر
کہتے ہین نہین یہہ محمد مگر ایک مرد ہی چاہتا ہی یہہ کہ بند کرے تمکو اس چیز سے کہ ہمیشہ تھے عبادت کرتے باپ تمہارے یعنے مدعا اسکا یہہ ہی
کہ بت پرستی تمہاری چھڑاوے اور اپنے دین آئین پر کہ نیا نکالا ہی لاوے اور اپنا پیرو بناوے وَقَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّآ اِفْكٌ مُّفْتَرًى
اور کہتے ہین نہین یہہ کلام کہ محمد پڑھتا ہی صلی اللہ علیہ وسلم یعنے قرآن مگر جھوٹھ باندھ لیا ہوا خدا پر کہ یہہ اسکا کلام ہی وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ اور کہا اُن لوگون نے کہ کافر ہوے مکے والون مین سے واسطے کلام حق کے جسوقت کہ آیا
انکے پاس قرآن نہین یہہ مگر جادو ظاہر یہہ بات وہ کہا لسے کہتے ہین وَمَآ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ كُتُبٍ يَّدْرُسُوْنَهَا وَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ
قَبْلَكَ مِنْ نَّذِيْرٍ اور حالانکہ نہین دی ہمنے کتابون منزلہ سے کہ ہمیشہ پڑھتے ہون اسکو اور اُسمین سے دلیل لاوین بطلان قرآن پر اور
نہین بھیجا ہمنے طرف اُنکے پہلے تجھہ سے کوئی ڈرانے والا زمانہ فترت وحی مین یعنے پیغمبر کہ انکو حق کیطرف بلاوے اور تکذیب اسکی سے
ڈراوے وَكَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَمَا بَلَغُوْا مِعْشَارَ مَآ اٰتَيْنٰهُمْ اور جھٹلایا تھا پیغمبرونکو اُن لوگون نے کہ پہلے انسے تھے اور حالانکہ
نہین پہنچے مکہ والے دسوین حصہ کو اس چیز کے کہ دی تھی ہمنے انکو قوت اور طول عمر اور کثرت مال سے یا نہین پہنچے تھے پہلے لوگ دسوین حصہ
کو اس چیز کے کہ دی ہمنے اہل زمانے تیرے کو دلایل اور حجت اور اسباب ہدایت سے فَكَذَّبُوْا رُسُلِيْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ پس جھٹلایا
پہلون نے پیغمبرون میرے کو پس کیونکر تھا عذاب میرا اور انکار میرا ساتھ انکے یعنے ناپسند کرنا میرا انکو پس چاہئے کہ قوم تیری بھی ڈرے ایسے
حالون سے قُلْ اِنَّمَآ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ کہہ سوا اسکے نہین کہ نصیحت کرتا ہون مین تمکو ساتھ ایکبات کے اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَفُرَادٰى
ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا اور وہ بات یہہ ہی کہ کھڑے ہو مجلس پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے واسطے اللہ کے دو دو تو کہ آپسمین مشورت کرو اور ایک

ایک توکہ ازدحام سے خاطر پریشان نہو پہر فکر کرو پیغمبر کے معاملہ مین اور ابتدا سے اس آن تک احوال اطوار اُنکے نظر مین لاؤ توکہ جانو تم کہ البتہ مَابِصَاحِبِكُمۡ مِّنۡ جِنَّةٍ نہین یار تمھارے کوکچھہ جنون کہ سبب دعوی رسالت کا پڑے بلکہ پہنچا تو کمال عقل اسکی اور یہی کافی ہی صدق قول اسکے پر اِنۡ هُوَ اِلَّا نَذِيۡرٌ لَّكُمۡ بَيۡنَ يَدَىۡ عَذَابٍ شَدِيۡدٍ نہین وہ مگر ڈرانیوالا تمکو آگے واقع ہونے عذاب سخت کے کہ عذاب آخرت ہی قُلۡ مَا سَاَلۡتُكُمۡ مِّنۡ اَجۡرٍ فَهُوَ لَكُمۡ کہہ جوکچھہ مانگا ہو مین نے تم سے کچھہ بدلا ادائے رسالت کا پس وہ واسطے تمھارے ہی یعنے جو عوض ادائے رسالت تم سے مانگا ہی وہ تمھین کو بخشا مین نے مراد نفی سوال ہی یعنے کچھہ بدلا نہین چاہتا مین اِنۡ اَجۡرِىَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ نہین ثواب دعوت میرا مگر اوپر اللہ کے وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ شَهِيۡدٌ اور وہ اوپر ہر چیز کے گواہ ہی اور حاضر قُلۡ اِنَّ رَبِّىۡ يَقۡذِفُ بِالۡحَقِّ کہہ تحقیق پروردگار میرا ڈالتا ہی حق کو یعنے وحی کو القا کرتا ہی جسپر کہ چاہے یا حق باتکو پہیلاتا ہی عالم مین مراد افشائے دین اسلام اور اظہار احکام اسکے ہین عَلَّامُ الۡغُيُوۡبِ جاننے والا ہی غیبونکا کچھہ اس سے چھپا نہین قُلۡ جَآءَ الۡحَقُّ وَمَا يُبۡدِئُ الۡبَاطِلُ وَمَا يُعِيۡدُ کہہ کہ آیا حق یعنے قرآن یا اسلام یا بعث پیغمبر اور نہ پہلی بار پیدا کرتا ہی معبود باطل یعنے ابلیس یا بت کسی چیز کو اور نہ دوبارا کرتا ہی یعنے قدرت نہین رکھتا خلق اور بعث پر قُلۡ اِنۡ ضَلَلۡتُ فَاِنَّمَاۤ اَضِلُّ عَلٰى نَفۡسِىۡ کہہ اگر گمراہ ہو جاؤنمین راہ حق سے پس سوا اسکے نہین کہ گمراہ ہوتا ہون اوپر جان اپنی کے یعنے وبال اسکا مجھہ پر ہی وَاِنِ اهۡتَدَيۡتُ فَبِمَا يُوۡحِىۡۤ اِلَىَّ رَبِّىۡ اور اگر راہ پاؤنمین سیدھی اسبب اسکے ہی کہ وحی کیا ہی طرف میرے پروردگار میرے نے کیونکہ توفیق ہدایت اسکی عنایت سے ہی اِنَّهٗ سَمِيۡعٌ قَرِيۡبٌ تحقیق وہ سننے والا ہی دعا بندونکی نزدیک ہی ساتھہ امیدیا زمندونکے وَلَوۡ تَرٰۤى اِذۡ فَزِعُوۡا فَلَا فَوۡتَ وَاُخِذُوۡا مِنۡ مَّكَانٍ قَرِيۡبٍ اور اگر دیکھے تو کافرونکو جسوقت کہ گھبراوینگے دم مرگ یا وقت بعث یا روز بدر دیکھے امر عجیب دہشت ناک کو پس نہ بھاگ سکینگے اور پکڑے جاوینگے مکان نزدیک سے یعنے روی زمین سے زیر زمین یا موقف سے دوزخ مین یا صحرائے بدر سے چاہ مین بعضے تفاسیر مین ہی کہ یہہ آیت سفیان اور قوم اسکی کے شان مین ہی کہ آخر زمانہ مین خروج کریگا اور شام سے لشکر واسطے خراب کرنے مکہ معظمہ زادہا اللہ شرفا وکرامۃ کے ترتیب دیگا وہ سب لشکر میدان مین زمین سے دہس جاویگا پس معنی اخذوا من مکان قریب کے بموجب اس تفسیر کے یہہ ہین کہ زیر پاپنے سے پکڑے جاوینگے اور سب لشکر مین دو شخص نجات پاوینگے ایک بشارت مکہ کو پہنچاویگا ایک بھاگ کر خبر قوم سفیان کے پاس لیجاویگا وَّقَالُوۡۤا اٰمَنَّا بِهٖ اور کہینگے مشرک مکے کے یا لشکر سفیانی والے وقت مرینکے یا زمان خسف کے ایمان لائے ہم ساتھہ اسکے یعنے خدا کے یا پیغمبر کے یا حشر کے ہمین پھر دنیا مین لیجاوین وَاَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنۡ مَّكَانٍۢ بَعِيۡدٍ اور کہان ممکن ہی واسطے اُنکے پکڑنا ایمان کا مکان دور سے کہ وہ عالم آخرت ہی اور محل تکلیف ایمان دنیا ہی اور نزدیک یاس کے آخرت نظر آتی ہی پس ایمان یاس دم کا فائدہ نہین بخشتا اور تناوش ساتھہ واؤ کے ہی اور ساتھہ ہمزہ کے بدل واؤ سے بھی قرأت آئی ہی وَّقَدۡ كَفَرُوۡا بِهٖ مِنۡ قَبۡلُ اور تحقیق کافر ہوئے تھے ساتھہ خدا کے یا رسول کے یا بعث کے پہلے اس سے کہ مقام تکلیف مین تھے وَيَقۡذِفُوۡنَ بِالۡغَيۡبِ مِنۡ مَّكَانٍۢ بَعِيۡدٍ اور پھینکتے تھے بن دیکھے بیہودہ باتین یعنے کلام لایعنے کہتے تھے اور قرآن اور پیغمبر پر طعن کرتے تھے مکان دور سے یعنے دور تھے اس چیز سے کہ کہتے تھے اور نہین جانتے تھے کہ کیا کہتے تھے وَحِيۡلَ بَيۡنَهُمۡ وَبَيۡنَ مَا يَشۡتَهُوۡنَ كَمَا فُعِلَ بِاَشۡيَاعِهِمۡ مِّنۡ قَبۡلُ اور پردا ڈالا گیا درمیان اُنکے اور درمیان اس چیز کے کہ چاہتے تھے قبول ایمان اور رجعت دنیا سے جیسا کہ کیا گیا تہا یہی عمل ساتھہ اشباہ انکے کے کافران گذشتہ سے پہلے اس سے یعنے ایمان یاس کا اُنسے بھی قبول نہین کیا تھا اِنَّهُمۡ كَانُوۡا فِىۡ شَكٍّ مُّرِيۡبٍ تحقیق تھے وہ بیچ شک اضطراب مین ڈالنے والے کے سُوۡرَۃ فاطر مکی ہی پینتالیس آیتین ہین سات سو ستہتر کلمے ہین تین ہزار ایک سو تیس حرف ہین فواصل اسکے زان مدبر ہین اور ربط اسکا سورہ سبا سے یہہ ہی کہ افتتاح دونون کا ساتھہ الحمد للہ کے ہی اور ہر ایک مین بیان واحدانیت خدائے عزوجل اور نفی شرک ہی

خَمۡسٌ وَّاَرۡبَعُوۡنَ اٰيَةً	بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ	سُوۡرَۃ فَاطِرٍ مَّكِّيَّةٌ وَّهِىَ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ سب تعریف واسطے اللہ کے ہی کہ پیدا کرنیوالا آسمانونکا اور زمین کا ہی جَاعِلِ الۡمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِیۡۤ اَجۡنِحَةٍ مَّثۡنٰی وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ کرنیوالا فرشتونکا پیغام لانیوالے پر دن دو دو اور تین تین اور چار چار دو دو پر واسطے اوڑنیکے اور باقی واسطے آرائش کے اور مراد خصوصیت مین اعداد کے نہین کہ اتنے ہی پر ہین زیادہ نہین کیونکہ جبرئیلؑ کے چھہ لاکھ پر حدیث سے ثابت ہین یَزِیۡدُ فِی الۡخَلۡقِ مَا یَشَآءُ زیادہ کرتا ہی بیچ پیدائش کے جسکو چاہتا ہی یعنے پر چار سے زیادہ کرتا ہی جس فرشتے کے کہ چاہتا ہی اور اصح یہہ ہی کہ مراد پیدائش آدمیونکی ہی اور زیادتی اُنکی یا عقل کی راہ سے ہی جیسے فصاحت اور علم اور کرم یا جسم کی راہ سے ہی جیسے حسن صورت اور ملاحت چشم بعضون نے کہا ہی کہ مراد قبولیت خلق ہی امام قشیریؒ نے کہا ہی کہ علوی ہمت ہی یا رضا بقضا یا شوق بمرتبہ قرب حقایق سلمی مین ہی کہ تواضع ہی اشراف مین اور سخاوت ہی اغنیا مین اور تعفف ہی فقرا مین اور صدق ہی مومنون مین اور شوق ہی محبوبین **فرد** یہہ آتش شوق تیز تر ہی ✽ جلایا جسنے کہ دل وہ کل ہی ✽ نکلتا سینہ سے جو شرر ہی ✽ یزید فی الخلق کما اثر ہی ✽ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ تحقیق اللہ اوپر ہر چیز کے کہ فرشتونکا بھیجنا اور پیدائش کا زیادتی کرنا ہی قادر ہی مَا یَفۡتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنۡ رَّحۡمَةٍ فَلَا مُمۡسِكَ لَهَا جو کچھہ کہ کھول دیوے اللہ واسطے لوگونکے رحمت اپنی سے نعمت اور عافیت اور صحت اور علم اور توبہ پس نہین بند کرنیوالا واسطے اسکے وَمَا یُمۡسِكۡ فَلَا مُرۡسِلَ لَهٗ مِنۢ بَعۡدِهٖ اور جو کچھہ بند کر لیوے اللہ تعالیٰ بندون سے آثار رحمت اپنی سے پس نہین چھوڑ دینے والا واسطے اسکے پیچھے بند کرنے بندون اسکے سے وَهُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَكِیۡمُ اور وہ ہی غالب بند کرنے مین حکمت والا کھولنے مین کشف الاسرار مین ہی کہ ارباب فہم کہتے ہین کہ اس آیت مین اشارہ طرف فتوح مومنون اور عارفون کے ہی اور فتوح وہ ہی کہ غیب سے بے طلب آوے اور وہ دو قسم ہی ایک مواہب صوریہ ہی جیسے رزق بن کسب کے دوسرا مطالب معنویہ ہی مانند علم لدنی کے کہ بن سیکھے موافق شرع دل پر فائض ہو شیخ الاسلام نے کہا کہ آہ اس علم ناآموخت سے کہ گاہ اُسمین غرق ہون گاہ سوختہ **نظم** ہر حق سے نسخہ حلم و حکم ✽ بن قلم ہی صفحہ دلپر رقم ✽ علم اہل دل نہین مکتب کا جان ✽ بلکہ القا اسکو لطف رب کا جان ✽ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اذۡكُرُوۡا نِعۡمَتَ اللّٰهِ عَلَیۡكُمۡ اے لوگو مکے والو یاد کرو نعمتین اللہ کی کو کہ انعام کئی ہین اوپر تمھارے بھیجنے پیغمبرونکے سے اور پہنچانے رزقونکے سے هَلۡ مِنۡ خَالِقٍ غَیۡرُ اللّٰهِ یَرۡزُقُكُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ کیا ہی کوئی پیدا کرنیوالا سوا خدا کے کہ رزق دے تمکو آسمانون سے مینہہ برسا کر اور زمین سے اناج اُگا کر لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ نہین کوئی مستحق عبادت نکے مگر وہ فَاَنّٰی تُؤۡفَكُوۡنَ پس کہا لئے پھیرے جاتے ہو تم راہ توحید سے وَاِنۡ یُّكَذِّبُوۡكَ فَقَدۡ كُذِّبَتۡ رُسُلٌ مِّنۡ قَبۡلِكَ اور اگر جھٹلاوین تجھکو مکے والے پس تحقیق جھٹلائے گئے ہین پیغمبر پہلے تجھہ سے اور انھون نے صبر کیا ہی تو بھی پیروی کر انکی صبر مین وَاِلَی اللّٰهِ تُرۡجَعُ الۡاُمُوۡرُ اور طرف اللہ کے پھیرے جاتے ہین سب کام تجھے صبر کی جزا دیگا انکو تکذیب کی سزا پہنچاویگا یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الۡحَیٰوةُ الدُّنۡیَا وَلَا یَغُرَّنَّكُمۡ بِاللّٰهِ الۡغَرُوۡرُ اے لوگو تحقیق وعدہ اللہ کا حشر اور جزا مین سچ ہی ہرگز اُسمین خلاف نہین پس نہ فریب دے تمکو زندگانی دنیا کی کہ آخرت کو بھلا دو اور نہ فریب دیوے تمکو سانتھہ کرم اللہ تعالیٰ کے فریب دینے والا شیطان یعنے دلمین تمھارے ڈالدے کہ گناہ کرے چلو وہ بخشدیگا اور اگرچہ اسکے کرم سے یہہ دور نہین لیکن ایسا ہی کہ زہر کھاؤ اور امیدوار ہو کہ طبیعت دفع ضرر اسکا کردیگی بزرگون نے کہا ہی کہ ایک مکرونمین سے شیطانکے یہہ ہی کہ آدمی کے دلمین ڈالتا ہی کہ ابھی سے توبہ کیون کرتا ہی بڑی عمر ہی کر لیجیو عیش و عشرت تو کرلے **فرد** شب کو تو کاٹ لے دلا راگ مین اور شراب مین ✽ صبح کو توبہ کر کے پانون رکھیو رہ صواب مین ✽ اِنَّ الشَّیۡطٰنَ لَكُمۡ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوۡهُ عَدُوًّا تحقیق شیطان واسطے تمھارے دشمن ہی قدیم پس پکڑو تم بھی اسکو دشمن اور ہر حال مین اس سے ڈرتے رہو اور اوسپر اعتماد مت کرو کسی نے ایک بزرگ سے پوچھا کہ کسطرح شیطان کو دشمن پکڑین کہا کہ اپنے ہوائے نفس کی متابعت مت کرو اور آرزونکے پیچھے مت جاؤ اور جو کرو موافق شرع اور مخالف طبع کے کرو اِنَّمَا یَدۡعُوۡا حِزۡبَهٗ لِیَكُوۡنُوۡا مِنۡ اَصۡحٰبِ السَّعِیۡرِ سوا اسکے نہین کہ پکارتا ہی شیطان طرف پیروی کرنے ہوا کے اور میل کرنے دنیا کے

کہ وہ انکو یعنے متابعت کرنیوالوں اور فرمانبرداروں اپنے کو تو کہ ہوویں آخرت مین اسکے ساتھہ رہنے والوں دوزخ کے سے اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا
لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ جو لوگ کہ کافر ہین اور شیطان کا کہا مانتے ہین واسطے انکے عذاب ہی سخت آخرت مین وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ اور جو لوگ کہ ایمان لائے اور شیطان کا حکم نہ مانا اور عمل کئے اچھے خالص اللہ کیواسطے انکے بخشش ہی اور ثواب ہی
بڑا بہشت مین اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا کیا پس وہ شخص کہ زینت دیا گیا واسطے اسکے بدعمل اسکا پس دیکھا اسکو اچھا
مانند اسکے ہی کہ تمیز کرتا ہی اچھے کو بُرے سے اور ہر ایک کو دیکھتا ہی موضح مین ہی کہ مراد ابوجہل نااہل ہی یا عاص بن وایل اور عمل بد انکا
شرک اور تکذیب ہی یا یہود اور نصاری ہین اور سوء عمل اُنکا عناد اور جھگڑنا ہی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے یا خوارج ہین اور عمل بد اُنکا
تاویلات باطلہ فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ پس تحقیق اللہ گمراہ کرتا ہی جسے چاہتا ہی اور راہ دکھاتا ہی جسے
چاہتا ہی فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ پس نہ جاتا رہے جی تیرا اوپر اُنکے یعنے ہلاک نہو جاوے تو اوپر گمراہی انکیکے افسوس
سے کہ جی ورلی کھاتا ہی تو اوپر فعلوں بروں انکے کے کہ ہر فعل اُنکا موجب حسرت تیری کا ہی حاصل یہہ ہی کہ اتنے افسوس مت کھاؤ اور
اپنی جان مت کھو اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ تحقیق اللہ جانتا ہی ساتھہ اس چیز کے کہ کرتے ہین اور اُسکی انکو سزا دیگا وَاللّٰهُ الَّذِيْٓ
اَرْسَلَ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَحْيَيْنَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا اور اللہ وہ ہی جو بھیجا باؤ نکو پس اٹھاتے
ہین بادلونکو پس ہانک لاتے ہین ہم اُن بادلون کو طرف زمین مردہ کے عدول طرف متکلم واسطے اختصاص فعل کے ہی یعنے ہم ہی قدرت
رکھتے ہین یہہ نہ سوا ہمارے کوئی اور پس زندہ کیا ہمنے ساتھہ اُس پانی کے زمین کو پیچھے موت اُسکے کے كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ اسیطرح سے
نکلنا ہی قبروں سے مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا جو شخص کہ چاہتا ہی عزت پس واسطے اللہ کے ہی عزت ساری اور اسکی
عزت سے رسول اور مومن عزت پاتے ہین وللہ العزۃ ولرسولہ وللمؤمنین اور عزت اسکی عبادت مین ہی اور مذلت اسکی مخالفت مین
فرد سر اسکے در سے سرکا جس کسو کا ✢ کہین عزت نہ پائی دو جہان مین اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ طرف
اُسیکے چڑھتے ہین یعنے طرف رضا اسکی کے یا درگاہ قبول اسکی کے کلمات پاکیزہ یا اعمال نامے میل چڑھنے کا کرتے ہین اور عمل نیک بلند کرتا
ہی اسکو اور محل قبول مین پہنچاتا ہی کیونکہ مجرد قول بے عمل صالح کہ اخلاص ہی نافع نہین یا کلمہ طیب دعا ہی اور عمل صالح صدقہ مساکین
اور غالب دعا صدقہ دینے والون کی قبول ہوتی ہی یا کلمہ طیب دعا اماموں کی ہی اور عمل صالح آمین کہنا مقتدیوں کی یا کلمہ تکبیر غزا کی ہی
اور عمل تلوار مارنا یا کلمہ استغفار ہی اور عمل ندامت اور ان سب صورتون مین بلند کرنے والا کلمے کا عمل ہی اور بعضے ضمیر فاعل کو بیچ یرفعہ
کے عاید کلمہ طیب کے ٹھہراتے ہین کہ قول لا الہ الا اللہ ہی اور کہتے ہین کہ توحید بلند کرتی ہی عمل کو کیونکہ قبولیت اعمال کی ساتھہ توحید کے
ہی اور ایک وجہ کشاف مین یہہ لکھی ہی کہ خدا بلند کرتا ہی عمل صالح کو یعنے قدر اور مرتبہ اسکا رفیع کرتا ہی اور مراد عمل موجود مخلص کا ہی
کہ کوئی شی اسکے برابر نہین اور جو عمل ریا سے ملا ہی کوئی چیز اُس سے خوار تر نہین فرد کھوٹا ہی سونا وہ عمل جس مین ملی ہی کچھہ ریا ✢ مثل زر
خالص سمجھہ خالص عمل کو رافتا وَالَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ السَّيِّاٰتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ اور جو لوگ کہ مکر کرتے ہین برائیون کی مراد قریش
ہین کہ حضرت کے ساتھہ مکر کرتے تھے واسطے انکے عذاب ہی سخت آخرت مین وَمَكْرُ اُولٰٓئِكَ هُوَ يَبُوْرُ اور مکر اُنکا وہ ہی ہلاک ہووے گا
وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا اور اللہ نے پیدا کیا تمکو یعنے تمہارے آدم کو مٹی سے پھر پیدا کیا
تمکو نطفے سے پھر کئے واسطے تمہارے جوڑے مرد اور زن کہ آپسمین نکاح کرو وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ اور نہین
اٹھاتی کوئی عورت فرزند سے اور نہ جنتی ہی مگر ساتھہ علم اللہ کے یعنے حمل اور وضع اور مدت اور زمانہ ہر ایک کا اوسکو معلوم ہی وَمَا
يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖٓ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ اور نہین عمر دیا جاتا ہی کوئی عمر دیا گیا اور نہ کم کی جاتی ہی درازی عمر اسکے سے
مگر بیچ لوح محفوظ کے ہی یعنے درازی اور کوتاہی عمر کی مقرر اور مقدر ہی اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ تحقیق یہہ تقدیر درازی

اور کوتاہی عمرکی اوپر اللہ کے آسان ہی وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرَانِ اور نہین برابر ہوتے دو دریا هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَائِغٌ شَرَابُهٗ وَهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ یہہ شیرین ہی پیاس کھونے والا آسانی سے گذرنے والا گلی مین پینا اسکا یا پانی اسکا اور یہہ کھاری ہی کڑوا وَمِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا اور ہر ایک ان دو دریا سے کھاتے ہو تم گوشت تازہ یعنے مچھلی اور نکالتے ہو دریاے شور خالص سے گہنا موتی اور مونگے سے کہ پہنتے ہو تم اسکو یعنے عورتین تمہاری بعضے کہتے ہین کہ یہہ ضرب المثل مومن اور کافر کی ہی کہ یہہ برابر نہین، کیونکہ ایک حلاوت ایمان سے عین عذب فرات عرفان ہی اور دوسری تلخی حرارت عصیان سے بحر اجاج کفر و طغیان **ببیت** وہ آب حیات اور یہہ نقش سراب ٭ یہہ عین خطا اور وہ محض صواب ٭ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيْهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ اور دیکھتا ہی تو کشتیان بیچ ہر ایک کے ان دو دریا مین سے پھاڑنے والیان پانی کی اور چلتے والیان اوپر اسکے تو کہ ڈھونڈھو فضل خدا کے سے یعنے نفع سوداگری مین اور تو کہ تم شکر کرو اللہ کا اُن نعمتون پر يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ داخل کرتا ہی انکو بیچ دن کے اور داخل کرتا ہی دنکو بیچ راتکے اور مسخر حکم اپنے کا کیا سورج اور چاندکو كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ہر ایک چلتا ہی ان دونون مین سے واسطے وقت مقرر کے کہ دور اسکا تمام ہوتا ہی اور یون ہین چلے جاوینگے قیامت تک ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ یہہ ہی اللہ کہ خالق ان چیزونکا ہی پروردگار تمہارا واسطے اسیکے ہی بادشاہی وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ اور جسکو کہ پکارتے ہو اور عبادت کرتے ہو تم سوا اسکے نہین مالک ایک جھلی کھجور کے پس لایق بادشاہت کے اور مستحق عبادت کے وہی ہی اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا دُعَآءَكُمْ اگر پکارو تم معبودان باطل اپنے کو نفع پہنچیے اور ضرر دفع ہونے کو نہ سنینگے پکارنا تمہارا کیونکہ پتھر مین پتھر کیا سنین وَلَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ اور اگر سنینگے نہ جواب دینگے تمکو یعنے بطریق فرض اگر سنینگے تو جواب نہین دینے کے اور مراد نہین برلانے کے کیونکہ قدرت نفع پہنچانے کی اور ضرر دفع کرنے کی نہین رکھتے وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ اور دن قیامت کے کفر کرینگے ساتھ شرک لانے تمہارے یعنے انکار کرینگے تمہارے پوجنے کا اور کہینگے ماکنتم ایانا تعبدون یا اقرار کرین ساتھ بطلان شرک تمہارے کے وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيْرٍ اور نہ خبر دیگا تجھکو حقیقت سے کامونکے کوئی خبر دینے والا مانند حق تعالی اخبر دار کے يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ای لوگو تم محتاج ہو طرف خدا کے یعنے رزق اسکے کے اور بخشش اسکیکے اور خوشنودی اسکیکے اور بہشت اسکیکے وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ اور اللہ وہ ہی بے احتیاج تعریف کیا گیا سمجھ لیجیے کہ ماہیات ممکنہ فاعل کے محتاج ہین وجود مین انتم الفقراء طرف اسکے اشارت ہی اور اللہ سبحانہ بواسطہ کمال ذاتی کے وجود عالم سے مستغنی ہی واللہ ہو الغنی اس سے عبارت ہی اور ظہور کمال اسماء موقوف ہی اوپر وجود اعیان ممکنات کے پس ایجاد مین کہ نعمت کبری ہی مستحق حمد و ثنا ہی اور کلمہ الحمید ایما ہی طرف اسکے اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ اگر چاہے خدا لیجاوے تمکو روے زمین سے یعنے ہلاک کرے اور لے آوے پیدایش نئی یعنے ایسی قوم کہ تمسے زیادہ تر ہون فرمانبردار یا ایسے لوگ لاوے کہ کبھی نہ دیکھے نہ سنے ہون وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ اور نہین ہی یہہ کہ تمکو لیجاوے اور اور کو لاوے اوپر اللہ کے دشوار وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى اور نہین اٹھاتا کوئی بوجھ اٹھانیوالا بوجھ گناہ دوسرے کا وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰى حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى اور اگر پکارے کوئی جان بوجھ والا طرف بوجھ اپنے کے نہ اٹھایا جاویگا گناہ اسکے سے کچھ اور اگرچہ ہوے صاحب قرابت یعنے کوئی گنہگار قرابت والونکو اپنے پکارے اور چاہے کہ کچھ گناہ اسکی اٹھالین کوئی نہ قبول کریگا کیونکہ اپنے کام مین ہر ایک گرفتار ہوگا اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ سوا اسکے نہین کہ ڈراتا ہی تو اُن لوگون کو کہ ڈرتے ہین پروردگار اپنے سے بن دیکھے یا ڈرتے ہین چھپی خلوتون مین اثر اس ڈر کا ظاہر ہوتا ہی نہ جلوتون مین یا ڈرتے ہین عذاب پروردگار سے بن دیکھے اس عذاب کے اور قایم رکھتے ہین نماز کو تخصیص ڈرنیوالونکی اور نماز پڑھنے والونکی ساتھ انذار کے اسواسطے ہی کہ یہہ اس سے فوائد اٹھاتے ہین وَمَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ اور جو کوئی پاکیزہ ہو گناہون سے پس سوا اسکے نہین کہ پاکیزہ ہو واسطے جان اپنی کے کیونکہ فایدہ اسکا اسیکو

پہنچنا ہی وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ اور اللہ کے طرف پھر جانا سبکا ہی پس پاکیزونکو جزا پاکیزگی سے دیگا وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ اور نہین برابر
ہوتا اندھا اور بینا یعنے کافر مومن کے اور جاہل عالم کے اور گمراہ راہ یافتہ کے مساوی نہین ہوتا وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ اور نہ اندھیرا اور نہ
اُجالا یعنے باطل اور حق یا معصیت اور طاعت برابر نہین وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ اور نہ سایہ اور نہ دہوپ یعنے بہشت اور دوزخ مساوی نہین
یا ثواب اور عقاب یا راحت اور شدت وَمَا يَسْتَوِي الْاَحْيَآءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ اور نہین برابر ہوتی زندگی اور نہ موت یعنے موحد سات مشرکون
کے مساوی نہین اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَآءُ تحقیق اللہ سنا دیتا ہی اور سمجھا دیتا ہی جسے چاہتا ہی ساتھہ توفیق اور ہدایت کے وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ
مَّنْ فِي الْقُبُوْرِ اور نہین تو سنانیوالا ان شخصونکو جو بیچ قبرونکے ہین یعنے کفارونکو گویا مردہ ہین اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِيْرٌ نہین تو مگر ڈرانیوالا
اور تجھہ پر یہی ہی اس کہ پیغام پہنچاوے اور ڈراوے کہ مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا تحقیق ہمنے بھیجا ہی
تجھکو ساتھہ حق کے کہ اسلام ہی خوشخبر دینے والا ساتھہ ثواب کے اور ڈرانیوالا ساتھہ عذاب کے وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ اور نہین کوئی
امت سے مگر گذرا ہی درمیان اسکے نبی ڈرانیوالا وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ اور اگر جھٹلاوین تجھکو قریش تعجب متکر
پس تحقیق جھٹلایا ہی ان لوگون نے کہ پہلے انسے تھے اپنے پیغمبرونکو جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ آئے تھے
انکے پاس پیغمبر انکے ساتھہ معجزونکے اور ساتھہ صحیفونکے جیسے شیث اور ادریس اور ابراہیم علی نبینا وعلیہم السلام اور ساتھہ کتاب روشن کرنیوالے
احکام حلال اور حرام کے مانند توریت اور انجیل کے ثُمَّ اَخَذْتُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ پھر بعد جھٹلانے کے پکڑا ہمنے ان لوگونکو
جو کافر تھے پس کیونکر ہوا انکار ہمارا ساتھہ عذاب کے اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً کیا نہین دیکھا تونے یہہ کہ اللہ نے اتارا آسمان
سے یا ابر سے پانی فَاَخْرَجْنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا پس نکالے ہمنے ساتھہ اس پانی کے میوے کہ مختلف ہین رنگ انکے یا گوناگون قسمین
ہین انکی یا طرح طرح کی شکلین ہین اُنکی وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌ بِيْضٌ وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ اور پہاڑونسے ٹکڑے ہین یا
خط ہین سفید اور سرخ مختلف ہین رنگ اُنکے کہ بعضے بہت سرخ ہین بعضے کم اور بہت کالے ہین وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ
اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ اور لوگون سے اور جانورون سے اور چارپایونسے مختلف ہین رنگ انکے اسیطرح جیسے میوونکے اور پہاڑونکے رنگ
مختلف ہین اور جو کوئی اسقدرت حق کا عالم ہو وہ کیونکر ڈرے اس سے اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا سوا اسکے نہین کہ
ڈرتے ہین اللہ سے بندون اسکے مین سے عالم کیونکر شرط ڈرنے کی علم ڈرانیوالے کا ہی اور صفات اور افعال اسکے کا پس جسکا علم زیادہ اسکو
ڈر زیادہ اسواسطے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہی کہ مین بہت ڈرنے والا تمہارا ہون ساتھہ اللہ کے اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ تحقیق
اللہ غالب ہی سزا دینے مین اس کیسکو کہ نہ ڈرے اُس سے بخشنے والا ہی ڈرنیوالونکو اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ
وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ تحقیق وہ لوگ کہ پڑھتے کتاب اللہ کی کہ قرآن ہی یعنے متابعت کرتے
ہین اسکی اور قایم رکھتے ہین نماز کو ساتھہ اداب اور شرایط اسکے کے اور خرچ کرتے ہین اُس چیز سے کہ دی ہی ہمنے انکو پوشیدہ اور ظاہر یعنے
دیتے چھپاکے خوف سے ریا کے اور خرچ کرتے ہین برملا کہ اور نکو رغبت ہو پیدا دیتے ہین چھپا کر صدقات اور ظاہر زکوٰۃ امید رکھتے
ہین ساتھہ اس عمل کے سوداگری کی ہرگز کاسد فاسد نہوگے اور زیان نقصان انکو نہ پہنچیگا بلکہ بازار حشر مین متاع اعمال اُنکے رواج
خوب پاوینگے اور یہہ عمل کرتے ہین لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ تو کہ پورا دے اللہ تعالی انکو ثواب اُنکا اور زیادہ
کرے نیکیان انکی فضل اپنے سے یعنے ثواب پر رتبہ شفاعت زیادہ فرماوے لباب مین ہی کہ شفاعت انکی قبول کرے ان لوگون کے
حق مین کہ مستحق عذاب ہین اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ تحقیق وہ بخشنے والا گنہگارونکا ہی ثواب دینے والا شکر گذارونکا وَالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ
اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ اور وہ چیز کہ وحی کی ہمنے طرف تیرے قرآن سے وہ ہی حق سچا کرنیوالی
اس چیز کو کہ آگے اُسکے ہی کتابون سے یعنے مطابق اور موافق عقاید اور اصول احکام مین اُنکے ہی اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ لَخَبِيْرٌ بَصِيْرٌ تحقیق

اللہ ساتھہ بندون اپنے کے خبردار باطن انکے کا اور بینا ظاہر اُنکے کا ہی اور احوال اُن لوگون کا جو تصدیق اور تکذیب قرآن کی کرتے ہین اسپر ہویدا ہی پس زمانا ہی کہ ہمنے کتابین پہلی امتون پر اتاری ہین ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْکِتٰبَ الَّذِیْنَ اصْطَفَیْنَا مِنْ عِبَادِنَا پھر میراث دیا ہمنے قرآن کو یعنے عطا کیا ہمنے قرآن ان لوگونکو کہ برگزیدہ کیا ہمنے بندون اپنے سے یعنے امت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا کو میراث فرمایا کیونکہ میراث مال ہوتا ہی کہ بے طلب اور تعب ہاتھہ لگے ایسے ہی قرآن ہی کہ بے جستجو مومنونکو محض فضل خدا سے پہنچا یا میراث مین دخل بیگانون کا نہین ایسیہی قرآن سے بھی دشمن بے بہرہ ہین یا میراث کے حصہ مین وارثونکے فرق ہی آٹھوان حصہ ہی اور چھٹا اور چوتھا اور تیسرا اور آدھا اور دو تہائی اور کوئی سب میراث لیتا ہی ایسے ہی حصہ لینا قرآن سے بھی متفاوت ہی ہر ایک موافق استعداد اپنی کے حقایق اسکے سے بہرہ یاب ہوتا ہی **فرد** کہین قطرہ کہین چلو کہین پیالا کہین خم ہی ❊ قلوب مومنان ہی خوف یہہ دریائے قلزم ہی فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ پس بعضا بندون مین سے ظلم کرنیوالا ہی واسطے نفس اپنے کے ساتھہ تقصیر کرنیکے بیچ عمل کرنے قرآنکے وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ اور بعضا انمین سے میانہ رو ہی کہ عمل کرتا ہی اسپر اکثر اوقات وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَیْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ اور بعضا اُنمین سے آگے نکل جانے والا ہی ساتھہ بھلائیون کے بحکم خدا کہ ہمیشہ عمل کرتا ہی احکام قرآن پر ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِیْرُ یہہ میراث دینا اور برگزیدہ کرنا وہی ہی بزرگی بڑی حضرت عمر فاروق رضہ سے منقول ہی کہ سنا مین نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ اس آیت مین فرمایا کہ سابق ہمارا سب پر پیشینی کیا گیا ہی اور مقتصد ہمارا نجات یافتہ ہی اور ظالم ہمارا بخشا گیا ہی اور تفسیر ثعلبی مین ہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان تینون فرقونکی تفسیر فرمائی کہا سابق وہ ہین کہ بیحساب بہشت مین جاوینگے اور مقتصد وہ ہین کہ حساب اُنکا آسان ہوگا اور ظالم وہ ہین کہ مدت تک موقف حساب مین رہینگے اور اللہ تعالی ساتھہ رحمت کے تلافی حال انکی کریگا حضرت عثمان رضہ نے کہا کہ سابق ہمارے جہاد والے ہین اور مقتصد ہمارے وہ ہین کہ جہاد مین نہین جاتے لیکن جماعت مین حاضر ہوتے ہین اور ظالم ہمارے جنگل مین رہنے والے ہین کہ نہ جہاد کو جاتے ہین اور نہ دولت جماعت پاتے ہین امام ابو اللیث نے کہا کہ سابق وہ ہین کہ پہلے ہجرت سے ایمان لائے اور مقتصد وہ کہ بعد ہجرت کے قبل فتح مکہ ایمان لائے اور ظالم وہ کہ بعد فتح مکہ دایرۂ اسلام مین داخل ہوئے عبداللہ تستری رح نے کہا کہ سابق عالم اور مقتصد متعلم اور ظالم جاہل ہین بعضون نے کہا کہ سابق متوجہ مولی اور مقتصد طالب عقبی اور ظالم مایل دنیا یا بیگناہ اور مرتکب صغیرہ اور صاحب کبیرہ یا تائب ثابت اور تائب عاید اور مصر گناہ پر یا وہ کہ صرف معاد پر ہوا اور معاد اور معاش دونون ملاتا ہوا اور معاش معاد پر غالب رکھتا ہو یا عبادت کرنیوالا للہ فی اللہ اور عبادت کرنیوالا واسطے خوف اور طمع کے اور عبادت کرنیوالا اوپر عبادت کے یا لذت پانیوالا بلا پر صبر کرنیوالا بلا پر اور جزع کرنیوالا بلا پر یا کھانیوالا حلال کا اور شبہہ کا اور حرام کا یا متوجہ طرف مذکور کے اور مشغول ساتھہ ذکر کے اور غافل ذکر سے یا متقی اور تائب اور مجرم یا واجد اور طالب اور غافل یا جسکی حسنات سیات پر غالب ہون اور برابر ہون اور سیات ظاہر زیادہ ہون حسنات سے یا جسکا باطن ظاہر سے اچھا ہو اور باطن اور ظاہر برابر ہون اور ظاہر باطن سے بہتر ہو یا دینے والا فقط اور دینے اور لینے والا اور نہ لینے والا اور نہ دینے والا امام قشیری رح نے کہا کہ یہہ فرقے اہل ایثار اور جود اور سخا ہین یا طالب مولی کے اور درجونکے اور نجات کے ہین حقایق سلمی مین ہی کہ دیکھنے والا حق سے طرف حق کے اور دیکھنے والا اپنے سے طرف آخرت کے اور دیکھنے والا اپنے سے طرف اپنے ہی فتوحات مین ہی کہ سابق ہمیشہ بیدار ہی اور مقتصد کبھی بیدار اور ظالم مدام خواب غفلت مین ہین لطایف مین ہی کہ سابق منعم سے منعم کو دیکھتا ہی اور مقتصد منعم سے نعمت کو اور ظالم نعمت سے منعم کو سمجھہ لیجیے کہ حق تعالی نے جو عنایت اس امت پر فرمائی کسی امت پر نہین کی خلعت اصطفا سب کی قامت پر پہنایا ہی اور ابتدا ظالم سے کی ہی کہ شرمندہ نہووے اور رحمت بے نہایت سے امیدوار رہے **فرد** گرچہ غرق لجۂ عصیان ہون سر سے پاؤن تک ❊ فضل سے تیرے مگر امیدواری ہی مجھے ❊ لکھا ہی کہ تقدیم ظالم کی راہ فضل سے ہی اور تاخیر اسکی عدل سے اور اللہ تعالی فضل کو دوست تر رکھتا ہی عدل سے اور تاخیر سابق کی اسواسطے ہی کہ ثواب سے جو دخول بہشت ہی نزدیکتر ہو یا اسواسطے کہ بھروسا عمل پر

نکرے اور عبادت پر مغرور نہووے کہ غرور اور تکبر آگ ہی کہ جب افروختہ ہو ہزار خرمن عبادت سوختہ ہو فرد آتش کبر ذرہ جو سر اٹھاوے صد خرمن عبادت ایک آنمین جلاوے ﴿جَنّٰتُ عَدۡنٍ یَّدۡخُلُوۡنَهَا یُحَلَّوۡنَ فِیۡهَا مِنۡ اَسَاوِرَ مِنۡ ذَهَبٍ وَّ لُؤۡلُؤًا﴾ باغ ہین ہمیشہ رہنے کے داخل ہونگے یہہ تینون فرقے انمین گہنا پہنائے جاوینگے بیچ ان بہشتون کے کوئی سونے کے اور موتی کے عین المعانی مین ہی کہ کپڑے زر اور مروارید کے زیور ملوک عرب کا تھا خاص جیسے کہ تاج بادشاہان عجم کا ﴿وَ لِبَاسُهُمۡ فِیۡهَا حَرِیۡرٌ﴾ اور پوشاک انکی بیچ بہشت کے ریشمین ہی نہ دنیا کا سا ریشمین کہ بنا اور سیا لوگون کا ﴿وَ قَالُوا الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِیۡۤ اَذۡهَبَ عَنَّا الۡحَزَنَ﴾ اور کہینگے وہ سب جب دوزخ سے گذر کر بہشت مین پہنچینگے سب تعریف واسطے اللہ کے ہی جسنے دور کیا ہم سے غم دوزخ کا یا خوف رد طاعت کا بعضون نے کہا ہی کہ مراد دنیا کی اندوہ ہین مانند خوف مرگ کے یا وسوسہ شیطان کے یا ڈر بہوکہ پیاس کا یا سلطان کا یا حاسدونکا ﴿اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوۡرٌ شَكُوۡرُ ۙ الَّذِیۡۤ اَحَلَّنَا دَارَ الۡمُقَامَةِ مِنۡ فَضۡلِهٖ﴾ تحقیق پروردگار ہمارا البتہ بخشنے والا گنہگارونکا جزا دینے والا شکر گذارونکا ہی جسنے اتارا ہمکو گھر ہمیشہ رہنے کے مین کہ بہشت ہی اپنے فضل سے نہ عمل ہمارے سے ﴿لَا یَمَسُّنَا فِیۡهَا نَصَبٌ وَّ لَا یَمَسُّنَا فِیۡهَا لُغُوۡبٌ﴾ نہین لگتی ہمکو بیچ گھر ہمیشہ رہنے کے کہ بہشت ہی رنج اور محنت بسبب طلب معیشت کے اور تمام خواہشون کے کہ دنیا مین ہین اور نہین لگتی ہمکو بیچ اسکے ماندگی اور کلفت بلکہ سب عیش اور فرح اور راحت ہی ﴿وَ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا لَهُمۡ نَارُ جَهَنَّمَ﴾ اور وہ لوگ جو کافر ہوئے واسطے اُنکے آگ ہی دوزخ کی ﴿لَا یُقۡضٰی عَلَیۡهِمۡ فَیَمُوۡتُوۡا وَ لَا یُخَفَّفُ عَنۡهُمۡ مِّنۡ عَذَابِهَا﴾ نہ حکم کیا جاویگا اوپر اُنکے موتکا جسوقت کہ دوزخ مین ہونگے پس مرجاوین اور عذاب سے نجات پاوین اور نہ ہلکا کیا جاویگا انسے کچھہ عذاب دوزخ سے بلکہ جب آگ کم ہوٹیگی زیادہ ہونگے شعلے اسکے ﴿كَذٰلِكَ نَجۡزِیۡ كُلَّ كَفُوۡرٍ﴾ اسیطرح جزا دیتے ہین ہم ہر کفر اور کفران کرنیوالے کو ﴿وَ هُمۡ یَصۡطَرِخُوۡنَ فِیۡهَا﴾ اور کافر چلاوینگے بیچ دوزخکے کہینگے ﴿رَبَّنَاۤ اَخۡرِجۡنَا نَعۡمَلۡ صَالِحًا غَیۡرَ الَّذِیۡ كُنَّا نَعۡمَلُ﴾ ای پروردگار ہمارے نکال ہمکو دوزخ سے اور دنیا مین بھیج تو کہ عمل کرین ہم اچھے سوا اسکے جو تھے ہم عمل کرتے کیونکہ اب ہمنے عذابکو دیکھہ لیا اور جانا کہ عمل ہمارے دنیا مین اچھے نتھے حقتعالی فرماویگا ﴿اَوَ لَمۡ نُعَمِّرۡكُمۡ مَّا یَتَذَكَّرُ فِیۡهِ مَنۡ تَذَكَّرَ﴾ کیا نہ عمر دی تھے ہمنے تمکو اسقدر کہ نصیحت پکڑین بیچ اُس عمر کے جو کوئی چاہے کہ نصیحت پکڑے مراد وہ عمر ہی کہ مکلف اسکو پہنچکر پند پذیر ہوسکے بعضون نے کہا ہی کہ درمیان بیس اور ساٹھہ کے ہی زاد المسیر مین ہی کہ ستر برس ہین کہ آخر زمانہ نصیحت قبول کرنیکا ہی کیونکہ اسکے بعد زمانہ ہرم ہی مقصود کلام یہہ ہی کہ تمکو عمر دی اسواسطے کہ پند پذیر ہو تم ﴿وَ جَآءَكُمُ النَّذِیۡرُ﴾ اور آیا تھا تمکو ڈرانیوالا یعنے پیغمبر یا کتاب یا عقل یا مرگ اقربا اور ہمسایون کی کفی بالموت واعظا ماوردی نے کہا کہ نذیر وہ ہی جسکو ملک الموت کہتے ہین اور اکثر علما اسپر ہین کہ مراد نذیر سے بڑھاپا ہی کیونکہ زمانہ بڑھاپیکا شعلہ حیات کو بجھاتا ہی موضع مین ہی کہ دوزخی فریاد کرینگے اور کہینگے الٰہی ہمکو دنیا مین بھیج تا عمل کرین جب برابر زمانے عمر دنیا کی استغاثہ کرینگے حقتعالی جواب دیگا کہ کیا زندگی نہین دی تھی تمکو اور نذیر نہین بھیجا تھا تمہارے پاس کہینگے ہان زندگانی پائی تھی ہمنے اور ڈرانیوالے کو دیکھا تھا حق تعالی فرماویگا کہ ﴿فَذُوۡقُوۡا فَمَا لِلظّٰلِمِیۡنَ مِنۡ نَّصِیۡرٍ﴾ پس چکھو عذاب پس نہین واسطے مشرکونکے کوئی مدد دینے والا کہ عذاب دوزخ کا دفع کرے ﴿اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَیۡبِ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ﴾ تحقیق اللہ تعالی جانتا ہی پوشیدہ چیزین آسمانون کی اور زمین کی پس احوال کفار اسپر مخفی نہین ﴿اِنَّهٗ عَلِیۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ﴾ تحقیق وہ جانتا ہی سینے والی باتکو ﴿هُوَ الَّذِیۡ جَعَلَكُمۡ خَلٰٓئِفَ فِی الۡاَرۡضِ﴾ وہ ہی جسنے کیا تمکو خلیفے بیچ زمین کے اور جگہہ پہلے لوگون کے بٹھایا اور تصرف زمین پر دیا یہہ بڑی نعمت ہی ﴿فَمَنۡ كَفَرَ فَعَلَیۡهِ كُفۡرُهٗ﴾ پس جو شخص کہ کفر کرے ساتھہ منعم کے اور کفران کرے اس نعمت کا پس اوپر اُسکے ہی جزا سزا کفر اور کفران اسکے کی ﴿وَ لَا یَزِیۡدُ الۡكٰفِرِیۡنَ كُفۡرُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ اِلَّا مَقۡتًا﴾ اور نہین زیادہ کرتا کافرونکو کفر اُنکا نزدیک پروردگار انکے کے مگر دشمنی سخت یعنے نتیجہ انکے کفر کا نہین مگر ناخوشی الٰہی کہ سبب غضب نامتناہی ہوگا ﴿وَ لَا یَزِیۡدُ الۡكٰفِرِیۡنَ كُفۡرُهُمۡ اِلَّا خَسَارًا﴾ اور نہین زیادہ کرتا کافرونکو کفر اُنکا مگر نقصان دنیا و آخرت مین ﴿قُلۡ اَرَءَیۡتُمۡ شُرَكَآءَكُمُ الَّذِیۡنَ تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ﴾

کہہ تو

کہہ ای محمد کہ کیا دیکھا تمنے شریکون اپنو نکو جنکو پکارتے ہو اور پوجتے ہو سوا اللہ کے اَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي
السَّمٰوٰتِ دکھاؤ مجھکو کیا کچھ پیدا کیا انھون نے زمین سے اوران چیزونسے کہ زمین کے بیچ مین ہین اوراوپر ہین یا واسطے انکے ساجھا ہی بیچ پیدا
کرنے آسمانون کے أَمْ آتَيْنَاهُمْ كِتَابًا فَهُمْ عَلَىٰ بَيِّنَتٍ مِّنْهُ یا دی ہی ہمنے انکو کتاب ناطق اسپر کہ ہمنے شریک پکڑا ہی پس وہ اوپر حجتون روشن
کے ہی اس کتاب سے بَلْ إِن يَعِدُ الظَّالِمُونَ بَعْضُهُم بَعْضًا إِلَّا غُرُورًا نہین ہی ایسا بلکہ نہین وعدہ دیتے مشرک بعضے انکے بعضونکو یعنے
سردار پیروی کرنیوالون اپنے کو بتون کی شفاعت کا مگر از روے مکر اور فریب کے إِنَّ اللَّهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ أَن تَزُولَا ۚ
تحقیق اللہ تعالی نے تھام رکھا ہی آسمانون کو اور زمین کو اس سے کہ ٹل جاوین اپنی جگہہ سے لکھا ہی کہ یہود عزیر کو اور نصاری عیسی کو خدا تعالے
کا فرزند کہتے ہین آسمان اور زمین شق ہونیکو ہوئے حق تعالی نے فرمایا کہ ہم قدرت کاملہ اپنے سے انکو نگاہ رکھتے ہین تو کہ اپنے مقام سے
نہ ٹلین اور جگہہ سے نہ ہلین وَلَئِن زَالَتَا إِنْ أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِّن بَعْدِهِ ۚ اور اگر ٹل جاوین نہ تھامیگا ان دونون کو کوئی شخص پیچھے
اسکے إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا تحقیق اللہ ہی تحمل والا کہ عذاب مین یہود اور نصاری کے جلدی نہین کرتا بخشنے والا اس کیکا کہ اس قول سے
پھر وحدانیت حق کا قایل ہوا اور سمجھا کہ لم یلد ولم یولد صفت اسکی ہی **نظم** حق تعالی احد ہی اور صمد ✦ نکوئی اسکا والد اور نہ ولد نہ کفو و
مانند سے منزہ ہی ✦ زن و فرزند سے مبرا ہی ✦ روسائے قریش نے سنا تھا کہ اہل کتاب نے اپنے پیغمبرونکو جھٹایا آپس مین کہنے لگے کہ لعن
اللہ الیہود والنصاری یہہ کیسے فرقے تھے کہ تکذیب رسل کی کرتے تھے ہمپر اگر پیغمبر آوے تو اسکی تصدیق کرین اور کہنے پر چلین سو وہ
حق تعالی بیان فرماتا ہی وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِن جَاءَهُمْ نَذِيرٌ لَّيَكُونُنَّ أَهْدَىٰ مِنْ إِحْدَى الْأُمَمِ اور قسم کھائی
انھون نے ساتھہ اللہ کے سخت قسم اپنی کہ اگر آوے انکے پاس پیغمبر ڈرانیوالا البتہ ہونگے بہت راہ پانیوالے ہر ایک امت سے مانند یہود
اور نصاری اور سوا انکے فَلَمَّا جَاءَهُمْ نَذِيرٌ مَّا زَادَهُمْ إِلَّا نُفُورًا ۝ اسْتِكْبَارًا فِي الْأَرْضِ وَمَكْرَ السَّيِّئِ ۚ پس جب آیا انکے پاس
پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم ڈرانیوالا نہ زیادہ کیا آنے انکے نے انکو مگر نفرت اور رمیدگی حق سے بسبب تکبر کرنیکے اور گردن پھرانیکے فرمان الہی ؏
سے بیچ زمین کے اور مکر کرنے برائی کے اور ہلاکت کے اس پیغمبر نذیر کے وَلَا يَحِيقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ إِلَّا بِأَهْلِهِ اور نہین گھیرتا مکر برا مگر مکر
کرنیوالے کو اور ادھر ادھر سے اسیکو احاطہ کرتا ہی اور جو کوئی کسیکے حق مین چاہتا ہی اپنے حق مین پاتا ہی **فرد** سچ ہی کہ چہ کن کوہی
دربیش چاہ ✦ آپ گریگا تو کسی کو نڈاہ فَهَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا سُنَّتَ الْأَوَّلِينَ ۚ پس نہین انتظار کرتے مکذب اور مکار مگر عادت پہلون
کی کا کہ عذاب اہل تکذیب اور عقوبت ارباب مکر ہی فَلَن تَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ۖ پس ہرگز نہ پاویگا تو واسطے عادت اللہ کے بدلنا
یعنے عذاب کو صواب سے نہ بدلیگا وَلَن تَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ تَحْوِيلًا اور ہرگز نہ پاویگا تو واسطے عادت اللہ کے پھیر دینا یعنے مکذبون
اور مکارونسے اور کے حوالے نکریگا أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَكَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ
قُوَّةً ۚ کیا نہین سیر کیا مکے والون نے بیچ زمین کے پس دیکھین کہ کیونکر ہوگا آخر کام ان لوگون کا کہ پہلے انسے تھے جیسے قوم عاد اور ثمود
اور تھے وہ سخت تر انسے قوت مین اور باوجود اس زور اور توانائی کے نہ رہائی پائی عذاب الہی سے اور آثار ہلاکت ہر ایک قوم کی انکے دیار
مین تا حال باقی ہین وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعْجِزَهُ مِن شَيْءٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ ۚ اور نہین اللہ اس لایق کہ عاجز کرے اسکو کوئی چیز بیچ
آسمانون کے اور نہ بیچ زمین کے پس وہ جو چاہے وہ کرے کوئی حکم اسکا نہین پھر اسکتا إِنَّهُ كَانَ عَلِيمًا قَدِيرًا تحقیق وہ ہی جاننے والا
احوال ہر شی کا اشیاسے قدرت والا بیچ تصرف کرنے انکے کے وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللَّهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوا مَا تَرَكَ عَلَىٰ ظَهْرِهَا مِن دَابَّةٍ
اور اگر پکڑے اللہ لوگون کو ساتھہ جزا اس چیز کے کہ کماتے ہین شرک اور معصیت سے نہ چھوڑے اوپر پیٹھہ زمین کے کوئی چلنے والا آدمیون
سے یا جن اور انس سے بعضے کہتے ہین کہ مراد سب حیوانات ہین کہ شامت گناہ بنی آدم سے ہلاک ہوجاوین جیسے حضرت نوح علیہ السلام کے
زمانے مین ہوا تھا کہ شومی کفر مشرکانسے سب جانور ہلاک ہوگئے تھے مگر کشتی والے پس اسوقت مین بھی یہی اگر ساتھہ گناہ عاصیو کے

مواخذہ کرے سب ہلاک ہوجاوین وَلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى اور لیکن ڈھیل دیتا ہی انکو ایک وقت مقرر تک کہ زمانہ ہلاک
اُنکا ہی فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا پس جب آویگا وقت مقرر ہلاکت انکے کا پس تحقیق اللہ ہی ساتھ بندون
اپنے کے دیکھنے والا اور جانتا ہی کہ لایق ہلاک کے کون ہی اور مستحق نجات کے کون اور ہر ایک کو موافق حال اسکیکے جزا اور سزا دیگا **فرد**
کسی پہ مہر و کرم ہی اُسکا کسی پہ قہر و غضب ہی اسکا + نہین ہی ذرہ بھی ظلم حاشا یہہ عدل ہی عدل سب ہی اُسکا + **سورۃ یٰس** مکی ہی تراسی
آیتین ہین سات سو ستائیس کلمے ہین تین ہزار حرف ہین فواصل اسکی نم ہین اور تطبیق اسکی سورہ فاطر سے یہہ ہی کہ افتتاح اسکا بحمد الٰہی تھا آغاز

اسکا بذکر رسالت پناہی ہوا

سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	ثَلٰثٌ وَّثَمَانُوْنَ اٰيَةً

يٰسٓ ۚ ینابیع مین ہی کہ ہر حرف حروف مقطعہ سے کہ خزانہ غیب ہی کہ حق تعالیٰ نے پہلے اپنی حبیب کو اس سے آگاہ کیا پھر جبرئیل وہ لیکر آئے
اور سوا خدا اور رسول اسکے کے کوئی اس سے واقف نہین اور بعضے علمانے یس مین کہا ہی کہ یہہ نام قرآن شریف کا ہی اور حقایق مین ہی کہ اللہ
کا نام ہی بعضے کہتے ہین نام سورہ کا ہی اور موئد اسکی یہہ حدیث ہی کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ پڑھی حقتعالیٰ نے طٰہٰ اور یٰسٓ ہزار برس پہلے
پیدا کرنے آسمان و زمین کے اور تفسیر ماوردی مین ہی کہ سات نامون سے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے جو قرآن مین مذکور ہین ایک یٰس ہی اور اہلبیت
کو کہ آل یٰس کہتے ہین تائید اسی قول کی ہی امام قشیری نے کہا ہی کہ یا اشارت ساتھ یوم میثاق کے ہی اور سین عبارت سر اسکے سے ہی ساتھ
احباب اہل اشواق کے بحر الحقایق مین ہی کہ قسم ہی یمن نبوت حبیب کی اور سر مظہر انکے کی بعضے کہتے ہین کہ معنے اسکی یا انسان ہی لغت طی مین
اور اصل مین یا انیسین تھا بسبب کثرت ندا کے کم کر دیا گیا اور حقیقت یہہ ہی کہ عرب کلمہ کو ساتھ حرف کے تعبیر کرتے ہین پس سین اشارت طرف
کلمہ کے ہی اور وہ بقول گذشتہ انسان ہی اور مخاطب بانسانیت حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہین کہ صفت کمال انسانی آپ مین ثابت ہی اور
ہوسکتا ہی کہ کلمہ سید ہو یعنے یا سید المرسلین یا سید البشر اور حدیث انا سید ولد آدم تفسیر اس حروف کی ہو سمجھہ لیجیے کہ سب حرفون مین حرف سین کو
سویت اعتدالیت ہی کہ درمیان زبر و بینات اسکیکی موافقت اور برابری ہی اور کوئی حرف یہہ بات نہین رکھتا اسیواسطے مخصوص
ساتھ حضرت کے ہی کہ عدالت حقیقی خواہ طریق توحید مین خواہ احکام شرع مین آپ سے اختصاص رکھتی ہی **فرد** اسیکو مرتبہ اعتدال حق
نے دیا + وہی ہی افضل عالم وہی ہی اعدل خلق + اور مضمون حدیث نفیس قلب القرآن یٰس سے سمجھہ جاؤ کہ **فرد** دیا شکر خدانے اسکو
قرآنکا مقرر ہی + کہ جسمین سورۂ یٰس ظاہر قلب لشکر ہی + صحیح ترمذی مین بروایت انس ؓ ہی کہ فرمایا حضرت نے لکل شیٔ قلب وقلب
القرآن یٰس **مصرعہ** ہر شی کا ایکدل ہی قرآنکا دل ہی یٰس + اور نسائی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ اور صحیح بن حبان مین ہی بروایت انس ؓ
کہ دل قرآنکا یعنے خلاصہ اور لب قرآنکا یٰس ہی نہین پڑھیگا اسکو کوئی مرد کہ ارادہ کرے رضائے الٰہی کا اور بہشت کا مگر مغفرت کیجاویگی
واسطے اُسکے پڑھو اسکو اوپر مُردون اپنون کے یعنے ان لوگون پر کہ قریب بمرگ ہون کیونکہ اس سورت مین آیتین مذکور ہین کہ متعلق
بموت ہین جیسے **انا نحی الموتی** یا خاصیت ہو اِسکی کہ محتضر کو نفع بخشے اور حدیث مرفوع مین ہی اگر پڑھے اس سورۃ کو خائف امن پاوے
اور بھوکھا سیر ہو اور ننگا لباس پہنے اور پیاسا سیراب ہو روایت کیا اسکو حارث بن اسامہ نے مسند اپنی مین اور اس سورت کا نام مستجمعہ
ہی کہ اپنے قاری پر تمام کرتی ہی بھلائیونکو اور دافعہ ہی کہ دفع کرتی ہی اس سے سب برائیون کو اور قاضیہ ہی کہ روا کرتی ہی اسکے سب حاجتون
کو لکھا ہی کہ کفار مکہ کہتے تھے ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم تو رسول اللہ کا نہین اللہ نے فرمایا کہ یٰس یعنے ای سید وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ اِنَّكَ لَمِنَ
الْمُرْسَلِيْنَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ قسم ہی قرآن محکم کی یا حکم کرنیوالیکی یا حکمت والیکی تحقیق تو البتہ بیشک وشبہ بھیجے گیون سے ہی
اوپر خلق کے وہ بھیجے گئے کہ تھے اوپر راہ سیدھی کے کہ توحید ہی یا تو بھیجا گیا ہی اوپر طریق استقامت کے کہ راہ ہی ملانیوالی مقصود
کو تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ اُتارا قرآن اُتارا عزت والے مہربان نے اور تو رسولون سے ہی لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ

توکہ ڈراوے توعذاب الٰہی سے اس قوم کوکہ نہین ڈرائے گئے باپ نزدیک والے انکے بسبب دوری اور دیر زمان فترتکے یا ڈراوے توانکو
ساتھ اسپچیز کے کہ ڈرائے گئے ہین باپ دور والے اُنکے زمان اسمٰعیل علیہ السلام مین پس وہ غافل ہین لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ
لَا يُؤْمِنُوْنَ البتہ تحقیق ثابت ہوئی ہی بات عذابکی اوپر اکثر کافرونکے یعنے کلمہ لاملئن جہنم من الجنۃ والناس اجمعین پس وہ نہین ایمان لاتے
مراد وہ لوگ ہین کہ حق تعالیٰ جانتا ہی کہ وہ کفر پر مرینگے یا شرک پر مارے جاوینگے مانند ابوجہل ناہل وغیرہ کے اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا
فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ تحقیق ہمنے کردئی ہین بیچ گردنون انکے کے طوق پس وہ تھڈیون تک ہین سر نہین ہلاسکتے پس وہ گردن
اٹھائے ہوئے ہین تمثیل دی مشر کونکو اس گروہ سے کہ طوق گردنومین ڈالے ہین لکھا ہی کہ ابوجہل ناہل نے قسم کھائی کہ جب حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کو اکیلے پاؤنگا تو سر توڑونگا ایکدن آپ نماز پڑھتے تھے اُس ملعون نے پتھر لاکر ہاتھہ اوپر اٹھاکر چاہا کہ آپکے سر پر پٹکون ہاتھہ اسکا
اسکی گردن مین طوق ہوگیا او پتھر ہاتھہ مین چپٹ رہا اور یہہ آیت نازل ہوئی کہ ہمنے باز رکھا کامون سے اُنکو جیسے طوق والے عاجز
کاروبار سے ہوتے ہین پھر بنی مخزوم نے ہزار کوشش سے ہاتھہ اسکا پھیلایا اور گردن سے جدا کیا ایک نے انمین سے کہا کہ جاتا ہون مین
اس پتھر سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو مارونگا جب آپکے پاس پہنچا اندھا ہوگیا اور یہہ آیت نازل ہوئی کہ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا
وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ اور کردیا ہمنے آگے اُنکے سے پردہ اور دیوار او پیچھے انکے سے حجاب اور آڑ پس
ڈھانک دیا ہمنے آنکھون انکے کو پس وہ نہین دیکھتے پیغمبر کو محقق کہتے ہین کہ آگے کا پردہ طول امل ہی اور پچھلا حجاب غفلت گناہان گذشتہ سے
جسکی کوان دو دیوارون نے گھیر لیا ہو آنکھین اوسکی بند ہونگی دیکھنے دلائل قدرت سے اور اندھا ہوگا وہ راہ فلاح اور ہدایت سے وَسَوَآءٌ
عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ اور برابر ہی اوپر انکے ایا ڈرایا تو نے اُنکو یا نڈرایا تو نے انکو نہین ایمان لاتے کہ وہ کہ علم
ازلی ہمارے مین موت اور قتل اُنکا کفر پر ہی اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ سوا اسکے نہین کہ ڈراتا ہی تو ڈرانا
مفید اس شخص کو کہ پیروی کرتا ہی قرآن اور نصیحت کی اور ڈرتا ہی خدا سے بن دیکھے یا ساتھہ پوشیدگی کے نہ ظاہر دکھلانے کو خلق کے
یا ڈرتا ہی حق سے ساتھہ اُسچیز کے کہ غایب ہی اس سے یعنے قیامت کے معاملے فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ پس خوشخبری دی
اُس ڈرنیوالے کو ساتھہ بخشش گناہان گذشتہ کے اور ثواب بزرگی والیکے زمانہ آیندہ مین کہ بہشت ہی اسباب نزول مین ہی کہ بنو سلمہ نے
کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھر ہمارے مسجد سے دور ہین اگر ہم نزدیک مسجد کے گھر بنالین تو کیسا ہی یہہ آیت اُتری کہ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ
الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ تحقیق ہم جلاتے ہین مردونکو ساتھہ بعث کے یا دلہائے مردہ کو ساتھہ ہدایت کے اور لکھتے ہین ہم
جو کچھہ آگے بھیجا ہی انھون نے اچھے اور بُرے کامون سے اور لکھتے ہین ہم نشانیون کو قدمون انکے کے کہ طرف مسجد کے جاتے ہین یعنے خطوات
انکے مکفر خطیات کرتے ہین اور ہر قدم پر ثواب عنایت فرماتے ہین وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ اور ہر چیز کو گن لیا ہی ہمنے
یا نگاہ رکھا ہی یا بیان کیا ہی ہمنے بیچ کتابکے کہ پیشوا ہی سب کتابونکی اور بیان کرنیوالی ہی اکثر اسرارونکی یعنے لوح محفوظ بعد نزول اس
آیت کے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ای بنی سلمہ اپنے گھرون مین رہو کہ ثواب تمہارے قدمونکا لکھا جاتا ہی صحیحین مین ہی
کہ بزرگتر لوگون کا ثواب نماز مین وہ شخص ہی کہ دورتر ہو راہ آنے اسکیکا طرف مسجد کے اور بعضون نے کہا ہی کہ آثار عام ہی اس سے کہ
حسنہ ہو جیسے علم کہ لوگون کو پڑھاوے یا مواضع نیک مین جاوے یا صدقہ جاریہ جیسے پل اور مسجد اور مہمان سرائے اور چاہ بناوے
یا سیئہ ہو جیسے باطل کا رواج دے اور ظلم کی بنا رکھے حق تعالیٰ فرماتا ہی کہ سب کو ہم لکھتے ہین موافق ہر ایک کے جزا دینگے نظم اپنے کئے سے
ولا غافل نہو ٭ گیہون سے گیہون ہون پیدا جو سے جو ٭ جو ہی بویا تو نے پاویگا وہی ٭ جو پکایا تو نے کھاویگا وہی ٭ یعنے دنیا مین کیا ہی جو
عمل ٭ آخرت مین پائیگا وہ بے خلل ٭ نیک کی نیک اور بد کی بد جزا ٭ بارگاہ کبریا مین ہی دلا ٭ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ
اور بیان کر واسطے مکے والونکے ایک مثال رہنے والون گانؤن انطاکیہ کے کہ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ جسوقت کہ آئے اُنکے پاس بھیجے ہوے

لکھا ہی کہ حضرت عیسیٰ علی نبینا وعلیہ السلام نے یا شمعون خلیفے اُنکے نے بعد رفع عیسیٰ علیہ السلام کے دو حواریون کو کہ یحیٰی اور تومان نام تھا یا
ناروس اور ماروس اور بقول ثعلبی صادق اور مصدوق نام تھا انطاکیہ کو بھیجا کہ خلق کو طرف خدا کے دعوت کرین وہ دونون جب نزدیک شہر
کے پہنچے ایک پیر مرد کو کہ گوسفند چراتا تھا دیکھا اُنکو سلام کیا اُسنے پوچھا تم کون ہو کہا ہم رسول عیسیٰ کے ہین لوگون کو ہدایت کرنے کو آئے ہین کہا
صدق دعوی پر تمھارے کوئی دلیل ہی کہا ہی بیمار کو شفا دیتے ہین ہم بحکم خدا اور ابرص اور گونگے کو صحت بخشتے ہین پیر مرد نے کہا میرا فرزند
مدت سے بیمار ہی اطبا اُسکے علاج سے عاجز آئے ہین اگر وہ شفا پاوے تو مین ایمان لاؤن ان دونون نے جاکر اسکے بالین پر کھڑے ہو کر
دعا کی اُسنے صحت پائی پیر مرد ایمان لایا اور وہ حبیب نجار ہی کہ صاحب یاسین کہتے ہین چھہ برس پہلے حضرت پیغمبر ہمارے پر ایمان لایا ہی
اور ایک پہلے اسلام لانیوالو مین سے ہی القصہ خبر اُن دونون شخصون کی انطاکیہ مین فاش ہوئی بہت بیمارون نے انکی برکت سے صحت
پائی بادشاہ نے اس شہر کے کہ بُت پرست تھا خبر انکی سنکر کہ بت پرستی سے منع کرتے ہین اور طرف وحدانیت کے بلاتے ہین انکو قید کیا شمعون
انکے پیچھے آئے اور مصاحبونسے بادشاہ کے آشنائی پیدا کر کر ساتھہ دانش اور حکمت کے متقرب بادشاہ کے ہوئے وہ قصہ حق تعالیٰ بیان فرماتا
ہی کہ اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَیْہِمُ اثْنَیْنِ فَکَذَّبُوْہُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ یاد کر جسوقت بھیجا ہمنے طرف مردم انطاکیہ کے دو رسولونکو عیسیٰ کے
یا شمعون کے پس جھٹلایا وہانکے لوگون نے ان دونونکو پس غلبہ دیا ہمنے انکو سات تیسرے کے کہ بقول اصح شمعون الصفا تھے یا شمعان یا
سلوم یا یونس فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَیْکُمْ مُّرْسَلُوْنَ پس کہا انھون نے ای اہل انطاکیہ تحقیق ہم طرف تمھارے بھیجے گئے ہین عیسیٰ کی طرف
سے یا اسکے خلیفے کی طرف سے قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَیْءٍ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَکْذِبُوْنَ کہا وہان کے لوگون
نے نہین ہو تم مگر آدمی مانند ہمارے اکثر باتون مین پھر تمنے کیا بڑائی پائی جو مخصوص برسالت ہوئے اور نہین اتاری کچھہ چیز اللہ نے وحی اور
رسالت سے نہین تم مگر جھوٹھہ بولتے ہو دعوی رسالت مین قَالُوْا رَبُّنَا یَعْلَمُ اِنَّآ اِلَیْکُمْ لَمُرْسَلُوْنَ کہا انھون نے پروردگار ہمارا جانتا ہی
تحقیق ہم طرف تمھارے البتہ بھیجے گئے ہین وَمَا عَلَیْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ اور نہین اوپر ہمارے مگر پہنچا دینا ظاہر سو ہمنے پہنچا دیا پیغام
اگر تم نمانو گے عذاب تمپر آویگا قَالُوْٓا اِنَّا تَطَیَّرْنَا بِکُمْ کہا انھون نے تحقیق ہمنے شگون بد لیا ساتھہ آنے تمھارے کے جبسے تم یہان آئے ہو مینھہ
نہین برسا زراعت ہماری خشک ہو گئی لَئِنْ لَّمْ تَنْتَہُوْا لَنَرْجُمَنَّکُمْ وَلَیَمَسَّنَّکُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِیْمٌ اگر نہ باز رہو گے تم دعوت اپنی سے البتہ
سنگسار کرینگے ہم تمکو اور البتہ لگیگا تمکو ہماری طرف سے عذاب درد دینے والا قَالُوْا طَآئِرُکُمْ مَّعَکُمْ کہا اُن رسولون نے کہ شگون بد تمھارا ساتھہ
تمھارے ہی یعنے بشامت عقائد فاسدہ اور اعمال باطلہ تمھارے کے ہی اَئِنْ ذُکِّرْتُمْ آیا اگر نصیحت دئے گئے تم شگون بد گنتے ہو اور قتل سے ڈراتے
ہو بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ بلکہ تم ایک قوم ہو حد سے نکل جانے والے لکھا ہی کہ شمعون بادشاہ کے ساتھہ بتخانہ مین جاتے تھے اور
سجدہ خدا کو کرتے تھے لوگ سمجھتے تھے کہ بت کو کرتے ہین بادشاہ اُنپر بہت اعتماد رکھتا تھا اور بن مشورہ اُنکے کے کچھہ کام نہین کرتا تھا ایکدن
انھون نے بادشاہ سے کہا کہ سنا ہی دو شخص غریب زندان مین ہین سبب قید کا اُنکے کیا ہی بادشاہ نے کہا کہ وہ دعوے کرتے ہین کہ سوا
بتون کے اور خدا ہی شمعون نے تعجب سے کہا کہ اُنکو بلاؤ تو بھی عجب باتین ہین انکے بادشاہ نے بلوایا وہ شمعون کو دیکھکر خوش ہوئے اور دلیر ان
بیٹھہ گئے شمعون نے پوچھا کہ تم کسکو پوجتے ہو کہا اسکو جو آفریدگار زمین و آسمان ہی شمعون نے کہا تمھارا خدا کیا کرتا ہی کہا اندھونکو بینا
کرتا ہی شمعون نے بادشاہ سے کہا کہ کسی اندھے کو بلاؤ اندھا حاضر ہوا شمعون نے کہا تم اپنے خدا سے کہو کہ اسکی آنکھین روشن کرے انھون نے
دعا کی اسیدم بینا ہوا شمعون نے کہا ای بادشاہ ہم اپنے خداؤن سے کہین کہ یہی کام کرین بادشاہ نے آہستہ سے کہا کہ ای شمعون تو جانتا ہی کہ
وہ نہ دیکھتے ہین نہ سنتے ہین نہ کسی شی پر قدرت رکھتے ہین شمعون نے پھر کہا کہ ای جوانو تمھارا خدا اور کیا کر سکتا ہی کہا مردہ کو زندہ کرتا ہی
شمعون نے کہا کہ اگر خدا تمھارا یہہ کام کریگا ہم بھی اسپر ایمان لاوینگے پس دختر بادشاہ کو کہ مدت سے موئی تھی یا مردۂ ہفت روزہ کو زندہ
کیا بادشاہ کچھہ قوم سے ایمان لایا اور کچھہ قوم درپی ایذا رسولون اور مومنونکے ہوئی حبیب نجار کو خبر ہوئی کہ کفار درپی ایذائے مومنان ہین

ایسے گر

اپنے گھر سے انکیطرف چلا چنانچہ حقتعالیٰ فرماتا ہی وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى اور آیا پرلی طرف شہر کے سے ایک مرد یعنے
حبیب نجار دوڑتا ہوا یہانتک کہ آن پہنچا قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ کہا ای قوم میری
پیروی کرو پیغمبرونکی پیروی کرو اُن شخصون کی کہ نہین مانگتے تم سے مزدوری اوپر پہنچانے پیغام خدا کے اور وہ راہ بتانے والے ہین اور راہ
پائے ہوئے ہین دونون جہانکے بھلائی کی وَمَالِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ اور کیا ہی مجھکو کہ صدق دل سے نہ عبادت
کرون اُس کسیکو کہ پیدا کیا مجھکو اور نیستی سے ہستی دکھائی اور طرف اسکے جزا و حکم کے پھیرے جاؤ گے تم دن قیامت کے اضافت پیدائش کی طرف
اپنے واسطے اظہار شکر کے کی اور اضافت بعث کی طرف کافرونکے واسطے ڈرانے کے کی انکو روز جزا سے ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ
الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ کیا پکڑون مین سوا اسکے معبود اور یعنے بت اگر ارادہ کرے اللہ واسطے میرے
ساتھ ایذا کے نہ کفایت کریگی مجھ سے سفارش اُنکی یعنے بت بلا میری نہ ٹال سکین گے ذرا بھی اور نہ چھڑا سکین گے مجھکو اگر مین انکو جو طاقت نفع
اور ضرر کی نہین رکھتے پوجون اور عبادت اُسکی جو قادر ہی نفع پہنچانے پر اور ضرر دفع کرنے پر چھوڑون اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ تحقیق مین
اسوقت البتہ بیچ گمراہی ظاہر کے ہون پس قوم نے جو یہہ بات حبیب نجار کی سنی قصد قتل اسکا کیا اُسنے منہہ طرف پیغمبرون کے کر کر کہا اِنِّيْٓ
اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ تحقیق مین ایمان لایا مین ساتھ پروردگار تمہارے کے پس سنو مجھ سے تو کہ کل قیامت کو گواہی ایمان میرے کی دو
بعضون نے کہا ہی کہ یہہ خطاب طرف قوم اپنے کے کیا اور وہ پتھر مارتے تھے اسکو یہانتک کہ شہید ہوا قبر اسکی بازار انطاکیہ مین ہی اور ایک
قول یہہ ہی کہ اسکو مار ڈالا اور اللہ نے زندہ کر کر بہشت مین پہنچایا یا حضرت حسن بصری سے ہی کہ جب قصد قتل اسکے کا کیا حق تعالیٰ نے اسکو آسمان
پر اٹھا لیا اور از روئے کرامت قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ کہا گیا کہ ای حبیب داخل ہو بہشت مین پس جب بہشت مین گیا قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ
يَعْلَمُوْنَ بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ کہا ای کاش کہ قوم میری جانتی ساتھ اُسچیز کے کہ بخشا واسطے میرے پروردگار میرے نے
اور کیا مجھکو عزت دی گیون سے ایک قول یہہ ہی کہ پیغمبر اور مومن اور بادشاہ مارے گئے اور ایک قول یہہ ہی کہ سلامت نکل گئے اور حبیب نجار
مارا گیا یا آسمان پر گیا وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ اور نہ اتارا
ہمنے اوپر قوم حبیب کے پیچھے قتل اور رفع اسکے کے کوئی لشکر آسمان سے واسطے ہلاک کرنے کافرون کے اور نہ تھے
ہم اتارنے والے لشکر واسطے ہلاک کرنے کافرون کے یعنے کافر کیا قدر رکھتے ہین کہ انکے ہلاک کیکے واسطے لشکر ملائکہ
نازل ہوئے اور بدر اور حنین مین جو فرشتے اترے تھے تعظیم سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کی تھی نہ واسطے کفار کے اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً
وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ نہ تھی عقوبت اہل انطاکیہ کی مگر آواز سخت جبرئیل مین کی ایکبار کہ دونون بازو اس شہر پر کھولکر کہے پس

ناگہان وہ بجھی ہوئی تھی یعنے ایک چیخ مین جبرئیل کے مرگئے مانند آتش کے کہ یکبار بجھ جاتی ہی يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ای افسوس اوپر بندون
کے مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ نہین آتا انکے پاس کوئی پیغمبر مگر ہوتے ہین ساتھ اسکے ٹھٹھا کرنیوالے اَلَمْ يَرَوْا
كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ کیا نہین دیکھا اور نہین جانا انھون نے کہ کتنون کو ہلاک کیا ہمنے پہلے اُنسے
اہل قرنون سے یہہ گروہ طرف انکے نہین پھر آتے یعنے دنیا مین عود نہین کرتے وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ اور نہین سب مگر
اکٹھے نزدیک ہمارے حاضر کئے جاوینگے دن قیامت کے واسطے جزا کے یعنے وہ جو پہلے ہلاک ہوئے ہین اور یہہ مخالف جو پچھلے ہین سب عرصہ گاہ
حشر مین ہماری درگاہ مین حاضر ہونگے اور اقوال اعمال اپنے کی جزا سزا پاوینگے اور عذاب الیم اور عقاب عظیم مین گرفتار ہونگے وَاٰيَةٌ لَّهُمُ
الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ اور نشانی ہی قدرت ہماری کی واسطے کافرونکے زمین مردہ یعنے خشک بے گیاہ کہ ہمنے بسبب بارانکے اَحْيَيْنٰهَا وَ
اَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ زندہ کیا ہمنے اسکو اور نکالا ہمنے اُسمین سے دانہ اناج کا پس اُسمین سے کھاتے ہین وَجَعَلْنَا
فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ اور کئے ہمنے بیچ اسکے باغ کھجورون سے اور انگورونسے اور بہائے ہمنے

بیچ اسکے چشمون سے لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ تو کہ کھاوین میوون اسکے سے وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ اور نہین بنایا تھا ان میوون کو جو مذکور
ہوئے ہاتھون انکے نے بلکہ محض قدرت الٰہی سے بنے تھے اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ کیا پس نہین شکر کرتے منعم کا اوپر اُن نعمتون کے اور عبادت مین
اسکے نہین مصروف ہوتے بحرالحقایق مین ہی کہ معنی آیت اہل اشارت یون بیان کرتے ہین کہ زمین دلکو زندہ کیا ہمنے ساتھہ باران عنایت کے اور
اُگایا ہمنے اس سے دانہ طاعت تو کہ روحین اس سے غذا پاتی ہین اور کئے ہمنے بیچ اسکے باغ ذکر کے کھجورونکے اور شوق کے انگورون کے اور
بہائے ہمنے اسمین چشمے حکمت کے تو کہ اثمار مکاشفات اور مشاہدات سے فائدہ اٹھاوین اور بار اعمال سے کہ بجالائے ہین صدقات اور خیرات
سے حظ پاوین آیا پس شکر نہین کرتے یعنے شکر کیا چاہئے اوپر اس نعمت ظاہرہ اور باطنہ کے تو کہ موجب مزید نعمت ہو لئن شکرتم لازیدنکم بیت
شکر کر نعمت کا ہردم شکر کر + تاکہ نعمت ہو زیادہ ای پسر + سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا
لَا يَعْلَمُوْنَ پاک ہی وہ اللہ جسنے پیدا کیا اقسام سارے اُس چیز سے کہ اگاتی ہی زمین مانند نباتات اور اشجار کے اور جانون انکے سے
مثل بیٹا بیٹی کے اور اُسی چیز سے کہ نہین جانتے طرح طرح کی خلقت سے وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ
اور نشانی ہی واسطے اُنکے ہمارے قدرت کی رات کہ ازروے حکمت کے اتار لیتے ہین ہم اس سے دن کو پس ناگہان وہ آنیوالے ہین اندھیرے مین وَالشَّمْسُ
تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا اور نشانی قدرت ہماری ہی واسطے اُنکے سورج کہ چلتا ہی طرف قرارگاہ اپنے کے صحیح مسلم مین ہی کہ مستقر آفتاب تحت عرش
ہی اور بعضے کہتے ہین کہ مستقر سے مراد حد معین ہی کہ دورا اسکا جہانتک تمام ہوتا ہی ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ یہہ جانا سورج کا طرف قرارگاہ
اپنے کے اندازہ ہی خداوند غالب دانا کا وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ اور چاند کیواسطے مقرر کین ہمنے منزلین
اٹھائیس بارہ برجونمین کہ ہر برج مین دو منزلین اور تہائی ہوتی ہی اور ہر دن قریب ایک منزل کے قطع کرتا ہی منازل اجتماعیہ مین نور اُسکا
بڑہتا اور استقبالیہ مین گھٹتا ہی اور میل طرف جھکنے اور کمانوار ہونے کے کرتا ہی یہانتک کہ پھرتا ہی مانند شاخ کھجور پرانے ایک سالہ کے
کہ خشک ہوکر ٹیڑھی بشکل ہلال ہوتی ہی لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ نہ سورج کو لایق ہی اسکو یہہ کہ
پالیوے چاند کو اسکے مکانمین کیونکہ چاند پہلے آسمان پر ہی اور سورج چوتھے پر یا نہین لایق سورج کو کہ پالیوے چاند کو سرعت سیر مین کیونکہ
چاند سب برجون کو ایک مہینے مین قطع کرتا ہی اور سورج برس مین پس اگر سورج سرعت مین مانند ماہ کے ہو فصلین سال کی بدوضع ہو جاوین اور
خلل معیشت حیوانات مین پڑجاوے اور نہ رات نکل جاتی ہی دن سے اس معنے کر کہ روشنی پر اسکے غالب ہو اور سب وقتون مین رات ہی رہے بلکہ آگے
پیچھے آتی ہی بعضون نے کہا ہی کہ مراد دن رات سے دونون آیتونمین چاند سورج ہین اور حاصل یہہ ہی کہ جیسا سورج سرعت مین چاند کو نہین
پاتا چاند بھی روشنی مین سورج پر سبقت نہین لیجاتا وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ اور ہر ایک ستارا چاند اور سورج اور غیر انکے بیچ آسمان کے
تیرتے ہین جیسے مچھلی پانی مین وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ اور نشانی قدرت ہماری واسطے اونکے ہی کہ تحقیق
سوار کیا ہمنے باپون انکے کو بیچ کشتی بھری ہوئی کے یعنے کشتی نوح مین کہ بھری تھی آدمیون سے اور تمام حیوانات سے اور بعضون نے کہا
ہی کہ مراد ذریت سے اولاد ہی کہ پشتونمین باپونکے تھی یا مراد کشتی ہی یعنے فرزندان خورد کو جو قوت سفر کی خشکی مین نہین ہی تو انکے واسطے
کشتی مقرر کی ہمنے وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ اور پیدا کیا ہمنے واسطے انکے مانند اس کشتی کے وہ چیزین کہ چڑھتے ہین اوپر جیسے
بجرے اور ناوین اور مانند اُسکے بعضون نے کہا ہی کہ مراد اونٹ ہین کہ کشتیان بیابانکی ہین وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ
يُنْقَذُوْنَ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ اور اگر چاہین ہم ڈبودیوین کشتی والو نکو پس نہو فریاد کو پہنچنے والا واسطے انکے کہ ڈوبنے
سے بچالے اور نہ وہ چھڑائے جاوین موت سے مگر مہربانی کر اپنی طرف سے اور فائدہ دین ہم انکو فائدہ دنیا ایک مدت تک کہ اجل
انکی پہنچے وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ اور جب کہا جاتا ہی واسطے کافرون کے ڈرو
اس عذاب سے کہ آگے تمہارے ہی تم سے امتون جھٹلانے والیون پر آیا اور اس عذاب سے کہ پیچھے تمہارے ہی یعنے آخرت مین

اور ایمان لاؤ تم تو کہ رحمت کئے جاؤ منہہ پھراتے ہین اور عناد زیادہ کرتے ہین وَمَا تَأْتِيهِم مِّنْ آيَةٍ مِّنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ
اور نہین آئی اُنکے پاس کوئی نشانی نشانیون پروردگار انکے سے یعنے قرآن اور دلایل وحدانیت رحمان مگر ہوتے ہین اس سے منہہ پھیرنے والے
وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَنفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنُطْعِمُ مَن لَّوْ يَشَاءُ اللَّهُ أَطْعَمَهُ اور جب کہا جاتا ہی واسطے
اُنکے کہ او پر درویشون اور محتاجون کے خرچ کرو اس چیز سے کہ دی ہی تمکو اللہ نے کہتے ہین وہ لوگ جو کافر ہوئے واسطے اُن لوگونکے کہ ایمان
لائے کیا کھلاوین ہم ان لوگون کو کہ اگر چاہتا اللہ کھلا دیتا انکو یعنے تمہاری زعم مین اللہ قادر ہی کھلانے پر سب مخلوق کے چاہئیے تھا کہ وہ
انکو کھلاتا اور اسنے جو نہین کھلایا تو ہم بھی نہین کھلاتے إِنْ أَنتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ نہین نہین تم ای مسلمانو مگر بیچ گمراہی ظاہر کے کہ ہمکو اوپر
مخالفت ارادہ الٰہی کے حکم کرتے ہو اور یہہ بات انکی خطا تھی کیونکہ خدانے بعضون کو غنی کیا بعضونکو محتاج واسطے آزمایش کے حکم فرمایا ہی کہ اغنیا
اپنے مال مین سے فقراکو دین پس مشیت خدا کا بہانہ کرنا اور امر کبریا کو کہ نفقہ دینے کو فرمایا ہی ترک کرنا محض خطا اور عین جفا ہی **نظم** ای تونگر
تیرا ہی جتنا مال ٭ فقرا کا بھی حصہ اسمین نکال ٭ ورنہ آخر کو پھر قیامت مین ٭ غرق ہوگا تو بحر حسرت مین ٭ نفع پھر دیگا وہان نہ کچھہ ارمان ٭ سو چکر
دے جو کچھہ ہو دنیا یہان ٭ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ اور کہتے ہین کافر کب ہی یہہ وعدہ یعنے قیام قیامت اگر ہو تم
سچے مَا يَنظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُونَ نہین انتظار کرتے وہ مگر آواز ایک کا کہ پکڑ لیوے انکو وہ جھگڑتے ہون سودے
اور معاملہ دنیا مین اور اسرافیل علیہ السلام صور پھونکین اور سب خلق مرجاوے الا ماشاء اللہ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَلَا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ
پس نکر سکینگے وصیت کرنا ساتھہ حاضرون کے اور نہ طرف اہل اپنے کے کہ غالب ہین پھر جا سکینگے یعنے طاقت بازار سے گھر جانے کی نرکھینگے وَنُفِخَ
فِي الصُّورِ فَإِذَا هُم مِّنَ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنسِلُونَ اور پھونکا گیا بیچ صور کے بعد چالیس برس کے دوسرے بار پس ناگہان وہ قبرونسے
نکل کر طرف پروردگار اپنے کے دوڑتے ہین اور ان چالیس برس مین کافرونکو عذاب نہین ہوگا جب اٹھینگے قَالُوا يَا وَيْلَنَا مَن بَعَثَنَا مِن
مَّرْقَدِنَا کہینگے ای وائے ہمکو کس نے اٹھایا ہمکو اور جگایا خوابگاہ ہماریسے یعنے قبر سے فرشتے جواب مین کہینگے هَٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَٰنُ
وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ یہہ ہی جو کچھہ وعدہ کیا تھا خدا نے بعث اور نشر کا اور تم کہتے تھے کب ہی یہہ وعدہ متی ہذا الوعد اور سچ کہا تھا پیغمبرون
نے کہ بعث اور جزا ہوگی لیکن تم نہین مانتے تھے إِن كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ نتھا پکارنا انکا مگر
آواز ایک کہ نفخہ اخیرہ ہی یعنے پھر دو پھونک کے زندہ ہوگئے پس ناگہان وہ سب نزدیک ہمارے حاضر کئے گئے ہین فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا
وَلَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ پس آجکے دن نہ ظلم کیا جاویگا کوئی جی کچھہ جزائے کردار اپنے سے نہ ثواب گھٹاوینگے نہ عذاب بڑہاوینگے قدر
استحقاق ہر ایک کے سے اور نہ جزا دئے جاؤگے ای اہل محشر مگر جو چیز کہ تھے تم کرتے برائی اور بھلائی سے إِنَّ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي
شُغُلٍ فَاكِهُونَ تحقیق رہنے والے بہشت کے آجکے دن بیچ شغل کے ہین آپسمین باتین کرتے اور خوشیان کرتے اور میوے کھاتے اور لذتین
اڑاتے اور شغل حورون کی صحبت ہی یا اُنکے سماع کی لذت ہی یا مہمان کی حق کرامت ہی یا تنعمات بہشت کی مسرت ہی اور انواع عذاب دوزخیون
سے فراغت یا اللہ تعالیٰ مشغول کریگا انکو ایسی چیزون مین کہ بھول جاوینگے آخر یارونکو اپنے جو دوزخ مین ہین کیونکہ یاد اُنکی موجب تلخی لذت
عشرت ہی بحر الحقایق مین ہی کہ مراد اصحاب جنت سے طالبان بہشت ہین کہ مقصود انکا نعیم جنان ہی حق تعالیٰ انکو تنعم مین مشغول کریگا اور
یہہ حال اگرچہ دوزخیون کے نسبت بلند ہی لیکن یہہ نسبت طالبان حق پست نظر آتا ہی یہانتک کہ اکثر اہل الجنۃ بلہ سمجھا جاتا ہی کہا ہی کہ یہہ آیت
حضرت شیخ شبلیؒ کے روبرو پڑھی آہ بھر کر بیہوش ہوگئے جب بخود آئے کہا کہ بیچارے اگر جانین کہ کس سے مشغول ہوئے ہین فی الحال گرداب
ہلاکت مین ڈوب جاوین کشف الاسرار مین شیخ الاسلام خواجہ عبداللہ انصاریؒ سے منقول ہی کہ مشغولی ساتھہ نعمت بہشت کے عام مومنون کے
واسطے ہی اور جو مقربان بارگاہ ہین مطالع شہود اور ملاحظہ نور وجود سے ایک لحظہ طرف نعیم بہشت کے نہین التفات کرتے **مثنوی** جس گھر مین
تیرا وصل میسر ہووے ٭ بہتر وہ بہشت سے مجھے گھر ہووے ٭ تو بر مین ہو تو بر بھی مجھے بستان ہی ٭ بستان تیرے بن بن سے بھی بدتر ہووے ٭

هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِئُوْنَ وہ یعنے اصحاب بہشت اور بی بیان انکی دنیا کی یا حورین بیچ سایون کے ہین زیر قصور
حرارت آفتاب سے دور اوپر تختون کے یا چھپر کھٹون کے تکئے لگائے ہوئے کہ دلیل تنعم ہی لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ واسطے انکے
بہشت کے میوے ہین سب طرح کے اور واسطے اُنکے ہی جو مانگین آحقاف مین ابن عباسؓ سے نقل ہی کہ جو کچھ بہشتی خیال مین لاویگا کھانے اور
پینے سے بن اسکے کہ زبان سے نکالے سامھنے اپنے مہیا دیکھیگا اور واسطے انکے ہی سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ سلام کہا گیا ہے واسطہ
پروردگار مہربان کیطرف سے معالم مین جابر بن عبداللہؓ سے نقل کیا ہی کہ پیغمبر خدا صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا اہل بہشت نعیم اپنے مین مستغرق
ہونگے کہ ناگہان نور انپر چمک جاویگا جب سر اوپر اٹھاوینگے حضرت پروردگار فرماویگا سلام علیکم یا اہل الجنۃ **فرد** عجب وہ دن ہی کہ جسدن
پیام یار آوے ✦ کلام یار سنین اور سلام یار آوے ✦ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ اور جدا ہو جاؤ آجکے دن ای مشرکو موحدون سے
اور ای منافقون مخلصون سے کہ تمکو دوزخ دکھاوینگے اور انکو بہشت کہ انکا عقیدہ نیک تھا اور تمھارا زشت اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰا
بَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ کیا نہ عہد کیا تھا مین نے طرف تمھارے اور نفرمایا تھا مین نے تمکو ای بیٹو آدم کے عبادت مت کرو
شیطان کی یعنے بتونکی شیطان کے کہنے سے اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ تحقیق وہ واسطے تمھارے دشمن ظاہر ہی اور عداوت اُسکی
تمھارے باپ آدم سے سب پر روشن ہی وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ اور یہہ کہ عبادت کرو میری کہ مین دوست تمھارا ہون هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ
یہہ عبادت میری راہ ہی سیدھی بہشت کی وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا اور البتہ تحقیق گمراہ کیا شیطان نے تم مین سے ای آدمیو
خلقت بہت کو اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ کیا پس نہ تھے تم سمجھتے اور اپنے آپکو دام فریب مین نہ پھنساتے هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ
یہہ ہی دوزخ جسکے تم وعدہ دئے جاتے دنیا مین اُسمین جاپڑنیکا اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ داخل ہو اُسمین آجکے دن بسبب اسکے
کہ تھے تم جھٹلاتے حق کو اور کفر کرتے تھے انبیا سے اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ آجکے دن مہر رکھینگے ہم اوپر مونہون انکے کے جو انکار کرتے
ہین کہ ہم مشرک نتھے اور تکذیب رسل کی ہمنے نہین کی اور شیطان کی نہین پرستش کی وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ
اور بولینگے ہم سے ہاتھہ اُنکے اور گواہی دینگے پانون اُنکے ساتھہ اسچیز کے کہ تھے وہ دنیا مین کرتے کشف الاسرار مین ہی کہ جیسے اعضا
اعدا کے گواہی دینگے اوپر افعال بد انکے کے ایسی ہی جوارح اولیا کے شاہدی بھرینگے اوپر طاعت انکے کے چنانچہ آثار مین وارد ہی کہ حقتعالی بندہ
مومن کو خطاب فرمائیگا کہ کیا لایا وہ شرم کریگا کہ طاعت و عبادت اپنی بیان کرے حقتعالی اعضا کو اسکے گویا کریگا تا کہ ہر ایک اعمال اپنے
بیان کریگا یہان تک کہ پورے انگلیون کی گواہی دینگے اوپر تسبیحات کے چنانچہ وارد ہی کانہن مسئولات مستنطقات وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا
عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ اور جو چاہین ہم دنیا مین البتہ مٹا ڈالین ہم اوپر آنکھون انکے کے پس ڈھونڈھتے پھرین
راہ پس کہان دیکھینگے اسکو وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ اور اگر چاہین ہم البتہ صورت
بدل ڈالین ہم اوپر جگہہ انکے کے پس نکر سکین وہ آگے چلنا اور نہ پھر جانا یا طرف صورت پہلی کے رجوع کرنا وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ
اور جسکو عمر دراز دیتے ہین ہم الٹا کر دیتے ہین ہم اسکو بیچ پیدایش کے یعنے قوت کو اسکے ضعف سے بدل ڈالتے ہین اور جوانی کو بڑھاپے سے
اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ کیا پس نہین سمجھتے کہ جو کوئی الٹنے پر پیدایش کے قادر ہی وہ مٹانے پر آنکھون کے اور بدلنے پر صورت کے قدرت
رکھتا ہی **بیت** کرنا انکار اسکی قدرت کا کمال جہل ہی ✦ ہمیہ سب کچھہ صعب ہی اور اسپہ سب کچھہ سہل ہی ✦ کفار مکہ کے کہتے تھے کہ
محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم شاعر ہین رد قول انکے مین حق تعالی فرماتا ہی وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ اور نہین سکھایا ہمنے اس پیغمبر اپنے کو
شعر اور نہین لائق واسطے اسکے شاعر کہنا کیونکہ اگر شعر کہتا تو شبہ لوگون کو پڑتا کہ فصاحت شاعری کے سبب سے قرآن بنالیا ہی اسواسطے
حق تعالی نے اسکو شعر نہین سکھایا کہ وہ شبہ نہ پڑے اور جب حضرت صلّی اللہ علیہ وسلّم کسی شاعر کا بطور تمثیل شعر زبان مبارک پر لاتے تھے
تو بحر اسکی بدل ڈالتے تھے اور موزونیت مین اسکے خلل آجاتا تھا چنانچہ ایکدن آپ نے پڑھا کفی الاسلام والشیب للمرء ناہیا امیر المؤمنین

ابوبکر صدیق

ابوبکر صدیقؓ نے کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شاعر نے یون کہا ہی کہ کفی الشیب والسلام للمرٔ ناہیا پھر آپ نے بطریق اول ہی پڑھا ابوبکرؓ
نے کہا اشہد انك رسول اللہ وما علمك الشعر وما ینبغی لك اور کلمات حضرت کے سے کہ بعضے موزون واقع ہین جیسے انا النبي
بلا کذب انا ابن عبد المطلب بغیر تکلف کے اور بن قصد کے صادر ہوئے ہین انکو شعر نہ کہا چاہئے کیونکہ شعر اُسے کہتے ہین کہ کلام موزون
مقفی صادر ہو ساتھہ قصد قایل کے اور تشریح اسکی مفصل سورہ بقرہ مین بیچ تفسیر آیہ ثم اقررتم وانتم تشہدون کے گذری ہی اِنۡ هُوَ
اِلَّا ذِكۡرٌ وَّقُرۡاٰنٌ مُّبِيۡنٌ لِّيُنۡذِرَ مَنۡ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الۡقَوۡلُ عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ نہین وہ جو ہمنے اسکو سکھایا ہی مگر نصیحت اور قرآن
روشن معانی اور حقایق مین یا روشن کرنیوالا احکام حلال اور حرام کے توکہ ڈراوے قرآن یا محمدؐ ساتھہ قرآن کے اس شخص کو کہ ہی وہ زندہ
یعنے عاقل اور فہم دار کیونکہ جاہل اور غافل مثل مردے کے ہی یا اُس شخص کو کہ مومن ہی علم الٰہی مین کیونکہ حیات ابدی ساتھہ ایمان کے ہی اور تخصیص
ڈرانے کی مومن کو واسطے انتفاع اسکے کے ہی ساتھہ اسکے اور ثابت ہوئی بات عذاب کی اوپر کافرون کے کہ قرآن کو قبول نہین کرتے اَوَلَمۡ
يَرَوۡا اَنَّا خَلَقۡنَا لَهُمۡ مِّمَّا عَمِلَتۡ اَيۡدِيۡنَاۤ اَنۡعَامًا فَهُمۡ لَهَا مٰلِكُوۡنَ کیا نہین دیکھا اور نہین جانا انھون نے یہہ کہ پیدا کیا ہمنے واسطے انکے اس چیز سے
کہ بنائے ہاتھون ہمارے نے چارپائے جانور مانند اونٹ اور گائی اور گوسفند کے پس وہ واسطے اُسکے مالک ہوتے ہین اور تصرف کرتے ہین
سمجھہ لیجئے کہ ہاتھون سے بنانا موافق محاورے خلقت کے بیان کیا ہی کہ جو کوئی آپ اکیلا کوئی کام کرتا ہی تو کہتا ہی کہ یہہ کام مین نے
اپنے ہاتھون سے کیا ہی یعنے کوئی اور شریک نتھا وَذَلَّلۡنٰهَا لَهُمۡ فَمِنۡهَا رَكُوۡبُهُمۡ وَمِنۡهَا يَاۡكُلُوۡنَ اور مسخر کیا ہمنے اُن جانورون کو
واسطے انکے پس بعضا انمین سے سواری انکی ہی جیسے اونٹ اور بعضا انمین سے کہاتے ہین جیسے گائے اور گوسفند وَلَهُمۡ فِيۡهَا مَنَافِعُ
وَمَشَارِبُ اور واسطے انکے بیچ چارپایون کے فائدے ہین پوست اور بال اور پشم سے اور پینے کی چیزین ہین دودھ سے اَفَلَا
يَشۡكُرُوۡنَ کیا پس نہین شکر کرتے نعمت ہماری کا کہ انعام کے ساتھہ پیدا کرنے انعام کی اور مسخر کرنے انکے کے اور فائدہ دینے کے
ساتھہ انکے وَاتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمۡ يُنۡصَرُوۡنَ اور پکڑا مشرکون نے سوا اللہ کے معبود توکہ وہ مدد کئے جاوین
انسے اور حالانکہ وہ بت لَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ نَصۡرَهُمۡ وَهُمۡ لَهُمۡ جُنۡدٌ مُّحۡضَرُوۡنَ نہین کرسکتے مدد انکی کیونکہ پتھر شعور قدرت کا بھی
نہین رکھتے اور بت پرست واسطے بتون کے لشکر ہین حاضر کئے گئے کہ دنیا مین نگہبانی انکی کرتے ہین یا قیامت کو لشکر اُنکا ہونگے کہ ساتھہ انکے
حاضر ہونگے دوزخ مین فَلَا يَحۡزُنۡكَ قَوۡلُهُمۡ پس چاہئے کہ نہ غمگین کرے تجھکو بات انکی کہ نسبت اولاد کی جناب باری کو کرتے ہین
اور شریک اسکے ٹہراتے ہین یا تجھے شاعر ساحر بناتے ہین اِنَّا نَعۡلَمُ مَا يُسِرُّوۡنَ وَمَا يُعۡلِنُوۡنَ تحقیق ہم جانتے ہین جو کچھہ پوشیدہ
کرتے ہین کینے اور بغض اور جو کچھہ ظاہر کرتے ہین کلمے کفر کے اور جزا دینگے ہم اسپر انکو فرد کرتے ہو پیدا و پنہان جو لہ پاؤگے جزا ہی وہ
دانائے نہان و آشکارا کبریاہٗ لکھا ہی کہ ابی ابن خلف یا ابوجہل یا عاص بن وایل چند استخوان کہنہ ہاتھہ مین ملتا ہوا مجلس شریف نبوی مین
حاضر ہوکر کہنے لگا کون ہی کہ ان اجزائے متفرقہ کو جمع کرکر بار دگر زندہ کرے بعضے سردار قریش کے بھی وہان حاضر تھے آپ نے وہ اسکے
منہہ پر مار کر فرمایا کہ آفریدگار ہمارا انکو جلاویگا اور تجھے بھی اور یہہ آیت نازل ہوئی اَوَلَمۡ يَرَ الۡاِنۡسَانُ اَنَّا خَلَقۡنٰهُ مِنۡ نُّطۡفَةٍ
فَاِذَا هُوَ خَصِيۡمٌ مُّبِيۡنٌ کیا نہین دیکھا اور نہین جانا ابی نے یہہ کہ پیدا کیا ہمنے اسکو آب منی سے اور مرتبہ بمرتبہ ترقی دیکر پیٹ سے باہر
نکالکر بچے سے بڑا کیا گویائی دی پس ناگہان وہ جھگڑنے والا ہی ظاہر وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلۡقَهٗ اور بیان کی واسطے ہمارے
ایک مثال یعنے امر عجیب لایا استخوان کہنہ ہاتھہ مین ملکر ہوا پر اڑا کر اور بھول گیا پیدایش اپنی کو کہ ہم نے کسطرح اسکو پیدا کیا قَالَ مَنۡ يُّحۡيِ
الۡعِظَامَ وَهِيَ رَمِيۡمٌ کہا کون زندہ کریگا ہڈیون کو اور حالانکہ وہ بوسیدہ ہین بن گوشت پوست رگ پٹھے کے قُلۡ يُحۡيِيۡهَا
الَّذِيۡۤ اَنۡشَاَهَاۤ اَوَّلَ مَرَّةٍ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم زندہ کریگا اسکو وہ جسنے قدرت کاملہ اپنی سے پیدا کیا تھا اسکو پہلے بار اور عدم
سے وجود مین لایا تھا وَهُوَ بِكُلِّ خَلۡقٍ عَلِيۡمُ ۨالَّذِيۡ جَعَلَ لَكُمۡ مِّنَ الشَّجَرِ الۡاَخۡضَرِ نَارًا فَاِذَاۤ اَنۡتُمۡ مِّنۡهُ تُوۡقِدُوۡنَ اور وہ ہر پیدا کی گئی چیز

جانتا ہی تفصیل وار سب مخلوق کا اُسے علم ہی کوئی چیز کیسی کہین ہو اُنکو معلوم ہی اکھٹا کرنے پر سب کے قدرت رکھتا ہی جسنے کیا واسطے تمہارے درخت سبز مین آگ کو پس ناگہان تم اس سے آگ روشن کرتے ہو سمجھ لیجئے کہ جیسے پتھر سے آگ نکلتی ہی ویسے ہی درخت سبز سے کہ مرخ اور عفار اور بانس ہی ڈالیان آپسمین رگڑی جاتے ہین تو آگ نکلتی ہی سو حقتعالی فرماتا ہی کہ جو قادر ہی آگ نکالنے پر درخت سبز سے کہ اُسمین مائیت ہی جو جوہر نار کی ضد ہی وہ البتہ قادر ہی اعادہ طراوت پر بیچ اسچیز کے کہ تر و تازہ تھا اور خشک ہوگیا اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ کیا نہین وہ کوئی کہ جسنے پیدا کیا آسمانون کو اور زمین کو قادر ہی اوپر اسبات کے کہ پیدا کرے مانند انکے بَلٰى ہان ہی قادر اوپر اُسکے وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ اور وہ ہی پیدا کرنیوالا بہت خلق جاننے والا کیفیت احوال مخلوقات کے اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ سوا اسکے نہین کہ حکم اسکا جس وقت کہ ارادہ کرے کسی چیز کے پیدا کرنیکا یہہ ہی کہ کہے واسطے اسکے ہو پس ہو جاتا ہی سمجھ لیجئے کہ یہہ تمثیل ہی اوپر کمال قدرت کے کہ جو چاہتا ہی وہ اسی دم ہوتا ہی ایک آن کی اسمین تاخیر نہین ہوتی چنانچہ تفسیر کبیر مین ہی کہ مراد اس قول سے سرعت نفاذ امر ہی تکوین اشیا مین اوپر اسرع وجہ کے کہ ممکن ہو نہ تکلم ساتھ اس کلمہ کے اور بعض کہتے ہین کہ یہہ کلمہ علامت ہی کہ جب فرشتے سنتے ہین جانتے ہین کہ کوئی شی حادث ہوگی **فرد** کیونکہ نہ حرف کاف و نون صنعت حق پہ دال ہو ✤ کہتے ہی جسکے نبگیا قاف سے قاف تک تمام فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ پس پاکی اور بے عیبی ہی اسکو کہ بیشبہہ بیچ ہاتھ قدرت اسکے کے ہی بادشاہی ہر چیز کی اور طرف اُسیکے پھر جاؤ گے واسطے جزائے اعمال کے یہہ آیت وعدہ ہی واسطے دوستون کے اور وعید ہی واسطے دشمنون کے **فرد** اعدا کے واسطے تو اشد العذاب ہی ✤ اور دوستونکو طوبیٰ و حسن المآب ہی ✤ سورۃ صافات مکی ہی ایک سو بیاسی آیتین ہین آٹھ سو ساتھ کلمے ہین تین ہزار آٹھ سو چھبیس حرف ہین فواصل اسکی قدم بنا ہین اور نظم اور تطبیق اسکی سورہ یٰس سے یہہ ہی کہ آغاز دونونکا بذکر توحید خدا ہی

سُوْرَةُ وَالصّٰفّٰت مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	مِائَةٌ وَّاثْنَتَانِ وَّثَمَانُوْنَ اٰيَةً

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا قسم ہی فرشتون کی جو صف باندھتے ہین عبادت حق مین صف باندھنے کر فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا پھر ڈانٹنیوالون کی شیطانون کو کہ باتین سننے کو آسمان پر چڑھتے ہین ڈانٹنے کر فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا پھر تلاوت کرنیوالون کی ذکر کو یعنے وحی کو کہ انبیا پر اترتی ہی سمجھ لیجئے کہ حق تعالی قسم کھاتا ہی فرشتونکی کہ صف باندھے ہین ہوا پر کہ جو فرمان ہو بجا لاوین یا قسم کھاتا ہی غازیون کی کہ صف باندھے واسطے جہاد کے یا قسم کھاتا ہی مومنونکی کہ صف باندھے ہین واسطے جماعت کے یا قسم کھاتا ہی علما کی کہ صف باندھے ہین واسطے افاضہ خلق کے یا قسم کھاتا ہی مرغونکی کہ صف باندھے ہین ہوا پر اگر مراد فرشتے ہین تو ڈانٹتے ہین بادلونکو اور قصد تلاوت مین تسبیح تحمید کے مشغول ہین اور اگر مراد غازی ہین تو ڈانٹنے والے گھوڑونکے ہین یا دشمنون کے اور تلاوت اُنکی تکبیر و تہلیل ہی اور اگر مراد مومن ہین تو انوار ریاضت سے ڈانٹنے والے شیطانونکے ہین اور نماز مین پڑھنے والے قرآنکے ہین اور اگر مراد علما ہین تو ڈانٹنا انکا کفر اور فسق سے ہی ساتھ دلیل اور حجت کے اور تلاوت انکی احکام شرعیت ہین اوپر خلق کے اور اگر مراد مرغ ہین تو ذکر حق کی تلاوت سے آفات اپنے سے ٹالتے ہین صاحب تاویلات نے کہا ہی کہ قسم کھائی ہی نفوس سالکان طریق توحید کی کہ موافق مشاہدے ہین صف باندھے ہین اور خطرات شیطانی اور خیالات نفسانی کو زجر کرتے ہین اور انواع ذکر قلبی یا زبانی مین مشغول رہے ہین بحر الحقائق مین ہی کہ صافات ارواح ہین اور زاجرات الہامات الٰہی کہ زاجر ہین عوام کو مناہی سے اور خواص کو رویت طاعات سے اور اخص کو التفات کونین سے اور تالیات نفوس ذاکرہ ہین کہ بحکم من احب شیئا اکثر ذکرہ عمر اپنی یاد حضرت حق مین صرف کرتے ہین **بیت** یاد مین تیرے ہی دن رات بسر کرتے ہین ✤ شام کرتے ہین یون ہین یونہین سحر کرتے ہین ✤ لکھا ہی کہ کفار مکے کے تعجب سے کہتے تھے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم سب خداؤنکو طرف ایک خدا کے لایا ہی حق تعالی نے ان آیتون مین قسم کھا کر فرمایا کہ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ تحقیق معبود تمہارا اپنی ذات مین البتہ ایک ہی یگانہ اور یکتا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ پروردگار آسمانون کا اور زمین کا اور جو کچھ کہ درمیان انکے ہی اور

پروردگار مشرقون کا اور کواکب کا کیونکہ ہر کوکب کی ہر روز مشرق علحدہ ہی جس سے نکلتا ہی اور ایسے ہی مغرب جدی ہی جسمین ڈوبتا ہی
اور یہان مغارب کا ذکر نہین کیا واسطے اکتفا کرنے ساتھہ احد الضدین کے اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ۨ الْكَوَاكِبِ تحقیق ہمنے زینت
دی ہمنے آسمان دنیا کو ساتھہ آرایش کواکب کے کشاف مین ہی کہ مراد شکلین مختلف ستارون کی ہین جیسے ہیئت ثریا اور بنات النعش اور
سوا انکے کے اتھنا لیس شکلو نمین سے وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ اور نگاہ رکھا ہمنے آسمانونکو نگاہ رکھنا چڑھنے ہر شیطان سرکش
کے سے لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى نہین سن سکتے یعنے طاقت سننے کی اور کان رکھنے کی نہین رکھتے طرف باتون فرشتون بلند تر
کے کہ مطلع ہین او پر بعضے اسرار لوح محفوظ کے اور آپس مین کہتے ہین وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ دُحُوْرًا اور پھینکے جاتے ہین یعنے آگ
یا راندھے جاتے ہین ہر جانب سے راندھے جانا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ اور واسطے انکے ہی عذاب سخت آخرت مین یا لازم ہوجانے والا دنیا
مین اور انکو طاقت سننے کلام ملائکہ کی نہین ہی اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ مگر جو کوئی اوچک لیگیا ایکبار اچک
لیجانا کچھہ بات فرشتے کی پس پیچھے لگتا ہی اُسکے شعلہ جلانیوالا یا ستارا چمکتا کہ اسکو جلاوے یا ایذا پہنچاوے لکھا ہی کہ رکانہ بن زید اور
ابو الاسدین کہ منکر حشر اور بعث کے تھے ہمیشہ اپنی قوت پر گھمنڈ کرتے تھے اور درمیان قریش کے اپنی بڑائی بیان کرتے تھے حقتعالی
نے یہہ آیت اُتاری کہ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا پس پوچھہ مشرکان مکے سے کیا وہ سخت تر ہین پیدایش مین یا
جو پیدا کئے ہین ہمنے فرشتے اور آسمان اور زمین اور ستارے اور مشارق اور شہب اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ تحقیق ہمنے پیدا کیا
ہمنے پدر انکے کو مٹی چپکتی ہوئی سے پس مادہ انکا اصلی کیچڑ ہی کہ ملا ہی جزو آب اور جزو خاک سے سمجھہ لیجئے کہ مراد اس کلام سے اثبات
بعث کا ہی اور رد انکی بات کا کیونکہ وہ اگر بسبب عدم قابلیت مادہ کے محال جانتے ہین تو مادہ موجود ہی اور قابل انضمام کے ہی اور
اگر قدرت فاعل کے منکر ہین تو جو ان اشیاء مذکورہ کے پیدا کرنے پر قادر ہو وہ ضم اجزا اور اعادہ حیات پر بطریق اولی قدرت رکھیگا کیونکہ
قدرت صفت ذاتی اسکی ہی کسی آن نہین جاتی اور سب کے حق مین برابر ہی پس جب مہر قدرت اُسکا مطلع ارادت سے طلوع ہوگا سب ظلمت
ممات سے نکلکر نور حیات پاوینگے اور بعث اور حشر قایم ہوگا فرد لب ہلاوے تو جو ای پیارے تو یہہ برپا ہو حشر ۔ جی اٹھے قبرون سے مردے
کفن کو پہنے ہوئے ۔ معالم التنزیل مین ہی کہ گمان تھا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ جو کوئی قرآن سنیگا ایمان لاویگا مشرکان مکے نے
جو قرآن سُنا اور ٹھٹھا کیا آپ کو اس حال سے تعجب آیا یہہ آیت نازل ہوئی بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُوْنَ بل واسطے قطع کلام اول کے
ہی اور زاد المسیر مین بمعنی دع ہی یعنے چھوڑ کلام کفار کو اور اُنسے ہاتھہ اُٹھا تعجب کیا تو نے اُنکے نہ ایمان لانے پر ساتھہ قرآنکے اور ٹھٹھا کرتے
ہین ساتھہ اسکے یا تعجب کیا تو نے کہ باوجود قدرت حق کے کیون انکار بعث کا کرتے ہین اور وہ ٹھٹھا کرتے ہین اوپر تعجب کرنے تیرے کے وَاِذَا
ذُكِّرُوْا لَا يَذْكُرُوْنَ اور دأب انکا یہہ ہی کہ جسوقت نصیحت دیئے جاتے ہین ساتھہ کسی چیز کے نہین یاد رکھتے اسکو اور پند پذیر نہین ہوتے
ساتھہ اسکے وَاِذَا رَاَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ اور جسوقت دیکھتے ہین کوئی معجزہ کہ دلیل صدق قول تیرے کا ہی ٹھٹھا کرتے ہین آپس مین
ایکدوسرے کو بلاکر وَقَالُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ اور کہتے ہین نہین یہہ کہ ہمنے دیکھا مگر جادو ہویدا ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا
ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ کیا جب مرجاوینگے ہم اور ہوجاوینگے ہم مٹی اور ہڈیان بن گوشت اور پوست کے کیا ہم البتہ
اٹھائے جاوینگے یا باپ ہمارے پہلے قُلْ نَعَمْ وَاَنْتُمْ دٰخِرُوْنَ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہان اٹھائے جاؤگے تم اور باپ تمہارے
اور حالانکہ تم ذلیل ہوگے اور جب قیامت آویگی فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ يَنْظُرُوْنَ پس سوا اسکے نہین کہ وہ اٹھانا دانٹنا
ہی ایکبار یعنے ایک پھونک ہی صور مین پس ناگہان وہ زندہ ہون قبرونسے اٹھکر دیکھتے ہونگے وَقَالُوْا يٰوَيْلَنَا هٰذَا يَوْمُ
الدِّيْنِ اور کہینگے ای وائے واسطے ہمارے یہہ ہی دن جزا کا کہ ہم سے وعدہ کرتے تھے فرشتے کہینگے ہان هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ
الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ یہہ ہی دن فیصل کرنیکا معاملونکے یا جدا کرنیکا نیکون کو بدون سے جو تھے تم ساتھہ اسکے جھٹلاتے اور

باور نکرتے تھے پھر اللہ تعالیٰ کی طرف سے حکم آویگا فرشتون کو کہ اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَاَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ اکٹھا کرو اُن
لوگونکو جو ظلم کرتے تھے اپنی جان پر ساتھہ شرک لانے کے اور قسم انکے کو یعنے بتپرستونکو ساتھہ بت پرستونکے اور ستارون پرستونکو ساتھہ ستارہ
پرستونکے یا عورتون انکی کو کہ کافرہ ہین اور اُس چیز کو کہ تھے وہ عبادت کرتے بعضے کہتے ہین کہ مراد ظالم سے ظلم کرنیوالے خلق پر ہین ساتھہ جور کے
اور اپنے نفس پر ساتھہ گناہ کے اور حشر یہہ ہی کہ حساب گاہ مین انکو لیجاوینگے جیسے زانی کو ساتھہ زانی کے اور مددگارونکو ظالم کے ساتھہ ظالم
کے قوت القلوب مین ہی کہ ایک شخص نے عبد اللہ بن مبارکؒ سے پوچھا کہ مین درزی ہون کہین واسطے ظالم کے کپڑا سیون اور اسکے مددگارون
سے ہو جاؤن ابن مبارک نے فرمایا کہ نہین تو اعوان سے نہین بلکہ ظالمون سے ہی اعوان ظلمہ وہ ہین کہ سوئی اور تاگے تیرے ہاتھہ بیچتے ہین
فرد مدو ظالم کی مت کران سے رہ تو دورای رافت + گروہ ظالمان مین تانہو محشور ای رافت + اور اصح یہہ ہی کہ ظالم مشرک ہی
ساتھہ دلیل وما کانوا یعبدون کے کہ فرماویگا اکٹھا کرو مشرکون اور ازواج انکے کو اور اس چیز کو کہ تھے وہ پوجتے مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
سوا خدا کے بتون وغیرہ سے فَاهْدُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ پس راہ دکھا دو انکو یعنے مشرکونکو اور معبودون انکے کو طرف رستے دوزخ
کے وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْئُوْلُوْنَ اور جب دوزخ کی طرف منہہ کرین کھڑا کرو انکو حساب گاہ مین یا صراط پر تحقیق وہ سوال کئے گئے ہونگے
یعنے اُنسے عقائد اور اعمال انکے سے پوچھنا ہی واسطے زیادہ تر رسوائی انکے کے پھر فرشتے کہینگے مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ کیا ہی واسطے
تمھارے کہ نہین مدد کرتے آپسمین ایکدوسرے کی اور اس عذاب سے اپنے نہین چھڑاتے وہ کچھہ جواب ندینگے حقتعالیٰ فرماویگا فرشتونکو کہ یہہ آپسمین ایکدوسرے
کی مدد نہین کرتے بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ بلکہ وہ آجکے دن فرمانبردار ہین وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ اور حساب گاہ مین منہہ کرینگے بعضے
انکے اوپر بعضونکے پوچھتے ہوئے یعنے روساء اور ضعفا آپسمین ایکدوسریکو پوچھینگے کہ یہہ کیا حال ہی جو ہمپر پیش آیا یا سرزنش کرینگے ایکدوسریکو قَالُوْٓا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ
تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ کہینگے ضعیف رئیسونکو قوم کے کہ تحقیق تمھین تھے کہ آتے تھے ہمارے پاس نصیحت اور نیکخواہی سے کہ تمھارے زعم مین یمین تھا یا قہر اور قوت سے
یا طریق قسم سے یعنے قسم کھا کر کہتے تھے کہ دین یہی حق ہی جسپر ہم تمھین بلاتے ہین قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ کہینگے رئیس جواب مین
انکے یون نہین ہی بلکہ نتھے تم ایمان والے یعنے تم راہ راست پر نتھے کہ ہم نے تمکو گمراہ کیا ہو وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اور نتھا ہمکو اوپر
تمھارے کچھہ غلبہ کہ زبردستی سے تمکو گمراہی کے طرف لائے ہون بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ بلکہ تھے آپہی تم ایک قوم سرکش فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ
رَبِّنَآ پس ثابت ہوا اوپر ہمارے قول پروردگار ہمار یکا کہ کلمہ عذاب ہی یعنے لاملئن جہنم اِنَّا لَذَآئِقُوْنَ تحقیق ہم البتہ چکھنے والے ہین عذاب
آجکے دن فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ پس گمراہ کیا تھا ہمنے تمکو تحقیق جیسے ہم تھے گمراہ کیونکہ جیسا آپ ہوتا ہی ویساہی دوسریکو چاہتا ہی
فرد چاہتا ہی بد ہی ہووے بد ہر ایک + نیک کہتا ہی ہووے ہر ایک نیک + حق تعالیٰ فرماویگا فَاِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ
پس تحقیق تابع اور متبوع آجکے دن بیچ عذاب کے شریک ہین جیسے گمراہی مین شریک تھے اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ تحقیق ہم اسیطرح
کرتے ہین ساتھہ مشرکونکے اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَسْتَكْبِرُوْنَ تحقیق یہہ تھے کہ جسوقت کہا جاتا تھا واسطے انکے کہ کوئی
نہین کوئی مستحق عبادت کے مگر اللہ تکبر کرتے تھے واعی اپنے سے یا سرکشی کرتے تھے کہنے اوس کلمے کے سے وَيَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا
لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ اور کہتے تھے کیا ہم البتہ چھوڑ دینے والے ہین عبادت معبودون اپنے کو واسطے ایک شاعر دیوانے کے یعنے اسکے کہنے سے
ہم عبادت اصنام ترک نہین کرنے کے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو جو نسبت شعر اور جنون کی کرتے تھے حقتعالیٰ اسکے جواب مین فرماتا ہی بَلْ جَآءَ
بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ یون نہین ہی جو وہ کہتے ہین بلکہ آیا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اوپر ساتھہ حق کے یا لایا حق کو اور سچا کیا ہی پیغمبرونکو جو
پہلے اس سے گذرے اِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ تحقیق تم ای کافرو البتہ چکھنے والے ہو عذاب درد دینے والا دوزخ مین بسبب
شرک اور تکذیب کے وَمَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ اور نہ جزا دئے جاؤ گے تم مگر جو کچھہ کہ تھے تم کرتے مگر بندے
اللہ کے خالص کئے گئے شک اور شرک سے کہ جزا انکی مضاعف ہوگی اُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ فَوَاكِهُ یہہ لوگ کہ واسطے انکے ہی رزق معلوم

یعنے ظاہر نہ چھپا یا معلوم ہی خاصیت اسکی کہ ہمیشہ رہتا ہی اور بڑا لذت والا ہی وہ رزق میوے ہین ہر قسم کے خشک اور تر وَهُم مُّكْرَمُونَ فِي
جَنَّاتِ النَّعِيمِ اور وہ عزت دئے جاوینگے بیچ بہشتون نعمت کے عَلَىٰ سُرُرٍ مُّتَقَابِلِينَ اوپر تختونکے آمھنے سامھنے ایکدوسرے کو دیکھکر
آپس مین خوش ہون يُطَافُ عَلَيْهِم بِكَأْسٍ مِّن مَّعِينٍ بَيْضَاءَ لَذَّةٍ لِّلشَّارِبِينَ پھرایا جاویگا اوپر انکے یعنے ساقیان بہشت
پھراوینگے اوپر سر انکے پیالے شراب پاک لطیف سے سفید یعنے شراب سفید زیادہ تر دودھ سے ہوگی لذت بخش پینے والون کو کہ جاری
ہوگی روری زمین پر مانند انہار آبکے لَا فِيهَا غَوْلٌ وَلَا هُمْ عَنْهَا يُنزَفُونَ نہ بیچ اسکے خرابی ہی جیسے شراب دنیا مین ہوتی ہی کہ عقل
جاتی رہتی ہی درد سر وغیرہ پیدا ہوتا ہی اور نہ بہشتی اس شراب پینے سے مست ہوکر بیہودہ کہینگے وَعِندَهُمْ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ عِينٌ
كَأَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُونٌ اور نزدیک انکے بیٹھی ہونگی لونڈیان نیچے نظر رکھنے والیان یعنے سوا شوہرون اپنے کے کسی پر نگاہ نہ ڈالینگے
خوبصورت آنکھون والیان گویا کہ وہ انڈے ہین چھپائے ہوئے یہہ تشبیہ فرمائی ہی حورون کی ساتھ انڈونکے ملاحت اور پاکیزگی اور
خوش رنگی مین اور مقرر ہی کہ بیضہ شترمرغ سفید کچھ گونہ صفرت رکھتا ہی اور احسن الوان ابدان اہل عرب کے نزدیک یہی ہی اور وہ
اپنے انڈے کو پرونمین اپنے پوشیدہ رکھتا ہی کہ غبار آلودہ نہو فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ پس منہہ کرینگے بعضے بہشتیون
سے اوپر بعضونکے سوال کرتے ہوئے احوال دنیا کا اور ماجرا اسکے کا یا دشمن اور دوست کا قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ إِنِّي كَانَ لِي قَرِينٌ کہیگا
ایک کہنے والا بہشتیونمین سے یارون اپنے کو کہ تحقیق مین جب دنیا مین تھا واسطے میرے ہمنشین منکر بعث کا تھا مقاتل نے کہا کہ یہہ وہ
دونون بھائی ہین جنکا قصہ سورہ کہف مین ہی یہہ وہ مومن اور قطروس کافر یہودا مومن کہیگا کہ بھائی میرا قطروس نام دنیا مین سرزنش
کرتا ہوا يَقُولُ أَئِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِينَ کہتا تھا کیا تو قیامت کو البتہ ماننے والون مین سے ہی أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا
أَئِنَّا لَمَدِينُونَ کیا جب مرجاوینگے ہم اور ہوجاوینگے ہم مٹی اور ہڈیان پرانی کیا ہم البتہ جزا دئے جاوینگے یعنے ہم کو زندہ کرکر جزا دینگے
قَالَ هَلْ أَنتُم مُّطَّلِعُونَ کہیگا یہودا اہل بہشت کو کیا تم جھانکنے والے ہو دوزخیون کو مراد اسکی یہہ ہوگی کہ احوال بھائی کا میرے
معلوم کرو کہ کونسے درکے مین ہی اور کسطرح کے عذاب مین مبتلا ہی بہشتی کہینگے کہ تو اسکو خوب پہچانتا ہی تو ہی جھانک کر دوزخمین
دیکھ فَاطَّلَعَ فَرَآهُ فِي سَوَاءِ الْجَحِيمِ پس جھانکیگا یہودا پس دیکھیگا قطروس کو درمیان دوزخ کے قَالَ تَاللَّهِ إِن كِدتَّ
لَتُرْدِينِ کہیگا یہودا کہ ای قطروس قسم ہی اللہ کی تحقیق نزدیک تھا تو کہ ہلاک کرڈالے مجھکو گمراہ کرکے وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّي لَكُنتُ مِنَ
الْمُحْضَرِينَ اور اگر نہونی بخشش پروردگار میرے کی کہ مجھکو ہدایت کی اور فتنے تیرے سے بچایا البتہ ہوتا مین حاضر کئے گیون سے دوزخمین ساتھ
تیرے پھر یہودا فرشتونسے کہیگا ایسا کہ بھائی اسکا سن لے أَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِينَ آیا پس نہین ہم مرینگے بہشت مین إِلَّا مَوْتَتَنَا الْأُولَىٰ
وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ مگر موت ہمارے پہلے تھی دنیا مین اور نہین ہم عذاب کئے گئے فرشتے کہینگے ہان ہرگز نہین مروگے اور نہ معذب
ہوگے یہودا کہیگا إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ تحقیق یہی ہی مراد پانا بڑا کہ ہمیشہ راحت مین رہینگے اور عذاب نہ دیکھینگے
لِمِثْلِ هَٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعَامِلُونَ واسطے ایسے ہی چیز کے کہ باقی ہی پس چاہئے کہ عمل کرین عمل کرنیوالے نہ واسطے دولت دنیا کے کہ فانی
ہی پھر حق تعالی فرمائیگا أَذَٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا أَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّومِ کیا یہہ نعمت بہشت کی جو مذکور ہوئی بہتر ہی از روئے مہمانی اور پیشکشی کے یا
درخت سینڈ کا اور وہ درخت ہی ولایت تہامہ مین کہ چھوٹا پتہ ہوتا ہی اور میوہ اسکا بدبو اور کڑوا ہی حق تعالی نے درخت دوزخ
کا کہ میوہ اسکا دوزخیون کو زبردستی کھلاوینگے یہہ نام رکھا اور ایک نوع عذابکا یہہ بھی ہوگا اور فرمایا کہ إِنَّا جَعَلْنَاهَا فِتْنَةً
لِّلظَّالِمِينَ تحقیق کیا ہمنے درخت زقوم کو بلا اور عذاب واسطے ظالمون کے آخرت مین یا امتحان دنیا مین کیونکہ کافرون نے جو سنا کہ
درخت زقوم دوزخ مین ہی کہنے لگے کہ آگ مین کیونکر درخت سبز ہوگا یہہ نجانا کہ اللہ قادر ہی سب چیز پر یہان سمندر کیڑے کو کیسے
آگ مین پیدا کرتا ہی اور جلاتا ہی درخت کو آگ مین پیدا کرے اور نہ جلاوے تو کیا عجب ہی معالم مین ہی کہ ابن زبعری نے قریشونکے

سرداروں کو کہا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہمکو زقوم سے ڈراتا ہی اور وہ لغت بربرہ مین مکھن اور کھجور کو کہتے ہین اور ابوجہل نا اہل اٹھا اور اکابر عرب کو اپنے ساتھ لایا اور لونڈی کو کہا کہ زقوم لا وہ مکھن اور کھجورین لائی کہنے لگا کہ کھاؤ یہہ وہ زقوم ہی کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہمین ساتھ جسکے وعید کرتا ہی حقتعالی نے یہہ آیت اُتاری کہ زقوم وہ نہین جو یہہ گمان کرتے ہین اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِيٓ اَصْلِ الْجَحِيْمِ تحقیق وہ ایک درخت ہی کہ نکلیگا بیچ جڑ دوزخ کے اور شاخین اسکی بلند ہوکر سب درکونمین پہنچ جاوینگے طَلْعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ ۝ شگوفہ اسکا گویا کہ وہ سر ہین شیطانون کے زشتی اور ہولناکی مین بعضے کہتے ہین کہ شیاطین سانپ ہولناک ہین بعضے کہتے ہین پتھر کالے گرد مکہ کے تھے انکو رؤس الشیاطین کہتے تھے فَاِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ مِنْهَا فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ پس تحقیق دوزخی البتہ کھانیوالے ہین اس درخت زقوم سے پس بھرنیوالے ہین اس سے پیٹونکو مارے بھوکھ کے یا زبردستی کھلاوینگے انکو ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ پھر تحقیق واسطے انکے اوپر کھانے اسکے کے البتہ ملونی ہی پانی گرم کرکے کہ دل گردا جس سے پھٹ جاوے یعنے زقوم کھلا کر آب گرم پلاوینگے کہ اسمین ملجاوے ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَاِلَى الْجَحِيْمِ پھر تحقیق پھر جانا انکا بعد اس کھانے پینے کے البتہ طرف دوزخ کے ہی اور یہہ پہلی مہمانی انکی تھی اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ فَهُمْ عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ تحقیق انھون نے پایا تھا باپون اپنونکو گمراہ پس وہ اوپر قدمون انکے کے دوڑے جاتے ہین یعنے تقلید انکی کرتے ہین وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ اَكْثَرُ الْاَوَّلِيْنَ اور البتہ تحقیق گمراہ ہوگئے پہلے قوم تیرے سے اکثر پہلے لوگون مین جیسے قوم نوح اور عاد اور ثمود وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ اور البتہ تحقیق بھیجے تھے درمیان انکے ڈرانیوالے کہ انکو عذاب ہمارے سے ڈراتے تھے وہ انپر نہ ایمان لائے فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ پس دیکھہ کیونکر ہوا آخر کام ڈرائے گیونکا یعنے عذاب انپر آیا مگر بندے اللہ کے خالص کئے گئے کہ ڈرانے سے فائدہ مند ہوئے اور عذاب سے بچگئے

وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ اور البتہ تحقیق پکارا ہمکو نوح نے اور ہلاک ہونا اپنی قوم کا چاہا اور اجابت کی ہمنے پس بہت اچھی اجابت کرنیوالے ہین ہم کہ غرق کردیا کفار قوم اسکے کو طوفان مین وَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ اور نجات دی ہمنے اسکو اور اہل اسکیکو سختی بڑی سے کہ غرق ہونا تھا یا ایذا قوم کی تھی وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ اور کیا ہم نے اولاد اسکیکو وہی باقی رہنے والے واسطے نسل کے قیامت تک حدیث مین ہی کہ تین بیٹے انکے سام اور حام اور یافث اور بیبیان انکی کہ کشتی مین تھین باقی رہین اور سوا انکے کوئی نہ رہا سب آدمی انہین کے اولاد سے ہین سام پدر عرب اور فارس اور روم ہی اور یافث پدر ترک اور خزر اور سقلاب اور حام پدر ہند اور حبش اور بربر ہین وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِى الْاٰخِرِيْنَ اور باقی رکھی ہمنے اوپر نوح کے ثناگوئی درمیان پچھلون کے کہ امت محمدیہ ہین صلی اللہ علیہ وسلم یا چھوڑا ہمنے کہ انمین پچھلی کہین سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِى الْعٰلَمِيْنَ سلامتی ہوجیو اوپر نوح کے بیچ عالمون کے اور ایک قول یہہ ہی کہ یہہ ابتدائے کلام ہی حق تعالی اسلام کہکر اوپر نوح علیہ السلام کے فرماتا ہی کہ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ تحقیق ہم اسیطرح جیسے نوح کو جزا دی ہی احسان کرنیوالون کو دیتے ہین اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ تحقیق نوح بندون ہمارے ایمان والون سے تھا ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ پیچھے دعائے نوح کے ڈبودیا ہمنے اورونکو یعنے کافران قوم اسکیکو وَاِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ اور تحقیق تابعون اسکے سے البتہ ابراہیم تھا اصول شرع اور طریق توحید مین لباب مین ہی کہ ضمیر عاید طرف پیغمبر ہمارے کے ہی کنایت غیر مذکور اور حضرت خلیل اگرچہ صورت مین سابق تھے لیکن معنے مین متابع آپکے ہین کیونکہ مثل پیروونکے فضیلت آپکی کے قایل ہوئے اور دین کو آپ کے سراہا اور واسطے آپکے دعا کی کہ ربنا وابعث فیہم رسولا منہم الآیۃ

نظم ظاہر مین گرچہ آیا پس انبیا ہی تو ❋ باطن مین لیک سب کا ہوا پیشوا ہی تو ❋ اللہ رے یہہ رتبہ یہہ شوکت یہہ منزلت ❋ معلوم کچھہ نہین ہمین پیارے کہ کیا ہی تو ❋

اِذْ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ یاد کر اسکو جس وقت کہ آیا ابراہیم پروردگار اپنے کے پاس ساتھہ دل سلامت کے یا پاک کے علایق سے یا خالی کے محبت دنیا سے یا دل فارغ کے محبت غیر سے یعنے روئے نیاز لایا درگاہ بے نیاز مین

ساتھہ اس دل کے کہ تعلق دو جہان سے وارستہ تھا **فرد** نہ جسمین غیر کا خطرا نہ غیر کی الفت + اسیکا دھیان بندھا اور اسیکی تھی الفت
اِذْ قَالَ لِاَبِیْهِ وَقَوْمِهٖ مَاذَا تَعْبُدُوْنَ یاد کر جس وقت کہا ابراہیم نے واسطے باپ اپنے آذر کے اور قوم اپنے کے کس چیز کو عبادت
کرتے ہو اَئِفْكًا اٰلِهَةً دُوْنَ اللّٰهِ تُرِیْدُوْنَ آیا جھوٹھہ باندھکر معبود سوا اللہ کے چاہتے ہو فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ پس کیا گمان
ہی تمھارا ساتھہ پروردگار عالمونکے کہ تمھین عذاب نکریگا اسپر کہ جو مستحق عبادت ہی اسکو چھوڑکر غیر اسکے کی عبادت کرتے ہو قوم نے یہہ
بات ابراہیم علیہ السلام کی سنکر جواب دیا کہ کل ہماری عید ہی صحرا کو جاوینگے آج کھانے طرح طرح گرد بتون کے رکھے جاتے ہین صبح کو وہان
سے پھر کر بتخانے مین جاکر بطریق تبرک اُن کھانون کو بانٹینگے تو بھی آنا اور تماشا کرنا کہ کیا زیب زینت ہمارے اصنام کی ہی بعد مشاہدہ
کرنیکے ہمکو معذور رکھیگا تو اور ملامت نکریگا **فرد** کرتا ہی ملامت جو مجھے تو ہر آن + دیکھا نہین تو نے میرے بت کو میری جان + حضرت
ابراہیم نے سنکر کچھہ جواب نہ دیا دوسرے دن باپ اور یارون انکے نے کہا کہ آؤ ای ابراہیم چلین فَنَظَرَ نَظْرَةً فِی النُّجُوْمِ پس نظر
کی اسنے ایک نظر بیچ تارونکے اور مقام اور پھرنا اُنکا دیکھا یا بیچ کتاب علم نجوم کے اور قوم اسکی جو علم نجوم کو مانتی تھی اسواسطے اسی علم
سے اُنسے بات کی فَقَالَ اِنِّیْ سَقِیْمٌ پس کہا تحقیق مین بیمار ہون یعنے استدلال کرتا ہون کہ مجھہ پر طاعون آوے اور وہ لوگ طاعون
کو بہت بد جانتے تھے فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِیْنَ پس پھر گئے اس سے پیٹھہ موڑکر اس خوف سے کہ طاعون مرض متعدی ہی ایسا نہو کہ
ہمپر بھی آجاوے پھر جب وہ صحرا کو چلے گئے حضرت ابراہیم بتخانہ کو چلے فَرَاغَ اِلٰۤی اٰلِهَتِهِمْ فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ پس پوشیدہ آئے حضرت
ابراہیم طرف بتون انکے کے بتونکو آراستہ دیکھا اور خوان کھانیکے چنے تھے پس کہا ٹھٹھے سے کیا نہین کھاتے اِن کھانون کو پھر کہا مَا لَكُمْ
لَا تَنْطِقُوْنَ کیا ہی واسطے تمھارے کہ نہین بولتے تم اور مجھے جواب نہین دیتے فَرَاغَ عَلَیْهِمْ ضَرْبًۢا بِالْیَمِیْنِ پس چھپے آئے اوپر بتون کے
اور مارا بتونکو مارنا کر ساتھہ قوت تام کے یا سیدھے ہاتھہ کے یا بسبب قسم کے کہ کھائی تھی تاللہ لاکیدن اصنامکم غرض حضرت ابراہیم
نے بتونکو ٹکڑے ٹکڑے کیا چنانچہ سورۂ انبیا مین گذرا اور نمرودیون نے عیدگاہ سے آکر بتخانہ مین شکست ریخت دیکھکر معلوم کیا کہ یہہ سب
کام ابراہیم کے ہین فَاَقْبَلُوْۤا اِلَیْهِ یَزِفُّوْنَ پس متوجہ ہوئے طرف ابراہیم کے دوڑتے ہوئے اور پکڑکر انکو نمرود پاس لے آئے اور بعد
مباحثے کے کہ کچھہ بیان اسکا پیچھے مذکور ہوا قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ کہا ابراہیم نے کہ کیا عبادت
کرتے ہو تم اُس چیز کو کہ تراشتے ہو تم پتھر اور لکڑیکے اپنے ہاتھہ سے اور اللہ نے پیدا کیا تمکو اور جو کچھہ کرتے ہو تم اپنے ہاتھہ سے یہہ آیت دلیل
ہی کہ افعال بندونکے مخلوق خدا کے ہین اور جب ابراہیم علیہ السلام نے انکو الزام دیا قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ بُنْیَانًا فَاَلْقُوْهُ فِی الْجَحِیْمِ کہا
نمرود اور مصاحبون اسکے نے کہ بناؤ واسطے جلانے ابراہیم کے ایک عمارت اور ہیزم بھر کر اسمین آگ لگا دو پس ڈالدو ابراہیم کو بیچ آگ جلتی
کے کہ جل جاوے فَاَرَادُوْا بِهٖ كَیْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَسْفَلِیْنَ پس ارادہ کیا ساتھہ ابراہیم کے مکر کا کہ اسکو جلاوین پس کیا ہمنے انہین کو
زیر اور ذلیل کیونکہ آتش کو ابراہیم پر گلستان کیا پس یہہ برہان روشن ہوا حقیقت ابراہیم پر اور بطلان انکے پر وَقَالَ اِنِّیْ ذَاهِبٌ اِلٰی
رَبِّیْ سَیَهْدِیْنِ اور کہا ابراہیم نے جب آتش سے سلامت نکلے تحقیق مین جانے والا ہون طرف فرمانے پروردگار اپنے کے یعنے زمین
شام کو البتہ راہ دکھاویگا مجھکو طرف مقصود میرےکے یا طرف مصالح دنیا اور آخرت میریکے پس ابراہیم علیہ السلام نے راہ شام کی لی اسی سفر مین
ہاجرہ بی بی سارہ کے ہاتھہ لگی انھون نے حضرت ابراہیم کو بخشا جب بی بی ہاجرہ اُنکے ملک مین آئین دعا کی کہ رَبِّ هَبْ لِیْ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ای
پروردگار میرے بخش مجھکو فرزند صالحون سے کہ مددگار میرا ہو طاعت مین اور مونس میرا ہو غربت مین فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِیْمٍ پس
بشارت دی ہمنے اسکو ساتھہ ایک لڑکے تحمل والیکے یعنے جب بلوغ کو پہنچیگا حلیم ہوگا پس حقتعالی نے حضرت اسمٰعیل کو بی بی ہاجرہ سے پیدا کیا
اور ابراہیم علیہ السلام کلام خدا سے شام سے بی بی ہاجرہ اور پسر اسکے اسمٰعیل کو مکے مین لائے اسمٰعیل وہان بڑے ہوئے ایکبار حضرت ابراہیم
شام مین بیٹے کے دیکھنے کو آئے تھے تین شب پیہم خواب مین دیکھا کہ فرزند اپنے کو قربان کر عید نحر کا دن تھا کہ ابراہیم ہمراہ لیکر اسمٰعیل کو

طرف مکے کے چلے فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ پس جسوقت پہنچا ابراہیم ساتھہ اسمٰعیل کے موضع سعی مین درمیان صفا اور مروہ کے قَالَ
يٰبُنَيَّ اِنِّيْۤ اَرٰى فِي الْمَنَامِ اَنِّيْۤ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى کہا ای چھوٹے بیٹے میرے یہہ تصغیر شفقت سے ہی تحقیق مین دیکھتا ہون بیچ
خواب مین کہ تحقیق مین ذبح کرتا ہون تجھکو یعنے بیچ خواب مین دیکھتا ہون کہ ذبح کر فرزند کو پس نگاہ کر اس کلام مین کیا دیکھتا ہی تو اور
رائے تیری کیا تقاضا کرتی ہی قَالَ يٰۤاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ کہا اسمٰعیل نے ای باپ میرے کر جو کچھہ حکم کیا جاتا ہی ساتھہ اُس کے
سَتَجِدُنِيْۤ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ شتاب پاویگا تو مجھکو اگر چاہے خدا صبر کرنیوالون سے اوپر ذبح کے یا حکم قضا کے فَلَمَّا
اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ پس جب مطیع ہوے دونون حکم الٰہی پر ابراہیم ساتھہ فدائے پسر کے اور پسر ساتھہ فدائے سر اپنے کے اور پچھاڑا
ابراہیم نے اسمٰعیل کو ماتھے پر یعنے ماتھا اُسکا زمین پر دھرا اُسکے کہے سے معالم مین ہی کہ جب ابراہیم علیہ السّلام نے قصد ذبح اسمٰعیل علیہ السّلام کا
کیا اسمٰعیل نے کہا ای باپ میرے ہاتھہ پانون میرے مضبوط باندھہ تو کہ نہ تڑپون کیونکہ دم اضطراب شاید کہ دامن مبارک تیرا خون آلودہ
ہو اور مین اس بےادبی سے نادم ہون فرد ڈر نہین قتل کا خوف اسکا مجھے ہی کہ تیرا ✽ دامن پاک ہو خون سے میرے آلودہ ✽ اور جب گھر جاوے
تو سلام میرا مادر دل افگار میری کو کہنا اور پیراہن میرا اُسے دینا تو کہ اس سے اسکو تسلّی ہو اور منہہ میرا خاک پر رکھہ تاکہ نظر تیری ذبح کے
وقت مجھہ پر نہ پڑے اور سلسلہ مہر پدری حرکت نکرے مبادا کہ حکم الٰہی مین تقصیر اور تاخیر واقع ہو ابراہیم علیہ السّلام نے دل قوی کر کر دست و
پائے پسر باندھکر چھری حلق پر دھری حقتعالی نے حلقہ تانبے کا حلق اسمٰعیل مین پہنا یا اور چھری کے کٹنے سے بچایا بعضے کہتے ہین کہ حلق
کٹ کر پھر درست ہو گیا پس حقتعالی فرماتا ہی کہ ہمنے عمل ابراہیم پسند کیا وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰۤاِبْرٰهِيْمُ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا اور پکارا
ہمنے اسکو یہہ کہ ای ابراہیم تحقیق سچ کیا تو نے خواب کو کہ دیکھا تھا وسیط مین ہی کہ خواب مین دیکھا تھا کہ پسر کو ذبح کیا لیکن اثر خون نہین دیکھا تھا
سو ویسا ہی بیداری مین ہوا اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ تحقیق ہم اسیطرح جزا دیتے ہین احسان کرنیوالون کو اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا
الْمُبِيْنُ تحقیق یہہ کام البتہ وہی آزمایش ظاہر کہ اس سے مخلص اور غیر مخلص جدا ہو جاتا ہی وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ اور چھڑالیا ہم نے
اسمٰعیل کو بدلے قربانی کبش بڑے یعنے موٹے کے اور وہ کبش شاخدار تھا کہ چالیس برس مرغزار بہشت مین چرا تھا جبرئیل علیہ السّلام
لائے تھے وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ اور باقی چھوڑی ہمنے اوپر ابراہیم کے تعریف کرنی بیچ پچھلون کے یعنے بیچ امت نبی آخر زمان
کے یا باقی رکھا ہمنے اوپر ابراہیم کے درمیان پچھلون کے کہ کہین سَلٰمٌ عَلٰۤى اِبْرٰهِيْمَ سلامتی ہو جیو اوپر ابراہیم کے یا ہم سلام کہتے
ہین اوپر ابراہیم کے كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ اسیطرح جزا دیتے ہین ہم احسان کرنیوالون کو اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ تحقیق
ابراہیم بندون ہمارے ایمان والون سے تھا وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ اور بشارت دی ہمنے اسکو بعد اسمٰعیل کے ساتھہ
فرزند کے کہ اسحاق نام نبی تھا صالحون سے وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰۤى اِسْحٰقَ اور برکت دی ہمنے اوپر ابراہیم کے اور اوپر اسحاق کے کہ
پشت اسکے سے انبیائے بنی اسرائیل اور سوا انکے جیسے حضرت ایوب نکالے ہمنے وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِيْنٌ
اور اولاد اُن دونون سے احسان کرنیوالے ہین یعنے مومن اور پرہیزگار اور ستمگار ہین اوپر نفس اپنے کے ظاہر یعنے گنہگار اور کفار
حاصل یہہ ہی کہ نسل اُنکے مین دونون فرقے ہین نیک کار اور ستمکار مومن اور کفار وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ اور البتہ
تحقیق احسان کیا ہمنے اوپر موسیٰ اور ہارون کے ساتھہ نعمت نبوت کے وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ اور نجات دی ہمنے
ان دونون کو اور قوم انکی کو یعنے بنی اسرائیل کو سختی بڑی سے یعنے ایذا اور آزار قبطیون کے سے اور غلبے انکے سے وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا
هُمُ الْغٰلِبِيْنَ اور مدد دی ہمنے موسیٰ اور ہارون اور قوم انکی کو پس ہوئے وہی غالب اعدا پر وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ وَ
هَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ اور دکھائی ہمنے انکو راہ سیدھی اور دی ہمنے موسیٰ اور ہارون کو کتاب بیان کرنیوالی وَتَرَكْنَا
عَلَيْهِمَا فِي الْاٰخِرِيْنَ اور باقی چھوڑا ہمنے اوپر اُن دونون کے تعریف کرنا درمیان پچھلون کے یا یہہ باقی چھوڑا کہ کہین سَلٰمٌ

عَلٰی مُوْسٰی وَھٰرُوْنَ سلام ہوجیو اوپر موسیٰ اور ہارون کے یا ہم سلام کہتے ہین دونون پر اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ تحقیق ہم
اسیطرح جزا دیتے ہین ہم نیک کارونکو اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِیْنَ تحقیق وہ دونون بندون ہمارے ایمان والومنین سے تھے وَاِنَّ
اِلْیَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ اور تحقیق الیاس بن یاسین یا الیاس بن قیا بن فنحاص بن عیزار بن ہارون علیہ السلام البتہ بھیجے گیون سے
ہی واسطے دعوت خلق کے اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَلَا تَتَّقُوْنَ یاد کر جسوقت کہ کہا الیاس نے واسطے قوم اپنے کے کیا نہین ڈرتے تم عذاب
الٰہی سے اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخٰلِقِیْنَ کیا عبادت کرتے ہو بعل کو اور چھوڑتے ہو عبادت بہتر پیدا کرنیوالون کی
پس مت عبادت کرو تم اسکی بعل نام بت کا ہی کہ سونیکا بنا تھا بیس گز کا قد تھا اور چار منہہ تھے بک نام زمین تھی شام مین وہان تھا
اسیواسطے اس موضع کو بعلبک کہتے ہین اور خالقین سے مراد مصورین ہین اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِیْنَ اللہ پروردگار تمھارا
اور پروردگار باپون تمھارے پہلون کا ہی پس اُسیکی عبادت کرو اور شریک اسکے مت ٹھہراؤ لفظ اللہ کا اور رب کا دونون جگہہ منصوب
ہی بدل احسن سے اور قرات رفع تینونکی بھی ہی اوپر اضمار ہو کے فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِیْنَ پس
جھٹلایا اسکو پس تحقیق وہ البتہ حاضر کئے جاوینگے واسطے عذاب کے اور جھٹلایا سب قوم نے مگر بندون اللہ کے خالص کئے گیون نے شرک
اور نفاق سے یا حاضر کئے جاوینگے سب مگر بندے اللہ کے خالص کئے گئے سمجھہ لیجئے کہ قصہ مختصر حضرت الیاس علیہ السلام کا یہہ ہی کہ وہ
شریعت حضرت موسیٰ علیہ السلام پر مبعوث تھے حق تعالیٰ نے انکو شہر بعلبک والون پر بھیجا وہان کا پادشاہ واجب نام پہلے مسلمان
تھا پھر اغوائے زن سے کافر ہو کر بت پرستی کرتا تھا بعل بت سنہرا جڑاؤ بنا رکھا تھا حضرت الیاس نے منع کیا بت پرستی سے جب نمانا انھون
نے دعا کی تین برس قحط مین مبتلا رہے پھر آپکی طرف رجوع کی آپ نے فرمایا ایمان لاؤ اور وحدانیت حق پر اقرار کرو وہ متامل ہوے آپنے
کہا کہ اگر چاہتے ہو کہ ابطلان او حقیقت دین ہمارے اور تمھارے کی ظاہر ہو تو آؤ کہ ہم بھی اپنے خدا کی جناب مین دعا کرین اور تم بھی اپنے
بتون کو پکارو جو کوئی اجابت کرے لائق پرستش کے وہی ہی اسبات پر وہ راضی ہو کر بتون کو اپنے آراستہ کر ثنا صفت کرنے لگے اور
مینہہ مانگنے لگے کچھہ اثر اجابت کا ظاہر نہوا حضرت الیاس نے دعا کی اسیدم باران آیا تب بھی وہ انکار سے باز نرہے حضرت الیاس
نے جناب باری مین زاری کی کہ قبل نزول عذاب کے مجھے انمین سے نکال حکم الٰہی ہوا کہ فلانے دن فلانے موضع مین جائیو جو سواری
وہان ہو اسپر سوار ہو کر چلے جائیو حضرت الیاس اسدن اس مکان مقرر مین گئے ایک جانور شیر کی شکل یا گھوڑیکی آتش کا انکے سامھنے
آیا اسپر سوار ہو کر الیسع کو اپنا خلیفہ کر کر چلے وہ جانور ہوا سے زیادہ تر جنگل اور میدان طی کرتا تھا پھر حق تعالیٰ نے انکو پر وبال دیئے
اور لباس نور پہنایا حاجت طعام اور شراب دور کی فرشتون کے ساتھہ پرواز کرنے لگے صفت مین اُنکے کہا ہی کہ انسی بھی ہین اور
ملکی بھی ہین زمینی بھی ہین اور سماوی بھی ہین سنوات الاتقیا مین ہی کہ جب قوم مین سے وہ نکل آئے قحط سخت وہان پڑا پھر نزدیک
انکے گئے اور راہ ضلالت سے نکالکر ہدایت فرمائی حسن بصری نے کہا ہی کہ مقام اُنکا بر ہی جیسے خضر علیہ السلام کا بحر ہی اور تا نفخہ
صور دونون باقی رہینگے اور واسطے فریادرسی مستغیثونکے مقرر ہین بعضے کہتے ہین کہ حضرت الیاس جد حضرت خضر ہین اور خضر خدمت
انکی کرتے ہین جیسے فرزند خدمت باپون کی کرتے ہین اور وہ طویل القامت اور قلیل الکلام اور کثیر المراقبہ ہین اور صاحب وقار
اور تمکین بہت اور علوم اور معارف اور کرامات کے ہین اور متابع شرع مصطفوی اور مراعی طریقہ رضیہ نبویہ علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ
والتحیہ ہین جب حق رعایت ہی اور لوگون کو طرف شریعت مصطفوی کے بلاتے ہین اور رعایت سنن اور متابعت امر او نواہی
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم مین کمال کوشش کرتے ہین اور ایسے ہی خضر علیہ السلام اور عرفات مین یہہ دونون آپس مین ملاقات کرتے ہین
اور رمضان مین بیت المقدس مین باہم افطار فرماتے ہین اور بعضے صلحائے امت انکو دیکھتے ہین وَتَرَكْنَا عَلَیْهِ فِی الْاٰخِرِیْنَ
اور چھوڑا ہمنے اوپر الیاس کے ثنا اور درود کہنا بیچ پچھلون کے یا یہہ چھوڑا کہ کہین سَلٰمٌ عَلٰٓی اِلْ یَاسِیْنَ سلام ہوجیو

اوپر الیاس کے سمجھ لیجئے کہ الیاسین بھی نام انہی کا ہی جیسے میکال اور میکائیل اور بعضے بصیغہ جمع پڑھتے ہین یہہ الیاس بھی ایک
الیاسین مین سے ہین کیونکہ بہت انبیا ؤ مٔومنین سے ہین کہ نام انکا ابراہیم اور داؤد ہی سوا انکے کہ قرآن مین مذکور ہین کمافی سنوات اِنَّا
كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ تحقیق ہم اسیطرح جزا دیتے ہین احسان کرنیوالون کو اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ تحقیق الیاس بندون
ہمارے ایمان والون سے ہی ایمان اسم ہی جامع جمیع کمالات صوری اور معنوی کا اور نام بندگی تشریف ہی خاص واسطے اہل اختصاص
کے **بیت** بندگی ہی خلعت خاصان حق + بندے وہ ہین جو کہ ہین مردان حق + وَاِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اور تحقیق لوط البتہ
پیغمبرون بھیجے گیون سے تھا اِذْ نَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ یاد کر جسوقت نجات دی ہمنے اسکو اور سب
اہل بیت اوسکیکو مگر بڑھیا کو کہ زن اوسکی تھی کیونکہ اُسنے قرار پکڑا تھا بیچ پیچھے رہنے والون کے یا لوط علیہ السّلام کے اُسنے ہمراہی نہین
کی تھی ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ پھر ہلاک کیا ہمنے اور ونکو قوم اسکی سے دو بار انکو زیر و زبر کیا وَاِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ
وَبِالَّيْلِ اور تحقیق تم ای گروہ قریش البتہ گذرتے ہو اوپر منازل انکے کے صبح کو اور راتکو یعنے جب تجارت کو تم طرف شام کے جاتے
ہو تو مقامون پر اونکے دنکو اور رات کو گذرتے ہو اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ کیا پس نہین سمجھتے کہ آخر کام جھٹلانے والون کا ہلاکت ہی وَاِنَّ
يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اور تحقیق یونس بن متی البتہ پیغمبرون سے تھا حقتعالی نے اسکو اہل نینوی پر کہ بلاد موصل مین تھا بھیجا چنانچہ
سورۂ یونس مین گذرا قوم نے تکذیب کی اسنے عذاب مانگا اور اپنی قوم سے باہر نکلا بعد ظہور اثر عذاب کے قوم ایمان لائی عذاب رفع ہوا یونس
علیہ السّلام نے خبر سُنی اور قوم کو جو عذاب آنیکا وعدہ کیا تھا تو دل مین اندیشہ کر کر کہ لوگ تکذیب کی نسبت نکرین دریا کے طرف چلا اِذْ اَبَقَ
اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ یاد کر جسوقت کہ بھاگ گیا یونس طرف کشتی بھری ہوئی کے لکھا ہی کہ یونس علیہ السّلام دریا پر پہنچے قوم تجار کشتی مین
سوار ہوتی تھی یہہ بھی سوار ہوگئے جب کشتی درمیان دریا کے پہنچی کھڑی ہوگئی ملاحون نے کہا کہ غلام بھاگا ہوا کوئی اس کشتی مین ہی جو کشتی
تھم رہی حضرت یونس نے کہا کہ بندہ گریختہ مین ہون اہل کشتی نے کہا حاشا کہ تو بندہ ہو نشانی آزادی اور صلاحیت کی پیشانی تیری سے
لایح ہی حضرت یونس نے مبالغہ کیا کہ مین ہی ہون اور دا ب اُس قوم کا یہہ تھا کہ غلام بھگوڑے کو دریا مین ڈالدیتے تھے تو کہ کشتی روان
ہو جب حضرت یونس نے کمال مبالغہ کیا کشتی والون نے کہا کہ قرعہ ڈالین فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ پس قرعہ ڈالا تین بار پس
ہوگیا یونس قرعہ مین دیکھے گیون سے یعنے تینون بار قرعہ اسیکے نام پر پڑا کشتی والون نے چاہا کہ دریا مین ڈالدین حقتعالی نے وحی کی
مچھلی پر وہ منہہ کھولکر کشتی کے سامھنے آئی ملاح اور طرف لے گئے مچھلی اسیطرف نکل آئی یونس علیہ السّلام کملی اوڑھکر آپ دریا مین کود پڑے
فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِيْمٌ پس نگل گئی اسکو مچھلی اور وہ ملامت کرنے والا تھا جان اپنی کو کہ کیون قوم سے بھاگا فرمان ہوا مچھلی
کو کہ ہمنے طعمہ تیرا نہین کیا اسکو بلکہ پیٹ تیرا زندان کیا ہی واسطے اسکے دیکھو اسکا جسم نگلی مچھلی جیسے کہ مان رکھتی ہی فرزند کو اسطرح
رعایت کرنے لگی اور پانی سے نکل کر جینے لگی چالیس دن حضرت یونس شکم ماہی مین اور ماہی ساتون دریا مین پھر آئی پیٹ اوسکا حقتعالی
نے شفاف آئینہ وار کردیا حضرت یونس عجائبات دریا کے دیکھتے تھے اور ذکر الٰہی مین مشغول رہتے تھے فَلَوْلَآ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ
پس اگر نہوتی یہہ بات کہ یونس تھا تسبیح کرنیوالون سے اور کہتا تھا لا الٰہ الا انت سبحانك انی كنت من الظّٰلمين یا اگر نہوتی یہہ
بات کہ یونس پہلے اس سے کہ شکم ماہی مین جائے تھا ذکر کرنیوالون اور نماز پڑھنے والون سے لَلَبِثَ فِيْ بَطْنِهٖٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ٥
البتہ رہتا بیچ شکم مچھلی کے اسدن تک کہ اٹھائے جاوین مردے لیکن ذکر کی برکت سے جلد رہائی پائی اُسنے فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَاۗءِ وَهُوَ
سَقِيْمٌ پس ڈالدیا ہمنے اسکو یعنے مچھلی کو حکم کیا اُسنے اوگلدیا یونس کو بیچ میدان صاف کے کہ درخت اور گھاس وہان کچھہ نتھا اور حالانکہ
وہ بیمار تھا یعنے ضعیف نحیف مانند بچہ کے کہ شکم مادر سے متولد ہو وَاَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ اور اُگادیا ہمنے اوپر اسکے
کے ایک درخت بیل والا یعنے کدو کا کہ اپنے پتون سے سایہ کرے زاد المسیر مین ہی کہ خاصیت کدو کی یہہ ہی کہ مکھی گرد اسکے نہین پھرتی

حق تعالیٰ نے حضرت یونس کو اسکے پتون مین چھپایا تاکہ حرارت آفتاب اور آفت ذباب سے بچین اور بزکوہی کو حکم فرمایا وہ پستان اپنی
انکے منھہ مین دیکر دودھہ پلا جاتی تھی یہان تک کہ پوست انکا محکم ہوا اور گوشت حالت اصلی کو پہنچا وَاَرۡسَلۡنٰہُ اِلٰی مِائَۃِ اَلۡفٍ اَوۡ
یَزِیۡدُوۡنَ اور بھیجا ہمنے یونس کو دوسرے بار طرف لاکھہ آدمی کے بلکہ زیادہ کے یا او کی معنی واو کی ہین یعنے اور زیادہ کی کہ بیس ہزار
یا ستر ہزار تھے جب خبر آنے حضرت یونس کی اہل نینوا کو ہوئی پادشاہ قوم سمیت استقبال کو آپکے آیا فَاٰمَنُوۡا پس ایمان لائے حضرت
یونس پر یعنے انکے ہاتھہ پر تجدید ایمان کی فَمَتَّعۡنٰہُمۡ اِلٰی حِیۡنٍ پس فایدہ دیا ہم نے انکو تا وقت اجل انکیکے فَاسۡتَفۡتِہِمۡ اَلِرَبِّکَ الۡبَنَاتُ
وَلَہُمُ الۡبَنُوۡنَ پس پوچھہ بنی ملیح اور بنی خزاعہ اور جہنیہ اور جبیبہ سے کہ فرشتون کو دختران خدا کہتے ہین کیا واسطے پروردگار تیرے بیٹیان
ہین اور واسطے انکے بیٹے اَمۡ خَلَقۡنَا الۡمَلٰٓئِکَۃَ اِنَاثًا وَّہُمۡ شٰہِدُوۡنَ کیا پیدا کیا ہمنے فرشتون کو عورتین اور وہ حاضر تھے وقت
پیدا کرنے انکیکے اَلَاۤ اِنَّہُمۡ مِّنۡ اِفۡکِہِمۡ لَیَقُوۡلُوۡنَ وَلَدَ اللّٰہُ وَاِنَّہُمۡ لَکٰذِبُوۡنَ اَصۡطَفَی الۡبَنَاتِ عَلَی الۡبَنِیۡنَ خبردار ہو تحقیق وہ طوفان
اپنے سے البتہ کہتے ہین جنا ہی خدا نے اور تحقیق وہ جھوٹھے ہین کیا پسند کرلیا اللہ نے بیٹیونکو کہ مکروہ طبایع تمھاری ہین اوپر بیٹون کے
کہ موجب بڑائی تمھارے ہین مَا لَکُمۡ کیا ہی واسطے تمھارے اس قسمت مین کَیۡفَ تَحۡکُمُوۡنَ کیونکر حکم کرتے ہو تم اور نسبت طرف خدا کے
کرتے ہو اس چیز کو کہ واسطے اپنے نہین پسند کرتے اَفَلَا تَذَکَّرُوۡنَ کیا پس نہین نصیحت پکڑتے تم اور نہین فکر کرتے کہ اللہ منزہ ہی جورو اور
اولاد سے کیونکہ والد جنس مولود سے چاہئے اور مثل اسکے ہو اور حضرت حق مثل اور شبہ سے مقدس ہی اَمۡ لَکُمۡ سُلۡطٰنٌ مُّبِیۡنٌ کیا واسطے تمھارے
اسبات مین کہ فرشتے بنات خدا ہین دلیل ہی ظاہر یا کتاب اتری ہی آسمان سے اثبات مین اسبات کے فَاۡتُوۡا بِکِتٰبِکُمۡ اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ
پس لے آؤ تم کتاب اپنی اگر ہو تم سچے دعوے اپنے مین لکھا ہی کہ بعضے بنی خزاعہ نے کہا کہ حقتعالیٰ نے بیاہ کیا جنون مین فرشتے اس سے پیدا ہوے
یا مجوس نے کہا کہ خدا اور شیطان دونون بھائی ہین حق تعالیٰ فرماتا ہی وَجَعَلُوۡا بَیۡنَہٗ وَبَیۡنَ الۡجِنَّۃِ نَسَبًا اور ثابت کیا انھون نے
درمیان خدا کے اور درمیان جنون کے ناتا وَلَقَدۡ عَلِمَتِ الۡجِنَّۃُ اِنَّہُمۡ لَمُحۡضَرُوۡنَ اور البتہ تحقیق جانتے ہین جن کہ قیامت کے دن تحقیق
وہ حاضر کئے جاوینگے واسطے عذاب کے بعضے کہتے ہین کہ مراد جن سے فرشتے ہین کہ عرب والے جو چیز کہ نظر نہین آتی تھی اسکو جن کہتے تھے اور
وہ درمیان خدا کے اور فرشتونکے ناتا ٹھہراتے تھے کہ فرشتونکو بیٹیان بناتے تھے انکو واسطے سوال کے حاضر کرینگے اور پرستش کفار سے
انکو پوچھینگے وہ جواب دینگے کہ بل کانوا یعبدون الجن چنانچہ سورہ سبا مین گذرا سُبۡحٰنَ اللّٰہِ عَمَّا یَصِفُوۡنَ پاکی ہی اللہ کو
اس چیز سے کہ بیان کرتے ہین کافر یعنے نسبت قرابت اور ولادت کی ٹھہراتے ہین اور سب وہ حق تعالیٰ کی جناب پاک مین بھی طوفان اٹھاتے
ہین اِلَّا عِبَادَ اللّٰہِ الۡمُخۡلَصِیۡنَ مگر بندے اللہ کے خالص کئے گئے شک اور شرک سے فَاِنَّکُمۡ وَمَا تَعۡبُدُوۡنَ مَاۤ اَنۡتُمۡ عَلَیۡہِ بِفٰتِنِیۡنَ
اِلَّا مَنۡ ہُوَ صَالِ الۡجَحِیۡمِ پس تحقیق تم ای کافرو اور جس چیز کی کہ عبادت کرتے ہو تم بتون سے نہین تم اوپر اسکے کہ پوجتے ہو گمراہ کرنیوالے اور
بہکانے والے مگر اس شخص کو کہ وہ جانے والا ہی دوزخ کا یعنے تم اور شیطان بے مرضی رحمان کے کسیکو گمراہ نہین کرسکتے گمراہ وہی ہوگا
جسکو اللہ نے دوزخی لکھہ دیا سمجھہ لیجئے کہ واسطے دو قول انکے کے جو ملائکہ پرست ہین ذکر اعتراف کا فرشتونکے ساتھہ عبودیت کے کرتا ہی کہ
وہ کہتے ہین وَمَا مِنَّاۤ اِلَّا لَہٗ مَقَامٌ مَّعۡلُوۡمٌ اور نہین ہم مین سے مگر واسطے اسکے ہی ایک مقام خدمت اور عبادت مین جانا گیا اور مقرر
ہوا کہ اس سے تجاوز نہین کرسکتے ہم شیخ ابو بکر وراق قدس سرہ نے کہا ہی کہ ہمارے مقامات سینے مین ہین مانند خوف اور رجا اور محبت
اور رضا کے کہ ہر ایک فرشتہ مقرب بارگاہ ایک مقام مین انہین سے متمکن ہی وَّاِنَّا لَنَحۡنُ الصَّآفُّوۡنَ اور تحقیق ہم البتہ بندگی مین صف
کے ہین صف باندھنے والے وَاِنَّا لَنَحۡنُ الۡمُسَبِّحُوۡنَ اور تحقیق ہم البتہ واسطے اسکے ہین تسبیح کہنے والے لباب مین ہی کہ یہہ کلام پیغمبر
اور مومنونکا ہی کہ کہتے ہین ہر ایک ہم مین سے مقام معلوم رکھتا ہی بہشت مین اور آج صف باندھے ہین ہم واسطے نماز کے اور ساتھہ
پاکی کے یاد کرنیوالے ہین اللہ تعالیٰ کو اور تاکید ان دونون جملونکی ساتھہ ان اور لام کے دلیل ہی دوام ذکر کی بے قصور اور فتور خواہ ملائکہ

کرام ہون خواہ جناب سید الانام خواہ اہل اسلام صحابہ عظام سے وَاِنْ كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ اور تحقیق تھے کفار قریش پہلے بعثت سے یہہ کہتے کہ اگر ہوتا نزدیک ہمارے ذکر یعنے کتاب شامل وعظ اور نصیحت کو کتب پیشینون سے یعنے ہم پر بھی کتاب آتی البتہ ہوتے ہم بھی بندون اللہ کے سے خالص کئے گئے شرک اور کفر سے اور جب آئی ان پر کتاب کہ اشرف کتب سماوی ہی فَكَفَرُوْا بِهٖ پس کفر کیا انھون نے ساتھہ اسکے فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ پس شتاب جان لیوینگے مآل کفر اپنے کا کہ آخر کو عقوبت اور مغلوبیت ہی وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ اور البتہ تحقیق گذری ہی بات ہماری یعنے وعدہ نصرت کا کہ کیا ہی ہمنے واسطے بندون ہمارے پیغمبرون کے اور حکم اُس وعدہ کا لوح محفوظ مین لکھا ہی چنانچہ فرمایا ہی کتب اللہ لاغلبن انا ورسلی اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ تحقیق وہ پیغمبر البتہ وہی ہین مدد دیئے گئے وَاِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ اور تحقیق لشکر ہمارا یعنے مسلمان البتہ وہی ہین غالب حجت مین یا نصرت مین اغلب اوقات اور غلبہ کفار اوپر طریق ندرت کے ہی فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ پس منہہ پھیر لے ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم انسے ایک مدت تک یعنے امر قتال تک یا وعدہ نصرت تک کہ روز بدر ہی یا روز فتح مکہ وَّاَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ اور دیکھہ حال انکے کو اسدن پس البتہ دیکھہ لیوینگے وہ نصرت تیری دنیا مین یا علو ی رتبت تیرا عقبیٰ مین لکھا ہی کہ جب کفار نے وعید فسوف یبصرون سُنا کہا کہ کب ہوگا یہہ آیت آئی کہ اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ کیا پس ساتھہ عذاب ہمارے جلدی کرتے ہین اور وقت نزول کا اسکے پوچھتے ہین فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ پس جسوقت اتریگا وہ عذاب آنگنون انکے مین پس بری ہوگی صبح ڈرائے گیون کی لکھا ہی کہ عرب مین لوٹ مار بہت تھی جو لشکر کہ قصد کسی مکان کا رکھتا تھا راتکو دور کر کر صبح ہوتے اسکو غارت کرتا تھا کیونکہ وہ وقت نیند اور غفلت کا ہوتا ہی اور اسی سبب سے کہ اغلب غارت صباح مین واقع ہوئی تھی غارت کا نام صباح پڑ گیا تھا پھر اور وقت مین بھی اگر واقع ہوتی تھی تو صباح ہی کہتے تھے اس آیت مین تشبیہ دی اللہ نے عذابکو ساتھہ لشکر کے کہ ناگہان آپڑے اور غارت کرے کہ عذاب ہلاکت ہی روایت ہی کہ اُس صبح کو کہ حضرت زمین خیبر پر پہنچے اور انکے قلعے نظر آئے فرمایا اللہ اکبر خرب خیبر یعنے خراب ہوے خیبر انا اذا نزلنا بساحۃ قوم فساء صباح المنذرین پس حقتعالی دوسرے بار واسطے تاکید کے فرماتا ہی وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ وَّاَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ اور منہہ پھیر لے انسے ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت تک کہ آیت سیف نازل ہو اور دیکھہ عذاب کو کہ انپر آوے پس البتہ دیکھہ لیوینگے وہ طرح طرح کے عذاب دنیا مین اور عقبیٰ مین سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ پس پاکی بیان کر پروردگار اپنے صاحب غلبہ اور رتوت کی اس چیز سے کہ بیان کرتے ہین مشرک وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ اور سلامتی ہی اوپر پیغمبرونکے وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اور سب تعریف واسطے خدائے پروردگار عالمون کے ہی اس آیت مین بندونکو تسبیح اور تسلیم اور تحمید تعلیم فرمائی معالم التنزیل مین امام محی السنہ نے ساتھہ اسناد اپنی کے امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ سے نقل کیا ہی کہ جو کوئی چاہے کہ اوپر اسکے پیمایش کرین مزد ثواب کو ساتھہ پیمانہ بزرگ کے چاہیے کہ آخر کلام اُسکا مجلس اپنی سے یہہ ہو کہ سبحانک رب العزۃ عما یصفون وسلام علی المرسلین والحمد للہ رب العلمین بیضاوی مین ہی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے جو کوئی پڑھے والصافات اعطی من الاجر عشر حسنات و بعد کل جن وشیطان وتباعدت عنہ مردۃ الشیطان وبرئ من الشرك وشهد له حافظا یوم القیمۃ انه کان مؤمنا بالمرسلین سُورۃ صٓ مکی ہی اٹھاسی آیتین ہین سات سو بتیس کلمے ہین تین ہزار انتیس حرف ہین فواصل اسکے صد قطرب من لج ہین اور تطبیق اسکی سورہ صافات سے یہہ ہی کہ آغاز مین اسکے بیان توحید تھا افتتاح اسکی ساتھہ حکایات اشراک مشرکان اور شکایات کفار کافرین ہوئی

ثمانیۃ وثمانون اٰیۃ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	سُوْرَةُ صٓ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ

صٓ ابوبکر وراق نے کہا ہی کہ حروف مقطعہ کفار کے چپ کرنیکے واسطے اترے ہین پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم جب قرآن شریف نماز یا غیر نماز مین پکار کر پڑھتے تھے کافر عناد سے تالیان اور سیٹھیان بجاتے تھے کہ بھول جاوین حق تعالی نے یہہ حروف نازل کئے کہ انکو

سنکر سوچ مین پڑین اور مغالطے دینے سے باز رہین بعضون نے بخصوصیت اِس حروف کو کہا ہی کہ نام خدا ہی یا اسم قرآن ہی یا
علم سورت ہی یا مفتاح اسم صمد اور صانع اور صادق ہی یا اشارت ہی طرف صدق خدا اور صدق محمدؐ کے اخفاف مین ہی کہ ص دریا ہی
کہ عرش خدا اسپر ہی یا وہ بحر ہی کہ حق تعالی جس سے مردون کو زندہ کریگا امام قشیریؒ نے کہا ہی کہ حق تعالی قسم کھاتا ہی صفائے
محبت دوستان کی سلمی نے کہا کہ صفائی دل عارفان کی تاویلات مین ہی قسم ہی صورت محمدیہ کی علیہ افضل الصلوٰۃ والتحیہ
وَالْقُرْاٰنِ ذِی الذِّکْرِ قسم ہی قرآن نصیحت والیکی یا شرف او عظمت او شہرت والیکی یا صاحب اُس ذکر کی جسکی طرف احتیاج ہی اور جواب
قسم کا یہہ ہی کہ یہہ کلام وہ نہین جو کفار سمجھتے ہین بَلِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فِیْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ بلکہ وہ لوگ جو کافر ہوئے ہین روسائے قریش سے
بیچ سرکشی کے ہین قبول کرنے حق کے سے اور بیچ مخالفت خدا کے ہین اور عداوت رسول کے کَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ فَنَادَوْا
وَّلَاتَ حِیْنَ مَنَاصٍ کتنے ہلاک کئے ہمنے پہلے کفار مکے سے اہل قرنون سے یعنے پہلی امتین بسبب تکبر اور خلاف انکے پس پکارتے پھرے
کہ کوئی انکی فریاد کو پہنچے اور نہ تھا وقت خلاص کا اور بھاگنے کا معالم مین ہی کہ عادت کفار مکے کی تھی کہ جب لڑائی مین سختی آتی تھی مناص کہتے
تھے یعنے بھاگو حق تعالی خبر دیتا ہی کہ عذاب آنیکے وقت بدر مین مناص مناص کہینگے اور وہان جائے گریز نہو گی وَعَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ
مِّنْهُمْ اور تعجب کیا کافرون نے یہہ کہ آیا انکے پاس پیغمبر ڈرانے والا انہین کے جنس مین سے یعنے آدمی یا انکی قوم مین سے وَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ
هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ اور کہا کافرون نے یہہ ہی جادوگر جھوٹھا دعوی نبوت مین جو معجزہ ہمین دکھاتا ہی وہ جادو ہی لکھا ہی کہ بعد اسلام
حمزہ اور عمر رضی اللہ عنہما کے اشراف قریش ابوطالب کے پاس آکر کہنے لگے کہ ای عبد مناف تو مہتر ہمارا ہی ہم تیرے پاس آئے ہین کہ درمیان
ہمارے اور اپنے بھتیجے کے حکم کرے کیونکہ وہ بیوقوفونکو فریب دیتا ہی اور دین آئین اپنے کی طرف کہ نیا نکالا ہی بلاتا ہی ہم مین تفرقہ ڈال
رکھا ہی ہم عاجز آئے ہین اس سے ابوطالب نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بلاکر کہا کہ ای محمد قوم تیری آئی ہی اُنکے مدعا کو غور سے سنکر عمل
مین لا حضرت نے فرمایا کہ ای گروہ قریش مطلب تمہارا مجھہ سے کیا ہی سب نے کہا کہ ہمارے دین کو مت بگاڑ اور بتون کو ہمارے برا مت کہہ
تو کہ ہم بھی تجھہ سے اور تیرے تابعون سے غرض نرکھین حضرت نے فرمایا کہ مین تم سے یہی کہتا ہون کہ ایک کلمہ کہہ لو اور اسمین میرے متفق ہو تو
کہ مملکت عرب تمہاری مسخر ہو اور اکابر عجم فرمانبردار ہون انھون نے کہا وہ کیا کلمہ ہی آپ نے فرمایا کہو لا اِلٰہ الا اللہ سب اشراف قریش نے
یکبارگی منہہ پھیر لیا آپ کی طرف سے اور آپس مین کہنے لگے اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا کیا کر دیا محمدؐ نے سب معبودون کو معبود ایک
اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ عُجَابٌ تحقیق یہہ البتہ ایک چیز ہی بہت تعجب کی کیونکہ تین سو ساٹھہ بت کہ ہم رکھتے ہین ایک شہر ہمارے کا کام درست نہین
کر سکتے ایک خدا کہ محمدؐ رکھتا ہی تمام عالم کا کام کیونکر سنبھالیگا وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا وَاصْبِرُوْا عَلٰٓی اٰلِهَتِكُمْ اور چلے ابوطالب
گھر سے سردار قریش مین سے کہتے ہوئے یہہ کہ چلو اور صبر کرو اوپر پرستش معبودون اپنے کے اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ یُّرَادُ تحقیق یہہ مخالفت محمدؐ کی ساتھہ
ہمارے ایک چیز ہی کہ ارادہ کی جاتی ہی ساتھہ ہمارے حوادث زمانیسے اور وقوع اسکے سے چارہ نہین یا اپنی بڑائی کہ مدعا محمد ہی ایک چیز ہی کہ
چاہی جاتی ہی یعنے ہر ایک اپنے واسطے چاہتا ہی مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِی الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ نہین سنی ہمنے یہہ بات کہ یہہ کہتا ہی وحدانیت خدا کی
بیچ ملت پچھلی کے کہ اپنے باپونکو ہمنے جسپر پایا ہی یا بیچ ملت عیسی کے کہ آخرین ملل ہی کیونکہ تثلیث کے قایل ہین نہ توحید کے اِنْ هٰذَآ
اِلَّا اخْتِلَاقٌ نہین یہہ توحید کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہتا ہی مگر جھوٹھہ بنا لیا اپنے جی سے ءَاُنْزِلَ عَلَیْهِ الذِّكْرُ مِنْۢ بَیْنِنَا کیا اتارا گیا
ہی اوپر اُسکے قرآن درمیان ہمارے سے یعنے وحی اترنے پر وہی مخصوص کیون ہوا کہ اور سب بزرگ قوم کے محروم رہے اور وہ یہہ بات
حسد سے کہتے ہین بَلْ هُمْ فِیْ شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِیْ بلکہ وہ بیچ شک کے ہین وحی میری سے بَلْ لَّمَّا یَذُوْقُوْا عَذَابِ بلکہ ابھی نہین
چکھا انھون نے عذاب میرا جب چکھینگے تب شک اور شبہہ سب جاتا رہیگا اور جانینگے کہ جو پیغمبر میرا وحی سے کہتا تھا حق تھا یعنے وقت نزول
عذاب کے ایمان لاوینگے اور فائدہ نکریگا اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِیْزِ الْوَهَّابِ کیا نزدیک انکے ہین خزانے رحمت پروردگار

تیرے بخشنے والیکے یعنے نبوت کافرون کے اختیار مین نہین کہ اپنے سردارون کو دین بلکہ داد الٰہی سے ہی جسے چاہے وہ اپنے فضل سے عنایت کرے اَمْ لَهُمْ مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَلْيَرْتَقُوْا فِى الْاَسْبَابِ یا واسطے انکے ہی پادشاہی آسمانون اور زمین کی اور جو کچھہ کہ درمیان دونون کے ہی پس چاہئے کہ چڑھہ جاوین بیچ رسّی آسمان کے لباب مین ہی کہ اسباب وہ ہی کہ فرشتے آسمان پر چڑھتے ہوئے باندھتے جسپر ٹھہر اکرار نے ہین حاصل یہہ ہی کہ اگر کافرون کو آسمان کی پادشاہی ہی تو چڑھہ جاوین آسمان پر اور عرش پر بیٹھکر تدبیر امور عالم کی کرین جس سے چاہین وحی بند کرین اور جسپر چاہین اتارین جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُوْمٌ مِّنَ الْاَحْزَابِ لشکر بڑے بڑے اس جگہہ شکست پاگئے ہین فوجون سے یہہ بھی ایک معجزون قرآن کے سے ہی کہ حق تعالی نے خبر دی پیغمبر اپنے کو مکے مین کہ عنقریب لشکر قریش کا مقتول ہوگا اور شکست خوردہ ہوگا سو بدر مین واقع ہوا كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ ذُو الْاَوْتَادِ جھٹلایا تھا پہلے مکے والون سے قوم نوح نے نوح علیہ السلام کو اور قوم عاد نے ہود علیہ السلام کو اور فرعون نے کہ میخون والے ہین موسیٰ علیہ السلام کو لکھا ہی کہ اوسکی چار میخین تھین اُنسے مسلمانون کو تعذیب دیتا تھا کہ اوتاد سے مراد ملک ثابت ہی تشبیہ ملک خیمہ سے دی کہ طنابین اسکی میخون سے استحکام پاتی ہین وَثَمُوْدُ اور قوم ثمود نے صالح علیہ السلام کو عیون مین ہی کہ دعوت ثانی مین جھٹلایا تھا کیونکہ اول جو حضرت صالح نے دعوت کی سب ایمان لائے جب آپکی وفات ہوئی سب مرتد ہوگئے پھر حق تعالی نے انکو زندہ کیا اور قوم پر بھیجا قوم نے نہ پہچانا معجزہ چاہا ناقے کو پتھر سے نکالا بعضے ایمان لائے اور بعضے جھٹلانے لگے اور ناقے کے پانون کاٹنے کے سبب ہلاک ہوگئے وَقَوْمُ لُوْطٍ وَّاَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ اور قوم لوط نے لوط علیہ السلام کو اور رہنے والون بن کے نے شعیب علیہ السلام کو اُولٰٓئِكَ الْاَحْزَابُ یہہ ہین بڑی جماعتین جھٹلانے والون کی اور جند مہزوم قریش بھی انہین مین سے ہوگا اِنْ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ نتھے یہہ سب مگر جھٹلاتے تھے پیغمبرون کو پس سزاوار ہوئی عقوبت میری انپر اور اترا عذاب میرا وَمَا يَنْظُرُ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ اور نہین انتظار کرتے یہہ لوگ قوم تیرے مگر تند آواز ایک کا کہ نفخہ صور پہلا ہی اور اس سے سب مرجاوینگے نہین اسکو کچھہ ڈھیل اور نہین اسکو کوئی باز رکھنے والا وَقَالُوْا رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ اور کہا معاندان قریش نے مانند نضر بن حارث وغیرہ کے ای پروردگار ہمارے جلد دے ہمکو حصہ ہمارا عذاب سے کہ محمد ہمکو ساتھہ اسکے وعید کرتا ہی یا شتاب دے ہمکو نامہ اعمال ہمارا تو کہ اُسمین دیکھین ہم پہلے دن حساب کے سے اور یہہ جلدی ٹھٹھے کی راہ سے کرتے تھے اور حضرت کی خاطر عاطر اس سے آزردہ ہوئی تھی حق تعالی نے فرمایا اِصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ صبر کر اوپر اوس چیز کے کہ کہتے ہین وہ یہہ حکم منسوخ ہی ساتھہ آیت سیف کے وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَيْدِ اور یاد کر بندے ہمارے داؤد صاحب قوت کو کہ دین مین رکھتا تھا یا حرب مین یا مملکت مین بعضون نے کہا ہی کہ صاحب قوت عبادت مین تھا کہ آدھی شب طاعت مین گذارتا تھا اور ایکدن روزہ رکھتا تھا اور ایکدن افطار کرتا تھا اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ تحقیق وہ رجوع کرنیوالا تھا طرف ہمارے اِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهٗ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِشْرَاقِ تحقیق ہمنے مسخر کیا پہاڑون کو کہ جہان جاتا تھا جاتے تھے ساتھہ اسکے تسبیح کہتے تھے سورج ڈھلتے ہوئے اور سورج نکلتے کشف الاسرار مین ہی کہ تسبیح پہاڑون اور پتھرون کی اگرچہ عقل سے باہر ہی لیکن قدرت حق سے بعید نہین اور سنگریزونکا تسبیح کہنا پیغمبر صلّی اللہ علیہ وسلّم کے ہاتھہ مین ایک شواہد قدرت اسکی سے ہی نقل ہی کہ ایک ولی نے پتھر کو دیکھا کہ مثل باران کے قطرے اس سے ٹپکتے تھے ایک لحظہ وہان ٹھہر کر تامل کیا پتھر اُنسے کہنے لگا کہ ای ولی خدا اتنے برس ہوئے کہ حق تعالی نے مجھکو پیدا کیا ہی جبسے اوسکے خوف سے روتا ہون مین اس ولی نے دعا کی کہ الٰہی اس پتھر کو امین فرما دعا انکی قبول ہوئی مژدہ امان اسکو پہنچا وہ ولی بعد چند مدت کے پھر ادھر گذرے دیکھا تو وہ پتھر ویسا ہی روتا تھا کہا ای سنگ جو امین ہوا تو پھر یہہ گریہ کسواسطے ہی پتھر نے جواب دیا کہ پہلے خوف عقوبت سے روتا تھا اب شادی امن اور سلامت سے میرا سوا رونیکے کچھہ کام نہین شیخ الاسلام نے فرمایا کہ سر دکار رکھتا ہون گریہ دور دراز سے نہین جانتا کہ حسرت سے روتا ہون یا ناز سے **نظم** گاہے ہی رولائے دوری یار مجھے

گہہ گریہ رکھے ہی دل زار مجھے ٭ ہوتا ہی جو وصل بھی تو تم نے نہین اشک ٭ رونیکے سوا نہین کچھہ کا . مجھے وَالطَّيْرَ مَحْشُوْرَةً
اور مسخر کیا واسطے داؤد کے مرغون کو اکھٹے کئے ہوئے نزدیک اسکے اور صف باندھے ہوئے اوپر سر اوسکے كُلٌّ لَّهٗ اَوَّابٌ ہر ایک
واسطے اوسکے پہاڑون اور مرغون سے مطیع تھے یا پھرانیوالے تھے زبانین اپنی ساتھہ اسکے بیچ تسبیح کہنے کے وَشَدَدْنَا
مُلْكَهٗ وَاٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ اور زبردست کی ہمنے بادشاہت اوسکی اور دی ہمنے اسکو حکمت یعنے تمام علم اور کمال
حکم عمل اور فیصل کرنیوالے بات کہ جب بولتے مخاطب مقصود اپنا پا جاتا سمجھہ لیجئے کہ استحکام سلطنت یا دعائے مظلومون سے تھا یا
وزرائے نصیحت گوش سے یا اس سے کہ ظلم رعیت پر نہین کرتے تھے یا رعب اونکا دشمنون کے دلون پر ڈالا تھا یا زرہ بنانے سے انکے
اور ہتھیار جنگ کے یا کثرت لشکر سے یا پاسبان بہت تھے کہ ہر رات کو چھتیس ہزار جوان چوکی انکے گھر کی دیتے تھے امام ابو اللیث نے کہا کہ
استحکام مملکت انکی کا اس سے تھا کہ زنجیر آسمان سے اُتری تھی وہ محکمے مین لٹکا دیتے تھے جسکا حق ہوتا تھا اسکے ہاتھہ مین آتی تھی اور
ناحق والا نہین چھو سکتا تھا اور فصل الخطاب کی حضرت علی مرتضی رضی اللہ عنہ نے یہہ تفسیر کی ہی کہ البینۃ علی المدعی والیمین علی من انکر
حقیقت مین یہہ بات فیصل کرنیوالی جھگڑے کی ہی بحر مواج مین لکھا ہی کہ حضرت داؤد علیہ السلام باری رکھتے تھے تین دن کی ایکدن دربار
کرتے تھے ایکدن اپنی عورتون پاس رہتے تھے ایکدن عبادت مین مشغول رہتے تھے ایکدن عبادت خانہ مین تھے کہ شیطان مرغ زرین
کی شکل بنکر محراب مین آبیٹھا آپنے چاہا کہ پکڑ لون وہ دوڑ کر بام پر گیا آپ بھی وہان چڑھ گئے ہمسائے مین ایک عورت نہاتی تھی اوپر
نگاہ آپکی پڑ گئی اسے پیغام نکاح بھیجا اور اسکی منگنی پہلے اس سے اور کسی شخص سے ہو گئی تھی یہہ تحقیق نکیا اتنا پوچھہ لیا کہ اسکا بیاہ تو نہین ہوا
پیغمبرون سے اتنی بھی خطا بڑی ہی اسواسطے عتاب ہوا لکھا ہی کہ ننانوے عورتین حضرت داؤد کی تھین ایک یہہ ملکر سو ہوئین اور اس
قصے کو کئی طرح سے مفسرین نے لکھا ہی بعضون نے کہا ہی کہ اسکا پہلا خاوند اوریا تھا اسکو آپ نے لڑائی پر بھیج دیا وہ وہان شہید
ہوا بعد اسکے اس عورت کو اپنے نکاح مین لائے آپ نے کسی کا خون نہین کیا بے ناموسی نہین کی مگر صفائے منصب نبوت پر اتنا داغ
بھی عیب تھا اسواسطے عتاب ہوا بعضون نے کہا ہی کہ بیاہ نہین ہوا تھا منگنی ہوئی تھی پھر آپسمین کچھہ خدشہ ہوکر منگنی چھٹ گئی تھی
آپ نے نکاح کر لیا الغرض وہ عورت اوریا کی تھی بیاہتا یا منگیتر اور اسکے وہ ایک ہی تھے اور آپکی ایک کم سو جب آپ نے اسکو بھی
نکاح مین لے لیا عتاب ہوا اور صورت عتاب اسطرح حقتعالی فرماتا ہی کہ وَهَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ اور کیا آئی تیرے پاس
خبر دو گروہ جھگڑنیوالون کی تبیان مین ہی کہ جبرئیل اور میکائیل دو جھگڑنے والون کی شکل مین حضرت داؤد علیہ السلام کے پاس
آئے اور ہر ایک کے ساتھہ جماعت فرشتون کی تھی حضرت داؤد نے جو دن بانٹ لئے تھے کسی دن وعظ کہتے تھے کسی دن مہمات
خانگی کرتے تھے کسی روز صرف عبادت ہی مین مشغول رہتے تھے وہ دن آپکے عبادت کا تھا بالاخانہ پر تنہا بیٹھے تھے چوکیدار
گرد اسکے کھڑے تھے کسیکو آنے نہ دیتے تھے یہہ فرشتے بصورت انسان وہان جا موجود ہوئے چنانچہ حق تعالی فرماتا ہی اِذْ تَسَوَّرُوا
الْمِحْرَابَ یاد کر جسوقت کہ دیوار پر چڑھہ کر اتر آئے عبادتخانہ مین اِذْ دَخَلُوْا عَلٰى دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوْا لَا تَخَفْ جسوقت کہ
داخل ہوئے اوپر داؤد علیہ السلام کے پس ڈرا داؤد انسے کیونکہ بے اجازت بالاخانہ پر چڑھ گئے کہا انھون نے مت ڈر ای داؤد خَصْمٰنِ بَغٰى بَعْضُنَا
عَلٰى بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَآ اِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ ہم دو گروہ جھگڑنیوالے ہین زیادتی کی ہی بعض ہمارے نے
اوپر بعض کے پس حکم کر درمیان ہمارے ساتھہ حق کے اور مت زیادتی کر حکم اپنے مین اور راہ دکھا ہمکو طرف میانہ راہ کے کہ عدل اور راستی
ہی حضرت داؤد علیہ السلام نے فرمایا کہ بیان کرو ایک نے اشارت طرف دوسرے کے کر کر کہا کہ ای داؤد اِنَّ هٰذَآ اَخِيْ تحقیق یہہ مرد بھائی
میرا ہی دینی اور صحبتی لَهٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِيَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ فَقَالَ اَكْفِلْنِيْهَا وَعَزَّنِيْ فِي الْخِطَابِ واسطے اسکے ننانوے
دنبئین ہین اور واسطے میرے دنبی ایک پس کہا اسنے سونپ دے وہ بھی مجھکو اور غلبہ کیا مجھہ پر بیچ بات کے نچھوڑا مجھکو کچھہ حجت

لاؤنمین بیچ اسکے قَالَ لَقَدۡ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعۡجَتِكَ اِلٰی نِعَاجِهٖ کہا حضرت داؤد نے کہ اگر یہی احوال ہی تو البتہ تحقیق ظلم کیا اُسنے
تجھہ پر ساتھہ مانگنے دنبی تیری کے طرف دنبیون اپنی کے وَاِنَّ كَثِیۡرًا مِّنَ الۡخُلَطَآءِ لَیَبۡغِیۡ بَعۡضُهُمۡ عَلٰی بَعۡضٍ اِلَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ وَقَلِیۡلٌ مَّا هُمۡ اور تحقیق بہت شرکت والے کہ مال آپسمین ملا لیتے ہین البتہ سختی کرتے ہین بعض انکے اوپر بعض کے اور زیادہ
حق اپنے سے طلب کرتے ہین مگر وہ لوگ کہ ایمان لائے اور کام کئے اچھے اور تھوڑے ہین وہ درمیان شریکون کے حضرت داؤد
کی یہہ بات سنتے ہی وہ اٹھے اور نظر سے غایب ہوگئے داؤد علیہ السلام سوچ کرنے لگے وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسۡتَغۡفَرَ رَبَّهٗ
وَخَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ اور جانا داؤد علیہ السلام نے یہہ کہ آزمایا ہی ہمنے اسکو پس تحقیق بخشش مانگی پروردگار اپنے سے اور گرپڑا زمین
پر سجدہ کرتا ہوا اور رجوع کی طرف خدا کے یہہ سجدہ نزدیک امام اعظمؒ کے سجدۂ عظمت ہی یہہ آیت پڑھکر سجدہ کیا چاہئے نماز مین ہو
یا غیر نماز مین اور امام شافعی کے نزدیک واجبات سے نہین اور امام محمد سے دو روایتین ہین اور سجدہ دسوان ہی بقول امام اعظمؒ
فتوحات مین اسکو سجدہ انابت کہا ہی فَغَفَرۡنَا لَهٗ ذٰلِكَ پس بخشا ہمنے واسطے داؤد کے یہہ کہ جس سے استغفار کی اسنے وَاِنَّ لَهٗ عِنۡدَنَا
لَزُلۡفٰی وَحُسۡنَ مَاٰبٍ اور تحقیق واسطے اسکے نزدیک ہمارے مرتبہ ہی نزدیکی کا بعد مغفرت کے اور اچھی جگہہ ہی بہشت مین اور کہا ہمنے
اوسکو یٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلۡنٰكَ خَلِیۡفَةً فِی الۡاَرۡضِ فَاحۡكُمۡ بَیۡنَ النَّاسِ بِالۡحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الۡهَوٰی فَیُضِلَّكَ عَنۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ
ای داؤد تحقیق ہمنے کیا ہی تجھکو نائب بیچ زمین کے یا خلیفہ پیغمبرونکا کہ پہلے تجھسے گذرے ہین پس حکم کر درمیان لوگون کے ساتھہ حق کے
اور مت پیروی کر خواہش نفس کی پس گمراہ کردیگی تجھکو وہ راہ خدا سے اِنَّ الَّذِیۡنَ یَضِلُّوۡنَ عَنۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ لَهُمۡ عَذَابٌ شَدِیۡدٌۢ بِمَا نَسُوۡا
یَوۡمَ الۡحِسَابِ تحقیق جو لوگ کہ گمراہ ہوجاتے ہین راہ اللہ کی سے واسطے انکے عذاب سخت ہی سبب اسکے کہ وہ بھول گئے دن حساب کا
اور اس دن کے واسطے کچھہ کام نکیا فوائد السلوک مین ہی کہ بادشاہی کیا سخت کام ہی کہ حضرت داؤد علیہ السلام کو باوجود درجۂ نبوت اور مرتبہ
رسالت کے کیا خطاب آیا کہ حکم کر درمیان لوگون کے ساتھہ حق کے اور داوری کر ساتھہ راہ عدل اور انصاف کے اور پاؤن طریق
حق پر رکھہ نہ باطل پر اور متابعت اپنے ہوائے نفس کی مت کر تا کہ طریقے مرضی ہمارے سے گمراہ نہو **نظم** عدل اور انصاف کے چل راہ پر +
داد مظلومون کی دے شام و سحر + راہ حق پر رکھہ قدم باطل کو چھوڑ + دل کسی کا ظلم سے ہرگز نہ توڑ + ترک کر اپنی ہوا و آرزو + حق کی جو
مرضی ہی چل وہ راہ تو + وَمَا خَلَقۡنَا السَّمَآءَ وَالۡاَرۡضَ وَمَا بَیۡنَهُمَا بَاطِلًا اور نہین پیدا کیا ہمنے آسمان کو اور زمین کو اور جو کچھہ درمیان
ان دونونکے ہی بیفائدہ بلکہ اسواسطے پیدا کیا ہی کہ دلیل پکڑو اوپر قدرت اور حکمت ہماری کے ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا یہہ پیدا
کرنا اشیا کا بے حکمت گمان ان لوگون کا ہی کہ کافر ہوئے اور سب بھید پیدایش کا نہ سمجھے فَوَیۡلٌ لِّلَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا مِنَ النَّارِ پس وائے
ہی واسطے ان لوگون کے کہ کافر ہوئے اور اس طرح کا گمان کیا آتش دوزخ سے لکھا ہی کہ کفار قریش مسلمانون کو کہتے تھے کہ آخرت
مین ہمکو تمہارے برابر یا تم سے زیادہ نعمتین ملینگی یہہ آیت اتری کہ اَمۡ نَجۡعَلُ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَالۡمُفۡسِدِیۡنَ فِی الۡاَرۡضِ
کیا کردیوینگے ہم ان لوگونکو جو ایمان لائے اور عمل کئے اچھے جزا و عطا مین مانند مفسدون کے بیچ زمین کے یعنے کافرونکے اَمۡ نَجۡعَلُ
الۡمُتَّقِیۡنَ كَالۡفُجَّارِ یا کردیوینگے ہم پرہیزگارونکو مانند بدکارونکے یعنے نہین کرنے کے ہم كِتٰبٌ اَنۡزَلۡنٰهُ اِلَیۡكَ مُبٰرَكٌ لِّیَدَّبَّرُوۡا
اٰیٰتِهٖ وَلِیَتَذَكَّرَ اُولُوا الۡاَلۡبَابِ یہہ کتاب ہی یعنے قرآن کہ اتارا ہی ہمنے اسکو طرف تیرے برکت والی تو کہ اندیشہ کرین بیچ آیتون
اسکی کے اور فکر کرین بیچ معانی اور حقایق اوسکی کے اور تو کہ نصیحت پکڑین صاحبان عقل وَوَهَبۡنَا لِدَاوٗدَ سُلَیۡمٰنَ اور دیا ہمنے داؤد کو
بیٹا سلیمان علیہما السلام نِعۡمَ الۡعَبۡدُ بہت اچھا بندہ تھا سلیمان اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ تحقیق وہ رجوع کرنیوالا تھا طرف ہمارے سب
احوال مین لکھا ہی کہ سلیمان علیہ السلام نے کفار دمشق اور نصیبین سے لڑائی کی تھی ہزار گھوڑے وہان سے آئے تھے بعضے کہتے
ہین داؤد علیہ السلام نے عمالقہ سے جنگ کیا تھا وہان سے ہاتھہ لگے تھے وہ انکو میراث مین پہنچے تھے بعضے کہتے ہین کہ دریائی گھوڑے

سجدہ

تھے پرون والے جنون نے دریامین سے لاکر حضرت سلیمان کی نذر گذرانی تھی بہر تقدیر حضرت سلیمان بعد نماز عصر کے اُنکے تماشے مین مشغول ہوئے ورد آخر کا آپسے فوت ہوا اُن سب کو قربانی کیا چنانچہ حق تعالیٰ فرماتا ہی اِذۡ عُرِضَ عَلَيۡهِ بِالۡعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الۡجِيَادُ یادکر جسوقت کہ روبرو لائے گئے اوپر سلیمان علی نبینا وعلیہ السلام کے تیسرے پہر گھوڑے تین پانؤن پر کھڑے رہنے والے اور ایک پانؤن اٹھائے کنارسم زمین سے لگائی بہت خاصے تیز رو سمجھہ لیجئے کہ یہہ صفت بہت بھلے گھوڑیکی ہی کہ ایک پانؤن اٹھائے کھڑا ہو پس سلیمان علیہ السلام انکے نظارے مین مشغول ہوئے ورد فوت ہوا فَقَالَ اِنِّيۡۤ اَحۡبَبۡتُ حُبَّ الۡخَيۡرِ عَنۡ ذِكۡرِ رَبِّيۡ پس کہا سلیمان نے تحقیق مین نے دوست رکھا محبت مال کو یعنے گھوڑون کو یہانتک کہ باز رہا مین یاد پروردگار اپنے کی سے یعنے اس ورد سے کہ آخر روز پڑھتا تھا مین حَتّٰى تَوَارَتۡ بِالۡحِجَابِ یہانتک کہ چھپ گیا آفتاب پردۂ شب مین یا حجاب کوہ سبز ہی محیط کرۂ زمین پر رُدُّوۡهَا عَلَيَّ پھیر لاؤ ان گھوڑون کو اوپر میرے جب پھیر لائے انکو فَطَفِقَ مَسۡحًۢا بِالسُّوۡقِ وَالۡاَعۡنَاقِ پس شروع کیا ہاتھہ پھیرنا پانؤن پر گھوڑونکے اور گردنون پر یعنے تلوار سے گردن اور پانؤن اڑانے لگے اسوقت مین گوشت اسپ حلال تھا سب کو براہ خدا ذبح کرڈالا بعضون نے کہا ہی کہ مراد ذکر سے نماز ہی کہ آپ سے قضا ہوگئی اور آفتاب غروب ہوگیا آپ نے بحکم خدا فرشتے کو کہ موکل آفتاب پر ہی کہا کہ پھیر لا آفتاب کو وہ بمقام عصر لے آیا آپ نے نماز پڑھی اور ہمارے پیغمبر صلّی اللہ علیہ وسلّم کی دعا سے بھی آفتاب ڈوبا ہوا چڑھہ آیا تھا قصہ مختصر اسکا یہہ ہی کہ جنگ خیبر مین حضرت صلّی اللہ علیہ وسلّم امیر المؤمنین علی مرتضیٰؓ کے گود مین سر رکھے ہوئے آرام فرماتے تھے علیؓ پاس ادب سے اٹھا نہ سکے آفتاب غروب ہوگیا نماز عصر انکی فوت ہوئی آپ بیدار ہوئے حضرت علیؓ نے نماز قضا ہونے کا احوال آپ سے عرض کیا آپ نے دعا کی آفتاب اوپر چڑھہ آیا حضرت مرتضیٰ علیؓ نے نماز ادا کی یہہ قصہ محدثین مین مشہور ہی امام طحاوی نے کہا ہی شرح آثار اپنے مین کہ راوی اس حدیث کے ثقات ہین احمد بن صالح سے منقول ہی کہ اہل علم کو لایق ہی کہ یہہ حدیث یاد رکھین کہ علامات نبوت سے ہی **فرد**

لی دست دعوت اسکے نے مہ کو ہی شق کیا ✤ بعد از غروب لایا ہی کھینچ آفتاب کو ✤ لکھا ہی کہ سلیمان علیہ السلام کو حق تعالیٰ نے بیٹا دیا جنون نے کہا کہ یہہ بھی ہمین مثل اُنکے مسخر رکھیگا آؤ اسکو مارڈالین حضرت سلیمانؑ نے آگاہ ہوکر سحاب کے سپرد کیا کہ اسکو دودھ پلاکر پالے اور شر جن سے بچاوے قضارا وہ بے پردہ انکے تخت پر گرا چنانچہ حق تعالیٰ فرماتا ہی وَلَقَدۡ فَتَنَّا سُلَيۡمٰنَ وَاَلۡقَيۡنَا عَلٰى كُرۡسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ اور البتہ تحقیق آزمایا ہم نے سلیمان کو اور ڈالدیا ہمنے اوپر تخت اسکے کے بیٹے اسکے کو بدن بے روح سلیمان اپنے کئے پر پشیمان ہوا پھر رجوع کی طرف حق کے اور عالم پر ظاہر ہوگیا کہ توکل غیر خدا پر نچاہئے یہہ لباب مین ہی کہ حضرت سلیمان علیہ السلام ایسے بیمار ہوئے کہ نہایت ضعف سے بدن بے روح معلوم ہوتا تھا تخت پر انکو ڈالدیتے تھے تو کہ مہمات ملک مین خلل نہ پڑے پس پھرے طرف صحت کے اور مشہور یہہ ہی کہ بواسطۂ ترک ادب کے انگشتری مملکت انکے کی صخر جنی کے ہاتھہ لگ گئی چالیس روز وہ تخت سلیمان علیہ السلام پر بیٹھا پھر انگوٹھی انکی انکو ملگئی اور طرف پادشاہت اپنی کے پھرے اور بکمال نیاز سے دعا مین مشغول ہوکر قَالَ رَبِّ اغۡفِرۡ لِيۡ وَهَبۡ لِيۡ مُلۡكًا لَّا يَنۡۢبَغِيۡ لِاَحَدٍ مِّنۡۢ بَعۡدِيۡ کہا اے پروردگار میرے بخش واسطے میرے بیچ اس چیز کے کہ مجھہ سے صادر ہوئی اور دے مجھکو ملک کہ نہ لایق ہو واسطے کسی کے بعد میرے تو کہ وہ معجزہ میرا ہو اور کوئی مجھہ سے چھین نہ سکے مانند صخر جنی کے بحر الحقایق مین ہی کہ مجھے ملک دے مخصوص تو کہ دوسرا ہوس طلب اسکے کی نکرے اور فتنے مین نہ پڑے کیونکہ اتنے بڑے ملک مین سوا قوت نبوت کے فتنے سے بچنا نہین ہوسکتا اِنَّكَ اَنۡتَ الۡوَهَّابُ تحقیق تو ہی ہی بخشنے والا جو کچھہ چاہے اور جسکو چاہے دے امام قشیریؒ نے کہا ہی کہ سلیمان علی نبینا وعلیہ السلام نے الہام الٰہی سے جانا تھا کہ حضرت پیغمبر ہمارے صلّی اللہ علیہ وسلّم طرف مملکت دنیا کے التفات نفرماوینگے اسواسطے یہہ دعا کی فتوحات مین ہی کہ مراد سلیمان کی یہہ تھی کہ مجھے وہ ملک بخش کہ بالفعل کسی کے نہ لایق ہو کیونکہ بالقوۃ حضرت صلّی اللہ علیہ وسلّم کو حاصل تھا چنانچہ صحیحین مین مذکور ہی کہ حضرت

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عفریت ناگہان میرے پاس آیا تو کہ نماز میری قطع کرے حق تعالیٰ نے مجھے قوت دی مین نے اُسے پکڑا اور چاہا کہ ستون مسجد سے باندھ دون تو کہ تم سب دیکھو پس یاد آئی مجھکو دعا سلیمان علیہ السّلام کی کہ رب ھب لی ملکا لا ینبغی لاحد من بعدی اوسکو چھوڑ دیا مین نے تا کہ بے بہرہ اور ناامید پھر گیا فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيحَ تَجْرِي بِأَمْرِهِ رُخَاءً حَيْثُ أَصَابَ پس مسخر کیا ہمنے واسطے سلیمان کے باؤ کو چلتی تھی ساتھ حکم اسکے کے ملایم جہان پہنچا یا چاہتا وَالشَّيَاطِينَ كُلَّ بَنَّاءٍ وَغَوَّاصٍ وَآخَرِينَ مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ اور مسخر کیا ہمنے واسطے اسکے دیوؤن کو ہر ایک عمارت بنانے والا اور غوطہ لگانیوالا بحر مین تو کہ اسکے واسطے خشکی مین محل بناوین اور تری سے جواہر نکالین اور مسخر کیا اور دیوؤن کو جکڑے ہوئے بیچ زنجیرون کے تو کہ لوگون کو ضرر نہ دین پس کہا ہمنے اسکو هَٰذَا عَطَاؤُنَا فَامْنُنْ أَوْ أَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ یہہ جو ملک تجھے دیا بخشش ہماری ہی تجھہ پر پس منت رکھہ جسپر کہ چاہے محظوظ کر اس سے یا بند کر عطا اپنی جس سے کہ چاہے بغیر حساب کے ہی بخشنا اور نہ دینا تیرا ہمنے اختیار دیا ہمنے چاہے کسیکو دے چاہے نہ دے کچھ تجھسے اسکا حساب ہوگا وَإِنَّ لَهُ عِنْدَنَا لَزُلْفَىٰ وَحُسْنَ مَآبٍ اور تحقیق واسطے سلیمان کے نزدیک ہمارے البتہ مرتبہ ہی قرب کا دنیا اور آخرت مین باوجود اس بادشاہت کے اور اچھی ہی جگہہ پھر جانے کی یعنے بہشت وَاذْكُرْ عَبْدَنَا أَيُّوبَ اور یاد کر بندے ہمارے ایوب کو إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الشَّيْطَانُ بِنُصْبٍ وَعَذَابٍ جسوقت کہ پکارا اُسنے پروردگار اپنے کو یہہ کہ ہاتھہ لگایا ہی مجھکو شیطان نے ساتھہ ایذا کے اور عذاب کے اور وہ یہہ تھا کہ شیطان نے حضرت ایوب علیہ السّلام کو سرزنش کیا کہ کیا کیا تو نے جو حقتعالیٰ نے فوائد یہہ نعم تجھہ سے لیکر شدائد الم دیے یا وسوسے ڈالتا تھا انکے اتباع کو یہانتک کہ انھون نے آپ کو بستی سے باہر نکال دیا تھا اور وہ جو شکایتین کچھہ سورۂ انبیا مین گذری ہین الـقصـہ اللہ تعالیٰ نے دعا انکی قبول کی جبرئیل کو اُنکے پاس بھیجا جبرئیل علیہ السّلام نے آکر کہا ارْكُضْ بِرِجْلِكَ لات مار پاؤن اپنے سے زمین پر حضرت ایوب نے جو زمین پر لات ماری دو چشمے جاری ہوئے ایک آب گرم کا ایک سرد کا جبرئیل نے کہا کہ هَٰذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَشَرَابٌ یہہ چشمہ گرم جگہہ غسل کرنے کی ہی یا یہہ پانی ہی کہ جس سے نہاوین اور یہہ دوسرا آب سرد ہی اور پینے کا پس ایوب علیہ السّلام اسمین نہائے سب مرض بدن کا جاتا رہا اور سرد پانی پیا سب بیماری باطن کی دور ہوئی اور بعضے کہتے ہین کہ چشمہ ایک تھا وقت نہانے کے گرم ہوجاتا تھا اور وقت پینے کے سرد وَوَهَبْنَا لَهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً مِنَّا وَذِكْرَىٰ لِأُولِي الْأَلْبَابِ اور دی ہمنے اسکو اہل اسکی یعنے فرزند اسکے زندہ کیے ہمنے اور مانند اسکے ساتھہ اسکے یعنے اولاد اسکی دوچند کر دی بہ نسبت پہلی کے واسطے مہربانی کہ آئے ہماری طرف سے اور یادگاری واسطے عقلمندون کے تو کہ بلا پر صبر کرین اور پناہ ساتھہ حق تعالیٰ کے پکڑین کہ صبر مفتاح فرج ہی **فرد** عین بلا مین کاٹ تو عمر اپنی صبر اور چین مین ٭ الصبر مفتاح الفرج راحت سمجھہ کونین مین ٭ لکھا ہی کہ ایوب علیہ السّلام نے زمان مرض اپنے مین اپنی بی بی رحیمہ کو کسیکام کو بھیجا تھا اسنے دیر لگائی تھی تو آپ نے قسم کھائی تھی کہ سو لکڑیان مارونگا جب آپ نے صحت پائی اور تندرستی اور جوانی پھر آئی چاہا کہ قسم پوری کرون خطاب آیا کہ وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِهِ وَلَا تَحْنَثْ اور لے بیچ ہاتھہ اپنے کے جھاڑو کہ سو تنکے اسمین ہون پس مار ساتھہ اسکے بی بی اپنی کو اور مت جھوٹی کر قسم اپنی إِنَّا وَجَدْنَاهُ صَابِرًا تحقیق ہمنے پایا ایوب کو صبر کرنیوالا ان بلاؤن پر جو اسکے نفس اور مال اور اولاد پر آئین نِعْمَ الْعَبْدُ اچھا بندہ تھا ایوب إِنَّهُ أَوَّابٌ تحقیق وہ رجوع کرنیوالا تھا طرف درگاہ ہماری کے وَاذْكُرْ عِبَادَنَا إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ أُولِي الْأَيْدِي وَالْأَبْصَارِ اور یاد کر بندون ہمارے ابراہیم اور اسحق اور یعقوب کو ہاتھون والے اور آنکھون والے مراد اعمال شریفہ اور علوم نافعہ ہین تعبیر اعمال کو ساتھہ ہاتھون کے کی کہ اکثر اسی سے ہوتے ہین اور علوم کو ساتھہ آنکھہ کے کہ مطالع کتب اسی سے کیا جاتا ہی یا مراد ایدی سے قوت ہی طاعت مین اور ابصار سے بصیرت ہی شریعت مین إِنَّا أَخْلَصْنَاهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ تحقیق ہمنے خالص کیا ہمنے انکو ساتھہ صفت

خاص سے کہ وہ یاد تھی آخرت کی کیونکہ پیغمبر کا سوا لقائے کبریا کے کچھہ مقصود نہین اور اسکا مقام آخرت ہی وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ
الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ اور تحقیق وہ نزدیک ہمارے البتہ چنے ہوئے بہتر لوگونمین سے تھے وَاذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ
اور یاد کر اسمٰعیل ذبیح کو اور الیسع بن اخطوب کو کہ خلیفے الیاس کے تھے پھر نبوت سے مشرف ہوئے اور ذوالکفل کو کہ بشیر بن ایعف
تھے سو پیغمبرون کے کہ قتل سے بھاگے تھے کفیل ہوئے تھے نبیان مین ہی کہ وہ پسر ایوب ہین کہ بعد یدس کے مبعوث ہوئے ایک قوم
شامی پر اور اُنکا خدا نے ذوالکفل نام رکھا اور بعضے کہتے ہین کہ وہی الیسع ہین کہ بعد الیاس علیہ السّلام کے متکفل ہوئے کام دین پر
قیام کرین اور اس تقدیر پر عطف اُسکا الیسع پر قبیل عطف صفت کے اوپر موصوف کے ہی وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ اور ہر ایک بہتروں سے
تھے هٰذَا ذِكْرٌ یہہ خبرین انبیا کی نصیحت ہین یا سبب یاد کرنیکے ہین تجھکو کہ محمد ہی اور قوم تیری کو وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ
اور تحقیق واسطے پرہیزگارونکے البتہ اچھی جگہہ پھر جانے کی ہی جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ بہشتین ہمیش رہنے کی در انحال
کہ کھولے ہوئے ہونگے واسطے اُنکے دروازے ان بہشتون کے مُتَّكِئِيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّشَرَابٍ تکیہ
کئے ہونگے اوپر تختون کے بیچ اُن بہشتون کے جیسے دولتمند واسطے راحت کے تکیہ لگائے بیٹھے ہوتے ہین منگواوینگے بیچ اُن
بہشتون کے میوے بہت اور پینے کی چیزین سمجھہ لیجئے کہ میوہ خوری واسطے لذت کے ہی اور طعام کھانا واسطے دفع گرسنگی کے
پس وہان گرسنگی نہوگی اسواسطے میوؤن کی طرف رغبت زیادہ ہوگی وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ اَتْرَابٌ اور نزدیک انکے ہونگی
عورتین بند رکھنے والی نظر کو اور طرف سے ہم عمر یعنے سب کی ایک عمر ہوگی لکھا ہی کہ سب عورتین بہشت کی تیتیس ۳۳ برس کی عمر
والیان ہون گی بعضے کہتے ہین کہ مراد اتراب سے یہہ ہی کہ سب بی بیان برابر ہونگی حسن مین کوئی ایک دوسری سے کم نہوگی کہ
طبیعت ایک کی طرف مایل ہو اور ایک سے ہٹ جائے فرشتے کہینگے بہشتیونکو هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ یہہ ہی جو
وعدہ دئے گئے تھے تم واسطے دن حساب کے اہل بہشت خوشی سے کہینگے اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ تحقیق یہہ ہی جو ہم
دیکھتے ہین نعمت سے البتہ رزق ہمارا کہ حضرت رزاق نے بے منت ہمین عنایت کیا نہین واسطے اسکے کم ہونا هٰذَا یہہ ہی جو کچھہ
بہشتیونکو ہوتا ہی وَاِنَّ لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ جَهَنَّمَ اور تحقیق واسطے سرکشونکے یعنے کافرونکے بُری جگہہ ہی پھر جانے کی
دوزخ يَصْلَوْنَهَا داخل ہونگے اسمین فَبِئْسَ الْمِهَادُ پس برا ہی بچھونا دوزخ هٰذَا فَلْيَذُوْقُوْهُ حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ یہہ
ہی عذاب پس چاہئے کہ چکھین اسکو گرم کھولتا پانی کہ لب تک پہنچتے ہی منہہ جلاوے اور جب پئین تو انتڑیان ٹکڑے ہوجاوین
اور پیپ سمجھہ لیجئے کہ غساق لغت ترکی مین گندی چیز کو کہتے ہین اور مراد یہان پیپ ہی کہ گوشت اور پوست دوزخیون کے سے
اور شرمگاہون زانیونکے سے بہے گی اسکو جمع کرکر انکو پلاوینگے یا غساق زمہریر ہی کہ دوزخیون کا اس سے تن بدن گلیگا جیسے
آگ سے جلیگا یہہ تعذیب نہایت شدید ہی وَّاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖٓ اَزْوَاجٌ اور انکو عذاب ہی اور مثل اس عذاب کے سے یا جنس
اسکی سے قسمین بہت یعنے عذاب طرح طرح کے ہین لیکن ہمشکل ایک دوسریکے درد اور دکھہ مین لکھا ہی کہ جب رؤسا کفار دوزخ
مین جاوینگے تو تابعون کو بھی انکے انکے ساتھہ دوزخمین لیجاوینگے فرشتے رؤساؤن سے کہینگے هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ یہہ فوج
ہی بیٹھنے والی ساتھہ تمھارے دوزخمین رئیس کہینگے لَا مَرْحَبًا بِهِمْ نہ خوشی ہوجیو ساتھہ اُنکے اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ تحقیق وہ
داخل ہونے والے ہین آگ مین شامت اعمال اپنی سے جیسے کہ ہم داخل ہوئے ہین مرحبا کلمہ ہی کہ واسطے اکرام مہمان کے کہتے ہین
رئیس اپنے تابعون پر نفرین کرکر لا مرحبا کہین گے اور جب تابع متبوعون سے یہہ کلام سنینگے قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ لَا مَرْحَبًا بِكُمْ
کہینگے بلکہ تم لا مرحبا ہوجیو ساتھہ تمھارے یعنے ناخوشی ہو جو تمکو لائق تہ نفرین کے نہین ہو اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا تمھین نے آگے تیار
کر رکھا تھا موجبات عذاب کو واسطے ہمارے کہ ہمین اغوا کیا تھا تمھارے ہی گمراہ کرنیکے سبب ہم دوزخمین پڑے فَبِئْسَ الْقَرَارُ

پس بری جگہہ رہنے کی ہی دوزخ پھر تابع دوسرے بار قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ کہینگے ای
پروردگار ہمارے جسنے پہلے تیار کر رکھا ہی واسطے ہمارے کفر او رگمراہی کو اور راہ حق سے ہمارا پانون پہسلا یا ہی پس زیادہ کرے
اسکو عذاب دوگنا بیچ آگ کے یعنے جتنا اب ہی اس سے دوچند کر یا سانپ بچھو دوزخ کے سے کتوا وَقَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰى رِجَالًا
كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ اور کہینگے رئیس قریش کے دوزخ مین کیا ہی واسطے ہمارے آج کہ نہین دیکھتے ہم اُن مردونکو کہ تھے ہم
گنتے انکو دنیا مین شریرونسے موضح مین ہی کہ کفار قریش دوزخ مین فقرائے مسلمانانکو مثل عمار اور بلال اور صہیب اور خباب کے جو
نہین دیکھینگے کہینگے اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ کیا پکڑا تھا ہمنے انکو یہان استفہام واسطے تقریر کے ہی
یعنے پکڑا تھا ہمنے انکو زبردست محکوم اور انسے ٹھٹھے کرتے تھے ہم انہین دوزخ مین نہین لائے یا کج ہوگئین اُنسے آنکھین ہماری
کہ ہم نہین دیکھتے اُنکو آثار مین ہی کہ حق تعالیٰ اس گروہ فقرا کو بہشت کے غرفون مین جلوہ گر فرماویگا تاکہ کفار دیکھین اور زیادہ تر
حسرت کھاوین اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ تحقیق یہہ جو حکایت کی دوزخیون کی البتہ سچ ہی جھگڑنا دوزخ والون کا
اور ماجرا اُنکا قُلْ اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم مشرکان مکے کو سوا اُسکے نہین کہ مین ڈرانیوالا ہون عذاب خدا سے
وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ اور نہین کوئی معبود مستحق عبادت کے مگر خدا اکیلا کہ ذات اُسکی شرکت قبول نہین کرتی اور طرف
وحدت اسکیکے کثرت راہ نہین پاتی قہر کرنیوالا کہ شربت اجل چکھاتا ہی تو کہ کثرت کو کہ حقیقت مین وجود نہین رکھتی نظر عارف سے
اٹھاوے **مثنوی** غیرت اسکی نے غیر کب چھوڑا ❊ ماسوا اپنے سب کا سب توڑا ❊ خرق کر پہلے پردۂ پندار ❊ دیکھ پھر نور واحد القہار ❊
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ پروردگار آسمانون کا اور زمین کا اور جو کچھہ درمیان انکے ہی
غالب عذاب کرنے مین بخشنے والا کہ باک نہین رکھتا بخشنے مین قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ کہہ کہ جو کچھہ کہا تمکو
اور ڈرایا عذاب قیامت سے وہ چیز بڑی ہی تم اُس سے مُنہہ پھیرنیوالے ہو کمال غفلت سے یا نبوت میری شان بزرگ رکھتی ہی
اور تم اس سے اعراض کرتے ہو بھلا دیکھے تو اگر مین نبی نہوتا اور وحی مجھپر نہ آتی مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰى اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ
نہوتا واسطے میرے کچھہ علم ساتھہ سردارون بلند کے یعنے فرشتون کے جسوقت کہ جھگڑتے تھے شان آدم علیہ السلام مین کہ اتجعل
فیہا من یفسد فیہا تا آخر آیت ہی پس نبوت پر میرے دلیل روشن تر اس سے کیا ہوگی کہ قصہ آدم کا اور فرشتونکا بیان
کرتا ہون مین ہو بہو جو پہلی کتابون مین مذکور ہی باوجود اسکے کہ نہ کسی کتاب کا مطالعہ کیا ہی نہ کسی استاد سے سنا ہی اِنْ يُّوْحٰٓى
اِلَيَّ اِلَّآ اَنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ نہین وحی کیا جاتا ہی طرف میرے مگر یہہ کہ سوا اُسکے نہین کہ مین ڈرانیوالا ہون ظاہر یا آشکارا
کرنیوالا ہون موجبات عذاب کو اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ طِيْنٍ یاد کر جب کہا پروردگار تیرے نے واسطے
فرشتون کے تحقیق مین پیدا کرنیوالا ہون انسان مٹی سے یعنے آدم کو فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ
پس جسوقت کہ درست کرون مین اسکو اور پھونکون بیچ اسکے روح اپنی روح کی اضافت طرف اپنے واسطے طہارت اسکیکے ہی حاصل
یہہ ہی کہ جب جان ڈالون اسمین پس گر پڑیو واسطے اسکے سجدہ تعظیم کا کرتے ہوئے فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ اِلَّآ اِبْلِيْسَ
پس سجدہ کیا فرشتون سب سارون نے بعد روح پھونکنے کے بیچ قالب آدم کے مگر ابلیس نے سجدہ نہ کیا اِسْتَكْبَرَ تکبر کیا اپنی
جان کو بڑا جانا کہا اللہ کا نمانا وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ اور تھا کافرون سے قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ
بِيَدَيَّ فرمایا حقتعالیٰ نے ای ابلیس کس چیز نے منع کیا تجھکو یہہ کہ سجدہ کرے تو واسطے اسچیز کے کہ بنائی مین نے ساتھہ دونون
ہاتھون اپنے کے ذکر ہاتھہ کا واسطے تحقیق خلقت آدم کے ہی بحق سبحانہ یعنے مین نے ہاتھہ سے پیدا کیا بغیر ماں باپ کے تنبیا مین
ہی کہ ذکر ہاتھون کا تثنیہ اوپر مزید قدرت کے ہی بیچ خلقت آدم کے بعضے تفسیر و نمین ہی کہ ید قدرت اور دست نعمت ہی

فتوحات مین ہی کہ قدرت اور نعمت شامل ہی سب موجودات مین پس اس تاویل سے کچھہ شرف آدم ثابت نہین ہوتا پس بیدی مین
ضرور ہی کہ ایسے معنے ہون جو دلالت کرین اوپر شرافت آدم علیہ السلام کے پس محمل اوپر نسبتین تنزیہ اور تشبیہ کے کہ آدم جامع اُن
دونون صفت کا ہی مناسب معلوم ہوتا ہی بحر الحقایق مین ہی کہ مراد صفتین سے لطف اور قہر ہی کیونکہ دو صفت جمیع صفات کو
شامل ہین اسواسطے کہ کوئی صفت نہین کہ قہر یا مہر سے خالی ہو بعضے جلالی ہین بعضے جمالی تبارك اسم ربك ذی الجلال والاكرام
کوئی مخلوق نہین مگر مظہر ایک کی اُن دو صفتون سے ہی چنانچہ فرشتے مظہر لطف ہین اور مظہر قہر ہین اور انسان مظہر تجلی صفتین ہین اونہین
اسی جامعیت کے سبب قابلیت مسجودیت پیدا کی **فرد** ظہور قہر ہی کوئی ظہور مہر ہی کوئی + مگر جامع ہی جسکو حضرت انسان کہتے ہین
القصہ حق تعالی نے ابلیس کو فرمایا کیون نہ سجدہ کیا تو نے اس مخلوق کو کہ مین نے اپنے ہاتھون سے بنایا أَسْتَكْبَرْتَ أَمْ كُنْتَ مِنَ
الْعَالِينَ کیا تکبر کیا تو نے بغیر لیاقت تکبر کے یا تھا تو بلند مرتبے والون سے ابلیس نے شق ثانی اختیار کی قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِنْهُ
کہا کہ مین بہتر ہون اس سے پھر وجہ بہتری کی بیان کی کہ خَلَقْتَنِي مِنْ نَارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ پیدا کیا ہی تو نے مجھکو آگ سے
کہ وہ لطیف اور نورانی ہی اور پیدا کیا تو نے اسکو مٹی سے کہ کثیف اور ظلمانی ہی سمجھہ لیجیے کہ ابلیس نے اس قیاس مین خطا کی شمہ اسکا
سورۂ اعراف مین گذرا کشف الاسرار مین مذکور ہی کہ آتش سبب فرقت ہی اور خاک وسیلۂ وصلت آتش سے کشتن آوے اور خاک
سے پیوستن آدم کہ خاک سے تھا پیوستہ ہوا تاکہ مشرف بخلعت ثم اجتباہ ہوا ابلیس کہ آتش سے تھا کشتہ ہوا تاکہ بفرمان فاہبط منہا مردود
درگاہ ہوا ایک شوریدہ نے سلطان العارفین سے کہا کیا ہوتا جو یہہ خاک بے باک نہوتی بایزید قدس سرہ نے آواز دی کہ اگر
خاک نہوتے مہر ازل کون سنتا اور آشنائی قرب لم یزل کون ہوتا **بیت** گر خاک نہوتی تو یہہ جھمکا نہ دکھاتا ہستی مین نہ یون
جلوہ عدم کا نظر آتا قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ رَجِيمٌ فرمایا حقتعالی نے ابلیس کو بعد دعوی انا خیر کے کہ پس نکل بہشت سے یا
آسمان سے یا صورت ملکی سے پس تحقیق تو راندا گیا ہی رحمت سے اور دور ہوا ہی رتبہ کرامت سے وَإِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِي إِلَى يَوْمِ الدِّينِ
اور تحقیق اوپر تیرے لعنت ہی روز جزا تک قَالَ رَبِّ فَأَنْظِرْنِي إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ کہا ابلیس نے ای پروردگار میرے پس ڈھیل
دے مجھکو جو راندا ہی تو نے مجھکو اسدن تک کہ اٹھائے جاوین مردے غرض ابلیس کی یہہ تھی کہ جام مرگ نہ پیئے قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ
الْمُنْظَرِينَ إِلَى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ فرمایا حق تعالی نے پس تحقیق تو ڈھیل دیے گیون سے ہی دن وقت معلوم تک یعنے دم نفخ اول
تک کہ سب مرجاوینگے قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِينَ کہا ابلیس نے کہ پس قسم ہی غلبے اور قہر
تیرے کی جسطرح سے کہ طاقت رکھونگا البتہ گمراہ کرونگا مین بنی آدم کو اکھٹے مگر بندے تیرے انمین سے خالص کئے گئے اور پاک ہوے شرک
اور عصیان سے قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقَّ أَقُولُ فرمایا حق تعالی نے کہ پس سچ بات یہہ ہی اور سچ کہتا ہون مین کہ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ
وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ أَجْمَعِينَ البتہ بھرونگا مین دوزخ کو تجھہ سے اور ان سے جو پیروی کرتے ہین تیری آدمیون اور جنون مین سے
اکھٹے قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہ نہین سوال کرتا مین تم سے اوپر تبلیغ وحی
اور اداے رسالت کے کچھہ بدلا اور نہین مین تکلیف کرنیوالون سے یعنے اس جماعت سے کہ تکلیف اور تصنع اپنے سے ایسی چیز ظاہر کرتے ہین کہ
نہین رکھتے صاحب کشاف نے کہا ہی کہ حدیث مین ہی کہ متکلف کی تین نشانیان ہین ایک یہہ کہ جھگڑتا ہی اس سے کہ برتر اس سے ہی
دوسری یہہ کہ چاہتا ہی وہ چیز کہ پانا جسکا اسکے مقدور سے باہر ہی تیسری یہہ کہ کہتا ہی وہ چیز کہ نہین جانتا إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ
نہین یہہ قرآن مگر نصیحت واسطے عالمون کے جن اور انس سے وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَأَهُ بَعْدَ حِينٍ اور البتہ جانوگے خبر قرآن کی یعنے جو اسمین
ہی وعدہ اور وعید سے یا جانوگے خبر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اور صدق کلام کا اوسکے معلوم کروگے پیچھے ایک مدت کے کہ وہ موت ہی
یا قیامت ہی یا وقت ظہور اسلام ہی **سورۂ زمر** مکی ہی پچھتر آیتین ہین ایک ہزار ایک سو بہتر [۱۱۷۲] کلمے ہین تین ہزار سات سو آٹھہ [۳۷۰۸]

حرف ہین فواصل اسکے من لی بد رہین اور ربط اسکا ساتھہ سورہ صٓ کے یہہ ہی کہ ختم اُسکا بذکر قرآن تھا شروع اسکا بھی اسی سے ہوا ۞ ۞ ۞

سُوۡرَةُ الزُّمَرِ مَکِّیَّةٌ وَّهِیَ	بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ	خَمۡسٌ وَّسَبۡعُوۡنَ اٰیَةً

تَنۡزِیۡلُ الۡکِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الۡعَزِیۡزِ الۡحَکِیۡمِ اتارنا قرآن کا اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اللہ عزت والے حکمت والیکی طرف سے ہی ۞ اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَیۡکَ الۡکِتٰبَ بِالۡحَقِّ فَاعۡبُدِ اللّٰهَ مُخۡلِصًا لَّهُ الدِّیۡنَ تحقیق ہمنے اتارا ہی طرف تیرے قرآن ساتھہ حق کے یا واسطے بیان اور اثبات حق کے پس عبادت کر اللہ کو درحال کہ خالص کرنیوالا ہو واسطے اسکے عبادت کو مخاطب پیغمبر ہین اور مراد امت والے ہین کہ مامور ہین اسپر کہ عبادت اپنی شرک اور ریا سے خالص رکھین اَلَا لِلّٰهِ الدِّیۡنُ الۡخَالِصُ خبردار ہو واسطے اللہ کے ہی عبادت خالص شرکت سے یعنے لایق ہی اسکے کہ طاعت اسکی خالص ہو کیونکہ وہ صفات الوہیت مین اکیلا ہی وَالَّذِیۡنَ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِیَآءَ اور جن لوگون نے پکڑے ہین سوا خدا کے دوست یعنے اور خدا کہ بہت دوست رکھتے ہین انکو عام ہی کہ فرشتے ہون یا بت ہون یا سوا انکے ہون اور کہتے ہین مَا نَعۡبُدُهُمۡ اِلَّا لِیُقَرِّبُوۡنَاۤ اِلَی اللّٰهِ زُلۡفٰی نہین عبادت کرتے ہم انکو مگر تو کہ نزدیک کرین ہمکو طرف اللہ کے نزدیک کرنا یعنے شفاعت کرین ہماری جناب باری مین تو کہ انکی سفارش سے ہمین مقام عالی ملے اِنَّ اللّٰهَ یَحۡکُمُ بَیۡنَهُمۡ فِیۡ مَا هُمۡ فِیۡهِ یَخۡتَلِفُوۡنَ تحقیق اللہ حکم کریگا درمیان اُنکے بیچ اُس چیز کے کہ وہ بیچ اسکے اختلاف کرتے ہین معبود ونسے یعنے کوئی آج فرشتون کی عبادت کرتا ہی جیسے بنی ملیح اور کوئی آدمی کی جیسے یہود اور نصاری اسیطرح کوئی سورج کی کوئی ستارون کی کوئی گوسالے کی کوئی درخت کی کوئی پتھر کی کوئی جن کی کوئی آتش کی اور ہر ایک کا مدعا یہہ ہی کہ معبود اسیکا حق ہی اور باقی باطل پس حق تعالی دن قیامت کے درمیان اُنکے حکم کریگا اور بطلان اُنکا ظاہر فرماویگا اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهۡدِیۡ مَنۡ هُوَ کٰذِبٌ کَفَّارٌ تحقیق اللہ نہین راہ دکھاتا اس شخص کو کہ وہ جھوٹھا ہی اور کہتا ہی کہ ہمارے معبود ہماری شفاعت کرینگے ناشکر ہی کہ منعم حقیقی کا انکار کرتا ہی لَوۡ اَرَادَ اللّٰهُ اَنۡ یَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصۡطَفٰی مِمَّا یَخۡلُقُ مَا یَشَآءُ سُبۡحٰنَهٗ اگر ارادہ کرتا اللہ یہہ کہ پکڑے اولاد جیسے یہہ گمان کرتے ہین البتہ چن لیتا اس چیز سے کہ پیدا کرتا ہی جو کچھہ چاہتا ہی عزیز شی سے نہ خسیس سے اور کامل سے کہ بیٹے ہین نہ ناقص سے کہ بیٹیان ہین لیکن مخلوق مانند خالق کے نہین اور درمیان باپ اور فرزند کے ہم جنس ہونا شرط ہی پس اسکی اولاد نہین پاک ہی وہ اختیار کرنے فرزند کے سے هُوَ اللّٰهُ الۡوَاحِدُ الۡقَهَّارُ وہ ہی اللہ اکیلا وحدت ذاتی اسکی منافی ہی کہ ہم مثل اسکے کوئی ماسوا اسکے قہر کرنیوالا اور توڑنے والا ہی وہم اور خیالات مشرکون کے خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ پیدا کیا آسمانون کو اور زمین کو ساتھہ حق کے نہ باطل کے اور کھیل کے بلکہ پیدایش مین ہر ایک کے لاکھون آثار قدرت اور کروڑون اطوار حکمت رکھے ہین تو کہ اہل بینائی عبرت سے صفحات اُسکے مین دلایل اقسام معرفت الہی مطالعہ کرین **بیت** ورق ورق پہ لشاخ جہان بخط بہار ؛ لکھا ہی فاعتبروا منہ یا اولی الابصار ؛ یُکَوِّرُ الَّیۡلَ عَلَی النَّهَارِ وَیُکَوِّرُ النَّهَارَ عَلَی الَّیۡلِ وَسَخَّرَ الشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ لپیٹتا ہی رات کو اوپر دن کے اور پردہ ظلمت شب مین نور روز چھپاتا ہی اور لپیٹتا ہی دنکو اوپر رات کے اور شعلے روشنی اسکے مین تاریکی اسکی منتہی کرتا ہی یا بڑہاتا ہی رات سے اوپر دن کے اور دن سے اوپر رات کے اور مسخر کیا سورج کو اور چاند کو تو کہ سیر کرتے ہین حکم اسکے سے کُلٌّ یَّجۡرِیۡ لِاَجَلٍ مُّسَمًّی ہر ایک انسے چلتا ہی ایک وقت مقرر تک کہ منتہی دوری اسکے کا ہی بیچ سیر ہر دنکے اور ہر مہینے کے اور ہر سال کے یا نا وقت انقطاع سیر اسکے کے یعنے دن قیامت تک اَلَا هُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡغَفَّارُ خبردار ہو وہی غالب ہی سب چیزون پر اور سب عالم مغلوب اُسکا ہی بخشنے والا ہی کہ یہہ نعمتین نہین چھین لیتا آدمیون سے باوجود اسکے کہ شرک لاتے ہین عصیان کرتے ہین خَلَقَکُمۡ مِّنۡ نَّفۡسٍ وَّاحِدَةٍ پیدا کیا تمکو ای بنی آدم تن تنہا سے کہ آدم علیہ السلام ہی ثُمَّ جَعَلَ مِنۡهَا زَوۡجَهَا وَاَنۡزَلَ لَکُمۡ مِّنَ الۡاَنۡعَامِ ثَمٰنِیَةَ اَزۡوَاجٍ پھر پیدا کی اس سے یعنے جنس اسکی سے یا استخوان پہلوے چپ اسکی سے زن اسکی حوا لکھا ہی کہ پہلے اولاد آدم کی پشت اسکی سے نکالی پھر حوا کو پیدا کیا اور اُتارے واسطے تمھارے یعنے پیدا کیے

چار پایون مین سے آٹھ قسم نر اور مادہ اونٹ اور گائے اور بھیڑ اور بکری سے تو کہ اُنسے فائدہ اٹھاؤ لباب مین ہی کہ بہشت سے زمین پر اتارے یَخۡلُقُكُمۡ فِيۡ بُطُوۡنِ اُمَّهٰتِكُمۡ خَلۡقًا مِّنۡۢ بَعۡدِ خَلۡقٍ فِيۡ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ پیدا کرتا ہی تمکو بیچ پیٹون ماؤن تمہاری کے ایک پیدایش پیچھے دوسرے پیدایش کے یعنے نطفہ سے لوہو جما پھر لوہو ٹھہرا گوشت کا پھر ہڈی پھر گوشت اسپر جماتا ہی پھر حسب برابر فرماتا ہی بیچ اندھیرون تین کے کہ اندھیرا پیٹ کا اور اندھیرا رحم کا اور اندھیرا جھلی کا ہی وہ جھلی ساتھ بچے کے نکلتی ہی ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمۡ لَهُ الۡمُلۡكُ یہہ جو ایسے کام کرتا ہی اللہ ہی پروردگار تمہارا واسطے اسکے ہی پادشاہی کہ اسکو نہ زوال ہی نہ تباہی لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ نہین کوئی مستحق عبادت کے مگر وہ فَاَنّٰى تُصۡرَفُوۡنَ پس کہان سے پھیرے جاتے ہو تم راہ حق سے باوجود ان دلیلون روشن کے اِنۡ تَكۡفُرُوۡا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنۡكُمۡ اگر کفر کرو تم ای اہل مکہ پس تحقیق اللہ بے پرواہی ایمان اور عبادت تمہاری سے وَلَا يَرۡضٰى لِعِبَادِهِ الۡكُفۡرَ اور نہین پسند کرتا اور نہین فرماتا واسطے بندون اپنے کے کفر اور بعدم رضا اسکی ساتھ کفر کے اسواسطے نہین کہ اسکو کچھ ضرر پہنچتا ہی بلکہ نہین پسند کرتا کہ بندے کو ضرر پہنچے وَاِنۡ تَشۡكُرُوۡا يَرۡضَهُ لَكُمۡ اور اگر شکر کرو تم نعمت توحید پر یا نعمت دعوت پیغمبر پر پسند کریگا اسکو واسطے تمہارے کیونکہ سبب فلاح تمہاری کا ہی وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزۡرَ اُخۡرٰى اور نہین بوجھ اٹھاتا کوئی بوجھ اٹھانیوالا بوجھ گناہون دوسرے کا بلکہ ہر ایک بار گناہ اپنا آپ ہی اٹھاتا ہی ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمۡ مَّرۡجِعُكُمۡ فَيُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ پھر طرف پروردگار اپنے کے ہی پھر جانا تمہارا پس خبر دیگا تمکو ساتھ اسچیز کے کہ تھے تم کرتے اور خبر دینا ساتھ محاسبہ اور مجازات کے ہوگا اِنَّهٗ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ تحقیق وہ جانتا ہی سینے والی بات کو نیت اور عزم سے اور خطرے اور خیال سے وَاِذَا مَسَّ الۡاِنۡسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِيۡبًا اِلَيۡهِ اور جسوقت لگتی ہی کافر کو کہ عتبہ بن ربیعہ ہی یا حذیفہ بن مغیرہ سختی یعنے مرض یا فقر یا بلا پکارتا ہی پروردگار اپنے کو رجوع کر کر طرف اسکے اور اسی سے آرزو چاہتا ہی اور بتون کی عبادت ترک کرتا ہی اور اُن سے کچھ خواہش نہین رکھتا ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعۡمَةً مِّنۡهُ پھر جب دیتا ہی اللہ اسکو نعمت نزدیک اپنے سے اور وہ سختی دور کرتا ہی نَسِيَ مَا كَانَ يَدۡعُوۡۤا اِلَيۡهِ مِنۡ قَبۡلُ بھول جاتا ہی جو کچھ کہ تھا پکارتا خدا کو طرف دور ہونے اسکے کے پہلے اس نعمت سے یعنے اس سختی کو فراموش کرتا ہی یا بعد راحت کے دعا اور زاری سے ہاتھ اٹھا لیتا ہی وَجَعَلَ لِلّٰهِ اَنۡدَادًا لِّيُضِلَّ عَنۡ سَبِيۡلِهٖ اور مقرر کرتا ہی واسطے اللہ کے شریک یعنے بتون کو عبادت مین اسکا شریک کرتا ہی تو کہ گمراہ کرے لوگون کو راہ خدا سے کہ اسلام ہی قُلۡ تَمَتَّعۡ بِكُفۡرِكَ قَلِيۡلًا کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کافر کو کہ فائدہ اٹھا ساتھ کفر اپنے کے تھوڑا یا تھوڑی دیر دنیا مین یہہ امر تہدید کا ہی یعنے جس سے چاہے دنیا مین کچھ بہرہ اٹھالے اِنَّكَ مِنۡ اَصۡحٰبِ النَّارِ تحقیق تو رہنے والون دوزخ کے سے ہی اور لذتین دنیا کی عذاب دوزخ کے آگے بہت ہی کم ہین پس فرماتا ہی کہ آیا ایسا کافر بہتر ہی اَمَّنۡ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّيۡلِ سَاجِدًا وَّقَآئِمًا يَّحۡذَرُ الۡاٰخِرَةَ وَيَرۡجُوۡا رَحۡمَةَ رَبِّهٖ یا وہ شخص کہ فرمانبردار ہی مانند صدیق اور فاروق کے یا عمار کے یا سلمان کے یا عبداللہ بن مسعود کے اور اشہر یہہ ہی کہ عثمان رضی اللہ عنہم کے اور بتقدیر قانت ہی یعنے استادہ ہی وظایف بندگی مین ساعتون رات کے مین سجدہ کرنیوالا اللہ تعالیٰ کو اور کھڑا نماز مین ڈرتا ہی عذاب آخرت سے اور امید رکھتا ہی بخشش پروردگار اپنے سے یعنے باوجود عبادت طاعت کے متردد ہی درمیان رجا اور خشیت کے کبھی خایف کبھی امیدوار اور مرغ ایمان انہین دونو بال اقبال سے ہوائے کمال پر ہوتا ہی طیار لو وزن خوف المومن ورجاه لا عتدلا **نظم**

بندگی کر کر نہو امین ولا ؛ اور گنہ سے ناامیدی بھی نہ لا ؛ قہر اسکا جیسا ہی حد سے فزون ؛ لطف بھی ویسا ہی ہی عد سے برون ؛ قہر سے اسکے تو ڈرتا رہ سدا ؛ مہر سے اسکے تو رکھہ ہر دم رجا ؛ بس یہی خوف و رجا ایمان ہی ؛ گر کم و بیشی ہی تو نقصان ہی قُلۡ هَلۡ يَسۡتَوِي الَّذِيۡنَ يَعۡلَمُوۡنَ وَالَّذِيۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم کیا برابر ہوتے ہین وہ لوگ کہ جانتے ہین توحید کبریا کو اور وہ لوگ کہ نہین جانتے یگانگی خدا کو اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الۡاَلۡبَابِ سوا اسکے نہین کہ نصیحت پکڑتے ہین ساتھ دلیلون ہمارے کے صاحب عقل خالص کے

کہ آلودگی وہم سے پاک ہین قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ کہہ ای بندو میرے جو ایمان لائے ہو ڈرو پروردگار اپنے سے اور بچو اعمال ناہنجار اپنے سے اور علامت تقوی کی ارتکاب طاعت اور اجتناب معصیت ہی لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ واسطے ان لوگون کے کہ نیکی کرتے ہین ساتھہ کہنے کلمہ شہادت کے بیچ اس دنیا کے جزا نیک ہی کہ صحت اور عافیت ہی یا ان لوگون کو جو متصف با خلاق الٰہی ہین دل او رتازگی روے اور ثنائے جمیل اس جہان مین ہی یا ان لوگونکو کہ عبادت حضور سے کرتے ہین حسنہ ہین دنیا مین کہ شہود انوار تجلیات جمالی ہی اور بعضے کہتے ہین یہہ آیت بیچ شان مہاجران حبشہ کے ہی جیسے جعفر بن ابی طالب اور اصحاب انکے رضی اللہ عنہم اور معنے آیت کے یہہ ہین کہ واسطے ان لوگونکے کہ ہجرت کی ہی بیچ اس عالم کے راحت ہی اعدا سے اور نجات ہی بلا سے انکے وَاَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ اور زمین اللہ کی واسطے ہجرت کے کشادہ ہی واسطے اُسکے کہ ارادہ ہجرت کا کرے اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ سوا اسکے نہین کہ پورا دئے جاوینگے صبر کرنیوالے اوپر جدائی وطن کے یا اذیت غربت پر یا مشقت عبادت پر یا تحمل اذیات پر ثواب اپنا بغیر حساب کے یعنے جو شمار سے افزون اور حساب سے بیرون ہی معالم التنزیل مین ہی کہ دن قیامت کے بلاکشان صابرین کو عرصات مین حاضر کرینگے نہ انکے واسطے ترازو کھڑی کرینگے نہ حساب سمجھینگے بلکہ اونپر ٹپو دینگے ثواب بے حساب اور کام انکا اس درجہ کو پہنچیگا کہ عافیت والے جنھون نے دنیا مین کچھہ الم ستم نہ دیکھا ہوگا آرزو کرینگے کہ کاشکے تن بدن انکا مقراض سے ٹکرے ٹکرے کرتے تو آج کے دن بلا والونکے ساتھی ہوتے۔ **مثنوی** یہان کے غم پائے مین وہان کی ہی خوشی + ان بلاؤن مین عطائین ہین چھپی + زخم غم کھا کر جو مرہم جائینگے + رحمت باریکا مرہم پائین گے + لکھا ہی کہ کفار مکے کے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کہتے تھے کہ تجھے کیا ہوا ہی کہ دنیا مین آئین نکالتا ہی جو مخالفت روش ہماریکی ہی اپنے باپ اور دادا اور سادات قوم کو دیکھہ کیا عبادت لات اور عزی کی کرتے تھے تو بھی کیا کر یہہ آیت نازل ہوئی کہ قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ کہہ کہ تحقیق مین حکم کیا گیا ہون یہہ کہ عبادت کرون اللہ کو پاک کرنیوالا واسطے اسکے عبادت کو شرک سے یعنے موحد ہون اور بلانے والا طرف توحید کے وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ اور حکم کیا گیا ہون مین اسبات کا کہ ہون مین پہلا مسلمانون اس امت کا کیونکہ مین پیشوا انکا ہون دنیا مین اور آخرت مین قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ کہہ تحقیق مین ڈرتا ہون اگر نافرمانی کرون مین پروردگار اپنے کی اور شرک لاؤن اور دین تمھارا قبول کرون عذاب اس دن کے سے کہ بڑا ہی ہول اُسکا قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهٗ دِيْنِيْ فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ کہہ اللہ ہی کو عبادت کرتا ہون مین خالص کرنیوالا واسطے اسکے دین اپنا شرک سے یا پاک کرنیوالا عمل اپنا ریا سے پس عبادت کرو تم اس چیز کو کہ چاہو تم سوا اسکے یہہ امر تہدید ہی اور تنبیہ ہی اوپر محرومی اور رسوائی انکیکے اور حکم اس آیت کا منسوخ ہی ساتھہ آیت سیف کے لکھا ہی کہ مشرکان مکہ اس آیت کو سنکر جواب مین کہنے لگے ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زیان کیا تو نے بیچ مخالفت دین آبا اپنے کے یہہ آیت اتری کہ قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ کہہ تحقیق ٹوٹا پانیوالے وہی ہین جنھون نے ٹوٹا دیا جانون اپنے کو کہ گمراہ ہوئے اور تابعون اپنے کو دن قیامت کے کہ انسے جدا ہوئے ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا ہی کہ حق تعالی نے واسطے ہر انسان کے منزل اور اہل پیدا کی ہی پس جسنے حکم خدا اور رسول کا مانا اوسکو بہشت مین لیجاوینگے اور وہ دینگے اور جس نے فرمان خدا اور رسول سے اعراض کیا اسکی منزل اور اہل دوسریکے حوالہ کرینگے جو مطیع ہوگا پس کافر دن قیامت کے ٹوٹا پاوینگے منزل اور اہل مین اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ خبردار ہو یہہ بات وہی ٹوٹا پانا ظاہر کہ کسی پر اہل موقف سے چھپا نرہیگا لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ واسطے ان زیان کارونکے اوپر انکے سائبان ہونگے آگ کے اور نیچے انکے سے بھی سائبان ہونگے آگ کے دوسرے گروہ واسطے کہ نیچے کے درکے مین ہونگے اور مقرر ہی کہ سب سے نیچے کا درکہ منافقونکے واسطے ہی یہان مراد کافرون سے وہی ہین یا مراد سائبانونسے بچھونے اور تکئے ہین واسطے مجاز

کلام کے ظلل انکو بھی فرمایا ذٰلِكَ يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ یہہ عذاب کہ مذکور ہوا ڈراتا ہی اللہ ساتھہ اُسکے بندون کو تو کہ بچین اس
چیز سے کہ اُسمین انکو مبتلا کرے وہ کیا ہی شرک ہی يٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ای بندو میرے پس ڈرو مجھہ سے ایسی بات مت کرو کہ سبب
غصے میر یکا ہو لکھا ہی کہ زمان جاہلیت مین بعضے وحدانیت حق کا اقرار کرتے تھے جیسے سلمان فارسی اور ابو ذر غفاری اور زید بن نوفل
رضی اللہ عنہم حق تعالیٰ انکی شان مین فرماتا ہی کہ وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ اَنْ يَّعْبُدُوْهَا وَاَنَابُوْٓا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰى
اور جن لوگون نے کہ پرہیز کیا بتونسے یہہ کہ عبادت کرین اسکو اور رجوع کرتے ہین طرف اللہ کے اور سب کی عبادت سے منہہ پھیر کر متوجہ
بحق ہوتے ہین واسطے انکے خوشخبری ہی دنیا مین فرشتونکی زبانی دم مرگ اور عقبیٰ مین ساتھہ بخشش گناہون کے اور بہشت مین
رہنے ہمیشہ کی اسباب نزول مین ہی کہ جب حضرت ابوبکر صدیق ایمان لائے چھہ آدمی عشرہ مبشرہ سے کہ عثمان اور طلحہ اور زبیر
اور سعد بن ابی وقاص اور عبدالرحمٰن بن عوف اور سعد بن زید رضی اللہ عنہم تھے اُنسے ملکر حقیقت اسلام پوچھنے لگے اُنھون نے جو باتین
کہین وہ سب مشرف باسلام ہوئے انکے حق مین یہہ آیت نازل ہوئی کہ فَبَشِّرْ عِبَادِ الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ
پس بشارت دے بندون میر یکو جو سنتے ہین بات ابوبکر رضی اللہ عنہ کی پس پیروی کرتے ہین بہتر اسکے کی مراد احسن سے حسن ہی کیونکہ
باتین حضرت صدیق کی سب حسن تھین اور بعضے کہتے ہین کہ مراد استماع قول سے قرآن ہی اور احسن اُسکا محکم اسکا ہی نہ منسوخ
اور عزیمت ہی نہ رخصت احقاف مین ہی کہ قرآنمین قدح اعدا ہی اور مدح اولیا ہی وہ متابعت احسن کرتے ہین کہ مثلاً طریقہ موسیٰ ہی
نہ سیرت فرعون علیٰ ہذا القیاس لباب مین ہی کہ مراد قول اہل ملل کے ہین اور احسن سب کا اسلام ہی اور مشہور یہہ ہی کہ مراد قول سے
باتین ہین کہ مجلسون مین ہوتی ہین اہل دل متابعت احسن اُن اقوالون کی کرتے ہین چنانچہ مثل ہی خذ ما صفا ودع ما کدر **فرد**
باتین کسیکی جو سُنے اُسمین تامل کر دلا + بد چھوڑ دے بہتر کو لے دع ما کدر خذ ما صفا + بحر الحقایق مین ہی کہ قول عام ہی کلام اللہ کا
ہو یا فرشتے کا یا انسان کا یا شیطان کا یا نفس کا اور انسان جھوٹھا سچا برا بھلا سب کہتا ہی اور شیطان عصیان کی طرف بلاتا
ہی اور نفس آرزون کی رغبت دلاتا ہی اور فرشتہ طاعت کی دعوت کرتا ہی اللہ تعالیٰ اپنی طرف بلاتا ہی کہ وتبتل الیہ تبتیلا
پس بندگان خاص وہ ہین کہ احسن اقوال کی جو خطاب رب الارباب ہی اور زبان پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا ہی پیروی کرتے ہین
فرد کیا ہجر وصل سے کام ہمکو قبول ہی سب + جو کچھہ پیام لایا اپنا پیام بر ہی اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَاُولٰٓئِكَ هُمْ
اُولُوا الْاَلْبَابِ یہہ لوگ پیروی کرنیوالے قول احسن کے ہین جنکو ہدایت کی ہی اللہ نے اور یہہ لوگ وہی ہین صاحب عقلون خالص کے
کہ وہم کا جسمین میل نہین اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ کیا پس جو شخص کہ ثابت ہوئی ہی اوپر اسکے بات عذاب کی یعنے کلمہ وعید کہ
مشیر بعذاب ہی جیسے لاملئن جہنم اور ہولاء فی النار مانند اسکے کہ نہین ثابت ہوئی اوپر اسکے یہہ بات اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِي النَّارِ
کیا پس تو ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم چھڑاویگا اسکو کہ بیچ دوزخ کے ہی یعنے کر سکتا ہی تو کہ اسکو مسلمان کرکے آتش دوزخ سے بچاوے
تاکید ہی انکار مین یعنے یہہ کار تیرے اختیار مین نہین کہ دوزخیون کو رہائی دے ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ مراد دوزخیون
سے ابولہب ہی اور عتبہ بیٹا اُسکا لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
لیکن جو لوگ ڈرتے ہین عذاب پروردگار اپنے سے اور ساتھہ ایمان اور طاعت کے متصف ہوئے واسطے انکے بالاخانے ہین بہشت مین
اوپر انکے اور بالاخانے ہین مستحکم بنائے ہوئے چلتی ہین نیچے انکے نہرین وَعْدَ اللّٰهِ وعدہ کیا ہی اللہ نے وعدا کرنا لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيْعَادَ
نہین خلاف کرتا اللہ وعدے اپنے کو اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِي الْاَرْضِ کیا نہین دیکھا تو نے تحقیق اللہ
نے اتارا آسمان سے مینہہ پس چلا دیا اسکو بیچ چشمون کے کہ بیچ زمین کے ہین ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ پھر نکالتا ہی
اس سے کھیتی کہ مختلف ہین قسمین اسکی جیسے گندم اور جو اور مسور اور چانول یا جدے ہین رنگ اُسکے جیسے سبز اور سرخ اور سوا اسکے

ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهٗ حُطَامًا پھر خشک ہوجاتی ہی وہ کھیتی بعد سبزی کے پس دیکھتا ہی تو اسکو زرد ہوئی پھر کرتا ہی اللہ اسکو ریزہ ریزہ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ تحقیق بیچ مینہ برسانے اور گیاہ اُگانے کے البتہ نصیحت ہی واسطے صاحب عقلون کے یاپند ہی واسطے ہوشمندون کے کہ دنیا کو مثل کشت تر و تازہ کے جانتے ہین اور اسپر اعتماد نہین کرتے کہ تھوڑی مدت مین طراوت اسکی خشکی سے بدل جاتی ہی اور رکٹ کتا برابر ہوجاتی ہی **مثنوی** مال و دنیا جان شکل سبزہ زار ٭ تازگی رکھتا ہی در فصل بہار ٭ جب خزان کی باد اسپر آئے ہی ٭ زرد ہوجاتا ہی اور کمھلائے ہی اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ آیا پس وہ شخص کہ کھولدیا اللہ نے سینہ اسکا واسطے قبول اسلام اور فرمان رب السلام اور متابعت سید انام علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پس وہ اوپر نور معرفت کے ہی پروردگار اپنے سے یا اوپر یقین اور بصیرت کے ہی آسباب نزول مین ہی کہ یہہ آیت بیچ شان علی اور حمزہ رضی اللہ عنہما کے ہی کہ حق تعالیٰ نے دل انکے نور معرفت سے روشن کئے پھر ابولہب کے حق مین اور فرزند بے ادب اسکے کے کہا فَوَيْلٌ لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ پس وائے ہی واسطے ان لوگونکے کہ سخت ہین دل انکے یاد اللہ کی سے یا خالی ہین اس سے اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ یہہ لوگ بیچ گمراہی ظاہر کے ہین یعنے انکی گمراہی جو کچھ بھی عقل رکھتا ہی اسپر روشن ہی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہی کہ علامت شرح صدر اور کشادی دل توجہ بآخرت ہی اور اعراض دنیا سے یعنے دنیا سے پرہیز کرنا اور موت کی تیاری کرنی پہلے واقع ہونے اسکے سے **نظم** نشان شرح سینہ کرنا ہی اعتراض دنیا سے ٭ لگانا دھیان اپنا ہر گھڑی ہر آن مولا سے ٭ اُدھر سے منہہ پھرا دل کی توجہ سب ادھر رکھنا ٭ رضائے حق طلب کرنا ہی دنیا اور عقبےٰ سے ٭ لکھا ہی کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے استدعا کی کہ کیا خوب ہو جو ہم سے کلام آپ فرماوین اور طوطی روح ہماری کو حدیث لب شکر بار اپنی سے شیرین کرین **فرد** شکر افشان لب شیرین کو ہو گویا کر کر ٭ اہل اذواق کو ہی آپ کی ہر بات نبات ٭ یہہ آیت اُتری کہ اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ اللہ نے اتارا ہی نیک تر سخن کہ کتاب ہی مشابہ ایک دوسرے کے یعنے قرآن کہ آیتین اسکی مشابہ ہین ایک دوسرے کے اعجاز یا درستی چستی الفاظ مین اور صحت معنی مین یا بعض اسکا سچا کرنیوالا بعض دوسرے کا ہی اور اسمین تناقض اور اختلاف نہین دوہرائے جانیوالے یعنے پھر پھر اسمین امر اور نہی اور وعد اور وعید مسطور ہی اور بہشت اور دوزخ اور عذاب اور ثواب اور مومن اور کافر مذکور ہی تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بال کھڑے ہوجاتے ہین اس سے یعنے خوف اور وعید سے جو اسمین ہی کھال پر ان لوگون کے کہ ڈرتے ہین پروردگار اپنے سے ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ پھر نرم ہوجاتے ہین چمڑے دل انکے طرف یاد کرنے رحمت اور مغفرت خدا کے امام قشیری نے کہا کہ لرزتے ہین ہیبت الٰہی سے اور ساکن ہوتے ہین انس بادشاہی سے اور بعضون نے کہا ہی کہ لرزہ اور آرام آثار قبض اور بسط سے ہوتا ہی یا بسبب استتار اور تجلی کے کشف الاسرار مین ہی کہ تقشعر منہ جلودھم صفت مبتدیان راہ ہی اور تلین جلودھم وقلوبھم وصف نواختگان لطف اللہ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ یہہ کتاب کہ قرآن ہی ہدایت اللہ کی ہی یعنے ارشاد خدا ہی واسطے خلق کے راہ دکھاتا ہی ساتھہ اُسکے جسکو چاہتا ہی وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ اور جسکو چھوڑ دے اللہ البتہ وادی گمراہی مین پڑے پس نہین واسطے اسکے کوئی راہ دکھانیوالا کہ سرگردانی سے نجات دے اَفَمَنْ يَّتَّقِيْ بِوَجْهِهٖ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ آیا پس جو شخص کہ بچاتا ہی ساتھہ منہہ اپنے کے برا عذاب یعنے شعلۂ آتش دن قیامت کے مثل اس شخص کے کہ بے غم ہو عذاب سے اور راحت سے گذارے وسیط مین ہی کہ مراد ابوجہل ہی کہ اسکو دوزخ مین لیجاوینگے ہاتھہ گردن مین باندھے ہوئے اور وہ ساتھہ منہہ اپنے کے چاہیگا کہ آگ سے بچے وَقِيْلَ لِلظّٰلِمِيْنَ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ اور کہا گیا واسطے ظالمون کے چکھو جو کچھہ کہ تھے تم کماتے یعنے وبال اس چیز کا کہ کرتے تھے تکذیب پیغمبر سے كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ جھٹلایا تھا جنھون نے کہ پہلے تھے کفار مکہ سے اپنے

پیغمبرون کو پس آیا انکو عذاب الٰہی اُس جگہہ سے کہ نجانتے تھے اور توقع نہین رکھتے تھے فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
پس چکھائی انکو اللہ نے رسوائی اور خواری بیچ زندگانی دنیا کے ساتھہ قتل اور قید او راجلا وغیرہ کے وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ اور البتہ
عذاب آخرت کا کہ واسطے انکے تیار کیا ہی بہت بڑا ہی عذاب دنیا سے کیونکہ وہ دایم اور غیر منقطع ہوگا لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ کاشکے ہوتے
جانتے کہ عبرت پکڑتے اور اپنی جان کو عذاب سے بچاتے وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ
اور البتہ تحقیق بیان کی ہمنے واسطے لوگون کے یا اہل مکے کے بیچ اس قرآن کے ہر ایک مثال سے کہ کام آوے وہ دین مین تو کہ وہ
نصیحت پکڑین ساتھہ اسکے اور اُس قرآن کو کہ بھیجا ہمنے قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ قرآن ہی عربی زبان مین بن
کجی والا یعنے بے عیب اور بے خلل اور بے نقصان فقیہ ابو اللیث نے ساتھہ اسناد اپنی کے ابن عباسؓ سے نقل کیا کہ غیر مخلوق بہہ
تقدیر نازل کیا تو کہ وہ بسبب تامل کرنے بیچ معانی اسکی کے پرہیز کرین کفر او تکذیب سے اور ڈرین تعذیب سے ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا
رَّجُلًا فِيْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ بیان کی اللہ نے مثال واسطے مشرک اور موحد کے ایک مرد کی کہ بیچ اسکے شریک ہین یعنے ایک
غلام کی کہ کئی خواجہ اُسمین شریک ہین بدخو ناسازگار کہ ہر ایک اسکو ایک کام فرماتا ہی اور کسی کا کام نہین تمام ہوتا سب اس سے ناراض
رہتے ہین وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ اور ایک مرد سلامت شریکون سے واسطے ایک مرد کے یعنے ایک غلام کہ اُسکا ایک خواجہ ہی
کوئی اُسمین نہین جھگڑتا اور وہ بفراغت متوجہ طرف اپنے مالک کے ہی اور اسے خوش رکھتا ہی هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا کیا برابر ہوتے
ہین یہہ دو غلام از روے مثال کے بیشک نہین برابر ہوتے کیونکہ ایک جھگڑے مین بہت سے خواجاؤن کے عاجز ہین اور ہر ایک خواجہ
اس سے ناراض ہی اور دوسرا شرکت سے خواجاؤن کے بچا ہی ایک خواجہ رکھتا ہی سو وہ خوش ہی اس سے پہلی مثال مشرک کی ہی
کہ عبادت مین بہت سے معبودون کے دل چل بچل رکھتا ہی اور پریشان خاطر ہی اور دوسری مثال موحد کی ہی کہ عبادت کرتا ہی ایک
معبود کی اور اسیکو دوست رکھتا ہی اور سوا اسکے کسی سے امید نہین رکھتا **فرد** ایک کا رافت ہو ایک ہی یار کافی ہی تجھے + ایک دل
رکھتا ہی ایک دلدار کافی ہی تجھے + اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سب تعریف واسطے اللہ کے ہی کہ اکیلا ہی بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ بلکہ اکثر
انکے نہین جانتے کہ وہ واحد لاشریک ہی اسیکو مالکیت ہی نہ غیر اسکے کو لکھا ہی کہ کفار مکہ کہتے تھے نتربص بہ ریب المنون ؎
امیدوار ہین ہم کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم وفات پاوین اور ہم انسے چھوٹ جاوین حق تعالی نے فرمایا اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ
تحقیق تو بھی ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم مرنیوالا ہی اور تحقیق مشرک بھی مرنے ولے ہین یا تو جئے گا اور یہہ مردے ہین یعنے جلد مرینگے پس انتظار
کرنا انکا دوسریکے موت کا باوجود اسکے کہ آپ مرنیوالے ہین عین جہالت ہی ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ پھر تحقیق
تم ای مومنون کافرون سے دن قیامت کے نزدیک پروردگار اپنے کے جھگڑوگے امر دین مین اور تمھین غالب رہوگے اپر بعضے
کہتے ہین کہ جھگڑنا عام ہی کہ بعضے جھگڑینگے قضایا دنیوی مین اور سب اپنے اپنے حق کو پہنچینگے فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَ
كَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ پس کون شخص ظالم تر ہی اس سے کہ جھوٹھہ باندھتا ہی اوپر اللہ کے اور اسکے زن اور فرزند اور
شریک ٹھہراتا ہی اور جھٹلاتا ہی سچ کو کہ قرآن ہی جب آیا اُسکے پاس یا مراد ذی الصدق ہی یعنے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو جھٹلاتا ہی
اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ کیا نہین یعنے ہی بیچ دوزخ کے جگہہ رہنے کی واسطے کافرون کے وَالَّذِيْ جَآءَ بِالصِّدْقِ
وَصَدَّقَ بِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ اور وہ شخص کہ آیا ساتھہ سچ بات کے اور جس نے مان لیا اسکو یہہ لوگ وہی ہین پرہیزگار
آنیوالا جبرئیل اور سچ بات قرآن اور باور کرنیوالا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم یا آنیوالا پیغمبر اور تصدیق کرنیوالا صدیق ہی رضی اللہ عنہ تبیان
مین مجاہد سے منقول ہی کہ مصدق علی مرتضی رضی اللہ عنہ ہی اور بعضے کہتے ہین کہ سب مسلمان ہین لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ
واسطے انکے ہی جو چاہین نعمت اور کرامت نزدیک پروردگار اپنے کے ذٰلِكَ جَزَآءُ الْمُحْسِنِيْنَ یہہ ہی بدلا احسان کرنیوالونکا

یعنے اہل تصدیق کا اور اللہ تعالیٰ اونکو جزا دیتا ہی لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ عَمِلُوْا تو کہ دور کریگا اللہ تعالیٰ اونسے بدترین
اس کام کا کہ کیا انھون نے ذکر لفظ اسوٴ کی واسطے مبالغے کے ہی یعنے جو بہت بد ہی اسکو دور کر ڈالیگا تو کہ بدکو بطریق اولی دور کریگا
وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ اور بدلا دیوے انکو ثواب انکا ساتھ بہتر اسچیز کے کہ تھے وہ کرتے یعنے ایمان
یا احسن اعمال انکے کا ثواب زیادہ دیوے اور باقی عملونکا اسی دستور پر عطا فرماوے اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ کیا نہین اللہ
کفایت کرنیوالا بندے اپنے کو یعنے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو حاصل یہہ ہی کہ کفایت کریگا شر دشمنون کے سے اور فتح دیگا مشرکون پر اور
غالب کریگا دین انکے کو سب دینون پر لکھا ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم عیب بتون کے بیان کرتے تھے مشرکون نے کہا کہ یہہ
باتین مت کرو ایسا نہو کہ ہمارے خدا تمکو کچھہ رنج پہنچاوین اور تم تباہ ہو جاؤ حق تعالیٰ نے فرمایا کہ وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ
اور ڈرانے ہین تجھکو مشرک ساتھہ اُن شخصون کے کہ عبادت کرتے ہین سوا خدا کے وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ اور جسکو گمراہ کرے
اللہ تعالیٰ تو کہ ڈراوے لوگون کو بتون سے کہ نہ نفع دے سکتے ہین نہ ضرر پس نہین واسطے اسکے کوئی راہ دکھانیوالا کہ سیدھے رستہ پر
لاوے وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ اور جسکو راہ دکھاوے اللہ تو کہ سوا اسکے کسی سے نہ ڈرے پس نہین واسطے اسکے کوئی گمراہ
کرنیوالا کہ سیدھی راہ سے پھراوے اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِي انْتِقَامٍ کیا نہین اللہ غالب دشمنون پر بدلا لینے والا کافرون سے
وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ اور اگر پوچھے تو مشرکان مکے سے کہ کسنے پیدا کیا ہی آسمانون کو اور
زمین کو البتہ کہینگے کہ اللہ نے کیونکہ ظاہر ہین دلیلین اوسکی یگانگیت پر اور اوپر خالقیت کے قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ
اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖۤ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ کہہ کیا پس دیکھا ہی
تمنے اس چیز کو کہ پکارتے ہو سوا خدا کے یعنے بتون کو کہ پوجتے ہو اگر ارادہ کرے اللہ ساتھہ سختی اور محنت کے کیا ہین وہ بت کھولنے
والے اور دور کرنیوالے ضرر اسکے کو یعنے اس سختی کو کہ خدا نے ساتھہ میرے چاہی ہی یا اگر خدا ارادہ کرے مجھکو ساتھہ راحت اور منفعت کے
کیا ہین وہ بند کرنیوالے رحمت اسکی کو مجھہ سے مقاتل نے کہا ہی کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے یہہ سوال مشرکون سے کیا وہ چپ ہوئے
حق تعالیٰ نے فرمایا کہ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ کہہ کہ کفایت ہی مجھکو اللہ بھلائی پہنچانے مین اور برائی دور کرنے مین عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ
اوپر اسکے نہ اوپر غیر اسکے کے توکل کرتے ہین توکل کرنیوالے اور کام سب اپنے سپرد کرتے ہین اسیکو حسبی اللہ نعم الوکیل نعم المولیٰ و نعم النصیر
قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ کہہ ای قوم میری عمل کرو اوپر جگہہ اپنی کے تحقیق مین بھی عمل کرتا ہون فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ مَنْ
يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ پس البتہ جان لوگے تم کون شخص ہی ہمارے تمہارے مین سے کہ آویگا اسکو عذاب
کہ رسوا کریگا اسکو اور اتر پڑیگا اوپر اسکے عذاب ہمیشہ رہنے والا سمجھہ لیجئے کہ بدر کی لڑائی مین عذاب رسوائیکا مشرکون پر آیا کہ بہت مارے
گئے بہت ذلیل ہوئے پکڑے آئے اِنَّاۤ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ تحقیق ہمنے اتاری ہی اوپر تیرے کتاب یعنے قرآن
واسطے لوگون کے ساتھہ حق کے یا بسبب بیان حق کے کیونکہ اسمین وہ باتین ہین جو معاد اور معاش مین کام آوین فَمَنِ اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ
پس جسنے راہ پائی ساتھہ قرآن کے یعنے عمل کیا اسپر پس واسطے جان اپنے کے ہی یعنے فایدہ اُسکا اُسیکو ہی وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا
اور جو کوئی گمراہ ہوا یعنے قرآن سے پھرا پس سوا اسکے نہین کہ گمراہ ہوتا ہی اوپر جان اپنی کے یعنے وبال اُسکا اُسی پر ہی وَمَاۤ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ
اور نہین تو اوپر انکے نگہبان کہ گمراہی مین نہ پڑنے دے بلکہ تجھہ پر فقط پہنچا دینا ہی احکام الٰہی کا اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِيْ
لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا اللہ قبض کر لیتا ہی جانون کو وقت موت انکے کے اور جو نہین موے قبض کرتا ہی انکو بیچ نیند انکی کے محی السنہ
نے معالم التنزیل مین لکھا ہی کہ ہر آدمی کے دو نفس ہین نفس حیات اور نفس تمیز نفس حیات جدا ہوتا ہی اُسکا اس سے دم مرگ اور اسکے
جانے سے نفس تمیز بھی جاتا رہتا ہی اور نفس تمیز مفارقت کرتا ہی وقت خواب اور اسکے جانے سے نفس حیات نہین جاتا اتفاق مین ابن جبیر

سے منقول ہی کہ حقتعالی جمع کرتاہی درمیان ارواح احیا اور اموات کے تو کہ ساتھ ایک دوسرے کے نشان آشنائی کا دیتے ہین فَيُمْسِكُ
الَّتِي قَضَىٰ عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْأُخْرَىٰ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى پس بند رکھتاہی اس عالم مین اس نفس کو کہ پہلے اس سے مقرر کی ہی
اوپر اسکے موت اور بھیجدیتاہی اور نفسون کو کہ جنسے زندگانی ہی طرف بدنون اُنکے کے ایک وقت مقرر تک کہ اجل انکی پہنچے اور
نزدیک جمہور مفسرون کے امساک اور ارسال واسطے اُن نفسون کے ہی کہ خواب مین قبض کئے جاوین إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ
يَتَفَكَّرُونَ تحقیق بیچ قبض کرنے جانون کے اور نگاہ رکھنے انکے کے اور طرف بدنون کے پہنچے گے البتہ نشانیان ہین اوپر کمال
قدرت کے اور علامتین ہین واسطے حشر اور بعث کے واسطے اس قوم کے کہ فکر کرتے ہین موت مین کہ مشابہ نیند کی ہی اور زندگی مین کہ
مثل جاگنے کے ہی توریت مین مذکور ہی کہ ای فرزند آدم جیسا کہ سوجاتاہی تو مرجاویگا اور جیسا کہ جاگ جاتاہی تو زندہ ہوگا بعد
موت کے اور کافر اسمین تامل نہین کرتے أَمِ اتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ شُفَعَاءَ کیا پکڑے ہین انھون نے سوا اللہ کے سفارش کرنیوالے
کہ وہ کہکر بچا لینگے قُلْ أَوَلَوْ كَانُوا لَا يَمْلِكُونَ شَيْئًا وَلَا يَعْقِلُونَ کہہ کیا سفارش کرینگے وہ جو نہین اختیار رکھتے ہون کسی چیز کا
اور نہ سمجھتے ہون اپنے پجاریون کو یعنے توقع شفاعت کی رکھتے ہو پتھرون سے کہ علم اور قدرت سے بے نصیب ہین قُل لِّلَّهِ
الشَّفَاعَةُ جَمِيعًا کہہ واسطے خدا کے ہی سفارش سب یعنے حکم اُسکا کہ کوئی بے اذن اسکے کسیکی شفاعت نکر سکیگا لَّهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ
وَالْأَرْضِ واسطے اسکے ہی بادشاہی آسمانون کی اور زمین کی ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ پھر طرف اسیکے پھیرے جاؤگے تم دن قیامت کے
وَإِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَحْدَهُ اشْمَأَزَّتْ قُلُوبُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ اور جسوقت یاد کیا جاتاہی اللہ کو اکیلا بغیر یاد بتون کے جیسے
کہ کہین لا الہ الا اللہ نفرت کرتے ہین دل اُن لوگون کے کہ نہین ایمان لاتے ساتھ آخرت کے وَإِذَا ذُكِرَ الَّذِينَ مِن دُونِهِ إِذَا هُمْ
يَسْتَبْشِرُونَ اور جسوقت یاد کئے جاتے ہین وہ جو معبود انکے ہین سوا اللہ کے ناگہان وہ خوش ہوجاتے ہین بسبب غافل ہونے کے
حق سے اور مشغول ہونیکے ساتھ باطل کے لیکن معاملہ مؤمن کا برعکس اسکے ہی کہ یاد خدا سے خوش ہوتاہی اور ذکر ماسوا سے غمگین
مثنوی جب یاد تیری آئی تو دل خرم ہو + اور غیر کا ذکر ہو تو کیا کیا غم ہو + گر نام تیرا لون تو خوشی کے مارے + عالم مین رہون ولے
عجب عالم ہو + قُلِ اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِي مَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ
کہہ کہ ای اللہ ای پیدا کرنیوالے آسمانون کے اور زمین کے ای جاننے والے پوشیدہ کے اور ظاہر کے تو ہی حکم کریگا درمیان بندون
اپنون کے قیامت کو بیچ اس چیز کے کہ تھے وہ بیچ اسکے اختلاف کرتے امر دین مین وَلَوْ أَنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَ
مِثْلَهُ مَعَهُ لَافْتَدَوْا بِهِ مِن سُوءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اور اگر ہو واسطے ان لوگون کے کہ ظلم کرتے ہین یعنے کافر ہوئے ہین
جو کچھ بیچ زمین کے ہی مال متاع سارا اور مانند اسکے ساتھ اسکے البتہ بدلا دیوین اسکو بُرائی عذاب کے سے دن قیامت کے وَبَدَا لَهُم
مِّنَ اللَّهِ مَا لَمْ يَكُونُوا يَحْتَسِبُونَ اور ظاہر ہوجاویگا واسطے انکے اللہ کیطرف سے جو کچھ کہ نہ تھے گمان کرتے یعنے گمان انکا یہہ
تھا کہ بتون کی شفاعت سے رتبہ قرب کا پاوینگے جو عذاب مین گرفتار ہونگے خلاف اپنے گمان کے معلوم کرینگے نقل ہی کہ ایک مشائخ
وقت سے دم مرگ رویا پوچھا کہ سبب کیا ہی کہا ہی کہ ڈرتا ہون ایسی چیز ظاہر ہونے سے کہ مین جسکو حساب مین نہین لاتا تھا سفیان
ثوری سے منقول ہی کہ جب یہہ آیت پڑھتے تھے کہتے تھے ویل لاہل الریا **فرد** مرائے جانتا جس جس عمل کو اپنے احسن ہی +
بوقت مرگ سمجھیگا خلاف اسکے جو کچھ ظن ہی وَبَدَا لَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ اور ظاہر
ہووینگے واسطے انکے برائیان یعنے عذاب برائیون کا اس چیز کے کہ کماتے تھے اور گھیریگا انکو جو کچھ کہ تھے ساتھ اسکے ٹھٹھا کرتے
ڈرانے خدا اور رسول کے سے فَإِذَا مَسَّ الْإِنسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ إِذَا خَوَّلْنَاهُ نِعْمَةً مِّنَّا قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ
پس جب لگتی ہی آدمی کو یعنے کافر کو کہ عتبہ ہی یا عام کافرون کو سختی اور مفلسی پکارتاہی ہمکو اور دفع اسکا ہم سے چاہتاہی پھر جب

دیتے ہین ہم اسکو نعمت اپنے پاس سے راہ تفضل سے نہ اسکے استحقاق سے کہتا ہی سوا اسکے نہین کہ دیا گیا ہون مین اس مال کو اوپر علم
کے یعنے طور ڈھب کسب کے اور تحصیل مال کی جانتا تھا مین اس سبب سے ہاتھ لگا یا اللہ تعالی جانتا تھا کہ مین مستحق اسکا ہون اسواسطے
دیا بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ نہین ایسا کہ وہ کہتے ہین بلکہ یہہ نعمت آزمایش ہی کہ کافر او شاکر ظاہر ہو جاوے اور لیکن
اکثر انکے نہین جانتے قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ تحقیق کہی تھی یہہ بات ان لوگون نے کہ پہلے
انسے تھے یعنے قارون نے کہی تھی کہ انما اوتیتہ علی علم عندی اور اسکی قوم نے پسند کی تھی پس نہ کفایت کیا ان سے اسچیز نے کہ تھے وہ
کماتے مال اور متاع دنیا سے یعنے عذاب سے نہ بچایا فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا پس پہنچا انکو وبال برائیون کا اسچیز کے کہ کماتے
تھے اور مال سمیت زمین مین دہس گئے وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَآءِ سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ اور وہ لوگ
کہ ظلم کرتے ہین اور ناشکری انہین سے کہ مشرک زمانے تیرے کے ہین شتاب پہنچیگا انکو بدلا برائیونکا اسچیز کے کہ کمایا ہی انھون نے اور نہین
وہ عاجز کرنیوالے ہمکو عذاب دینے سے یا پیشی پکڑنیوالے اوپر عذاب ہمارے کے اَوَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ
کیا نہین جانتے یہہ کہ اللہ کشادہ کرتا ہی رزق واسطے جسکے کہ چاہتا ہی اپنی مشیت سے نہ اسکی رفعت سے اور بند اور تنگ کر لیتا ہی
اوپر جسکے کہ چاہتا ہی اپنی حکمت سے نہ اسکی ذلت سے اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ تحقیق بیچ فراخی اور تنگی رزق کے
البتہ نشانیان ہین اوپر کمال قدرت اور ارادت اوسکیکے واسطے اوس قوم کے کہ ایمان لاتے ہین اوپر خدا روزی دینے والیکے اور جانتے ہین کہ جو
کچھہ عطا کرتا ہی اور جسکو عطا کرتا ہی عین مصلحت ہی معالم مین مذکور ہی کہ ایک گروہ نے مشرکون کے قتل اور زنا اور طرح طرح کے گناہ کئے تھے حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ جسچیز کی تم دعوت کرتے ہو نیک ہی اس شرط پر ہم قبول کرتے ہین کہ ہمین بتاو گناہ ہمارے بخشے جاوینگے یا نہین یہہ
آیت نازل ہوئی کہ قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہ ای بندو میرے جو زیادتی
کرتے ہو اوپر جانون اپنے کے یعنے بہت گناہون مین ڈوبے ہو مت ناامید ہو رحمت اللہ کی سے تقنطوا ساتھہ فتح نون کے ہی اور کسرہ وضمہ بھی پڑھا ہی اور
بمعنی تیاس ہی شرح السنہ مین ہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم وحشی کو دعوت اسلام کی کی اسنے کہا کہ کیونکر مجھے تم طرف اسلام کے بلاتے ہو اور تم جانتے ہو کہ جو کوئی
قتل کرے اور شرک اور زنا کرے یلق اثاما یضاعف لہ العذاب اور مین نے یہہ سب کچھہ کئے ہین یہہ آیت اتری کہ الا من تاب وامن وعمل عملا صالحا
وحشی نے کہا یہہ شرط شدید ہی مین طاقت اسکی نہین رکھتا کچھہ اس سے سوا اور بھی ہی حق تعالی نے یہہ آیت نازل کی کہ ان
اللہ لا یغفر ان یشرك به ویغفر ما دون ذلك لمن یشاء اسنے کہا مین نہین جانتا کہ مجھے بخشیگا یا نہین اللہ تعالی نے یہہ آیت
اتاری قل یا عبادی الذین اسرفوا تا آخر مسلمانون نے عرض کیا کہ یہہ خاص وحشی کے واسطے ہی یا ہم سب کے فرمایا حضرت نے
واسطے عام مسلمانون کے تم کلام سمجھہ لیجئے کہ یہہ آیت بڑی امید کی ہی قرآن شریف مین حدیث مین ہی کہ دوست نہین رکھتا
مین دنیا اور ما فیہا کو کہ مجھے ہو عوض اس آیت کے کیونکہ یہہ آیت دنیا سے اور جو کچھہ دنیا مین ہی اس سے بہتر ہی معالم مین ہی
ابن مسعود رضی اللہ عنہما سے کہ ایک مسجد مین آئے دیکھا کہ واعظ مذکور دوزخ کا اور طوق وسلاسل اسکے کا کرتا ہی فرمایا ای واعظ
کیون لوگون کو ناامید کرتا ہی نہین پڑھا تو نے کہ حق تعالے فرماتا ہی قُلْ يٰعِبَادِي الذین اسرفوا الآیۃ فصول مین ہی کہ امیدواری
کی اس آیت مین تین چیزین ہین اول لطف خطاب ہی کہ فرمایا یا عبادی اور نکہا یا ایہا العصاۃ دوسری نرمی عتاب ہی کہ فرمایا اسرفوا
اور نفرمایا اخطاؤ تیسری تنبیہ باسباب ہی کہ فرمایا لا تقنطوا فتوحات مین ہی کہ لا تقنطوا الٰہی ہی اور جس سے حق تعالی نے نہین
فرمائی باز رہنا اس سے لازم ہی پس ناامیدی کسیطرح روا نہین مصرعہ نکر ناامیدی کہ ہی کفر راہ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ
جَمِيْعًا تحقیق اللہ بخشتا ہی گناہ سارے کتنے ہی بہت ہون سوا شرک کے کہ مطلقا نہین بخشا جاتا ہی بعضے علما کہتے ہین کہ غفران
ذنوب بشرط توبہ ہی یہہ قول خلاف ظاہر ہی وسیط مین ساتھہ اسناد اپنے کے لایا ہی اسما بنت زید رضی اللہ عنہا سے کہ کہا

سنا مین نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا ان اللہ یغفر الذنوب جمیعا ولا یبالی اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ تحقیق وہی بخشنے والا
گناہون کا مہربان بندون پر یہہ آیت غریق بحر عصیان کو ساحل نجات پر لگاتی ہی اور مریض جرایم کو معجون شفا کھلاتی ہی **نظم** ملاہی ہمکو
رافت توشۂ راہ ✦ عجب لاتقنطوا من رحمت اللہ ✦ سراپا گرچہ ہین ہم غرق عصیان ✦ یہہ ہی ہمکو امید فضل رحمان ✦ خدا نے خود کہا ہی میرے
بندو ✦ میری رحمت سے نا امید مت ہو ✦ پھر اس بخشش سے نا امید ہونا ✦ نہین ہی کچھہ مگر ایمان کھونا وَاَنِیْبُوْٓا اِلٰی رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ
قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَكُمُ الْعَذَابُ اور رجوع کرو ساتھہ طاعت کے یا دعا اور زاری کے طرف پروردگار اپنے کے اور مطیع رہو واسطے امر
اسکے یا اخلاص اختیار کرو توحید مین پہلے اس سے کہ آوے تمکو عذاب ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ پس نہ مدد دئے جاؤگے یعنے عذاب دور
کرنے مین تمھاری مدد نکریگا وَاتَّبِعُوْٓا اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ اِلَیْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ
اور پیروی کرو بہتر اس چیز کی کہ اتاری گئی ہی طرف تمھارے پروردگار تمھارے سے یعنے عزیمت کو اختیار کرو نہ رخصت کو اور ناسخ کی پیروی
کرو نہ منسوخ کی پہلے اس سے کہ آوے تمکو عذاب ناگہان اور تم نہین جانتے ہو آنا اسکا تو کچھہ تدارک کرو اسکا اور شتابی اَنْ تَقُوْلَ
نَفْسٌ یّٰحَسْرَتٰی عَلٰی مَا فَرَّطْتُّ فِیْ جَنْۢبِ اللّٰهِ وَاِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِیْنَ پہلے اس سے کہ کہے کوئی جی ای افسوس اوپر اسکے کہ تقصیر کی
مین نے بیچ حق اللہ کے یا بیچ طلب رحمت اور قرب اس درگاہ کے اور تحقیق تھا مین البتہ ٹھٹھا کرنیوالون سے اوپر قرآن اور رسول اور
مومنون کے اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِیْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِیْنَ یا کہے کہ اگر تحقیق اللہ ہدایت کرتا مجھکو البتہ ہوتا مین پرہیزگارون
سے اور شرک و معصیت مین آلودہ نہوتا اَوْ تَقُوْلَ حِیْنَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِیْ كَرَّةً فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِیْنَ یا کہے جب دیکھے
عذاب کو کاش کہ ہو واسطے میرے پھر جانا طرف دنیا کے پس ہوون نیکی کرنیوالون سے اور فرمانبردارون سے پس اسی کہنے والیکو کہے
مجھے ہدایت نہین کی اگر کرتے تو مین پرہیزگار ہوتا کہین بَلٰی قَدْ جَآءَتْكَ اٰیٰتِیْ فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِیْنَ
یہہ نہین جو تو کہتا ہی بلکہ تحقیق آئی تھین تیرے پاس آیتین کتاب ہمارے کی کہ قرآن ہی پس جھٹلایا تو نے انکو اور نہ مانا اور تکبر کیا
تو نے اور سرکشی کی ایمان لانے سے اوپر انکے اور تھا تو کافرون سے وَیَوْمَ الْقِیٰمَةِ تَرَى الَّذِیْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ
اور دن قیامت کے دیکھیگا تو ان لوگون کو کہ جھوٹھہ بولتے ہین اوپر اللہ کے شریک اور اولاد ٹھہراکے منہہ انکے کالے کئے گئے پہلے دوزخ
مین داخل ہونیسے کہ علامت دوزخیون کی ہی چنانچہ فرمایا ہی یعرف المجرمون بسیماھم اَلَیْسَ فِیْ جَهَنَّمَ مَثْوًی لِّلْمُتَكَبِّرِیْنَ کیا نہین
بیچ دوزخ کے جگہہ رہنے کی واسطے متکبرون اور گردن کشون کے کہ حکم خدا اور رسول کا نہین مانتے وَیُنَجِّی اللّٰهُ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ
اور نجات دیگا خدا دوزخ سے ان لوگون کو کہ پرہیز کرتے ہین شرک سے ساتھہ مقصد اپنے کے کہ رستگاری ہی یعنے ساتھہ اسباب نجات
کے کہ ایمان اور احسان ہی لَا یَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ نہ لگے گی انکو برائی اور نہ وہ اندوہگین ہونگے اَللّٰهُ خَالِقُ
كُلِّ شَیْءٍ اللہ ہی پیدا کرنیوالا ہر چیز کا وَّهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ وَّكِیْلٌ اور وہ اوپر ہر چیز کے کارساز اور متصرف اور نگہبان ہی
لَهٗ مَقَالِیْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ واسطے اسکے ہین کنجیان خزانون آسمانون کی اور زمین کی یعنے مالک امور علوی اور سفلی
کا وہی ہی سوا اسکے کسیکو تصرف اسمین ممکن نہین جیسا کہ خزانون مین دخل کسیکو نہین ہو سکتا ہی مگر اس شخص کو کہ کنجیان اسکی جسکے
اختیار مین ہون حدیث مین ہی کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے پوچھا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ مقالید السموات والارض کی تفسیر
کیا ہی فرمایا کہ لا الہ الا اللہ واللہ اکبر و سبحان اللہ وبحمدہ واستغفر اللہ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ ھو الاول والآخر والظاہر
والباطن یحیی و یمیت بیدہ الخیر وھو علی کل شیء قدیر یعنے یہہ کلمات مفاتیح خزائن آسمان و زمین ہین جو کوئی یہہ پڑھے
تو نقود فیوض اس خزائن کے دست تصرف مین اسکے ہی جب چاہے مینہہ برساوے اور جو چاہے بیل بوٹا اگاوے وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِاٰیٰتِ
اللّٰهِ اور جنھون نے کفر کیا ساتھہ نشانیون خدا کے یعنے دلیلون قدرت اسکی کے یا آیتون کتاب اسکی کے اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ

یہہ لوگ وہی ہین زیان پانیوالے کہ مرجع اُنکا دوزخ ہی لکھاہی کہ کفار قریش پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو طرف دین اباؤ اُنکے کے
دعوت کرتے تھے حق تعالیٰ نے فرمایا قُلْ اَفَغَیْرَ اللّٰہِ تَاْمُرُوْنِّیْٓ اَعْبُدُ اَیُّھَا الْجٰھِلُوْنَ کہہ کیا پس سوا اللہ کے حکم کرتے ہو مجھکو کہ
عبادت کرون مین بعد ان سب دلیلون ظاہر کے ای جاہلو وَلَقَدْ اُوْحِیَ اِلَیْکَ وَاِلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکَ اور البتہ تحقیق وحی کی گئی ہی
طرف تیرے اور طرف ان لوگون کے کہ پہلے تجھہ سے تھے پیغمبر یعنے تجھہ سے اوپر ہر ایک پیغمبر سے کہا گیا ہی کہ لَئِنْ اَشْرَکْتَ لَیَحْبَطَنَّ
عَمَلُکَ وَلَتَکُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ اگر شریک لاویگا یعنے ساتھہ فرض محال کے اور اصح یہہ ہی کہ مخاطب ظاہر مین پیغمبر ہین اور حقیقت
مین افراد مسلمانان امت اُنکے ہین ہر ایک کو ڈرماتا ہی کہ اگر شریک لاویگا تو البتہ کھوئے جاوینگے عمل تیرے جو بوقت ایمان واقع
ہوئے ہین اور البتہ ہوجاویگا تو زیان پانیوالون سے کہ بعد نعمت دین کے لذت شرک مین پڑیگا بَلِ اللّٰہَ فَاعْبُدْ وَکُنْ مِّنَ الشّٰکِرِیْنَ
بلکہ اللہ ہی پس عبادت کر اور ہو شکر کرنیوالون سے نعمت توحید اور عبادت پر ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ ایک عالم یہودی
نے حضرت سے عرض کیا کہ ای محمدؐ جانتا ہی کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن آسمانون کو ایک انگلی پر رکھیگا اور زمین کو ایک انگلی پر اور
پہاڑون کو ایک پر اور آب وخاک کو ایک پر پس ہلاکر انگلیان فرماویگا این الملک واین الملوک حضرت نے سنکر تعجب سے تبسّم
فرمایا یہہ آیت اتری کہ وَمَا قَدَرُوا اللّٰہَ حَقَّ قَدْرِہٖ اور نہ قدر پہچانی یہود نے اللہ کی حق قدر اسکیکا وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا قَبْضَتُہٗ
یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِیّٰتٌۢ بِیَمِیْنِہٖ اور زمین ساری مٹھی مین ہی اُسکے دن قیامت کے اور آسمان لپٹے ہوئے ہین بیچ
سیدھے ہاتھہ اسکیکے معالم مین ابن عمر سے منقول ہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حق تعالیٰ آسمانون کو لپیٹیگا دن قیامت
کے اور کھولیگا سیدھے ہاتھہ اپنے مین اور فرماویگا این الملوک واین الجبارون واین المتکبرون پس لپٹے ہوؤن کو کھولیگا معتقد
اہل ایمان کا اسطرح کے کلام سے تنزیہ سے تشبیہ سے بحر الحقائق مین ہی کہ مذہب ہمارا بیچ تحقیق اس آیت کے یہہ ہی کہ چھوڑدین
اسکو اللہ کے مراد پر کیونکہ اسطرح کے کلمات متشابہات سے ہین اُن پر ایمان لایا چاہئے اور حقیقت مین انکے کلام نکیا چاہیئے سُبْحٰنَہٗ وَ
تَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِکُوْنَ پاک ہی وہ وصف جواہر اور اعراض اور اجسام سے اور برتر ہی اس چیز سے کہ شریک لاتے ہین وَنُفِخَ فِی الصُّوْرِ
فَصَعِقَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰہُ اور پھونکا جاویگا بیچ صور کے پہلے بار اُنکے قول پر کہ دو نفخے ثابت کرتے
ہین اور اسکو نفخہ صعوق کہتے ہین کہ جب پھونکا جاویگا بیہوش ہوجاوینگے اور اصح یہہ ہی کہ مرجاوینگے جو کچھہ کہ بیچ آسمانون کے اور جو بیچ زمین
کے ہین مگر جسکو چاہے اللہ کہ اٹھانیوالے عرش کے ہین یا نگہبان بہشت اور دوزخ کے ثُمَّ نُفِخَ فِیْهِ اُخْرٰی فَاِذَا ھُمْ قِیَامٌ
یَّنْظُرُوْنَ پھر پھونکا جاویگا بیچ صور کے دوسرے بار اسکو نفخہ بعث کہتے ہین اس پھونک سے سب مردے جی اٹھینگے پس ناگہان
وہ کھڑے ہونگے کنارے قبرون کے دیکھتے ہونگے ہر طرف جھوٹھون کی شکل کہ منتظر ہونگے کا لئے کیا کرین وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ
رَبِّھَا اور چمک جاویگی زمین محشر کی ساتھہ نور پروردگار اپنے کے یعنے اس نور سے کہ خدا وہان پیدا کریگا بعضون نے کہا ہی کہ مراد روشنی
عدل کی ہی کہ حقوق خالق اور خلائق کے اس سے ظاہر ہوجاوینگے اور ظلمت ظلم کی دور ہوگی وَوُضِعَ الْکِتٰبُ وَجِایْٓءَ بِالنَّبِیّٖنَ وَ
الشُّھَدَآءِ اور رکھے جاوینگے اعمال نامے چپ وراست عمل کرنیوالون کے اور لایا جاویگا پیغمبرون کو واسطے دعوے پہچانے احکام
الٰہی کے اوپر امت کے اور گواہونکا واسطے صحت دعوے انکے کے مراد اس سے امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہین اور بعضون نے کہا ہی
کہ شہیدون کو صف جہاد کے حاضر کرینگے واسطے شرف انکے کے وَقُضِیَ بَیْنَھُمْ بِالْحَقِّ وَھُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ اور حکم کیا جاویگا درمیان
بندون کے ساتھہ حق کے اور عدل اور انصاف کے اور وہ ظلم نکئے جاوینگے ساتھہ نقصان ثواب اور افزونی عقاب کے وَوُفِّیَتْ
کُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَھُوَ اَعْلَمُ بِمَا یَفْعَلُوْنَ اور پورا دیا جاویگا ہر جی کو جو کچھہ کیا تھا یعنے جزا عمل اسکے کی اور وہ خوب جانتا
ہی جو کچھہ کرتے ہین بندے اور جزا مناسب اسکے دیگا وَسِیْقَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اِلٰی جَھَنَّمَ زُمَرًا اور ہانکے جاوینگے وہ لوگ جو کافر ہوئے

ہانکے جانا سخت ساتھ قہر اور غضب کے طرف دوزخ کے گروہ گروہ آگے پیچھے حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَآ
اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَتْلُوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ رَبِّكُمْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا یہانتک کہ جب آوینگے دوزخ کے پاس
کھولے جاوینگے دروازے ساتون اسکے واسطے آنے انکے کے اور کہینگے واسطے انکے چوکیدار دوزخ کے کیا نہ آئے تھے تمہارے
پاس پیغمبر جنس تمہاری سے اللہ کی طرف سے پڑھتے تھے اوپر تمہارے آیتین پروردگار تمہارے کی کہ اتاری تھین اور ڈراتے تھے
تمکو ملاقات اسدن تمہارے سے قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ کہینگے کافر ہان آئے تھے اور ہمین ڈراتے
تھے اور لیکن ثابت ہوئی بات عذابکی یعنے حکم خدا کا ساتھ عذاب کے اوپر کافرون کے قِيْلَ ادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا
کہا جاویگا کافرون کو کہ داخل ہو دروازون مین دوزخ کے ہمیشہ رہنے والے بیچ اسکے فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ پس بری
ہی جگہہ رہنے متکبرون کی دوزخ مین وَسِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا اور ہانکے جاوینگے وہ لوگ کہ ڈرتے مین
پروردگار اپنے سے ہانکنا ساتھ لطف اور ملائمیت کے یعنے فرشتے شتابی کرینگے انکو چلنے مین طرف بہشت کے گروہ گروہ اوپر تفاوت
مراتب انکے کے سمجھہ لیجیے کہ ہانکنا اہل بہشت کا بطریق ازدواج ہی یا مراکب کو انکے ہانکینگے کیونکہ متقی سوار بہشت مین جاوینگے حَتّٰٓى اِذَا
جَآءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا یہانتک کہ جب آوینگے بہشت کے پاس اور کھولے ہونگے دروازے اسکے پہلے ہی پہنچنے انکے سے کہ انتظار
نہ کھینچین وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ اور کہینگے واسطے انکے چوکیدار بہشت کے سلامتی ہووے
اوپر تمہارے پاک تھے تم دنیا مین گناہون سے یا پاکیزہ ہی تمہارا مقام اور حضرت علی مرتضی رضی اللہ عنہ سے منقول ہی کہ جب بہشتی
دروازے پر بہشت کے پہنچینگے وہان درخت ہوگا اسکے تلے دو چشمے جاری ہونگے ایک مین نہاوینگے ظاہر انکا پاکیزہ ہوجاویگا وہ
دوسرے کا پانی پئین گے باطن انکا مطہر اور منور ہوجاویگا اسوقت فرشتے کہینگے پاک ہوئے تم ساتھ ظاہر اور باطن کے پس داخل
ہو بہشت مین ہمیشہ رہنے والے وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَآءُ
اور کہینگے مسلمان جب بہشت مین داخل ہونگے سب تعریف واسطے اللہ کے ہی جسنے سچا کیا وعدے اپنے کو ساتھ ثواب کے اور وارث
کیا ہمکو زمین بہشت کا تو کہ جگہہ پکڑتے ہین ہم بہشت مین جہان چاہین ہم فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ پس بہت اچھا ہی ثواب عمل کرنیوالون کا
یعنے فرمانبردارونکا سمجھہ لیجیے کہ بہشتیون کو حکم ہوگا کہ جہان چاہین رہین لیکن ہر ایک وہی مقام چاہیگا جو اسکے واسطے مقرر ہی وَتَرَى
الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ اور دیکھیگا تو ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم جب مقام قرب مین ہوگا فرشتونکو
کھڑے ہوئے گرد عرش کے یعنے طواف کرتے ہوئے چہارون طرف اسکے پاکی بیان کرتے ہین ساتھ تعریف اسکی کے یعنے کہتے ہین
سبحان اللہ وبحمدہ ساتھ تسبیح کے نفی کرتے ہین ان چیزون کی جو لائق جناب کبریا کے نہین ہین اور حمد سے اثبات کرتے ہین ان

صفاتون کا جو سزاوار حضرت مولی ہین وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اور فیصل کیا جاویگا درمیان خلق
کے ساتھ حق کے یعنے ہر ایک کو اسکے مقام پر اتارینگے اور کہا جاویگا یعنے فرشتے یا مؤمن کہینگے سب تعریف واسطے اللہ کے ہی کہ
پروردگار عالمون کا ہی سمجھہ لیجیے کہ جیسا ابتداء خلق آسمان وزمین مین ثنا اپنی کہی کہ الحمد للہ الذی خلق السموات والارض
ویسا ہی وقت قرار پکڑنے اہل آسمان اور زمین کے منزلون اپنے مین وہی تعریف اپنی کی تو کہ جانین کہ فاتحہ اور خاتمہ لائق اسکے
تعریف کے ہی **فرد** کلمہ حمد تیری شائین چست آتا ہی + کسکا قد ہی کہ سرو پایہ درست آتا ہی +

سورۃ المؤمن مکی ہی پچاسی آیتین ہین ایک ہزار ایکسو ننانوے کلمے ہین چار ہزار نوسو ساٹھہ حرف ہین فواصل اسکے من علق دبر ہین اور ربط اسکا
سورہ زمر سے یہہ ہی کہ افتتاح دونونکا بذکر تنزیل قرآن اور ساتون حمیمون مین یہہ پہلی ہی حصن حصین مین مستدرک سے
منقول ہی بروایت معقل بن یسار رض کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دیا گیا ہون مین سورہ طہ اور وہ سورتین جنکی اول

طسٓ ہی یعنے سورہ شعرا اور نمل اور قصص اور حم ساتون الواح موسیٰ سے کہ وقت مناجات کے اللہ تعالیٰ نے انکو دین تھین تفسیر امام ابو اللیث مین باسناد مذکور ہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی چاہے چرے روضہاے بہشت مین پس چاہیئے کہ حامیمونکو پڑھے معالم مین ابن مسعود سے نقل کیا ہی کہ جب حم مین پڑتا ہون مین گویا کہ حمین بہشت مین پڑتا ہون مین کہ زمین نرم مین واقع ہی اور تعجب سے اسمین نظر کرتا ہون مین اور ابن عباس نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ قسم کھاتا ہی ساتھہ حکم نافذ اور ملک باقی اپنے کے کہ ہر شی کا لباب ہی اور لباب قرآن کا حمیم مین ہی اور بعضے صحابہ اور تابعین سے منقول ہی کہ یہہ عرائس قرآن ہین واللہ اعلم بالصواب ۰

سُورَةُ المُؤْمِن مَكِّيَّة وَهِيَ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	خمس وثمانون اٰيَة

حٰمٓ یعنے علما کہتے ہین کہ حروف مقطعہ اشارت طرف کلمون کے ہین کہ حق تعالیٰ نے قسم کھائی ہی انکی اور عرب جزو کلمہ کو تعبیر ساتھہ کل کے کرتے ہین پس یہان حرف حا اشارت طرف حکم حق کے ہی کہ کسی کے پھیرائے سے نہین پھرتا اور میم ایما ساتھہ ملک اسکے کے ہی کہ زوال اور فنا اسمین راہ نہین پاتا اور جواب قسم کا یہہ ہی کہ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ اتارنا کتاب کا یعنے قرآن کا اللہ غالب جاننے والے سے ہی کہ وہ قادر ہی اتارنے پر اور عالم ہی کہ کسوقت ہین کسپر اتارے غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ بخشنے والا گناہ اس کسیکا کہ تصدیق دل سے کہے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ اور قبول کرنیوالا توبہ کا کلمہ توحید کہنے والے سے سخت کرنیوالا عذاب کا اس کسیکو کہ کلمہ توحید سے پھرے صاحب بخشش اور انعام کا لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ نہین کوئی مستحق عبادت کے مگر وہ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ طرف اسیکے ہی پھر جانا سب بندونکا واسطے جزا کے مَا يُجَادِلُ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ نہین جھگڑتے بیچ نشانیون اللہ کے یا آیتون کتاب خدا کے بعد اسکے اتارنا اسکا محقق ہوا مگر وہ لوگ جو کافر ہوئے اور چھپاتے ہین حق کو پس چاہئے کہ نہ فریب دے تجھکو پھرنا انکا بیچ شہرون شام اور یمن کے واسطے تجارت کے یعنے خیال مت کر کہ انکو مہلت اور فرصت ہی مآل کار اور خاتمہ روزگار انکا بہت برا ہوگا كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّالْاَحْزَابُ مِنْۢ بَعْدِهِمْ جھٹلایا پہلے قوم تیری سے قوم نوح کی نے نوح علیہ السلام کو اور گروہون نے بعد قوم نوح سے پیغمبرون اپنون کو مانند قوم عاد اور ثمود کے وَهَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍۢ بِرَسُوْلِهِمْ لِيَاْخُذُوْهُ اور قصد کیا تھا ہر ایک امت نے انمین سے ساتھہ پیغمبرون اپنے کے تو پکڑ لیوین اسکو اور جو ایذا چاہین پہنچاوین وَجٰدَلُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ اور جھگڑا کرتے تھے پیغمبرون اپنے سے ساتھہ جھوتھہ بات کے تو کہ دہا دیوین ساتھہ اسکے سچی بات کہ ماننا جسکا واجب ہی پس پکڑ لیا مین نے انکو اور ہلاک کیا عوض مین اسکے فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ پس کیونکر ہوا عذاب میرا ان پر وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ اور جس طرح ثابت ہوا عذاب مکذبان امم ماضیہ پر اسیطرح ثابت ہوا حکم پروردگار تیرے کا ساتھہ عذاب اور عقاب کے اوپر ان لوگون کے جو کافر ہوئے قوم میں سے یہہ کہ وہ رہنے والے آگ کے ہین یعنے سزاوار عذاب اس جہان کے بھی ہین اور اگر قوم تیری نے عبادت حق سے اعراض کیا تو کچھہ زیان اسکے ملک کو نہین پہنچتا کیونکہ عبادت کرنیوالے اور ثنا کہنے والے اسکے بہت ہین خواص مخلوقات سے کہ انمین سے اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وہ جو اٹھا رہے ہین عرش کو اور وہ اشراف ملائکہ ہین کشاف مین ہی کہ حق تعالیٰ سب فرشتون کو فرماتا ہی بجہت اجلال اور اکرام صبح وشام عرش حملہ کو سلام کرین اور جو کوئی کہ گرداگرد عرش کے ہین کروبیون سے کہ طواف کرتے ہین اور وہ ستر ہزار صف ہین عرش کو درمیان لئے ہوئے پاکی بیان کرتے ہین ساتھہ تعریف پروردگار اپنے کے یعنے اللہ کا ذکر کرتے ہین ساتھہ جامع ثنائے صفات جلال اور اکرام کے، معالم مین ہی کہ حملہ عرش مین سے چار کہتے ہین سبحنك اللهم وبحمدك لك الحمد على حلمك بعد علمك اور چار کہتے ہین سبحانك اللهم وبحمدك لك الحمد على عفوك بعد قدرتك اور گویا کہ وہ یہہ نسبت کرم الٰہی ساتھہ ذنوب بنی آدم کے

یہہ کلمات کہتے ہین وَیُؤۡمِنُوۡنَ بِہٖ وَیَسۡتَغۡفِرُوۡنَ لِلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا اور ایمان لاتے ہین ساتھہ پروردگار اپنے کے اور بخشش مانگتے ہین
اللہ سے واسطے ان لوگون کے جو ایمان لائے ہین اور کہتے ہین رَبَّنَا وَسِعۡتَ کُلَّ شَیۡءٍ رَّحۡمَۃً وَّعِلۡمًا فَاغۡفِرۡ لِلَّذِیۡنَ تَابُوۡا ای پروردگار
ہمارے سمالیا ہی تونے ہر چیز کو از روے بخشش اور علم کے یعنے رحمت اور علم تیرا سب شی کو پہنچا ہی پس بخش واسطے ان لوگون کے کہ توبہ کی
وَاتَّبَعُوۡا سَبِیۡلَکَ وَقِہِمۡ عَذَابَ الۡجَحِیۡمِ اور پیروی کی راہ تیرے کی کہ دین اسلام ہی اور بچا انکو عذاب دوزخ سے رَبَّنَا
وَاَدۡخِلۡہُمۡ جَنّٰتِ عَدۡنِ ۣالَّتِیۡ وَعَدۡتَّہُمۡ وَمَنۡ صَلَحَ مِنۡ اٰبَآئِہِمۡ وَاَزۡوَاجِہِمۡ وَذُرِّیّٰتِہِمۡ ای پروردگار ہمارے اور داخل کر انکو بہشتون
ہمیشہ کی رہنے کے مین جو وعدہ دیا ہی تونے انکو اور داخل کر ساتھہ انکے بہشت مین اسکو جو لایق ہی بہشت کے یعنے مسلمان ہی باپون انکے
سے اور بی بیون انکی سے اور اولاد انکی سے تو کہ سرور انکو انکے دیکھنے سے تمام ہو اِنَّکَ اَنۡتَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ تحقیق تو ہی ہی غالب
حکمت والا وَقِہِمُ السَّیِّاٰتِ اور بچا انکو برائیون سے یعنے گناہون سے دنیا مین وَمَنۡ تَقِ السَّیِّاٰتِ یَوۡمَئِذٍ فَقَدۡ رَحِمۡتَہٗ
اور جسکو بچایا تونے برائیون سے آجکے دن اس جہان مین پس تحقیق رحمت کی تونے آخرت مین اسکو وَذٰلِکَ ہُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِیۡمُ
اور یہہ بچانا تیرا وہی ہی مراد پانا بڑا کیونکہ جو صاحب دولت کہ یہان پناہ عصمت الٰہی مین ہوگا وہان سایہ رحمت نا متناہی مین ہوگا ؎
مثنوی پاوے جو کوئی آج تیرا دست پناہ ٭ بخشش کی ملے نہ کیونکہ فردا اسے راہ ٭ یہان جسپہ نہین ہی مہر سے تیری نگاہ ٭ وہان کیون
نہ وہ حسرت سے بھرے نالہ و آہ ٭ اِنَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا یُنَادَوۡنَ لَمَقۡتُ اللّٰہِ اَکۡبَرُ مِنۡ مَّقۡتِکُمۡ اَنۡفُسَکُمۡ اِذۡ تُدۡعَوۡنَ اِلَی الۡاِیۡمَانِ فَتَکۡفُرُوۡنَ
تحقیق وہ لوگ جو کافر ہوے پکارے جاوینگے زبان ملائکہ سے یعنے جب کافر دوزخ مین جاوینگے اور اپنے نفسون سے دشمنی آغاز کر کر
زبان ملامت اور عتاب کھولینگے کہ کیون زمانہ اختیار مین ایمان نہ لائے فرشتے انکو پکارینگے اور کہینگے البتہ ناخوش رکھنا اللہ کا
بہت بڑا ہی ناخوش رکھنے تمہارے سے اپنے آپ کو اور اللہ تمکو ناخوش رکھنا تھا جسوقت کہ پکارے جاتے تھے تم طرف ایمان کے پس کفر
کرتے تھے تم اور ایمان نہین لاتے تھے قَالُوۡا رَبَّنَاۤ اَمَتَّنَا اثۡنَتَیۡنِ وَاَحۡیَیۡتَنَا اثۡنَتَیۡنِ کہینگے کافر کہ ای پروردگار ہمارے مارا
تونے ہمکو دو بار اور جلایا تونے ہمکو دو بار یعنے پہلا مارنا وقت اجل آنے کے تھا دنیا مین اور پہلا جلانا قبر مین اور دوسرا مارنا قبر مین
اور دوسرا جلانا بعث مین تبیان مین ہی کہ اولاد آدم کو پشت انکی سے نکال کر عہد لیا پھر مارا پہلا مارنا وہ ہی پھر رحم مین نطفہ مردے
سے زندہ کر کر دنیا مین مارا دوسرا مارنا وہی پھر آخرت مین زندہ کریگا یہہ دو بار جلانا ہی بہر تقدیر یہ کافر مارنے اور جلانے کے قایل ہونگے
اور کہینگے فَاعۡتَرَفۡنَا بِذُنُوۡبِنَا فَہَلۡ اِلٰی خُرُوۡجٍ مِّنۡ سَبِیۡلٍ پس اقرار کیا ہمنے ساتھہ گناہون اپنے کے کہ انکار کرنا اور جھٹلانا بعث
کا تھا پس آیا ہی طرف نکلنے ہمارے کے دوزخ سے کوئی راہ کہ اس سے نکلکر بہشت کو پہنچین مراد انکی قبول ایمان اور توبہ ہی پس فرشتے
انکو نا امید کر کر کہینگے ذٰلِکُمۡ بِاَنَّہٗۤ اِذَا دُعِیَ اللّٰہُ وَحۡدَہٗ کَفَرۡتُمۡ یہہ بند ہونا تمہارا دوزخ مین بسبب اسکے ہی کہ دنیا مین جب پکارا
جاتا تھا اللہ کو اکیلے کفر کرتے تھے تم ساتھہ یگانگی اسکے کے اور کہتے تھے اجعل الالہۃ الٰہا واحدا وَاِنۡ یُّشۡرَکۡ بِہٖ تُؤۡمِنُوۡا
اور اگر شریک لایا جاتا تھا ساتھہ اللہ کے بتون کو اور کہتے تھے ہؤلاء شفعاء ناعند اللہ اقرار کرتے تھے اور ایمان لاتے تھے تم ساتھہ
شریکون کے فَالۡحُکۡمُ لِلّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡکَبِیۡرِ پس حکم اللہ کا ہی کہ برتر ہی اس سے کہ اسکا شریک ٹھہراوین بزرگتر ہی اس سے کہ اسکا ہم
سر بتاوین ہُوَ الَّذِیۡ یُرِیۡکُمۡ اٰیٰتِہٖ وَیُنَزِّلُ لَکُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ رِزۡقًا وہی خدا جو کمال قدرت سے دکھاتا ہی تمکو نشانیان دال اوپر
وحدانیت اسکی کے اور اتارتا ہی واسطے تمہارے آسمان سے رزق یعنے باران یا فرشتے کہ تدبیر کرتے ہین اس چیز کی جو سبب رزق کی ہی
وَمَا یَتَذَکَّرُ اِلَّا مَنۡ یُّنِیۡبُ اور نہین نصیحت قبول کرتا اور عبرت پکڑتا ان آیتون پر مگر جو شخص کہ رجوع کرتا ہی طرف خدا کے یعنے گناہ
سے پھر کر منہہ لاتا ہی طرف عبادت کبریا کے فَادۡعُوا اللّٰہَ مُخۡلِصِیۡنَ لَہُ الدِّیۡنَ وَلَوۡ کَرِہَ الۡکٰفِرُوۡنَ پس پکارو اللہ کو اور
عبادت کرو اسکو در انحال کہ خالص کرنے والے ہو واسطے اسکے عبادت اپنی کو شرک اور ریا سے اور اگرچہ ناخوش رکھین کافر اخلاص

توحید تمھارے کو کیونکہ وہ ساتھہ نعمت ایمان کے کافر ہین اور تم اسپر شاکر ہو پس درمیان تمھارے اور انکے بیر ہی قول او رفعل تمھارے انکو برے لگتے ہین جیسے گفتار کردار اُنکے تمکو نکروہ معلوم ہوتے ہین رَفِيعُ الدَّرَجٰتِ وہی ہی بلند کرنیوالا درجون بندون کا دنیا مین اور عقبی مین یا رافع درجات انبیا ہی بلند کرتا ہی درجہ آدم کا ساتھہ صفوت کے اور نوح کا ساتھہ دعوت کے اور ابراہیمؑ کا ساتھہ خلت کے اور موسیٰ کا ساتھہ قربت کے او عیسیٰ کا ساتھہ زہادت کے او حضرت مصطفیٰ کا ساتھہ شفاعت کے علیہ وعلیہم الصلوٰۃ والتسلیمات سلمی نے کہا ہی کہ درجہ جسکا چاہے بلند کرے ساتھہ معرفت اور پہچاننے اپنے کے بحر الحقایق مین ہی کہ بلند کرنیوالا درجے محبون کے ہی ساتھہ فنا کے محبت سے اور لقا کے ساتھہ محبوبیت کے ایک بزرگ نے کہا کہ نہین پائی جاتی بقا مگر ساتھہ فنا کے جب تک شربت فنا نہ پئیگا خلعت بقا نہ پہنے گا **فرد** گر ہی بقا چاہتا جام فنا نوش کر ✤ ملنا خدا کا ہی یہہ اپنے خودی سے گذر ذُو الْعَرْشِ صاحب عرش کا ہی یعنے خالق اور مالک اسکا یا ملک او سلطنت والا ہی يُلْقِي الرُّوحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ڈالتا ہی روح کو حکم اپنے سے یا بھیجتا ہی جبرئیل علیہ السلام کو اوپر جسکے کہ چاہتا ہی بندون اپنے سے رتبہ نبوت کا عطا کرتا ہی جسکو چاہتا ہی لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ يَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ توکہ ڈراوے وہ جسپر وحی آئی ہی لوگون کو دن ملاقات ایکدوسریکے سے یعنے اسدن سے کہ روحین جسمون سے ملینگی یا اہل آسمان او زمین ملاقات کرینگے یا اولین اور آخرین یا معبودون اور عابدونکی ملاقات ہوگی یا ظالم اور مظلوم ملینگے یا ہر عامل ملاقات کریگا عمل اپنے سے جسدن کہ بندے ظاہر ہونگے قبرون سے لَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ نہ چھپیگا اوپر اللہ کے بندون سے اور احوال انکے سے باوجود کثرت انکے کچھہ بلکہ سب کو جانیگا او موافق اعمال کے جزا دیگا اور پکارنیوالا پکاریگا لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ واسطے کسکے ہی پادشاہی آج کے دن پس سب بندے متفق ہوکر جواب دینگے لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ واسطے اللہ کے اکیلے غالب کے ہی یہہ جواب سب مسلمان دینگے بلکہ کفار بھی کہ علم ضروری وحدانیت حق پر انکو حاصل ہوگا اس جواب مین مومنون کے موافق ہونگے اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ آج کے دن بدلا دیا جاویگا ہر جی ساتھہ اسچیز کے کہ کمایا تھا لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ نہین ظلم آج کے دن نہ ثواب کسیکا کم کرینگے نہ عذاب بڑھاوینگے نہ کسیکو کسیکے گناہ پر پکڑینگے نہ بھلائی کا بدلا برائی دینگے اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ تحقیق اللہ جلد لینے والا ہی حساب او جزا ہر ایک کی دیگا قیامت کو شتاب وسیط مین ہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حق تعالیٰ فرماویگا کہ مین بادشاہ ہون جزا دینے والا نچاہئے کہ کوئی بہشتی بہشت مین جاوے اور نہ کوئی دوزخی دوزخ مین جبتک کہ جس کسینے کسی پر ظلم کیا ہی اسکا قصاص نکرلون پس یہہ آیت پڑھی کہ الیوم تجزی کل نفس بما کسبت لا ظلم الیوم **مثنوی** ظالم کا قیامت مین ٹھکانا ہی برا ✤ ہی حال بدا ور وبال پانا ہی برا ✤ بچ ظلم سے رافتا کہ دن محشر کے ✤ لاظلم الیوم تازیانہ ہی برا ✤ وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كٰظِمِيْنَ اور ڈرا کافرون کو عذاب دن نزدیک کے سے یعنے روز قیامت سے کہ البتہ آنیوالا ہی اور جو آنیوالا ہی وہ نزدیک ہی پہنچنے مین جسوقت کہ دل نزدیک حلق انکے کے ہونگے غم بھرے ہوئے یعنے خوف سے اسدن انکے دل اپنی جگہہ سے قصد نکلنے کا کرکر حلق تک آوینگے اور وہین ٹھہر جاوینگے نہ پھر کر اپنے مقام پر آوینگے کہ صاحب انکا راحت پاوے اور نہ باہر نکل جاوینگے کہ مخلصی ہاتھہ آوے ایسے دل والے ہون گے غم بھرے ہوئے مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ نہین واسطے ظالمون کے یعنے کافرون کے اسدن کوئی دوست کہ عذاب انسے دفع کرے اور نہ شفاعت کرنیوالا کہ کہا اسکا مانا جاوے او شفاعت اسکی قبول ہو يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ جانتا ہی خیانت آنکھونکی یعنے نگاہ کرنی اُن چیزون پر کہ حرام ہی یا آنکھہ مارنی لوگون کے عیب پر یا دروغ گوئی دیکھنے اور نہ دیکھنے پر امام قشیری نے کہا ہی کہ خیانت محبونکے آنکھون کی یہہ ہی کہ وقت مناجات کے جھپک جاوین چنانچہ زبور مین ہی کہ جھوٹا ہی جو کوئی دعوی محبت کرے اور رات کو سورہے **مصرعہ** من نام عشق نام عنسو صالنا **نظم** عاشقونکو خواب سے کیا کام ہی ✤ وہان خیال یار صبح وشام ہی ✤ نالہ وزاری ہی بیتابی کے ساتھہ ✤ اشکباری وہان ہی بیخوابی کے ساتھہ ✤ شمع سان رونا ہی ساری رات ہی ✤

کانٹا جل جل کے بس اوقات ہی ❊ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ اور جانتاہی اللہ جو کچھہ چھپاتے ہین سینے فرد جی کی باتین ہین وہ سب
پہچانتا ❊ جو چھپے ہین راز وہ ہی جانتا ❊ وَاللّٰہُ يَقْضِي بِالْحَقِّ اور اللہ حکم کرتاہی ساتھہ حق کے بیچ جزا دینے نیک کار اور بدکار کے
وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِهِ لَا يَقْضُونَ بِشَيْءٍ اور جنکو کہ مشرک پکارتے ہین اور عبادت کرتے ہین سوا اللہ کے نہین حکم کرتے وہ
ساتھہ کسی چیز کے کیونکہ اگر بت ہین تو جماد ہین انکو قدرت بات کی نہین اور اگر حیوان ہین تو مخلوق ہین اور مخلوق مملوک کو طاقت حکم رانی کی
کہان إِنَّ اللّٰہَ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ تحقیق اللہ وہی ہی سننے والا بات بندونکی دیکھنے والا کام انکے أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ
فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ كَانُوا مِن قَبْلِهِمْ کیا نہین سیر کی مشرکان مکہ نے اور سفر نہین کرتے بیچ زمین شام اور یمن کے
واسطے تجارت کے پس دیکھین کیونکر ہوا آخر کام ان لوگون کا کہ تھے پہلے انسے جھٹلانیوالے جیسے قوم عاد اور ثمود اور اہل موتفکہ کہ دیار
انکے رستے مین تجار قریش کے ہین كَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَآثَارًا فِي الْأَرْضِ فَأَخَذَهُمُ اللّٰہُ بِذُنُوبِهِمْ تھے سخت زیادہ انسے بیچ
قوت اور نشانیون کے بیچ زمین دیار اپنے کے یعنے قلعے محکم اور شہر بڑے رکھتے تھے پس پکڑا انکو اللہ نے اور عذاب کیا بسبب گناہون
انکی کے یعنے کفر تکذیب کی وَمَا كَانَ لَهُم مِّنَ اللّٰہِ مِن وَاقٍ اور نتھا واسطے انکے عذاب خدا سے کوئی بچانیوالا کہ دفع کرتا انسے اسکو ❊
ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانَت تَّأْتِيهِمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَكَفَرُوا فَأَخَذَهُمُ اللّٰہُ یہہ گرفت بسبب اسکے ہی کہ وہ لوگ تھے کہ آتے تھے انکے
پاس پیغمبر انکے ساتھہ حجتون روشن اور معجزون ظاہر کے پس کفر کیا انھون نے اور انکار کیا پس پکڑا انکو اللہ نے اور عذاب دیا إِنَّهُ قَوِيٌّ
شَدِيدُ الْعِقَابِ تحقیق وہ زور آور ہی جو چاہے کرے سخت عذاب کرنیوالا ہی مشرکون پر ❊ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ
مُّبِينٍ اور البتہ تحقیق بھیجا ہمنے موسی کو ساتھہ نشانیون اپنے کے کہ نو معجزے تھے اور غلبہ ظاہر اور حجت ہویدا کی کہ عصا ہی اور علیحدہ
لانا اسکا واسطے تعظیم اسکے کے ہی یا آیات دعوت بحق ہی اور سلطان مبین معجزہ اسکا یعنے ساتھہ دعوت اور حجت کے بھیجا ہمنے اسکو
إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَقَارُونَ طرف فرعون کے کہ اعظم عمالقہ مصر تھا اور دعوی خدائی کا کرتا تھا اور ہامان وزیر اسکا تھا اور
قارون کہ مقرب اور مشیر اسکا تھا انکو دعوت طرف حق کے کی اور معجزے دکھائے انھون نے جھٹلایا اور ایمان نہ لائے فَقَالُوا
سَاحِرٌ كَذَّابٌ پس کہا یہہ جادوگر ہی جھوٹھا جو معجزے دکھاتا ہی جادو سے اور جھوٹھہ بولتا ہی کہ خدا ہی اور مین رسول اسکا ہون
فَلَمَّا جَاءَهُم بِالْحَقِّ مِنْ عِندِنَا قَالُوا اقْتُلُوا أَبْنَاءَ الَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ پس جب آیا انکے پاس موسی ساتھہ پیغام سچ کے نزدیک
ہمارے سے کہا انھون نے مار ڈالو بیٹے ان لوگون کے جو ایمان لائے ہین ساتھہ موسی کے فرعون پہلے حضرت موسی کے پیدا ہونے سے
فرزندان بنی اسرائیل کو قتل کرتے تھے بعد پیدا ہونے کے موقوف کیا تھا جب حضرت موسی آئے اور دعوی نبوت کا کیا پھر امرائے فرعون
نے کہا کہ پسران بنی اسرائیل کو قتل کرو تو کہ دل انکے شکستہ ہون اور موسی کی مدد نکرین وَاسْتَحْيُوا نِسَاءَهُمْ اور جیتا رکھو عورتون
انکی کو یعنے بیٹیون کو تو کہ خدمت زنان قبطیان کی کرین انھون نے یہہ مکر کیا وَمَا كَيْدُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ اور نہین مکر کافرونکا
بلنسبت پیغمبرون اور مومنون کے مگر بیچ گمراہی اور بیہودگی کے یعنے کچھہ پیش نہین جاتا ہی اور وبال اسکا انہین پر آتا ہی پس
فرعون نے حضرت موسی کے حق مین اپنے مصاحبون سے مشورہ کیا اور کہا اسکو مار ڈالا چاہئے سب نے کہا کہ اپنے قاتل پر اسنے
جادو کیا ہوا اور اس سے خلل تمھین پہنچے یا یہہ کہ لوگ کہین فرعون اس سے معارضہ نکر سکا مروا ڈالا اصلاح یہہ ہی کہ جادوگرون
کو بلاوین تو کہ اس سے مقابلہ کرین فرعون کو یہہ بات پسند آئی اور سمجھا کہ وہ پیغمبر ہی قتل سے اسکے ڈرا لیکن قوم کے روبرو اپنا
دبدبہ ظاہر کیا وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُونِي أَقْتُلْ مُوسَىٰ وَلْيَدْعُ رَبَّهُ اور کہا فرعون نے چھوڑ دو مجھکو تو کہ ذلت سے مار ڈالون
موسی کو اور چاہئے کہ پکارے خدا اپنے کو تو کہ قتل میرے سے اسکو بچاوے إِنِّي أَخَافُ أَن يُبَدِّلَ دِينَكُمْ أَوْ أَن يُظْهِرَ فِي الْأَرْضِ الْفَسَادَ
تحقیق مین ڈرتا ہون اس سے کہ بدل ڈالے دین تمھارے کو اور عبادت میری سے باز رکھے یا یہہ کہ ظاہر کرے بسبب دعوت اپنی کے بیچ

زمین کے فساد یا ظاہر ہو بسبب دعوت اُسکی کے بیچ زمین مصر کے تباہی یہہ پہلے معنے موافق قرات یظہر کے ہین کہ آئی ہی وَقَالَ مُوسٰی
اِنِّی عُذْتُ بِرَبِّی وَرَبِّکُمْ مِّنْ کُلِّ مُتَکَبِّرٍ لَّا یُؤْمِنُ بِیَوْمِ الْحِسَابِ اور کہا موسیٰ نے اپنی قوم کو یہہ خبر سنکر تحقیق مین نے پناہ پکڑی ساتھہ
پروردگار اپنے کے اور پروردگار تمھارے کے شر ہر تکبر کرنیوالے کے سے کہ بسبب سرکشی کے نہین ایمان لاتا ساتھہ روز حساب کے فرعون کا نام نلیا
ایسے وصف سے ذکر کیا کہ اسکو اور اُسکے مصاحبونکو شامل ہو اور جب خبر قتل موسیٰ علیہ السلام کی فاش ہوئی دوست غمگین اور دشمن شاد ہوئے
وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ یَکْتُمُ اِیْمَانَهٗ اور کہا ایک مرد ایمان والے نے لوگون فرعون کے مین سے یعنے حزقیل یا شمعان
نے کہ مدت سے چھپاتا تھا فرعون اور مصاحبون اسکے سے ایمان اپنے کو لکھا ہی کہ سو برس سے ایمان رکھتا تھا اور چھپاتا تھا جب خبر
سنی کہ فرعون قصد قتل کا موسیٰ کے کرتا ہی کہا اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا اَنْ یَّقُوْلَ رَبِّیَ اللّٰهُ کیا مار ڈالوگے تم ایک شخص کو اس واسطے کہ کہتا ہی
پروردگار میرا اللہ ہی وَقَدْ جَآءَکُمْ بِالْبَیِّنٰتِ مِنْ رَّبِّکُمْ اور تحقیق آیا ہی تمھارے پاس ساتھہ دلیلون ظاہر کے پروردگار تمھارے سے
وَاِنْ یَّکُ کَاذِبًا فَعَلَیْهِ کَذِبُهٗ اور اگر ہی وہ جھوٹھا پس اوپر اسکے ہی وبال جھوٹھہ سکیکا اور وہ اُسے ہلاک کریگا وَاِنْ یَّکُ
صَادِقًا یُّصِبْکُمْ بَعْضُ الَّذِیْ یَعِدُکُمْ اور ہی وہ سچا پہنچے گی تمکو بعضی وہ چیز کہ وعدہ دیتا ہی تمکو یعنے کہتا ہی کہ عذاب دنیا اور آخرت
کا تمکو پہنچیگا پس اگر سچا ہی تو بعضے شی اس وعدے دے سے کہ عذاب دینا ہی جلد تمکو پہنچیگا اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِیْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ کَذَّابٌ
تحقیق اللہ تعالیٰ نہین ہدایت کرتا یعنے توفیق راہ پانے کی نہین دیتا اس شخص کو کہ حد سے نکل جانے والا ہی قتل کرنے مین کو دکان بے گناہ کے
جھوٹھا ہی دعوے خدائی مین یٰقَوْمِ لَکُمُ الْمُلْکُ الْیَوْمَ ظٰهِرِیْنَ فِی الْاَرْضِ ای قوم میرے واسطے تمھارے ہی پادشاہی آج در انحال
کہ غالب ہو بنی اسرائیل پر بیچ زمین مصر کے فَمَنْ یَّنْصُرُنَا مِنْ بَاْسِ اللّٰهِ اِنْ جَآءَنَا پس کون مدد دیگا ہمکو اور حمایت کریگا عذاب خدا کے سے
اگر آجاوے ہمپر پس قصد قتل کا موسیٰ علیہ السلام کے مت کرو اور ہاتھہ اسے اٹھاؤ قَالَ فِرْعَوْنُ مَآ اُرِیْکُمْ اِلَّا مَآ اَرٰی وَمَآ اَهْدِیْکُمْ
اِلَّا سَبِیْلَ الرَّشَادِ کہا فرعون نے اُس شخص کو کہ مؤمن تھا اور قتل موسیٰ سے نہی کرتا تھا اور لوگون کو جو نزدیک اسکے حاضر تھے نہین
دکھاتا مین تمکو مگر جو کچھہ دیکھتا ہون مین یعنے تمھین دکھاتا ہون مین راہ صواب کی اُسکے قتل مین اور دیکھتا ہون مین صلاح اسی مین اور نہین
بتاتا مین تمکو مگر راہ بھلائی کی حزقیل نے جو یہہ بات سنی غصے ہوکر قوم کو ڈرانے لگا چنانچہ حق تعالیٰ فرماتا ہی وَقَالَ الَّذِیْٓ اٰمَنَ یٰقَوْمِ
اِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَیْکُمْ مِّثْلَ یَوْمِ الْاَحْزَابِ اور کہا اس شخص نے جو ایمان لایا تھا ای قوم میری تحقیق مین ڈرتا ہون اوپر تمھارے بسبب
جھٹلانے موسیٰ کے اور تعرض حال اسکے مانند دن اس لشکرون کے سے کہ تکذیب پیغمبرون کی کی تھی مراد روز ہلاک ہونے انکا ہی
پھر تفصیل اسکی فرماتا ہی کہ مِثْلَ دَاْبِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ وَالَّذِیْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ مانند عادت قوم نوح علیہ السلام کے کہ طوفان
سے ہلاک ہوئی اور قوم عاد کی کہ باد صرصر سے موئی اور گروہ ثمود کی کہ جبرئیل علیہ السلام کے چیخ سے غارت ہوئی اور مانند حال ان لوگون
کے کہ پیچھے انکے تھے جیسے اہل موتفکہ کہ شہر انکا الٹ گیا اور اصحاب ایکہ کہ عذاب ظلمت مین گرفتار ہوئے وَمَا اللّٰهُ یُرِیْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ
اور نہین اللہ تعالیٰ ارادہ کرتا ظلم کا واسطے بندون اپنے کے یعنے انکو بے گناہ عذاب نہین دیتا پس تم بھی ظلم مت کرو تو کہ عذاب نہ پاؤ
وَیٰقَوْمِ اِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَیْکُمْ یَوْمَ التَّنَادِ اور ای قوم میری تحقیق مین ڈرتا ہون اوپر تمھارے عذاب دن پکارنے کے سے ایکدوسرے
کو یعنے دن قیامت کے سے کہ بعضے پکارینگے ساتھہ فریاد کے بعضون کو اور کوئی کسیکی فریاد کو نہین پہنچیگا یا اہل بہشت اور دوزخ ایک
دوسرے کو ندا کرینگے چنانچہ سورۂ اعراف مین گذرا یا بعد ذبح کرنے موت کے ندا کرینگے کہ ای بہشت والو ہمیشہ رہو اور نہین موت اور
ای دوزخیو ہمیشہ رہو اور نہین موت یا اسدن پکارنیوالا پکاریگا کہ فلانا شخص نیک بخت ہوا کہ ہرگز بدبخت نہوگا اور فلانا بدبخت ہوا
کہ تا ابد نیک بخت نہوگا یَوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِیْنَ اسدن کہ پھر جاؤگے تم موقف حساب سے پیٹھہ پھیر کر طرف دوزخ کے مَا لَکُمْ
مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ نہین واسطے تمھارے عذاب دوزخ کے سے کوئی بچانیوالا وَمَنْ یُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ اور جسکو

چھوڑ دے گمراہی مین اللہ پس نہین واسطے اسکے کوئی راہ دکھانیوالا کہ منزل مقصود کو پہنچاوے وَلَقَدْ جَآءَكُمْ يُوسُفُ مِنْ قَبْلُ
بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ فِي شَكٍّ مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ اور البتہ تحقیق آیا تھا تمہارے پاس یوسف بن یعقوب علی نبینا وعلیہما السلام پہلے
موسیٰ علیہ السلام سے ساتھ دلیلون کے پس ہمیشہ رہے تم بیچ شک کے اس چیز سے کہ آیا تمہارے پاس ساتھ اسکے امر دین سے لکھا ہی
کہ فرعون موسیٰ کا وہی فرعون زمانہ یوسف کا تھا اور یوسف علیہ السلام نے اسکے گھوڑے بڑے قیمتی کو کہ مرگیا تھا جلایا تھا وہ ایمان اپنپر
لایا تھا جب حضرت یوسف کا اس عالم سے انتقال ہوا وہ دین سے پھر گیا اور زمانہ موسیٰ علیہ السلام تک زندہ رہا پس مومن آل فرعون نے کہا کہ
یوسف علیہ السلام پہلے موسیٰ سے آئے اور معجزے تمھین دکھائے مثل احیائے فرس کے اور شہادت طفل کی اوپر بے گناہی انکے کے اور
بعضون نے کہا ہی کہ فرعون زمانہ موسیٰ کا اولاد سے اس فرعون کے تھا جو زمانہ یوسف مین تھا اور حق تعالیٰ نے یوسف بن ابراہیم بن
یوسف بن یعقوب کو ساتھ رسالت کے طرف اسکے بھیجا اور بیس برس وہ درمیان انکے رہا اور معجزے دکھائے لیکن اسپر ایمان نہ لائے
پس مومن آل فرعون نے اسبات سے آگاہ کیا کہ تم ہمیشہ شک مین رہے حَتّٰۤى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا
یہان تک کہ جب وہ اس عالم سے گذر گیا کہا تمنے ہرگز نہ بھیجیگا اللہ پیچھے اس سے کوئی پیغمبر یعنے اس رسول کی ہمنے بات نہ سنی تو دوسرا
کوئی رسول پھیر نہ آئیگا اس خوف سے کہ اسکی بات بھی ہم نہین مانینگے كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابُ اسیطرح گمراہ کرتا
ہی اللہ اس شخص کو کہ وہ ہی حد سے نکل جانیوالا انکار مین شک لانیوالا اُس چیز مین جو معجزون سے ثابت ہو پس اسراف اور شک والون
کے وصف مین کہتا ہی اِلَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْۤ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ وہ جو جھگڑتے ہین پیغمبرون سے بیچ باطل کرنے
آیتون خدا کے بغیر دلیل کے کہ آئی ہو اُنکے پاس كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بہت بڑا ہی یہہ جدال اُنکا از روے ناخوشی
کے نزدیک اللہ کے اور نزدیک ان لوگون کے جو ایمان لائے یعنے اللہ سخت دشمن رکھتا ہی جدال انکے کو اور مسلمان بھی دشمن رکھتے ہین
كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ اسیطرح مہر رکھتا ہی حق تعالیٰ اوپر ہر دل تکبر کرنیوالے سرکش کے پس یہہ نصیحتین مومن
آل فرعون کی سنکر فرعون اندیشناک ہوا کہ مبادا کلام اسکا سامعون پر اثر کرجاوے وزیر کو بلایا اور اپنے آپ کو اور لوگون کو اور ہی طرف مشغول کیا
وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْۤ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ اور کہا فرعون نے ای ہامان بنا واسطے میرے ایک محل تو کہ جا پہنچون
مین رستونکو اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ اِلٰۤى اِلٰهِ مُوْسٰى وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا رستون آسمان کے پر پس جھانکون مین طرف خدا کے
موسیٰ کے یا واقف ہون مین احوال اسکے سے اور تحقیق مین گمان کرتا ہون موسیٰ کو دروغ گو دعوی رسالت مین یا اسمین کہ اسکا خدا ہی
پیدا کرنیوالا آسمانون کا پس محل بنانے کی تیاری کی حضرت موسیٰ روئے وحی ہوئی کہ غم مت کھا دیکھ کہ مین کیا کرتا ہون اس سے پھر حق تعالیٰ
نے بعد تمام ہونے اسکے کے خراب کیا اسکو چنانچہ قصہ اسکا سورہ قصص مین گذرا وَكَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ
اور اسیطرح زینت دی گئی تھی واسطے فرعون کے برائی عمل اسکے کی اور بند کیا گیا تھا راہ راست اور طریق ثواب سے وَمَا كَيْدُ
فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ اور نہین مکر فرعون کا محل بنانے مین اور قوم کے بد راہ کرنے مین مگر بیچ ہلاک کے وَقَالَ الَّذِيْۤ اٰمَنَ يٰقَوْمِ
اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ اور کہا اس شخص نے کہ ایمان لایا تھا یعنے حزقیل نے ای قوم میری پیروی کرو میری تو کہ
دکھاؤن مین تمکو راہ بھلائی کی اور ہدایت کی يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ای قوم میری سوا اسکے نہین کہ یہہ زندگانی دنیا
کی فائدہ ہی کم جلد جانیوالا فرد بساط زندگی پر بیٹھ کر دم بھر نکر غرہ + کہ فراش اجل استادہ ہی اسکے اٹھانے کو وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ
دَارُ الْقَرَارِ اور تحقیق آخرت وہ ہی گھر رہنے کا کہ نہ اسکو زوال ہی نہ وہان سے انتقال ہی مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰۤى اِلَّا
مِثْلَهَا جسنے کیا عمل برا پس نہ جزا دیا جاویگا مگر مانند اسکے اور یہہ عدل ہی حق کا وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ
فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ اور جسنے عمل کیا اچھا مرد سے ہو یا عورت سے اور حالانکہ وہ ہی مومن کیونکہ

ابراہیم

اصل قبول اعمال مین ایمان ہی پس یہہ لوگ داخل ہونگے بہشت مین اور بصیغہ مجہول بھی قرات ہی یعنے داخل کئے جاوینگے بہشت مین رزق
دئیے جاوینگے بیچ اسکے پاکیزہ میوؤن سے اور لذیذ کھانون سے اور خوشگوار شرابون سے بیشمار اور بیحساب یعنے اندازۂ اعمال پر نہین
بلکہ زیادہ تر اس سے اور یہہ فضل ہی اسکا قوم فرعون نے باتین حزقیل کی سنکر سمجھہ لیا کہ یہہ ایمان لایا ہی ملامت کرنے لگے کہ شرم
نہین رکھتا تو کہ عبادت فرعون سے اعراض کرکر اور کی عبادت کیطرف متوجہ ہوتا ہی حزقیل نے پھر وہی باتین شروع کین کہ شاید مستی
غفلت سے ہشیار اور خراب شہوت سے بیدار ہون اور کہا وَيٰقَوْمِ مَالِيْٓ اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجٰوةِ وَتَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى النَّارِ اور اے قوم
میری کیا ہی مجھکو کہ پکارتا ہون تمکو طرف نجات کے عذاب خدا سے ساتھہ ایمان لانے کے اسپر اور متابعت کرنے کے اسکے پیغمبر پر اور پکارتے
ہو تم مجھکو طرف آگ کے یعنے اس عمل کے کہ جسکے سبب سے دوزخمین جاؤن یعنے عبادت فرعون کی تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَ
اُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ پکارتے ہو تم مجھکو تو کہ کافر ہومین ساتھہ خدا کے اور واسطے اسکے کہ شریک لاؤن مین ساتھہ
اسچیز کو کہ نہین مجھکو ساتھہ ربوبیت اُسکیکے علم مراد نفی علم سے نفی معلوم ہی یعنے مین بغیر اسکے کوئی خدا نہین جانتا پھر کیونکر اور کو اسکا
شریک کرون وَّاَنَا اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ اور مین پکارتا ہون تمکو طرف غالب بخشنے والیکے یعنے طرف اللہ کے کہ قادر ہی
اوپر تعذیب مشرکونکے اور محو کرنیوالا ہی گناہ مومنون کے لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْاٰخِرَةِ
وَاَنَّ مَرَدَّنَآ اِلَى اللّٰهِ وَاَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ نہین کچھہ شک بیچ اسبات کے جو چیز کہ پکارتے ہو تم مجھکو طرف عبادت اسکی
کے نہین واسطے اسکے پکارنا کہ اجابت کو پہنچا ہو بیچ دنیا کے اور نہ بیچ آخرت کے اور تحقیق پھر جانا ہمارا طرف اللہ کے ہی اور وہ ہمکو جزا
دیگا اور تحقیق حد سے نکل جانیوالے گمراہی مین ہین وہی ہین رہنے والے دوزخ کے پھر فرعونی اسپر غصہ کرنے لگے اور مارنے کے درپے
ہوئے اُسنے کہا فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ پس البتہ یاد کروگے تم وقت دیکھنے عذاب کے جو کچھہ کہ کہتا ہون مین واسطے تمہارے
یعنے صدق قول میرا یاد کروگے وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ اور سونپتا ہومین کام اپنا طرف اللہ کے اور اسی پر توکل کرتا ہومین تو کہ
مجھکو شر تمہارے سے بچاوے اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ تحقیق اللہ دیکھنے والا ہی بندون کو اور کامون انکے کو لکھا ہی کہ فرعون
نے کہا کہ اسکو مار ڈالو وہ بھاگ کر پہاڑ پر نماز پڑھنے لگا لشکر درندونکا گرد اسکے پاسبانی کرنے لگا نتیجہ تفویض کا جلد ظاہر ہوا
کشف الاسرار مین ہی کہ فرعون نے اپنے مصاحبونکو بھیجا کہ اسکو پکڑ لاؤ انھون نے جاکر دیکھا کہ نماز پڑھتا ہی اور درندے گرداگرد
چوکی دیتے ہین ڈرے اور احوال فرعون سے ظاہر کیا فرعون نے کہا چپ رہو دیکھو اس احوال سے کسی کو آگاہ نکرون حقتعالی
اس مومن کا احوال بیان فرماتا ہی کہ فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ پس بچا لیا اسکو
اللہ نے برائی اسچیز کے سے کہ اندیشہ کرتے تھے بیچ حق اسکے کے اور گھیر لیا لوگون کو فرعون کے کہ اُسکے پکڑنے کو گئے تھے بڑے
عذاب نے کہ قتل ہی یا مراد آل فرعون سے سب قبطی ہین اور عذاب بد غرق ہونا ہی اُنکا اور بعضے کہتے ہین کہ سوء عذاب آتش ہی
کیونکہ بدل اس سے ہی اَلنَّارُ پکڑا آل فرعون کو سوء عذاب نے یعنے آتش نے يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَّعَشِيًّا حاضر کئے جاتے ہین
اوپر آتش دوزخ کے صبح اور شام عین المعانی مین ہی کہ انکے رہنے کی جگہہ دوزخ مین صبح و شام انکو دکھاتے ہین ابن مسعودؓ نے کہا
روحین فرعونیون کی مرغان سیاہ مین ہین شام اور سحر دوزخ انکو دکھاتے ہین قیامت تک یہی حال رہیگا وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ
اور جسدن قایم ہوگی قیامت اور روحین انکی بدنون مین اُنکے ڈالینگے اللہ تعالی فرشتونکو فرماویگا اَدْخِلُوْٓا اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ
الْعَذَابِ داخل کرو لوگون فرعون کے کو سخت تر عذاب مین بہ نسبت سابق کے اور ادخلوا بضم اول اور کسر خا بھی قرأت ہی یعنے فرشتے
کہینگے داخل ہو آل فرعون سخت تر عذاب مین کہ عذاب دوزخ ہی وَاِذْ يَتَحَاجُّوْنَ فِي النَّارِ فَيَقُوْلُ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا
كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ اور یاد کر جسوقت جھگڑینگے دوزخی بیچ آگ کے پس کہینگے بیچارے

ناتوان واسطے اُن لوگون کے کہ سرکش اور معظم تھے یعنے تابع متبوعون کو کہینگے کہ تحقیق تھے ہم واسطے تمہارے تابع اور فرمانبردار ان چیزون
مین جو تم ہمین بتاتے تھے شرک اور تکذیب سے غرض یہہ ہوگی کہ سبب دوزخ مین پڑنے کا ہمارے تم ہو پس کیا ہو تم دفع کرنیوالے ہم سے
ایک حصہ آگ سے قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُلٌّ فِيْهَآ کہینگے وہ لوگ جو سرکش تھے یہہ کیا باتین کرتے ہو تحقیق ہم سبھی بیچ
دوزخ کے ہین کیونکر تم سے عذاب دفع کرین اگر ہمین قدرت ہوتی تو اپنے جان سے ہی دفع کرتے اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ
تحقیق اللہ نے تحقیق حکم کیا ہی درمیان بندون کے اور ہر ایک کو جس جگہہ کے لایق تھا وہان بھیجا ہی وَقَالَ الَّذِيْنَ فِي النَّارِ
لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ اور کہینگے وہ لوگ جو بیچ آگ کے ہین بعد اسکے کہ ناامید ہونگے
ایکدوسرے سے واسطے چوکیدارون دوزخکے کہ ہمارے لئے دعا کرو پروردگار اپنے سے کہ تخفیف کردے ہم سے مقدار ایکدن کے ایام دنیا سے
عذاب سے کچھہ شی تو کہ آرام پائین ہم قَالُوْٓا اَوَلَمْ تَكُ تَاْتِيْكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ کہینگے وہ چوکیدار دوزخکے انکو کہ دنیا مین کیا نہ
آتے تھے تمہارے پاس پیغمبر تمہارے ساتھہ دلیلون ظاہر کے اور تمکو طرف حق کے بلاتے تھے قَالُوْا بَلٰى کہینگے ہان آتے تھے لیکن
ہم نے انکو جھٹلایا تھا قَالُوْا فَادْعُوْا کہینگے وہ چوکیدار جو حال یہی ہی پس دعا کرو تم اور تخفیف عذابکی چاہو کہ ہمین حکم نہین تم جیسے کے

واسطے دعا کرنیکا پس وہ آپ دعا کرینگے اور قبول نہوگی وَمَا دُعٰٓؤُا الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ اور نہین دعا کافرون کی مگر بیچ گمراہی کے
اور قبول نہونیکی اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا تحقیق ہم البتہ مدد دیتے ہین پیغمبرون اپنون کو اور ان لوگون
کو جو ایمان لائے ہین بیچ زندگانی دنیا کے یعنے اس عالم مین بھی انکی مدد کرتے ہین ہم کہ انکے دشمنون کو ہلاک کرتے ہین اور انکو نجات
دیتے ہین انکا بدلا لیتے ہین انکے قاتلون سے جیسے حضرت یحیی کے قتل کے بدلے ستر ہزار کو قتل کیا وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ اور مدد
کرینگے ہم انکی اُسدن کہ کھڑے ہونگے گواہی دینے والے اوپر لوگون کے اور وہ انبیا ہونگے اور فرشتے اور امت حبیب اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ جسدن کہ نہ نفع دیگا ظالمون کو عذر لانا انکا اور واسطے
انکے دوری ہی رحمت خدا سے اور واسطے انکے بُرا گھر ہی یعنے دوزخ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى وَاَوْرَثْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ
هُدًى وَّذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ اور البتہ تحقیق دی ہمنے موسی کو ہدایت یا وہ چیز کہ جس سے راہ پائی جائے معجزون سے اور کتاب
سے اور احکام شرایع سے اور وارث کیا ہمنے بنی اسرائیل کو توریت کا یعنے باقی رکھی ہمنے انمین توریت راہ دکھانے والی اور نصیحت
دینے والی واسطے صاحب عقلون سالم کے فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ پس صبر کر ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم اوپر ایذا کے کفار کے تحقیق
وعدہ اللہ کا ساتھہ نصرت انبیا اور ہلاک اعدا کے سچ ہی خلاف اسمین نہین اور استشہاد کر ساتھہ حال موسی اور فرعون کے وَاسْتَغْفِرْ
لِذَنْۢبِكَ اور بخشش مانگ واسطے خطا اپنی کے کہ واقع ہوئی ہو بسبب ترک اولی کے وسیط مین ہی کہ مقصود اس امر سے یہہ ہی کہ حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کوشش کرین استغفار مین واسطے زیادتی درجون کے اور بعد آپکے امت کو یہہ سنت ہو جاوے اور حضرت صلی اللہ علیہ و
سلم ایکدن مین ستر بار یا زیادہ استغفار کرتے تھے تبیان مین ہی کہ معنے آیت کے یہہ ہین کہ بخشش چاہ واسطے گناہ امت کے کہ تیری
جناب سے امید رکھتے ہین نظم لب تیرا شفاعت مین اگر ہل جاوے + ہر مجرم بدکار یہہ رتبہ پاوے + بخشش جسے کہتے ہین سو ازراہ کرم +
لینے کو وہ اسکے آپ دوڑ آوے + وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ اور پاکی بیان کر ساتھہ تعریف پروردگار اپنے کے تیسرے
پہر اور شام وصبح کو یعنے سبحان اللہ وبحمدہ کہہ لکھا ہی کہ کفار قرآن اور بعث مین جھگڑتے تھے کہ قرآن کلام خدا نہین اور مرکر اٹھنا محال
ہی حق تعالی نے یہہ آیت اُتاری کہ اِنَّ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ اِنْ فِيْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ
بِبَالِغِيْهِ تحقیق وہ لوگ جو جھگڑتے ہین بیچ بطلان آیتون خدا کے اور رد فع مین اسکے کوشش کرتے ہین بے حجت کہ آئی ہو انکے پاس ،
آسمان سے یا بغیر دلیل کے کہ رکھتے ہون ادلۂ عقلیہ سے نہین بیچ سینون انکے کے مگر تکبر اور سرکشی کلام حق سے یا ارادہ سرداری اور

حکومت کا کہ ہرگز نہین وہ پہنچنے والے اسکے فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ پس پناہ پکڑ ساتھ اللہ کے شر انکے سے اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ
تحقیق اللہ وہ ہی سننے والا باتین اونکی دیکھنے والا کام انکے لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ اور البتہ پیدا کرنا
آسمانون کا اور زمین کا بہت بڑا ہی نزدیک تمھارے پیدا کرنے آدمیون کے سے پس جو قدرت رکھے پیدایش زمین و آسمان پر باوجود
اس برائی اور بھلائی کے پہلے بار بن اصل اور مادے کے البتہ قادر ہوگا انسان کے پیدا کرنے پر دوسرے بار اصل اور مادے سے
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ اور لیکن اکثر لوگ نہین جانتے کہ یہہ پیدا کرنا آسان ہی بعضے مفسرین کہتے ہین کہ جدال کرنیوالے یہود
ہین کہ حضرت کو کہتے تھے تو صاحب ہمارا نہین بلکہ وہ ابو یوسف بن مسیح بن داؤد ہی یعنے دجّال کہ سلطنت اسکی بحر اور بر مین پہنچ جاویگی اور
نہرین پانی کی اسکے ساتھ چلینگی اور بادشاہی ہماری طرف پھریگی اور وہ ایک آیت ہوگا آیات خدا سے حق تعالیٰ نے یہہ آیت نازل کی
کہ جو لوگ جھگڑتے ہین بیچ حق دجال کے اور اسکو آیت خدا کہتے ہین انکے دلونمین کبر ہی یعنے خواہش حکومت کی اور سلطنت کی کہ اوسکو
نہین پہنچنے کے پس تو پناہ پکڑ ساتھ خدا کے شر دجال کے سے اور دوسرے کہتے تھے کہ جثہ اسکا بڑا ہوگا جثے آدمیون کے سے حقتعالیٰ
نے فرمایا کہ پیدایش آسمان اور زمین کی بڑی ہی پیدایش اسکی سے ولیکن اکثر لوگ نہین جانتے کہ دجال ایک مخلوق میرے سے ہی سمجھ لیجئے
کہ دجال آدمی ہی جسم قد اور ایک چشم اور ظہور اُسکا ایک علامات قیامت سے ہی اور حضرت صلّی اللہ علیہ وسلّم نے نشانیان ظہور
اسکے کی بیان فرمائین ہین کہ لوگ تین سال پہلے خروج اسکے سے قحط مین مبتلا ہونگے پہلے برس تہائی اناج پیدا ہوگا اور اسقدر
مینہہ برسیگا دوسرے برس دو تہائی تیسرے سال بمطلق نہ آسمان سے مینہہ برسیگا نہ کچھہ زمین سے اناج اور گھاس پیدا ہوگا پھر
دجال نکلیگا اور قصہ مختصر اسکا یہہ ہی کہ قوم یہود سے ہوگا لقب اسکا لوگون مین مسیح مشہور ہوگا داہنی آنکھہ مین اُسکے ٹینٹ مانند
انگور کے بلند ہوگا اور بال تروڑی دار ہونگے اور گدہا سواری کا بہت بڑا ہوگا پہلے شام و عراق سے خروج کریگا اور وہان دعوی
نبوت کا کریگا پھر اصفہان مین آویگا ستر ہزار یہود اصفہانی رفیق اسکے ہون گے اور دعوی خدائیکا شروع کریگا بہت زمین پر
پھریگا اور لوگون کو اپنی خدائی کیطرف بلاویگا اور کرامات معجزات حکم خدا سے واسطے آزمایش بندون کے اس سے ظاہر ہون گے
اور باوجود خرق عادات کے لفظ کافر کا اسکے ماتھے پر لکھا ہوگا ایمان والا پڑھا اور بن پڑھا معلوم کریگا اور بے ایمان نہین
پہچانیگا اور ایک آگ اسکے ساتھہ ہوگی نام اسکا دوزخ ہوگا اور ایک باغ بنام بہشت ہوگا اعدا کو اپنے آگ مین ڈالیگا اور
احبا کو باغ مین لیکن آگ حقیقت مین باغ ہوگی اور باغ آگ ہوگا اور بعد قحط سہ سالہ کے وہ نکلیگا ڈھیر روٹیون کا اور پانی
کا اسکے ساتھہ ہوگا جسکو چاہیگا دیگا جسکو چاہیگا ندیگا اسوقت تسبیح اور تہلیل مومنون کو بجائے طعام و شراب ہوگی تشنگی
اور گرسنگی سے نجات بخشیگی اور جس فرقے پر گذریگا اگر اسکے خدائیکا اقرار کرینگے بدلی کو کہیگا برس برسنے لگے گی زمین کو کہیگا
کھیتی لا کھیتی لاویگی اور درختون کو کہیگا پھل لاوے پھل لاوینگے بکریون کو کہیگا فربہ اور شیردار ہو ہوجاوینگی اور اگر مخالفت اوسکی
کرینگے مینہہ اور کھیتی بند کریگا میوہ اور دودھہ موقوف کردیگا جانور نیلے ہوجاوینگے اور خزانون کو زمین کے کہیگا نکل آو نکل آوینگے
اور اسکے ہمراہ چلینگے اور بعضے لوگون کو کہیگا کہ اگر ماباپ تمھارے کو مین جلادون اور وہ حقیت میرے پر گواہی دین تو مانوگے
پھر شیطانون کو کہیگا کہ زمین مین دھسکر نکل آؤ وہ اُنکے مان باپ کی صورت بنکر نکل آوینگے اور کہینگے ای بیٹو اسپر ایمان لاؤ اور اسیطرح
مسلمانون کو طرح طرح کی ایذا دیگا اور کتنے ہی ملکون پر گذریگا یہان تک کہ یمن مین آویگا اور مرتد بہت ساتھہ لیگا ہر جگہہ سے جب
نزدیک مکہ معظمہ کے پہنچیگا مکہ کے اندر فرشتون کی نگہبانی کے سبب سے نہ آسکیگا وہان سے قصد مدینے کا کریگا اسوقت مین مدینہ
منورہ کے سات دروازہ ہونگے حق تعالیٰ ہر دروازہ پر دو فرشتے کھڑے کرویگا تلوارین ننگی لئے ہوئے وہ اوسکی فوج مین
سے کسیکو اندر آنے ندینگے اور اسوقت مین مدینہ منورہ مین تین بار بھونچال آویگا بد اعتقاد اور منافق شہر سے باہر نکل جاوینگے

ساتھی ہونگے دجال کے ایک جوان مدینہ مین ہوگا وہ واسطے مقابلے دجال کے نکلیگا لشکر والون سے اسکے پوچھیگا کہ دجال کہان
ہی لوگ اوسکی بے ادبی دیکھہ کر قصد مارنیکا کرینگے بعضے سپاہی کہینگے کہ پروردگار تمہارے نے منع کیا ہی کہ کسیکو بن حکم میرے مت
مارنا پھر لوگ دجال کو خبر کرینگے کہ ایک شخص بے ادب حضور مین حاضر ہوا چاہتا ہی دجال بلالیگا وہ شخص منہہ اسکا دیکھکر کہیگا کہ مین
نے تجھکو پہچانا تو وہی دجال ملعون ہی کہ پیغمبر ہمارے نے تیرے احوال کی خبر دی ہی اور جھوٹھ اور گمراہی تیری بیان کی ہی دجال غصے
مین آویگا اور کہیگا کہ ارہ لاکر اسکے سر پر دھرو پھر ارہ سے اسکو دو ٹکڑے کر کر ایک ادھر ایک اودھر ڈالیگا او بیچ مین آپ راہ
چلیگا پھر امراؤن سے اپنے کہیگا کہ اگر مین اس مردے کو جلا دون تو تمکو اوپر خدائی میرے کے یقین کامل ہوا پھر کہینگے کہ ہمکو اب بھی کچھ شبہ
نہین اور اگر ایسا ہو تو اور یقین زیادہ ہو پھر دونون ٹکڑون کو آپس مین ملاکر کہیگا جی اٹھہ حکم الٰہی سے جی اٹھیگا اور کہیگا اب مجھہ کو
یقین کامل ہوا کہ تو وہی دجال ملعون ہی کہ ہمارے پیغمبر نے حقیقت تیری بیان فرمائی ہی دجال دوبارہ غصے ہوکر کہیگا کہ اسکو ذبح
کرو بہتیرا لوگ چھری حلق پر پھراوینگے وہ ہرگز نہ کٹیگا دجال شرمندہ ہوکر حکم کریگا کہ دوزخ مین ڈالدو دوزخ مین ڈالدینگے حق تعالیٰ آگ کو
اسکے حق مین برد اور سالم کریگا پھر دجال کسی مردیکو نجلاسکیگا اور یہان سے قصد ملک شام کا کریگا جب نزدیک دمشق کے پہنچیگا
حضرت امام مہدی دمشق مین ہونگے اور سامان لڑائی کا کیا ہوگا موذن عصر کی اذان دیگا لوگ نماز کی تیاری مین مشغول ہون گے
کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام دو فرشتون کے مونڈھون پر تکیہ لگائے ہوئے آسمان سے اوپر منارہ شرقی جامع مسجد کے اترینگے اور پکارینگے
کہ سیڑھی لاؤ لوگ سیڑھی لگاوینگے آپ اتر آوینگے اور حضرت امام مہدی سے ملاقات فرماوینگے حضرت امام کہینگے یا نبی اللہ امام ہو حضرت
عیسیٰ فرماوینگے امامت تمہین کرو اسواسطے کہ بعض تمہارے اوپر بعض کے امام ہین یہہ شرافت اسی امت کو حقتعالیٰ نے عنایت کی
ہی پھر حضرت امام مہدی امامت کرینگے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام پیچھے کھڑے ہووینگے بعد نماز کے حضرت امام کہینگے یا نبی اللہ آگے
لشکر کی اب اختیار مین آپکے ہی جسطرح سے چاہو آراستہ کرو حضرت عیسیٰ فرماوینگے کہ نہین لڑائی تمہارے ہی ہاتھہ مین ہی مین فقط مارنے
کو دجال کے آیا ہون اسکا قتل میرے ہاتھہ سے مقدر ہی جب شب گذر جاویگی اور صبح نمود ہوگی تو حضرت امام ساتھہ لشکر کے واسطے
لڑائی کے نکلینگے اور حضرت عیسیٰ کہینگے گھوڑا اور نیزا لاؤ کہ اس کافر پر حملہ کرون پھر حضرت عیسیٰ لشکر اہل اسلام لے حملہ کرینگے بڑا جنگ
واقع ہوگا اسوقت خاصیت دم عیسوی یہہ ہوگی کہ جس کافر پر دم انکا پہنچیگا بیمار ہوکر ہلاک ہوجاویگا دجال مقابلہ سے بھاگیگا اور
وہ پیچھے دوڑینگے یہان تک کہ ایک مقام پر نیزہ مارکر کام اسکا تمام کرینگے اور خون اسکا لوگون کو دکھاوینگے اور اگر جلدی مارنے مین
نکرین تو آپ گل جاوے جیسے نمک پانی مین پھر لشکر اسلام قتل لشکر دجال مین مشغول ہوگا اور یہودون لشکر والون اسکے کو کہین بچاؤ
نہوگا یہان تک کہ اگر کسی درخت کے پیچھے کوئی یہودی چھپیگا یا کسی پتھر کے تو وہ درخت اور پتھر پکاریگا کہ ای بندگان خدا اس
یہودی کو اور ٹھہرنا دجال کا روے زمین پر اس شر اور فساد کے ساتھہ چالیس دن ہوگا لیکن ایک دن برابر ایک برس کے اور ایکدن
برابر ایک مہینے کے اور ایکدن برابر ہفتے کے اور اور دن برابر دنون کے اور بعضے روایات مین ہی کہ درازی دنونکے موافق خواہش دجال
کے ہوگی جو وہ ملعون سورج کو تھام رکھیگا تو حق تعالیٰ قدرت کاملہ اپنے سے اسکو ٹھہرا رکھیگا اصحابون نے پیغمبر خدا صلی اللہ
علیہ وسلم سے پوچھا کہ اسدن جو برابر سال کے ہوگا نماز ایکدن کی ادا کرین یا سال کی فرمایا اٹکل سے تخمینا نمازین ایک برس کی ادا کرین
وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ اور نہین برابر ہوتا اندھا اور دیکھنے والا یعنے غافل اور عاقل یا جاہل اور عالم وَالَّذِينَ آمَنُوا
وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَلَا الْمُسِيءُ اور وہ لوگ کہ ایمان لائے اور عمل کئے اچھے اور نہ برے کام کرنیوالا یعنے یکسان نہین ہوتا مومن
صالح اور کافر طالح مراد یہہ ہی کہ اعمیٰ اور بصیر دنیا مین مساوی نہین اور مومن اور کافر عقبیٰ مین کہ ایک مقیم درجات بہشت ہی،
اور دوسرا ساکن درکات دوزخ قَلِيلًا مَّا تَتَذَكَّرُونَ تھوڑا نصیحت پکڑتے ہو اور جب ثابت ہوا کہ نیک کام اور بد کار برابر

نہین اور دنیا دار تکلیف ہی نہ دار جزا ہی کہ اور گھر ہو جسمین جزائے اعمال ملے اور وہ قیامت ہی کہ وہان ثواب اور عقاب موافق اعمال
کے ملیگا اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ تحقیق قیامت البتہ آنیوالی ہی نہین شک بیچ آنے
اسکے کے کیونکہ سب پیغمبرون نے اُسکے آنیکا وعدہ دیاہی اور لیکن اکثر لوگ نہین ایمان لاتے ساتھہ آنے اُسکے کے وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْۤ
اَسْتَجِبْ لَكُمْ اور کہا پروردگار تمہارے نے کہ دعا کرو مجھہ سے قبول کرونگا مین واسطے تمہارے اغلب علمانے دعا کو اس آیت مین بمعنی
عبادت کہاہی یعنے عبادت کرو میری تو کہ ثواب دون مین تمکو اور مؤید اس قول کا ہی کہ آگے فرماتاہی اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ
عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ تحقیق وہ لوگ کہ تکبر کرتے ہین عبادت میری سے شتاب داخل ہونگے دوزخمین
ذلیل ہوکر اور سیدخلون بصیغۂ مجہول بھی قرات ہی یعنے شتاب داخل کئے جاوینگے دوزخمین اور بعضون نے دعا کو بمعنی استغاثہ کہا
ہی یعنے فریاد چاہو مجھہ سے وقت درماندگی کے تو کہ تمہاری فریاد کو پہنچون اور بقول بعضے مراد دعا سے سوال ہی یعنے مانگو مجھہ
سے تو کہ مراد دون مین کہ خزانہ رحمت بہر رکیا بھراہی اور کرم میرا بخشنے والا تراہی کسنے دست نیاز آگے میرے پھیلایا کہ نقد مراد کف
امید اسکے مین نرکھا مین نے اور کس محتاج نے زبان سوال کھولی کہ عرض حاجت اسکے پرصاد نکیا **فرد** سر نیاز جھکایاہی کسنے ای رافت
کہ لطف حضرت حق اسکے حال پر نہوا اور بعضے نے کہاہی کہ دعا بمعنی ثناہی اور استجابت بمعنی قبول ہی یعنے میری ثنا کہو مین فضل کامل
اپنے سے ثنائے ناقص تمہاری قبول کرونگا یا مراد دعا سے توبہ ہی اور استجابت قبول توبہ یعنے توبہ کرو تو کہ قبول کرون مین **فرد**
دل پر خطا دیکھہ توبہ نہ بھول کہ کرتاہی اللہ توبہ قبول اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا اللہ وہ ذات
ہی کہ جسنے پیدا کیا واسطے تمہارے رات کو تو کہ آرام پکڑو بیچ اسکے اور پیدا کیا دن کو دکھلانے والا تو کہ کسب معاش مین چلو پھرو اِنَّ اللّٰهَ
لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ تحقیق اللہ البتہ صاحب فضل کاہی اوپر آدمیون کے ساتھہ پیدا کرنے کے رات اور دن یا ساتھہ خلق اور
رزق کے یا ساتھہ ترتیب اُن امور کے کہ جو جان اور مال انکے مین فائدہ مند ہین وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ اور لیکن اکثر لوگ
نہین شکر کرتے ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ یہہ ہی جو ایسے کام کرتاہی اللہ پروردگار تمہارا پیدا کرنیوالا ہر چیز کا لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
نہین کوئی مستحق عبادت کے مگر وہ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ پس کہانسے پھیرے جاتے ہو عبادت اسکی سے طرف عبادت غیر اسکے کے
كَذٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِيْنَ كَانُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ اسیطرح پھیرے جاتے ہین وہ لوگ کہ ہین عناد سے ساتھہ آیتون اللہ کے
انکار کرتے اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً اللہ وہ ہی جسنے کیا واسطے تمہارے زمین کو جگہہ قرار کی تو کہ
اسپر چلو بیٹھو اور آسمان کو خیمہ وَّصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ اور صورت بنائی تمہاری ای آدمیو پس اچھی کین صورتین تمہاری
یعنے قد سیدھا منہہ پاکیزہ اعضا مناسب پیدا کئے وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ اور رزق دیا تمکو پاکیزہ سے یعنے کھانے لذیذ تمہارے
واسطے بنائے بخلاف اور حیوانون کے بحر الحقایق مین ہی کہ حسن صورت انسان یہہ ہی کہ آیت جہان نماہی جامع حقایق علوی اور سفلی
اور مجموعہ دقایق صوری اور معنوی ہی مظہر آثار ذات اور مصدر انوار صفات آئینۂ تجلیات وجود مرات ظہورات شہودی **فرد**
عدم مین جلوہ گر آثار وانوار وجودی ہین عجب ہی نسخہ جامع جسے انسان کہتے ہین ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ جسنے ایسی صورت بنائی
وہ ہیچ اللہ پروردگار تمہارا فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ پس بہت برکت والاہی اللہ پروردگار عالمونکا هُوَ الْحَيُّ لَاۤ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وہی ہی زندہ بحیات ازلی نہین کوئی مستحق عبادت کے مگر وہ پس عبادت کرو اسیکو
درحال کہ خالص کرنیوالے ہو واسطے اوسکے دین اپنے کو شرک سے یا عبادت اوسکی دور رکھو ریا سے اور کہو اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ سب تعریف واسطے اللہ پروردگار عالمون کے ہی قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
لَمَّا جَآءَنِيَ الْبَيِّنٰتُ مِنْ رَّبِّيْ وَاُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان کافرون کو جو کہتے ہین

که وین آباواجداد پر ثابت ره که تحقیق مین منع کیا گیا ہون یہہ که عبادت کرون اسچیز کو که عبادت کرتے ہو تم سوا اللہ کے جب آئین
میرے پاس دلیلین ظاہر پروردگار میرے سے اور حکم کیا گیا ہون مین یہہ که مطیع ہون مین واسطے پروردگار عالمون کے هُوَ الَّذِي
خَلَقَكُم مِّن تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُونُوا شُيُوخًا
وه ہی جسنے پیدا کیا تمکو مٹی سے یعنے باپ تمھارے آدم علیہ السّلام کو پھر تمکو ای فرزندان آدم نطفے سے پھر خون بستہ سے که
منی بعد چالیس دن کے ہوجاتی ہی پھر نکالتا ہی رحم مادر سے بچے پھر پالتا ہی تمکو توکہ پہنچو تم جوانی اپنی کو پھر اس درجے سے
زیادہ بڑھاتا ہی توکہ ہوجاؤ تم بوڑھے وَمِنكُم مَّن يُتَوَفَّىٰ مِن قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوا أَجَلًا مُّسَمًّى وَلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ اور بعضا
تم مین سے وه ہوتا ہی که مرجاتا ہی پہلے جوانی سے یا بڑھاپے سے اور توکہ پہنچو تم وقت مقرر کو که وقت موت ہی اور توکہ تم عقل
پکڑو اور فکر کرو پیدایش اپنی مین درجے بدرجے هُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ وه ہی جو جلاتا ہی اور مارتا ہی فَإِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا
يَقُولُ لَهُ كُن فَيَكُونُ پس جسوقت که مقرر کرتا ہی کچھہ کام پس سوا اسکے نہین که کہتا ہی واسطے اسکے ہو پس ہوجاتا ہی بے مہلت

فرد وه ایسا خالق مطلق ہی جسکو خلق مین حاجت ۰ نه علت کی نه عدت کی نه فرصت کی نه کلفت کی أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يُجَادِلُونَ
فِي آيَاتِ اللَّهِ أَنَّىٰ يُصْرَفُونَ کیا نہین دیکھا تو نے طرف اُن لوگون کے که جھگڑتے ہین بیچ رد کرنے آیتون خدا کے کہان سے
پھیرے جاتے ہین ایمان لانے سے اسپر الَّذِينَ كَذَّبُوا بِالْكِتَابِ وَبِمَا أَرْسَلْنَا بِهِ رُسُلَنَا وه لوگ که جھٹلاتے ہین اور نہین ایمان
لاتے ساتھہ کتاب کے که قرآن ہی یا جنس کتاب که آسمان سے اُتری ہین اور ساتھہ اسچیز کے که بھیجا ہی ہمنے ساتھہ اسکے پیغمبرون
اپنون کو احکام اور شرایع سے فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ إِذِ الْأَغْلَالُ فِي أَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلَاسِلُ پس شتاب جانینگے مآل تکذیب
اور انکار کا جسوقت که طوق آتشین ہوگا بیچ گردنون اُنکے کے اور زنجیرین بھی اُنمین پڑی ہونگی يُسْحَبُونَ فِي الْحَمِيمِ ثُمَّ فِي
النَّارِ يُسْجَرُونَ گھسیٹے جاوینگے زمین پر اُن زنجیرون سے توکہ ڈال دین انکو بیچ پانی کھولتے کے پھر بیچ آگ کے جھونکے جاوینگے ۔
یعنے طرح طرح کے عذاب سے پانی اور آگ کے معذب ہونگے ثُمَّ قِيلَ لَهُمْ أَيْنَ مَا كُنتُمْ تُشْرِكُونَ مِن دُونِ اللَّهِ پھر کہا جاویگا
واسطے انکے کہان ہی وه جو تھے تم شریک کرتے سوا اللہ کے قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا بَل لَّمْ نَكُن نَّدْعُو مِن قَبْلُ شَيْئًا کہینگے
دوزخی که وه شریک کھوئے گئے ہم سے ہم نہین پاتے انکو اور ہم اُنسے توقع مدد کی رکھتے تھے اُنھون نے ہمکو بلا مین چھوڑ دیا
بلکه نتھے ہم پکارتے اور عبادت کرتے سوا اللہ کے پہلے اس سے دنیا مین کسی چیز کی كَذَٰلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ الْكَافِرِينَ جسطرح
جھگڑنیوالون کو چھوڑا اسیطرح گمراہ چھوڑ دیتا ہی اللہ کافرون کو توکہ نه راہ چلین ایسی که اُنکو آخرت مین نفع دے پس انکو کہو
ذَٰلِكُم بِمَا كُنتُمْ تَفْرَحُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنتُمْ تَمْرَحُونَ یہه ذلت اور خواری تمھاری آج آخرت مین بسبب اُسکے
ہی که تھے تم خوش ہوتے بیچ زمین کے یعنے دنیا مین بغیر حق کے یعنے ساتھہ اسچیز کے که حق نتھی یعنے شرک اور سرکشی اور بسبب اسکے
که تھے تم اتراتے اور اکڑ کر تکبر سے چلتے ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا داخل ہو دروازون مین دوزخ کے که تمھارا حصہ
مقرر کر دیا ہی یعنے ہر گروه ایک درکے مین آو ہمیشہ رہنے والے بیچ اسکے فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ پس بُری ہی جگہہ تکبر
کرنیوالون کی دوزخ فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ پس صبر کر ای محمد صلّی اللہ علیہ وسلم ایذائے قوم پر تحقیق وعدہ اللہ کا ساتھہ نصرت
اولیا اور ہلاک اعدا کے سچ ہی بے شک واقع ہوگا فَإِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ ۔
پس اگر دکھلاوین ہم تجھکو بعضے وه چیز که وعده دیتے ہین ہم انکو قتل اور قید سے تو خود جان لے تو یا قبض کر لیوین ہم تجھکو پہلے
ظہور اس عذاب کے سے پس طرف ہمارے پھیرے جاوینگے دن قیامت اور سزا جزا اپنی پاوینگے یعنے کسیطرح پچھوتینگے اور
حق تعالیٰ نے یہان دنیا مین بعضے عذاب کفار کے حضرت صلّی اللہ علیہ وسلّم کو دکھائے قتل اور قید اور قحط وغیرہ سے اور باقی

عذاب انکے آخرت مین انکو دیگا **فرد** دوست اسکے یہان بھی شادان وہان بھی خوش ٭ اور ہین دشمن یہان وہان درکش مکش ٭
لکھاہی کہ کفار مکے کے عناد اور فساد سے نئے نئے معجزے چاہتے تھے جیسے جاری ہونا چشمون کا اور کھلنا باغون کا اور آسمان
پر چڑھنا انکے حضور اسیطرح سے کہ سورۂ بنی اسرائیل مین گذرا حق تعالی نے یہہ آیت اتاری وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّن قَبْلِكَ مِنْهُم
مَّن قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُم مَّن لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ اور البتہ تحقیق بھیجے تھے ہمنے کتنے پیغمبر پہلے تجھسے بعضا انمین سے وہ ہی
کہ قصہ اسکا بیان کیاہی ہمنے اوپر تیرے اور وہ انتیس پیغمبر ہین اور بعضا انمین سے وہ شخص ہی کہ نہین بیان کیاہی ہمنے قصہ انکا اوپر تیرے
لیکن نام انکا جاناہی تو نے جیسے الیسع وغیرہ اور بعضے انمین سے وہ ہین کہ نہ نام انکا تو نے جاناہی نہ قصہ انکا سناہی سمجھہ بیچے
کہ تسمیہ اعداد انبیا علیہم السلام مین اقتصار عدد معین پر نکرے اگرچہ بعضے احادیث مین واقع ہواہی کہ تمام انبیا ایک لاکھہ چوبیس ہزار
ہین کیونکہ آیت شریفہ سے صریح نکلتاہی کہ بعضے ایسے ہین کہ تو قصہ انکا تجھہ سے نہین بیان کیا اور نام نہین بتایا اور ہوسکتاہی کہ یہہ خبر
انکو قت مین ہو پھر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کردیا ہو پھر وجہ احتیاط ابہام مین ہی اور بعضون نے لکھاہی کہ سب پیغمبر آٹھہ
ہزار ہین چار ہزار بنی اسرائیل مین اور چار ہزار اور تمام عالم مین واللہ اعلم اور ایمان مین تعین عدد اور شناخت نسب اور اسم انکیکے
شرط نہین وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَن يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ اور نتھا مقدور کسی رسول کو یہہ کہ لے آوے کوئی معجزہ مگر ساتھہ
حکم اللہ کے یعنے تم پیغمبر میرے سے معجزے طلب کرتے ہو اور وہ خود مختار نہین اس امر مین بلکہ امر میرے ہے وہ کرتاہی اور مین عدم
وقوع مین اسکے حکمت دیکھتاہون فَإِذَا جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُونَ پس جب آیا حکم اللہ کا ساتھہ عذاب
کے معجزہ مانگنے والون کو بعد واضح ہونے آیات کے فیصل کیا گیا ساتھہ حق کے یعنے مشرک مبطل معذب ہوئے اور مومن محق نے
نجات پائی اور زیان مین پڑے اسوقت جھوٹے تھے معاندکہ بعد دیکھنے معجزون کے کہ دال اوپر نبوت کے تھے اور معجزے مانگتے تھے

اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَنْعَامَ لِتَرْكَبُوا مِنْهَا وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ اللہ وہی جسنے پیدا کیا واسطے تمہارے چارپائے جیسے اونٹ
بکری گائے تو کہ سوار ہو تم بعضے انکے پر جیسے اونٹ اور بعضے انمین سے کھاتے ہو جیسے بکری اور بعضا وہ ہی کہ کھانے اور سواری
دونون کی لیاقت رکھتاہی جیسے بیل وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوا عَلَيْهَا حَاجَةً فِي صُدُورِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ
تُحْمَلُونَ اور واسطے تمہارے ہین بیچ چارپایون کے فایدے بہت جیسے دودھہ اور پشم اور سوا اسکے اور پیدا کیا انکو تو کہ
پہنچ جاؤ اوپر انکے سفر مین یعنے بعض انکے اوپر حاجت کو کہ بیچ سینون تمھارے کے ہی سو منفعت اور اوپر انکے خشکی مین اور اوپر
کشتیون کے دریا مین سوار کئے جاتے ہو وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ اور دکھاتاہی تمکو اللہ نشانیان قدرت اپنے کی فَأَيَّ آيَاتِ اللَّهِ
تُنكِرُونَ پس کونسی نشانی کو دلایل قدرت سے یا معجزات نبوت سے مانند شق ہونے قمر کے اور خبر دینے غیب کے انکار کرتے
ہو أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ کیا پس نہین سیر کیا انھون نے بیچ زمین عاد اور
ثمود کے پس دیکھین کیونکر ہوا آخر کار ان لوگون کا کہ پہلے انسے تھے كَانُوا أَكْثَرَ مِنْهُمْ وَأَشَدَّ قُوَّةً وَآثَارًا فِي الْأَرْضِ تھین وہ
وہ پہلی امتین زیادہ تر انسے عدد مین اور سخت تر قوت مین اور فزون تر نشانیون مین بیچ زمین کے محلون اور قلعون سے فَمَا
أَغْنَىٰ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ پس نہ دفع کیا عذاب کو انسے اس چیز نے کہ تھے کماتے جمع مال اور ترتیب سپاہ سے فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ
رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَرِحُوا بِمَا عِندَهُم مِّنَ الْعِلْمِ پس جب آئے انکے پاس پیغمبر انکے ساتھہ معجزون اور دلیلون کے خوش ہوئے
ساتھہ اس چیز کے کہ نزدیک انکے تھی علم سے انکے زعم مین یعنے جہل کہ اسکا نام علم رکھا تھا اور مراد عقاید باطلہ اور شبہے بے اعتبار انکے
ہین یا مراد علم سے کسب اور تجارت ہی یا ہنسی ٹھٹھا ہی کہ پیغمبرون سے کرتے تھے اسیواسطے انکو حق تعالی نے ہلاک کیا وَ
حَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ اور گھیر لیا انکو اس چیز نے کہ تھے ساتھہ اسکے ٹھٹھا کرتے فَلَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا قَالُوا آمَنَّا

بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهٖ مُشْرِكِيْنَ پس جب دیکھا انھون نے عذاب ہمارا دنیا مین کہنے لگے ایمان لائے ہم ساتھہ اللہ کے اور کافر ہوئے ہم ساتھہ اسچیز کے کہ تھے ہم ساتھہ اسکے شریک لاتے یعنے بتون سے کافر ہوئے فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا پس نتھا کہ نفع کرتا انکو ایمان انکا جب دیکھا انھون نے عذاب ہمارا کیونکہ وقت معائنے عذاب کے تکلیف اٹھہ جاتی ہی اور ایمان وقت تکلیف مین مقبول ہی نہ بیچ وقت یاس کے سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ فِيْ عِبَادِهٖ عادت کی اللہ نے عادت کرنا جو تحقیق گذر گئی ہی بیچ بندون اسکے کے امم ماضیہ مین کہ نہین نفع دیتا ایمان وقت نزول عذاب کے نصب سنّت کا اوپر مصدر کے ہی ساتھہ فعل مقدر کے لفظ اسکے وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ اور زیان پایا اسوقت یا اس جگہہ کافرون نے یعنے زیان انکا اسوقت ظاہر ہوگیا اگرچہ تمام عمر زیان مین تھے سورۃ فصّلت مکّی ہی چوّن آیتین ہین نوسو چھانوے کلمے ہین تین ہزار تین سو پچاس حرف ہین فواصل اسکی ظن طب حرم صد رہین اور ربط اس کا سورۂ مومن سے یہہ ہی کہ ختم اُسکا ساتھہ بیان یاس کے تھا کہ دال اوپر ملک اور حکم کے ہی ابتدا اسکی ساتھہ حم کے ہوئی کہ دال حکم اور ملک پر ہی ؂

سُوْرَۃُ فُصِّلَتْ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اربع وخمسون اٰيةً

حٰمٓ حا اشارہ طرف حکم کے اور میم طرف ملک کے ہی یا حا سے حکمت اور میم منت ہی حق تعالیٰ منت رکھتا ہی بندون پر اوپر نازل کرنے حکمت کے بحر الحقایق مین ہی کہ حم اشارت ہی طرف اس بھید کے کہ درمیان اللہ کے اور حبیب اسکے کے ہی کہ کوئی ملک مقرب اور نبی مرسل وہان نہین پہنچ سکتا ہی کیونکہ حا اور میم دو حرف ہین کہ وسط اسم رحمٰن ہین اور یہی وسط نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہین پس ساتھہ سر حرفین کے کہ دونون نامون مین ہین قسم کھا کر فرماتا ہی کہ یہہ قرآن شریف تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اتارا ہوا ہی بخشنے والے مہربان کی طرف سے اضافت تنزیل کی طرف ان دو اسم کے کرنے سے سمجھا جاتا ہی کہ مصالح دنیا اور دین کے وابستہ ہین ساتھہ قرآن کے اور یہہ قرآن كِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا کتاب ہی جدا جدا کی گئین آیتین امر اور نہی اور وعدے اور وعید کے سے درانحال کہ قرآن ہی زبان عربی کہ آسان پڑھا جاوے اور سمجھہ مین آوے اور آیتین اوسکی جدی جدی ہین واسطے اس قوم کے کہ جانتے ہین علم والے لسنے اور پہچانتے ہین اللہ کی طرف سے اترا ہی خوشخبری دینے والا اسکو جو اس پر عمل کرے ڈرانے والا اسکو جو اسپر ایمان نلاوے فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ پس منہہ پھیرا بہت مشرکون نے قبول کرنے اسکے سے پس وہ نہین سنتے گوش قبول سے وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْۤ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَاۤ اِلَيْهِ وَفِيْۤ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّمِنْۢ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ فَاعْمَلْ اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ اور کہا مشرکون نے کہ ہمیشہ دل ہمارے بیچ پردون کے ہین سمجھنے اس چیز کے سے کہ پکارتا ہی تو ہمکو طرف اسکے یعنے قرآن ہم نہین سمجھتے اور بیچ کانون ہمارے کے بوجھہ ہی جو آیتین تو پڑھتا ہی ہم نہین سنتے اور درمیان ہمارے اور درمیان تیرے پردا ہی کہ جمال نبوت تیرا نہین دیکھتے ہم یا حجاب ہی کہ ہمکو تیرے ملنے سے مانع ہی وسیط مین ہی کہ ابو جہل نا اہل نے جامے کا درمیان اپنے اور حضرت کے پردہ کر کر کہا کہ تو ادھر اور ہم ادھر پس عمل کر تو اپنے دین پر تحقیق ہم بھی عمل کرنیوالے ہین اپنے دین پر یا تو جو کرسکے ہمارے حق مین کر ہم بھی جو کرسکینگے کرینگے یا تو اپنی آخرت کے واسطے عمل کر ہم اپنے دین کے واسطے عمل کرتے ہین قُلْ اِنَّمَاۤ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰۤى اِلَيَّ اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْۤا اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ کہہ سوا اسکے نہین کہ مین آدمی ہون مانند تمہارے نہ فرشتہ ہون نہ جن کہ بات میری نہ سمجھو اور مین ایسے چیز کی طرف دعوت نہین کرتا کہ تمہاری سمع کو کراہت اور طبع کو نفرت ہو بلکہ وحی کیا جاتا ہی طرف میرے یہہ کہ معبود تمہارا معبود اکیلا ہی پس سیدھے چلو طرف اسکے ساتھہ توحید اور طاعت کے بیت استقامت کرو شریعت پر ؂ لاؤ ایمان اوسکی وحدت پر ؂ اور بخشش مانگو اس سے گناہون اپنون کی کہ بعد اسلام کے صادر ہوئے ہین موضح مین ہی کہ استقامت مساوات افعال اور اقوال اور احوال کی ہی یعنے چاہئے کہ ظاہر و باطن ایک

اور جب مرتبہ استقامت کو پہنچو استغفار کرو رویت اعمال سے کہ رویت اعمال گناہ عظیم اور خطائے بزرگ ہی وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ
الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ اور وائے ہی اور عذاب سخت ہی واسطے شریک لانے والون کے وہ لوگ جو نہین دیتے زکوٰۃ یعنے ساتھہ کلمہ
لا الٰہ الا اللہ کے کہ زکوٰۃ نفس ہی متکلم نہین ہوتے مراد یہہ ہی کہ اپنی جان کو پلیدی شرک سے ساتھہ توحید کے پاک نہین کرتے یا یہہ کہ زکوٰۃ مال کی
نہین دیتے اور وجہ تخصیص منع زکوٰۃ کی سب صفات ذمیمہ انکے مین سے یہہ ہی کہ مال محبوب انکا ہی اسکا دینا نفس پر انکے سخت تر ہی
اور اعمال سے اور اس صفت کے لانے مین اشارہ ہی طرف بخل انکے کے اور عدم شفقت انکی کے اوپر خلق کے اور بخل اکبر ذمائم اور اعظم
رذائل ہی لکھا ہی کہ جو تونگر کہ سخاوت نہین رکھتا مانند اس تن کے ہی کہ جان نہین رکھتا اور اس درخت کے ہی کہ پھل نہین رکھتا **فرد**
جو کہ ممسک ہی اور تونگر ہی ÷ تن بیجان درخت بے بر ہی ÷ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ اور وہ مشرک ساتھہ آخرت کے وہ ہین کافر
اسواسطے نفقہ نہین دیتے کہ جزا وہان ملنے کا اعتبار نہین کرتے اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ تحقیق وہ لوگ کہ
ایمان لائے اور عمل کئے اچھے واسطے انکے ثواب ہی نہ گھٹنے والا یا غیر محسوب معالم مین ہی کہ یہہ آیت بیمارون اور عاجزون اور ناتوانون
کی شان مین ہی کہ حالت ضعف اور عجز مین ادائے عبادت نہین کرسکتے حق تعالیٰ وہی ثواب طاعت کا کہ زمانہ صحت مین کرتے تھے عطا
فرماتا ہی پس غیر ممنون غیر موقوف ہونے والا ہی عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بندہ اوپر
طریقے نیک کے ہو عبادت سے پس جب بیمار ہو حق تعالیٰ فرشتے کو جو موکل اسپر ہی فرماوے لکھہ واسطے اسکے مانند اس عمل کے کہ حالت
صحت مین کرتا تھا یہان تک کہ بند مرض سے چھڑاؤن مین اور یا بیچ درگاہ اپنی کے بلاؤن مین قُلْ اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ
فِيْ يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُوْنَ لَهٗٓ اَنْدَادًا کہہ کیا کفر کرتے ہو تم ساتھہ اس ذات کے کہ پیدا کیا ہی اسنے زمین کو بیچ دو دن کے امام ابو اللیث نے
کہا کہ یکشنبے کو زمین پیدا کی اور دوشنبے کو بچھائی اور کرتے ہو تم واسطے اسکے شریک ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ یہہ ہی پیدا کرنیوالا زمین
کا پروردگار عالمون کا وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ فِيْهَآ اَقْوَاتَهَا فِيْٓ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ اور پیدا کئے بیچ اسکے
پہاڑ اوپر اسکے سے تو کہ دیکھنے والے نظر کر کر قدرت کا مشاہدہ کرین اور برکت رکھی بیچ پہاڑون کے کہ معادن اسمین پیدا کئے یا برکت
رکھی بیچ زمین کے کہ باغ اور کھیتی اور انعام اور انہار بنا دئے اور مقرر کئے بیچ زمین کے قوت اہل زمین کی جیسے گندم جو چاول گوشت
دال کہ غالب قوت ہر بلدے والون کا ہی اور یہہ رزق مقرر کیا بیچ تتمے چارون کے یعنے اور دو دن مین کہ سہ شنبہ اور چہارشنبہ ہی
سَوَآءً لِّلسَّآئِلِيْنَ برابر ہوا جواب برابر ہونا کر واسطے پوچھنے والون کے مدت پیدائش زمین کی اور اوسکی جو اوسمین ہی یعنے جواب سائلونکا
بے کم و زیادہ کہا گیا ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ وَهِيَ دُخَانٌ پھر قصد کیا طرف بنانے آسمان کے اور حال یہہ ہی کہ وہ دھوان تھا
یعنے بخار پانی کا دھوئین کی شکل زاد المسیر مین ہی کہ جب اللہ تعالیٰ نے آب اور آتش کو پیدا کیا باد کو اسپر چلایا وہ شورش مین اسکو لائی
بخار اس سے بلند ہوا حق تعالیٰ نے اس سے آسمان پیدا کیا عین المعانی مین ہی کہ اللہ تعالیٰ نے جوہر سبز پیدا کیا اور نظر ہیبت سے
اسکو دیکھا وہ گھل کر بہنے لگا آگ کو اسپر مسلط کیا تو کہ جوش مین آیا کف اور بخار اس سے پیدا ہوا کف سے زمین اور بخار سے آسمان
بنایا **فرد** کف سے زمین بخار سے پیدا سما کیا ÷ پروردگار میرے نے دیکھو تو کیا کیا ÷ فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا
پس فرمایا اللہ نے بعد پیدا کرنے آسمان کے واسطے آسمان کے اور واسطے زمین کے کہ دونون آؤ ساتھہ اس چیز کے کہ تمکو حکم کیا مین نے
از روے فرمانبرداری کے یا ناخوشی کے یعنے خواہ نخواہ آؤ مراد اس سے اظہار قدرت ہی نہ اثبات خوشی اور ناخوشی انکے کی لکھا ہی
کہ آسمان کو کہا کہ سورج چاند ستارے اپنے ظاہر کر اور زمین کو حکم کیا کہ نہرین جاری کر و درختون سے نکال و بار و بر کہا قَالَتَآ اَتَيْنَا
طَآئِعِيْنَ کہا ان دونون نے آئے ہم دونون ساتھہ اس چیز کے کہ فرمایا تو نے خوشی سے لکھا ہی کہ اول موضع کعبہ معظم زادہا اللہ
شرفا و کرامتہ نے تمام اجزائے زمین سے بات کی پھر آسمان نے کہ برابر اسکے ہی اجزائے آسمان سے اسی سبب سے وہ مقام کعبہ

اسلام اور قبلہ انام ہوا اور جب آسمان پیدا ہوا اسکو پہاڑ ڈالا فَقَضٰهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ فِيْ يَوْمَيْنِ وَاَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَآءٍ اَمْرَهَا پس
مقرر کیا انکو ساتھہ آسمان اور سب کام انکے بنا لئے بیچ دو دن کے پنجشنبے او جمعے کو اور ڈالدیا بیچ ہر آسمان کے کام اسکا یعنے مقرر کر دی
شان ہر فلک کی اور جو کچھہ اسمین پیدا ہو یا اہل ہر آسمان کو الہام کیا کہ اسطرح عبادت کرو وَزَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَحِفْظًا اور
زینت دی ہمنے آسمان نزدیکتر والیکو ساتھہ چراغون کے یعنے ستارون کے کہ چراغون کیطرح روشن ہین اور محافظت کی ہمنے آسمان کی
محافظت کرنا کر آفتون سے یا شیطانون سے کہ سُننے کو کلام ملائکہ قصد چڑھنے کا کرین ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ یہہ جو مذکور ہوا
پیدا کرنا اور اندازہ کرنا خداوند غالب کا ہی کہ اپنے ملک مین اپنی قدرت کاملہ سے جو چاہے کرے جاننے والا کہ جو کرتا ہی حکمت سے کرتا
ہی فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّثَمُوْدَ پس اگر منہہ پھیرین کافر کے والے ایمان سے باوجود اس
بیان کے پس کہہ ڈراتا ہون مین تمکو عذاب آسمان سے مانند عذاب آسمانی قوم عاد کے کہ باد صرصر تھی اور عذاب قوم ثمود کے کہ
صیحہ جبرئیل تھا تخصیص ان دونون قومون کی اسواسطے ہی کہ قریش سفر موسم گرما اور سرما مین مقامون پر ان دونون گروہ کے گذر کر
آثار عذاب کے مشاہدہ کرتے تھے اور وہ مستحق صیحہ اور صاعقہ کے ہوے اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ
اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ جس وقت کہ آئے تھے انکے پاس پیغمبر ہود اور صالح علی نبینا وعلیہما السلام آگے انکے سے اور پیچھے انکے سے یعنے
سب طرف سے ساتھہ نرمی اور گرمی اور نصیحت اور فضیحت کے آئے اور دعوت کی یہہ کہ نہ عبادت کرو مگر اللہ کو قَالُوْا لَوْ شَآءَ رَبُّنَا
لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً فَاِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ کہا کافرون نے جواب مین انکے اگر چاہتا پروردگار ہمارا البتہ اتارتا فرشتون کو تمہاری
جگہہ پس تحقیق ہم ساتھہ اسچیز کے کہ بھیجے گئے ہو تم ساتھہ اسکے کافر ہین کیونکہ تم بھی مثل ہمارے آدمی ہو کچھہ تمکو فضیلت شرافت ہمپر نہین
نظم مشرکون نے انبیا کو دیکھہ کر ٭ مثل اپنے جہل سے جانا البشر ٭ صورت انکی ظاہری دیکھا کئے ٭ معنی باطن سے پس غافل رہے ٭
رافتا صورت پہ تو مت کر نگاہ ٭ دیکھہ معنی تا ہو واسرّ آلہ ٭ چشم صورت بین کو اپنے کرلے بند ٭ نور معنی سے ہو تو تا بہرہ مند ٭ اب قصہ
انکا حقتعالی فرماتا ہی فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ پس جو تھی قوم عاد پس تکبر کیا انھون نے بیچ زمین احقاف کے
بلا دمین بغیر حق کے یعنے استحقاق تکبر کا نہین رکھتے تھے پھر حضرت ہود نے انکو ڈرایا عذاب سے انھون نے تکبّر سے انکے کہنے پر
التفات نکیا وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً اور کہا انھون نے کون ہی سخت تر ہم سے از روئے قوت کے عادی مغرور ہوئے
اپنی قوت شوکت پر کیونکہ جسیم اور طویل تھے اور پتھر کو پہاڑ سے گھون سے سے اکھیڑ ڈالتے تھے اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَهُمْ
هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً کیا نہین دیکھا اور نہین جانا ان مغرورون نے کہ تحقیق اللہ جسنے پیدا کیا انکو وہ سخت تر ہی ان سے قوت
مین وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ اور تھے عادی تعصب سے ساتھہ نشانیون ہماری کے انکار کرتے باوجود اسکے کہ جانتے تھے کہ حق ہی
فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ پس بھیجا ہمنے اوپر انکے باد تند کو بیچ دنون نحس کے عشرہ اخیر شوال مین چارشنبہ
سے آخر چارشنبہ دوم تک کہ آٹھہ دن سات راتین تھین اور باد صرصر کو بھیجا لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
تو کہ چکھا دین ہم انکو عذاب رسوائی کا بیچ زندگانی دنیا کے اور سب کو ہلاک کر دین وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى وَهُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ
اور البتہ عذاب آخرت کا بہت رسوا کرنیوالا ہی اور وہ نہ مدد دئے جاوینگے عذاب دور کرنے مین اسدن وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ
اور جو تھی قوم ثمود پس راہ دکھائی ہمنے خیر اور شر کی انکو یا دلالت کی ہمنے انکو طرف راہ راست کے فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى
پس اختیار کیا انھون نے اندھے پن کو یعنے جہل اور ضلالت اور کفر کو اوپر علم اور ہدایت اور ایمان کے فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ
الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ پس پکڑا انکو کڑک عذاب رسوا کرنیوالے کے نے یعنے چیخ نے جبرئیل کے ہلاک کیا بسبب اسکے کہ تھے
کماتے تکذیب صالح علی نبینا وعلیہ السلام سے اور پانؤن کاٹنے ناقہ کے سے وَنَجَّيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝ اور

نجات دی ہمنے صاعقہ سے اون لوگون کو جو ایمان لائے صالح پر اور تھے پرہیز کرتے شرک سے وَيَوْمَ يُحْشَرُ أَعْدَاءُ اللَّهِ إِلَى النَّارِ فَهُمْ
يُوزَعُونَ اور یاد کر اسدن کو کہ اکھٹے کیئے جاوینگے دشمن اللہ کے طرف آگ کے پس وہ قسم قسم کیئے جاوینگے دوزخمین ڈالنے کو یا پہلون
کو جدا کرینگے پچھلون سے تا پہچانے پھر سب کو دوزخ کی طرف ہانکینگے حَتَّىٰ إِذَا مَا جَاءُوهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَأَبْصَارُهُمْ وَجُلُودُهُمْ
بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ یہانتک کہ جب آوینگے دوزخ کے پاس گواہی دیوینگے اوپر انکے کان انکے ساتھ اسچیز کے کہ سنے ہونگے اور آنکھین
انکی ساتھ اسچیز کے کہ دیکھی ہونگی اور چمڑے انکے یعنے اعضا انکے اور پہلے سب عضوون سے ران چپ بولے گی اور ہتھیلی راست اور بعضون
نے کہا ہی کہ شرمگاہین انکی گواہی دیوینگے ساتھ اسچیز کے کہ تھے وہ کرتے وَقَالُوا لِجُلُودِهِمْ لِمَ شَهِدْتُمْ عَلَيْنَا اور کہینگے کافر تعجب سے
یا غصہ سے واسطے چمڑون اپنے کے کیون گواہی دی تمنے اوپر ہمارے کہ ہم تمھین راحت سے رکھتے تھے زحمت سے بچاتے تھے قَالُوا
أَنْطَقَنَا اللَّهُ الَّذِي أَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ کہینگے اعضا انکے کہ ہمپر غصہ مت کرو ہم اپنے اختیار سے نہین بولے بلکہ گویا کیا ہمکو اللہ نے
جسنے گویا کیا ہرچیز کو وَهُوَ خَلَقَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ اور حالانکہ اُسنے پیدا کیا تمکو پہلے بار عدم سے وجود دکھایا وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ
اور طرف اسیکے پھیرے جاؤگے تم واسطے جزا کے وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُونَ أَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُودُكُمْ
وَلَٰكِنْ ظَنَنْتُمْ أَنَّ اللَّهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيرًا مِمَّا تَعْمَلُونَ اور نتھے تم چھپا سکتے اسبات سے کہ گواہی دیوین اوپر تمھارے کان تمھارے
اور نہ آنکھین تمھاری اور نہ اعضا تمھارے ولیکن گمان کیا تمنے یہہ کہ اللہ نہین جانتا بہت اس چیز سے کہ کرتے ہو تم زاد المسیر مین
ہی کہ کفار کہتے تھے کہ جو ظاہر کرتے ہین ہم اسکو خدا جانتا ہی اور چھپے کرتے ہین ہم اس سے آگاہ نہین حق تعالی نے فرمایا وَذَٰلِكُمْ
ظَنُّكُمُ الَّذِي ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ أَرْدَاكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ مِنَ الْخَاسِرِينَ اور اسی گمان تمھارے نے جو گمان کیا تھا تمنے دنیا مین
ساتھ پروردگار اپنے کے کہ چھپے کام ہمارے نہین جانتا ہلاک کیا تمکو آخرت مین پس ہوگئے تم زیان پانیوالون سے فَإِنْ يَصْبِرُوا
فَالنَّارُ مَثْوًى لَهُمْ پس اگر صبر کرین کافر یا جزع کرین پس آتش دوزخ ہی جگہہ رہنے انکے کی وَإِنْ يَسْتَعْتِبُوا فَمَا هُمْ مِنَ
الْمُعْتَبِينَ اور اگر توبہ کرین وہ پس نہین وہ توبہ قبول کیئے جاوینگے وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَاءَ فَزَيَّنُوا لَهُمْ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَ
مَا خَلْفَهُمْ اور مقرر کیئے ہین ہمنے واسطے مشرکون کے ہمنشین شیطان پس زینت دلاتے ہین وہ واسطے انکے جو کچھہ کہ آگے
اُنکے ہی دنیا اور متابعت نفس اور ہوا سے تو کہ طلب مین اسکے قایم ہین اور جو کچھہ کہ پیچھے اُنکے ہی امور اخروی سے اور وعدے
اور وعید سے تو کہ اسکے منکر ہین وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ اور ثابت ہوئی
اوپر انکے بات عذاب کی ساتھہ امتون دوسرونکے کہ گذری ہین پہلے انسے جنون سے اور آدمیون سے کہ ان سب نے یہی عمل کیئے
تھے یعنے جیسے وہ امتین جھٹلانے والیان عذاب کے لایق تھین ایسے ہی یہہ گروہ سزاوار عذاب کے ہی کشف الاسرار مین ہی کہ
اللہ جس بندے سے جو بھلائی چاہتا ہی تو ہمنشین اسکا صالح کرامت فرماتا ہی تو کہ طاعت مین مددگار اسکا ہو اور جس بندے سے برائی
چاہتا ہی تو مصاحب اسکا فاجر کرتا ہی تو کہ معصیت مین اسکو ڈالے اور مخالفت حق مین حرص دلاوے جیسا کہ شیطانونکو ہمنشین
کافرون کا کیا اور سزاوار عذاب کے ہوئے إِنَّهُمْ كَانُوا خَاسِرِينَ تحقیق کافر تھے زیان پانیوالے دونون جہان مین لکھا ہی
کہ کفار قریش آپسمین ایکدوسریکو وصیت کرتے تھے کہ جب محمدؐ کو دیکھو قرآن پڑھتے ہوئے تو ایسی تشویش دلاؤ کہ غلط پڑھجاوے
پھر جب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم تلاوت کرتے تھے تو بعضے انمین سے تالیان بجاتے شعر پڑھتے کلام بیہودہ بکتے تھے یہہ
آیت نازل ہوئی کہ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَسْمَعُوا لِهَٰذَا الْقُرْآنِ وَالْغَوْا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُونَ اور کہا ان لوگون نے
جو کافر ہوئے مت سنو تم اس قرآن کو کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے ہین اور بک بک کرو بیچ اوسکے تو کہ تم غالب ہو تلاوت
پر اُنکے اور وہ پڑھنے سے بند ہو جاوین فَلَنُذِيقَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا عَذَابًا شَدِيدًا وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي

كَانُوا يَعْمَلُونَ پس البتہ چکھاوینگے ہم اُن لوگون کو جو کافر ہوئے مراد اس گروہ سے قایل ہین یا عام کافرون کو عذاب سخت یعنے بہت اور ہمیشہ اور البتہ جزا دیوینگے ہم انکو بدتر اس چیز کا کہ تھے وہ عمل کرتے ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ یہہ عذاب بدتر ہی جزا دشمنان خدا کی آگ النار عطف بیان جزا ہی لَهُمْ فِيهَا دَارُ الْخُلْدِ واسطے انکے بیچ دوزخکے گھر ہمیش رہنے کا ہی جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُونَ بدلا دئے جاوینگے بدلا دینا کر بسبب اُس چیز کے کہ تھے ساتھہ نشانیون ہمارے کے انکار کرتے یا آیات کلام ہمارے کے جھگڑتے وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا رَبَّنَآ اَرِنَا الَّذَيْنِ اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ کہینگے وہ لوگ جو کافر ہوئے ہین اسوقت کہ آگ مین پڑے ہونگے ای پروردگار ہمارے دکھلا ہمکو وہ شخص کہ دنیا مین جنہون نے گمراہ کیا ہمکو جنون سے اور آدمیون مین سے یعنے ابلیس کہ نافرمانی اسنے ظاہر کی اور قابیل کہ خون ناحق بویا اور ان دو شخصون کو ہمین دکھا کہ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ اَقْدَامِنَا لِيَكُوْنَا مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ کرین ہم اونکو نیچے پانون اپنے کے اور انسے بدلا لین تو کہ ہوجاوین وہ نیچے والون سے یعنے نیچے کے درکے مین ہون یا سب تلے والونکے ہون اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تحقیق ان لوگون نے کہ کہا پروردگار ہمارا اللہ ہی پھر ثابت رہے اوپر اسیکے حضرت امیرالمومنین ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کہا کہ شرک نہ لائے حضرت امیرالمومنین عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے کہا کہ امر اور نہی پر قایم رہے اور روبہ بازی نہ کی حضرت امیرالمومنین عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا کہ عمل اپنے خالص اور پاکیزہ کئے حضرت امیرالمومنین علی مرتضی رضی اللہ عنہ نے کہا کہ فرایض ادا کئے حضرت حسن بصری نے کہا کہ طاعت کرتے رہے گناہون سے بچتے رہے بعضون نے کہا کہ دنیا سے اعراض کیا اور آخرت کی طرف راغب ہوئے صاحب کشف الاسرار نے کہا کہ ربنا اللہ عبادت توحید اقرار سے ہی اور ثم استقاموا اشارت طرف توحید معرفت کے ہی توحید اقرار یہہ ہی کہ سب کو ایک کہے اور توحید معرفت یہہ ہی کہ اوسکو ایک پہچانے تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اترتے ہین اوپر مومنان مستقیم کے فرشتے دم مرگ یا وقت نکلنے کے قبر سے یا لحد سے اور انکو کہتے ہین اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا یہہ کہ مت ڈرو آخرت کے معاملے سے کہ تمپر آسان ہوگا اور مت غم کھاؤ اہل اور ولد کا کہ اللہ تعالی کارسازی انکی بخوبی فرماویگا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ اور خوشخبری سنو اس بہشت کی جو تھے تم دنیا مین وعدہ دئے جاتے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ہم ہین دوستدار تمہارے بیچ زندگانی دنیا کے اور بیچ آخرت کے دنیا مین آفت سے بچاتے تھے نیک باتین الہام کرتے تھے راستی کی طرف لاتے تھے معاونت کرتے تھے اور آخرت مین ساتھہ تعظیم تکریم شفاعت کے مدد دینے والے ہین وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْٓ اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ اور واسطے تمہارے ہی بیچ آخرت کے جو کچھہ چاہین جی تمہارے لذتین اور کرامتین اور واسطے تمہارے ہی بیچ عقبی کے جو مانگو نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ مہمانی بخشنے والے مہربان کی طرف سے لفظ نزل مین ایما ہی طرف اسکے کہ اہل استقامت کے واسطے بڑی بڑی چیزین مقرر ہین کہ انکی نسبت یہہ جو کچھہ عطا کیا ما حضر ہین کہتے کہ نتیجہ استقامت نہایت کرامت ہی کیونکہ روش طریقت مین کوئی درجہ عالیتر استقامت سے نہین شیخ ابو علی دقاق قدس سرہ نے کہا کہ استقامت نگاہ رکھنا سر کا ماسوا اللہ سے یعنے چاہیے کہ خلوت خانہ مین غیر حق کو دخل نہ دے اور اغیار بار نہ پاوے

نظم

طلب کر تو رافت یہی استقامت ✤ کہ یہہ استقامت ہی فوق کرامت ✤ نہ دل مین در آئے سوائے خدا ✤ نہ جی مین سماوے بجز کبریا

اگر دھیان ہو تو اسیکے ہو دھیان ✤ سوا اسکے مت جائے وہم و گمان ✤ نہ دلمین خیال آئے اغیار کا ✤ اگر عمر نوحی ہو اسکو عطا

وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ اور کون شخص ہی بہتر از روے بات کے اس شخص سے کہ پکارتا ہی خلق کو طرف طاعت اللہ کے اور کرتا ہی عمل اچھے اور کہتا ہی تحقیق مین مسلمانون سے ہون یہہ آیت حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی شان مین ہی کہ خلق کو دعوت بحق فرماتے تھے امام ابو اللیث نے کہا کہ مراد اس سے علما ہین کہ احکام دین کے لوگون کو سکھاتے ہین اور عمل صالح انکے یہہ ہین کہ عمل پر عمل کرتے ہین یا محتسب ہین کہ امر معروف اور نہی منکر سے ڈراتے ہین اور عمل نیک انکا یہہ ہی کہ جو ہمین

رنج اور ایذا پہنچتی ہی صبر اور تحمل فرماتے ہین بعضون نے کہا ہی کہ سب امام اور مشائخ اس آیت مین داخل ہین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ نہین دیکھتی مین اس آیت کو مگر بیچ شان مؤذنون کے صاحب عین المعانی نے کہا کہ جب بلال رضی اللہ عنہ اذان کہتے تھے یہود کہتے تھے کہ گدھا آواز کرتا ہی اور نماز کے واسطے بلاتا ہی اور بیہودہ باتین بکتے تھے یہہ آیت نازل ہوئی بہر تقدیر کہ مراد مؤذن ہون عمل صالح اُنکا یہہ ہی کہ درمیان اذان اور اقامت کے دو رکعت نفل پڑھتے ہین وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ اور نہین برابر ہوتی نیکی اور نہ بدی جزا سزا مین یعنے توحید اور شرک مساوی نہین کہ وہ موجب دفع درجات اور یہہ سبب افتادن درکات ہی اور بعضون نے کہا ہی کہ حسنہ نرمی اور خوش خلقی ہی اور سیئہ سختی اور بدخوئی یا حسنہ سے مراد علم ہی اور سیئہ سے جہل اور تفسیر ماوردی اور تبیان اور عین المعانی مین ہی کہ حسنہ حب آل پیغمبر ہی اور سیئہ عداوت انکی اِدْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ پس دفع کر بدی کو سات اس خصلت کے کہ نفس الامر مین وہ نیکتر ہی یعنے غضب کو ساتھہ حلم کے تسکین دئے اور گناہ کو ساتھہ عفو کے محو کر اور لغو سے ساتھہ تغافل کے درگذر فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ جب ایسا کرے تو تو ناگہان وہ شخص کہ درمیان تیرے اور درمیان اسکے دشمنی ہی گویا کہ وہ دوست ہی قرابتی احقاف مین امام اعظمؒ سے منقول ہی کہ مین جو سنتا ہون کہ کوئی شخص میری برائی کرتا ہی تو اسکے حق مین یہانتک بھلائی کرتا ہون کہ وہ مجھے بھلا کہنے لگتا ہی وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا اور نہین سکھلائی جاتی یہہ خصلت کہ مقابل بدی کے نیکی کرنا ہی مگر اُن لوگون کو کہ صبر کرتے ہین ایذا پر اور نفس کو بدلا لینے سے باز رکھتے ہین وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا ذُو حَظٍّ عَظِيمٍ اور نہین سکھایا جاتا یہہ صفت اور عادت مگر بڑے نصیب والا کہ جسکو بہرہ تمام ایمان سے ہی یا کمال نفس سے یا خیر سے یا اخلاق حسنہ سے اور بعضون نے کہا ہی کہ حظ عظیم بہشت ہی وَإِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ اور اگر چوک دے تجھکو شیطان کی طرف سے کوئی چوکدینے والا یعنے اگر وسوسہ شیطان چاہے کہ یہہ خصلت تیری اڑا دے پس پناہ پکڑ ساتھہ اللہ کے شر اسکے سے إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ تحقیق اللہ وہی ہی سننے والا استفادہ تیرا جاننے والا نیت تیری وَمِنْ آيَاتِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ اور نشانیون قدرت اسکی سے رات ہی اور دن کہ پے در پے آتے ہین دن واسطے آرایش کے اور رات واسطے آسایش کے اور سورج اور چاند کہ اندازہ مقرر اور سیر مقدر پر آتے جاتے ہین لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَهُنَّ إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ مت سجدہ کرو واسطے سورج کے اور نہ واسطے چاند کے کہ یہہ مخلوق ہین مانند تمہارے اور سجدہ کرو واسطے اللہ کے جسنے پیدا کیا ہی انکو اگر ہو تم ساتھہ یگانگی کے اسکو عبادت کرتے کیونکہ سجود اخص عبادات ہی اور وہ خالق کو چاہئے نہ مخلوق کو امام شافعیؒ یہین سجدہ کرتے ہین تا کہ سجدہ متصل امر کے ہو جاوے فَإِنِ اسْتَكْبَرُوا فَالَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُونَ لَهُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْأَمُونَ پس اگر تکبر کرین وہ سجدہ کرنے سے حق تعالی کے پس جو کوئی کہ نزدیک پروردگار تیرے کے ہین فرشتون سے نماز پڑھتے ہین تسبیح کہتے ہین واسطے اسکے رات اور دن اور وہ نہین تھکتے کثرت عبادت سے امام اعظمؒ یہان سجدہ کرتے ہین کیونکہ سخن سجدہ یہین تمام ہوا ہی اور یہہ روایت ابن عباس اور ابن عمر سے ہی رضی اللہ عنہما اور وہ مذہب شافعیؒ موافق روایت عبد اللہ ابن مسعودؓ کے تھا سمجھہ لیجئے کہ یہہ سجدہ گیارہوان ہی باتفاق علما محی الدین ابن عربیؒ نے فتوحات مین اسکو سجدہ اجتہاد کہا ہی اور فرمایا ہی کہ اگر آخر آیت اولی مین سجدہ کرین سجدہ شرط ہی کیونکہ مقارن ان کنتم ایاہ تعبدون کے ہی اور اگر بعد آیت دوسری کے سجدہ کرین سجدہ نشاط اور محبت ہی کیونکہ متصل وھم لا یسئمون کے ہی وَمِنْ آيَاتِهِ أَنَّكَ تَرَى الْأَرْضَ خَاشِعَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ اور نشانیون قدرت اسکی سے ہی یہہ کہ تو دیکھتا ہی زمین کو دبی ہوئی اور خشک پس جب اتارتے ہین ہم اوپر اسکے پانی ہلتی ہی بسبب اوگنے نباتات کے اور پھولتی ہی إِنَّ الَّذِي أَحْيَاهَا لَمُحْيِي الْمَوْتَىٰ تحقیق جسنے زندہ کیا زمین مردہ کو البتہ زندہ کرنیوالا ہی مردونکو إِنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

تحقیق وہ اوپر ہر چیز کے مارنے جلانے سے قادر ہی اور اسکی قدرت کے آگے سب یکسان ہی اِنَّ الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا لَا
يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا تحقیق وہ لوگ کہ کجراہی کرتے ہین بیچ آیتون کتاب ہمارے کے یعنے طعن کرتے ہین یا تاویل باطل کرکر راہ صواب سے
پھرتے ہین نہین چھپی اوپر ہمارے یعنے ہم جانتے ہین اور سزا طعن اور الحاد کی انکو دینگے اَفَمَنْ يُّلْقٰى فِي النَّارِ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ يَّاْتِيْٓ اٰمِنًا
يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ کیا پس جو کوئی ڈالا جاوے بیچ آگ کے یعنے ابو جہل کہ باتفاق مفسرین ہی بہتر ہی یا جو کوئی کہ آوے امین دوزخسے
دن قیامت کے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم ہین یا حمزہ یا عمر یا عثمان یا عمار رضی اللہ عنہم اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ
کرلو جو چاہو تم یہہ امر تہدیدی ہی کفار کو تحقیق وہ ساتھہ اسچیز کے کہ کرتے ہو تم دیکھنے والا ہی جزا سزا اسکی دیگا اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ
لَمَّا جَآءَهُمْ تحقیق جو لوگ کہ کافر ہوئے ساتھہ قرآنکے کہ بہترین ذکر ہی جب آیا اُنکے پاس یہی لوگ معاند ہین وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ
عَزِيْزٌ تحقیق قرآن البتہ کتاب ہی عزت والی اور بزرگ نزدیک اللہ کے یا کثیر النفع یا بے مثل امام قشیری نے کہا کہ قرآن عزیز
ہی اسواسطے کہ کلام پروردگار عزیز کا ہی اور فرشتہ عزیز لایا ہی واسطے امت عزیز کے یا نامہ دوست کا ہی طرف دوست کے اور
نامہ دوست نزدیک دوستون کے عزیز ہوتا ہی **فرد** جان ودل سے ہی مجھے لبسکہ وہ محبوب عزیز + نامہ بر اسکا عزیز اور ہی
مکتوب عزیز لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ نہین آتا اس کتاب پاس جھوٹھہ آگے اسکے سے اور نہ پیچھے
اسکے سے یعنے کسی جہت سے جھوٹھہ کو اوسمین دخل نہین یا زیادہ اور نقصان اسمین راہ نہین پاتا یا اخبار گذشتہ اور آیندہ اسکے
مین دروغ نہین سماتا تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ اور اتاری گئی ہی حکمت والے تعریف کئے گئے کیطرف سے مَا يُقَالُ لَكَ
اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ نہین کہا جاتا واسطے تیرے ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم یعنے نہین کہتے تجھکو کفار قوم تیرے
مگر وہ تحقیق کہا گیا تھا یعنے کافرون نے کہا تھا واسطے پیغمبرونکے پہلے تجھہ سے حق تعالی التسلی اپنے حبیب کی فرماتا ہی کہ کافرون
کے باتون سے ملال خاطر عاطر پر نلا کہ پہلے تجھہ سے جو پیغمبر ہوا ہی منکر ان قوم اوسکے نے اسیطرح اسکو کہا ہی اِنَّ رَبَّكَ
لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ تحقیق پروردگار تیرا البتہ بخشنے والا ہی پیغمبرونکو اور اُنکے تابعون کو اور عذاب دردناک
دینے والا ہی مشرکونکو اور جھٹھلانے والون کو لکھا ہی کہ کفار کہتے تھے قرآن زبان عجمی مین کیون نہ اترا یا کچھہ زبان عرب مین
ہوتا یا کچھہ زبان عجم مین تو کہ دونون فرقے حظ اٹھاتے یہہ آیت اتری کہ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا لَوْلَا فُصِّلَتْ
اٰيٰتُهٗ اور اگر کرتے ہم اسکو قرآن عجمی زبان کا البتہ کہتے کافر عرب کے کیون نہ جدا جدا اور پیدا اور ہویدا کی گئین آیتین اسکی ایسی زبان
مین کہ ہم سمجھتے ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ کیا عجمی بولی اور عربی لوگ کہ جنکو خطاب ہی قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ کہہ قرآن
واسطے ان لوگون کے کہ ایمان لائے ہین راہ دکھانیوالا ہی طرف حق کے اور شفا بخشنے والا ہی بیماری شک اور شبہہ کی سے وَالَّذِيْنَ
لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى اور جو لوگ کہ نہین ایمان لاتے قرآن پر بیچ کانون اُنکے بوجھہ ہی گوش ہوش سے
نہین سنتے اور وہ قرآن اوپر اُنکے اندھا پا ہی جلوہ جمال کمال اسکا نہین دیکھتے اُولٰٓئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ یہہ لوگ کہ
سننے دیکھنے حقیقت قرآن کی سے بہرے اندھے ہین پکارے جاتے ہین مکان دور سے یعنے مثل انکی ایسی ہی کہ کسی شخص کو دور سے
پکارے کہ نہ وہ آواز سنے پکارنیوالیکی نہ صورت دیکھے پھر کیا نفع اس سے اٹھاوے **فرد** وا ماندہ کیا منزل مقصود کو پہنچے +
آواز بھی جسکو کہ نہ لبس آئی جرس کی + وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ اور البتہ تحقیق دی ہمنے موسی کو توریت پس اختلاف
کیا گیا بیچ اسکے جیسے قرآن مین کہ بعضون نے مانا اور بعضون نے جھٹھلایا وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ اور اگر
نہوتی ایک بات کہ پہلے گذری ہی پروردگار تیرے کی یعنے وعدہ قیامت کا اور فیصل کرنا جھگڑونکا اسدن یا ڈھیل دینا عذاب
مین جھٹھلانیوالون کے البتہ فیصل کیا جاتا درمیان اہل تکذیب کے اور ہلاک کیا جاتا انکو وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ اور

تحقیق یہود یا مشرکان عرب البتہ بیچ شک کے ہین توریت سے یا قرآن سے وہ شک کہ قلق مین ڈالنے والا ہی مَنۡ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفۡسِهٖ
جو کوئی عمل کرے اچھا پس واسطے جان اسکیکے ہی کہ نفع اسکا اسے پہنچتا ہی وَمَنۡ اَسَآءَ فَعَلَیۡهَا اور جو کوئی عمل کرے برا پس اوپر جان
اسکیکے ہی ضرر اسکا اسکو ملتا ہی وَمَا رَبُّکَ بِظَلَّامٍ لِّلۡعَبِیۡدِ اور نہین پروردگار تیرا ستم کرنیوالا واسطے بندون کے کہ عمل نیک کی جزا
بدوے اِلَیۡهِ یُرَدُّ عِلۡمُ السَّاعَةِ طرف اللہ کے پھیرا جاتا ہی علم قیامت کا یعنے جب اس سے سوال کرین تو چاہیئے کہ کہین کہ اللہ ہی
جانتا ہی سوا اسکے اسکا علم کسیکو نہین وَمَا تَخۡرُجُ مِنۡ ثَمَرٰتٍ مِّنۡ اَکۡمَامِهَا وَمَا تَحۡمِلُ مِنۡ اُنۡثٰی وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلۡمِهٖ اور نہین نکلتے کچھ
میوے غلافون اپنے مین سے اور نہین حاملہ ہوتی کوئی عورت اور نہین جنتی مگر ساتھ علم اسکیکے یعنے جیسا کہ علم قیامت اسکو ہی ویسا ہی علم
پھل آنیکا اور بچہ پیدا ہونیکا خاصہ اسیکا ہی اور ثمرہ بافراد بھی قرأت ہی وَیَوۡمَ یُنَادِیۡهِمۡ اَیۡنَ شُرَکَآءِیۡ قَالُوۡۤا اٰذَنّٰکَ مَا مِنَّا مِنۡ
شَهِیۡدٍ اور جسدن کہ پکاریگا اللہ مشرکون کو اور غصے سے فرماویگا کہان ہین شریک میرے جو تم گمان کرتے تھے کہینگے الٰہی سنا ہمنے
اور جنایا ہمنے تجکو اب کہ نہین ہم سے کوئی گواہی دینے والا اوپر اسکے کہ واسطے تیرے شریک ہی کیونکہ ہمنے انسے تبرا کیا وَضَلَّ عَنۡهُمۡ مَّا کَانُوۡا
یَدۡعُوۡنَ مِنۡ قَبۡلُ وَظَنُّوۡا مَا لَهُمۡ مِّنۡ مَّحِیۡصٍ اور کھویا گیا مشرکون سے جو کچھ کہ تھے عبادت کرتے پہلے قیامت سے یعنے بتون کی کہ
دنیا مین عبادت کرتے تھے اسدن نہ دیکھینگے یا انسے مدد نہ پاوینگے اور یقین جانینگے کہ عذاب خدا سے نہین واسطے انکے کوئی جگہہ
بھاگنے کی لَا یَسۡـَٔمُ الۡاِنۡسَانُ مِنۡ دُعَآءِ الۡخَیۡرِ نہین تھکتا کافر مانگنے بھلائی کے سے اس جہان مین جیسے صحت اور نعمت اور سوا
اسکے وَاِنۡ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَیَـُٔوۡسٌ قَنُوۡطٌ اور اگر لگے اسکو برائی جیسے بیماری ناداری پس ناامید ہی رحمت سے امید رکھتا ہی رحمت
کی یاس اور قنوط دونون صفتین کافرون کی اور گمراہونکی ہین وَلَئِنۡ اَذَقۡنٰهُ رَحۡمَةً مِّنَّا مِنۡ بَعۡدِ ضَرَّآءَ مَسَّتۡهُ لَیَقُوۡلَنَّ هٰذَا لِیۡ
اور اگر چکھا دیوین ہم کافر کو مہربانی اپنی طرف سے جیسے تندرستی اور تونگری پیچھے سختی سے کہ لگتی تھی اسکو البتہ کہیگا یہہ ہی واسطے میرے اور مین
اسکے لایق تھا یا ہمیشہ رہیگی مجھہ سے دور نہین ہونے کی وَمَاۤ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً وَّلَئِنۡ رُّجِعۡتُ اِلٰی رَبِّیۡۤ اِنَّ لِیۡ عِنۡدَهٗ لَلۡحُسۡنٰی
اور نہین گمان کرتا مین قیامت کو قایم ہونے والی اور اگر پھیرا جاؤن مین طرف پروردگار اپنے کے یعنے مین لایق نعمت اور کرامت کے ہون یہان
دنیا مین بھی اور وہان آخرت مین بھی مصرعہ عجب تصور ہی باطل انکا عجب خیال محال ہی یہہ + امام ثعلبی نے حضرت امام حسن رضی اللہ
عنہ سے نقل کیا ہی کہ کافر کو دو آرزوئین عجب ہین ایک دنیا مین کہ کہتا ہی قیامت کو بہشت کی نعمتین مجھے ملینگی اور ایک عقبیٰ مین کہ
کہیگا ای کاشکے مین ہوتا مٹی اور ایک کام ان دونون مین سے ظہور نہو گا فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا بِمَا عَمِلُوۡا پس البتہ جزا
دیوینگے ہم اُن لوگون کو کہ کافر ہوئے ساتھہ عمل انکے کے کفر اور تکذیب سے اور خبر دینا ساتھہ عذاب کے ہوگا وَلَنُذِیۡقَنَّهُمۡ مِّنۡ
عَذَابٍ غَلِیۡظٍ اور البتہ چکھاوینگے ہم انکو عذاب گاڑھے سے اور وہ پاوینگے برعکس اعتقاد اپنے کے نعمت اور کرامت سے وَاِذَاۤ
اَنۡعَمۡنَا عَلَی الۡاِنۡسَانِ اَعۡرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ اور جسوقت نعمت رکھتے ہین ہم اور در عافیت کھولتے ہین اوپر کافر کے منہہ پھیر لیتا
ہی شکر سے اور دور کر لیتا ہی کروٹ اپنی کو راہ حق سے یا شکرگذاری سے وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوۡ دُعَآءٍ عَرِیۡضٍ اور جب
لگتی ہی اسکو برائی اور بلا پس دعا کرنیوالا ہی چوڑی چکلی تشبیہ دی دعا کو شئی عریض سے واسطے وسعت اور کثرت اسکے کے قُلۡ
اَرَءَیۡتُمۡ اِنۡ کَانَ مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ ثُمَّ کَفَرۡتُمۡ بِهٖ مَنۡ اَضَلُّ مِمَّنۡ هُوَ فِیۡ شِقَاقٍۭ بَعِیۡدٍ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کیا دیکھا
تمنے اگر ہو یہہ قرآن نزدیک اللہ کے سے پھر کفر کیا تمنے ساتھہ اسکے بے تامل کون ہی بہت گمراہ اوس شخص سے کہ وہ بیچ خلاف کے ہی دور
خدا سے وضع موصول بجائے صلہ شرح حال اور تعلیل مزید اضلال اونکی ہی تفسیر امام ابو اللیث مین ہی کہ ابوجہل نے حضرت صلی اللہ علیہ
وسلم کو کہا کہ معجزہ دکھا آپ نے چاند کو دو ٹکڑے کیا ابوجہل نے کہا ای قریش محمدؐ نے قمر پر سحر کیا تم لوگون کو اطراف مین روانہ
کرو وہان جاکر پوچھین اگر اور شہرون والون نے بھی یہہ صورت مشاہدہ کی ہو تو آیت احدی ہی والا سحر محمدی پھر قاصد ہر طرف

بھیجے اور سب نے اس معجزہ کے واقع ہونے کی خبر دی ابوجہل نے کہا هٰذا سحر مستمر یہہ جادو تمام آفاق مین پہنچا ہی حق تعالی نے یہہ آیت نازل کی کہ سَنُرِيهِمْ آيَاتِنَا فِي الْآفَاقِ وَفِي أَنفُسِهِمْ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُ الْحَقُّ شتاب دکھاوینگے ہم انکو یعنے کفار قریش کو نشانیان قدرت اپنے کی کہ ایک اُن مین سے شق قمر ہی بیچ ملکون کے اور کنارون جہان کے ہی اور بیچ جانون انکی کے تھے یعنے مکے مین یہان تک کہ روشن ہوجاویگا واسطے اُنکے کہ تحقیق رسول ہمارا حق ہی أَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ أَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ آیا نہین کفایت پروردگار تیرے کو یہہ کہ وہ اوپر ہر چیز کے حاضر ہی یا گواہ ہی یعنے اگر کفار انکار معجزات تیرے کا کرین اللہ گواہ تیرا کفایت ہی بعضے کہتے ہین کہ دلایل اخبار حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے تھے حوادث آیندہ کے جیسے فتح روم اور یمن اور فارس اور آیات انفسی وہ جو درمیان اہل مکہ کے واقع ہوا قحط اور خوف اور قتل وغیرہ سے معالم التنزیل مین ہی کہ دلایل آفاقی واقعات امم ماضیہ ہی کہ حضرت نے خبر دی ہی اور انفسی واقعہ بدر ہی اور فصول مین محمد بن کعب سے نقل ہی کہ آفاقی غلبۂ دین اسلام ہی وقت ظہور مہدی مین اور انفسی وہ جو زمانہ کرامت نشانہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم مین تھا فتح مکہ وغیرہ سے اور بعضے ضمیر کو طرف آدمیون کے پھیراتے ہین یعنے دکھاوینگے ہم لوگون کو دلایل آفاقی کہ ہدم بنیان ہی اور انفسی کہ ہلاک ابدان ہی یا آفاق مین اختلاف زمانون اور مکانون کا اور انفس مین تفاوت احوال اور مزاجوان کا یا آفاقی عجائب مصنوعات ہی آسمان زمین ستارے دریا درخت اور سوا اسکے اور انفسی جو نفس انسان مین کاریگریان موجود ہین احقاف مین ہی کہ آفاق عالم کبیر ہی اور انفس عالم صغیر جو کچھ دلایل قدرت کے عالم کبیر مین ہین عالم صغیر مین بھی نمودار ہین عالم کبیر تمام جہان ہی اور عالم صغیر انسان فرد آدمی زاد بھی رافت عجب ایک شانین ہی جو ہی سب خلق مین شی وہ فقط انسان مین ہی أَلَا إِنَّهُمْ فِي مِرْيَةٍ مِّن لِّقَاءِ رَبِّهِمْ خبردار ہو کہ تحقیق کافر بیچ شک کے ہین ملاقات پروردگار اپنے کے سے ساتھ بعث اور جزا کے أَلَا إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطٌ خبردار ہو تحقیق اللہ ساتھ ہر چیز کے گھیر رہا ہی قدرت اور علم سے مجمل اور مفصل اشیا کو جانتا ہی جو چاہے اپنے ملک مین کرے توانا ہی پس سزا دیگا انکو ساتھ کفر اُنکے کے ٭ سورۃ شوریٰ مکی ہی مگر قل لا اسئلکم سے سات آیتین تریپن آیتین ہین آٹھ سو چھیاسٹھ کلمے ہین ایک ہزار پانچ سو اٹھاسی حرف ہین فواصل اسکے نوز ق لصب دم ہین اور ربط اسکا سورہ فصلت سے یہہ ہی کہ دونون سور تو مین وصف اور وعدہ مومنون کا اور ذم اور وعید کافرون کا ہی ٭

تلٰث وخمسون ایۃ	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ	سورۃ شوریٰ مکیۃ وھی

حم عسق حدیث مرفوع مین ہی کہ بعد نزول اس حروف کے اثر اندوہ کا پیشانی نور افشانی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے ظاہر ہوا اصحابہ نے سبب پوچھا فرمایا کہ مجھے خبر دی اُن چیزون کی کہ امت پر میرے نازل ہون کی پھر ذکر قذف اور خسف اور امثال انکے کا فرمایا خروج دجال اور نزول عیسی علیہ السلام تک لکھا ہی کہ حروف مقطعہ حوادث اور فتن کی طرف اشارت ہین امام ثعلبی نے ابن عباس سے نقل کیا ہی کہ علی مرتضی رضی اللہ عنہ سمجھتے ہین انکو اور کہا ہی کہ یہان حائے حرقت اور میم مہلک اور عین عذاب اور سین مسخ اور قاف قذف ہی اور ایک قول یہہ ہی کہ یہہ حروف سر اسم حکیم اور مجید اور علیم اور سمیع اور قدیم ہین یا اشارت طرف صفت حلم اور مجد اور علم اور سنا اور قدرت کے ہین کشف الاسرار مین ہی کہ حق تعالی نے جو نعمتین پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا کین ہین انکی طرف اشارہ فرمایا ہی حا حوض مورود آپکا ہی یعنے حوض کوثر کہ تشنہ لبان امت کو اس سے سیراب فرماوینگے اور میم ملک محدود آپکا ہی کہ شرق سے غرب تک تخت تصرف انکے مین لاوینگے اور عین عز موجود آپکا ہی کہ عزیز تر سب اشیا سے نزدیک اللہ تعالی کے آپ ہی ہین اور سین سنائے مشہود آپ کی ہی کہ کوئی شخص اُس رفعت کو اور رتبے کو نہین پہنچیگا اور قاف قیام مقام محمود آپکا ہی شب معراج مین کہ درجہ او ادنی ہی اور روز قیامت مین کہ شفاعت کبری ہی شعر الٰہی بھیج تو اُسپر سلام اور درود کہ جسکا

نام محمد مقام ہی محمود کَذٰلِكَ يُوحِيٓ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ جیسے کہ اس سورہ مین مذکور ہین معانی
اسیطرح وحی کرتاہی طرف تیرے ہمیشہ اور طرف ان لوگون کے کہ پہلے تجھہ سے تھے پیغمبر ولسے اللہ غالب کہ کوئی وحی اتارنے مین اسکو
منع نہین کرسکتا حکمت والا کہ جسکو لایق وحی کے دیکھتا ہی اسپر نازل کرتاہی لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ واسطے اسکے ہی جو کچھہ
بیچ آسمانون کے ہی اور جو کچھہ بیچ زمین کے ہی وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ اور وہی ہی برتر بزرگتر فرد رفعت وعظمت اسیکی شان ہی ❊ وہ
علی وقادر وسبحان ہی ❊ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ نزدیک ہین آسمان کہ پھٹ جاوین اوپر اپنے سے یعنے پہلے آسمان
اوپر والا سب سے شق ہو پھر اُس سے نیچے کا پھر اس سے نیچے کا ہیبت اور جلال کبریا سے کشاف مین ہی کہ یہہ حال ظہور کبریا اور جلال وعظمت
مین ہی کیونکہ بالائے آسمان بلند عرش ہی اور کرسی اور صفوف ملائکہ پس شق ہونا وہان سے دلیل بڑی ہی آثار عظمت کبریا پر
وَالْمَلٰٓئِكَةُ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِي الْاَرْضِ اور فرشتے عرش اٹھانیوالے پاسب پاکی بیان کرتے ہین ساتھہ
تعریف پروردگار اپنے کے اور بخشش مانگتے ہین واسطے ان لوگون کے جو بیچ زمین کے ہین مسلمان اَلَآ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ❊
خبردار ہو تحقیق اللہ وہ ہی بخشنے والا گناہ بندون کے مہربان اپیر ساتھہ قبول کرنے توبہ کے اور اسکی بخشش اور مہربانی سے یہہ بھی
ہی کہ فرشتون کو واسطے استغفار کرنے گنہگارونکے فرمایا وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ اللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ اور جن
لوگون نے کہ پکڑے ہین سوا خدا کے دوست یعنے شریک اور مانند کہ ساتھہ دوستی کے انکی عبادت کرتے ہین اللہ نگہبان ہی اوپر اقوال
اور افعال اور احوال انکے کے پس جزا دیگا انکو ساتھہ اُسکے وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ اور نہین تو ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم اوپر انکے
داروغہ تو کہ نگہبانی انکے اعمال کی کرے بلکہ تجھہ پر بلاغ ہی اور بس وَكَذٰلِكَ اور جیسی کہ وحی کی ہر پیغمبر پر ہمنے زبان قوم اسکی مین
اسیطرح اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا وحی کیا ہمنے طرف تیرے قرآن اوپر زبان قوم تیری کے کہ
عربی ہی تو کہ ڈراوے تو اہل مکے کو اور جو کہ گرد اسکے ہین یعنے اہل سب شہرونکے کیونکہ تمام زمین مکہ ہی سے بچھہ کر ہوی اسیواسطے اوسکو
ام القری کہتے ہین یعنے مان سب شہرون کی پس سب گرد اگرد اسیکے ہین وَتُنْذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيْهِ اور ڈراوے تو دن اکھٹے
کرنیکے سے کہ روز قیامت ہی نہین شک بیچ آنے اسکے کے اور روز جمع اسواسطے اسکو کہا کہ خلق پہلی پچھلی سب اسدن جمع
ہوگی یا روحین ساتھہ بدنون کے اکٹھی ہونگی یا عامل ساتھہ اعمال اپنے کے جمع ہونگے اور بعد جمع کرنے سب خلق کے پھر انکو
متفرق کرینگے فَرِيْقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيْقٌ فِي السَّعِيْرِ ایک فرقے کو بیچ جنت کے لیجاوینگے کہ مومن اور موحد ہین اور ایک
فرقے کو بیچ دوزخکے ڈالینگے کہ منافق اور مشرک ہین وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِي
رَحْمَتِهٖ اور اگر چاہتا اللہ البتہ کرتا سب خلایق کو گروہ ایک اوپر طریق ہدایت کے یا اوپر راہ ضلالت کے ولیکن داخل کرتا
ہی جسکو چاہتا ہی راہ دکھا کر اور توفیق عبادت کی دیکر بیچ رحمت اپنے کے یعنے بیچ بہشت اپنی کے وَالظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ مِّنْ
وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ اور ظالم یعنے کافر اور منافق نہین واسطے اُنکے کوئی دوست کہ متولی انکے کامونکا ہو اور نہ یاری دینے والا کہ
عذاب سے انکو بچاوے اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ بلکہ پکڑے ہین کافرون نے سوا اللہ کے دوست مانند بتون کے اور لاف
دوستی انکیکا مارتے ہین فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِ الْمَوْتٰى پس اللہ وہ ہی دوست اور کارساز ساتھہ حق کے جواب شرط محذوف
ہی یعنے اگر ارادہ کرو ولی بحق کا پس اللہ ہی ولی بحق کہ دوستون کی دستگیری کرتا ہی اور وہی زندہ کرتا ہی مردون کو ساتھہ قدرت
کے نہ بت عاجز کافرون کے وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اور اللہ اوپر ہر چیز کے قادر ہی اور بت کچھہ قدرت نہین رکھتے وَمَا
اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ اور جو کچھہ کہ اختلاف کرو تم بیچ اسکے ای مسلمانون کسی چیز سے ساتھہ کافرونکے
دین اور دنیا کے کامون مین پس حکم اوسکا طرف اللہ کے ہی قیامت کو سب فیصل کردیگا بیضاوی مین ہی کہ کہا گیا ہی کہ

ذلکم

جو کچھہ اختلاف کرو تم بیچ اسکے تاویل متشابہ سے پس رجوع کرو بیچ اسکے طرف محکم کے کتاب اللہ سے ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّي عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ یہہ کہ حکم کرنا ساتھہ حق کے صفت اسکی ہی ہی اللہ پروردگار میرا اوپر اسیکے توکل کیا مین نے سب کامون مین اور طرف اسیکے رجوع
کرتا ہون مین سب حالتون مین فرد فی الحقیقت نہین ہی بندے کا + کوئی مرجع کہین بجز مولا فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ پیدا کرنیوالا ہی
آسمانون کا اور زمین کا جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا پیدا کئے ہین واسطے تمھارے جنس تمھاری سے جوڑے عورتین وَمِنَ الْاَنْعَامِ
اَزْوَاجًا اور پیدا کئے چارپایونسے جنس انکی سے جوڑے یا پیدا کئے واسطے تمھارے چارپایون سے قسم قسم طرح طرح کے یا مادہ اور نر
يَذْرَؤُكُمْ فِيْهِ بہت کرتا ہی تمکو ذریات سے بیچ اس کارخانے کے یعنے بیاہ کرنے اور اولاد ہونے کے بیضاوی مین ہی کہ یذرؤکم بمعنے
یکثرکم ہی لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ نہین مانند اسکے کوئی چیز لفظ مثل کا کلام عرب مین زاید آتا ہی جیسے فان اٰمنوا بمثل ما اٰمنتم به یا مثل
بمعنی ذات ہی جیسے کہتے ہین مثلك لا يفعل كذا چنانچہ بیضاوی مین ہی وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ اور وہ سننے والا دیکھنے والا ہی واسطے
ہر چیز کے کہ سنی اور دیکھی جاوے لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ واسطے اسکے کنجیان خزانون آسمانون کی اور زمین کی ہین فرد
ہین مفاتیح رزق اسکے ہات ہی چرخ سے مینہہ زمین سے دے ہی نبات + يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ کشادہ کرتا ہی رزق
واسطے جسکے کہ چاہتا ہی بمقتضائے ارادت اور تنگ کرتا ہی واسطے جسکے کہ چاہتا ہی بوفق مشیت اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ تحقیق وہ
ساتھہ ہر چیز کے دانا ہی پس کرتا ہی جیسا کہ لایق جانتا ہی شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَمَا
وَصَّيْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰٓى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ مقرر کیا واسطے تمھارے طاعت اور عبادت اور اصل
توحید سے وہ کچھہ کہ حکم کیا تھا ساتھہ اسکے نوح علیہ السلام کو اور جو وحی کیا ہی ہمنے طرف تیرے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہی یعنے اصل مشترک
دین سے کہ درمیان نوح کے اور تیرے ہی اور جو کچھہ حکم کیا تھا ہمنے ساتھہ اسکے ابراہیم کو اور موسیٰ کو اور عیسیٰ کو اصول دین سے یہہ ہی کہ
قایم رکھو دین کو کہ ایمان ہی ساتھہ ان چیزون کے کہ تصدیق جنکی واجب ہی اور فرمانبرداری ہی احکام الٰہی کی اور مت اختلاف کرو
اور نہ متفرق ہو بیچ اس اصل کے کہ توحید اور طاعت ہی سمجھہ لیجئے کہ اصل دین ایک ہی اور فروع شرایع مین اختلاف ہی موافق زمانے
اور وقتون کے اور مصالح بندگان کے چنانچہ فرمایا ہی لكل جعلنا منكم شرعة ومنهاجا كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ
بہت بڑی اور دشوار ہی اور سخت اور گران بار اوپر شریک لانیوالون کے وہ چیز کہ پکارتا ہی تو انکو طرف اسکے توحید اور نفی شرک سے
اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ اللہ کھینچ لیتا ہی طرف اپنے جسے چاہتا ہی اور راہ دکھاتا ہی ساتھہ
توفیق اور ارشاد کے طرف اپنے اوس شخص کو کہ رجوع کرتا ہی طرف اُسکے اور منہہ موڑتا ہی غیر اسکے سے فرد رافتا غیر خدا سے منہہ پھرا
لیتا ہی جو + اپنی جانب صاف اوسکو راہ دکھادیتا ہی وہ + سمجھہ لیجئے کہ ایک راہ اجتبا ہی اور ایک راہ انابت راہ اجتبا کو راہ جذب کہتے
ہین اور راہ انابت کو راہ سلوک اور ولایت اتم اور اکمل ساتھہ ان دونون کے ہوتی ہی بعضون کو بعد سلوک جذب واقع ہوتا ہی بعضون کو
بالعکس فرقہ اولی سالکان مجذوب ہین اور طایفہ ثانیہ مجذوبان سالک چنانچہ اہل طریقہ شریفہ نقشبندیہ کہ جذب انکا مقدم ہی سلوک پر
اور دل کا انتہا انکا ابتدا ہی اسیواسطے فرمایا ہی خواجہ خواجگان امام الطریقہ حضرت خواجہ بہاؤ الدین نقشبند قدس اللہ سرہ نے کہ ما نہایت
را در بدایت درج میکنیم اور فرمایا ہی کہ ما قطبانیم با مرادانیم راہ مرادی راہ جذب ہی اور راہ مریدی راہ سلوک وہ بردن ہی یہہ رفتن نظم
بردن و رفتن مین ہی فرق عظیم + سوچ لے گر تجھکو ہی عقل سلیم + جسکا ہو جذب عنایت کارساز + اسکو چلنے کا ہو کیا سوز و گداز + نی ہی
منزل کا تعب نی رنج راہ + جذب حق کھینچے لئے جاتا ہی راہ + وَمَا تَفَرَّقُوْٓا اور نہین متفرق ہوئے پہلے امتون والے جیسے عاد اور ثمود
اور اصحاب ایکہ اور سوا انکے دین مین بیضاوی مین ہی کہ کہا گیا ہی نہین متفرق ہوئے اہل کتاب چنانچہ فرمایا ہی وما تفرق الذين
اوتوا الكتاب اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ مگر پیچھے اسکے کہ آیا اُنکے پاس علم پیغمبرونکے بتانے سے یا دین سے نہین پھرے ہو داور

نصاری مگر بعد جاننے کے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کہ توریت اور انجیل کی آیاتون سے ہی یا بعد علم کے ساتھہ اسباب کے کہ اختلاف کرنا محض گراہی
ہی بَغْیًا بَیْنَهُمْ اور یہہ متفرق ہونا از روے سرکشی کے واقع ہی درمیان اُنکے واسطے دنیا کے یا حسد کے کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے رکھتے ہین
وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى لَّقُضِيَ بَيْنَهُمْ اور اگر نہوتی ایک بات کہ پہلے ہوئی ہی یعنے وعدہ پروردگار تیرے سے
مہلت دینے مین انکے ایک وقت مقرر تک کہ دم آخر عمر ہی یا دن قیامت کا ہی البتہ فیصلا کیا جاتا درمیان انکے ساتھہ عذاب مبطل کے اور نجات
محق کے وَإِنَّ الَّذِينَ أُورِثُوا الْكِتَابَ مِنْ بَعْدِهِمْ اور تحقیق وہ لوگ کہ وارث کئے گئے ہین قرآن کے پیچھے امتون گذری ہوئی کے مراد کافر
ہین زمانہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ قرآن شریف انکو دیا اور وہ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيبٍ البتہ بیچ شک کے ہین دین سے یا قرآن سے
یا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے شک خلق مین ڈالنے والے کے فَلِذَٰلِكَ فَادْعُ پس واسطے اس اختلاف کرنے انکے کے یا واسطے علم کے یا
دیا ہی تجھکو پس پکار تو خلق کو باتفاق ملت اسلام پر وَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ اور قایم رہ سیدھا اوپر دعوت کے جیساکہ حکم کیا گیا ہی
تو ولید بن مغیرہ نے حضرت سے کہا کہ دعوت سے اور دین اپنے سے کہ رکھتا ہی تو پھر جا آدھا مال مین تجھے دونگا اور شیبہ بن ربیعہ نے کہا
کہ اگر دین آبا پر اپنے آجاویگا تو اپنی دختر عقد نکاح مین دونگا یہہ آیت اتری کہ اپنی دعوت پر مقیم اور دین پر مستقیم رہ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ
اور مت پیروی کر خواہشون باطلہ انکے کی وَقُلْ آمَنتُ بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ مِن كِتَابٍ اور کہہ ایمان لایا مین ساتھہ اس چیز کے کہ اتاری ہی
اللہ نے کتاب سے مجھہ پر اور تمام انبیا پر یعنے سب کتابون پر جو نازل ہوئی ہین ایمان رکھتا ہون مین نہ مثل اور کفار کے کہ ایمان لاتے
ہین بعض پر اور کفر کرتے ہین ساتھہ بعض کے اور سب کتابون مین امر کیا ہی ساتھہ توحید کے وَأُمِرْتُ لِأَعْدِلَ بَيْنَكُمُ اور حکم کیا گیا ہون
مین کہ عدل کرون مین درمیان تمھارے تبلیغ شرایع اور حکومت مین اور اشراف اور اراذل کو طرف حق کے یکسان بلاؤن اللَّهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ
اللہ پروردگار ہمارا اور پروردگار تمھارا ہی لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ واسطے ہمارے ہی جزا عمل ہمارے کی اور واسطے تمھارے ہی
سزا اعمال تمھارے کی لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ نہین جھگڑا درمیان ہمارے اور درمیان تمھارے کہ جب حق ظاہر ہوگیا حجت نرہی
پھر جو کوئی خلاف کرے عناد اور ستمگاری سے ہی اللَّهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا اللہ اکٹھا کریگا درمیان ہمارے دن قیامت کے وَإِلَيْهِ
الْمَصِيرُ اور طرف اسکے ہی پھر جانا سب کا بیضاوی مین ہی کہ حکم اسکا منسوخ ہی ساتھہ آیت قتال کے وَالَّذِينَ يُحَاجُّونَ فِي
اللَّهِ مِن بَعْدِ مَا اسْتُجِيبَ لَهُ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِندَ رَبِّهِمْ اور جو لوگ کافر کہ جھگڑتے ہین بیچ دین خدا کے بعد اسکے کہ قبول کئے گئے
ہین واسطے قول خدا کے یعنے میثاق کے دن اقرار کرگیا ہی ربوبیت پر یا مراد یہود ہین کہ سخن حق کو قبول کرلیا ہی توریت مین اور حضرت محمد
مصطفے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لائے ہین یا وہ لوگ کہ جھگڑتے ہین بعد اسکے کہ قبول کی ہی اللہ نے دعا رسول اپنے کی ظاہر کرنے مین اُن
معجزون کے کہ صدق پر اسکے دلالت کرتے ہین حجت انکی زایل باطل ہی نزدیک پروردگار انکے کیونکہ بعد ظہور آیات کے ایراد دلائل عناد
محض ہی وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ اور اوپر انکے غضب ہی اللہ کا بسبب اسکے کہ جھگڑتے ہین دین کے باطل کرنے مین
اور واسطے انکے عذاب سخت ہی دوزخ مین بسبب کفر اُنکے کے اللَّهُ الَّذِي أَنزَلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ وَالْمِيزَانَ اللہ تعالی وہ ہی جسنے
اتارا کتاب کو آسمان سے ساتھہ حق کے اور ترازو کو تاکہ تولنے کی چیزین اس سے تولین کہ لین دین مین ستم نہ واقع ہو بیضاوی مین ہی
کہ میزان شرع ہی کہ اس سے وزن کئے جاتے ہین حقوق لوگون کے یا عدل ہی معاملات مین عین المعانی مین ہی کہ مراد میزان
سے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم ہین کہ قواعد عدل کے انسے ظاہر ہوئے اور انزال ارسال انکا ہی وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ
قَرِيبٌ اور کس چیز نے دانا کیا تجھکو اور کیا جانا تو نے شاید کہ قیامت نزدیک ہی یا لعل بمعنی تحقیق ہی یعنے تحقیق وقت قایم ہونے
قیامت کا نزدیک ہی پس متابعت کر کتاب کی اور عمل کر شرع پر اور التزام کر عدل پر پہلے اس سے کہ آوے وہ دن کہ وزن کیے جاوینگے
جسمین اعمال تیرے اور پوری دی جاویگی جزا تیری يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِهَا شتابی کرتے ہین ساتھہ آنے قیامت کے

وہ لوگ کہ نہین ایمان لاتے ساتھ اسکے از روئے استہزا اور تکذیب کے یا چاہتے ہین کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم ایک وقت مقرر کرین
توکہ وہ وقت گذر جاوے اور قیامت نہ آوے اور انکو اسپر حجت ہو وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مُشْفِقُوْنَ مِنْهَا وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهَا الْحَقُّ اور جو
لوگ کہ ایمان لائے خدا اور رسول پر ڈرتے ہین قیامت سے کیونکہ نہین جانتے ہین کہ خدا کیا اُنسے کرے اور کس طرح حساب سمجھے اور جانتے
ہین یہہ کہ آنا اسکا حق ہی اَلَآ اِنَّ الَّذِيْنَ يُمَارُوْنَ فِي السَّاعَةِ لَفِيْ ضَلٰلٍۭ بَعِيْدٍ خبردار رہ تحقیق وہ لوگ کہ جھگڑتے ہین بیچ آنے
قیامت کے بیچ گمراہی کے ہین دور صواب سے اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ اللہ مہربان ہی ساتھ بندون اپنے
کے رزق دیتا ہی ساتھ لطف اپنے کے جسے چاہتا ہی فصول مین ہی کہ لطیف کے چار معنے ہین اول مہربان امام قشیری نے کہا کہ
لطف اسکے سے ہی کہ زیادہ حاجت سے دیتا ہی اور کم قوت سے کام فرماتا ہی دوم نوازش کرنیوالا اور کون سی نوازش برابر اسکے ہوگی
کہ بندون کی اپنے طرف اضافت فرمائی **فرد** بندہ اپنا اُسنے فرمایا تو پھر کیا رہ گیا ✦ واچھڑے جی واچھڑے کسکی طرف منسوب ہون ✦
سیوم باریک دان اور دور بین **فرد** اسرار صدور جانتا ہی ✦ پوشیدہ ظہور جانتا ہی ✦ چہارم پوشیدہ کار **فرد** قضا و قدر سے
اسکے نہین کوئی آگاہ ✦ کسی کو دخل نہین اسکے کام مین نے راہ ✦ موضح مین ہی کہ لطیف وہ ہی کہ غوامض امور کو علم سے جانے اور جرائم جمہور
کو حلم سے بخشے کشف الاسرار مین ہی کہ اللہ لطیف ہی نعمت بقدر خود دی اور شکر بقدر بندہ چاہا وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ اور وہ
ہی زور آور لطف اور رحمت مین غالب حکم اور ارادت مین مَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِيْ حَرْثِهٖ جو کوئی چاہتا ہی ساتھ
عمل اپنے کے کھیتی نیکی آخرت کی زیادہ دیتے ہین ہم اوسکو بیچ کھیتی اسکیکے یعنے نیکی اوسکی سے یا ثواب اسکے سے تشبیہ دی ثواب کو کھیتی
سے اسواسطے کہ جیسے کھیتی سے اناج بڑھتا ہی اسیطرح عمل مومن کا اللہ کے نزدیک زیادہ ہوتا جاتا ہی یہان تک کہ ذرہ سے برابر
کوہ احد ہو جاتا ہی حرث اصل مین بیج ڈالنا ہی زمین مین یہان جسنے عمل کیا بیج ڈالا واسطے آخرت کے کہ پھل اسکا وہان پائیگا ؎
اسیواسطے کہا ہی الدنیا مزرعة الاخرة وَمَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِيْبٍ اور جو کوئی چاہتا
ہی ساتھ عمل اپنے کے کھیتی دنیا کی اور کوشش کرتا ہی حاصل کرنے مین اسکے دیتے ہین ہم اسکو کچھہ اوسمین سے جتنا اوسکی قسمت مین لکھا ہی اور
نہین واسطے اسکے بیچ آخرت کے کچھہ حصہ کیونکہ اعمال موقوف ہین نیتون پر ولکل امرئ ما نوی مراد اس سے کافر ہین کہ دنیا ہی چاہتے
ہین لس یا منافق ہین کہ غزاون مین مومنون کے ساتھہ رہتے تھے غنیمت لینے کو پس اس آیت مین فرمایا کہ جو کوئی دنیا چاہے جسقدر کہ
واسطے اسکے مقدر کی ہی دینگے ہم اور نعمت آخرت سے بے نصیب رکھینگے ہم اور جو کوئی آخرت طلب کرے دنیا سے بھی اپنا حصہ لیگا اور
آخرت مین زیادہ سے زیادہ پاویگا کہ ایک کے بدلے دس اور سات سو اور زیادہ تر اس سے دیا جاویگا **مثنوی** تا کی طلب مال
مین گھبراویگا ✦ چھوڑ اسکو دلا کہ یہہ نہ کام آویگا ✦ دنیا مانگیگا تو ملیگی کم سے ✦ عقبیٰ چاہیگا دو جہان پاویگا اَمْ لَهُمْ شُرَكٰٓؤُا ؎
شَرَعُوْا لَهُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا لَمْ يَاْذَنْۢ بِهِ اللّٰهُ کیا واسطے انکے شریک ہین معصیت مین شیطان کہ مقرر کیا ہی ان شیطانون نے
واسطے انکے یعنے زینت دی ہی انھون نے انکے دلون مین دین جاہلیت مین سے جو کچھہ کہ نہین اذن دیا ہی ساتھہ اسکے اللہ نے کہ کسی
کو مانند شرک اور انکار بعث کے اور عمل کرنیکے واسطے دنیا کے اور تحریم بحیرہ اور سائبہ کے اور سوا انکے یہان سزا واسطے تقریر کے ہی،
بعضون نے کہا ہی کہ شرکا انکے بت ہین اور اضافت طرف انکے واسطے پکڑنے انکے کے ہی شریک وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِيَ
بَيْنَهُمْ اور اگر نہوتی بات فیصل کرنیوالی یعنے قضائے سابق ساتھہ ڈھیل دینے جزا کے البتہ حکم کیا جاتا درمیان کافر و مومن کے یا درمیان
مشرکون اور شریکون انکے کے اور ہر ایک اپنی جزا سزا پاتا نہین وعدہ فیصل کرنیکا ہی دن قیامت کے وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ
اَلِيْمٌ اور تحقیق ظالم یعنے کافر واسطے انکے ہی عذاب دردناک دن قیامت کے کہ ہمیشہ رہیگا تَرَى الظّٰلِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا كَسَبُوْا
وَهُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمْ دیکھیگا تو مشرکون کو دن قیامت کے ترسان غم زدہ جزا اس چیز کی سے کہ کمائی انھون نے اور وبال اعمال انکیکا

لاحق ہوگا ساتھہ اُنکے وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ اور جو لوگ کہ ایمان لائے اور عمل کئے اچھے بیچ باغون
بہشتون کے ہین پاکیزہ تر بقعون مین اور صاف تر مکانون مین لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ واسطے انکے ہی بہشت مین جو کچھہ چاہین
تیار اور مقرر نزدیک پروردگار انکے کے ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ یہہ کرامت بہشتیون کی کہنہ کو رہولی وہ ہی فضل بڑا کہ حق تعالیٰ نے
بندون پر فرمایا کہ جسکے سامھنے نعمتین خانہ دنیا کی کچھہ چیز نہین ذٰلِكَ الَّذِيْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ یہہ ثواب ہی
جو بشارت دیتا ہی اللہ ساتھہ اُسکے بندون اپنے کو وہ جو ایمان لائے اور عمل کئے اچھے **مثنوی** تقدیم خبر باین کرامت ؛ مومن کے لئے
ہی بہر فرحت ؛ اعمال نیک کرو کہ یا رو ؛ وہان انکی جزائے نیک پاؤ ؛ امام ثعلبی نے قتادہ سے نقل کیا ہی کہ کتنے مشرک جمع ہوکر آپس
مین کہنے لگے کہ کچھہ جانتے ہو محمد دعوت پر اُن اعمال کے کہ خبیر بشارت مین ہین مزدوری چاہتا ہی یا نہین یہہ آیت اُتری کہ قُلْ لَّآ
اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم نہین مانگتا مین تم سے اوپر تبلیغ رسالت کے کچھہ بدلا اور کسی نبی نے پہلے اس سے
بھی مزدوری اس بات کی نہین مانگی تبیان مین ابن عباس رض سے منقول ہی کہ جب حضرت مدینے مین تشریف لائے انصار نے عرض کیا کہ آپ
ہمارے بھانجے ہین اور دین مین ہمارے پیشوا ہین اور خرچ آپکا بہت ہی اور آمد کم حکم ہو تو ہم اپنے مال مین سے جمع کر کر نذر گذرانین تاکہ خاطر
عاطر کو فراغ کلی حاصل ہو یہہ آیت اتری کہ کہہ مین پیغام پہنچانے پر کسی سے مزدوری نہین چاہتا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى مگر دوستی چاہتا ہون
بیچ قرابت کے یعنے قریش چاہئے کہ مجھے دوست رکھین کیونکہ قرابت انسے رکھتا ہون اور مددگاری کرین اعدا پر اور دشمنی نہ رکھین یا دوستی
ثابت ہی بیچ قرابت والون کے یعنے مین مزدوری رسالت کی نہین چاہتا مگر دوست رکھین میرے قرابت والونکو ابن عباس رض سے
منقول ہی کہ صحابہ نے بعد نزول اس آیت کے عرض کیا کہ یا رسول اللہ کون ہین قرابتی آپ کے جنکی محبت ہمپر لازم ہی فرمایا علی اور فاطمہ
اور حسنین رضی اللہ عنہم تفسیر ثعلبی مین ہی کہ قرابتی حضرت کے بنی ہاشم ہین اور بنی مطلب کہ خمس کی تقسیم آپ نے انپر فرمائی ہی اور بعضے
کہتے ہین کہ مراد قربیٰ سے تقرب ہی بخدا یعنے دوست رکھو انکو جو تقرب بخدا کرتے ہین ساتھہ اعمال صالحہ کے وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً
نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا اور جو کوئی کہ کماوے نیکی یعنے طاعت عین المعانی مین ہی کہ حسنہ یہان حب آل رسول ہی اور بعضون نے کہا
ہی کہ نازل ہوئی ہی یہہ آیت بیچ شان حضرت ابوبکر صدیق رض کے اور محبت انکی ہی ساتھہ آل پیغمبر ؐ کے پس فرماتا ہی حق تعالیٰ کہ ،
زیادہ دیتے ہین ہم اسکو بیچ اس حسنہ کے نیکوئی یعنے دوچند کرتے ہین ثواب اُس نیکی کا اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ تحقیق اللہ بخشنے والا
ہی گنہگارون کو قبول کرنیوالا ہی طاعت فرمانبردارون کی اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا بلکہ کہتے ہین کافر کہ باندھہ
لیا ہی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اوپر اللہ کے جھوٹھہ ساتھہ دعوی نبوت کے یا نزول قرآن کے فَاِنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يَخْتِمْ عَلٰى قَلْبِكَ
پس اگر چاہتا اللہ تعالیٰ مہر کر دیتا اوپر دل تیرے کے تو اگر جھوٹھہ باندھتا اللہ پر اور قرآن تجھسے بھلا دیتا یا مہر کر دیتا دل پر تیرے صبر کی
کہ ایذائے قوم سے نہ گھبراتا احقاف مین سہل بن عبد اللہ تستری رح سے منقول ہی کہ مہر شوق ازلی اور محبت لم یزلی کی دل پر رکھتا تاکہ
غیر کی طرف التفات ہی نکرتا تو وَيَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ اور مٹا دیتا ہی اللہ جھوٹھہ کو اور ثابت کرتا ہی حق
کو ساتھہ باتون اپنی کے کہ وحی ہی یا ساتھہ حکم قضا کے کہ کسیکو دفع کرنے کی اُسکے قدرت نہین اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ تحقیق
اللہ جاننے والا ہی سینے والی بات کو تیری راستی اور انکا گمان کہ تجھہ پر جھوٹھہ باندھنے کا کرتے ہین اسپر کچھہ چھپا نہین ہی عین المعانی
مین ابن عباس رض سے روایت ہی کہ بعد نزول آیت قل لا اسئلکم علیہ اجرا کے بعضے لوگون کے دلمین گذرا کہ پیغمبر ہمکو ساتھہ
محبت اقربا اپنے کے فرماتے ہین تو کہ بعد آپ کے اُنکے ہم تابع رہین اور وہ ہمپر حاکم رہین جبرئیل علیہ السلام نے یہہ آیت لاکر آپکو
خبر کی اس خطرے کی آپ نے اُنسے کہا انھون نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گواہی دیتے ہین ہم کہ آپ سچے ہین اور
اس اندیشہ سے توبہ کی ہمنے حق تعالیٰ نے یہہ آیت نازل کی کہ وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ

وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ اور اللہ وہ ہی جو قبول کرتا ہی توبہ بندون اپنے سے جب گناہ کر کر نادم ہوتے ہین اور اوسکی طرف رجوع کرتے ہین اور معاف کرتا ہی برائیون سے یعنے بعد توبہ کے گناہ بخشتا ہی اور جانتا ہی جو کچھہ کہ کرتے ہو تم گناہ اور توبہ سے اور یفعلون ساتھہ یا کے بھی قرأت ہی وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ اور قبول کرتا ہی عمل اور دعائین ان لوگون کی جو ایمان لائے اور کام کئے اچھے اور زیادہ دیتا ہی انکو فضل اپنے سے یعنے وہ عنایت کرتا ہی جسکے مانگنے کی جرات نہین رکھتے وہ دیدار ہی واسطے مسلمانون کے وَالْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ اور کافر واسطے انکے ہی عذاب سخت کہ دیدار سے محروم ہین اور دوام عذاب سے مغموم اور کوئی عقاب بدتر ذلت حجاب سے نہین فرد دوری جانان عذاب سخت ہی + جو جدا ہی وہ بڑا کمبخت ہی + اصحاب صفہ کے خاطر مین گذرا کہ فقر اور فاقے ہم کھینچتے ہین کیا خوب ہو جو ہم تونگر ہو جاوین اور مال نیک جگہہ دین یہہ آیت اتری کہ وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِي الْاَرْضِ اور اگر کشادہ کرتا اللہ رزق واسطے بندون اپنے کے البتہ سرکشی کرتے بیچ زمین کے اور تکبر اور فساد کرتے سمجھہ لیجئے کہ یہہ باعتبار اغلب کے ہی کیونکہ حضرت عثمان اور حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہما بڑے مالدار تھے اور ہرگز یہہ امور اُنسے ظاہر نہین ہوئے لکھا ہی کہ مال دنیا کا مینہہ کی نظا ہی کہ تمام زمین پر برستا ہی اور رہر قطرہ سے گیاہ جدی پیدا ہوتی ہی بیان اسکا یہی شعر سعدی کا ہی فرد باران کہ در لطافت طبعش خلاف نیست + در باغ لالہ روید و در شورہ بوم خس + اور اغلب طبایع خلق کے مایل ہین بہوا و ہوس پرورش صفات سبعی او رہیمی انپر غالب ہی ازبس اور مال دنیا اسکے حق مین قوی ترین اسباب ہی پس اگر حق تعالیٰ رزق خلق پر فراخ کرتا تو اکثر باغی طاغی ہو جاتے اسکو حکمت سے قسمت کیا چنانچہ فرمایا وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ اور لیکن اتارتا ہی رزق ساتھہ اندازے کے جو کچھہ چاہتا ہی واسطے جسکے کہ چاہتا ہی اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ تحقیق وہ ساتھہ بندون اپنے کے خبردار ہی دیکھنے والا جانتا ہی اور دیکھتا ہی کہ کسکو کیا چاہئے کتنا چاہئے کب چاہئے وَهُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ اور اللہ وہ ہی جو اتارتا ہی مینہہ پیچھے اسکے کہ ناامید ہوئے اترنے اسکے سے اور پہیلاتا ہی رحمت اپنی یعنے باران بستی اور ویران مین برساتا ہی وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ اور وہ ہی دوست مسلمانون کا اور کارساز بندونکا ساتھہ برسانے باران کے اور پہیلانے رحمت اور احسانکے تعریف کیا گیا ساتھہ ہر زبان کے وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيْهِمَا مِنْ دَآبَّةٍ اور نشانیون قدرت اسکی سے ہی پیدا کرنا آسمانون کا اور زمین کا اور جو کچھہ پہیلایا ہی بیچ ان دونون کے جانورونسے یعنے جانداروں سے کہ فرشتے اور آدمی اور جن اور سب حیوان ہین وَهُوَ عَلٰى جَمْعِهِمْ اِذَا يَشَآءُ قَدِيْرٌ اور وہ اوپر اکٹھے کرنے انکے کے میدان محشر مین جسوقت چاہے قادر ہی وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ اور جو کچھہ پہنچتی ہی تمکو ای مومنون مصیبت سے ساتھہ مال اور جان اور اہل وعیال کے پس بسبب اس چیز کے ہی کہ کمایا ہاتھون تمہارے نے یعنے شامت معاصی سے ہی اگرچہ میری قضا سے ہی لیکن عقوبت تمہارے گناہون کی ہی اور معاف کرتا ہی بہت گناہون سے اور اگر بے جرم تمپر آفت آوے تو اجر اسکا زیادہ بڑھتا ہی تفسیر امام ابو اللیث مین ہی کہ علی مرتضیٰؓ نے فرمایا کہ امید وار تر آیتون کی کہ اللہ نے پیغمبر پر نازل کین مین یہہ ہی کیونکہ خبر دی کہ بسبب بعضے گناہ کے مصیبت پہنچاتا ہون مین اور اکثر معاف فرماتا ہون مین اور وہ کریم تر ہی ایکبار گناہ بخش کر دنیا مین پھر عذاب نکریگا اسپر آخرت مین نظم راقنانت رکھہ غم جرم کبیر + نص قاطع ہی ویعفو عن کثیر گو بڑے ہین اور بہت تیرے گناہ + بھرگئے ماہی سے لیکر تا بماہ + پر کرم کے آگے اسکے ہین قلیل + وہ بڑا ہی مہربان رب جلیل + وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ اور نہین تم عاجز کرنیوالے ای کافرو اللہ کو کہ حکم اسکا ٹلادو یا عذاب اسکا اپنے سے قطع کرو بیچ زمین کے وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ اور نہین واسطے تمہارے سوا اللہ کے کوئی دوست یا کارساز ہو دنیا مین نہ اور نہ مددگار کہ عذاب دفع کرے عقبیٰ مین وَمِنْ اٰيٰتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ اور نشانیون قدرت اسکی سے ہین کشتیان

چلنے والی بیچ دریا کے مانند پہاڑون کے ٹرائی مین اِنۡ یَّشَاۡ یُسۡکِنِ الرِّیۡحَ فَیَظۡلَلۡنَ رَوَاکِدَ عَلٰی ظَهۡرِهٖ اگر چاہے اللہ ٹھمار کھے باؤ کو
جو سبب ہی کشتی چلنے کی پس ہو جاوین کشتیان تھمی ہوئی اوپر پیٹھ پانی کے او کشتی والے بحر غم مین غوطے کھاوین ریاح بھی قرأت ہی،
اِنَّ فِیۡ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوۡرٍ تحقیق بیچ اس تسخیر ہوا اور روانگی کشتی کے البتہ نشانیان ہین واسطے ہر صبر کرنیوالے کے بیچ کشتی
کے شکر کرنیوالے کے اتر کر کشتی سے اَوۡ یُوۡبِقۡهُنَّ بِمَا كَسَبُوۡا وَیَعۡفُ عَنۡ كَثِیۡرٍ یا اگر چاہئے ہلاک کرے کشتیون یعنے اہل انکے کو بسبب
اسکے جو کمایا انھون نے گناہون سے اور معاف کرے بہت گناہون سے کشتی والون کے یا نجات دی بہت لوگون کو غرق ہونے سے
پس اگر چاہئے مومنونکو بچاوے اور اگر چاہے کافرون کو ڈبودے تاکہ بدلا انسے لے وَّیَعۡلَمَ الَّذِیۡنَ یُجَادِلُوۡنَ فِیۡۤ اٰیٰتِنَا اور تو کہ جانین
وہ لوگ کہ جھگڑتے ہین بیچ نشانیون قدرت ہمارے کہ محل نزول بلا ہین مَا لَهُمۡ مِّنۡ مَّحِیۡصٍ نہین واسطے انکے کوئی جگہہ بھاگنے کی عذاب سے
فَمَاۤ اُوۡتِیۡتُمۡ مِّنۡ شَیۡءٍ فَمَتَاعُ الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا پس جو کچھہ دیئے گئے ہو تم کسی چیز سے اس عالم کے پس فایدہ ہی وہ زندگانی دنیا کا **فرد**
جب تلک زندہ ہو کھاؤ او سکا پھل + بعد پھر جاوے گی قبضے سے نکل + وَمَا عِنۡدَ اللّٰهِ خَیۡرٌ وَّاَبۡقٰی لِلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَلٰی رَبِّهِمۡ یَتَوَكَّلُوۡنَ
اور جو کچھہ نزدیک اللہ کے ہی ثواب آخرت او نعیم بہشت سے بہتر ہی اور پایندہ تر ہی واسطے ان لوگون کے جو ایمان لائے اور اوپر پروردگار
اپنے کے توکل کرتے ہین وَالَّذِیۡنَ یَجۡتَنِبُوۡنَ كَبٰٓئِرَ الۡاِثۡمِ وَالۡفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوۡا هُمۡ یَغۡفِرُوۡنَ اور جو لوگ جو بچتے ہین بڑے
گناہون سے اور بیحیائیون سے اور جسوقت غصے ہو جاتے ہین لوگون پر بسبب ایذا اور دکھہ کے کہ انکو پہنچاتے ہین وہ بخشدیتے ہین انکو
اور معاف کرتے ہین انکو بیضاوی مین ہی کہ علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے کہ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے مال اپنا سب براہ خدا دیا ایک جماعت نے
ملامت کی انکو یہہ آیت نازل ہوئی اور تبیان مین بھی ہی کہ یہہ آیت حضرت صدیق رض کی شان مین اتری ہی کہ انفاق تمام مال پر لوگ ملامت
کرتے تھے او ستم وہ حکم کئے جاتے تھے **فرد** پیا ہی جسنے جرعہ تیرے صہبائے محبت کا + نہ طعن غیر سے عار اور نہ ننگ اسکو ملامت کا
لباب مین ہی کہ یہہ آیت حضرت عمر رض کی شان مین آئی کہ مکے مین لوگ گالیان اونکو دیتے اور وہ غصے کو سنبھال کر تحمل کرتے تھے **فرد**
تیرے خاطر سے ہم کیا کیا یہہ کچھہ آلام سہتے ہین + اٹھاتے خلق کے غصے ہین اور دشنام سہتے ہین + وَالَّذِیۡنَ اسۡتَجَابُوۡا لِرَبِّهِمۡ وَ
اَقَامُوا الصَّلٰوةَ اور واسطے اُن لوگون کے کہ قبول کیا انھون نے واسطے پروردگار اپنے کے بیضاوی مین ہی کہ نازل ہوئی،
یہہ آیت بیچ شان انصار کے کہ حضرت نے دعا کی واسطے ایمان انکے کے انھون نے فی الحال برغبت کمال قبول کیا اور قایم رکھتے
ہین نماز کو وقت مین اسکے ساتھہ شرایط اور ارکان کے وَاَمۡرُهُمۡ شُوۡرٰی بَیۡنَهُمۡ اور کام انکا مشورت ہی درمیان انکے
یعنے جب کچھہ کام کرتے ہین تو مشورہ کر کر آپسمین کرتے ہین اور یہہ فرط تدبیر انکی سے ہی وَمِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ یُنۡفِقُوۡنَ اور اُس چیز سے
کہ دی ہی ہمنے اونکو مال سے خرچ کرتے ہین اللہ کی راہ مین وَالَّذِیۡنَ اِذَاۤ اَصَابَهُمُ الۡبَغۡیُ هُمۡ یَنۡتَصِرُوۡنَ اور واسطے ان لوگون کے
کہ جب پہنچتی ہی انکو کراہت ذلت کافرون سے وہ بدلا لیتے ہین انسے کیونکہ وصف انکا شجاعت ہی اور عوض لینا کافرون سے لازم اور
جہاد کرنا انسے واجب ہی وَجَزٰٓؤُا سَیِّئَةٍ سَیِّئَةٌ مِّثۡلُهَا اور بدلا برائی کا برائی ہی مانند اوسکے دوسری جگہہ لفظ سیئہ کا واسطے
ازدواج کلام کے ہی نہ سیئہ ہی جیسے فان عاقبتم فعاقبوا فَمَنۡ عَفَا وَاَصۡلَحَ فَاَجۡرُهٗ عَلَی اللّٰهِ پس جس شخص نے کہ معاف کیا
ستمگار اپنے سے کہ مسلمان ہی اور عوض نہ لیا اور صلح کی درمیان اپنے اور ظالم اپنے کے پس ثواب اُسکا اوپر اللہ کے ہی سمجھہ لیجئے کہ
وعدہ مبہم شرف او عظمت عود پر دلالت کرتا ہی تبیان مین حسن بصری رح سے منقول ہی کہ قیامت کو ندا آویگی کہ جو کوئی خدا پر اجر
رکھتا ہی کھڑا ہو جاوے کوئی نہین اٹھیگا مگر جسنے کہ معاف کیا ہو گا ظالم سے ظلم پہنچا ہوا اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الظّٰلِمِیۡنَ تحقیق اللہ نہین
دوست رکھتا ظالمون کو جو پہلے ظلم کرتے ہین یا ظلم کے عوض مین حد سے گذرتے ہین وَلَمَنِ انۡتَصَرَ بَعۡدَ ظُلۡمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَیۡهِمۡ
مِّنۡ سَبِیۡلٍ اور البتہ جس کسی نے کہ عوض کیا ظلم سے پیچھے مظلوم ہونے اپنے کے پس وہ لوگ نہین اوپر انکے کچھہ راہ ملامت کی یا

معصیت کی اِنَّمَا السَّبِیْلُ عَلَی الَّذِیْنَ یَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَیَبْغُوْنَ فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ سوا اسکے نہین کہ راہ ملامت کی یا معصیت
کی اوپر اُن لوگون کے ہی کہ پہلے ظلم کرتے ہین لوگون پر اور سرکشی کرتے ہین بیچ زمین کے ناحق اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ یہہ لوگ
واسطے انکے عذاب ہی دردناک یعنے عذاب دوزخ کا وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ اور البتہ جس کسی نے صبر کیا ایذا پر
لوگون کے اور بخشدیا اپنے ظالم سے بدلا نہ لیا تحقیق یہہ صبر اور غفران البتہ ہمت کے کام مین سے ہی امام زاہد نے کہا ہی کہ یہہ کام مردان
مرد کے سے ہی ہر ایک کو طاقت نہین کہ جفا کھینچے اور وفا کرے **فرد** نہ پوچھے ہم سے وہ لیکے دل کو کہ کہئے اب آپ کیا کرینگے ‌‌+ جفا کروگے وفا
کرینگے دغا کروگے دعا کرینگے + یہہ روشن خاندان عالیشان نقشبندیہ ہی قدس اللہ اسرارہا کہ عوض برائی کے بھلائی کرنا اور کسی سے
نہ آزردہ ہونا نہ کسیکو آزردہ کرنا **مصرعہ** ما نرنجیم و ہم نرنجانیم - قول بزرگان طریقت ہی کہ درویشی چیست خاکی ست بیختہ و آبی بروریختہ
نہ پشت پارا ازو گردی نہ کف پارا ازو دردی **فرد** جفائین کھینچتے ہین اور خفا ہوتے نہین رافت + کہ رنجیدن طریقت مین ہمارے جرم اکبر ہی
وَمَنْ یُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِیٍّ مِّنْ بَعْدِهٖ اور جسکو چھوڑ دے گمراہی مین اللہ پس نہین واسطے اسکے کوئی دوست کہ کارسازی کرے
پیچھے اُسکے وَتَرَی الظّٰلِمِیْنَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ یَقُوْلُوْنَ هَلْ اِلٰی مَرَدٍّ مِّنْ سَبِیْلٍ اور دیکھیگا تو ظالمون کو یعنے کافرون کو
جسوقت دیکھینگے عذاب دن قیامت کے کہینگے کیا ہی طرف پھر جانے دنیا کے کوئی راہ کہ جاکر پچھلی خطاؤنکا تدارک کرین ہم وَتَرٰىهُمْ
یُعْرَضُوْنَ عَلَیْهَا خٰشِعِیْنَ مِنَ الذُّلِّ یَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِیٍّ اور دیکھیگا تو کافرونکو کہ اسدن حاضر کئے جاوینگے اوپر آتش
دوزخ کے در انحال کہ عاجزی کرتے ہون گے ذلت سے دیکھتے ہونگے طرف آگ کے نظر چھپی سے یعنے کن آنکھیون سے دوزخ کو
دیکھینگے اور ہیبت دہشت سے آنکھ نہ اٹھا سکینگے ضحاک نے کہا کہ جب کافرون کو دوزخ کی طرف کہ ہانکینگے دزدیدہ نگاہ کرینگے کبھی
طرف فرشتون کے کبھی طرف دوزخکے بعضے کہتے ہین کہ مراد طرف خفی سے دل ہی کہ کافر اندھے اٹھینگے پس حال دوزخیون کا دلسے پہچانینگے
جیسے یہان دنیا مین نابینا اٹکل سے احوال معلوم کرتا ہی وَقَالَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ الْخٰسِرِیْنَ الَّذِیْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِیْهِمْ یَوْمَ
الْقِیٰمَةِ اور جب کافرون کو اس حالت پر دیکھینگے کہینگے وہ لوگ جو ایمان لائے تحقیق زیان پانیوالے وہی شخص ہین کہ ٹوٹا دیا جانون
اپنی کو اور لوگون اپنے کو دن قیامت کے سمجھہ لیجئے کہ زیان جانون کا یہہ ہی کہ بتون کو پوج کر اپنے آپ کو دوزخی کیا اور زیان اپنے لوگون
کا یہہ ہی کہ اگر دوزخی ہین تو انکو ایمان سے باز رکھا اور اگر بہشتی ہین تو انکے دیدار سے محروم رہے اَلَآ اِنَّ الظّٰلِمِیْنَ فِیْ عَذَابٍ مُّقِیْمٍ
خبردار ہو تحقیق ظالم یعنے مشرک بیچ عذاب ہمیشہ رہنے والیکے ہین وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ اَوْلِیَآءَ یَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اور نہین
ہی واسطے مشرکون کے کوئی دوست کہ بوقت عذاب مدد دیوے انکو سوا اللہ کے یعنے کوئی عذاب سے نہ چھڑا سکیگا سوا خدا کے اور خدا
عذاب نہین دور کرنیکا وَمَنْ یُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ سَبِیْلٍ اور جسکو گمراہ کرے اللہ پس نہین واسطے اسکے کوئی راہ چھٹکارے کی
اِسْتَجِیْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَ یَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ قبول کرو واسطے پروردگار اپنے کے جو کچھہ حکم کیا ہی اُسنے ایمان
اور توحید سے پہلے اس سے کہ آوے وہ دن کہ نہین پھرنا واسطے اسکے نزدیک اللہ کے سے یعنے پھراویگا اسکو اللہ بعد حکم کرنے کے
من صلہ یاتی کا ہی ای من قبل ان یاتی یوم من اللہ لا یمکن مردہ یعنے پہلے اس سے کہ آوے وہ دن نزدیک اللہ کے سے کہ نہین ممکن
پھرنا اُسکا مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ یَّوْمَئِذٍ وَّمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِیْرٍ نہین واسطے تمہارے کوئی جگہہ پھر جانے کی اسدن اور نہین واسطے تمہارے
کچھہ انکار اپنے اعمال مین کہ کراما کاتبین نے لکھے ہونگے اور اعضا تمہارے گواہی دینگے فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَیْهِمْ حَفِیْظًا
پس اگر منہہ پھیرلیوین مشرک دعوت سے پس نہین بھیجا ہمنے تجھکو اوپر انکے نگہبان کہ اعمال بد سے انکو نگاہ رکھے اِنْ عَلَیْكَ اِلَّا الْبَلٰغُ
نہین اوپر تیرے مگر پہنچا دینا احکام سو پہنچا دیا وَاِنَّآ اِذَآ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا اور تحقیق ہم جسوقت چکھاتے ہین کافر
کو اپنی طرف سے رحمت کہ صحت اور غنا ہی خوش ہوتا ہی ساتھہ اسکے وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَیِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ اَیْدِیْهِمْ فَاِنَّ الْاِنْسَانَ

كَفُوْرٌ اور اگر پہنچتی ہی کافرون کو زحمت کہ مرض اور بلاہی بسبب اسکے کہ آگے بھیجاہی ہاتھون انکے نے اعمال بدسے پس تحقیق کافر سخت
ناشکر ہی اور بے ایمان اور ہوسکتاہی کہ مراد انسان سے جنس انس ہو کہ اغلب لوگ نعمت کو بھول جاتے ہین اور محنت کو یاد رکھتے ہین ابو منصور
ماتریدی نے کہاہی کہ کفران مومن کا ترک شکر ہی لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ واسطے اللہ کے ہی بادشاہی آسمانون کی اور زمین کی
يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ پیدا کرتاہی جو کچھ چاہتاہی يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا دیتاہی
جسے چاہے بیٹیان فقط جیسے لوط علیہ السلام کو اور دیتاہی جسے چاہے بیٹے محض جیسے ابراہیم علیہ السلام کو یا ملا دیتاہی انکو بیٹے اور
بیٹیان جیسے ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو یعنے اسکے ارادہ پر ہی بیٹا دے چاہے بیٹی دے دونون چاہے دونون دے کچھ والدین
کی خواہش پر نہین کیونکہ وہ بیٹا چاہتے ہین اور اللہ بیٹی دیتاہی اور ایسے ہی بیٹی چاہتے ہین وہ بیٹا دیتاہی پھر واسطے دفع
اس توہم کے کہ ارادہ والدین سے فرزند وجود مین آتاہی فرماتاہی وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا اور کردیتاہی جسے چاہتاہی بانجھ
جیسے یحییٰ علیہ السلام کو یعنے اسکے ارادہ سے اولاد ہوتی ہی وہ نہ چاہے تو کچھ نہین ہوتا اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ تحقیق وہ جاننے والا ہی
جو کچھ دیتاہی قادر ہی چاہے دے چاہے نہ دے لکھاہی کہ یہود نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ اللہ تعالیٰ کیون تم سے بےواسطہ
باتین نہین کرتا کہ اسکو دیکھو جیسے موسیٰ علیہ السلام سے کلام کرتا تھا اور روہ اسکو دیکھتے تھے حضرت نے فرمایا کہ موسیٰ کلام حق سنتے
تھے دیکھتے نہ تھے یہہ آیت اتری کہ وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ اور نہین طاقت واسطے کسی آدمی
کے یہہ کہ بات کرے اس سے اللہ تعالیٰ بے پردہ روبرو کہ وہ اللہ تعالیٰ کو دیکھے مگر بوحی کہ کلام ہی خفی کہ بسرعت دریافت کرتے ہین بطریق
الہام یا بمنام یا کلام کرے اس سے پیچھے پردے کے سے یعنے آدمی حجاب مین ہو جیسے موسیٰ کلام کرتا تھا فرد اور وہ در پس حجاب نور
چشم موسیٰ سے تھا ز بس مستور + توضیح مین ہی کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے پیغمبر سے کلام کیا دو حجابون کے پر لیسے یعنے درمیان اللہ کے
اور پیغمبر کے دو حجاب تھے کہ کلام الٰہی سنتے تھے ایک حجاب زر سرخ کا اور ایک حجاب مروارید سفید کا دل دونون حجابون کا ستر برس
کی راہ تھی اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا یا بھیجے فرشتا پیغام لانیوالا اسپر فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَآءُ پس ڈالدیوے فرشتہ اور وحی کرے
طرف اسکے ساتھ حکم اللہ کے جو کچھ چاہے اللہ اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ تحقیق وہ بلند مرتبہ حکمت والا ہی فرد جو چاہے بات دور کرے +
حکمت سے کرے ہی جو کرے وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا اور اسیطرح جیسے پہلے تجھ سے پیغمبرون پر وحی کی تھی وحی
کیاہی ہمنے طرف تیرے قرآن کو حکم اپنے سے قرآن شریف کو روح فرمایا اسواسطے کہ اس سے دل زندہ ہوتے ہین جیسے کہ بدن روح سے
حیات پاتے ہین مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ نہین جانتا تھا تو پہلے وحی سے کہ کیاہی کتاب یعنے قرآن یا نوشتہ
ازلی بیچ سعادت اور شقاوت کے تجھے معلوم نہ تھا اور نہین جانتا تھا تو دعوت کرنی طرف ایمان کے یا اہل ایمان کو نہین پہچانتا تھا
کہ تجھ پر کون ایمان لاویگا یا شرایع ایمان تجھے معلوم نہ تھے وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ولیکن
کیاہی ہمنے قرآن کو یا ایمان کو روشنائی کہ راہ دکھاتے ہین ہم ساتھ اسکے جسے چاہتے ہین ہم بندون اپنون سے یعنے جو اسکو قبول
کرین دین کی راہ پاوین وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ اور تحقیق تو ساتھ وحی ہماری کے البتہ بلاتاہی اور رہنمائی
کرتاہی تو طرف راہ سیدھی کے دعوت تجھ سے عام ہی اور ہدایت مجھ سے خاص جسکو چاہون راہ پر لے آؤن اور صراط مستقیم دین
اسلام ہی یا وہ راہ ہی کہ منزل مقصود کو پہنچاوے صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ راہ اللہ کی ہی وہ
اللہ کہ واسطے اسکے ہے جو کچھ کہ بیچ آسمانون کے ہی اور جو کچھ بیچ زمین کے ہی اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ خبردار ہو طرف اللہ کے
پھیرے جاتے ہین تمام کام خلایق کے آخرت مین اور نزدیک محققون کے بازگشت سب کامون کی سب وقت اور سب احوال مین
اسیکی طرف ہی بعد رفع حجب اسباب وسائط کے یہہ بات کھلتی ہی قطعہ پردہ وحدت نہ تو کثرت کو کرے تیری ہی غفلت ہی

حجاب حضور + دیدۂ دل کھول کے رافت تو دیکھ + سرالی اللہ تصیر الامور سورۃ زخرف مکی ہی نواسی ۸۹ آیتین ہین تین سو تینتس کلمے ہین تین ہزار چار سو حرف ہین فواصل اسکی لمن ہین اور ربط اسکا سورہ شوری سے یہہ ہی کہ اختتام دونون کا بذکر بیان کار عبادہی کیونکہ آیت الا الی اللہ تصیر الامور آخر شوری مین ہی اور آیت فسوف یعلمون آخر مین زخرف کے ہی کہ دونون آیتین متضمن منتہا ہین

تسع وثمانون اٰیۃ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	سورۃ الزخرف مکیۃ وھی

حٰمٓ حروف مقطعہ واسطے تنبیہ اور اعلام کے ہین کہ سامع کو خواب غفلت سے ہشیار کرین اور موید اسی کا ہی قول ثعلبی کہ کہا ہی حروف تہجی واسطے تنبیہ کے آتے ہین الا کی جگہہ پس یہان خبردار کرتا ہی سامع کو اوپر سنے کلام عظیم کے کشف الاسرار مین ہی کہ حا اشارت طرف حیات حق کے ہی اور میم طرف ملک اسکے کے قسم کھا کر حیات بے زوال اور ملک بے انتقال اپنے کی فرماتا ہی وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ قسم ہی قرآن روشن کی یا روشن کرنیوالے کی احکام شرع کو اور جواب قسم کا یہہ ہی اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ تحقیق کیا ہی ہمنے اسکو قرآن عربی تو کہ تم عربی زبان والے ہو سمجھ لو معانی اسکے یا صحت نبوت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو قرآن کی فصاحت بلاغت دیکھ کر سمجھو وَاِنَّهٗ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيْمٌ اور تحقیق قرآن بیچ لوح محفوظ کے نزدیک ہمارے البتہ بلند مرتبہ حکمت بھرا ہی یا محکم کیا گیا ہی کہ اوسمین تناقض نہین یا ناسخ ہی ہرگز منسوخ نہوگا اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِيْنَ کیا باز رکھینگے ہم تم سے قرآن کو باز رکھنا اسواسطے کہ ہو تم قوم حد سے نکلے ہوئے یعنے اِس سبب سے کہ تم نہین مانتے قرآن یا وحی اپنی بند نہ کرینگے ہم بلکہ پیاپی بھیجینگے ہم تمہارے الزام دینے کو تبیان مین ہی کہ بسبب شرک تمہارے کے قرآن کو آسمان پر نہ اٹھا لیجاوینگے ہم کیونکہ جان لیا ہی ہمنے کہ جلد ایسے لوگ آوینگے کہ اسپر ایمان لاوینگے اور اسکے احکام پر عمل کرینگے وَكَمْ اَرْسَلْنَا مِنْ نَّبِيٍّ فِي الْاَوَّلِيْنَ اور بہت بھیجے ہین ہمنے نبی بیچ پہلے لوگون کے کہ انمین مشرک تھے اور شرک انکا ہمکو مانع ارسال رسل نہوا وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ اور نہ آیا تھا کفار گذشتہ کے پاس کوئی پیغمبر ہمارے طرف سے مگر تھے عناد رکھنے والے اس قوم کے ساتھ اسکا ٹھٹھا کرتے جیسے کہ جاہلان قریش تیری جناب مین بے ادبی کرتے ہین یہہ آیت واسطے تسلی خاطر عاطر حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے آئی استہزا قوم سے فَاَهْلَكْنَآ اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَّمَضٰى مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ پس ہلاک کئے ہمنے بسبب استہزا کے اشد انکے سے از روئے قوت کے یعنے اقویا کو انکے ہلاک کیا ہمنے اور انکی شدت شوکت نے ہمین عاجز نہ کیا اور گذر گئی ہی قرآن مین کئی جگہہ مثال اور وصف خبر اور قصہ اور خبر پہلوان کی کہ انھون نے اپنے پیغمبرون کے ساتھ کیا کیا اور ہمنے انکے ساتھ کیا کیا یہان وعدہ پیغمبرونکو ہی ساتھ نصرت کے اور وعید دشمنون کو ساتھ عقوبت کے وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ اور البتہ اگر پوچھے تو قوم اپنی سے کہ کسنے پیدا کیا ہی آسمانون کو اور زمین کو البتہ کہینگے پیدا کیا ہی انکو عزت والے علم والے نے کیونکہ یہہ پیدایش کام جاہل اور عاجز کا نہین اِس آیت مین خبر دی کمال جہل انکے کی کہ اقرار کرتے ہین اوپر خالق قوی دانا کے اور عبادت غیر اسکے کی کرتے ہین پس حقتعالی اپنے وصف مین فرماتا ہی الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّجَعَلَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ خدا سچا وہ ہی جسنے پیدا کیا واسطے تمہارے زمین کو بچھونا کر اور کہین واسطے تمہارے بیچ اسکے راہین تو کہ تم رستہ پاؤ طرف شہرون اور رستون کے کہ چاہو سو کوفیون نے مہادا ساتھ الف کے پڑھا ہی وَالَّذِيْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ اور جسنے اتارا آسمان سے پانی ساتھ اندازے حاجت اور مصلحت کے یعنے نہ ایسا بہت کہ سبب ڈبونیکا ہو مانند طوفان نوح کے اور نہ اتنا کم نہ پیدا ہو کھیتی فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا پس زندہ کیا ہمنے بسبب

اس پانی کے شہر مردہ کو یعنے زمین خشک اور افسردہ کو گویا ہ اُگا کر سمجھ لیجئے کہ التفات غیب سے طرف تکلم کے واسطے اختصاص کے ہی ساتھ
اُس معنی کے کَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ مانند اس زندہ کرنے کے نکالے جاؤ گے تم قبروں سے جلا کر وَالَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ
مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ اور جسنے پیدا کین قسمین مخلوقات کی ساری بنایا اور مددگار کے اور بنائی واسطے تمہارے کشتیون سے
اور چارپایوں سے وہ چیز کہ سوار ہوتم اسپر تری اور خشکی مین لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ
تو کہ چڑھ بیٹھو تم اوپر پیٹھون اُن سواریون کے پھر یاد کرو نعمت پروردگار اپنی کو جسوقت کہ سوار ہو تم اوپر اسکے وَتَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا
هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ اور کہو پاک ہی وہ اللہ جسنے مسخر کیا واسطے ہمارے اس کشتی اور اس جانور کو تو کہ
مدد اسکی سے بحر اور بر قطع کرین ہم اور نتھے ہم واسطے اسکے طاقت پانیوالے اور فرمانبرداری کرنیوالے اور تحقیق ہم طرف پروردگار اپنے کے
البتہ پھر جانیوالے ہین آخر عمر مین مرکب جنازہ پر کہ آخر سواریون دنیا کے سے ہی **فرد** عمر بھر تخت سلیمان پہ رہیگا تو سوار ہ تختۂ تابوت پہ آخر
تجھے لیجائینگے ✤ حدیث مین ہی کہ جب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم رکاب مین پانون ڈالتے تھے کہتے تھے بسم اللہ اور جب پشت مرکب پر بیٹھ جاتے
تھے فرماتے تھے الحمد للہ علی کل حال سبحان الذي سخر لنا ھذا وما کنا له مقرنین وانا الی ربنا المنقلبون موضح مین ہی کہ سوار کو
چاہئے کہ کلمۂ الحمد للہ کہے کشف الاسرار مین ہی کہ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو دیکھا کہ سوار ہوکر پڑھتا تھا سبحان الذي
سخر لنا تا آخر آپ نے فرمایا کہ کیا تجھکو یہہ فرمایا ہی اُسنے عرض کیا کہ یا ابن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کیا فرمایا ہی کہاں تذکروا
نعمۃ ربکم یہہ کہ یاد کرو نعمت پروردگار اپنے کی سواری مین اسمین اشارہ ہی کہ حمد حق سے غافل مت ہو مقرنین بہ تشدید بھی قرأت
ہی اور معنے دونون کے ایک ہین وَجَعَلُوْا لَهٗ مِنْ عِبَادِهٖ جُزْءًا اور مقرر کیا کافرون نے واسطے اللہ کے بندون اسکے مین سے کہ فرشتے
ہین ایک جزو یعنے کہتے ہین کہ فرشتے دختران حق ہین یہہ عجب جہالت ہی کافرون کی کہ بعد اقرار خالقیت اور عزت اور علم اسکے کے
واسطے اسکے اثبات ولد کرتے ہین اور نہین جانتے کہ ولادت صفات اجسام سے ہی اور وہ خالق سب جسمونکا ہی اِنَّ الْاِنْسَانَ
لَكَفُوْرٌ مُّبِيْنٌ تحقیق کافر البتہ ناشکر گذار ہی ظاہر کہ واسطے خداوند عالم کے اثبات فرزند کرتا ہی اور دوسری جہالت اسکی یہہ ہی
کہ بیٹیان اوسکی ٹھہراتا ہی اور بیٹے اپنے کیا کفر ہی معاذ اللہ پس اللہ تعالی فرماتا ہی کہ اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنٰتٍ وَّاَصْفٰىكُمْ بِالْبَنِيْنَ
کیا پکڑا ہی اللہ نے واسطے اپنے اس چیز سے کہ پیدا کین ہین بیٹیان کہ اخس اور انقص ہین اور برگزیدہ کیا تمکو ساتھ بیٹون کے کہ اشرف
اور اکمل ہین وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ اور جسوقت خبر دیا جاتا ہی ایک مشرکونکا
ساتھ اوس چیز کے کہ بیان کی ہی واسطے اللہ مہربان کے مثال یعنے بیٹیان کہ واسطے اللہ کے ثابت کرتے ہین کہ فی الحقیقت یہہ مثل اور
مانند اللہ کے ٹھہراتا ہی ہوجاتا ہی منہہ اسکا کالا کمال اندوہ سے اور وہ غم سے بھرا ہوا ہوتا ہی حاصل یہہ ہی کہ ایسی بڑی چیز کہ اپنے
یہان جسکے پیدا ہونے سے غم کھاتے ہین وہ جناب باری کے واسطے ٹھہراتے ہین اس سے زیادہ کفر کیا ہی اور اس سے جہالت کیا ہی
بڑی اَوَمَنْ يُّنَشَّؤُا فِي الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِيْنٍ کیا جو شخص پالا جاتا ہی بیچ گہنے کے یعنے نازونعمت مین
پرورش پاتا ہی اور اوسکو قوت لڑائی کی نہین ہوتی اور وہ بیچ جھگڑے کے ظاہر ہوتا عرب کو شجاعت اور فصاحت پر فخر تھا اور اغلب
عورتین ان دونون چیزون سے عاری ہوتی ہین پس حق تعالی فرماتا ہی کہ کیا ایسی کو اللہ فرزند پکڑیگا کہ صفات کمال سے بی نصیب
ہو اور پھر جہل انکا بیان فرماتا ہی کہ وَجَعَلُوا الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِيْنَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا اور مقرر کیا انھون نے فرشتون کو وہ
جو بندے اللہ کے ہین عورتین اَشَهِدُوْا خَلْقَهُمْ کیا حاضر ہوئے تھے تم وقت پیدایش انکی کے یا مشاہدہ کیا ہی تمنے پیدا کرنا
اللہ کا انکو کہ صفت الوثیت کی دیکھ لی ہی معالم مین ہی کہ حضرت نے انسے پوچھا کہ تم کیا جانتے ہو کہ فرشتے کیا ہین کہا کہ ہمنے
اپنے آبا سے سنا ہی کہ عورتین ہین اور گواہی دیتے ہین ہم کہ وہ جھوٹے نہ تھے حق تعالی نے فرمایا کہ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَيُسْئَلُوْنَ

البتہ لکھی جاویگی گواہی انکی اور وہ سوال کئے جاوینگے دن قیامت کے اس سے وَقَالُوا لَوْ شَاءَ الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنَاهُمْ اور کہا
بنو ملیح نے اگر چاہتا اللہ مہربان نہ عبادت کرتے ہم فرشتون کو حق تعالی نے فرمایا مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ نہین انکو ساتھ اسبات کے
کہ کہتے ہین کچھہ علم یعنے عقل و دانش سے نہین کہتے بلکہ مشیت کو حجت پکڑتے ہین تضییع فرمان الہی مین اِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ نہین وہ مگر جھوٹھہ
کہتے وسیط مین ہی کہ مدعا انکا یہہ تھا کہ اللہ تعالی نے ہماری تقدیر مین لکھہ دی ہی پرستش فرشتون کی اور اسپر راضی ہوا ہی پس ہمکو اسپر
عذاب نکریگا اور وہ جھوٹھے تھے کیونکہ حقتعالی کفر پر کسی کافر کے راضی نہین ہی اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا مِّنْ قَبْلِهٖ فَهُمْ بِهٖ مُسْتَمْسِكُوْنَ
ایسا نہین ہی جو وہ کہتے ہین کیا دی ہی ہمنے انکو کوئی کتاب پہلے قرآن سے کہ صحت قول پر انکے ناطق ہو پس وہ ساتھہ اسکے محکم پکڑ رہے
ہین اور حجت لاتے ہین اور مقرر ہی کہ ہمنے کوئی کتاب پہلے قرآن کے نہین دی تو کہ دلیل نقلی لاوین اور عقلی بھی کوئی حجت نہین رکھتے
بَلْ قَالُوْا اِنَّا وَجَدْنَا اٰبَاءَنَا عَلٰى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰى اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ بلکہ کہا انھون نے تحقیق ہمنے پایا ہی باپون اپنے کو
اوپر ایک راہ کے اور تحقیق ہم اوپر نشان قدم انکیکے راہ پانیوالے ہین یعنے حجت پکڑلی انکیطرف پیروی کرنا پدران جہال کی ہی
وَكَذٰلِكَ مَا اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَا اِنَّا وَجَدْنَا اٰبَاءَنَا عَلٰى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰى اٰثٰرِهِمْ
مُّقْتَدُوْنَ اور اسیطرح نہین بھیجا تھا ہمنے پہلے تجھسے بیچ کسی بستی کے کوئی پیغمبر ڈرانے والا عذاب حق سے اور شرک سے طرف توحید کے
بلانے والا مگر کہا تھا دولتمندون اس بستی کے نے تحقیق ہمنے پایا باپون اپنون کو اوپر ایک راہ کے اور تحقیق ہم اوپر نقش قدم انکے
پیروی کرنیوالے ہین قٰلَ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى مِمَّا وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَاءَكُمْ کہا پیغمبر انکے نے اور قُل بھی قرأت ہی یعنے کہہ
ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہ آیا متابعت پدران جہلا اپنے کی کرتے ہو اور اگرچہ لایا ہون تمھارے پاس دین بہت راہ بتانے والا اس
دین سے کہ پایا ہی تمنے اوپر اسکے باپون اپنون کو سمجھہ لیجیئے کہ وہ تقلید مین بڑے مضبوط تھے محض عناد سے قَالُوْا اِنَّا بِمَا
اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ کہا انھون نے تحقیق ہم ساتھہ اس چیز کے کہ بھیجے گئے ہو تم ساتھہ اسکے بے اعتقاد ہین فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ پس بدلا لیا ہمنے انسے ہلاک کرکر انکو پس دیکھہ کیونکر ہوا آخر کام جھٹلانیوالون کا اسبات مین تسلی
خاطر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ہی پھر فرماتا ہی اگر پیروی باپون کی کرتے ہو تو ابراہیم علیہ السلام کی کرو کہ اشرف آبا تمھارے
کے ہین وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ اِنَّنِيْ بَرَاءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا الَّذِيْ فَطَرَنِيْ فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ اور یاد کرو جسوقت
کہا ابراہیم نے غار سے نکل کر واسطے باپ اپنے کے اور قوم اپنی کے جب بتون کو پوجتے دیکھا کہ تحقیق مین بیزار ہون اس چیز سے کہ
عبادت کرتے ہو تم اسکو مگر اس سے کہ جسنے پیدا کیا مجھکو پس تحقیق وہی شتاب ہدایت کریگا مجھکو یا وہ ثابت رکھیگا مجھکو ہدایت
پر وَجَعَلَهَا كَلِمَةً بَاقِيَةً فِيْ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ اور کہا ابراہیم نے کلمہ توحید کو بات باقی رہنے والی بیچ اولاد اسکی
کے اسی سبب سے اولاد خلیل اللہ مین موحد اور واعظ ہوئے یا مراد عقب ابراہیم سے آل محمد ہین یا امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم
بعضے کہتے ہین کہ خدا نے کلمہ توحید باقی رکھا نسل ابراہیم مین توکہ مشرک شرک سے پھر آوین اور توجہ طرف دین اسکے کے لاوین
بَلْ مَتَّعْتُ هٰؤُلَاءِ وَاٰبَاءَهُمْ حَتّٰى جَاءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ بلکہ فایدہ دیا ہمنے کفار قریش کو کہ زمانہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم
مین ہین اور باپون انکے کو ساتھہ طوالت عمر اور کثرت نعمت کی یہان تک کہ آیا انکے پاس قرآن یا دین اسلام اور آیا پیغمبر ظاہر ساتھہ
دلایل اور معجزات کے یا بیان کرنیوالا توحید ساتھہ حجج اور آیات کے وَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ
اور جب آیا انکے پاس حق تو بجائے شکر گذاری انکار کرکر کہا انھون نے یہہ جادو ہی اور تحقیق ہم ساتھہ اسکے کافر ہین اور
باور نہین رکھتے کہ یہہ اللہ تعالی کی طرف سے ہی وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ اور
کہا انھون نے کیون نہ اتارا گیا یہہ قرآن اگر اللہ کے نزدیک سے ہی اوپر ایک مرد کے ان دونون بستیون مین سے کہ مکہ اور طایف

ہی مرد بڑے کہ دولت مال و جاہ جلال رکھتا مکہ والون مین ولید بن مغیرہ یا عتبہ بن ربیعہ یا اخنس بن شریف اور طائف والون سے عروہ بن مسعود ثقفی یا حبیب بن عمرو اور مدعا انکا یہہ تھا کہ رسالت منصب بڑا ہی چاہیئے کہ کسی مرد بزرگ کو دیا جاتا اور بزرگی اُنکے نزدیک مال واسباب دنیویہ پر منحصر تھی یہہ نہین جانتے تھے کہ رسالت رتبہ عالیہ ہی مستحق اسکا وہ ہی کہ فضائل روحانیہ اور کمالات قدسیہ رکھتا ہو اور باوجود اسکے ساتھہ فضل خاص حضرت حق کے اختصاص پاوے کہ مثل ہندی ہی جسکو پیا چاہے وہی سہاگن ہو فرد نگاہ فضل اپنی جسے وہ محبوب کرتا ہی ✤ ہزاروں اُسمین پیدا نیک تر اسلوب کرتا ہی ✤ اسیواسطے حق تعالیٰ نے انکے جواب مین فرمایا کہ اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ کیا یہہ قسمت کرتے ہین رحمت پروردگار تیرے کی کہ نبوت ہی یعنے انکے ہاتھہ مین رسالت نہین ہی کہ جسکو چاہین دیوین نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ہم بانٹتے ہین درمیان انکے معیشت انکی بیچ زندگانی دنیا کے یعنے وہ چیزین کہ زندگانی بسر کرین ساتھہ انکے ہم انکو دیتے ہین اور وہ انکی تدبیر سے عاجز ہین پھر منصب رسالت کہ اعلائے مراتب انسانیہ ہی کیونکر انکے اختیار مین ہو اور کیا اسمین دخل کرسکین وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ اور بلند کیا ہمنے بعضے آدمیونکو اوپر بعض کے درجون مین رزق کے کہ کوئی غنی ہی کوئی فقیر یا آزادی مین کہ کوئی میان ہی کوئی غلام یا فضایل مین کہ ایک فاضل ہی ایک مفضول ✤ حقایق سلمی مین ہی کہ تفاوت درجونکا اخلاق حسنہ سے ہی جسکی خو نیکتر اسکا درجہ بلندتر اور یہہ تفاوت اسواسطے پیدا کیا ہمنے لِيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا تو کہ پکڑین بعضے انکے بعضون کو کام کرنیوالے یعنے بعضون کو کام فرماوین تو کہ انکی مہم بر آوے اور انکی معاش چلے وہ مال دین یہہ کام کرین امور دنیوی انتظام پاوین وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ اور مہربانی پروردگار تیرے کی یعنے نبوت بہتر ہی اس چیز سے کہ جمع کرتے ہین کافر مال اسباب دنیا کے سے اور اسکو سبب زندگانی جانتے ہین وَلَوْلَآ اَنْ يَّكُوْنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَنْ يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوْتِهِمْ سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ وَّمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ اور اگر نہوتا یہہ خطرہ کہ ہو جاوین سب آدمی امت ایک مجتمع اوپر حرص کے یا اختیار دنیا کے اوپر آخرت کے البتہ کرتے ہم واسطے ان لوگون کے کہ کفر کرتے ہین ساتھہ اللہ کے واسطے گھرون انکے کے چھتین چاندی کی اور سیڑھیان کہ اوپر انکے چڑھتے اور خودنمائی کرتے وَلِبُيُوْتِهِمْ اَبْوَابًا وَّسُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِـُٔوْنَ وَزُخْرُفًا اور کرتے ہم واسطے گھرون انکے کے دروازے اور تخت کہ اوپر اسکے تکیہ کرتے اور باوجود اسکے انکو سونا دیتے یا ایسا مالدار کرتے ہم کہ یہہ سب سونیکا بناتے سمجھہ لیجیے کہ اس آیت مین اشارت طرف حقارت دنیا کے ہی یعنے دنیا کے نزدیک ہماری کچھہ قدر قیمت نہین اگر یہہ خطرہ نہوتا کہ لوگ طلب دنیا اور جمع مال مین مشغول ہونگے اور عبادت چھوڑ دینگے اور کفر اور ناشکری اختیار کرینگے کیونکہ دنیا کی طرف طبیعتین بہت راغب ہین تو چھتین گھرونکے اور سیڑھیان اور دروازے اور تخت چاندی کے کر دیتے اور سوا اسکے سونا دیتے وَاِنْ كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا اور نہین یہہ سب جو مذکور ہوا مگر فائدہ زندگانی دنیا کا کہ فانی ناپایدار ہی وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِيْنَ اور نعمت آخرت کی یا بہشت نزدیک پروردگار تیرے کے یعنے بیچ اسکے کے واسطے پرہیزگارون کے ہی کہ شرک اور عصیان سے بچے ہین یا لذائذ نفسانی سے بیچ اس سرائے فانی کے باز رہے ہین فرد جسنے یہان ترک کری لذت ہی ✤ وہان مزید اُسے جنت ہی ✤ وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ اور جو کوئی آنکھین چراوے یاد خدا کی سے یعنے ذکر حلال حرام کا نکرے عذاب الٰہی سے نہ ڈرے رحمت نامتناہی سے امید نہ رکھے مقرر کرتے ہین ہم واسطے اسکے ایک شیطان پس وہ واسطے اسکے ہمنشین ہوتا ہی دنیا مین اور ہمیشہ اسکو وسوسون مین ڈالتا ہی فرد یادِ حق مین جو نہین دمساز ہی ✤ اسکا شیطان ہمدم و ہمراز ہی ✤ نفحات الانس مین ہی کہ شیخ ابوالقاسم نصیرآبادی قدس سرہ ایک مسلمان جن سے دوستی رکھتے تھے ایکدن مسجد مین بیٹھے تھے جن نے کہا ای شیخ ان لوگون کو کیسا دیکھتا ہی تو کہا بعضونکو خواب مین بعضونکو بیدار کہا جن نے کہ انکے

سر پر جو ہی وہ بھی دیکھتا ہی تو کہا نہین اُسنے آنکھین انکی مل دین انھون نے نظر کی تو ہر ایک کے سر پر کوا بیٹھا نظر آیا بعضونکی آنکھون
مین پر ڈالا تھا بعضون کے آنکھون مین کبھی پر ڈالتا تھا کبھی نکالتا تھا شیخ نے کہا کہ یہہ کیا ہی جنی نے کہا یہہ آیت نہین پڑھی تونے
ومن یعش عن ذکر الرحمٰن نقیض له شیطٰنا فهو له قرین یہہ شیاطین ہین انکے سرون پہ بیٹھے اور ہر ایک پر بقدر عظمت انکی کے
غلبہ پاتے ہین نظم جو حق کو بھولا ٹھکانا کہین نہین اسکا ✤ درست اسکا نہ مذہب ہی اور نہ دین اسکا ✤ سوائے نفس بد و دیو گمراہ و
اخبث ✤ نہ ہم نفس ہی نہ ہمدم نہ ہمنشین اسکا ✤ وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ اور تحقیق شیطان
البتہ بند کرتے ہین ہمنشینون اپنون کو راہ حق سے اور گمان کرتے ہین کافر آدمی یہہ کہ وہ بسبب متابعت شیطانون کے راہ پانیوالے
ہین یا گمان کافرون کا یہہ ہی کہ شیطان ہدایت والے ہین اور اسی گمان مین رہینگے حَتّٰۤى اِذَا جَآءَنَا یہان تک کہ جب آویگا ہمارے
پاس عاشی یعنے کافر آنکھین چرانیوالا ہی ہماری یاد سے اور قرات حجازیون کی اور ابن عامر اور ابو بکر کی جاء نا ہی یعنے عاشی اور شیطان قَالَ
يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ کہیگا عاشی واسطے شیطان کے ای کاشکے درمیان میرے اور درمیان تیرے ہوتی
دوری دو مشرق کی سے یعنے مشرق اور مغرب یہان شرق کو غلبہ دیا ہی موضح مین ہی کہ مراد ایک مشرق سے ایام سرما اور ایک سے ایام گرما ہین
اور درمیان انکے بھی بہت دوری ہی غرض کافر کہیگا کہ کاشکے تو مجھہ سے دور ہوتا پس برا ہمنشین ہی تو پھر کہنے والا کافرون سے کہیگا
وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ اور ہرگز نہ نفع کریگا تمکو آج آخرت مین یہہ آرزو جسوقت
صحیح ہوا یہہ کہ ظلم کیا تمنے جانون اپنے پر دنیا مین اسواسطے کہ تم بیچ عذاب کے شریک ہو شیطانون کے جیسے شریک تھے سبب عذاب
مین بعضون نے کہا ہی کہ نفع نہین دیگا تمکو یہہ کہ شریک ہو کہ تخفیف عذاب شرکت نہین کریگی لکھا ہی کہ حضرت بہت چاہتے تھے
کہ قوم ایمان لاوے اور جسقدر دعوت اسلام کرتے تھے وہ انکار عناد مین فزون تر ہوتے تھے یہہ آیت اتری کہ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ
الصُّمَّ اَوْ تَهْدِي الْعُمْيَ وَمَنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ کیا پس تو سناتا ہی بہرونکو یا دکھاتا ہی اندھونکو اور انکو جو ہین بیچ
گمراہی ظاہر کے یعنے تو قدرت نہین رکھتا کہ دل کے بہرون کو حق بات سنا سکے اور دل کے اندھونکو راہ حق دکھا سکے اور گمراہون کو راہ پر
لاوے پھر اسقدر رنج اپنی جان پر کیون کھینچتا ہی فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَاِنَّا مِنْهُمْ مُّنْتَقِمُوْنَ پس اگر لیجاوین ہم تجھکو اس
عالم سے پہلے اس سے کہ عذاب انکا تجھے دکھاوین تو دل خوش رکھہ پس تحقیق ہم انسے بدلا لینے والے ہین ساتھہ عذاب کے اَوْ
نُرِيَنَّكَ الَّذِيْ وَعَدْنٰهُمْ فَاِنَّا عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُوْنَ یا دکھاوین ہم تجھکو وہ جو وعدہ دیتے ہین ہم انکو عذاب کا پس تحقیق ہم اوپر
عذاب انکے کے قادر ہین یعنے ہر حال مین وہ عذاب پاوینگے حالت حیات تیری مین یا بعد وفات تیری کے فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِيْۤ اُوْحِيَ
اِلَيْكَ پس محکم پکڑ اس چیز کو کہ وحی کی گئی ہی طرف تیرے آیات اور احکام سے اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ تحقیق تو اوپر راہ سیدھی
کے ہی کہ نہین کجی اوسمین جلد مقصود کو پہنچتی ہی وَاِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ اور تحقیق قرآن البتہ شرف اور عزت ہی واسطے
تیرے اور واسطے قوم تیری کے کہ قریش ہین مجاہد نے کہا ہی کہ تمام عرب مراد ہین اور شرف انکا یہہ ہی کہ قرآن انکی زبان مین اترا ہی اور
قریش کو خصوصیت ہی کہ پیغمبر انمین سے ہین اور بنی ہاشم کو زیادہ تر انسے اور بعضون نے کہا ہی کہ مراد قوم سے امت ہی وَسَوْفَ
تُسْئَلُوْنَ اور البتہ سوال کئے جاؤگے دن قیامت کے اس نعمت سے اور شکر گذاری سے اوسکے وَسْئَلْ مَنْ اَرْسَلْنَا
مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُّسُلِنَاۤ اور سوال کر تو ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم احوال انکے سے کہ بھیجا ہی ہمنے پہلے تجھہ سے پیغمبرون ہمارے سے یعنے
امتون انکی سے یا علمائے دین انکے سے پوچھہ اَجَعَلْنَا مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ اٰلِهَةً يُّعْبَدُوْنَ کیا مقرر کئے ہین ہمنے سوا اللہ کے
معبود کہ عبادت کئے جاوینگے یعنے پوچھہ کہ کبھی کسیکو حکم کیا ہی ہمنے ساتھہ عبادت بتون کے اور کسی ملت مین پہلی ملتونمین سے پرستش
کسیکی سوا اللہ کے مقرر نہین مراد اس کلام سے استشہاد ہی باجماع انبیا اوپر توحید کے معالم مین ہی کہ شب معراج سب پیغمبرون کو

حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جمع کیا اور کہا پوچھ لئے آپ کو کچھ اسمین شک نتھا نہ پوچھا صاحب عین المعانی نے کہاہی کہ آثار مین آیا
ہی کہ جبرئیل نے میکائیل سے پوچھا کہ سرور انبیا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے انبیا سے یہہ سوال کیا تھا میکائیل نے کہا کہ یقین آپکا کامل تر
اور ایمان محکم تر تھا اس سے کہ پوچھین فرد جنھین ہین کشف اُنہین کیاہی احتیاج دلیل ✽ دلیل کے جو ہین محتاج وہ ہین سخت ذلیل ✽ وَلَقَدْ
اَرْسَلْنَا مُوسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَقَالَ اِنِّيْ رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اور البتہ تحقیق بھیجا ہمنے موسی کو ساتھ نشانیون
اپنی کے کہ معجزے تھے دلالت کرنے اوپر نبوت اسکی کے طرف فرعون کے اور سردارون اسکے کے پس کہا موسی نے انکو تحقیق مین بھیجا ہوا
ہون پروردگار عالمون کی طرف سے فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِاٰيٰتِنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَضْحَكُوْنَ پس جب آیا موسی انکے پاس ساتھ نشانیون
ہماری کے ناگہان وہ اس سے ہنستے تھے وَمَا نُرِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ اِلَّا هِيَ اَكْبَرُ مِنْ اُخْتِهَا اور نہ دکھاتے تھے ہم انکو کوئی نشانی مگر وہ
بڑی تھی بہن اپنی سے یعنے ایک سے ایک نشانی بڑی تھی وَاَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ اور پکڑا ہمنے انکو ساتھ عذاب
قحط اور جراد اور قمل وغیرہ کے تو کہ وہ پھر آوین دین باطل سے طرف حق کے لیکن وہ نہ پھرے اور جب عذاب دیکھہ لیا مقام استغاثے
مین آئے وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَ السّٰحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ اِنَّنَا لَمُهْتَدُوْنَ اور کہا انھون نے ای جادوگر پکار واسطے ہمارے
پروردگار اپنے کو ساتھ اس چیز کے کہ عہد کیاہی تیرے پاس یعنے تجھہ سے عہد کیاہی کہ دعا تیری قبول کرونگا سو دعا کر واسطے دفع عذاب
ہمارے کے تحقیق ہم البتہ راہ پر آوینگے یعنے عذاب اگر ہم سے دفع ہوا تو ایمان تجھہ پر لاوینگے ساحر کہکر حضرت موسی کو اسواسطے پکارا کہ عادت
اس لفظ کی تھی سو وہی زبان سے نکلا یا تعظیم کی راہ سے کہا کیونکہ سحر انکے نزدیک بڑا علم اور کمال تھا یا شدت حماقت سے کہا فَلَمَّا
كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ پس جب کھول دیا ہم نے اُنسے عذاب دعائے موسی سے ناگہان وہ پھر جاتے ہین عہد سے
اور فرعون حضرت موسی کی دعا قبول ہونے سے خوف کھانے لگا کہ مبادا لوگ اسپر ایمان لے آوینگے پس سب قوم کو جمع کر کر آپ بلندی پر
چڑھہ گیا وَنَادٰى فِرْعَوْنُ فِيْ قَوْمِهٖ اور پکارا فرعون نے بیچ قوم اپنی کے بعد دفع عذاب کے قَالَ يٰقَوْمِ اَلَيْسَ لِيْ مُلْكُ مِصْرَ
وَهٰذِهِ الْاَنْهٰرُ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِيْ کہا ای قوم میری قبطیو کیا نہین ہی واسطے میرے ملک مصر کا اور یہہ نہرین چلتی ہین نیچے میرے
محلون کے دریائے نیل کے تین سو ساٹھہ نہرین تھین چار نہرین بڑی اسکے باغ مین آئی تھین اور محلون کے نیچے سے بہتی تھین ایپر فخر
کیا کہ کیسی نہرین میرے باغون اور محلون کے تلے بہتی ہین اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ کیا پس نہین دیکھتے تم بڑائی میری اور موسی یہہ نہین رکھتا
اَمْ اَنَا خَيْرٌ مِّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ مَهِيْنٌ وَّلَا يَكَادُ يُبِيْنُ بلکہ مین بہتر ہون اس شخص سے کہ ملک مین میرے وہ ذلیل اور
نہین نزدیک کہ صاف بیان کرے بات کیونکہ زبان مین اسکے لکنت ہی سمجھہ لیجئے کہ یہہ فرعون نے جھوٹھہ کہا کیونکہ حق تعالی نے اُنکی
دعا سے کہ واحلل عقدۃ من لسانی ہی لکنت انکی زبانکی دور کردی تھی لیکن قوم کو معلوم تھا کہ پہلے رسالت کے لوگون پر لکنت
ظاہر تھی فَلَوْلَآ اُلْقِيَ عَلَيْهِ اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ پس کیون نہ ڈالے گئے اوپر اسکے کڑے سونے کے سے سمجھہ لیجئے کہ اس زمانے مین
جسکو مہتری اور سرداری دیتے تھے اسکے ہاتھہ اور گردن مین کڑے ہنسلی سونے کی ڈالدیتے تھے سو وہ فرعون نے کہا کہ اگر موسی کو رئیس
قوم کا کیاہی تو خدا نے کیون ہنسلی کڑے سونے کے نہین دئے اَوْ جَآءَ مَعَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ مُقْتَرِنِيْنَ یا کیون نہ آئے ساتھہ
اسکے فرشتے پرباندھکر واسطے یاری اور مددگاری اسکی کے فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ فَاَطَاعُوْهُ پس سبک عقل کر دیا فرعون نے اس
مکر سے قوم اپنی کو یعنے یہہ فریب انمین اثر کر گیا پس کہا مان گئے اُسکا اور متابعت موسی علیہ السلام سے دل اٹھا لیا اِنَّهُمْ كَانُوْا
قَوْمًا فٰسِقِيْنَ تحقیق وہ تھی قوم فاسق فَلَمَّآ اٰسَفُوْنَا انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ پس جب غصہ مین لائے وہ
ہمکو بہت گناہ کر کر یا غضب مین لائے رسول ہمارے کو نہایت جھگڑ جھگڑ کر بدلا لیا ہمنے اُنسے پس ڈبو دیا ہمنے انکو سب کو دریائے نیل
مین فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفًا وَّمَثَلًا لِّلْاٰخِرِيْنَ پس کیا ہمنے انکو پیشوا کافرون کا جو پیچھے انکے ہونگے اور مثال واسطے پچھلون کے یعنے

قصہ فرعون اور قوم اسکیکا عجیب ہی اسکو قایم مقام مثال کے کیا کہ کہا جاوے کافرون کو تم ایسے ہو جیسے قوم فرعون یا پند اور وعظ کہا کہ
پچھلے لوگ اسکو سنکر عبرت پکڑین اور نافرمانی حق سے ڈرین اور تعجبین کہ جسپر فرعون کو فخر تھا اوسمین ڈوبا نہرون پر اپنے کیا کیا نازان تھا سو
دریا مین مع لشکر غرق ہوا **فرد** جو تکبر کرتا ہی ای ہمنشین ❖ اسکا محل بتر انہین گنتا کہین ❖ اسباب نزول مین ہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ
وسلم نے قریش کو فرمایا کہ جسکو سوا خدا کے پوجتے ہو اسمین کچھ خیر نہین ایک جماعت نے کہا کہ عیسیٰ معبود ترسایون کا ہی اور وہ سوا
خدا کے ہی اور تم خود قایل ہو کہ وہ بندہ صالح ہی قریش پکارے اور گمان کرنے لگے کہ آپ ملزم ہوئے یہہ آیت نازل ہوئی کہ وَلَمَّا
ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا اِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّوْنَ اور جب بیان کیا گیا بیٹا مریم کا مثال ناگہان قوم تیری اس مثال سے غل
مچاتی تھی اور ایک قول سبب نزول آیت مین یہہ ہی کہ قریش نے کہا کہ عیسیٰ مخلوق ہی اور معبود نصاری ہے پھر ہمارے بھی معبود مخلوق
ہون تو کیا ہی یا تشبیہ دی کہ جب عیسیٰ کا ابن اللہ ہونا روا ہی تو فرشتونکا بنات اللہ ہونا کیون ناسزا ہی اور اصح یہہ ہی کہ بعد نزول
آیت انکم وما تعبدون من دون اللہ حصب جہنم کے ابن زبعری نے کہا کہ عیسیٰ کو بھی سوا اللہ کے پوجتے ہین جب وہ دوزخ
مین جاویگا تو ہم اور معبود ہمارے بھی جاوینگے یہہ آیت اتری اور مؤید اسی قول کا یہہ جو فرماتا ہی وَقَالُوْآ ءَاٰلِهَتُنَا خَيْرٌ اَمْ هُوَ اور کہا مشرکون نے آیا معبود
ہمارے بہتر ہین یا عیسیٰ جب وہ جہنم مین ہوگا یہہ بھی ہونگے مَا ضَرَبُوْهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا نہین بیان کرتے وہ اس مثال کو واسطے تیرے مگر واسطے جھگڑیکے نہ واسطے
تمیز حق کے باطل سے بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ بلکہ وہ قوم ہین جھگڑالو اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنٰهُ مَثَلًا لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ نہین ہی عیسیٰ مگر ایک بندہ کہ
انعام کیا ہی ہمنے اوپر اسکے ساتھ نبوت اور رسالت کے اور کیا ہی ہمنے اسکو نمونہ قدرت اپنی کا واسطے بنی اسرئیل کے کہ بن باپ پیدا ہونا ایک امر عجیب ہی
وَلَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَّلٰٓئِكَةً فِي الْاَرْضِ يَخْلُفُوْنَ اور اگر چاہتے ہم البتہ کرتے ہم بدل تم سے فرشتون کو یعنے تمھین ہلاک
کرکر انھین لاتے کہ وہ بیچ زمین کے جانشین ہوتے بعد تمھارے وَاِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ اور تحقیق عیسیٰ البتہ علم ہی واسطے آنے
قیامت کے یا علامت قیامت کی ہی نزول اسکا کہ بعد خروج دجال کے آسمان سے اتریگا مسجد دمشق کے منارہ شرقی پر رنگین کپڑے
پہنے دو ہاتھ فرشتون کے بازو پر دھرے ساتھ چہرہ عرق آلودہ کے جس کافر کو اسکا دم پہنچیگا مر جاویگا اور نفس اوسکا مد نظر
تک جائیگا دجال کو ولایت شام مین جاکر ہلاک کریگا خنازیر ماریگا صلیب توڑیگا کنیسا خراب کریگا نصاری کو قتل کریگا مگر جو
شخص کہ ایمان لاویگا اسپر اور بیضاوی مین ہی کہ بعض کہتے ہین کہ ضمیر راجع طرف قرآن کے ہی پس تحقیق بیچ اسکے اعلام ہی واسطے
قیامت کے اور دلالت ہی اسکے آنے پر فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُوْنِ پس مت شک لاؤ اور نہ جھگڑا کرو ساتھ آنے قیامت کے
اور پیروی کرو ہدایت میری کی یا شرع میری کی یا رسول میرے کی اور بعضون نے کہا ہی کہ یہہ قول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہی یعنے
پیروی کرو میری هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ یہہ ہی جو بلاتا ہون مین تمکو طرف اسکے راہ سیدھی کہ نہین گمراہ ہوتا سالک اسکا وَلَا
يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ اور چاہیئے کہ نہ بند کرے تمکو شیطان سلوک راہ مستقیم سے ساتھ وسوسے اپنے کے پس متابعت اسکی
مت کرو اور قدم اسکی مخالفت مین رکھو اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ تحقیق وہ واسطے تمھارے دشمن ہی ظاہر وَلَمَّا جَآءَ عِيْسٰى
بِالْبَيِّنٰتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَلِاُبَيِّنَ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ تَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ اور جب آیا عیسیٰ ساتھ آیتون انجیل کے
یا معجزون ظاہر کے کہا بنی اسرائیل کو کہ تحقیق لایا ہون مین واسطے تمھارے شریعت کہ شامل ہی اوپر حکمت قولی اور فعلی کے اور تو کہ
بیان کرون مین واسطے تمھارے وہ سب چیزین کہ اختلاف کرتے ہو تم بیچ اسکے امور دین سے یا احکام توریت سے فَاتَّقُوا اللّٰهَ
وَاَطِيْعُوْنِ پس ڈرو اللہ کے عذاب سے اور کہا مانو میرا جو مین کہون اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ تحقیق اللہ
وہ ہی پروردگار میرا اور پروردگار تمھارا پس عبادت کرو اوسکی ساتھ یگانگی کے هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ یہہ ہی راہ سیدھی
کہ ہرگز نہین رکھتی کجی فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ پس اختلاف کیا فرقون نے درمیان ترسایون کے مانند یعقوبیہ اور نسطوریہ

اور ملکائیہ اور مرقوسیہ اور شمعونیہ کے فَوَیۡلٌ لِّلَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا مِنۡ عَذَابِ یَوۡمٍ اَلِیۡمٍ پس وائے ہی واسطے ان لوگون کے کہ ظلم
کرتے ہین ان فرقون مین عذاب دردناک ایکدن کے سے هَلۡ یَنۡظُرُوۡنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنۡ تَاۡتِیَهُمۡ بَغۡتَةً وَّهُمۡ لَا یَشۡعُرُوۡنَ نہین
انتظار کرتے یہہ فرقے مگر قیامت کا یہہ کہ آوے انکے پاس ناگہان اور وہ نہ سمجھتے ہون آنا اسکا بسبب غفلت اور شغل دنیاوی کے
اَلۡاَخِلَّآءُ یَوۡمَئِذٍۭ بَعۡضُهُمۡ لِبَعۡضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الۡمُتَّقِیۡنَ دوست اسدن بعضے بعضون کے دشمن ہونگے مگر پرہیزگار ایماندار یعنے
کافر جو آپس مین دوستی رکھتے ہین واسطے کفر اور معصیت کے مددگاری کے سوا آپسمین روز قیامت کے دشمن ہونگے ویلعن بعضہم
بعضا اور مسلمان کہ محبت واسطے خدا کے رکھتے ہین الفت انکی قایم رہیگی تو کہ ایک دوسریکو شفاعت کرین تاویلات کاشی مین ہی کہ
خلت چار قسم ہی اول خلت تامہ حقیقتہ ہی کہ محبت روحانیہ ہی کہ مناسبت ارواح سے پیدا ہی جیسے محبت انبیا اور اولیا اور شہدا
اور اصفیا کی آپس مین دوم محبت قلبیہ کہ مناسبت اوصاف کاملہ اور اخلاق فاضلہ سے ہویدا ہی جیسے محبت صلحا اور ابرار کی آپسمین
دوستی امتون کی انبیا سے اور مرید ونکی مشایخ سے یہہ دونون قسم کی محبت خلل پذیر نہ دنیا مین ہی نہ آخرت مین اور نتیجے اور فائدہ
دیتی ہی ظاہر اور باطن سیوم محبت عقلیہ ہی کہ متعلق بتحصیل معاش اور مصالح دنیا ہی جیسے محبت تجار اور صناع کی آپس مین خادمون
کی مخدومون سے اور محتاجون کی دولتمندون سے چہارم محبت نفسانیہ ہی کہ بواسطہ لذایذ حسیہ اور باعث شہوات ہوا ہی پس
دن قیامت کہ اسباب ان دونون قسمون محبت کے مٹ جاوینگے وہ محبت بھی زایل ہو جاویگی بلکہ جب غرض حاصل نہوگی اور آرزو ظہور
مین نہ آویگی وہ دوستی دشمنی سے بدل جاویگی **نظم** بے شائبہ غرض ہو الفت + ورنہ تو ہزار اوسمین کلفت + الفت جو غرض بھری ہوئی
ہی + آخر چبتی وہ جون سوئے ہی + وہ دوستی دشمنی ہی رافت + بچ اس سے اگر تو چاہے راحت + خالص الفت برائے حق کر + طومار
غرض کو اپنے شق کر + چاہے جسے اسکو بہر حق چاہ + المومن من احب للہ + یٰعِبَادِ لَا خَوۡفٌ عَلَیۡکُمُ الۡیَوۡمَ وَلَاۤ اَنۡتُمۡ تَحۡزَنُوۡنَ
پکارنیوالا اسدن پکاریگا پرہیزگارون کو کہ اللہ تعالی فرماتا ہی ای بندو میرے نہین ڈر اوپر تمہارے آج کے دن کسی اذیت کا اور
نہ تم غمگین ہوگے فوت مقاصد سے پس صفت اُن پکارے گیون بندون کی فرماتا ہی کہ اَلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا بِاٰیٰتِنَا وَکَانُوۡا مُسۡلِمِیۡنَ وہ
لوگ ہین جو ایمان لائے ساتھ آیتون کلام ہمارے کے اور تھے مسلمان مطیع بفرمان پھر پکارنیوالا کہیگا اُدۡخُلُوا الۡجَنَّةَ اَنۡتُمۡ وَاَزۡوَاجُکُمۡ
تُحۡبَرُوۡنَ داخل ہو بہشت مین تم اور بی بیان مسلمانیان تمہارے کہ بناؤ کروائے جاؤگے یُطَافُ عَلَیۡهِمۡ بِصِحَافٍ مِّنۡ ذَهَبٍ
وَّاَکۡوَابٍ لئے پھرینگے اوپر بندون کے جب بہشت مین داخل ہو جاوینگے طباق سونے کے قسم قسم کے کھانے بھرے اور آبخورے
رنگ رنگ کے شرابون سے لبریز وَفِیۡهَا مَا تَشۡتَهِیۡهِ الۡاَنۡفُسُ وَتَلَذُّ الۡاَعۡیُنُ اور بیچ بہشت کے ہی جو کچھہ کہ چاہے اسکو جی
اور لذت پکڑین آنکھین سمجھہ لیجیئے کہ ان دو کلمون مین تمام نعمتین بہشت کی بیان ہین کیونکہ نعم جنان نصیب نفس ہی یا بہرہ عین
اور بہرہ عین کیا ہی مشاہدہ جمال باکمال محبوب ہی **فرد** لذت چشم نہین جز ترے دیدار کے یار + کیا مزا ہی جو تیری دید ہو
اور جی ہو نثار + امام قشیری نے کہا ہی کہ لذت دیدار کی موافق اشتیاق کے ہی عاشق کو جتنا شوق زیادہ لذت دیدار بیشتر
ذوالنون مصری نے کہا ہی کہ شوق ثمرہ محبت ہی جسکو محبت بیشتر شوق اسکا ساتھہ دیدار محبوب کے زیادہ تر زبور مین
ہی ای بندو میرے بہشت میری واسطے مطیعون کے ہی اور کفایت میری واسطے متوکلون کے ہی اور زیادت میری واسطے
شاکرون کے ہی اور انس میرا واسطے طالبون کے ہی اور رحمت میری واسطے محسنون کے ہی اور مغفرت میری واسطے تائبون
کے ہی اور مین خاص مشتاقون کا ہون طال شوق الابرار الی لقائی + وانا الیہم اشد شوقا **فرد** دل ہی
اور شوق تیرا شوق تیرا ہی اور دل + زندگی کا یہی مایہ ہی یہی ہی حاصل + پھر واسطے کمال نعمتون اور لذتون بہشت کے فرماتا ہی
کہ وَاَنۡتُمۡ فِیۡهَا خٰلِدُوۡنَ اور تم بیچ اسکے ہمیشہ رہنے والے ہو اور وہان کمال نعمت ہی بے بیم زوال وَتِلۡکَ الۡجَنَّةُ الَّتِیۡۤ

اُورِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ اور یہہ ہی وہ بہشت جو وارث کئے گئے ہو تم اسکے بمقتضاے وعدہ نورث من عبادنا من کان
تقیا بسبب اس چیز کے کہ تھے تم کرتے دنیا مین خیرات اور طاعت جزا کو بلفظ میراث لایا کہ خالص ہی باستحقاق ہاتھہ آتی ہی لَكُمْ
فِيهَا فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ مِّنْهَا تَأْكُلُوْنَ واسطے تمھارے ہی بیچ بہشت کے میوہ بہت او سمین سے کہ کھاتے ہو ہمیشہ معالم مین ہی کہ
حدیث مین واقع ہی کہ کوئی کسی درخت بہشت کے سے میوہ نہ توڑیگا مگر اُسیدم مثل اس میوہ کے اسی درخت مین لگ جاویگا اِنَّ
الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ عَذَابِ جَهَنَّمَ خَالِدُوْنَ تحقیق کافر بیچ عذاب دوزخ کے ہمیشہ رہنے والے ہین لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ
نہ سست اور سبک کیا جاویگا اُنسے عذاب اور وہ بیچ عذاب کے ناامید ہین رحمت اور نجات اور خفت عقوبات سے وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ
وَلٰكِنْ كَانُوْا هُمُ الظّٰلِمِيْنَ اور نہین ظلم کیا ہمنے انکو اس عذاب دینے مین ولیکن تھے وہی ظالم کہ شرک لائے تھے اور عبادت کو
غیر محل مین رکھا تھا وَنَادَوْا يَا مَالِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ اور پکارینگے کہ ای مالک چاہ اللہ سے کہ موت ڈالدے اوپر ہمارے
پروردگار تیرا تو کہ چھوٹ جاوین ہم عذاب سے قَالَ اِنَّكُمْ مَّاكِثُوْنَ کہیگا مالک خازن دوزخ جواب مین اُنکے بعد ہزار سال کے
یا بعد چالیس دن کے ایام آخرت سے تحقیق تم ہمیشہ رہنے والے ہو نہ دوزخ سے نکلوگے نہ عذاب ہلکا ہوگا پھر حق تعالی بعد جواب مالک کے
فرماویگا لَقَدْ جِئْنَاكُمْ بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كَارِهُوْنَ البتہ تحقیق لائے ہم تمھارے پاس حق بات پیغمبر کی زبانی اور لیکن
اکثر تمھارے واسطے حق بات کے ناخوش رکھنے والے ہین اَمْ اَبْرَمُوْا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ بلکہ مقرر اور محکم کیا ہی کافرون نے کچھ
کام رد اور باطل کرنے حق بات کے مین یا فریب واسطے پیغمبرون کے پس تحقیق ہم بھی مقرر اور محکم کرنیوالے ہین کام کے واسطے بدلے
انکے کے اور رد کرنے مکر اُنکے کے اور فتح دینے پیغمبرونکے اَمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ کیا گمان کرتے ہین کفار
یہہ کہ ہم نہین سنتے آہستہ بولنا دلون مین انکا اور مصلحت کرنا انکا بَلٰى وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُوْنَ یون نہین بلکہ بھیجے ہوئے
ہمارے فرشتے حفظہ نزدیک اُنکے لکھتے ہین اسکو فرمان ہمارے سے پھر جبکہ ہمارے فرشتون پر کچھہ بات انکی چھپی نہین تو ہم پر کہ
خداوند ہین کیونکر پوشیدہ رہے قُلْ اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم اگر ہوتی واسطے اللہ کے اولاد جیسا کہ
گمان تمھارا ہی فَاَنَا اَوَّلُ الْعَابِدِيْنَ پس مین پہلا عبادت کرنیوالون کا ہون ساتھہ یگانگی کے چاہیے کہ مین جانون اور مین
جو نہین جانتا اُسکا فرزند تو تم کہا نسے اثبات کرتے ہو صاحب کشاف نے معنون مین اس آیت کے کہا ہی کہ اگر خدا کا فرزند ہوتا
اور برہان صحیح اور حجت روشن سے ثابت ہوتا پس اول مین تعظیم کرنیوالونکا ہوتا اسکو یہہ بات بسبیل تمثیل ہی اور مبالغہ نفی اولاد
رب العباد مین امام زاہد نے لکھا ہی کہ ایکدن نضر بن حارث بیٹھا تھا اکثر سردار قریش کے حاضر تھے ایک آیت قرآنی مین خوض کرکر
استہزا کرنے لگا ولید بن مغیرہ نے کہ اُن دنون طرف اسلام کے مایل تھا اور مدح قرآن کیا کرتا تھا کہا ای نضر قرآن پڑھتا ہی قسم
ہی خدا کی نہین کہتا محمد مگر حق نضر نے کہا مین بھی حق کہتا ہون محمد کہتا ہی لا آلہ الا اللہ مین بھی کہتا ہون لا آلہ الا اللہ لیکن اضافت
کرتا ہون مین کہ فرشتے بنات اللہ ہین یہہ بات پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچی حضرت ناخوش ہوئے جبرئیل علیہ السلام یہہ آیت لائے
نضر نے ولید کے سامھنے یہہ آیت پڑھی اور کہا کہ خدائے محمد نے میری تصدیق کی اس آیت مین کہ ان کان للرحمن ولدا فانا
اول العابدین ولید نے کہا ای احمق خدائے محمد نے تیری تکذیب کی کیونکہ اِن بمعنی نفی ہی کہتا ہی کہ نہین اور نتھا واسطے
خدا کے ولد پھر فرمایا کہ کہہ مین اول موحدونکا ہون سُبْحَانَ رَبِّ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ پاکی
بے عیبی ہی پروردگار آسمانون کے کو اور زمین کے کو پروردگار عرش کے کو اس چیز سے کہ بیان کرتے ہین کافر یعنے فرزند ٹھہراتے
ہین فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلَاقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ پس چھوڑدے انکو تو کہ سعی کرین باطل مین اور
کھیل مین مشغول ہون بیچ دنیا کے یہانتک کہ ملین اسدن سے جو وعدہ دیے جاتے ہین ملاقات اسکی کا کہ روز قیامت ہی

وَهُوَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ إِلَٰهٌ وَفِي الْأَرْضِ إِلَٰهٌ اور وہی ہی اللہ ساتھہ استحقاق کے بیچ آسمانون کے معبود فرشتون کا ہی اور بیچ زمین کے معبود جن اور انس کا ہی وَهُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ اور وہ ہی حکمت والا علم والا ہی وَتَبَارَكَ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا اور بہت برکت والا ہی وہ کہ واسطے اسکے ہی بادشاہی آسمانون کی اور زمین کی اور جو کچھہ درمیان انکے ہی یعنے سب پر حکم اسکا ساری جاری ہی وَعِندَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ اور نزدیک اسیکے ہی علم اس ساعت کا کہ قیامت جسمین قایم ہوگی وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ اور طرف اسیکے پھیرے جاوینگے سب خلایق اُسدن وَلَا يَمْلِكُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِهِ الشَّفَاعَةَ اور نہین اختیار مین رکھتے اُسدن وہ لوگ کہ پکارتے ہین اور عبادت کرتے ہین سوا خدا کے شفاعت کرنا یعنے معبود کفار کے فرشتے اور جن اور انس اور بت کہ مشرک اُن کی شفاعت کی امید رکھتے ہین اسدن شفاعت نکر سکینگے إِلَّا مَن شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ مگر وہ شخص کہ گواہی دے ساتھہ حق کے جیسے فرشتے اور عیسیٰ اور عزیر علیہم السلام کہ انکو رتبہ شفاعت کا ہی کیونکہ انھون نے گواہی ساتھہ حق کے دی ہی اور وہ جانتے ہین انکو کہ زبان سے گواہی دیتے ہین اور انکی شفاعت نکرینگے مگر مومنان گنہگار کی وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ فَأَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ اور اگر پوچھے تو عابدون یا معبودون کو کہ کسنے پیدا کیا ہی انکو البتہ کہینگے اللہ نے کیونکہ کمال ظہور سے اس جوابکے جھگڑ نہین سکنے کے کہان سے پھرے جاتے ہین مشرک عبادت حق سے طرف عبادت غیر اسیکے وَقِيلِهِ يَا رَبِّ إِنَّ هَٰؤُلَاءِ قَوْمٌ لَّا يُؤْمِنُونَ اور بہت کہا کرتا ہی پیغمبر یا قسم ہی اس کہنے کی پیغمبر کے یا نزدیک اللہ کے ہی جاننا قول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کہ کہا ای پروردگار میرے تحقیق یہہ معاندان قریش ایک قوم ہین کہ نہین ایمان لاتے از روئے عناد او جھگڑتے فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلَامٌ پس منہہ پھیر لے تو انسے یعنے دعوت انکی سے یا بدلے انکے سے اور کہہ کہ سلامتی مانگتے ہین ہم یہہ حکم ساتھہ آیت سیف کے منسوخ ہی فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ پس البتہ جان لیوینگے سرانجام کفر اپنے کا جب عذاب اتریگا دنیا مین دن بدر کے اور عقبیٰ مین وقت دخول نار کے سورۃ دخان مکی ہی اُنسٹھہ آیتین ہین تین سو چالیس کلمے ہین چار سو اکتیس حرف ہین فواصل اسکے من ہین اور ربط اسکا سورۃ زخرف سے یہہ ہی کہ افتتاح دونون کا ساتھہ ذکر قرآن کے اور اختتام دونونکا ساتھہ ذکر قرآنکے ہی واللہ اعلم ۰

سورۃ الدخان مکیۃ وھی	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ	تسع وخمسون ایۃ

حمٓ امام محمد حکیم ترمذی سے امام ابو اللیث نے اپنی تفسیر مین نقل کیا ہی کہ حق تعالیٰ نے سب احکام اور قصص حروف مقطعات مین کہ اوایل سور مین مجملا جمع فرمائے ہین اور اسکو نہین جانتے مگر اہل نبوت اور ولایت پس واسطے تفہیم عوام کے تمام سورتون مین تفصیل کی ہی اور بعضون نے کہا ہی کہ حروف اشارت طرف کلمات کے ہین چنانچہ حم مین کہا ہی کہ حمیت المحبین حمایت کی مین نے دوستون اپنے کی توجہ رکھنے سے طرف ماسوا کے یعنے التفات غیر کا انکے دل سے دور کیا اور بعضے یہہ معنے کہتے ہین حم الی قضے یعنے کام بن بنا گیا اور مہم ہو ہوا چکے وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ قسم ہی کتاب بیان کرنے والے کی یعنے قرآن کی کہ محض کرم سے إِنَّا أَنزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةٍ مُّبَارَكَةٍ ۚ إِنَّا كُنَّا مُنذِرِينَ تحقیق ہمنے اتارا ہی اسکو بیچ رات برکت والی کے کہ شب قدر ہی اور کونسی برکت برابر اسکے ہو کہ کتاب کریم جو بسبب نفع دینی اور دنیوی اور باعث فائدہ صوری اور معنوی ہی لوح محفوظ سے آسمان دنیا پر اتری تحقیق ہم ہین ڈرانے والے ساتھہ اتارنے قرآنکے اس رات مین بعضے کہتے ہین کہ لیلہ مبارکہ شب برات ہی کہ شب نصف شعبان ہی اور برکت اسکی یہہ ہی کہ فرشتے اترتے ہین دعائین قبول ہوتی ہین حصہ موتی تقرر پاتے ہین رزق بٹتے ہین فِيهَا يُفْرَقُ كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ بیچ اس شب کے جدا اور فیصل کیا جاتا ہی ہر کام حکمت والا یا ہر کام کہ حکم کیا گیا ہی بیچ سارے برس کے رزقون اور اجلون سے سمجھہ لیجئے کہ شب برات بڑی بزرگ راتون سے ہی کہ حقتعالیٰ نے اس امت کو عنایت فرمایا ہی حدیث مین ہی کہ اس شب بخشے جاتے ہین گنہگار ساتھہ شمار بالون کے گوسفندان بنی کلب کے اور اس رات آب زمزم زیادہ ہوتا ہی صاحب کشاف نے کہا ہی کہ حدیث مین ہی

جوکوئی اس شب سو رکعت نماز پڑھیگا حق تعالی اسپر سو فرشتے اتاریگا اسکے ہمراہ رہین تیس فرشتے اسے بشارت بہشت کی دینگے اور تیس
فرشتے اسکو عذاب دوزخ سے امین کرینگے اور تیس فرشتے آفات دنیوی اس سے ٹالینگے اور دس فرشتے مکر شیطان کے اس سے دفع
کرینگے اور اس رات وظیفے نعمت کے اوپر بندون کے قسمت کرتے ہین اَمۡرًا مِّنۡ عِنۡدِنَا حکم کیا ہمنے حکم کرنا ساتھ فیصل کرنے قضایا کے
اس شب مین نزدیک اپنے سے اِنَّا كُنَّا مُرۡسِلِيۡنَ تحقیق ہم ہین بھیجنے والے تجھکو کہ محمد ہی صلی اللہ علیہ وسلم رَحۡمَةً مِّنۡ رَّبِّكَ رحمت
پروردگار تیرے کی طرف سے اوپر خلق کے چنانچہ اور جگہہ فرمایا ہی وما ارسلناك الا رحمة للعلمين یا ہم بھیجنے والے ہین جبرئیل کو
ساتھ قرآن کے اوپر حبیب اپنے کے یا فرشتون کو اس رات مین ساتھ سلام مومنا کے اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ تحقیق اللہ سننے والا ہی
سب باتین بندون کی جاننے والا ہی نیتین انکی رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا پروردگار آسمانون کے اور زمین کے طرف سے
اور جو کچھہ درمیان انکے ہی پس جانو ای لوگو اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّوۡقِنِيۡنَ اگر ہو تم یقین لانیوالے لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحۡيٖ وَيُمِيۡتُ نہین کوئی
مستحق عبادت کے مگر وہ کہ زندہ کرتا ہی اور مارتا ہی رَبُّكُمۡ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الۡاَوَّلِيۡنَ پروردگار تمھارا اور پروردگار باپون
تمھارے پہلون کا بَلۡ هُمۡ فِيۡ شَكٍّ يَّلۡعَبُوۡنَ بلکہ کافر بیچ شک کے ہین قرآن سے کھیلتے اور ٹھٹھا کرتے ساتھہ اسکے فَارۡتَقِبۡ يَوۡمَ
تَاۡتِی السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيۡنٍ پس منتظر رہ واسطے انکے اسدن کے کہ لاویگا آسمان دھوان ظاہر عرب والے شر غالب کو دخان
کہتے تھے پس مراد عذاب ہی کہ اتریگا عین المعانی مین ہی کہ مراد غبار ہی کہ فتح مکے کے دن چڑھا تھا بعضے کہتے ہین مراد زمانہ قحط ہی
کہ پیغمبر کی دعا سے کافرون پر آیا تھا یہان تک کہ کتے موئے ہوئے استخوان سمیت کھاتے تھے شدت بھوکھہ کی سے انکی آنکھون کے آگے
اندھیرا آگیا تھا اسکو تعبیر دھوئین سے فرمایا اور مقرر ہی کہ ہوگا ضعف بصر سے درمیان اپنے اور آسمان کے دھوین کی شکل کچھہ شی تبیان مین
ہی قحط کے برس بسبب خشک سالی کے غبار سیاہ زمین سے اٹھتا تھا دھوئین کی شکل اسیواسطے سال قحط کو سنتہ الغبرا کہتے ہین اور
وجہ تسمیہ عام الرماد کی بھی یہی ہی اور بعضے کہتے ہین کہ یہہ دھوان ایک علامات قیامت سے ہوگا چنانچہ حدیث اشراط الساعتہ مین
ہی اور وہ دھوان ایسا ہوگا کہ مشرق سے مغرب تک يَّغۡشَى النَّاسَ ڈھانک لیگا لوگون کو چالیس دن تک مسلمانون کو
مثل زکام کے ایک حالت ہوگی اور کافر بیہوش اور سراسیمہ ہونگے اور فرشتے کہینگے کافرونکو هٰذَا عَذَابٌ اَلِيۡمٌ یہہ ہی عذاب
دردناک کہ حق تعالی نے وعدہ کیا تھا وہ زاری لاچاری سے کہینگے رَبَّنَا اكۡشِفۡ عَنَّا الۡعَذَابَ اِنَّا مُؤۡمِنُوۡنَ ای پروردگار
ہمارے کھول دے ہمسے عذاب تحقیق ہم ایمان لانے والے ہین بعد رفع عذاب کے یعنے جو یہہ بلا ہم سے دور ہو تو ایمان لاوینر
حق تعالی فرماویگا اَنّٰى لَهُمُ الذِّكۡرٰى وَقَدۡ جَآءَهُمۡ رَسُوۡلٌ مُّبِيۡنٌ کہان ہی واسطے انکے نصیحت پکڑنا آنے عذاب سے اور حالانکہ
آیا انکے پاس پیغمبر بیان کرنیوالا احکام اور ظاہر کرنیوالا معجزات اور وہ اس سے پندپذیر نہوئے ثُمَّ تَوَلَّوۡا عَنۡهُ وَقَالُوۡا مُعَلَّمٌ
مَّجۡنُوۡنٌ پھر پھر گئے اس سے اور ایمان نہ لائے اور کہنے لگے سکھلایا ہوا ہی یعنے جبر اور یسار نے قرآن سکھادیا ہی دیوانہ
دماغ مین خبط واقع ہوا ہی اور باوجود اسکے جو وعدہ ایمان کا دیتے ہین وہ اِنَّا كَاشِفُوا الۡعَذَابِ قَلِيۡلًا اِنَّكُمۡ عَآئِدُوۡنَ
تحقیق ہم کھولنے والے ہین عذاب انسے تھوڑا سا کھولنا یا تھوڑا سا زمانا ساتھہ دعائے پیغمبر کے تا آخر عمرون انکی کے لیکن کچھہ فائدہ
نہ دیگا تحقیق تم پھرنیوالے ہو طرف کفر کے لکھا ہی کہ وقت قحط کے قریش نے مدینے مین آکر حضرت کو قسم دلواکر دعا کروائی آپ نے
دعا کی قحط دفع ہوا اور وہ ویسے ہی کفر پر قائم رہے اور موافق قول انکے کے کہ دخان کو علامات قیامت سے لیتے ہین جب لوگ
دعا اور زاری کرینگے بعد چالیس دن کے دھوان دور ہوگا اور وہ پھر جاوینگے اس حال پر کہ رکھتے تھے شرک اور فسق سے يَوۡمَ
نَبۡطِشُ الۡبَطۡشَةَ الۡكُبۡرٰى یاد کر اسدن کو کہ پکڑینگے ہم کافرون کو پکڑنا بڑا یعنے روز قیامت کو بعضے کہتے ہین مراد روز بدر
ہی حق تعالی وعید کرتا ہی مشرکونکو کہ بڑی عقوبت قتل اور قید سے تمپر لاوینگے اِنَّا مُنۡتَقِمُوۡنَ تحقیق ہم بدلا لینے والے ہین اسدن

وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَاءَهُمْ رَسُولٌ كَرِيمٌ أَنْ أَدُّوا إِلَيَّ عِبَادَ اللَّهِ اور البتہ تحقیق آزمایا تھا ہمنے پہلے کفار مکہ سے قوم فرعون کی کو کہ قبطی تھے اور آیا تھا انکے پاس پیغمبر بزرگوار حسب نسب مین یعنے موسی بن عمران علی نبینا وعلیہ السلام یہہ کہ ادا کرین یعنے ہاتھہ اسکے اتھا و اور حوالہ کرین طرف میرے بندگان خدا کو یعنے بنی اسرائیل کو إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ وَأَنْ لَا تَعْلُوا عَلَى اللَّهِ تحقیق مین واسطے تمہارے پیغمبر ہون امانت والا وحی مین اور خیرخواہ خلق کا اور یہہ کہ نہ سرکشی کرو اوپر اللہ کے اور نہ ہلکا جانو وحی کو إِنِّي آتِيكُمْ بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ تحقیق مین لانے والا ہون تمہارے پاس دلیل روشن اوپر صدق مدعا اپنے کے فرعونیون نے بعد سننے اس بات کے قصد آزار موسی علیہ السلام کیا حضرت موسی نے کہا وَإِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ أَنْ تَرْجُمُونِ اور تحقیق مین نے پناہ پکڑی ہی ساتھہ پروردگار اپنے کے اور پروردگار تمہارے کے اس سے کہ سنگسار کرو تم مجھکو یا قتل کرو یا دشنام دو اور وہ نگہبان میرا ہی وَإِنْ لَمْ تُؤْمِنُوا لِي فَاعْتَزِلُونِ اور اگر نہین یقین لاتے تم ساتھہ میرے پس ایکطرف ہوجاؤ مجھہ سے اور مت ستاؤ مجھکو **مصرعہ** امید خیر نہین تم سے شر نہ پہنچاؤ ٭ انھون نے بات حضرت موسی کی نہ قبول کی اور ہاتھہ اور زبان سے ایذا دینے لگے فَدَعَا رَبَّهُ أَنَّ هَٰؤُلَاءِ قَوْمٌ مُجْرِمُونَ پس دعا مانگی موسی نے پروردگار اپنے سے تحقیق یہہ گروہ قبطی قوم ہین ثابت کفر اور کبر پر یعنے انکو ہلاک کر کہ مشرک ہین حق تعالی نے دعا موسی علیہ السلام کی قبول کی اور فرمایا فَأَسْرِ بِعِبَادِي لَيْلًا إِنَّكُمْ مُتَّبَعُونَ پس لیچل بندون میرے کو رات کو مصر سے تحقیق تم پیچھا کئے جاؤگے یعنے تم جب چلے جاؤگے تو فرعون خبر پاکر تمہارے پیچھے آویگا اور تم دریا پر پہنچے ہوگے تو عصا دریا مین مارنا دریا پھٹ جاویگا راہین پیدا ہونگی تو کہ بنی اسرائیل گذر جاوین وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا اور چھوڑ دے دریا کو خشک اسی نمط کہ راہین اوسمین بنی ہون یعنے دوسرے بار عصا مت مار کہ بحال اول رجوع کرے اور چھوڑ دے اسکو کہ قبطی اوسمین در آوین اور مت ڈر إِنَّهُمْ جُنْدٌ مُغْرَقُونَ تحقیق وہ لشکر ہین کہ غرق کئے جاوینگے یعنے سب دریا مین ڈوب جاوینگے پس فرعونی سب کے سب ڈوب گئے كَمْ تَرَكُوا مِنْ جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ وَزُرُوعٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ وَنَعْمَةٍ كَانُوا فِيهَا فَاكِهِينَ كَذَٰلِكَ بہت کچھہ چھوڑ گئے باغون سے اور چشمون سے اور کھیتون سے اور مکان پاکیزہ سے اور آرام کی چیزین کہ تھے بیچ اسکے عیش کرتے اسیطرح سے ہی کام ساتھہ ہمارے جھٹلانے والون کا وَأَوْرَثْنَاهَا قَوْمًا آخَرِينَ اور وارث کیا ہمنے انکا دوقوم دوسری کو مردمان بنی اسرائیل سے فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ وَمَا كَانُوا مُنْظَرِينَ پس نہ روئے اوپر انکے آسمان اور زمین یعنے انکے ہلاکت کا کسی نے غم نہ کیا اور کوئی حساب مین نہ لایا اور نہ ہوئے ڈھیل دئے گئے ایکدم سے دوسرے دم تک معالم التنزیل مین ہی کہ جب مسلمان مرتا ہی چالیس صباح زمین و آسمان روتے ہین انس بن مالک سے منقول ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی بندہ نہین مگر واسطے اسکے دو دروازے ہین آسمان زمین کہ ایک مین سے رزق اسکا اترتا ہی دوسرے مین سے عمل اسکے چڑھتے ہین پس جب بندہ مرتا ہی یہہ دونون در کہ نزول رزق و عروج عمل سے محروم رہتے ہین اوسپر روتے ہین عطا نے کہا ہی کہ گریہ آسمان سرخی اطراف اسکے کی ہی معالم مین ہی کہ جب حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ شہید ہوئے آسمان اپنر رویا اور رونا اسکا یہہ تھا کہ اطراف اور کنارے سرخ ہوگئے **فرد** سرخی شفق نہین ہی بے وجہ ٭ ماتم ہی شہید کربلا کا ٭ ملا بدرالدین سرہندی نے حضرات القدس مین لکھا ہی کہ حضرت مجدد کے انتقال کے دن بھی آسمان سرخ ہوگیا تھا بیت اولیا کے غم مین روتا ہی فلک ٭ اس سبب سے سرخ ہوتا ہی فلک ٭ بعضون نے کہا ہی کہ رونا آسمان زمین کا مثل رونے آدمیون کے ہی بعضے کہتے ہین کہ جو علامات اپنر ظاہر ہوتی ہین سو دلیل ہوتی ہی اوپر حزن اور تاسف انکے جیسے گریہ کا غلبہ دال غم اور اندوہ پر ہوتا ہی بہر تقدیر فرعونیون کا ایسا عمل نتھا کہ آسمان پر جاتا اور زمین پر بھی کام بھلا نہین کیا تھا آسمان زمین انپر نہ روئے **فرد** دوست پر پھیرا سکے غم خاک ہو ٭ کہ جتنا ہو خس کم جہان پاک ہو ٭ وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِينِ مِنْ فِرْعَوْنَ اور البتہ تحقیق نجات دی ہمنے بنی اسرائیل کو عذاب رسوا کرنیوالے فرعون کے سے إِنَّهُ كَانَ عَالِيًا مِنَ الْمُسْرِفِينَ

تحقیق وہ تھا سرکش حد سے نکل جانیوالون سے ایمان کے وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰی عِلْمٍ عَلَی الْعٰلَمِیْنَ اور البتہ تحقیق پسند کرلیا ہی ہمنے
موسیٰ اور مومنان بنی اسرائیل کو ساتھہ علم کے یعنے جان لیا ہی ہمنے کہ یہہ لایق ہین اسکے کہ پسند کرین ہم انکو اوپر عالمون کے زمانے
انکے کے وَاٰتَیْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰیٰتِ مَا فِیْهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِیْنٌ اور دئی ہمنے انکو نشانیون قدرت اپنی سے وہ چیز کہ تھی بیچ اسکے آزمایش
ظاہر جیسے دریا کا پھٹنا اور من اور سلویٰ کا اترنا اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَیَقُوْلُوْنَ اِنْ هِیَ اِلَّا مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰی وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِیْنَ تحقیق
یہہ کفار قریش البتہ کہتے ہین نہین مآل کار اور خاتمہ حال مگر موت ہماری پہلے دنیا مین اور نہین ہم پھر جلائے گئے اور اٹھائے گئے بعد
موت کے فَاْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ پس لے آؤ باپون ہمارون کو اگر ہو تم سچے بعث بعد موت مین سمجھ لیجیے
کہ یہہ بات انکی جہل سے تھی کیونکہ جسکا وقوع وقت خاص مین مقرر ہو تو یہہ نہین ہی کہ جس وقت اُسکا ظہور چاہو ہو جاوے پس
وعدۂ بعث آخرت مین ہی اگر دنیا مین واقع نہو مضایقہ نہین اَهُمْ خَیْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ کیا قوم قریش بہتر ہین قوت شوکت مال
متاع مین یا قوم تبع حمیری کہ لشکر نہایت کثرت مین بڑا شان شوکت والا تھا وَالَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ اور جو لوگ کہ پہلے قوم تبع
سے تھے جیسے عاد اور ثمود اور سوا انکے جب ایمان نہ لائے اَهْلَكْنٰهُمْ ہلاک کیا ہمنے انکو اِنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِیْنَ تحقیق وہ
تھے کافر منکر بعث حشر کے سمجھہ لیجیے کہ تبع بادشاہ تھا حمیر سے کنیت اوسکی ابوکرب اور نام سعد بن ملیکا کرب تھا فوجین لئے ہوئے
مشرق سے مغرب پھرا تھا حمیرہ کی بنا ڈالی اور بقول اشہر سمرقند بھی اُسنے بنایا ایک روایت ابن عباسؓ سے ہی کہ وہ پیغمبر تھا
اور حدیث مین ہی کہ نہین جانتا مین کہ تبع پیغمبر تھا یا غیر پیغمبر حضرت عایشہؓ سے منقول ہی کہ دشنام مت دو تبع کو کہ اسلام لایا تھا
اور اسیواسطے حق تعالیٰ نے قوم کی اسکے مذمت کی ہی نہ اوسکی بعضون نے کہا ہی بادشاہ یمن کا تھا معالم التنزیل مین ہی کہ
جسوقت مین اسکے بیٹے کو مار ڈالا اُسنے ہلاک اور غارت کرنے کا اہل مدینے کے قصد کر کر لشکر جمع کیا دو مرد زاہد بنی قریظہ مین
سے کعب اور اسد نام یہہ خبر سنکر اسکے پاس آکر کہنے لگے کہ ایسی جرات نکرنا مدینہ مقام ہجرت نبی آخر الزمان ہی اور تعریف حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کی بیان کی اسنے لوٹ مار سے اہل مدینہ کے توبہ کی اور پہلے آتش پرست تھا اُن دونون زاہدون کے ہاتھہ پہ
اسلام لایا اور جماعت اہل کتاب کو لئے ہوئے یمن کو چلا کئی شخص ہذیل سے راہ مین اسکو کہنے لگے کہ ہم تجھے وہ مقام بتاوین جہان
خزانہ ہی نقرہ اور مروارید اور زبرجد اُسنے کہا کہان ہی کہا مکے مین اور غرض انکی یہہ تھی کہ خانہ کعبے کا قصد کر کر ہلاک ہو جاوے
تبع نے یہہ احوال پہلے آدمیون سے پوچھا انھون نے کہا ہرگز یہہ خیال مت کیجو وہ عجب بقعہ شریفہ ہی روئے زمین پر جس کسی
نے اُسکا قصد کیا ہلاک ہوا تم وہان حاضر ہو کر تعظیم اسکی بجالاؤ اور قربانی کرو تبع نے خانہ کعبہ مین حاضر ہو کر غلاف چڑھایا
اور چھہ ہزار اونٹ نحر کئے اور وہان سے متوجہ طرف یمن کے ہوا قوم اسکی حمیرہ اس سے پھر گئی کہ تو دین ہمارا سے برگشتہ ہی
تبع دلائل خداپرستی کے لایا انھون نے ایک نمانی اور کہنے لگے کہ ہم ساتھہ آتش کے امتحان کرینگے اور وہ آگ دامن کوہ یمن
مین تھی وہ شخصون کا جو آپسمین جھگڑا ہوتا تھا او سمین کود پڑتے تھے جھوٹھا جل جاتا تھا سچا بچ جاتا تھا چنانچہ مثل ہندکی ہی سانچ کو
آنچ نہین القصہ پہلے آدمی کتابین اپنے لئے آگ مین کودے سلامت نکل آئے اور وہ جو گرے سب جل گئے ارباب سیر کے نزدیک ثابت
ہی کہ تبع نے نامہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو لکھا اور شامول یہودی کو دیا کہ پیغمبر کو اگر پاوے تو دیجو والا اولاد اپنی کے سپرد کیجو وصیت
کر کر حضرت کو پہنچاوے اکیس وان فرزند نسل شامول سے ایوب انصاری رضی اللہ عنہ ہوئے انھون نے حقیقت نامے کی عرض کی
حضرت نے تین بار فرمایا مرحبا بالاخ الصالح اور ثعالشیؒ سے منقول ہی کہ ابوکرب اسعد حمیری تبع ایمان لایا تھا سات سو برس پہلے
بعثت حضرت کے حضرت پر اور درج الدرر مین ہی کہ ایک ہزار چالیس برس پہلے بعثت کے ایمان لایا تھا واللہ اعلم وَمَا
خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَا لٰعِبِیْنَ اور نہین پیدا کیا ہمنے آسمانون کو اور زمین کو اور جو کچھہ درمیان

انکے ہی کھیلتے ہوئے یعنے ساتھہ حکمت کے پیدا کیا ہی نہ ساتھہ کھیل کے بلکہ سب مخلوقات حکمت کاملہ سے ظہور مین لائے ہین ہم اور
حکمت نہین چاہتی کہ آدمیون کو معطل اور مہمل چھوڑ دین ہم بن ثواب اور عقاب کے مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ
نہین پیدا کیا ہمنے اہل آسمان اور زمین کو مگر ساتھہ حق کے کہ ثواب دیتا ہی طاعت پر اور عذاب کرتا ہی معصیت پر اور لیکن اکثر شرک
بسبب غفلت اور عدم فکر کے نہین جانتے کہ فعل حکیم کا ساتھہ حق کے ہوتا ہی اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ تحقیق دن
جدا ہونے حق کا باطل سے یا جدا ہونے مومن کا کافر سے اور مطیع کا عاصی سے وعدہ ہی اُن سب کا اور وقت ہی جمع ہونے سب
آدمیون کا يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ جسدن نہ دفع کریگا کوئی دوست دوست
سے کچھہ عذاب اور نہ دوست مدد دئیے جاوینگے کسی دوست دوسرے سے مگر جسکو رحمت کی اللہ نے یعنے مؤمن مددگار ہونگے اور
آپس مین ایکدوسرے کی شفاعت کرینگے ضمیر ہم کی راجع طرف مولیٰ پہلے کے ہی باعتبار المعنی لانہ عام کما فی البیضاوی اِنَّهٗ هُوَ
الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ تحقیق اللہ غالب ہی جسکو وہ عذاب کرے کون چھڑا اسکے مہربان ہی جسپر رحمت کرے اُسکو رتبہ شفاعت دے
اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ طَعَامُ الْاَثِيْمِ تحقیق درخت سینڈ کا یعنے پھل اُسکا کھانا ہی گنہگار کا یعنے ابوجہل کا اور جب اسکو گنہگار
کھاوینگے كَالْمُهْلِ مانند تانبے گلے ہوئیکے يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ جوشماریگا بیچ پیٹون کے مانند جوش مارنے آب گرم
کے یعنے دل وگردا اُنکا ٹکڑے ٹکڑے کردیگا پھر حق تعالیٰ زبانیہ دوزخ کو کہیگا خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ پکڑو اس گنہگار
کو پس گھسیٹو قہر اور غضب سے بیچون بیچ تک دوزخ کے ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ پھر ڈالو اوپر سر
اسکے کے عذاب آب گرم سے تو کہ سارا بدن اوپر سے ساتھہ اس پانی کے معذب ہو جیسا کہ بدن اسکا اندر سے ساتھہ زقوم کے معذب
ہی اور کہینگے اسکو ذُقْ چکھہ اس عذاب کو اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ تحقیق تو ہی عزت والا نزدیک قوم اپنی کے بزرگی
والا زعم اپنے مین ابوجہل نا اہل کہا کرتا تھا کہ مین اعزاور اکرم ہون وادی لبطحا مین مجھہ سے عزیز تر اور بزرگوار تر کوئی نہین ہی
سو اسکو اسدن حقتعالیٰ فرماویگا کہ کہو چکھو عذاب کہ تو دعوی کرتا تھا کہ مین عزیز کریم ہون اِنَّ هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهٖ تَمْتَرُوْنَ ٥
تحقیق یہہ عذاب وہ چیز ہی کہ تھے تم ساتھہ اسکے شک لاتے اب ظاہر دیکھہ لو اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ تحقیق پرہیزگار
بیچ مقام امن والے کے ہین فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ بیچ بہشتون کے اور چشمون کے يَّلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ
پہنینگے نرم ریشم اور تافتے سے درانحال کہ آمنے سامنے ہونگے مجالس مین ایکدوسرے کے تو کہ آپس مین دیکھہ کر خوش ہون بعضون نے
لکھا ہی کہ یہہ مقابلہ دار الجلال مین مہمانی کے دن ہوگا کہ حقتعالیٰ ایک خوان پر سب مومنونکو بٹھاویگا سب آپسمین ایکدوسرے کا منہہ دیکھینگے
كَذٰلِكَ اسیطرح رہینگے نہ تغیر ہوگا نہ تبدیل وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ اور بیاہ دیوینگے ہم انکو ساتھہ حورون گورے رنگ اچھی
آنکھون والیون کے بیضاوی مین ہی کہ اختلاف ہی بیچ اسکے کہ وہ عورتین دنیا کی ہونگی یا غیر انکے يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ
اٰمِنِيْنَ منگا لیوینگے بیچ بہشت کے ہر ایک میوے کی کہ آرزو کرینگے درانحال کہ امین ہونگے ضرر اور نقصان اسکے سے ٦
لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى نہ چکھینگے وہ بیچ آخرت کے موت کو مگر موت پہلی کہ دنیا مین چکھہ چکے سمجھہ لیجئے کہ
لوگون کے نزدیک یہہ ہو رہا ہی کہ ہر زندگی کے واسطے موت ہی سو حقتعالیٰ خبر دیتا ہی کہ حیات بہشت کو مرگ نہین وَوَقٰهُمْ
عَذَابَ الْجَحِيْمِ اور بچایا حق تعالیٰ نے بہشتیونکو اور دور کیا اُنسے عذاب دوزخ کا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ از روے فضل کے کہ واقع ہی
پروردگار تیرے سے ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ یہہ عذاب سے بچانا اور حیات ابدی عنایت فرمانا یہی ہی مراد پانا بڑا فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ
بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ پس سوا اسکے نہین کہ آسان کیا ہمنے قرآن کو اوپر زبان تیری کے تو کہ قوم تیری سمجھین اور نصیحت
پکڑین اور جو پند پذیر نہوئے فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ پس منتظر رہ اُس چیز کا کہ اُنپر اتری تحقیق وہ بھی منتظر ہین اس چیز کے کہ

تجھپر نازل ہو لیکن تجھپر نصرت الٰہی اتریگی اپنپر عذاب نا متناہی **نظم** دوستون کو اسکے فتح تازہ ہی ✦ دشمنون کو رنج بے اندازہ ہی ✦
انکو ہرپل وعدہ حسن المآب ✦ انکو ہر دم ہیبت ذوقوا العذاب ✦ وہان ہی رحمت یہان ہی زحمت بے گمان ✦ مؤمن وکافر مین ہی یہہ
فرق جان ✦ **سورۃ جاثیہ** مکی ہی سینتیس ۳۷ آیتین ہین چارسو اٹھاسی ۴۸۸ کلمے ہین تین ہزار ایک سو اکانوے حرف ہین فواصل اسکی عن ہی
اور نظم اور تطبیق اسکی سورہ دخان سے یہہ ہی کہ اختتام اسکا بذکر قرآن تھا افتتاح اسکا بھی ساتھہ ذکر قرآن کے ہی اور یہہ بھی ہی
کہ ختم سورۂ دخان کا ساتھہ مذکور انتظار آثار قدرت کے تھا شروع اسکا ساتھہ ذکر اظہار فطرت کے ہوا واللہ اعلم

سبع وثلثون اٰیۃ	بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	سورۃ الجاثیۃ مکیّۃ وھی

حٰمٓ لکھا ہی کہ حروف مقطعہ اختصار اسماء الٰہی ہین حا حی اور حفیظ کی مختصر ہی اور میم ملک اور مجید کی لطایف مین ہی کہ حا حکمت
ازلی کی ہی اور میم مملکت ابدی کی حق تعالیٰ ان دونون کی قسم کھا کر فرماتا ہی تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ اتارنا
قرآن کا اللہ غالب حکمت والے کی طرف سے ہی اِنَّ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰیٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ تحقیق بیچ آسمانون کے اور زمین
کے البتہ نشانیان ہین واسطے ایمان والون کے اوپر وحدت اور قدرت صانع برحق کے وَفِیْ خَلْقِکُمْ وَمَا یَبُثُّ مِنْ دَآبَّۃٍ اٰیٰتٌ
لِّقَوْمٍ یُّوْقِنُوْنَ اور بیچ پیدایش تمھاری کے نطفے سے اور تغیر تمھارے ایک حال سے طرف دوسرے حال کے اور بیچ اس چیز کے کہ
پھیلاتا ہی بیچ زمین کے جانورون سے نشانیان ہین قدرت کاملہ حضرت باری کی واسطے اس قوم کے کہ یقین لاتے ہین وَاخْتِلَافِ
الَّیْلِ وَالنَّہَارِ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْیَا بِہِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِہَا وَتَصْرِیْفِ الرِّیٰحِ اٰیٰتٌ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ
اور بیچ اختلاف رات اور دن کے ساتھہ رنگ اور اندازے کے اور بیچ اس چیز کے کہ نازل کی اللہ نے آسمان سے یا ابر سے رزق سے
یعنے مینہہ کہ سبب رزق کا ہی پس زندہ کیا ساتھہ اسکے زمین کو بعد موت اسکی کے کہ خشکی اور پژمردگی ہی اور بیچ پھیرنے باؤنکے
کہ شرقی اور غربی اور جنوبی اور شمالی ہین اور کوئی سرد ہی کوئی گرم نشانیان واسطے اس قوم کے کہ سمجھتے ہین تِلْکَ اٰیٰتُ اللّٰہِ
نَتْلُوْہَا عَلَیْکَ بِالْحَقِّ یہہ دلیلین دلایل قدرت حضرت سبحان ہین یا یہہ آیتین آیات قرآن ہین کہ پڑھتے ہین ہم انکو اوپر تیرے
ساتھہ حق کے فَبِاَیِّ حَدِیْثٍ بَعْدَ اللّٰہِ وَاٰیٰتِہٖ یُؤْمِنُوْنَ پس ساتھہ کس بات کے بعد کلام خدا کے کہ قرآن ہی اور نشانیون
قدرت اسکی کے ایمان لاوینگے اگر اس کلام پر اور آیات پر ایمان نہین لاتے اور تؤمنون ساتھہ تے کے بھی قرأت ہی وَیْلٌ لِّکُلِّ
اَفَّاکٍ اَثِیْمٍ وائے ہی واسطے ہر جھوٹھہ باندھنے والے کے سخت گنہگار کے یعنے نضر بن حارث ہی کہ یَّسْمَعُ اٰیٰتِ اللّٰہِ تُتْلٰی
عَلَیْہِ ثُمَّ یُصِرُّ مُسْتَکْبِرًا کَاَنْ لَّمْ یَسْمَعْہَا سنتا ہی آیتون اللہ کی کو کہ پڑھی جاتی ہین اوپر اوسکے پھر استادگی کرتا ہی کفر
اپنے پر تکبر کرتا ہوا ایمان لانے سے اوسپر گویا کہ نہین سنتا اسکو فَبَشِّرْہُ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ پس خبر دے اسکو ساتھہ عذاب دردناک
کے کہ دوزخ مین ہوگا وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰیٰتِنَا شَیْئَا اِۨتَّخَذَہَا ہُزُوًا اور جب جانتا ہی اور سنتا ہی آیتون کتاب ہماری سے
کوئی چیز یعنے کوئی آیت قرآنی جو اسکو پہنچتی ہی پکڑتا ہی اسکو ٹھٹھا اُولٰٓئِکَ لَہُمْ عَذَابٌ مُّہِیْنٌ یہہ لوگ ٹھٹھے والے
واسطے انکے ہی عذاب رسوا کرنیوالا مِنْ وَّرَآئِہِمْ جَہَنَّمُ پیچھے سے انکے دوزخ ہی یعنے بعد موت کے دوزخ مین جاوینگے یا آگے
انکے دوزخ ہی کہ اوسکی طرف متوجہ ہین وَلَا یُغْنِیْ عَنْہُمْ مَّا کَسَبُوْا شَیْئًا وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ اَوْلِیَآءَ اور نہ دفع
کریگا انسے جو کمایا ہی انھون نے اموال اور اولاد سے کچھہ ذرا عذاب خدا سے اور نہ دفع کرینگے وہ جنکو پکڑا ہی سوا اللہ کے
دوست اور معبود وَلَہُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ اور واسطے انکے عذاب ہی بڑا کہ شدت اوسکی حد سے سوا ہی ھٰذَا ھُدًی یہہ قرآن
ہی راہ دکھانیوالا وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِاٰیٰتِ رَبِّہِمْ لَہُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِیْمٌ اور جو لوگ کہ کافر ہوئے ساتھہ آیتون پروردگار
اپنے کے کہ قرآن ہی یا دلیلین قدرت اور حکمت اسکے کی ہین واسطے انکے ہی عذاب سخت تر قسم سے درد دینے والا اَللّٰہُ الَّذِیْ

سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيهِ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ اللہ وہ ہی جسنے مسخر کیا واسطے تمہارے
دریا کو یعنے سطح اُسکا ہموار کیا تو کہ چیزین متخلخل مثل لکڑی کے اسپر ٹھہر جاوین یا تسخیر اوسکی یہہ ہی کہ تیرنے اور سیر کرنے سے اپنے پر منع
نہین کرتا تو کہ چلین کشتیان بیچ اسکی ساتھہ حکم اللہ کے اور تو کہ طلب کرو فضل الٰہی سے طرح طرح کے فائدے مانند تجارت اور غواصی
اور صید ماہی کے اور تو کہ تم شکر کرو اللہ کا اوپر ان نعمتون کے وَسَخَّرَ لَكُمْ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مِنْهُ اور مسخر کیا
واسطے تمہارے یعنے پیدا کیا واسطے منفعت تمہاری کے جو کچھہ بیچ آسمانون کے ہی چاند سورج تارے باران سے اور جو کچھہ بیچ زمین
کے ہی درخت پھل پانی پہاڑ بیابان سے سارا اپنی طرف سے یعنے اسنے بنایا سب کچھہ نہ غیر اسکے نے إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ
يَتَفَكَّرُونَ تحقیق بیچ مسخر کرنے ان چیزون کے البتہ نشانیان ہین واسطے اس قوم کے کہ فکر کرتے ہین **نظم** دیکھئے قدرتِ الٰہی کو +
حکمت و علم بادشاہی کو + جو ہوئی اس سے چیز ظاہر ہی + بس عجیب و غریب و نادر ہی + پتے پتے مین اسکی حکمت ہی + ذرہ ذرہ
گواہ قدرت ہی + لکھا ہی کہ جہجاہ غفاری نے مکے مین حضرت عمرؓ کو دشنام دی عزت انکی تاب تحمل نہ رکھہ سکی انتقام کو اُٹھے یہہ آیت
اتری قُلْ لِلَّذِينَ آمَنُوا يَغْفِرُوا لِلَّذِينَ لَا يَرْجُونَ أَيَّامَ اللَّهِ کہہ ای محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم واسطے ان لوگون کے کہ ایمان لائے ہین
بخشدیوین واسطے ان لوگون کے کہ نہین امید رکھتے دن ہلاک اور عذاب خدا کے کی یعنے اُن دنون کی کہ جنمین ہلاک ہونگے کافر لِيَجْزِيَ
قَوْمًا بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ تو کہ جزا دیوے ایک قوم کو ساتھہ اس چیز کے کہ تھے کماتے عفو اور درگذر کرنے سے کشاف مین سعید بن مسیبؓ
سے منقول ہی کہ مین حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا تھا ایک قاری نے یہہ آیت پڑھی حضرت عمر نے کہا لیجزی عمر بما صنع اور
بعضے کہتے ہین کہ سبب نزول اس آیت کا قصہ جہجاہ غفاری اور سنان جہنی کا ہی کہ شمہ اسکا سورۂ منافقون مین مذکور ہوگا اس تقدیر
پر اس آیت کو مدنی کہا جاوے کیونکہ یہہ سورت باتفاق مکی ہی اور تفسیر امام ثعلبی مین مذکور ہی کہ بعد نزول آیت ومن ذا الذی یقرض
اللہ کے فنحاص یہودی نے کہا طعن سے کہ خدا اگر محتاج ہوا کہ قرض مانگتا ہی یہہ خبر حضرت عمرؓ کو پہنچی تلوار کھینچ کر چلے کہ جہان پاؤنگا
اسکو قتل کرونگا جبرئیل یہہ آیت لائے پیغمبر خدا صلّی اللہ علیہ وسلّم نے حضرت عمر کو بلوایا وہ حاضر ہوئے آپ نے فرمایا ای عمر تلوار
رکھہ کہ حق تعالیٰ نے حکم ساتھہ عفو کے فرمایا اور یہہ آیت پڑھی حضرت عمر نے کہا یا رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم قسم ہی اس خدا کی کہ جسنے
تمکو ساتھہ حق کے طرف خلق کے بھیجا پھر اثر غضب کا منہہ پر میرے نہ دیکھوگے اور بدلے گناہ سوا عفو کے مجھہ سے نہ مشاہدہ کروگے
مثنوی دم فقیر یہین جو کہ بھرتے ہین + عوض جرم عفو کرتے ہین + بلکہ وہ چاہتے ہین بات ایسی + کہ بدی کے عوض کرین نیکی +
بعضے کہتے ہین کہ حکم ساتھہ آیت قتال کے منسوخ ہی مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ جو کوئی عمل کرے نیک پس واسطے جان اپنی کے ہی
یعنے ثواب اُسکا اسکو ملیگا وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا اور جو کوئی برائی کرے پس اوپر اسکے ہی وبال اسکا ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ پھر
طرف پروردگار اپنے کے پھیرے جاؤگے واسطے جزا سزا پانے کے قول و فعل اپنے کی وَلَقَدْ آتَيْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ
وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنَاهُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ اور البتہ تحقیق دی ہمنے اولاد یعقوب کو توریت اور حکم کرنا بیچ دین کے اور پیغمبری یعنے بعضون
کو پیغمبر کیا اور جتنے انمین پیغمبر ہوئے ہین کسی قوم مین نہین ہوئے اور رزق دیا ہمنے انکو پاکیزہ حلال چیزون سے یا مراد اس سے
من اور سلوی ہی وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ اور بزرگی دی ہمنے انکو اوپر عالمون زمانے انکے کے وَآتَيْنَاهُمْ بَيِّنَاتٍ مِنَ
الْأَمْرِ اور دی ہمنے انکو دلیلین روشن امر دین سے یا معجزے یا نشانیان ظاہر معاملے پیغمبر صلّی اللہ علیہ وسلّم مین تو کہ انکو پہچانین
اور حکم انکا مانین پھر جو نبوت پیغمبر کی اونپر ثابت ہوگئی فَمَا اخْتَلَفُوا إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ پس نہ اختلاف کیا
انھون نے بیچ امر پیغمبر کے مگر بعد اس سے کہ آیا انکے پاس علم ساتھہ حقیقت حال اور حقیقت احوال انکے کے کہ مقرر وہ یہی پیغمبر ہین
جنکا توریت مین مذکور ہی اور اسکو پوشیدہ کیا از روئے بغاوت اور عداوت کے کہ درمیان انکے ہی إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ تحقیق پروردگار تیرا حکم کریگا درمیان انکے دن قیامت کے بیچ اس چیز کے کہ تھے وہ بیچ اسکے
اختلاف کرتے یعنے اُن کلمون مین کہ بیچ توریت کے نعت سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم مین آئے تھے ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ
الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ پھر کیا ہمنے تجھکو بعد نبی اسرائیل کے اوپر راہ کشادہ کے امر دین سے پس پیروی کر
اسی راہ کی اور اُسے شریعت پر چل اور مت پیروی کر خواہشون ان لوگون کی کہ نہین جانتے حقیقت توحید کو یعنے روساء قریش کا کہا
مت مان کہ تجھکو دین آبا کی طرف بلاتے ہین اِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا تحقیق وہ ہرگز نہ دفع کرینگے تجھسے اللہ سے
عذاب کچھہ جو وہ تجھہ پر لاویگا وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ تحقیق ظالم بعضے انکے دوست ہین بعض کے اور دوستی انکی آپس
مین ہم جنس ہونے سے ہی اور تجھکو جو انسے جنسیت نہین تو انکی خواہشون کی طرف مت جا مصاحب اپنے جنس کا طلب کر **فرد**
یار وہ ہی کہ اپنا ہو ہم جنس النس ❊ رافت ہو جنکو کیونکہ بانس ❊ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ اور اللہ دوست ہی پرہیزگارون کا تو بھی
انکو دوست رکھہ هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ یہہ پیروی شریعت کی بینائیان ہین واسطے لوگون
کے یعنے خبرین ہین روشن کہ راہ حق جنسے نظر آئی اور راہ دکھانیوالی ہی گمراہی سے اور بخشش ہی جناب الٰہی سے واسطے اس قوم کے
کہ یقین لاتے ہین معالم التنزیل مین ہی کہ کئی مشرکان مکہ نے مومنون سے کہا کہ جو کچھہ تم بعث اور حشر کا احوال کہتے ہو اگر سچ ہی اور ہمین اس
جہان مین لیجاوینگے تو وہان بھی ہم مال اور جاہ مین تمسے زیادہ ہونگے جیسے یہان اس جہان مین یہہ آیت نازل ہوئی کہ ایسا نہین ❊
اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ کیا گمان
کرتے ہین وہ لوگ کہ کرتے ہین برائیان مانند کفر اور معصیت کے یہہ کہ کردین ہم انکو آخرت مین مانند ان لوگون کے کہ ایمان لائے اور
عمل کئے اچھے یعنے مشرک بزرگی مین مثل مومنون کے ہونگے برابر ہی زندگی آدمیون کی اور موت انکی دنیا اور آخرت مین یعنے جو کوئی
ایمان پر مریگا ایمان پر زندہ ہوگا اور جو کوئی کفر پر مریگا کفر پر مبعوث ہوگا سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ براہی جو کچھہ کہ حکم کرتے ہین وہ
اور ثمرہ شرک اور توحید کا مساوی جانتے ہین **نظم** شور و شیرین آب کو یکسان نجان ❊ یہہ کہان اور وہ کہان ای جان
جان ❊ ساغر زہر ہلاہل گو ہی ایک ❊ جرعۂ آب بقا ثانی ہی لیک ❊ اسکا پھل ہی موت اور اسکا حیات ❊ شرک اور توحید کی ایسی ہی بات
کچھہ مساوات انکو آپس مین نہین ❊ فرق دیکھہ انمین کہین کا ہی کہین ❊ وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا
كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ اور پیدا کیا اللہ نے آسمانون کو اور زمین کو ساتھہ راستی اور عدل کے اور عدل یہہ چاہتا ہی کہ درمیان نیک
اور بد موحد اور مشرک کے تفاوت ہو اور تو کہ جزا دیا جاوے ہر جی ساتھہ اس چیز کے کہ کمائی اسنے بھلائی اور برائی سے اور وہ
عامل نہ ظلم کئے جاوینگے ساتھہ گھٹانے ثواب اور بڑھانے عقاب کے بلکہ ہر ایک موافق عمل اپنے کے جزا سزا پاویگا اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ
اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ کیا دیکھا تو نے اس شخص کو کہ پکڑا ہی اُسنے معبود اپنا خواہش اپنی کو کہ اسکے پیچھے جاتا ہی اور اسیکا کہا مانتا ہی
جیسے کہ اللہ کا حکم ماننا چاہئیے یا معبود اپنا آرزو اپنی کو کیا ہی کہ ایک بت پوجتا ہی اور دوسرا بت جو اس سے خوش شکل دیکھہ لیتا ہی
تو پہلے کو چھوڑکر اس دوسرے کو پوجنے لگتا ہی وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً
اور گمراہ کیا اسکو اللہ نے اور چھوڑ دیا اوپر علم کے کہ اس جناب مقدس کو ہی عاقبت اسکیکا اور مہر رکھی اوپر شنوائی اسکی کے کہ حق بات
نہ سنے اور اوپر دل اسکے کہ دریافت حق بات نکرے اور کر دیا اوپر بینائی اسکیکے پردہ کہ نظر اعتبار سے نہ دیکھے پھر ایسا شخص کیونکر ہدایت
پاوے فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ پس کون ہدایت کریگا اسکو پیچھے چھوڑ دینے اللہ کے اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ کیا پس نہین نصیحت
پکڑتے تم یعنے نصیحت پکڑو اور متنبہ ہو وَقَالُوْا مَا هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا اور کہا انھون نے یعنے منکران بعث نے
نہین یہہ مگر زندگانی دنیا کی کہ ہم اسمین مرتے ہین ہم اور جیتے ہین ہم یعنے کوئی ہم مین سے مرتا ہی کوئی جیتا ہی اور احتمال ہی کہ یہہ

بات کہنے والے مذہب تناسخ کا رکھتے ہون کہ انکے نزدیک جو کوئی مرتاہی روح اُسکی دوسرے جسد مین در آتی ہی اور پھر یہان دنیا مین ظہور کرتاہی اسیطرح پھر مرتاہی پھر آتاہی شیام کورنی سے کہ انکی زعم مین پیغمبر ہی نقل کرتے ہین کہ اسنے کہا مین نے خود کو ایک ہزار سات سو قالب مین دیکھا اور وہ جو بعضے صوفیہ نے کہاہی **فرد** یکصد و ہفتاد قالب دیدہ ام ✤ ہمچو سبزہ بارہا روئیدہ ام ✤ وہ باعتبار تجلیات جلالیہ اور جمالیہ کے ہی کہ ہر آن عالم پر فایض ہوکر موجب فنا اور بقا اسکی کے ہوتے ہین **فرد** یہہ وہ صہباہی کہ ہینا ہی جدا ہی جسکا ✤ کیفیت اور ہی اور نشہ نیاہی جسکا ✤ یا باعتبار تجلی اور استتار کے ہی کہ عاشق کے لئے باعث موت اور حیات ہی **فرد** زندہ ہوجاتے ہین ہم مکھڑا دکھانیسے تیرے ✤ اور مرجاتے ہین پیارے منہہ چھپانے سے تیرے ✤ اور یہہ بھی مشرک کہتے ہین وَمَا يُهْلِكُنَا إِلَّا الدَّهْرُ اور نہین ہلاک کرتا ہمکو مگر زمانا کہ بڑھاپے کا آتاہی مرجاتے ہین وَمَا لَهُم بِذَٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ اور نہین واسطے کافرون کے ساتھہ اس نسبت کرنے ذکر کے طرف زمانے کے کچھہ علم کیونکہ پھراینوالا زمانے کا اللہ ہی زمانیکا کسی کام مین کچھہ اختیار نہین **فرد** مالک و مختار زمان مین ہی وہ ✤ خالق مطلق دو جہان مین ہی وہ ✤ إِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ نہین وہ مگر گمان کرتے اور محض تقلید سے ہین بے دلیل بات کرتے وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ اور جب پڑھی جاتی ہین اوپر انکے آیتین کتاب ہماریکی درانحالکہ روشن اور واضح الدلالہ ہین بعث کے مقدمے مین جیسے قل یحییہا الذی انشاہا اول مرۃ اور ان الذی احیاہا لمحی الموتی اور مانند اُن کے مَّا كَانَ حُجَّتَهُمْ إِلَّا أَن قَالُوا ائْتُوا بِآبَائِنَا إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ نہین ہی دلیل انکی مگر یہہ کہ کہتے ہین لے آؤ باپون ہمارون کو اگر ہو تم سچے زندہ ہونے مین خلق کے بعد موت کے دن قیامت کے اور یہہ بات جہل اور عناد سے کہتے تھے کیونکہ جلانا بعد مرگ کے مقرر وقت خاص مین موافق حکمت کے ہی پھر زمان خواہش مین اُنکے اگر نہ ظہور کرے تو محمول عجز پر نہین ہوسکتا قُلِ اللَّهُ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ کہہ کہ اللہ زندہ کرتاہی تمکو رحم امہات مین پھر مارتا ہی تمکو دنیا مین پھر اکٹھا کریگا تمکو جلاکر قبرون سے اٹھاکر طرف دن قیامت کے کہ نہین شک بیچ آنے اسدن کے اور لیکن اکثر لوگ نہین جانتے قصور نظر اور فتور فکر سے وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ اور واسطے اللہ کے ہی بادشاہی آسمانون کی اور زمین کی وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَخْسَرُ الْمُبْطِلُونَ اور جسدن کہ قایم ہوگی قیامت اسدن زیان پاوینگے جھوٹھے اور زیان انکا یہہ ہوگا کہ دوزخمین پڑینگے مارے کوٹے وَتَرَىٰ كُلَّ أُمَّةٍ جَاثِيَةً اور دیکھیگا تو اسدن ہر ایک امت کو زانو پر کھڑے ہوئے مارے عاجزی کے بعضون نے کہاہی کہ جثو خاصۂ کفار ہی اور اصح یہہ ہی کہ عام کیئے کیونکہ ہر ایک کو ہیبت اسدن کی ہوگی كُلُّ أُمَّةٍ تُدْعَىٰ إِلَىٰ كِتَابِهَا ہر ایک امت پکاری جاوے گی طرف اعمال نامے اپنے کے اور انکو کہینگے الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ آج جزا دئیے جاؤگے جو کچھہ کہ تھے تم کرتے هَٰذَا كِتَابُنَا يَنطِقُ عَلَيْكُم بِالْحَقِّ یہہ کتاب ہماری کہ کراماً کاتبین سے لکھوالی ہی ہمنے بولتی ہی اوپر اعمال تمہارے کے ساتھہ راستی کے بے کم و بیش إِنَّا كُنَّا نَسْتَنسِخُ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ تحقیق ہم لکھتے تھے جو کچھہ تھے تم کرتے یعنے ہم کراماً کاتبین سے لکھواتے جاتے تھے اور معالم مین ہی کہ جب فرشتے عمل نامے انسان کے آسمان پر لیجاتے ہین تو حق تعالی ثواب عقاب انمین لکھہ دیتاہی اور لغو اور بیہودہ مٹا دیتاہی اور بعضون نے کہاہی کہ یہہ لکھنا لوح محفوظ کا ہی کہ سال بسال نسخۂ اعمال بنی آدم فرشتون کو سپرد ہوتاہی فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِي رَحْمَتِهِ پس جو لوگ کہ ایمان لائے اور عمل کئے اچھے پس داخل کریگا انکو پروردگار انکا بیچ رحمت اپنی کے کہ اسمین سے بہشت ہی ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ یہہ داخل کرنا رحمت مین وہی ہی مراد پانا آشکارا وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا اور جو لوگ کہ کافر ہوئے انکو کہینگے أَفَلَمْ تَكُنْ آيَاتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِينَ کیا پس نہ تھین آیتین میری پڑھی جاتین اوپر تمہارے یعنے پیغمبر میرے بھیجے تھے وہ آیتین میرے کتاب کی تمپر پڑھتے تھے پس تکبر کیا تمنے اور ایمان انپر نہ لائے اور تھے تم قوم شرک لانے والے وَإِذَا قِيلَ

اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ اور جب کہا جاتا تھا تمکو ای قوم تحقیق وعدہ اللہ کا حشر اور حساب اور ثواب اور عقاب کا حق ہی وَالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيْهَا اور قیامت نہین شک بیچ اسکے قُلْتُمْ مَّا نَدْرِيْ مَا السَّاعَةُ کہتے تھے تم نہین جانتے ہم کہ کیا ہی قیامت اِنْ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا وَّمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِيْنَ نہین گمان کرتے ہم قیامت قایم ہونیکا مگر گمان تھوڑا سا اور نہین ہم یقین لانیوالے وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ اور ظاہر ہونگی آخرت مین واسطے انکے برائیان اس چیز کی کہ تھے کرتے دنیا مین اور اُتر پریگا ساتھ انکے عذاب اس چیز کا کہ تھے وہ ساتھ اسکے ٹھٹھا کرتے عقوبات قیامت سے وَقِيْلَ الْيَوْمَ نَنْسٰىكُمْ كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا اور کہا جاویگا انکو کہ آج بھول جاوینگے ہم تمکو یعنے تمپر مہربانی نکرینگے یا چھوڑ دینگے ہم تمکو آتش دوزخ مین اسطرح سے کہ جیسے کوئی چھوڑ دیتا ہی چیز بھولی ہوئی کو جیسا بھول گئے تھے تم دیکھنے دن اپنے کو کہ یہہ ہی یعنے اسدن کی ملاقات کو بھول گئے تھے اور کچھہ تیاری آنے کی اسکے نہین کرتے تھے وَمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ اور جگہہ تمھاری آگ ہی اور نہین واسطے تمھارے مدد دینے والون سے کہ چھڑاوے تمکو دوزخ سے ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّغَرَّتْكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا یہہ اترنا عذاب کا تمپر بسبب اسکے ہی کہ پکڑا تمنے آیتون کتاب خدا کی کو یا دلیلین قدرت اسکی کو ٹھٹھا اور فریب دیا تمکو زندگانی دنیا کی نے اور حیات فانی پر مغرور ہو کر حیات جاودانی سے غافل رہے فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ پس آج نہ نکالے جاوینگے آتش دوزخ سے اور نہ وہ عذر قبول کئے جاوینگے نہ توبہ یعنے انسے نہ کہینگے کہ تم توبہ کرو کہ ہم قبول کرین اور خوش ہون تمسے کیونکہ خوشنودی الٰہی انسے بہت دور ہی فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ پس واسطے اللہ کے ہی سب خوبی جو پروردگار ہی آسمانون کا اور پروردگار ہی زمین کا اور پروردگار ہی عالمون کا وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اور واسطے اسکے ہی بزرگی اور عظمت اور حکم چلانا اور آثار اسکے ظاہر ہین بیچ آسمانون کے اور زمین کے وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اور وہ ہی غالب سب خلق پر دانا سب کام مین سمجھہ لیجیئے کہ وربّ الارض مین واو عاطفہ لائے اور ربّ العالمین مین نہ لائے اسواسطے کہ زمین مغائر آسمان کی ہی اور صورت مغائرت مین عطف روا ہی پس عطف ربّ الارض کا ربّ السّمٰوات پر بجا ہی اور ربّ السّمٰوات وربّ الارض مفید معنی ربّ العالمین ہی کیونکہ معظم عالم آسمان و زمین ہین مالک معظم چیز کا بیچ مالک حکم کل کے ہوتا ہی اس طریق پر درمیان اُن دونون کے اتحاد معنوی ہی اور اتحاد مین عطف نچاہیئے سورۂ احقاف کی ہی پینتیس آیتین ہین چھہ سو چالیس کلمے ہین دو ہزار چھہ سو حروف ہین فواصل اسکی نما اور ربط اسکا ساتھہ سورت جاثیہ کے یہہ ہی کہ اختتام اسکا ساتھہ ذکر آسمان اور زمین اور ثناء خدا بصفت عزت و حکمت تھا آغاز اسکا بھی اوپر اسی ذکر کے ہی ؏

سورۃ الاحقاف مکیۃ وھی		بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ		خمس وثلثون اٰیۃ

حٰمٓ حا اشارہ بحکم الٰہی اور میم کنایہ مجد بادشاہی سے ہی حق تعالی قسم کھاتا ہی حکم کامل اور مجد شامل اپنے کی کہ جو ایمان لاویگا اسے عذاب نکرونگا تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ اتارنا کتاب کا اللہ زبردست حکمت والے کی طرف سے ہی نہ غیر اسکی مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى نہین پیدا کیا ہمنے آسمانون کو اور زمین اور جو کچھہ کہ درمیان انکے ہی طرح طرح کے مخلوقات موجودات مگر ساتھہ راستی کے جیسا ہماری حکمت اور عدل نے چاہا اور وقت مقرر کے کہ ہر ایک کے بقا کا اندازہ کر دیا ہی اس سے ٹلنا نہین یا وقت مقرر قیامت ہی کہ انتہی سب کی ہی وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَمَّآ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ اور جو لوگ کہ کافر ہوئے ساتھہ آخرت کے اس چیز سے کہ ڈرائے جاتے ہین احوال بعث اور احوال حشر سے منہہ پھیرنیوالے ہین نہ اسمین فکر کرتے ہین نہ اسکا آنا باور رکھتے ہین قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم کافرونکو کہ کیا دیکھا تمنے اسچیز کو کہ

پکارتے ہو تم سوا اللہ کے جیسے ملائکہ اور بت اور سوا انکے اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ دکھاؤ مجھکو کیا
چیز پیدا کی انھون نے زمین سے اور اجزا اسکے سے یا واسطے اُنکے ساجھا ہی بیچ آسمانون کی پیدائش کے اور یہہ بات ظاہر ہی کہ معبود تمہارے
عاجز ہین زمین آسمان مین انکا کچھہ تصرف نہین پھر کیون انکو پوجتے ہو اور شریک ہمارا کرتے ہو اِيْتُوْنِيْ بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ
لے آؤ میرے پاس کتاب جو تمکو آئی ہو پہلے آنے قرآن سے کہ اوسمین شرک لانے کا فرمادیا ہو اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ
یا لے آؤ کچھہ نقل علم سے پہلون کے یا روایت انبیائے گذشتہ سے کہ دلالت کرے انکے عبادت کرنے پر اگر ہو تم سچے اپنے دعوے مین
جو مشرک اس حجت مین عاجز ہوئے تو حق سبحانہ تعالیٰ انکی گمراہی مین فرماتا ہی وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَّا
يَسْتَجِيْبُ لَهٗٓ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اور کون شخص بہت گمراہ ہی اس شخص سے کہ پکارتا ہی سوا اللہ کے اس شخص کو کہ نہ جواب دیگا
اُسکو قیامت کے دن تک حاصل یہہ ہی کہ مشرک اپنے جھوٹھے معبودون کو تمام عمر دنیا کی پکارا کرین کچھہ جواب انسے نہ سنینگے وَهُمْ
عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ اور بت پکارنے اُن بت پرستون کے سے بیخبر ہین اور جب سنتے ہی نہین تو جواب کیا دینگے بڑا بدبخت
ہی وہ کہ عبادت سے خدائے شنوندہ اجابت کنندہ کے ہاتھہ اٹھاکر پتھرون کو کہ نہ سنتے ہین نہ دیکھتے ہین پوجتا ہی فرد صمد کو چھوڑکر
سوئے صنم جو سر جھکاتا ہی + وہ اندھا چشمۂ حیوان سے ظلمت کو جاتا ہی + وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَآءً اور جسوقت
اکھٹے کئے جاوینگے لوگ ہووینگے وہ بت واسطے پوجنے والون اپنے کے دشمن بخلاف انکے گمان کے کہ شفاعت اور مددگاری رکھتے
ہین وَكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ اور ہونگے پوجے گئے ساتھہ عبادت پوجنے والون کے انکار کرنیوالے یا عابد ہونگے عبادت اُن
معبودون کی سے منکر یعنے بت کہینگے کہ یہہ ہمین نہین پوجتے تھے چنانچہ حقتعالیٰ فرماتا ہی ویوم القیمة یکفرون بشرککم یا بت پرست
کہینگے کہ ہم انکی پرستش نہین کرتے تھے چنانچہ خدا سبحانہ ارشاد کرتا ہی واللہ ربنا ما کنا مشرکین وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ اور جب پڑھی جاتی ہین اوپر کافرون کے آیتین کتاب ہماری کی اس حالت مین کہ ظاہر
ہوتی ہین دلیلین معجزات انکے کی کہتے ہین وہ لوگ کہ کافر ہوئے واسطے سخن حق کے جب آیا انکے پاس یہہ جادو ہی ظاہر اور فقط جادو
ٹھہرانے پر اکتفا نہین کرتے اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ بلکہ کہتے ہین کہ بہتان باندھہ لیا ہی محمد نے قرآن کو اللہ پر اور آپ بنایا ہی
قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم اگر باندھہ لیا ہی مین نے اسکو بطور فرض محال تو بڑا گناہ واقع ہوا اسپر عذاب سخت
ہوگا فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِيْ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا پس نہین تم مالک واسطے میرے اللہ کی طرف سے کسی چیز کے یعنے تمھین قدرت نہین عذاب دفع
کرنے کی اگر مجھہ پر اللہ کی طرف سے آئے پھر مین کیون ایسی بات کرون اور کس کے بھروسے پر اس کام پر دلیر ہوؤن هُوَ اَعْلَمُ بِمَا
تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ وہ خدا دانا تر ہی ساتھہ اسچیز کے کہ شروع کرتے ہو تم بیچ اسکے یعنے طعن مارتے ہو قرآن پر اور سحر اور بندش ٹھہراتے
ہو كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ کفایت ہی خدا گواہ درمیان میرے اور درمیان تمہارے میرے واسطے گواہی دیگا
ساتھہ سچے کلام کے اور پہنچانے احکام کے اور تمہارے لئے ساتھہ کذب اور عناد اور انکار اور فساد کرنے کے وَهُوَ الْغَفُوْرُ
الرَّحِيْمُ اور وہ ہی بخشنے والا اس شخص کو کہ شرک سے توبہ کرے مہربان ہی اس کسی پر کہ ایمان پر ثابت رہے قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا
مِّنَ الرُّسُلِ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم نہین ہون مین نیا آیا پیغمبرون سے یعنے مین کچھہ پہلا پیغمبر تمپر نہین آیا مجھہ سے پہلے بھی پیغمبر آچکے
ہین پھر میری نبوت کے تم کیون منکر ہو وَمَآ اَدْرِيْ مَا يُفْعَلُ بِيْ وَلَا بِكُمْ اور نہین جانتا مین جو کچھہ کہ کیا جاویگا ساتھہ میرے
راحت اور محنت سے یا اقامت اور ہجرت سے یا مقاتلے قوم سے اور نہین جانتا مین جو کچھہ کیا جاویگا ساتھہ تمہارے خسف مسخ قتل
اسیری وغیرہ سے معالم مین ہی کہ جب یہہ آیت نازل ہوئی تو مشرک سنکر خوش ہوئے کہ ہم اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم خدا کے نزدیک ایک
ہین جیسے ہم نہین جانتے اپنا انجام کار ویسے ہی وہ بھی خبر نہین رکھتے اگر اللہ کی طرف سے آئے ہوتے تو البتہ اللہ اونکو آگاہ کرتا کہ

مین تم سے یہہ معاملہ کرونگا یہہ آیت نازل ہوئی کہ لیغفر لك الله ماتقدم من ذنبك وما تاخر اور اسباب نزول مین لکھاہی کہ
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب مین دیکھا کہ ہجرت فرمائی ہی ایسی زمین مین کہ جہان پانی اور درخت اور نخلستان ہی صحابہ یہہ سنکر
خوش ہوئے پھر جو واقع ہونے مین اس تعبیر کے دیر ہوئی اور مشرکون سے ایذا انکو بہت پہنچی تو ہجرت مین جلدی کرنے لگے یہہ آیت آئی کہ
نہین جانتا مین کہ مجھے اور تمھین حقتعالی ہجرت کا حکم فرماویگا یا نہین اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا یُوْحٰۤی اِلَیَّ نہین پیروی کرتا مین مگر اس چیز
کی کہ وحی کی جاتی ہی طرف میرے یعنے وحی جو آتی ہی مین وہی کرتا ہون اس سے خلاف نہین کرتا وَمَاۤ اَنَا اِلَّا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ اور
نہین مین مگر ڈرانیوالا عذاب خدا سے ظاہر اور مین انجام کام کا اور مآل حال بغیر وحی کے نہین جانتا مثنوی رافت یہہ سوچ خوب
اپنے جی مین ⁂ صد توسن فکر لائے کہ تیزی مین ⁂ پر پائے نشان عاقبت کیا ممکن ⁂ سرگشتہ بنی ہین وادی مادری مین ⁂ قُلْ اَرَءَیْتُمْ
اِنْ کَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ وَکَفَرْتُمْ بِہٖ وَشَہِدَ شَاہِدٌ مِّنْ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ عَلٰی مِثْلِہٖ فَاٰمَنَ وَاسْتَکْبَرْتُمْ کہہ ای محمد صلی اللہ
علیہ وسلم کیا دیکھا ہی تمنے اگر ہووے قرآن نزدیک اللہ کے سے اور کفر کیا تمنے ساتھہ اسکے اور گواہی دی ہی ایک شاہد نے بنی اسرائیل مین
سے یعنے بڑے شخص نے بنی اسرائیل مین سے جیسے عبد اللہ ابن سلام رضی اللہ عنہ اوپر قرآن کے کہ اللہ کی طرف سے ہی پس ایمان لایا
وہ اور تکبر کیا تمنے اور ایمان نہ لائے تم اسپر بعضے مفسرین نے لکھاہی کہ شاید عبد اللہ ابن سلام نہین اور نہ صحابہ سے ہی بنی اسرائیل
کے علماؤن مین سے کیونکہ ابن سلام ایمان مدینے مین لائے اور یہہ سورت مکے مین نازل ہوئی بلکہ یہہ آیت جھگڑے مین اتری ہی کہ
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اور قریش کے درمیان واقع ہوا تھا اور شاہد موسی علیہ السلام ہین اور مثل قرآن توریت ہی پس
معنے آیت کے یہہ ہین کہ اگر قرآن نزدیک خدا کے سے ہی اور تم اسپر ایمان نہین لاؤگے اور موسی علیہ السلام نے گواہی دی

توریت مین کہ وہ نزدیک اللہ کے سے ہی اور وہ قرآن پر ایمان لائے اور تم نے سرکشی کی اور ستم کیا اپنی جان پر اس کام مین اِنَّ اللّٰہَ
لَا یَہْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ تحقیق اللہ نہین ہدایت کرتا قوم ستمگارونکو لکھاہی کہ جب قبایل جہینہ اور مزینہ اور اسلم اور
غفار ایمان لائے تو بنو عامر اور راشد اور اشجع طعن کرنے لگے اُن پر یہہ آیت آئی کہ وَقَالَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
اور کہا ان لوگون نے کہ کافر ہین مانند بنو عامر وغیرہ کے واسطے ان لوگون کے کہ ایمان لائے مثل جہینہ وغیرہ کے لَوْ کَانَ خَیْرًا مَّا
سَبَقُوْنَاۤ اِلَیْہِ اگر ہوتا یہہ دین بہتر نہ آگے نکل جاتے ہم سے طرف اسکے لوگ ارذل قبایل کے بلکہ ہمین سابق ہوتے کیونکہ رتبہ
ہمارا برابر انسے یا یہود بعد اسلام عبد اللہ ابن سلام کے اور یارون انکے کے کہتے تھے کہ اگر دین محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا اچھا
ہوتا تو اور ہمپر سبقت نکر سکتے کیونکہ عقل ہماری انسے زیادہ ہی وَاِذْ لَمْ یَہْتَدُوْا بِہٖ اور جسوقت نراہ پائی کفار نے
یا یہود نے ساتھہ قرآن کے یا دین پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے فَسَیَقُوْلُوْنَ ہٰذَاۤ اِفْکٌ قَدِیْمٌ پس البتہ کہینگے
یہہ جھوٹھہ ہی قدیم یعنے پہلے بھی مثل اسکے کہتے تھے وَمِنْ قَبْلِہٖ کِتٰبُ مُوْسٰۤی اِمَامًا وَّرَحْمَۃً اور حالانکہ پہلے قرآن سے
کتاب تھی موسی کی توریت کہ کیا تھا ہمنے اسکو پیشوا اہل دین کا اور سبب رحمت کا ایمان والون کے واسطے وَہٰذَا کِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ
لِّسَانًا عَرَبِیًّا لِّیُنْذِرَ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا اور یہہ قرآن کتاب ہی سچا کرنیوالی توریت کو تمام کتب منزلہ سمیت بولی عربی مین تو کہ
ڈراوے ان لوگون کو کہ ظلم کرتے ہین اپنی جانپر ساتھہ کفر اور معصیت کے وَبُشْرٰی لِلْمُحْسِنِیْنَ اور خوشخبری دینے والی ہی
واسطے نیک کارونکے ساتھہ رضامندی خدا کے اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰہُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تحقیق جن لوگون نے کہ
کہا پروردگار ہمارا اللہ ہی پھر قایم رہے اسی پر اور اس سے نہ پھرے یعنے جمع کیا دونون کو ایک توحید اختیار کی کہ خلاصہ
علم ہی دوسری استقامت کہ منتہائے عمل ہی اور استقامت بجوارح ٹھہرانا بارکان شریعت ہی بکمال رضا اور مقبوس تادیب
باداب طریقت ہی اور بقلوب تصفیہ تعلقات سے ہی اور بروح تحلیہ بانوار صفات اور بسر بتوحید ذات اور تخفی بسلب

صفات خود و بقا بحق اور باخفی تخلق باخلاق کبریا یہہ ہی کمال استقامت حق تعالی ایسی فرمائے **فرد** کرامت ہی رافت باین استقامت
یہی استقامت ہی فوق کرامت ✽ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ پس نہین ڈر اوپر مومنون استقامت والون کے کسی بات کا،
اُس جہان مین اور نہ وہ غم کھاوینگے کچھہ چیز نہ ملنے سے اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا یہہ لوگ ہین مسلمان مستقیم
رہنے والے بہشت کے ہمیشہ ہونیوالے بیچ اسکے جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ بدلا دئے جاوینگے بدلا دینا کر لسبب اس چیز کے
کہ تھے وہ کرتے وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا اور حکم کیا ہمنے انسان کو ساتھہ ماں باپ اپنے کے احسان کرنا
حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا اٹھاتی ہی ماں اسکی تکلیف سے اور جنتی ہی اسکو مشقت اور محنت سے وَحَمْلُهٗ وَ
فِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا اور مدت پیٹ مین رکھنے اوسکے کی اور زمانہ دودھ چھوڑنے اسکے کا تیس مہینے ہین اگر کوئی چاہے
کہ مدت دودھ کی کامل کرے یہان سے معلوم ہوتا ہی کہ اقل مدت حمل کی چھہ مہینے ہین کیونکہ زمانہ رضاع کا دو برس ہی،
چنانچہ اور آیت مین مذکور ہی حولین کاملین ان اراد ان یتم الرضاعۃ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ
یہان تک کہ جب پہنچا آدمی جوانی اپنی کو کہ تینتیس برس ہین اور بقول بعضے اٹھارہ سے چالیس تک اور پہنچا چالیس برس کو قَالَ رَبِّ
اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰي وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ کہا ای
پروردگار میرے توفیق دے مجھکو یہہ کہ شکر کرون مین نعمت تیری کا وہ جو کرم سے انعام کی ہی تونے اوپر میرے نعمت اسلام کی
اور اوپر ماں باپ میرے کے کہ حیات اور قدرت ہی یا نعمت اسلام اور توفیق دے مجھکو یہہ کہ کرون مین عمل نیک جو پسند کرے تو اسکو
اور اصلاح کر واسطے میرے بیچ اولاد میری کے اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ تحقیق مین نے توبہ کی طرف تیرے
اس چیز سے کہ جسمین رضا تیری نہین اور تحقیق مین قبول کرنیوالون سے ہون حکم تیرا سمجھہ لیجئے کہ اکثر مفسرین کہتے ہین کہ یہہ آیت،
خاص امیر المومنین ابو بکر صدیق رض کی شان مین ہی کہ چھہ مہینے وہ پیٹ مین رہے اور دو برس کامل دودھ پیا اٹھارویں
برس حضور نبوی مین حاضر ہوئے اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم بیس برس کے تھے پھر سفر اور حضر مین رفیق آپ کے رہے
جب حضرت چالیس برس کے ہوئے اور یہہ آٹھہ تیس برس کے تو مشرف باسلام ہوئے پھر چالیس برس کے ہوئے تو دعا کی
توفیق کی اپنی نعمت پر اور والدین کی اور کسی مہاجر اور انصار کے ماں باپ مشرف باسلام نہین ہوئے سوا انکے اور توفیق عمل
صالح کی حقتعالی سے چاہی سو دی اللہ تعالی نے کہ نو غلامونکو لسبب دین کے عذاب کرتے تھے انھون نے خرید کر کر آزاد کر دے
اونمین سے ایک بلال حبشی ہین رضی اللہ عنہ اور دعا کی انھون نے واسطے اصلاح اولاد اپنی کے سو وہ بھی قبول ہوئی حضرت
عایشہ انکی بیٹی رضی اللہ عنہا بشرف فراش اشرف رسل صلی اللہ علیہ وسلم مشرف ہوئین اور عبد الرحمن انکا بیٹا اور ابو عتیق انکا پوتا
دولت خدمت حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سرفراز ہوئے لکھا ہی کہ چار پشت کسیکی صحابہ نہین مگر ابو قحافہ اور ابو بکر اور عبد الرحمان
اور ابو عتیق رضی اللہ عنہم اور بہت گروہ انکی اولاد سے عالم مین موجود ہین اکثر اونمین عالم صالح متقی ہین اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ
عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا یہہ لوگ ہین کہ ماں باپ سے نیکی کی اور شکر نعمت بجا لائے قبول کرتے ہین ہم اُنسے بہتر اس چیز کا کہ عمل
کیا انھون نے بعضے کہتے ہین کہ احسن بمعنی حسن ہی یعنے سب عمل نیک انکے قبول کرتے ہین ہم وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ
اور در گذر تے ہین ہم گناہون اونکی سے اور گنتے ہین ہم انکو فِيْٓ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ بیچ رہنے والون بہشت کے وَعْدَ
الصِّدْقِ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ وعدہ کیا خدا نے وعدہ سچا نیکیان قبول کرنے کا اور برائیان معاف فرمانے کا وہ
وعدہ جو تھے تم دنیا مین وعدے دئے جاتے وہ آیت وعدے کی یہہ ہی وعد اللہ الذین اٰمنوا وعملوا الصّٰلحٰت جنات
الاٰیۃ وَالَّذِيْ قَالَ لِوَالِدَيْهِ اُفٍّ لَّكُمَآ اور جس شخص نے کہ کہا واسطے ماں باپ اپنے کے جسوقت اسکو کہا کہ ایمان آخرت پر لا

فضیلت صدیق اکبر جانشین پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم

بیزار ہون مین تم سے بحر مواج مین ہی کہ اف صوت ہی کہ دلالت بتصحیح حروف کرے اور سامع کو ناخوش لگے اَتَعِدَانِنِیٓ اَنْ اُخْرَجَ
کیا وعدہ دیتے ہو مجھکو یہہ کہ نکالا جاؤن مین قبر سے یعنے بعد مرنے کے قبر سے زندہ اٹھاوین وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِیْ
اور تحقیق گذر گئے ہین بہت قرن پہلے مجھ سے اور اُن مین سے کوئی جیا نہین وَھُمَا یَسْتَغِیْثٰنِ اللّٰہَ وَیْلَکَ اٰمِنْ اور وہ
دونون ما باپ اسکے فریاد کرتے ہین اللہ سے وای ہی تجھکو ایمان لا قیامت پر اِنَّ وَعْدَ اللّٰہِ حَقٌّ تحقیق وعدہ اللہ تعالی کا
قیامت اور بعث اور حشر ہونے کا سچ ہی فَیَقُوْلُ مَا ھٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ پس کہتا ہی وہ شخص نہین ہی یہہ کہ تم مجھے
کہتے ہو مگر کہانیان پہلون کی اور جھوٹھے قصّے کہ لکھے ہین یہہ آیت ایک کافر کے شان مین نازل ہی کہ عاق والدین تھا اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ
حَقَّ عَلَیْھِمُ الْقَوْلُ فِیْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِھِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ یہہ لوگ ہین کہ ثابت ہوئی اوپر انکے بات عذابکی بیچ گروہون
کافرون کے کہ گذرے ہین پہلے انسے جنون سے اور آدمیون سے اِنَّھُمْ کَانُوْا خٰسِرِیْنَ تحقیق یہہ اور وہ ہین زیان پانے والے
وَلِکُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا اور واسطے ہر ایک کے ان دونون فرقون سے درجے ہین اس چیز سے کہ کیا انھون نے اہل خیر کی بلندی
کی طرف اور اہل شر کی پستی کی جانب وَلِیُوَفِّیَھُمْ اَعْمَالَھُمْ وَھُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ اور یہہ مقرر کیا خدا نے تو کہ پوری دے انکو جزا عمل
انکے کی اور وہ نہ ظلم کئے جاوین ثواب مین ساتھہ نقصان کے اور عقاب مین ساتھہ زیادتی کے وَیَوْمَ یُعْرَضُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا عَلَی
النَّارِ اور یاد کر اسدن کو کہ روبرو لائے جاوینگے وہ لوگ کہ کافر ہوئے اوپر آگ کے اور انکو کہینگے اَذْھَبْتُمْ طَیِّبٰتِکُمْ فِیْ حَیَاتِکُمُ
الدُّنْیَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِھَا لے گئے اور کھا گئے تم نیکیان اپنی بیچ زندگانی دنیا کے اور فائدہ اٹھالیا تمنے ساتھہ اُنکے یعنے دنیا ہی
مین سب حظ اٹھا لئے کچھہ آخرت کے واسطے نچھوڑے فَالْیَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْھُوْنِ بِمَا کُنْتُمْ تَسْتَکْبِرُوْنَ فِی الْاَرْضِ

بِغَیْرِ الْحَقِّ وَبِمَا کُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ پس آج جزا دئے جاؤگے تم عذاب رسوائی کا بسبب اسکے کہ تھے تم تکبر کرتے بیچ زمین کے
ساتھہ ناحق کے اور دنیاء فانی کے اور بسبب اسکے کہ تھے تم فسق کرتے خط فرمان پر سے نہین رکھتے دائرہ امر سے قدم باہر نکالتے
تھے یہہ تنبیہ ہی طالبان نجات کو کہ حد شرع سے تجاوز نکرین **نظم** رافت خط فرمان الٰہی پہ تو سر دھر ٭ رکھہ دایرہ امر سے باہر
نہ قدم کو ٭ سن سخن نفس نہ غافل ہو یہہ دمباز ٭ دم دیتا ہی ضایع نکر ایک اپنے تو دم کو وَاذْکُرْ اَخَا عَادٍ اور یاد کر بھائی عاد
کے کو حق تعالی پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتا ہی کہ حضرت ہود علیہ السلام کو کہ قبیلہ عاد سے تھے یاد کر اور انکا اور ان کے قوم کا
احوال معاندان قریش سے کہہ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَہٗ بِالْاَحْقَافِ جسوقت کہ ڈرایا قوم اپنی کو عذاب خدا سے بیچ ریگستان کے ولایت
یمن مین وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْۢ بَیْنِ یَدَیْہِ وَمِنْ خَلْفِہٖٓ اور تحقیق گذرے تھے پیغمبر ڈرانیوالے آگے اسکے سے اور پیچھے اسکے
بھی آئے نہ وہ پہلا پیغمبر تھا نہ پچھلا جب اسکو قوم عاد پر بھیجا اسنے نصیحت کی انکو اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰہَ یہہ کہ نہ عبادت کرو مگر اللہ کو
کہ لایق عبادت کے وہی ہی اِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَیْکُمْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ تحقیق مین ڈرتا ہون اوپر تمھارے عذاب دن بڑے ہیبت والیکے
سے قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِکَنَا عَنْ اٰلِھَتِنَا کہا عادیون نے کہ ای ہود کیا آیا تو ہمارے پاس تو کہ پھیر دے ہمکو پوجنے بتون
ہمارے کے سے ڈرا ڈرا کر فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ کُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ پس لے آ ہمارے پاس جو کچھہ وعدہ دیتا ہی ہمکو عذاب کا
اگر ہی تو سچون سے وعدے اپنے مین قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰہِ کہا ہود علی نبینا وعلیہ السلام نے کہ عذابکا علم نزدیک اللہ
کے ہی مجھے کچھہ اوسمین دخل نہین وَاُبَلِّغُکُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِہٖ وَلٰکِنِّیْٓ اَرٰىکُمْ قَوْمًا تَجْھَلُوْنَ اور پہنچاتا ہون مین تمکو وہ چیز کہ
بھیجا گیا ہون مین ساتھہ اسکے اور سوا پہنچا دینے کے میرا کچھہ کام نہین اور لیکن مین دیکھتا ہون تمکو قوم جہالت کرتے ہو اور عذاب
شتاب مانگتے ہو سورہ اعراف مین گذرا ہی کہ پہلے اس سے ایک جماعت عادیونکی حرم شریف مین جا کر مینہہ مانگنے لگے تین بادل آئے
اور ایک آواز ہوئی کہ ایک انمین سے لے لو انھون نے سیاہ بادل لیا وہ انکے ساتھہ چلا آیا انکے ملک تک فَلَمَّا رَاَوْہُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ

اَوْدِیَتِهِمْ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا پس جب دیکھا اس چیز کو کہ وعدہ دیے گئے تھے عذاب سے بادل سا پھیلا ہوا آسمان مین منہ کیتے
ہوئے جنگلون انکے کو کہا انھون نے یہہ بادل ہی مینہ برسانے والا ہود علیہ السلام نے فرمایا کہ یہہ مینہہ برسانیوالا بادل نہین ہی
بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ بلکہ یہہ وہ چیز ہی کہ شتابی کرتے تھے تم ساتھ اسکے رِیْحٌ فِیْهَا عَذَابٌ اَلِیْمٌ یہہ باو ہی بیچ اسکے
عذاب ہی درد دینے والا اور یہہ باو کمال تندی کے سبب سے تُدَمِّرُ كُلَّ شَیْءٍۭ بِاَمْرِ رَبِّهَا ہلاک کرتی ہی ہر چیز کو ساتھ حکم
پروردگار اپنے کے پھر وہ باو چلی تندی تیزی سے اور ریت کے تھل اپر ڈالے سات راتین آٹھہ دن وہ اسمین دبے پڑے رہے
پھر ریت کو اپر سے اڑا اُن کی لاشون کو دریا مین پھینکدیا فَاَصْبَحُوْا لَا یُرٰۤى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ پس ہو گئے اس حالت پر کہ کوئی
جوان کے وہان جاتا نہ دکھائے دیتے تھے مگر گھر انکے حاصل یہہ ہی کہ سب ہلاک ہو گئے خالی گھر رہ گئے كَذٰلِكَ نَجْزِی الْقَوْمَ
الْمُجْرِمِیْنَ اسیطرح جیسے ان کو جزا دے جزا دیتے ہین ہم قوم کافرون اور جھٹلانے والون کو وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِیْمَاۤ اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ
فِیْهِ اور البتہ تحقیق قدرت دی تھی ہم نے ان کو بیچ اس چیز کے کہ نہین قدرت دی ہمنے تمکو بیچ اسکے یہہ کافران قریش کو خطاب ہی
کہ قوم عاد کو جو قوت دی تھی وہ تمھین دی ان کا بڑا زور اور شوکت اور مال تھا وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّاَبْصَارًا وَّاَفْـِٕدَةً اور
دی ہمنے واسطے انکے کان سننے کو اور آنکھین دیکھنے کو اور دل سمجھنے کو انھون نے نہ کانسے حق بات سنی نہ آنکھون سے دلیلین
ہماری قدرت کی دیکھین نہ دل سے وحدانیت کو ہمارے سوچا پھر جب عذاب انپر اُترا فَمَاۤ اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَاۤ اَبْصَارُهُمْ
وَلَاۤ اَفْـِٕدَتُهُمْ مِّنْ شَیْءٍ پس نہ کفایت کیا یعنے نہ دفع کیا انسے کان انکے نے اور نہ آنکھون انکے نے اور نہ دلون انکے نے کچھہ
چیز عذاب خدا سے اِذْ كَانُوْا یَجْحَدُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ جسوقت کہ تھے وہ انکار کرتے ساتھہ آیتون اللہ کے یا معجزون پیغمبر کے وَحَاقَ بِهِمْ
مَّا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ اور گھیر لیا ان کو ساتھہ اس چیز کے کہ تھے ساتھہ اسکے ٹھٹھا کرتے یعنے عذاب کو ٹھٹھا جانتے تھے سو انپر
آپہنچا وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرٰى اور البتہ تحقیق ہلاک کئے ہم نے ای اہل مکہ جو کچھہ گرداگرد تمھارے تھین بستیون
سے جیسے حجر اور موتفکہ وَصَرَّفْنَا الْاٰیٰتِ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ اور طرح طرح سے پھیرین ہمنے آیتین اور حجتین ان بستیون والون
پر تو کہ وہ رجوع کرین کفر سے وہ نہ پھرے کفر سے اور ہلاک ہو گئے فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا
اٰلِهَةً پس کیون نہ مدد کی انکے تئین ان لوگون نے کہ پکڑے تھے اُن ہلاک ہونیوالون نے انکو سوا اللہ کے واسطے تقرب بخدا کے
معبود یعنے ان کے بتون نے ان کو مدد کیون نہ کی عذاب کے وقت بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ بلکہ کھوئے گئے مدد انکی سے یعنے ناامید ہوئے
بتون کی مدد سے وَذٰلِكَ اِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوْا یَفْتَرُوْنَ اور یہہ ہی بتون کا ماننا جھوٹھ انکا اور جو کچھہ تھے باندھہ لیتے
اور مخلوق عاجز کو آپ ٹھہراتے اور خالق سے منہہ پھراتے تھے **فرد** جسنے ڈھونڈھا غیر ترے رائیگاں کی جستجو ؛ منہہ پھرایا جسنے
تجھسے کھوئی اپنی آبرو ؛ لکھا ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم طایف سے آئے ہوئے لطن نخلہ مین اترے رات کو اٹھہ کر تہجد پڑھی
اور قرآن مجید کی تلاوت مین مشغول ہوئے جن نصیبین سے یمن کو جاتے تھے وہان جو آئے قرأت آپکی سنی اور اپنے آپ کو ظاہر
کیا اور ایمان لائے وہ قصہ حق تعالی بیان فرماتا ہی وَاِذْ صَرَفْنَاۤ اِلَیْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ یَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ اور یاد کر جسوقت
کہ پھیر لائے ہم طرف تیرے جماعت کو جنون مین سے سنتے تھے قرآن کو اور کان رکھتے تھے وہ سات تھے یا نو یا دس یا بارہ یا ستر
فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْۤا اَنْصِتُوْا پس جب حاضر ہوئے نزدیک پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے کہنے لگے آپس مین کہ چپ رہو تو کہ سنے
اچھی طرح لکھا ہی کہ نہایت شوق استماع سے ایکدوسرے پر گرتے تھے فَلَمَّا قُضِیَ پس جب تمام ہوا پڑھنا ایمان لائے حضرت
پر اور کچھہ کچھہ چیزین پوچھین آپ نے بتائین اور فرمایا کہ اپنی قوم مین جاکر ترغیب اسلام کی کرو وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِیْنَ
پھر گئے طرف قوم اپنی کے ڈراتے ہوئے اور بلاتے ہوئے طرف اسلام کے قَالُوْا یٰقَوْمَنَاۤ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ

مُوْسٰی کہنے لگے ای گروہ ہمارے تحقیق سنی ہمنے ایک کتاب کہ اللہ تعالی کے نزدیک سے اتاری گئی ہی پیچھے کتاب موسی کے مُصَدِّقًا
لِّمَا بَیْنَ یَدَیْہِ سچا کرنیوالی اس چیز کو کہ آگے اسکے ہی کتابون سے یا موافق اُن کتابونکے ہی اور انزل من بعد موسی اسواسطے کہا کہ وہ
جن یہود تھے انجیل کے اترنے کی انکو خبر نتھی یا اعتبار اسکا نہین کرتے تھے یَھْدِیْٓ اِلَی الْحَقِّ وَاِلٰی طَرِیْقٍ مُّسْتَقِیْمٍ راہ دکھاتی ہی
طرف حق کے اور طرف راہ سیدھی کے کہ پہنچانیوالی ہی طرف مقصود کے یٰقَوْمَنَآ اَجِیْبُوْا دَاعِیَ اللّٰہِ وَاٰمِنُوْا بِہٖ ای قوم ہماری قبول
کرو بلانیوالے اللہ کی طرف کے کو یعنے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ اللہ کی طرف سے بلاتا ہی اور ایمان لاؤ ساتھ اُسکے اور سچ جانو اسکی باتون کو
یَغْفِرْ لَکُمْ مِّنْ ذُنُوْبِکُمْ تو کہ بخشے اللہ واسطے تمہارے گناہ تمہارے وَیُجِرْکُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ اور پناہ دے تمکو عذاب درد
دینے والے سے وَمَنْ لَّا یُجِبْ دَاعِیَ اللّٰہِ فَلَیْسَ بِمُعْجِزٍ فِی الْاَرْضِ اور جو کوئی نمانے پکارنے والے اللہ کی طرف کے کو کہ پیغمبر صلی اللہ
علیہ وسلم ہین پس نہین عاجز کرنیوالا بیچ زمین کے یعنے جسنے پیغمبر کو نہ مانا عذاب اسپر آویگا اور عاجز نہین کرسکیگا اللہ کو اپنے عذاب دینے
سے وَلَیْسَ لَہٗ مِنْ دُوْنِہٖٓ اَوْلِیَآءُ اور نہین واسطے اسکے سوائے اللہ کے کوئی دوست اُولٰٓئِکَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ یہہ لوگ
نہ ماننے والے بیچ گمراہی ظاہر کے ہین یعنے ان کی گمراہی سب پر آشکارا ہی سمجھہ لیجیئے کہ حکم مین مومنان جن کے علما کا اختلاف ہی بعضے
کہتے ہین کہ ثواب انکا یہی ہی کہ آگ مین نہ جلین چنانچہ فرمایا ہی ویجرکم من عذاب الیم سفیان ثوری سے منقول ہی کہ ثواب جنکا
آگ سے بچنا ہی اور ان کو خاک کر دینا بہایم کی طرح سے اور امام اعظمؒ بھی یہی کہتے ہین اور امام مالکؒ کہتے ہین کہ ان کو نیکیون پر ثواب
ہی جیسے برائیون پر عقاب اور ضحاک سے منقول ہی کہ یہہ بہشت مین جاوینگے کھائینگے پئینگے اور تفسیر امام ابو بکر نقاش مین حدیث مذکور
ہی کہ یہہ بہشت مین جاوینگے اور امام ابو بکر نقاش سے پوچھا کہ یہہ کھانے بھی بہشت کے کھاوینگے کہا کہ حق تعالی تسبیح اور ذکر انکو
سکھاویگا اس مین ایسی لذت پاوینگے جیسے بنی آدم نعم بہشت سے حظ اٹھاوین معالم مین ہی کہ ضمرہ بن حبیب سے پوچھا کہ
مومنان جن کو بھی ثواب ہی کہا کہ ہان ہی اور یہہ آیت پڑھی لم یطمثہن انس قبلہم ولاجان اور فرمایا کہ انسیات واسطے
انس کے اور جنیات واسطے جن کے ہین اور یہہ بھی معالم مین عمر بن عبد العزیز سے نقل کی ہی کہ مومنان جن گرداگرد بہشت کی فصیلون
کے ہونگے نہ بہشت کے اور قاضی نے انوار مین لکھا ہی کہ اظہر یہہ ہی کہ جن توابع تکلیف مین مانند انس کے ہین واللہ اعلم بالصواب
اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّ اللّٰہَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَمْ یَعْیَ بِخَلْقِہِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓی اَنْ یُّحْیِۦَ الْمَوْتٰی کیا نہین دیکھا اور نہین
جانا منکرون بعث کے نے یہہ کہ اللہ جس نے پیدا کئے ہین آسمان اور زمین اور نہین تھکا ساتھ پیدا کرنے انکے کے قادر ہی اوپر
اسکے کہ زندہ کرے مردونکو کیونکہ قدرت اسکی ثابت ہی اور نقصان کو اوسکے درگاہ مین راہ نہین حاصل یہہ ہی کہ کیا اللہ باوجود
اس قدرت کے مردے جلانے پر قادر نہین بَلٰٓی اِنَّہٗ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ہان ہی تحقیق وہ اوپر ہر چیز کے قادر بے عجز
اور مشقت کے وَیَوْمَ یُعْرَضُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا عَلَی النَّارِ اور یاد کر جبدن روبرو کئے جاوینگے وہ لوگ کہ کافر ہوئے اوپر
آگ کے یعنے آگ کو انکے سامنے کرینگے یہہ قلب خلاف مقتضی ظاہر ہی واسطے مبالغے اور تاکید کے لائے ہین پھر انکو کہینگے اَلَیْسَ
ھٰذَا بِالْحَقِّ کیا نہین یہہ عذاب برحق اور تم نہین باور کرتے تھے قَالُوْا بَلٰی کہینگے ہان سچ ہی پھر قسم کھاوینگے وَرَبِّنَا قسم
ہی پروردگار ہمارے کی یہہ حق تھا قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا کُنْتُمْ تَکْفُرُوْنَ فرمائیگا حق تعالی یا نگہبان دوزخ کا کہیگا
ان کو پس چکھو عذاب بسبب اس کے کہ تھے تم کفر کرتے ساتھہ قیامت کے اور باتین پیغمبر کی نہین مانتے تھے فَاصْبِرْ کَمَا صَبَرَ
اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ پس صبر کر ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم جفائے قوم پر جیسے کہ صبر کیا صاحب عزم نے رسولون سے سمجھہ لیجیے
کہ الوالعزم وہ رسول ہین کہ جو نئی شریعت لائے ہین اور قاعدے احکام کے اجتہاد سے نکالے ہین امام محی السنہ رحمت اللہ علیہ نے
کہا ہی کہ الوالعزم وہ ہین جنکو حق تعالی نے ایک مقام پر اخذ میثاق مین بتخصیص ذکر فرمایا ہی واذ اخذنا من النبیین میثاقہم

ومنك ومن نوح وابراهیم وموسی وعیسی ابن مریم اور دوسری وضع شرع مین که شرع لکم من الدین ما وصی به نوحا والذی اوحینا الیك وما وصّینا به ابراهیم وموسیٰ وعیسیٰ اور ایک قول یہہ ہی که اٹھارہ تن ہین جنکا نام حق تعالی نے سورۂ انعام مین بیان فرمایا ہی وتلك حجتنا اٰتیناها ابراهیم علی قومه نرفع درجٰت من نشاء ان ربك حکیم علیم ووهبنا له اسحٰق ویعقوب کلا هدینا ونوحا هدینا من قبل ومن ذرّیته داوٗد وسلیمان وایوب ویوسف وموسیٰ وهارون وکذلك نجزی المحسنین وزکریا ویحیٰی وعیسیٰ والیاس کلّ من الصّٰلحین واسمٰعیل والیسع ویونس ولوطا بعضے کہتے ہین سوا حضرت یونس کے سب اولوالعزم ہین کیونکہ شتابی کرکر قوم سے نکل گئے تھے حقتعالی نے فرمایا ولا تکن کصاحب الحوت تومت ہو مثل یونس کے بےصبری ہین اور یہان بھی فرماتا ہی کہ صبر کرو وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ اور مت شتابی کر واسطے کفار قریش کے عذاب نازل ہونے مین کہ اپنے وقت پر بےشبہ نازل ہوگا كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ گویا کہ وہ جسدن دیکھینگے جو کچھہ وعدے دئیے جاتے ہین عذاب سے یعنے جب ہول قیامت کے مشاہدہ کرینگے تو ایسا معلوم ہوگا کہ انھون نے لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ نہین ڈھیل کی دنیا مین مگر ایکساعت دن کے سے یعنے دنیا مین رہنے کو اپنے بہت کم جانینگے بَلٰغٌ جو کچھہ اس سورہ مین کہا پہنچانا ہی پیغام کا اور یہہ پند کافی ہی فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ پس کیا ہلاک کئے جاوینگے عذاب سے جب نازل ہوگا یعنے نہین کئے جاوینگے مگر قوم فاسق کہ دائرۂ فرمان سے قدم باہر دھرتے ہین اور احکام پر عمل نہین کرتے ہین سورہ محمد صلّی اللہ علیہ وسلم مدنی ہی اَڑتیس ۳۸ آیتین ہین کلمات اسکے چھہ سو انچالیس ہین اور دو ہزار تین سو انچاس حرف ہین فواصل اسکے ما ہین اور تطبیق اسکی ساتھہ سورۂ احقاف کے یہہ ہی کہ ابتدا اوسکا ساتھہ ذکر کافرون کے تھا ابتدا اسکی بھی اسی سے ہوئی ؞ ؞

سورۃ محمد مدنیۃ وھی		بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ		ثمان وثلثون اٰیۃ

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ جو لوگ کہ کافر ہوئے اور بند کیا انھون نے لوگون کو راہ اللہ کی سے باطل کردیا خدا نے عملون انکے کو وہ بارہ شخص تھے سردار عرب کے جیسے ابوجہل اور نضر اور عتبہ وغیرہ ہم اسلام مین داخل ہونے سے لوگون کو منع کرتے تھے انکے اعمال کہ برے جانتے تھے وہ باطل کردی جیسے صلہ رحم کرتے تھے قیدیون کو چھڑاتے تھے، ہمسایون کی محافظت کرتے تھے دوستون کی ضیافت کرتے تھے وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ اور جو لوگ کہ ایمان لائے اور عمل کئے اچھے جیسے کھانا کھلانا فقرا کو اور صلہ رحمی کرنا اور ایمان لائے ساتھہ اُس چیز کے کہ اتارا گیا ہی اوپر محمد صلّی اللہ علیہ وسلم کے یعنے قرآن مجید وَهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ اور وہ قرآن یا محمد صلّی اللہ علیہ وسلم حق ہین پروردگار انکے سے طرف انکے آئے كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ دور رکھین اللہ نے اُن سے برائیان اُن کی اور سنوارا حال انکا دین و دنیا مین یا دل اُنکا اصلاح مین لایا تو کہ گناہ سے بچین ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ یہہ گمراہ کرنا اور اصلاح مین لانا اسواسطے ہی کہ جو لوگ کہ کافر ہوئے پیروی کی انھون نے شیطان کی کہ باطل ہی اور یہہ کہ جو لوگ کہ ایمان لائے پیروی کی انھون نے حق کی کہ قرآن ہی آیا انکے پاس پروردگار انکے سے كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ اسیطرح سے بیان کرتا ہی اللہ واسطے لوگون کے مثالین انکی یعنے دونون فرقون کا احوال ظاہر کرتا ہی فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ پس جب ملاقات کرو تم ای مومنون ان لوگون سے کہ کافر ہین وقت جنگ کے پس مارو گردنین انکی حَتّٰٓى اِذَآ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ یہان تک کہ جب چور کردو انکو پس محکم کرو قید کرنا یعنے بعد قتل کے پکڑ کر قید کرو خوب مضبوط کہ بھاگ نہ جاوین فَاِمَّا مَنًّۢا بَعْدُ وَاِمَّا فِدَآءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ

اَوْزَارَهَا پس یا احسان کیجو احسان کرنا کر پیچھے قید کے یعنے آزاد کیجو بن عوض کے یا بدلا لیجو بدلا لینا کر یہان تک کہ رکھدیوے اہل حرب سلاح حرب کی یعنے دین اسلام سب مقام پر پہنچ جاوے اور حکم قتل نرہے یہہ بات نزدیک نزول عیسی علیہ السلام کے ہوگی کیونکہ حدیث بہی وارد ہی کہ آخر قتل اُمت میریکا ساتھہ دجال کے ہی امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہین کہ یہہ حکم منسوخ ہی یا مخصوص جنگ بدر پر تھا اور اب قتل متعین یا استرقاق اور امام شافعیؒ اور امام مالکؒ کے نزدیک امام مخیر ہی قتل اور استرقاق اور اطلاق اور فدیہ مین ذٰلِكَ بات یہہ ہی نگاہ رکھو اسکو وَلَوْ يَشَاءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ اور اگر چاہے اللہ البتہ بدلا لیوے تمہارے دشمنون سے بن لڑنے تمہارے وَلٰكِنْ لِيَبْلُوَ بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ اور لیکن حکم جہاد کا کیا تو کہ آزماوے بعض تمہارے کو بعض سے یعنے معاملہ آزمانے والون کا کرے مومن کو بکافر مبتلا کرے تا جہاد کرکے ثواب پاوے اور کافر کو مومن گرفتار کرے تا گوشمالی پاکر کفر سے پھرے وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ اور وہ لوگ کہ مارے جاتے ہین بیچ راہ اللہ کے پس خدا نہین ضایع کریگا عملون انکے کو یہہ قراءت امام حفص کی ہی قُتِلُوا بضم قاف اور کسرۂ تا مثناۃ فوقانیہ بصیغہ مجہول اور اورون نے قاتلو پڑھا ہی یعنے وہ لوگ کہ لڑائی کرین براہ خدا سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ شتاب اللہ راہ دکھاویگا انکو دنیا مین نیک کامون کی اور آخرت مین بڑے درجے اور مقامون کی اور سنواریگا حال انکے وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ اور داخل کریگا انکو بہشت مین تعریف کردی ہی اس بہشت کی واسطے انکے تو کہ مشتاق ہون اسکے يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ای لوگو جو ایمان لائے ہو خدا اور رسول پر اگر مدد کرو تم دین خدا کے کو اور پیغمبر اسکے کو مدد دیویگا تمکو خدا کہ اعدا پر فتح پاؤ اور ثابت کریگا قدمون تمہارے کو میدان جنگ مین تا شکست نکھاؤ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ اور وہ لوگ جو کافر ہوئے پس خواری اور نگونساری ہی واسطے انکے اور گمراہ کردیا ہی عملون انکے کو ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ یہہ خواری اور گمراہی عمل کی انکے بسبب اسکے ہی کہ انہون نے مکروہ رکھا تھا اس چیز کو کہ نازل کیا ہی اللہ نے اپنے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر وہ امر توحید کا اور احکام شرع کے ہین پس کھودیے خدا نے عمل انکے جنکو وہ حساب مین رکھتے تھے جیسے عمارت کعبہ معظمہ اور طواف اسکا اور یتیمون پر شفقت کرنا اور مظلومون کا مددگار ہونا اور مہمانداری کرنا اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ کیا پس نہین سیر کی کافرون نے عرب کے بیچ زمین کے یہان استفہام بمعنی امر ہی یعنے سیر کرین اور زمین سے مراد ثمود اور عاد کے بلاد ہین فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ پس دیکھین کہ کیونکر ہوا آخر کام اُن لوگون کا کہ پہلے انسے تھے کافرون مین سے دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ہلاکی ڈالی اللہ نے اوپر اُنکے وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا اور کافرون کو ہوتا رہتا ہی مانند اسکے یہہ کفار مکے کو سنایا ہی ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ یہہ جو مذکور ہوا احوال عقاب دشمنان اور نصرت دوستان بسبب اسکے ہی کہ اللہ دوست ہی اُن لوگون کا کہ ایمان لائے پس انکی مدد کرتا ہی اور یہہ جو کافر ہین نہین دوست واسطے انکے پس اُنسے عذاب نہین دفع کرنا اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ تحقیق اللہ داخل کریگا فضل اپنے سے اون لوگون کو جو ایمان لائے ہین اور عمل کئے ہین اچھے بے ریا بہشتون مین کہ چلتے ہین نیچے درختون انکے کے نہرین وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ وَيَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ اور وہ لوگ کہ کافر ہوئے فائدہ اٹھاتے ہین اسباب دنیا سے اور کھاتے ہین جیسے کہ کھاتے ہین چارپائے جانور حاصل یہہ ہی کہ ہمت انکی کھانے ہی کے طرف مصروف ہی اور چاہئیے یہہ کہ کھانا واسطے قوت ادائے طاعت کے کھائے کہ تا بدن تقویت پائے اور عبادت مین کسل نہ آئے **فرد** کھانا ہی زلیست کے اور ذکر کے کرنے کے لئے ٭ یہہ نہین زلیست ہی کچھہ پیٹ ہی بھرنیکے لئے وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ اور آگ دوزخ کی جگہہ رہنے کی

ہی واسطے کافرون کے وَكَأَيِّن مِّن قَرْيَةٍ هِيَ أَشَدُّ قُوَّةً مِّن قَرْيَتِكَ الَّتِي أَخْرَجَتْكَ اور بہت صاحب بستیون کے
سے کہ وہ سخت تر تھے قوت مین اہل بستی تیری سے وہ بستی کہ نکالدیا تجھکو اہل اسکے نے یعنے مکہ أَهْلَكْنَاهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ہلاک کیا
ہمنے انکو پس نہوا مدد دینے والا واسطے انکے کہ ہلاکت کے وقت انکو نگاہ رکھتا أَفَمَن كَانَ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّهِ كَمَن زُيِّنَ لَهُ سُوءُ
عَمَلِهِ وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُم پس جو شخص کہ ہی اوپر دلیل کے پروردگار اپنے سے جیسے پیغمبر اور مسلمان مانند اس شخص کے کہ زینت دیا
گیا واسطے اسکے بُرا عمل اسکا شرک اور معصیت سے اور پیروی کی اسنے خواہشون اپنے کی جیسے ابوجہل نااہل اور مشرک مَّثَلُ
الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ صفت اُس بہشت کی کہ وعدہ کئے گئے ہین ساتھ اسکے پرہیزگار فِيهَا أَنْهَارٌ مِّن مَّاءٍ غَيْرِ آسِنٍ
بیچ اسکے نہرین ہین پانی سے بن بگڑا ہوا یعنے بو اور رنگ اور مزہ اسکا تغیر نہین ہوا بخلاف آب دنیا کے کہ متغیر ہوجاتا ہی وَ
أَنْهَارٌ مِّن لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ اور نہرین ہین دودھ کی کہ نہین بدلا گیا ہی مزہ انکا یعنے طول زمانے کے سبب ترشی بدمزگی
نہین آئی وَأَنْهَارٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشَّارِبِينَ اور نہرین ہین شراب کی مزہ دینے والین واسطے پینے والون کے کہ لذت رکھتے ہین اور
خمار نہین وَأَنْهَارٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى اور نہرین ہین شہد صاف کئے گئے کی نہ وہ صاف کہ آگ پر کرین بلکہ مصفا پیدایش موم و آلایش
سے وَلَهُمْ فِيهَا مِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ اور واسطے پرہیزگارون کے ہین بیچ بہشت کے ہر طرحکے میوے صاف رنگ لذیذ خوشبودار
وَمَغْفِرَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ اور بخشش اور پوشش گناہون کی پروردگار انکے سے سمجھ لیجئے کہ جیسے چار نہرین زمین بہشت مین زیر شجر
طوبی جاری ہین ایسے ہی انہار اربعہ باطن صوفی مین بزیر شجرہ طیبہ اصلہا ثابت وفرعہا فی السماء روان ہین منبع قلب سے آب
انابت اور ینبوع صدر سے لبن صفوت اور خمخانہ سر سے خمر محبت اور مجری روح سے عسل مودت اور بحر الحقایق مین ہی کہ آب
اشارت بحیات دل ہی اور شیر کنایت بفطرت اصلیہ اور شراب جوش وخروش محبت اور عسل مصفی حلاوت قرب اور ثمرات
عبارت ہی مکاشفات سے اور مغفرت غفران ذنب وجود ہی **نظم** تا کہ قایم ہی انا ای رافت + جو عبادت ہی سو ہی جرم ساتھ
بیخودی مین بخدا ہی شہرہ + جان توحید کو اسقاط آیات + بعد ذکر بہشتیون کے دوزخیون کا حال بیان فرماتا ہی كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ
فِي النَّارِ وَسُقُوا مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ أَمْعَاءَهُمْ کیا وہ مانند اس شخص کے ہی کہ وہ ہمیشہ رہنے والا ہی بیچ آگ دوزخ کے اور پلائے
جاوینگے بجائے شربت بہشتیان پانی گرم کھولتا پس کاٹ ڈالے گا وہ پانی انتڑیون انکی کو لکھا ہی کہ جب حضرت صلی اللہ علیہ و
سلم خطبہ پڑھتے تھے تو بعضے منافق مسجد سے نکل کر علمائے صحابہ سے بطریق استہزا پوچھتے تھے کہ ہم کچھ سمجھے نہین کیا کہا
اب انھون کو حق تعالی انکے حال کی خبر دیتا ہی وَمِنْهُم مَّن يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ اور بعضے اُن منافقون مین سے وہ شخص ہین کہ کان
رکھتے ہین طرف خطبے تیرےکے روز جمعہ وغیرہ کو حَتَّىٰ إِذَا خَرَجُوا مِنْ عِندِكَ قَالُوا لِلَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ آنِفًا یہان تک
کہ جب باہر نکلتے ہین نزدیک تیرے سے کہتے ہین واسطے ان لوگون کے کہ دئے گئے ہین علم اصحابون مین سے جیسے عبداللہ بن مسعود اور ابو دردا
وغیرہ رضی اللہ عنہم کیا کہا تھا پیغمبر نے ابھی ہم کچھ سمجھے نہین انکی بات اور یہہ کہنا انکا بطریق سخریہ تھا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے منقول ہی
کہ مین بھی انھین علمائے صحابہ سے ہون کہ منافق جنسے پوچھتے تھے أُولَٰئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ یہی
لوگ ہین جو کہ بحکم ازل مہر کی اللہ نے اوپر دلون انکے کے ساتھ نفاق اور شک کے اور پیروی کی انھون نے خواہشون نفس اپنے
کی اسی جہت سے خیال مین نہ لائے کلام پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا وَالَّذِينَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَآتَاهُمْ تَقْوَاهُمْ اور جن
لوگون نے راہ پائی یعنے مومن زیادہ دی استماع سخن پیغمبر نے انکو ہدایت اور دی انکو پرہیزگاری انکی یعنے وہ چیز جو پرہیزگاری
زیادہ کرے اور اسپر ثابت رکھے فَهَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَن تَأْتِيَهُم بَغْتَةً پس نہین انتظار کرتے منافق اور کافر مگر قیامت
کا یہہ کہ آوے انکے پاس ناگہان فَقَدْ جَاءَ أَشْرَاطُهَا پس تحقیق آئی ہین نشانیان اسکی جیسے پیغمبر آخر زمان کا ظہور فرمانا اور

شق قمر کا ہونا فَاَنّٰى لَهُمْ اِذَا جَآءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ پس کہاں نسے ہوگا واسطے انکے جب آویگی قیامت انکے پاس نصیحت پکڑنا انکا اور توبہ کرنی یعنے
جب قیامت آجاویگی تو تائب اور پند پذیر ہونا کچھہ فائدہ نہین رکھیگا فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ پس جان تو یہہ کہ نہین کوئی مستحق
عبادت کے مگر اللہ یعنے جو ذکاوت موحدون کی اور شقاوت مشرکون کی اور منافقون کی دریافت کرلی تو لئے پس ثابت رہ اس وحدانیت
پر کہ جانتا ہی لکھا ہی کہ عالم کو جو اعلم کہین تو مراد ذکر اور یاد دلوانا ہوتا ہی اور بعضون نے یہہ معنی کہے ہین کہ جان تو یہہ کہ کوئی ثواب
نہین برابر ثواب اسکے کے کہ کہے لا آلہ الا اللہ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ اور بخشش مانگ واسطے گناہ اپنے کے سمجھہ لیجئے کہ حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم مغفور ہین اور یہان جو باستغفار مامور ہین سو اسواسطے کہ امت انکی پیروی کرکر گناہون کی مغفرت طلب
کرے یا یہہ معنی ہین کہ عصمت مانگ خدا سے تا گناہون سے بچاوے وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ اور بخشش مانگ واسطے
ایمان والون کے اور ایمان والیون کے یہہ بڑا فضل الٰہی ہی اس امت پر کہ انکے پیغمبرون کو انکی گناہون کی استغفار کا امر فرمایا سمجھہ
لیجئے کہ اللہ تعالی نے اپنے محبوب کو امر فرمایا باستغفار امت اور خلاف امر الٰہی آپسے ہونا متصور نہین ہی استغفار کیا ہی ہوگا
اور اللہ تعالی ایسا کریم نہین کہ اپنے محبوب کو ارشاد کرے کہ فلانی چیز مجھہ سے مانگ اور وہ مانگے پھیر ندے پس اس سے صریح نکلتا ہی
کہ دولت مغفرت نصیب امت ہو **نظم** آپ سا جسکا پیشوا ہووے ✤ اسکو خوف عذاب کیا ہووے ✤ جب شفاعت مین لب ہلاوینگے
سبکو غم سے وہین چھڑاوینگے ✤ مغفرت کیہان نصیب امت ہی ✤ کہ قبول آپکی شفاعت ہی وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ
اور اللہ جانتا ہی جگہہ پھیرنے تمہارے کی دنیا مین اور رہنے تمہاری کی عقبی مین یا جانتا ہی جہان دنکو تم پھرتے ہو اور رات کو آرام
کرتے ہو وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ اور کہتے ہین وہ لوگ کہ ایمان لائے اور جہاد کرنے پر بہت حرص
رکھتے ہین کیونکر نہین اتاری جاتی سورت جہاد کی فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ پس جسوقت اتاری جاوے گی سورت ثابت
کہ جسمین متشابہ نہو وَّذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ اور ذکر کیا جاوے بیچ اسکے امر لڑائیکا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ دیکھیگا
تو ان لوگون کو بیچ دلون انکے کے بیماری ہی شک اور نفاق کی یا سستی دین کی يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ
الْمَوْتِ دیکھتے ہین طرف تیرے جیسے دیکھتا ہی وہ شخص کہ بیہوشی آتی ہی اوپر اسکے صدمے مرگ سے یعنے حیران پریشان
ترسان ہوتے ہین فَاَوْلٰى لَهُمْ پس وائے ہی اوپر دوزخ واسطے انکے ہی طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ کام انکا فرمانبرداری ہی
اور بات معقول جیسے سمعنا واطعنا فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ پس جب مقرر ہوا حکم قتال کا اور اصحاب تیار ہوئے انھون نے
خلاف کیا اور عورتون کے ساتھہ گھر مین بیٹھہ رہے فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ پس اگر سچ بولین اللہ سے ظاہر کرنے مین
جہاد کے حرص کو البتہ بہتر ہووے واسطے انکے فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ پس کیا ہو تم نزدیک اسباب سے یعنے تم سے یہی توقع
ہی ای منافقو کہ اگر پھیرو تم حکومت پر یعنے تمکو حکومت ہو یا اگر اعراض کرو تم قرآن سے اور منہہ پھیراؤ فرمان سے اَنْ تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ
وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ یہہ کہ فساد کرو بیچ زمین کے اور کاٹو ناتے اپنے تکبر کی جہت سے اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَ
اَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ یہہ لوگ مفسد اور معرض ہین جنکو لعنت کی ہی اللہ نے اور بہرا دیا انکو تاکہ حق بات نہ سنین اور اندھا کردیا آنکھون
انکی کو تاکہ دلیلین عبرت اور قدرت کی نہ دیکھین اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ کیا پس نہین فکر کرتے بیچ قرآن کے اور نہین
دھیان کرتے پند اور وعظ اسکی پر کہ نافرمانی سے بچین اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا کیا اوپر دلون کے قفل ہین انکے لکھا ہی کہ نعت
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی یہودون نے توریت مین دیکھی تھی یقین کامل صحت نبوت پر آپکے رکھتے تھے اور قبل بعثت سے
آپکی صفتین بیان کیا کرتے تھے اور آپ کے ظہور کی خبر دیتے تھے جب آپ مبعوث ہوئے اور مدینے مین تشریف لائے آپ سے
پھر گئے انکے حق مین یہہ آیت اتری اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ

تحقیق جو لوگ کہ پھر گئے اوپر پیٹھون اپنے کے یعنے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے منکر ہوئے پیچھے اسکے کہ ظاہر ہوئی واسطے انکے ہدایت یعنے
نبوت آپکی ساتھ دلیلون روشن کے شیطان نے زینت دلائی واسطے انکے انکار اور عناد کی وَاَمْلٰی لَهُمْ اور ڈھیل دی اللہ نے واسطے
انکے عذاب کرنے مین جلدی نفرمائی کہ اور بھی گناہون مین غرق ہون ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ یہہ ڈھیل دینا
واسطے اسکے ہے کہ کہا تھا یہود نے واسطے ان لوگون کے کہ ناخوش رکھتے تھے اس چیز کو کہ اتاری ہے اللہ نے قرآن اور احکام دین
سے یعنے منافق حاصل یہہ ہے کہ یہود نے منافقون کو کہا تھا مخفی سَنُطِيْعُكُمْ فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ البتہ کہا مانینگے ہم تمہارا بیچ بعضے
کامون کے یعنے مدد کرینگے ہم تمہاری اگر پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے لڑوگے وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ اور اللہ تعالی جانتا ہے آہستہ
بات کرنے انکی کو فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ پس کیونکر ہوگا حال انکا جب قبض کرینگے جان
انکی کو فرشتے مارتے ہونگے منہہ انکے کو کہ حق سے پھرایا تھا اور پیٹھین انکی کو کہ اہل حق کی طرف کئے ہین ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ
اللّٰهَ یہہ قبض روح انکا اس خرابی سے لسبب اسکے ہے کہ پیروی کی انھون نے اس چیز کی کہ ناخوش کرتی ہے اللہ کو اور موجب غضب
الٰہی کا ہوتی ہے جیسے چھپانا نعت اور بیان حال حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اور مددگاری منافقون اور مشرکون کی وَكَرِهُوْا
رِضْوَانَهٗ اور لسبب اسکے ہے کہ مکروہ رکھی رضامندی اللہ کی یعنے وہ عمل کہ لسبب رضائے الٰہی ہو جیسے اظہار نعت پیغمبر اور
اقرار نبوت اور فرمانبرداری حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ پس باطل کر ڈالے خدا نے عمل انکے اَمْ
حَسِبَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ کیا گمان کرتے ہین وہ لوگ کہ بیچ دلون انکے کے بیماری
ہے نفاق کی یہہ کہ ہرگز نہ نکالیگا اللہ یعنے نہ ظاہر کریگا اللہ کینے انکے کو کہ دلون مین چھپائے رکھتے ہین پیغمبر اور مومنون سے
وَلَوْ نَشَآءُ لَاَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ اور اگر ہم چاہین البتہ دکھلاوین ہم تجھکو انکو نشانیان ظاہر کر کے پس البتہ پہچان
لیوے تو انکو ساتھ چہرے انکے کے علامت سے کہ نفاق پر انکے دلالت کرے وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ اور البتہ پہچان
لیویگا تو انکو بیچ لحن بات کے وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ اور اللہ جانتا ہے کامون تمہارے کو اور مناسب اسکے جزا دیگا
انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ کہا بعد نزول اس آیت کے کوئی منافق ایسا نتھا کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اسکو
نہ پہچانتے ہون ساتھ چہرے اور بات اسکی کے بعضے مفسرین نے انس بن مالک سے نقل کیا ہے کہ ایک گروہ مین نو شخص منافق
تھے رات کو سوئے صبح کو جو اٹھے تو ہر ایک کی پیشانی پر هذا منافق لکھا ہے وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِيْنَ مِنْكُمْ
وَالصّٰبِرِيْنَ وَنَبْلُوَا اَخْبَارَكُمْ اور البتہ آزماوینگے ہم تمکو جہاد کا حکم کر کر یعنے معاملہ آزمانیوالون کا کرینگے تم سے یہانتک
کہ ظاہر کر دیوینگے ہم جہاد کرنے والون کو تم مین سے اور صبر کرنیوالون کو مشقت حرب پر اور آزماوینگے ہم خبرین تمہاری کو کہ
ایمان مین کہتے ہو تا سچ جھوٹھ سب پر ظاہر ہو جاوے یہہ قرات امام حفص کی ہے کہ تینون جگہہ نون پڑھا ہے اور اورون نے
بعینہ غائب یعنے خدا آزماتا ہے تمکو تو کہ جانے مجاہدونکو تم مین سے اور صابرونکو اور آزماتا ہے خبرون تمہاری کو اِنَّ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ تحقیق جو لوگ کہ کافر ہوئے یعنے یہود بنی قریظہ اور بنی نضیر کے اور بند کیا انھون
نے اپنی قوم کو راہ خدا کی سے کہ دین اسلام ہے وَشَآقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى اور مخالفت کی رسول
خدا کی پیچھے اسکے کہ ظاہر ہوئی واسطے انکے راہ حق کی کہ توریت مین پڑھی جاتی تھی لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْئًا ہرگز نہ ضرر کرینگے
خدا کو کچھ یعنے انکے کفر اور ضد سے کچھ دین خدا کو اور رسول خدا کو اثر ضرر نہوگا بلکہ شر رشر انھین کو جلاویگا وَسَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ
اور جلد ناپید کریگا اللہ ثواب عبادت اور عمل انکے کو يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ای لوگو جو ایمان
لائے ہو کہا مانو اللہ کا جو حکم فرماوے اور کہا مانو رسول کا جو ارشاد کرے وَلَا تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَكُمْ اور مت باطل کرو عملون اپنے کو

ساتھ ریا اور سمعہ کے تاکبر کے اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ
تحقیق وہ لوگ جو کافر ہوئے اور بند کیا انھون نے لوگون کو راہ اللہ کی سے پھر مر گئے جنگ بدر مین اور حالانکہ کافر تھے پس ہرگز
نہ بخشیگا اللہ انکو نزول اس آیت کا کفار بدر کی شان مین ہی اور حکم اسکا عام ہی جو کافر مرے فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْا اِلَى السَّلْمِ
پس مت سستی کرو تم ای مومنون اور مت بلاؤ کافرون کو طرف صلح کے کہ انسے صلح کا پیغام کرنا نشانی ضعف اور ذلت تمھارے
کی ہی وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اور حالانکہ تم غالب ہو وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ اور اللہ ساتھ تمھارے ہی مددگاری
مین اور ہرگز نہ چھین لیگا تم سے ثواب عملون تمھارے کا اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ سوا اسکے نہین کہ زندگانی دنیا کی بازی ہی
ناپایدار اور مشغولی ہی بے اعتبار وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ وَلَا يَسْـَٔلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ اور اگر ایمان لاؤ تم دل سے
خدا اور رسول پر اور پرہیزگاری کرو دیویگا تمکو ثواب تمھارا آخرت مین اور نہین مانگیگا خدا تم سے عوض مین ثواب دینے کے سب
مال تمھارے کو اِنْ يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا اگر مانگے وہ تم سے سارے مال کو پس تنگ کرے تمکو یعنے کہے کہ سب کو میری
راہ مین دو بخیلی کرنے لگو تم اور ندو دلکی چاہت سے وَيُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ اور نکالدیگا خدا اور ظاہر کردیگا مانگنے کے سبب یا
تمھارے بخل کے سبب بدنیتین تمھاری کو هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ خبردار ہو تم ای مخاطبو وہ لوگ
ہو تم کہ پکارے جاتے ہو کہ خرچ کرو مال کو بیچ راہ خدا کے یعنے زکوٰۃ دو یا اسباب جہاد کا تیار کرو فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ پس بعضا
تم مین سے وہ شخص ہی کہ بخیلی کرتا ہی وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ اور جو کوئی بخیلی کرے نفقہ واجب کے دینے مین
پس سوا اسکے نہین کہ بخیلی کرتا ہی جان اپنے سے کہ اسکو ثواب سے محروم رکھتا ہی وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اور اللہ
بے پرواہی تمھارے نفقے صدقے سے اور تم محتاج ہو اسکی نعمتین لینے کے پس آج تم دنیا مین ایک دو اور اسکے عوض کل آخرت مین
دس لو کہ اسکا خزانہ کرم کا کم نہوگا اور تم مرادکو پہنچوگے وَاِنْ تَتَوَلَّوْا اور اگر پھر جاؤ تم نفقہ واجب سے یا اسلام اور قبول احکام
سے يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ بدل کریگا قوم غیر تمھاری یعنے تمھین ہلاک کرکر اور قوم پیدا کرلیگا ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْۤا اَمْثَالَكُمْ
پھر نہوگی وہ قوم مانند تمھارے بلکہ حکم بردار پرہیزگار ہونگے پیغمبر خدا صلّی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ وہ پرہیزگار حکم بردار کون ہین سلمان
فارسی رضی اللہ عنہ آپکے پاس بیٹھے تھے دست مبارک انکی ران پر مار کر فرمایا کہ یہہ ہی اور قوم اسکی حدیث مین ہی کہ اگر دین مرتفع
ہو ثریا تک لے لیوین اسکو فارس والے اور لباب مین ہی کہ ابو درداء رضی اللہ عنہ بعد قرأت اس آیت کے کہتے تھے ابشروا یا بنی
فروخ مراد اس سے پارس والے ہین اور فضایل حضرت سلمان کے بہت احادیث صحیحہ مین وارد ہین چنانچہ ایک بڑی فضیلت
انکی یہہ ہی کہ حضرت صلّی اللہ علیہ وسلم نے لاحق اہل بیت مین اپنے فرمایا ہی کہ سلمان منا اہل البیت سمجھ لیجئے کہ اہل بیت تین قسم
ہین ایک اصل اہل بیت ہین وہ ازواج مطہرات اور اولاد آپ کی ہین دوسری داخل بیت ہین وہ علی مرتضیٰ اور حسنین ہین تیسرے
لاحق اہل بیت ہین کہ بسبب کمال طہارت اور صفائی باطن اس مرتبہ اعلیٰ کو پہنچے ہین جیسے سلمان فارسی رضی اللہ عنہم اجمعین اور
برکت لحوق اہل بیت کا یہہ ظہور ہی کہ ہزارون اولیاء اللہ انکے سلسلہ مین پیدا ہوئے اور جیسا شیوع طریقے کا انسے ہوا ایسا
کم کسی سے ہوا کہ مشرق سے مغرب تک اور جنوب سے شمال تک عالم فیض و برکات نسبت باطن انکی سے بھر گیا طریقہ نقشبندیہ
کا اطراف اور اکناف عالم مین شایع اور رایج ہی انہین سے ہی قدسنا اللہ تعالیٰ باسرارہا لیہا وانوار موالیہا سورۃ فتح
مدنیہ ہی انتیس آیتین ہین پانچ سو ساٹھ کلمات ہین دو ہزار چار سو آٹھ تیس حرف ہین فواصل اسکے اہین اور ربط اسکا ساتھ
سورۃ محمد صلّی اللہ علیہ وسلم کے یہہ ہی کہ اسمین ذکر منع کرنیکا تھا کافرون کے حضرت صلّی اللہ علیہ وسلم کو آنے سے مسجد حرام مین
اس مین وعدہ فتح کا اور ذکر آنیکا ہی حضرت صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مسجد حرام مین ؛

ف اہل بیت تین قسم ہین

سُوْرَۃُ الْفَتْحِ مَدَنِیَّۃٌ وَّھِیَ | بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | تِسْعٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰیَۃً

لکھا ہی کہ چھٹے برس ہجرت سے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خواب دیکھا کہ کعبہ معظمہ مین گئے ہین اور عمرہ بجالائے ہین ارادہ کیا مکے کے جانیکا مدینہ سے نکل احرام عمرہ کا باندھہ پندرہ سو آدمی اور ستر شتر قربانی کے واسطے اپنے ساتھہ لے پیر کے دن غرۂ ذیقعدہ کو روانہ ہوئے مشرکان مکہ یہہ خبر سنکر لڑائی کے واسطے شہر کے باہر آپڑے جب آپ وہان پہنچے جہان سے مکہ نظر آنے لگا اونٹنی آپکی بیٹھہ گئی آپ نے قسم کھا کر فرمایا مین بے ادبی کعبہ شریفہ کی نہین کرونگا وہ اٹھی آپ منہہ موڑ کر حدیبیہ کے میدان مین جا اترے کفار مکہ نے عروۃ بن مسعود ثقفی کو احوال دریافت کرنیکو بھیجا اُسنے آکر معلوم کیا کہ ارادہ جنگ کا آپ نہین رکھتے زیارت کعبے کو آئے ہین جب بھی حرم مین آنے پر آپکے راضی نہوئے آپ نے حضرت عثمان کو انکے پاس بھیجا پھر خبر حضرت عثمان کے شہادت کی جھوٹھی مشہور ہوئی آپ اندوہگین ہوئے سب صحابہ نے جو وہان تھے مرنے پر بیعت کی اسیکو بیعت رضوان کہتے ہین قصہ اسکا آگے آویگا پھر یہہ خبر کفار سنکر ہراسان ہوئے اور سہیل بن عمرو کو بھیجا پھر درمیان آپکے اور اہل مکہ کے صلح واقع ہوئی صحابہ اس صلح سے ملول ہوئے اور اس سال عمرہ نکرنے دیا دوسرے برس عمرہ قضا کیا اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے وہین حدیبیہ مین موئے مبارک سر تراشے اور کچھہ اونٹ وہان قربانی کئے اور کچھہ ناجیہ اسلمی کے ہاتھہ مکہ کو بھیجے کہ وہان نحر کر کر فقرا کو تقسیم کردئے اور صحابہ نے بھی قصر اور حلق کیا بیس روز وہان حدیبیہ مین آپ رہے جب وہان سے چلے تو ایک رات مین مراجعت مین یہہ سورت نازل ہوئی آپ نے فرمایا کہ امشب مجھہ پر ایسی سورت نازل ہوئی ہی کہ دوست تر رکھتا ہون مین اس سے کہ آفتاب اسپر چمکے پھر یہہ سورت پڑھی اور مبارکباد دی صحابہ کو اور صحابہ نے آپکو اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا تحقیق حکم کیا ہمنے تجھکو حکم ظاہر صلح کا قریش سے اور یہہ صلح مقدمہ ہی بہت فتوح کا یا کھولا ہمنے واسطے تیرے شہر مکے کا اور تعبیر ماضی سے واسطے تحقیق وقوع کے فرمایا مراد فتح خیبر اور فدک کی ہی پس اللہ سے مغفرت مانگ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ تو کہ بخشے واسطے تیرے خدا جو کچھہ گذرا پہلے وحی سے گناہون تیرےسے اور جو کچھہ رہا پیچھے وحی سے یا پہلے فتح سے اور پیچھے فتح سے یا قبل نزول اس آیت کے اور بعد اسکے امام ابو اللیث نے کہا ہی کہ گناہ گذشتہ خطا آدم اور حوا کی ہی اور گناہ آیندہ جرائم امت کی اسکو برکت سے آپکے بخشا اور اسکو شفاعت سے سلمی نے کہا کہ ذنب آدم کی اضافت آپ کی طرف فرمائی کیونکہ وقت خطا آپ انکی صلب مین تھے اور گناہ امت کی بھی اسناد آپ کے طرف کی کہ پیشوا اور کار روا ہین **مثنوی** ہم سراسر خطا کے سالک ہین ✦ آپ لیکن ہمارے مالک ہین ✦ ہم موالی ہین آپ ہین مولی ✦ کیون نہ اسناد ہو ادھر لعلی ✦ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ اور تمام کرے نعمت اپنی اوپر تیرے ملک فتح کرکے یا دین اسلام بلند کر کر یا شفاعت تیری قبول فرما کر وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا اور دکھلاوے تجھکو راہ سیدھی یعنے ثابت رکھے اسپر وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا اور مدد کرے تجھکو اللہ تعالی مدد غالب سمجھہ لیجیے کہ صلح حدیبیہ مین صحابہ متردد تھے حق تعالی نے ارشاد کیا کہ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ وہی ہی جس نے اتاری تسکین بیچ دلون ایمان والون کے لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ تو کہ بڑھہ جاوین ایمان مین ساتھہ ایمان اپنے کے یعنے اصول دین پر ایمان رکھتے ہین فروع شرع پر اور زیادہ کرین وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اور واسطے اللہ کے ہین لشکر آسمانون کے کہ فرشتے ہین اور زمین کے کہ مسلمان ہین جہاد کرنیوالے پس ای مومنو جہاد کرو اور اسکی مدد پر بے غم رہو کہ جسکے حکم مین لشکر آسمان اور زمین کا ہی وہ اپنے دوستون کو غزائے اعدا مین عاجز کرکے نہین چھوڑیگا **فرد** رافت طلب کر اسکی نصرت کہ جسکی قدرت ✦ پشّے کو صفدری دے ذرہ کو پہلوانی ✦ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا اور ہی اللہ جاننے والا مصلحت خلق کی حکمت والا سب کام اسکے حکمت کے ساتھہ ہین انمین سے یہہ ہی کہ تسکین

قلوب مومنین مین ڈالی لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ
سَيِّاٰتِهِمْ تو کہ داخل کرے ایمان والون کو اور ایمان والیون کو رسوخ دین اور ثبات عقیدے کی برکت سے بہشتون مین
کہ چلتے ہین نیچے محلون یا درختون انکے کے نہرین ہمیشہ رہنے والی ہین بیچ اسکے اور تو کہ دور کرے انسے برائیان انکی پہلے
بہشت مین پہچانے سے کہ تا پاک صاف ہوکر روضۂ رضوان مین خرامان ہون وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا
اور ہی یہہ وعدہ انکو نزدیک اللہ کے یعنے بحکم خدا مراد پانا بڑا کہ غم سے چھوٹنا مقصود سے ملنا ہی وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ
وَالْمُنٰفِقٰتِ اور تو کہ عذاب کرے نفاق والون اور نفاق والیون کو اہل مدینے سے وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ اور شرک
کرنیوالون کو اور شرک کرنے والیون کو اہل مکہ سے الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ گمان کرنیوالے ساتھ اللہ کے گمان بُرا مشرکون مین
بنی اسد اور غطفان اور بعضے منافق گمان کرتے تھے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم حدیبیہ کو جاتے ہین وہان سے سلامت مدینہ کو نہین
آینگے اور لشکر بھی انکا تباہ ہوجاویگا جب آپ عافیت سے مدینہ مین تشریف لائے حق تعالی نے فرمایا عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ اوپر
ان گمان کرنیوالون کے ہی گردش برائی کی یہی مغلوب ہوگئے وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ اور غصے ہوا اللہ اوپر
انکے اور دور کیا اپنے رحمت سے انکو اور تیار کیا ہی واسطے انکے دوزخ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا اور بُری ہی جگہہ پھیر جانیکی دوزخ ۰
وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اور واسطے اللہ کے ہی لشکر آسمانون کا اور زمین کا تکرار اس آیت کی واسطے وعدے مومنون
کے ہی کہ نصرت حق پر امید رکھین اور وعید مشرکون اور منافقون کی ہی کہ عذاب الٰہی سے ڈرتے رہین وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا
اور ہی غالب اللہ اپنے حکم مین با حکمت والا اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا تحقیق بھیجا ہمنے تجھکو گواہی دینے والا
اوپر قول اور فعل امت اپنی کے اور خوشخبری دینے والا انکو جنکے دلون پر تسکین القا کی اور ڈرانیوالا جنھون نے گمان بد کیا پس
تو امت کو کہدے کہ میرا مژدہ دینا اور خوف دلانا اسواسطے ہی لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ تو کہ ایمان لاؤ تم ساتھ اللہ کے اور
رسول اسکے کے وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ اور قوت دو دین اسکے کو اور بڑا جانو حکم اسکیکو وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا اور تسبیح کرو
اللہ کو یا نماز پڑھو واسطے اسکے صبح اور شام بعضون نے کہا ہی کہ ضمیر تعزروہ اور توقروہ کی طرف پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے
راجع ہی یعنے نصرت دو انکو اور تعظیم انکی بجالاؤ صبح شام کہ فی الحقیقت تعظیم الٰہی ہی کیونکہ اسیکے امر سے ہی اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ
اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ تحقیق وہ لوگ کہ بیعت کرتے ہین تجھہ سے سوا اسکے نہین کہ بیعت کرتے ہین اللہ سے کیونکہ مقصود بیعت سے اللہ
اور رضائے اللہ ہی مراد اس سے بیعت الرضوان ہی کہ حدیبیہ مین واقع ہوئی قصہ اسکا آگے آویگا اور صوفی کہتے ہین کہ یہہ بیان
مقام جمع کا ہی حق تعالی نے تصریح اسکی سوا اس اشرف عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کسی کے نہین فرمائی اور اسی مقام کی وہ بات ہی
کہ فرمایا مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ فرد جسنے کی ہی بیعت انسے اسنے خدا سے بیعت کی + رافت اسمین حوض کی جا ہی
سوچ تو کیا ہی اشارت کی + يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ہاتھ اللہ کا ہی اوپر ہاتھون انکے کے جنھون نے کہ بیعت کی پیغمبر صلی اللہ
علیہ وسلم سے اور وہ مطلع ہی انکی مبایعت پر پس جزا دیگا انکو اسپر معالم مین لکھا ہی کہ وقت بیعت کے ہاتھ پیغمبر خدا صلی اللہ
علیہ وسلم کا پکڑتے تھے اور ید اللہ اوپر ہاتھون انکے کے تھا مبایعت مین فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ پس جسنے
عہد توڑا پس سوا اسکے نہین کہ اسنے عہد توڑا اوپر جان اپنی کے کہ ضرر اسکا اسیکو پہنچتا ہی سمجھ لیجئے کہ تین چیزین راجع طرف
صاحب اپنے کے ہوتی ہین ایک مکر کہ وَلَا يَحِيْقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ اِلَّا بِاَهْلِهٖ دوسرے ستم کہ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ تیسرے
نقض عہد فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا اور جسنے وفا
کی ساتھ اسچیز کے کہ عہد کیا ہی اللہ سے اوپر آخرت کے کہ بہشت ہی لکھا ہی کہ جب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم مکہ معظمہ کو بہ نیت عمرہ

چلے تھے تو بعضے قبائل عرب کو دہات کے جیسے اسلم اور مزینہ اور جہنیہ اور غفار اور اشجع فرمایا تھا کہ اس سفر میں ہمراہ ہوں وہ جنگ
قریش سے ڈر کر کنارہ کش ہوئے تھے انکا حال حضرت ذو الجلال اپنے محبوب کو ارشاد کرتا ہی کہ جب تو مدینے مین پہنچیگا سَیَقُولُ
لَكَ الْمُخَلَّفُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ شَغَلَتْنَا أَمْوَالُنَا وَأَهْلُونَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا شتاب کہینگے واسطے تیرے پیچھے چھوڑ گئے رہے ہوئے
بادیہ والون سے یعنے وہ قبایل کہ پیچھے مذکور رہوئے عذر لاوینگے کہ مشغول کیا تھا ہمکو مالون ہمارے نے کہ کوئی غمخوار نتھا اگر
چھوڑ جاتے تو ضایع ہو جاتا اور جوروؤن اور فرزندون ہمارے کہ ہم جاتے تو وہ تباہ ہو جاتے پس بخشش مانگ واسطے ہمارے
اسپر کہ ہم یہان رہ گئے اور آپکے ساتھی نہ بنے يَقُولُونَ بِأَلْسِنَتِهِمْ مَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ کہتے ہین ساتھ زبانون اپنی کے وہ چیز کہ
نہین بیچ دلون انکے کے یعنے یہہ عذر اور استغفار زبان سے کرتے ہین دل سے غافل ہین قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا
إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا کہہ جواب مین انکے پس کون مالک ہوگا واسطے تمہارے یعنے منع کریگا تم سے سوا حکم خدا تعالیٰ
کے اس چیز کو کہ ارادہ کریگا اللہ ساتھ تمہارے ضرر کا یا ارادہ کرے ساتھ تمہارے نفع کا بَلْ كَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا بلکہ
ہی اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم خبردار جانتا ہی جو قصد تمہارا تخلف مین تھا بہانہ مال اور فرزند کا کر کر رہ گئے تھے انکے سبب
سے نہین رکے تھے بَلْ ظَنَنْتُمْ أَنْ لَنْ يَنْقَلِبَ الرَّسُولُ وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَى أَهْلِيهِمْ أَبَدًا بلکہ گمان کیا تھا تمنے یہہ کہ ہرگز نہ پھرینگے
گے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم اور مسلمان طرف لوگون اپنے کے کبھی بلکہ مشرکون کے ہاتھ سے مارے جاوینگے وَزُيِّنَ ذَٰلِكَ فِي قُلُوبِكُمْ
اور زینت دیا گیا یہہ گمان یعنے شیطان نے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم اور اصحاب کا مارے جانا ٹھہرا دیا بیچ دلون تمہارے کے وَظَنَنْتُمْ
ظَنَّ السَّوْءِ اور گمان کیا تھا تم نے گمان برا کہ دین اللہ کا باطل ہوا اور ملت اسلام کی برہم ہو وَكُنْتُمْ قَوْمًا بُورًا اور تھے تم
بسبب اس گمان کے قوم ہلاک ہونے والی کہ نیت بد اور عقیدہ فاسد رکھتے ہو وَمَنْ لَمْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِنَّا أَعْتَدْنَا
لِلْكَافِرِينَ سَعِيرًا اور جو کوئی نہین ایمان لایا دل سے ساتھ اللہ کے اور رسول اسکے کے پس تحقیق ہمنے تیار کیا ہی واسطے
کافرون کے دوزخ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ اور واسطے اللہ کے ہی بادشاہی آسمانون کی اور زمین کی يَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَ
يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ بخشتا ہی بڑی گناہ واسطے جسکے چاہتا ہی اور عذاب کرتا ہی ساتھ چھوٹے گناہ کے جسے چاہتا ہی وَكَانَ
اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا اور ہی اللہ بخشنے والا توبہ کرنیوالون کو مہربان اُنپر سَيَقُولُ الْمُخَلَّفُونَ إِذَا انْطَلَقْتُمْ إِلَىٰ مَغَانِمَ
لِتَأْخُذُوهَا ذَرُونَا نَتَّبِعْكُمْ شتاب کہینگے پیچھے رہے ہوئے یعنے وہ لوگون جو حدیبیہ مین نہین گئے تھے بہانہ کر کر رہ گئے تھے
جب چلوگے تم طرف غنیمتون کے کہ فتح خیبر مین ہاتھ لگینگے چھوڑ دو ہمکو کہ پیروی کرینگے ہم تمہاری اس سفر مین لکھا ہی کہ پیغمبر خدا
صلی اللہ علیہ وسلم ذی الحجہ مین چھٹے برس ہجرت سے حدیبیہ سے تشریف لائے اور محرم مین ساتوین سال ہجرت سے غزوۂ خیبر
کی تیاری کی حکم ہوا کہ جو حدیبیہ مین حاضر تھا وہی اس سفر مین بھی ساتھ جائے نہ اور قبایل مخلفین جو حدیبیہ کو نہین گئے تھے
کہنے لگے کہ ہمین چھوڑ دو تاکہ ہم موافقت کرین تمہاری اور خیبر کو چلین يُرِيدُونَ أَنْ يُبَدِّلُوا كَلَامَ اللَّهِ ارادہ کرتے ہین وہ قبایل
جو حدیبیہ کو نہین گئے تھے یہہ کہ بدل ڈالین کلام اللہ کا کہ اسنے فرمایا ہی غیر اہل حدیبیہ اس حرب مین نجاوین قُلْ لَنْ تَتَّبِعُونَا
كَذَٰلِكُمْ قَالَ اللَّهُ مِنْ قَبْلُ کہہ کہ ہرگز نہ پیروی کروگے تم ہماری یہہ نفی بمعنی نہی ہی یعنے ہماری پیروی نکرو اور ہمارے ساتھ
نہ چلو اسیطرح کہا ہی اللہ تعالیٰ نے پہلے تیاری تمہاری سے یا پہلے آنے ہمارے سے مدینے مین فَسَيَقُولُونَ بَلْ تَحْسُدُونَنَا
پس شتاب کہینگے وہ خدا نے یہہ حکم نہین کیا بلکہ حسد کرتے ہو تم ہمپر تاکہ غنیمت مین تمہارے شریک نہون ہم اور یہہ بات نہین ہی
جو یہہ کہتے ہین بَلْ كَانُوا لَا يَفْقَهُونَ إِلَّا قَلِيلًا بلکہ ہین کہ نہین سمجھتے مین مگر تھوڑا قُلْ لِلْمُخَلَّفِينَ مِنَ الْأَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ
إِلَىٰ قَوْمٍ أُولِي بَأْسٍ شَدِيدٍ کہہ واسطے پیچھے رہے ہوؤنکے اہل بادیہ سے شتاب بلائے جاؤگے تم طرف جنگ قوم کے

۷۲ سخت

سخت لڑائی والون کے کہ اہل یمامہ ہین مسیلمہ کذابکے متابعت والون مین سے یا قبایل عرب ہین کہ مرتد ہوگئے ہین بعد وفات پیغمبر صلی
اللہ علیہ وسلم کے یا ہوازن اور غطفان ہین کہ حیات مین آپکے وادی حنین مین حرب کیا بعضون نے کہا ہی مراد اہل فارس اور
روم ہین فارس کہ بہت سے زبردست سلطنت ہی حضرت عمرؓ اور عثمانؓ کے وقت مین وہ ملک فتح ہوا اور کچھہ لوگ بن لڑے بھی
مسلمان ہوئے وہان سے غنیمت بہت آئی حاصل یہہ ہی کہ تم بلائے جاؤگے طرف جنگ قوم سخت لڑائی والون کے کہ تُقَاتِلُوْنَهُمْ
اَوْ يُسْلِمُوْنَ لڑوگے تم انسے یا وہ مسلمان ہوجاوینگے فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا پس اگر کہا مانوگے تم بلانے والیکا
اپنی طرف واسطے لڑائی اس گروہ کے دیویگا تمکو اللہ تعالی ثواب اچھا کہ غنیمت ہی دنیا مین اور جنت ہی عقبی مین وَاِنْ تَتَوَلَّوْا
كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا اور اگر پھر جاؤ تم اور بلانیوالے کو پشت دو جیسے پھر گئے تھے تم پہلے اس سے سفر
حدیبیہ مین عذاب کریگا خدا انکو عذاب درد دینے والا سمجھہ لیجئے کہ جب متخلفون پر یہہ وعید آیا عاجز اور ضعیف مسلمان ڈرے
کہ ہم عجز اور ضعف کے سبب سے جہاد کو نہین جاسکتے کیا جانے ہمارا حال کیا ہوگا حق تعالی نے یہہ آیت اتاری کہ لَيْسَ عَلَى
الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ نہین ہی اوپر اندھے کے گناہ اگر جہاد کو نجاوے اور اوپر لنگڑے کے
اور نہ اوپر بیمار کے گناہ کیونکہ یہہ معذور ہین وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ اور جو
کوئی فرمانبرداری کرے اللہ کی اور رسول اسکے کی جہاد وغیرہ مین داخل کریگا خدا اوسکو بہشتون مین کہ ہمیش چلتے ہین نیچے مکانون
انکے نہرین وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا اور جو کوئی پھر جاویگا فرمان خدا اور رسول اسکے سے عذاب کریگا اسکو
خدا عذاب درد دینے والا کہ ہرگز منقطع نہوگا لکھا ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیبیہ مین نزول فرماکر خراش بن امیہ
کو مکے کو بھیجا کہ وہان لوگون کو جتاوے کہ آپ عمرہ کے واسطے تشریف لائے ہین ارادہ حرب کا نہین رکھتے مکے والون نے
نہ خراش کو آنے دیا نہ اسکی بات سُنی آپ نے پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو بھیجا یہہ وہان گئے انکے قتل ہونیکی خبر جھوٹھی مشہور
ہوئی آپ نے اصحاب کو بلایا بقول اصح وہ پندرہ سو بیس تھے کیکر کے درخت کے تلے بیٹھہ کر انسے بیعت کی اسبات پر کہ قریش سے
لڑین اور نہ بھاگین اگرچہ مارے جاوین کشاف مین ہی کہ حضرت کیکر کے نیچے بیٹھے تھے ایک شاخ اسکی آپکے پشت مبارک پر لگتی عبداللہ
مغفل رضی اللہ عنہ کہتے ہین مین کھڑا تھا اس شاخ کو اٹھائے ہوئے اور صحابہ بیعت مرگ اور قتل پر کرتے تھے کہ ہرگز نہین بھاگنے کے حضرت
نے فرمایا کہ آج تم بہتر ہو اہل زمین ہو معالم التنزیل مین جابر رضی اللہ عنہ سے منقول ہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دوزخ مین
کوئی ایک نہین جاویگا انمین سے کہ درخت کے نیچے بیعت کی ہی اور یہی بیعت رضوان ہی کہ حق تعالی راضی ہوا ہی چنانکہ فرمایا ہی و
لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ البتہ تحقیق راضی ہوا اللہ تعالی مسلمانون سے جسوقت کہ بیعت کرتے
تھے تجھہ سے نیچے درخت کیکر کے میدان حدیبیہ مین قریب مکے کے ہی فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ
فَتْحًا قَرِيْبًا پس جانا جو کچھہ بیچ دلون انکے کے تھا اخلاص اور وفا اور صدق اور صفا سے پس اتاری تسکین اوپر اونکے اور ثواب
دیا انکو فتح نزدیک کہ فتح خیبر ہی یا فتح مکہ یا ہجرت وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً اور دوسری جزا دی انکو فضل اپنے سے لوٹین بہت یعنے
خیبر سے يَّاْخُذُوْنَهَا کہ لیوین اسکو فضل خدا سے وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا اور ہی اللہ غالب اور غلبہ دینے والا دوستون کو حکم
کرنیوالا دشمنون کے مغلوب ہونے پر وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا وعدہ کیا ہی تمکو اللہ نے ای امت والو غنیمتون
بہت کا فارس اور روم کے اور اور ملکون کی لوگے اسکو قیامت تک فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ پس شتاب دی تمکو یہہ لوٹ خیبر کی وَكَفَّ
اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ اور بند کئے ہاتھہ لوگون کے یعنے اہل خیبر کے اور خلفا اُنکے کہ بنی اسد اور غطفان تھے تم سے کہ خلفاء یہود
ڈر کر جنگ کو نہ آئے تم سلامت رہے وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ اور تو کہ ہو وہ غنیمت نشانی واسطے ایمان کے اوپر صدق قول

پیغمبر کے فتح خیبر پر اور قول حق کے وعدۂ غنایم پر وَیَھْدِیَکُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا اور دکھلادی تمکو راہ سیدھی کہ راہ توکل ہی فرد
واقعات دہر کو اسکے رضا پر چھوڑ دے + کام سب اپنے تو ای رافت خدا پر چھوڑ دے + سمجھ لیجئے کہ حدیبیہ سے آکر حضرت صلی اللہ علیہ و
سلم نے بموجب وعدہ و اثابہم فتحا قریبا کے حرب خیبر بان کی تیاری کی ایک ہزار چار سو آدمیون سے نکل کر چلے صبح کو انکے قلعون کے
نزدیک پہنچے وہ اپنے ہل اور پھاوڑے لیکر باغ اور کھیتون کی طرف نکلے تھے جو ہین لشکر اسلام کو دیکھا قسم کھا کر کہنے لگے کہ محمد کا لشکر
آن پہنچا اور اپنے قلعون کو بھاگنے لگے حضرت نے فرمایا اللہ اکبر خربت خیبر انا اذا نزلنا بساحت قوم فساء صباح المنذرین بعد
مسلمانون نے انکو گھیر لیا پہلے اہل نطات سے جنگ کیا وہ قلعہ لیکر قلعہ شق فتح کیا بعضون نے کہا ہی کہ خیبر کے قلعون مین سے اول قلعہ
ناعم فتح ہوا پھر نطاۃ اور شق پھر یہود صعب بن معاذ کے قلعے مین متحصن ہوئے بہت لڑائی سے وہ فتح ہوا وہان سے اسباب بہت مسلمانون
کے ہاتھ لگا پھر قلعۂ قموص کو گھیرا وہ قلعہ بہت محکم تھا اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو درد سر تھا سوا نہین ہو سکتے تھے بہت جنگ ہوا
آخر حضرت مرتضی علی رض نے فتح کیا مرحب خیبری کو مارا غنیمت بہت ملی وہان حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو برہ بریان زہر آلودہ دیا وہ
بھونا ہوا بول اٹھا کہ آپ مجھہ مین سے مت کھاؤ مجھے زہر آلودہ کیا ہی فرد نوالہ معجزۂ خوان سے تو اگر چاہے + تو بات برہ بریانکی
ما حضر ہی سن + وَّاُخْرٰی لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَیْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا اور وعدہ کیا ہی خدا نے تمکو اور غنیمتون کا یا اور شہرون کے
فتح ہونیکا کہ ابھی نہین قادر ہوئے تم اوپر اونکے اور نہین جانتے تم انکو تحقیق گھیر لیا ہی علم خدا نے اسکو وہ غنایم فارس اور روم
کی ہین مجاہد نے کہا ہی کہ قیامت تک جو فتح اس امت کو میسر ہوگی وہ سب اسمین داخل ہی وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرًا
اور ہی اللہ تعالی اوپر ہر چیز کے فتح کرنے پر غنیمت دینے پر قادر وَلَوْ قَاتَلَكُمُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ اور اگر لڑتے تم سے
حدیبیہ مین وہ لوگ جو کافر ہوئے مکے والون مین سے اور صلح نکرتے البتہ پھیر لیتے پیٹھون کو اور شکست کھاتے ثُمَّ لَا یَجِدُوْنَ
وَلِیًّا وَّلَا نَصِیْرًا پھر نہ پاتے کوئی دوست اور نہ یاری دینے والا سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِیْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ عادت اللہ کی ہی جو تحقیق گذری
ہی پہلے اس سے اور امتون مین کہ سب انبیا انپر غالب ہوئے ہین وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِیْلًا اور ہرگز نہ پاویگا تو واسطے عادت
اللہ کے بدل جانا نہ اسے تغیر ہی نہ تبدل کسے وقوف ہی کہ اسکو پھیر اوے اور کسکو قدرت ہی کہ نوشتۂ ازلی کو مٹاوے لکھا ہی کہ
جب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم حدیبیہ مین تھے تو اسی آدمی اہل مکے سے صبح کے وقت جبل تنعیم سے صحابہ پر شب خون مارنے کو اترے
مسلمانون نے غلبہ کر کر پکڑ لیا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے انھین آزاد کر دیا یہہ آیت اتری کہ وَهُوَ الَّذِیْ كَفَّ اَیْدِیَهُمْ عَنْكُمْ وَ
اَیْدِیَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَیْهِمْ اور وہ ہی خدا جس نے کرم سے بند کئے ہاتھ کفار مکے کے تم سے کہ صلح
کرلے اور باز رکھے ہاتھ تمہارے انسے بیچ سرحد مکے کے یعنے حدیبیہ کے پیچھے اسکے کہ غالب کیا تمکو اوپر انکے مراد اس سے وہ اسی
شخص ہین کہ شب خون مارنے کو پہاڑ سے اترے تھے وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرًا اور ہی اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم
قتال کفار سے واسطے رضائے الہی کے باز رہائی سے انکے واسطے تعظیم حرم شریف کے دیکھنے والا جزا اسکی تمھین دیگا هُمُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا
وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْیَ مَعْكُوْفًا اَنْ یَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ وہی لوگ ہین جو کافر ہوئے اور بند کیا انھون نے تمکو
طواف مسجد حرام سے اور منع کیا اسکو بھی کہ قربانی کو لائے تھے درانحال کہ روکئے ہوئے تھے اسبات سے کہ پہنچے جگہہ حلال ہونے
اپنے کو کہ منا ہی حاصل یہہ ہی کہ کفار مکہ نے عمرے سے منع کیا تمکو اور قربانی کو منا مین نچھوڑا ان حرکتون سے لائق قتل کے ہین
لیکن اسال مومنون کے سبب سے کہ مکہ مین ہین انکے قتل سے تمکو منع کرتے ہین ہم وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَنِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ
تَعْلَمُوْهُمْ اور اگر نہوتے مرد مسلمان اور عورتین مسلمانیان کہ نہین جانتے تم انکو بہتر مرد اور عورتین تھین کہ ایمان اپنا چھپائے
رکھے تھے سو حق تعالی نے فرمایا کہ تم انکو نہین جانتے ہو کیونکہ مشرکون مین ملے جلے ہین اور خطرہ ہی اَنْ تَطَئُوْهُمْ فَتُصِیْبَكُمْ مِّنْهُمْ

مَّعَرَّةٌ بِغَيْرِ عِلْمٍ یہہ کہ کچل ڈالو تم انکو وقت قتال کے پس پہنچ جاوے تمکو اُن سے یعنے اُنکے ہلاک ہونیکے سبب سے ایذا یعنے غم کہ مسلمان مارے گئے یا کفارت اور دیت دینے پڑی بے خبری سے یعنے بے خبری مین انکو مار و اسواسطے قتل کہ سے منع کیا ہمنے تمکو اور انکی اسواسطے نگاہداشت کی لِيُدْخِلَ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ تو کہ داخل کرے اللہ بیچ رحمت اپنی کے جسے چاہے رحمت دین اسلام ہی یا توفیق زیادتی حسنات لَوْ تَزَيَّلُوا لَعَذَّبْنَا الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا اگر جدا ہو جاتے وہ مسلمان کافرون سے اور مکے مین ہوتے البتہ عذاب کرتے ہم اُن لوگون کو جو کافر ہوئے اہل مکہ سے عذاب درد دینے والا آخرت مین اور دنیا مین قتل اور قید کا إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ یاد کرای محمد صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت کیا اُن لوگون نے جو کافر ہوئے بیچ دلون اپنے کے تعصب تعصب جاہلیت کا کہ بندے کو حکم مولی سے باز رکھے یعنے آپسمین کہا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اور انکے ساتھیون کو مکے مین نچھوڑین کیونکہ بدر اور احد مین ہمارے بھائیون کو قتل کیا ہی جب یہہ تعصب کیا فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ پس اتاری اللہ نے تسکین اپنی اوپر رسول اپنے کے اور اوپر مومنون کے تا کہ مقاتلہ نکیا صلح پر راضی ہوکر معاودت کی اور سہیل بن عمر نے کہ باعث صلح نامے کا تھا بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھنے ندیا اور نہ راضی ہوا کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لکھین حقتعالی نے فرمایا ہی وَأَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَى وَكَانُوا أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَهَا اور ثابت رکھا اللہ نے مسلمانون کو اوپر کلمہ تقوی کے کہ کلمہ توحید ہی یا بسم اللہ الرحمن الرحیم ہی یا محمد رسول اللہ ہی اور ہین مسلمان سزاوارتر ساتھہ اُس کلمے کے اور لایق اُسکے وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا اور ہی اللہ تعالی ساتھہ ہر چیز کے دانا بعد پھرنے کے حدیبیہ سے بعضے صحابہ نے کہا کہ تعبیر خواب رسالت مآب کی راست نہوئی کہ طواف خانہ کعبہ ہمنے نکیا یہہ آیت اُتری لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الرُّؤْيَا بِالْحَقِّ البتہ تحقیق سچ دکھلایا اللہ تعالی نے رسول اپنے کو خواب ساتھہ حق کے لیکن اس برس ٹھہرو اگلے سال لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ البتہ داخل ہوگے تم مسجد حرام مین إِنْ شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ مُحَلِّقِينَ رُءُوسَكُمْ اگر چاہا اللہ تعالی نے امن سے منڈاتے ہوئے سرون اپنے کو وَمُقَصِّرِينَ لَا تَخَافُونَ اور کترائے ہوئے نہ ڈرتے ہوئے کسی سے بعضے سر منڈاوینگے بعضے کترا وینگے امن چین سے خانہ کعبے مین داخل ہونگے کسیکا ڈر خوف نہوگا فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوا فَجَعَلَ مِنْ دُونِ ذَلِكَ فَتْحًا قَرِيبًا پس جانا اللہ نے جو کچھہ نجانا تمنے سبب تاخیر عمرہ کا پس کین واسطے تمھارے آگے دخول مسجد حرام کے کہ واسطے قضا عمرے کے جاؤ فتح نزدیک کہ فتح خیبر ہی تو کہ غم سے عمرے قضا کے خالی ہو کر اہل اسلام کے دل فتح سے خوش ہون هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وہی اللہ جسنے بھیجا پیغمبر اپنے کو کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہین ساتھہ راہ دکھلانے خلق کے یا بیان کرنے احکام کے اور دین حق کے کہ اسلام ہی تو کہ غالب کرے اُس دین اسلام کو اوپر دین سارے کے یعنے سب دینون پر اگر دین حق ہو تو اُسے منسوخ کردے اور اگر باطل ہو تو زایل کرے بعضون نے کہا ہی کہ یہہ بات وقت نزول عیسی علیہ السلام کے ہوگی کہ سب دین جا کر ایک دین اسلام رہ جاویگا وَكَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا اور کفایت ہی اللہ گواہ اوپر نبوت تیری کے سہل کے کہنے پر ملال خاطر عاطر پر نہ لا کہ کہتا تھا محمد بن عبداللہ لکھہ کلام صدق التیام میرا سُن کہ فرماتا ہون مین مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ محمد بھیجا گیا اللہ کا ہی ساتھہ حق کے وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ اور جو لوگ کہ ساتھہ اسکے ہین سخت ہین اوپر کافرون کے رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا مہربان ہین آپس مین درمیان ایکدوسرے کے دیکھتا ہی تو انکو رکوع کرنیوالا سجدہ کرنیوالا یعنے اکثر اوقات نماز مین مشغول رہتے ہین یہہ مناقب صحابہ کے ہین لیکن خاص اشارہ چارون کی طرف ہی وَالَّذِينَ مَعَهُ مدح صدیق ہی کہ رفیق غار تھے اور اشداء علی الکفار صفت فاروق ہی کہ سختی انکی اہل شرک اور نفاق پر اظہر من الشمس ہی اور رحماء بینہم نعت ذی النورین ہی کہ رحم اور حیا اور حلم اور وفا انکی مشہور و معروف ہی اور رکعا سجدا بیان حال علی مرتضی ہی کہ طاعت عبادت

انکی کمال تھی رضی اللہ عنہم اجمعین يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا چاہتے ہین یہہ اکابر فضل اللہ سے یعنے زیادتی ثواب اور رضامندی خدا کی جناب کی سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِم مِّنْ أَثَرِ السُّجُودِ علامتین انکی بیچ مونہون انکے کے ظاہر ہین اثر سجدون کے سے **فرد** نورانی چہرہ کیونکہ نہووے نماز سے + راضی وہ بے نیاز ہی دل کے نیاز سے ذَٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَاةِ یہہ جو مذکور ہوئی صفت ہی انکی بیچ توریت کے کہ کتاب موسی ہی وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنجِيلِ اور صفت ہی انکی بیچ انجیل کے کہ کتاب عیسی ہی یا صفت انکی توریت اور انجیل مین كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْأَهُ مانند کھیتی کے ہی کہ پہلے نکالے شاخ اپنی کو فَآزَرَهُ پس قوی کرے اسکو فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ سُوقِهِ پس موٹی ہوجاوے پس کھڑی ہوجاوے اوپر جڑ اپنی کے یعنے دانے سے پہلے گیاہ نکلے پھر رفتہ رفتہ درخت ہوجاوے يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ خوش لگے اور تعجب مین لائے کھیتی کرنے والون کو قوت اور رعنا پا اور خوبی اسکی یہہ مثل حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کی ہی کہ اوّل اسلام ضعیف تھا پھر ہوتے ہوتے قوت پکڑ گیا اور سبب تعجب کا ایک عالم کے ہوا حق تعالی نے یہہ تمثیل فرمائی لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ توکہ غصّہ مین لاوے اللہ بسبب ان مسلمانون کے کافرون کو یا توکہ غصّہ کرین ساتھ صحابہ کے کافر امام قشیری نے کہا کہ یہہ آیت صحابہ کی شان مین ہی پس جو کوئی انسے دشمنی رکھے اور غصہ ہو کفار مین داخل ہوگا وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُم مَّغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا وعدہ کیا ہی اللہ نے ان لوگون کو جو ایمان لائے ہین اور عمل کئے اچھے انمین سے یعنے اوّل سب سے بخشش اور ثواب بڑا **سورۃ حجرات** مدنی ہی اٹھارہ آیتین تین سو تینتالیس کلمے ایک ہزار چار سو ستہتر حرف ہین فواصل اسکی نمر ہین اور ربط اسکا ساتھ سورہ فتح کے یہہ ہی کہ ختم اسکا ساتھ ذکر ترقی مومنین کے اور وعدہ مغفرت انکے کے اور وعدے قوت پکڑنے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور غالب ہونے اسلام کے تھا افتتاح اسکا بیچ رعایت آداب نبوی کے اور نہی تقدم سے بیچ افعال اور اقوال مصطفوی کے ہوا ++

سورۃ الحجرات مدنیۃ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ	وھی ثمان عشرۃ آیۃ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ ای لوگو جو ایمان لائے ہو مت آگے بڑھو بات مین آگے قول خدا اور رسول خدا سے یعنے حضرت کے بات کے پہلے بات نکرو یا جلدی امر اور نہی مین مت کرو پہلے حضرت سے یا معنون مین اور تاویل مین کتاب اور سنت کے پیش دستی مت کرو پیغمبر سے کہ وہ بڑے جاننے والے ہین اسکے وَاتَّقُوا اللّٰهَ اور ڈرو اللہ سے بڑھنے مین پیغمبر سے قول و فعل مین إِنَّ اللّٰهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ تحقیق اللہ سننے والا ہی بات تمہاری جاننے والا ہی کام تمہارے يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ ای لوگو جو ایمان لائے ہو مت بلند کرو آوازون اپنے کو اوپر آواز نبی کے کیونکہ بی ادبی ہی وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اور مت آواز بلند کرو واسطے اسکے بیچ بولنے کے یعنے آواز بلند سے پیغمبر کو مت پکارو جیسے بلند آواز سے پکارتے ہین بعض تمہارے واسطے بعض کے بلکہ آواز اپنے پست کرو کہ مقتضائے ادب ہی اور بعضون نے کہا ہی کہ نام اور کنیت سے آپکو مت پکارو جیسے آپسمین ایکدوسرے کو پکارتے ہو بلکہ یا رسول اللہ اور یا نبی اللہ اور یا حبیب اللہ کہو أَن تَحْبَطَ أَعْمَالُكُمْ وَأَنتُمْ لَا تَشْعُرُونَ تاکہ نہ کھوئے جاوین عمل تمہارے بے ادبی کے سبب سے اور تم نہ سمجھتے ہو کہ عمل جاتے رہے ترک ادب سے **فرد** راقم یہہ سچ ہی قول بزرگان با صفا + مردود باب تارک آداب ہی سدا + سچ ہی کہ **فرد** رہ عشق مین عجز سے رکھئے گام + ادب ہی ادب بس طریقت تمام + لکھا ہی کہ ثابت بن قیس بلند آواز تھے مجلس نبوی مین پکار پکار کر باتین کیا کرتے تھے بعد نزول اس آیت کے اپنے گھر بیٹھ رہے اور گریہ و زاری کرنے لگے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سنکر بلوایا اور فرمایا کہ ای ثابت کیا حال ہی انھون نے عرض کیا یا رسول اللہ مین گرانی گوش رکھتا ہون آپکے حضور مین بلند آواز سے کلام کرتا ہون ڈرتا ہون کہ عمل میرے حبط ہوجائین آپ نے فرمایا کہ تو راضی نہین کہ جئے خیر سے اور مرے خیر سے یعنے

شہید ہوا اور تو اہل بہشت سے ہی عرض کیا کہ خوش ہوا مین اس بشارت سے ہرگز آواز آپکے حضور مین بلند نکرونگا یہہ آیت نازل ہوئی
کہ اِنَّ الَّذِیْنَ یَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى تحقیق وہ لوگ کہ نیچا کرتے ہین
آوازون اپنے کو نزدیک رسول خدا کے اور آہستہ ادب سے باتین کرتے ہین وہ لوگ ہین وہ جو آزمایا ہی خدا نے دلون انکے کو واسطے
پرہیزگاری کے محققون نے کہا ہی کہ آزمانے کی معنی پاک کرنے کی ہین یعنے پاک کیا ہی انکے دلون کو نہ قبول تقوی کے لیے جیسے طلا کو
گھڑیا مین رکھکر میل جلا کر خالص کرتے ہین اور کہتے ہین کہ یہہ زر آزمایا ہوا ہی **فرد** ہوتے مین امتحان کرم کے گلائے ہی ❊ صدفے
کریم کے مجھے بے غش بنائے ہی ❊ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِیْمٌ واسطے اُس گروہ پاکیزہ دمون کے ہی بخشش گناہون کی اور ثواب
بڑا لکھا ہی کہ بنی تمیم اپنے قیدی چھڑانے کو مدینے مین آئے دوپہر کے وقت حضرت آرام فرماتے تھے وہ ہر ایک حجرہ شریفہ کے باہر
کھڑے ہوکر پکارنے لگے کہ ای محمد باہر نکلو ہمارے اسیرون کی رہائی کرو یہہ کلام انکا بےادبانہ تھا بےادبی کی کسیکی زبانی کہلا بھیجنا تھا یا ٹھہر
جانا تھا کہ آپ برآمد ہوتے تب عرض کرتے آخر آپ بیدار ہوکر باہر رونق افروز ہوئے اور انکا فیصلہ کردیا آدھون کا فدیہ لیا اور آدھون کو
آزاد کیا یہہ آیت اتری اِنَّ الَّذِیْنَ یُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ تحقیق وہ لوگ کہ پکارتے ہین تجھکو
باہر سے حجرون کے اکثر انکے نہین عقل رکھتے اور ادب نہین جانتے وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَیْهِمْ لَكَانَ خَیْرًا لَّهُمْ اور اگر
تحقیق وہ صبر کرتے یہان تک کہ نکلے تو طرف انکے البتہ ہوتا بہتر واسطے انکے کہ تمام قیدیون کو آزاد کردیتا وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ
اور خدا بخشنے والا ہی اسکو جو توبہ کرے بےادبی سے مہربان ہی ادب کرنے والون پر **نظم** رافت آداب سے سدا رکھہ کام ❊ کہ
ادب ہی طریق اہل کرام ❊ با ادب بانصیب ہر جا ہی ❊ بےادب بےنصیب رہتا ہی ❊ جاذب رحمت خدا ہی ادب ❊ متضمن ہی
اسمین بخشش رب ❊ نکتہ یہہ کیا عجیب ہی وریاب ❊ کہ طریقت تمام ہی آداب ❊ لکھا ہی کہ حضرت نے نوین برس ہجرت کے ولید بن
عقبہ کو طرف بنی المصطلق کے بھیجا کہ زکوۃ لے ولید مین اور انمین جاہلیت مین خون واقع ہوا تھا انھون نے وہ عداوت چھوڑکر
طرح محبت کی ڈالی اور اسکے استقبال کو باہر نکلے اسنے سمجھا کہ مقاتلے کو آئے بھاگ کر حضرت کے پاس آیا اور کہا بنی المصطلق
مرتد ہوگئے میرے قتل کو نکلے تھے اور زکوۃ دینے سے انکار کرتے ہین آپ نے خالد بن ولید کو لوگ ساتھہ دیکر بھیجا اور فرمایا کہ
احتیاط کرنا جلدی نکرنا خالد نے جاکر پہلے ایک شخص کو احوال دریافت کرنے کے واسطے بھیجا اسنے دیکھا کہ وہ اذان کہتے ہین
نماز بجماعت پڑھتے ہین اسلام کی باتیں سب ظاہر ہین پھر آیا اور خالد سے کہا خالد نے حضرت سے عرض کیا یہہ آیت نازل ہوئی
یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَاٍ فَتَبَیَّنُوْٓا اَنْ تُصِیْبُوْا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِیْنَ
ای لوگو جو ایمان لائے ہو اگر آوے تمہارے پاس کوئی فاسق دروغ گو خبر لیکر بری کہ موجب غم کا ہو پس تحقیق کرلو ایسا نہو کہ
ایذا پہنچاؤ تم کسی قوم کو ساتھہ نادانی کے کہ کافر جان کر انسے حرب کرو اور وہ مسلمان ہون پس ہوجاؤ اوپر اس چیز کے کہ
کی ہی تمنے پشیمان یعنے سنتے ہی فاسق کی بات جلدی مت کرو کانون مین جب تک کہ سچ ظاہر نہو یہان سے معلوم ہوتا ہی
کہ فاسق کی گواہی درست نہین اور فاسق وہ ہی جو گناہ کبیرہ ظاہر کرے وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِیْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ اور جانو یہہ کہ
درمیان تمہارے رسول اللہ کا ہی اسکا ادب یہہ چاہتا ہی کہ سخن دروغ بیہودہ اسکی خدمت مین نہ عرض کرو لَوْ یُطِیْعُكُمْ فِیْ
كَثِیْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ اگر کہا مانا کرے پیغمبر تمہارا بیچ بہت کامونکے یعنے تمہارا قول سنکر عمل کرے البتہ ایذا مین پڑو تم اور ہلاک ہوجاؤ وَلٰكِنَّ
اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَیْكُمُ الْاِیْمَانَ اور لیکن خدا نے دوست کیا ہی طرف تمہارے ایمان کو وَزَیَّنَهٗ فِیْ قُلُوْبِكُمْ اور زینت دی
ہی اسکو بیچ دلون تمہارے کے دلیلین قایم کرکر وَكَرَّهَ اِلَیْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْیَانَ اور مکروہ اور دشمن کیا ہی طرف
تمہارے حق کے چھپانے کو اور سیدھی راہ سے نکلنے کو اور نافرمانی کرنیکو فسق گناہ کبیرہ ہی اور عصیان گناہ صغیرہ اُولٰٓئِكَ هُمُ

الرّٰشِدُوْنَ وہ لوگ جو خبرون کی تحقیق کر لیتے ہین وہی ہین راہ راست پانیوالے اور زینت دنیا ایمان کا اور مکروہ کرنا کفر کا فَضْلًا مِّنَ اللّٰہِ وَنِعْمَۃً فضل ہی اللہ کیطرف سے اور نعمت وَاللّٰہُ عَلِیْمٌ حَکِیْمٌ اور اللہ جاننے والا ہی سچ جھوٹھ خبر دینے والون کا حکم کا ہی بندون کے کامون مین اور اسکی حکمت سے ہی کہ تحقیق کرنیکو خبرون کے فرمایا ہی کیونکہ سخنان دروغ سے بہتیرے فتنے برپا ہوتے ہین **نظم** بوجہہ گر راہ حق کا سالک ہی ✣ صدق ناجی ہی کذب ہالک ہی ✣ جو سخن راست ہو وہ منہہ سے نکال ✣ گوہر بے بہا ہی صدق مقال ✣ راست گو کو ہمیشہ راحت ہی ✣ اور جھوٹھے پہ لاکھہ آفت ہی ✣ جلالین مین لکھا ہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم حمار پر سوار ابن ابی کیطرف گذرے حمار نے بول کیا اُسنے اپنی ناک بند کی عبد اللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ نے کہا واللہ بول حمار کا آپکے خوشبو دار ہی تیرے مشک سے دونون مین قضیہ واقع ہوا قوم دونون کی جمع ہوئی نوبت ضرب اور قتال کو پہنچی یہہ آیت نازل ہوئی وَاِنْ طَآئِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَیْنَھُمَا اور اگر دو گروہ مسلمانون سے لڑین آپس مین پس صلح کرو درمیان اُن دونون کے ساتھہ نصیحت کے اور حکم خدا انکو بتاؤ فَاِنْ بَغَتْ اِحْدٰىھُمَا عَلَی الْاُخْرٰی پس اگر ستم کرے اور زیادتی کرے ایک اُن دونون مین سے اوپر دوسریکے اور صلح پر راضی نہو اور حکم الٰہی سے عدول کرے فَقَاتِلُوا الَّتِیْ تَبْغِیْ حَتّٰی تَفِیْٓءَ اِلٰٓی اَمْرِ اللّٰہِ پس لڑو اس گروہ سے جو سرکشی کرتا ہی یہان تک کہ پھر آوے طرف حکم خدا کے فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَیْنَھُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا پس اگر پھر آوے وہ گروہ سرکش راہ حق پر اور سرکشی چھوڑ کر حکم خدا پر راضی ہو پس صلح کرو درمیان انکے ساتھہ عدل کے یعنے کسیکی طرفداری مت کرو اور حق کو مت چھوڑو اور انصاف کیا کرو سب کامون مین اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُقْسِطِیْنَ تحقیق اللہ دوست رکھتا ہی انصاف کرنے والونکو **بیت** ملک و دین عدل سے آباد ہی جان ✣ عدل کر تا کہ نہووے ویران ✣ رعایت قانون عدالت تا بمقدور ضرور ہی کہ عادل یہہ بشارت محبیت موری **نظم** ہی شگفتہ عدل سے گلزار دین ✣ عدل ہی بار بساتین یقین ✣ راقما عادل خدا کے دوست ہین ✣ نص ہی ان اللہ یحب المقسطین ✣ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَۃٌ فَاَصْلِحُوْا بَیْنَ اَخَوَیْکُمْ سوا اسکے نہین کہ مسلمان بھائی ہین آپس مین ایکدوسریکے دین مین پس اصلاح کرو درمیان دو بھائیون تمہاریکے جس وقت کہ جھگڑا ہو تخصیص ذکر دو بھائیون کی اسواسطے ہی کہ اقل جماعت مین جو جھگڑا واقع ہو دو ہین یا مراد ابنائے اوس اور خزرج ہین کہ دو بھائی تھے وَاتَّقُوا اللّٰہَ لَعَلَّکُمْ تُرْحَمُوْنَ اور ڈرو عذاب اللہ سے مخالفت فرمانین تو کہ تم رحم کئے جاؤ **فرد** حق سے ڈر رحمت سے مت محروم ہو ✣ متقی ہو رافت اور مرحوم ہو ✣ مفسرین نے لکھا ہی کہ بعضے بنی تمیم فقراء مسلمین پر ہنستے تھے مثل عمار اور بلال اور صہیب کے رضی اللہ عنہم یہہ آیت نازل ہوئی یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا یَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓی اَنْ یَّکُوْنُوْا خَیْرًا مِّنْھُمْ اے لوگو جو ایمان لائے ہو چاہئے کہ نہ ٹھٹھا کرے اور نہ خفیف اور حقیر جانے کوئی قوم کسی قوم سے دوسرے کو شاید کہ وہ ہووین جنکی حقارت کرتے ہین بہتر انسے جو حقارت کرتے ہین اور بعضے عورتین حضرت ام المؤمنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے قامت کو تاہ پر ہنستی تھین اور ام المؤمنین حضرت صفیہ کے یہودیت پر عیب کرتی تھین انکے حق مین فرمایا وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓی اَنْ یَّکُنَّ خَیْرًا مِّنْھُنَّ اور نچاہئے کہ ٹھٹھا کرین بیبیان بیبیون سے شاید کہ وہ ہووین بہتر اُنسے اور ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ کسی اصحابکا عیب کہتے تھے اس سے نہی وارد ہوئی کہ وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَکُمْ اور مت عیب لگاؤ آپس مین انفسون اپنون کو یعنے ہم دینون اپنون کو کیونکہ مسلمان آپسمین مانند نفس واحد کے ہین پس جسنے دوسرے کو عیب لگایا اپنی جان کو عیب لگایا **مثنوی** سبحہ سان منسلک یک رشتے مین کل ہین مومن ✣ بلکہ سب ایک ہین سو شیشون مین جون ہو یک می ✣ راقما سوچ کہ یہہ بد نکسی کو کہئے ✣ عیب جسکا تو کرے تیری طرف عاید ہی ✣ ابو مالک انصاری رضؓ نے عبد اللہ بن ابی حذر رضؓ کو کہا کہ اے نصرانی اسنے جواب مین کہا اے یہودی حکم الٰہی ہوا وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ اور مت نام کرو ساتھہ ایکدوسریکے لقبون ناخوش کو یعنے یہود

اور نصاری جو مسلمان ہوجاوین تو اُنکو یہود اور نصاری کہکر مت پکارو ایسے ہی مسلمان کو فاسق یا منافق کہکر مت بلاؤ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيمَانِ بُرا نام ہی کسی کو یاد کرنا ساتھہ فسق کے یعنے یہود اور ترسا کہنا پیچھے داخل ہونے اسکے کے بیچ ایمان کے وَمَنْ لَمْ يَتُبْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ اور جس شخص نے نہ توبہ کی اُن منہیات سے پس یہہ لوگ وہی ہین ظالم اپنے نفس پر کہ اسکو غضب الٰہی مین ڈالتے ہین يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ ای لوگو جو ایمان لائے ہو بچو بہت سارے گمانون سے تحقیق بعضا گمان گناہ ہی سمجھہ لیجئے کہ گمان چار قسم پر ہی اوّل مامور بہ ہی وہ حسن ظن ہی خدا اور مومنون پر اور حدیث مین آیا ہی کہ ان حسن الظن من الایمان دوم حرام ہی وہ گمان بد ہی خدا اور مومنون پر وہی موجب اثم ہی سیوم مندوب الیہ ہی وہ تحری ہی امر قبلہ مین اور بنا رکھنا غلبہ ظن پر امور اجتہادیہ مین چہارم مباح ہی وہ ظن ہی امور دنیا اور مہمات معیشت مین اور اس صورت مین بدگمانی موجب سلامت اور انتظام مہام ہی لکھا ہی کہ دو شخصون نے اکابر صحابہ سے سفر مین سلمان کو حضرت پاس بھیجا کہ کچھہ سالن یا کھانا لاوے حضرت نے اسامہ پر حوالہ کیا اسامہ نے کہا اسوقت میرے پاس کچھہ کھانے کی چیز موجود نہین سلمان نے جاکر جواب کہا انھون نے غیبت سلمان کی کی اور کہا کہ سلمان کا ایسا قدم ہی کہ جو کونئے پر آب کو جاوے خشک ہووے پھر تلاش کیا کہ اسامہ سچ کہتا تھا کہ میرے پاس کھانا نہین یا جھوٹھہ دوسرے دن جو حضرت کے پاس آئے تو آپ نے فرمایا کہ کیا ہی یہہ کہ سرخی گوشت کی تمھارے دانتون کی دیکھتا ہون انھون نے عرض کیا کہ ہمنے گوشت نہین کھایا فرمایا گوشت کھانے کا نہین کہتا مین گوشت آدمی کا کہتا ہون اور یہہ آیت نازل ہوئی وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا يَغْتَبْ بَعْضُكُمْ بَعْضًا اور نہ جاسوسی کرو جیسے اسامہ کے کھانا نہ دینے مین بدگمان ہوئے تھے اور تجسس کرتے تھے اور نہ غیبت کرین بعضے تمھارے بعضون کی جیسے سلمان کی کی اور غیبت وہ ہی کہ غائبانہ کسی کو ایسی بات کہے کہ وہ بات اگر روبرو کہے برا مانے پھر حق تعالی تمثیل دیتا ہی اسکے برائی کی أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوهُ کیا دوست رکھتا ہی کوئی تم مین سے یہہ کہ کھاوے گوشت بھائی اپنے کا در انحال کہ مردہ ہو وہ بھائی پس ناخوش رکھوگے تم اسکو اور تمھارا دل نچلے گا اسکے کھانے کو پس جیسے اس گوشت سے تنفر کرتے ہو ایسے ہی غیبت سے بھی بچو اور برا سمجھو **نظم** کہے غیبت یہہ سکا گو وہی ٭ اکل لحم اخی مردہ ہی ٭ ایسے کھانے کو کسکا جی چاہے ٭ وائے ہی اسپہ جو ایسے چاہے ٭ چار حرف اسپہ صحیح ای رافت ٭ یہہ ہی کھانا گناہ بے لذت ٭ وَاتَّقُوا اللَّهَ اور ڈرو عذاب خدا سے بسبب غیبت کرنے کے إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ رَحِيمٌ تحقیق اللہ توبہ قبول کرنیوالا ہی اُن لوگون کا جو غیبت سے توبہ کرین مہربان ہی اُنپر جو غیبت سے بچین لکھا ہی کہ فتح مکے کے دن بلال بام بیت الحرام پر اذان دیتے تھے بعضے غیبت انکی کرنے لگے کہ کیا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اور کوئی نہین ملتا جو اس کلاغ سیاہ کو اذان پر مقرر کیا یہہ آیت نازل ہوئی يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِنْ ذَكَرٍ وَأُنْثَىٰ ای لوگو تحقیق ہمنے پیدا کیا تمکو ایک مرد اور عورت سے کہ آدم اور حوا ہین پھر جب ایک ماں باپ سے ہوئے تو ایک نسب پر فخر کرنا اور دوسرے پر طعنے مارنا نادانی ہی اور جو اپنے کنبے اور قبیلون پر نازان ہین وہ یہہ سمجھہ لین کہ یہہ واسطے پہچان کے مقرر کئے ہین نہ واسطے فخر کے چنانچہ حقتعالی فرماتا ہی وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا اور کئے ہمنے تمکو کنبے یعنے جماعتین بڑی منسوب بیک اصل اور قبیلے منسوب کنبون کی طرف تو کہ ایک دوسرے کو پہچانو اور امتیاز کرو جیسے دو شخص ہون ایک نام کے تو قبیلہ سے معلوم ہون کہ یہہ زید تمیمی ہی اور یہہ زید قریشی سمجھہ لیجئے کہ شعوب مشتمل ہی قبایل کو جیسے خزیمہ شعب ہی مشتمل کئے قبیلون کو کہ ایک انمین سے کنانہ ہی اور قبایل مشتمل عمایر پر ہی جیسے قریش ایک عمارہ ہی کنانہ سے پھر عمائر بطون کو شامل ہی جیسے لوی کہ ایک بطن ہی قریش سے پھر افخاذ ہی مشتمل بطون جیسے ہاشم کہ ایک فخذ ہی لوی سے پھر عشائر ہی جیسے عباس ہاشم سے پھر فصیلہ ہی وہ اہل بیت ہی جیسے بنی عباس غرض اصل طبقات نسب سے شعب ہی

بفتح شین اور آخر فصیلہ ہی اور بعضون نے کہا ہی کہ شعوب قحطان سے ہی اور حب بن عدنان سے اور ایک قول یہہ ہی کہ شعوب عجم سے ہی اور قبائل عرب سے غرض ہرطرح اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰکُمْ تحقیق بہت بزرگ تمہارا نزدیک اللہ کے پرہیزگار تمہارا ہی نظم متقی ہو کہ تا فضیلت ہو٭ بارگاہ خدا مین عزت ہو٭ علم سے شرف اور ادب سے ہی٭ اصل سے نی ہی نی نسب سے ہی٭ رافتایا و رکھہ یہہ بات سدا٭ وہی اکرم ہی جو کہ ہی اتقا٭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌ خَبِیْرٌ تحقیق اللہ جاننے والا اصل اور نسب تمہاریکا ہی خبردار از علم ادب تمہارے سے ہی لکھا ہی کہ کچھہ لوگ بنی اسد کے مدینے مین آکر کلمہ شہادت پڑھکر کہنے لگے یا رسول اللہ تمام عرب تنہا آپ پاس آئے ہین اور ہم اہل عیال سمیت حاضر ہوئے ہین اور اکثر عربون نے آپ سے قتال کیا ہی اور ہمنے یہہ بے ادبی نہین کی غرض اپنے ایمان لانے پر بہت احسان جتائے یہہ آیت اُتری قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا کہا گنوارون نے کہ ایمان لائے ہم قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا کہہ نہین ایمان لائے تم کیونکہ ایمان اقرار زبان کا ساتھہ تصدیق دل کے ہی تمہارا فقط اقرار ہی بے تصدیق پس مت کہو کہ ایمان لائے ہم وَلٰکِنْ قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا اور لیکن کہو کہ اسلام لائے ہم یہان اسلام لغوی مراد ہی کہ عبارت انقیاد سے ہی اور دخول اسلام سے اور کلمہ شہادت پڑھنے سے مطلب انکا قتل او رقید سے بچنا تھا وَلَمَّا یَدْخُلِ الْاِیْمَانُ فِیْ قُلُوْبِکُمْ اور جبکہ نہین داخل ہوا ایمان بیچ دلون تمہارے کے اسواسطے تمہارا دل موافق زبان کے نہین وَاِنْ تُطِیْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا یَلِتْکُمْ مِّنْ اَعْمَالِکُمْ شَیْئًا اور اگر فرمانبرداری کرو اللہ کی اور رسول اسکے کی دل سے اور نفاق چھوڑ دو نہ کم دیگا خدا ثواب عملون تمہارے مین سے کچھہ بلکہ تمام اور کمال تمھین عطا کریگا اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ تحقیق اللہ بخشنے والا مطیعون کے گناہ کا ہی مہربان اپر ثواب کم نہین کریگا اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ یَرْتَابُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ سوا اسکے نہین کہ ایمان والے سچے وہ لوگ ہین کہ ایمان لائے ساتھہ اللہ کے اور رسول اسکے کے صاف دل خالص نیت سے پھر نہ شک لائے اقرار کے بعد اور واسطے تحقق ایمان کے جہاد کیا ساتھہ مالون اپنے کے کہ غازیون کے خرچ کو دیا یا ہتھیار خرید کر کر بند ہوائے اور ساتھہ جانون اپنے کے کہ خود لڑائی کو کافرون کے چڑھائے بیچ راہ رضا مندی خدا کے اُولٰٓئِکَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ یہہ لوگ مسلمان مجاہد وہی ہین سچے دعوی ایمان مین بعد نزول اس آیت کے وہ لوگ بنی اسد کے آکر قسم کھانے لگے کہ ہم مومن صادق ہین یہہ آیت نازل ہوئی قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِیْنِکُمْ کہہ کیا معلوم کرواتے ہو تم اللہ کو دین اپنا جھوٹی قسم کھاکر ایمان پر وَاللّٰهُ یَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ اور حال یہہ ہی کہ خدا جانتا ہی جو کچھہ کہ بیچ آسمانون کے ہی اور جو کچھہ بیچ زمین کے ہی وَاللّٰهُ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ اور اللہ ساتھہ سب چیزون کے دانا ہی اُس سے کچھہ نہین چھپا تمہارے ظاہر کرنیکا محتاج نہین ہی یَمُنُّوْنَ عَلَیْکَ اَنْ اَسْلَمُوْا احسان کرتے ہین اوپر تیرے یہہ کہ مسلمان ہوئے قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَیَّ اِسْلَامَکُمْ کہہ مت احسان رکھو اوپر میرے مسلمان ہونے اپنے کا بَلِ اللّٰهُ یَمُنُّ عَلَیْکُمْ اَنْ هَدٰکُمْ لِلْاِیْمَانِ اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ بلکہ اللہ ہی احسان رکھتا ہی اوپر تمہارے یہہ کہ ہدایت کیا تمکو طرف ایمان کے اگر ہو تم سچے اِنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ غَیْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ تحقیق اللہ جانتا ہی چھپی چیزین آسمانون کی اور زمین کی وَاللّٰهُ بَصِیْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ اور اللہ دیکھتا ہی جو کچھہ کہ کرتے ہو تم اظہار ایمان کا اور ابطال نفاق کا سورۃ ق مکی ہی پینتالیس آیتین ہین کلمات اسکے تین سو تہتر ہین اور ایک ہزار چار سو ستاسی حرف ہین فواصل اسکی طب خط جرد ہین اور ربط اسکا ساتھہ سورۃ حجرات کے یہہ ہی کہ آغاز اسکا ساتھہ نگاہ رکھنے آداب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے تھا افتتاح اسکا بھی ساتھہ مذکور اوسی جناب کے ہوا٭

سورۃ ق مکیۃ وھی	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	خمس واربعون آیۃ

ق یہہ حرف مقطعہ ہی اور جہان حروف مقطعات اوائل سور کلام اللہ مین آئے ہین وہ فرق کرنیکے واسطے ہین درمیان کلام منظوم اور منثور کے کہ پڑھنے والا دیکھتے ہی اور سنتے ہی دریافت کرلے کہ بعد اس کلام کے نثر آئیگا نہ نظم اور ان حروف کے للانے مین رد ہی اُن لوگون کا کہ قرآن شریف کو شعر بتاتے تھے بعضون نے کہا ہی کہ قاف نام ہی ایک اللہ تعالیٰ کے نامون مین سے یا نام قرآن کا ہی یا سر اسم قادر قدیر قدوس قہار قابض قوی قیوم ہی یا اشارہ ہی ساتھہ کلمہ قف کے یعنے ٹھہر ای محمد عمل کے کرنے پر اُن چیزون کے کہ تو مامور ہی امام ابو اللیث نے کہا ہی کہ معنی ق کی اللہ قایم بالقسط ہین اور بعضے کہتے ہین قاف نام پہاڑ کا ہی جو کرۂ زمین پر محیط ہی زبرجد سبز کا بنا ہی اسکی حق تعالیٰ نے قسم کھائی ہی یا اپنی قدرت کی قسم کھائی ہی یا اپنی قرب کی کہ نحن اقرب الیہ من حبل الورید اس سورۃ مین وارد ہی یا حقتعالیٰ قسم کھاتا ہی قوت قلب حبیب اپنے کی وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ قسم ہی قرآن بزرگوار کی کہ سب آدمی قبرون سے اٹھینگے اور کافر ایمان نہین لائے بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ بلکہ تعجب کیا انھون نے یہہ کہ آیا انکے پاس پیغمبر ڈرانے والا جنس اونکی سے پس کہا کافرون نے یہہ چیز ہی اچنبے کی کافرون ظاہر لائے موضع ضمیر مین واسطے تقبیح حال انکے کے اوپر کفر کے اَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا آیا جب مرجاوینگے ہم اور ہو جاوینگے مٹی تو پھر جلاوینگے ہمین اور جان ڈالینگے ہمارے بدن مین ذٰلِكَ رَجْعٌ بَعِيْدٌ یہہ بازگشت ہی دور عادت سے عقل سے امکان سے پس حقتعالیٰ نے رد انکا فرمایا قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ تحقیق جانتے ہین ہم جو کچھہ کہ کم کردیتی ہی زمین گوشت پوست استخوان انکے مین سے بعد مرگ اُنکے کے وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ اور نزدیک ہمارے کتاب ہی یاد رکھنے والی تفصیل اشیا کی جو کچھہ اسمین سے خاک ہوگیا ہی وہ ہم سب جانتے ہین اور نام سب کے اسمین لکھے ہین اور تغیر سے محفوظ ہی پس ہمپر مار کر جلانا کچھہ دشوار نہین اور جو یہہ کافر کہتے ہین وہ نہین بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ بلکہ جھٹھایا انھون نے اور نہ ایمان لائے ساتھہ حق کے کہ قرآن ہی یا پیغمبر آخر زمان ہی جب آیا اُنکے پاس اور معجزے دکھائے پس وہ بیچ بات مختلف کے ہین کبھی قرآن کو سحر کہتے ہین کبھی شعر کبھی افسانہ اور پیغمبر کو کبھی کاہن کبھی مفتری کبھی دیوانہ اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ کیا پس نہین دیکھتے منکر بعث اور حشر کے طرف آسمان کے جو واقع ہی اوپر اُنکے کہ بحض قدرت کیونکر بنایا ہم نے اسکو طبقے پر طبقے اور زینت دی ہمنے اسکو ستارون سے اور نہین ہی واسطے اسکے کچھہ شگاف پس پیدا کرنا ایسی بڑی چیز کا بے عیب بے شگاف دلیل ہی کمال قدرت پر اور نہایت دانائی اور حکمت پر وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ اور زمین کو پھیلایا ہمنے پانی پر اور ڈالے ہمنے بیچ اسکے پہاڑ بلند محکم اور اگائی ہمنے بیچ اسکے ہر ایک قسم سے نبات بارونق اور یہہ سب کیا ہمنے تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ دکھانے کو واسطے تمھارے قدرت اپنی اور یاد دلانے کو واسطے ہر بندے رجوع کرنیوالے کے وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ اور اتارا ہمنے جانب آسمان سے پانی برکت اور منفعت والا پس اگائے ہمنے ساتھہ اسکے باغ اور اناج کاٹنے کے جیسے گیہون اور جو اور دھان وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ اور کھجورین بلند واسطے انکے خوشی ہی تر بتر رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا رزق واسطے بندون کے اور زندہ کیا ہمنے ساتھہ اس پانی کے زمین مُردہ کو پس جیسے کہ زمین پژمردہ کو ہمنے جلایا كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ اسیطرح سے نکلنا ہی تمھارا قبرون سے اور زندہ ہو کر میدان محشر مین حاضر ہونا اگر کوئی غور سے دیکھے دانے کو کہ مثل مردہ کے خاک مین دفن ہو کر روئیدہ ہوتا ہی تو ہرگز زندہ ہونے مین کچھہ تعجب نجانے **نظم** گور سے ہمکو وہ اٹھاویگا + اور اچنبا نہین ہی کچھہ اسکا

خاک سے دانہ جو اگاتا ہی + زندہ کرنا بھی اسکو آتا ہی + شمس کو وہ غروب کر ہر شام + صبح کو پھر نکالتا ہی مدام + اسکی قدرت
نہین کچھ اخفا ہی + ذرہ ذرہ مین آشکارا ہی + پھر واسطے تسلی دل مبارک پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ جھٹھانے سے قوم کے گرد
ملالت کہ آئینۂ خاطر دریا مقاطر پر جمی تھی احوال مکذبان امم سابقہ کا بیان فرمایا کَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ جھٹھایا پہلے اہل
مکہ سے قوم نوح کی نے کہ بنی شیث اور بنی قابیل تھے حضرت نوح علیہ السلام کو وَأَصْحَابُ الرَّسِّ اور جھٹھایا اہل چاہ
یمامہ نے یا بیر معطلہ والون نے اپنے نبی کو جو حنظلہ بن صفوان علیہ السلام تھے وَثَمُودُ اور جھٹا یا قوم ثمود نے حضرت
صالح علیہ السلام کو وَعَادٌ اور قوم عاد نے حضرت ہود علیہ السلام کو وَفِرْعَوْنُ اور فرعون نے حضرت موسیٰ اور
ہٰرون علیہما السلام کو وَإِخْوَانُ لُوطٍ اور بھائیون لوط کے نے حضرت لوط علیہ السلام کو وَأَصْحَابُ الْأَيْكَةِ اور رہ
رہنے والون بن کے نے حضرت شعیب علیہ السلام کو وَقَوْمُ تُبَّعٍ اور قوم تبع کے نے تبع کو تبع کی نبوت مین اختلاف
ہی حضرت ابن عباس رض سے روایت ہی کہ وہ پیغمبر تھے حضرت عایشہ رض سے مروی ہی کہ قوم تبع کو برا نہ کہو کہ وہ ایمان لایا تھا
اسیواسطے حقتعالی نے اسکو برا نہین کہا اوسکے قوم کو کہا ہی اور قصہ اسکا سورۂ دخان مین گذرا اور اسیطرح ہر ایک کا احوال
اپنے اپنے مقام مین مسطور ہوا كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ ان سب نے جھٹھایا سب پیغمبرون کو کیونکہ انبیا سچا کرنیوالے ایکدوسرے
کے ہین پس ایک کو جھٹانا سب کا جھٹانا ہی اور جب انھون نے جھٹھایا فَحَقَّ وَعِيدِ پس ثابت ہوا اور اترا نیز وعید عذاب
میرا أَفَعَيِينَا بِالْخَلْقِ الْأَوَّلِ کیا تھک گئے ہین ہم ساتھ پیدایش پہلی کے کہ پیدایش دوسری سے عاجز ہون مشرکان عرب
قایل تھے کہ سب چیز حق تعالی نے پیدا کی ہی اور پھر قبرون سے اٹھانے اور جلانے سے انکار کرتے تھے حق تعالی فرماتا ہی
کہ جو کوئی قادر ہو پیدا کرنے پر بن مادے اور مددگار کے اسکو دوسری بار جلانا کیا دشوار ہی مین قادر ہون اعادۂ حیات پر
بَلْ هُمْ فِي لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيدٍ بلکہ کافر بیچ شک کے ہین بسبب وسواس ڈالنے شیطان کے پیدایش نئی سے کہ بعث
اور حشر ہی کیونکہ مخالف عادت کے دیکھتے ہین وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهِ نَفْسُهُ اور البتہ
تحقیق پیدا کیا ہمنے انسان کو اور جانتے ہین ہم جو کچھ کہ خطرہ کرتا ہی ساتھ اسکے دل اسکا برے اندیشون سے وَنَحْنُ أَقْرَبُ
إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ اور ہم بہت نزدیک ہین طرف اسکے رگ جان سے سات اوسکے سمجھ لیجئے کہ یہہ نزدیکی ساتھ
علم اور قدرت کے ہی نہ ساتھ مکان اور مسافت کے بحر الحقایق مین لکھا ہی کہ حبل الورید اقرب اجزاے نفس انسانی ہی
ساتھ انسان کے پس اسبات مین ایما ہی کہ حق تعالی اقرب ہی اس سے بھی جو اقرب بہ بندہ ہی چنانچہ انسان جب اپنے آپکو
ڈھونڈھتا ہی پاتا ہی ایسے ہی جب اللہ تعالی کو طلب کریگا پاویگا الامن طلبنی وجدنی زبور مین وارد ہی اور
کیونکر نپاوے کہ وہ تو اسکی جان سے بھی نزدیکتر ہی ساتھ اوسکے سمجھ لیجئے کہ سر اقربیت کا کسی نے بیان نہین کیا اور
عقل اور فکر سے بھی یہہ معاملہ ورا ہی کیونکہ اپنے آپ سے نزدیکتر خیال مین نہین آتا ہی مگر سالک بعد طی کرنے ولایت صغرا
کے کہ ولایت اولیا ہی قدم ولایت کبری مین جو ولایت انبیا ہی جب رکھتا ہی اور وہ متضمن ہین دو ابرو اور ایک قوس کے
اسکے پہلے دایرہ کے سیر مین اسرار اسکے مکشوف ہوتے ہین اور اپنی جان سے بھی نزدیکتر حضرت حق کو پاتا ہی حضرت مجدد
الف ثانی رحمہ اللہ علیہ نے جلد ثالث کے اول مکتوب مین بیان اسکا خوب لکھا ہی اور بدلایل عقلی اقربیت حضرت حق ثابت
کی ہی جسکو شوق ہو دیکھ لے إِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيَانِ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيدٌ اور یاد کر جسوقت کہ لے لیتے ہین
دو فرشتے لینے والے قول عمل مکلفون کے اور لکھ لیتے ہین ایک داہنے سے اور ایک بائین طرف سے بیٹھا ہی نگہبانی کو
مَّا يَلْفِظُ مِن قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ نہین بولتا کچھ بات مگر نزدیک اسکے نگہبان ہین تیار اسیوقت لکھ

لیتے ہین لباب مین لکھاہی کہ تعجب ہی پسر آدم سے کہ دو فرشتے تیار لکھنے کو بیٹھے ہین زبان اسکی قلم انکی ہی اور آب دہن اوس کا سیاہی انکی پھر کیونکر بیہودہ بات کرتاہی حدیث مین آیاہی من حسن اسلام المرء ترك ما لا يعنيه **مثنوی** ابلہی ہی صرف زرای پسر + حرفہ گفتار گر کرتاہی کر + بند بولنا رکھنا زبان کاہی بکام + جیسے ہی شمشیر اولی در نیام ۱۲ اور یہہ دونون فرشتے نگہبان بندے کے ہین اور لکھتے ہین نیک اور بد باتین اوسکی یہان تک کہ اجل اسکی آتی ہی وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ اور آویگی بیہوشی موت کی ساتھ حکم اللہ کے کہ حق ہی اور کہینگے اسکو ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيدُ یہہ ہی وہ چیز کہ تھا تو اس سے بھاگتا اور ڈرتا وَنُفِخَ فِي الصُّورِ اور پھونکا جائیگا بیچ صور کے دوسرے بار اور اس پھونک سے مردے زندہ ہوکر قبرونسے اٹھینگے اور فرشتے کہینگے ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيدِ یہہ ہی دن وعدہ عذاب کا وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَعَهَا سَائِقٌ وَشَهِيدٌ اور آویگا اسدن میدان محشر مین ہر جی کہ ساتھ اسکے ہانکنے والا فرشتہ ہوگا جو ہانک کر حساب گاہ مین لیجاویگا اور ساتھ اسکے گواہی دینے والا ہوگا کہ نیک اور بد عملون کی شاہدی بھریگا اور وہ فرشتہ یا اسکے اعضا ہونگے اور کسیکو نہ سایق سے فرار میسر ہوگا اور نہ شاہد سے انکار متصور پھر حقتعالی کی طرف سے ہر ایک کو خطاب ہوگا کہ لَقَدْ كُنْتَ فِي غَفْلَةٍ مِنْ هٰذَا البتہ تحقیق تھا تو دنیا مین بیچ غفلت کے اس دن سے فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ پس کھولدیا ہمنے اور اٹھادیا آنکھ تیری سے پردہ جہل اور غفلت تیریکا تو کہ جو سنا تھا تو نے دیکھ لے فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ پس نظر تیری آج بسبب دور ہونے پردے کے تیز ہی بعضون نے کہاہی کہ بینائی یہان بمعنی دانائی ہی یعنے جو دنیا مین احوال بعث اور حشر کا تجھ پر چھپا تھا آج دکھلا یا ہمنے تجھکو اور تو دانا ہوا ساتھ اسکے وَقَالَ قَرِينُهُ هٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيدٌ اور کہیگا ہمنشین اسکا یعنے وہ فرشتہ کہ اسپر موکل تھا یہہ ہی جو کچھ میرے پاس تھا حاضر یعنے دفتر اعمال کا تیرے پھر خطاب پہنچیگا سایق اور شہید کو أَلْقِيَا فِي جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيدٍ ڈالدو تم دونون بیچ دوزخ کے ہر ایک کافر عناد کرنیوالے کو مَنَّاعٍ لِلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُرِيبٍ منع کرنیوالیکو بھلائی سے باز رکھنے والے مال کے حقوق مفروضہ سے نکل جانیوالے کو حدود الٰہی سے شک لانے والے کو بیچ وحدانیت کے الَّذِي جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا آخَرَ فَأَلْقِيَاهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيدِ جن نے مقرر کیا ساتھ اللہ کے معبود پس ڈالدو تم دونون اسکو بیچ عذاب سخت کے بعضون نے کہاہی کہ یہہ آیت ولید پلید کی شان مین اتری ہی اور مراد خیر سے دین اسلام ہی وہ منع کیا کرتا تھا اپنی اولاد و اقربا کو مسلمانی سے اور یہہ صفاتین کفر کی اوسمین تھین غرض جب اس کافر کو دوزخ مین ڈالینگے کہیگا میرا کیا گناہی شیطان نے میرے مجھے بدراہ کیا تھا پھر اس شیطان کو حاضر کرینگے قَالَ قَرِينُهُ کہیگا ہمنشین اسکا یعنے وہ شیطان جو دنیا مین اسکے ساتھ تھا رَبَّنَا مَا أَطْغَيْتُهُ وَلٰكِنْ كَانَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ای پروردگار ہمارے ہمین نہین سرکش کیا تھا مین نے اسکو ولیکن وہی تھا بیچ گمراہی دور کے اور اس سے نہ پھرا قَالَ لَا تَخْتَصِمُوا لَدَيَّ کہیگا اللہ تعالی مت جھگڑو میرے پاس کہ کچھ فائدہ جھگڑنے مین نہین ہی وَقَدْ قَدَّمْتُ إِلَيْكُمْ بِالْوَعِيدِ اور تحقیق پہلے بھیجدیا تھا مین نے طرف تمہارے وعید اپنے عذاب کی کتابون مین پیغمبرون کی زبانون پر اب تمکو کچھ حجت نہین رہی اور عذر تمہارا مسموع نہین مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ نہین بدلی جاتی بات میری جو وعدہ اور وعید کیاہی مین نے اسے تبدیل نہین وَمَا أَنَا بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ اور نہین مین ظلم کرنے والا واسطے بندون کے کہ بموجب انکو عذاب کرو يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأْتِ یاد کر اسدن کو کہ کہینگے ہم واسطے دوزخ کے یہہ قرات امام حفص کی ہی نون سے اور بعضے قاریون نے یقول بیا پڑھاہی یعنے کہیگا اللہ دوزخ کو کیا بھری تو یعنے مین نے وعدہ کیا تھا کہ تجھکو کفار جن والنس سے بھر دونگا سو تو بھری یا نہین وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ اور کہیگی دوزخ

کیا کچھہ ہی زیادتی یہہ استفہام بمعنی سوال ہی غرض یہہ ہوگی کہ زیادہ کر پہر حق تعالی اور کافرون کو اوسمین ڈالکر بھر دیگا اور ایک قول یہہ ہی کہ حتی تضع الجبار قدمہ فیہا فتقول قط قط دوزخ کسیطرح سے نہین بھرنے کی یہان تک جناب الٰہی قدم مبارک اپنا اسمین رکھدیگا پس کہیگی بس بس اب مین پر ہوگئی اور امام زاہدی وغیرہ نے کہا ہی کہ یہان استفہام بمعنی نفی ہی یعنے لا مزید بھری مین زیادتی کی گنجایش نہین وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ اور نزدیک کی جاویگی بہشت واسطے پرہیزگارون کے نہ دور غیر بعید واسطے تاکید کے ہی اور یہہ معاملہ پہلے بہشت مین لیجانے سے ہوگا کہ اول بہشت کو اپنی دکھاوینگے اور وہان کے مکان اور نعمتین انکی نگاہون مین رچاوینگے تو کہ لذت اسکی زیادہ ہو پہر فرماوینگے هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ یہہ ہی وہ جو وعدہ دئے گئے تھے تم دنیا مین اور اسکو آمادہ کیا ہی ہمنے واسطے ہر ایک رجوع کرنیوالے کے شرک سے ساتھہ توحید کے یا معصیت سے ساتھہ طاعت کے نگاہ رکھنے والے احکام شرع کے یا رعایت کرنیوالے امر اور نہی کے یا محافظت کرنیوالے عہد الٰہی کے بعضون نے کہا ہی کہ آواب رجوع کرنیوالے خلق سے طرف حق کے ہی اور حفیظ نگہبانی کرنیوالا ہر دم کا ہی کہ کوئی سانس غفلت مین اللہ تعالی سے نہ گذرے نظم پاس انفاس رافتاہی ضرور ✢ کوئی گذرے نہ دم بغیر حضور ✢ آہ جو دم کٹے بغفلت ہی ✢ باعث حسرت وندامت ہی ✢ دھیان اوسکا بہر نفس ہووے ✢ نی ہوا اور نی ہوس ہووے ✢ یاد حق بن تو کاٹ ایک نہ دم ✢ تا بمحشر نہو ندیم وندم ✢ مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبٍ جو شخص کہ ڈرتا ہی اللہ سے بن دیکھا اور آتا ہی ساتھہ دل رجوع کرنیوالے کے یا ڈرتا ہی اللہ سے چھپے ہوئے یعنے عمل اپنے خلق سے چھپاتا ہی یا نہان وآشکار اوسے ایک ہی جیسے ظاہر ڈرتا ہی ویسے ہی دلمین ڈرتا ہی اوسکو کہینگے ۨادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ داخل ہو بہشت مین ساتھہ سلامتی کے یا ساتھہ سلام خدا اور فرشتون کے ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ یہہ دن ہمیش رہنے کا ہی یعنے اسمین موت نہین لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ واسطے اہل بہشت کے ہی جو کچھہ چاہین نعمتین اور لذتین بیچ بہشت کے اور نزدیک ہمارے زیادتی ہی کہ دیدار سے مشرف کرینگے وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ اور بہت لوگ ہلاک کئے ہمنے پہلے قوم تیری سے اہل قرن سے کہ وہ بحسب واقع هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا وہ سخت تر تھے ان کفار مکے سے از روئے قوت کے مثل عاد اور ثمود کے فَنَقَّبُوْا فِي الْبِلَادِ پس چھید ڈالدئے اُنھون نے بیچ شہرون کے راہ کاٹ کاٹ اور سفر کر کر واسطے تجارت کے اور مال اور متاع بہت حاصل کیا هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ کیا تھی انکو جگہہ بھاگ جانے کی مرگ سے اور قضائے خدا سے جسوقت اُنکے موت کا حکم آیا کسی چیز نے اُنکی دستگیری نکی اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ تحقیق بیچ اسکے جو مذکور ہوا اس سورہ مین البتہ نصیحت ہی واسطے اس شخص کے کہ ہی واسطے اسکے دل آگاہ حضرت شیخ شبلی سے منقول ہی کہ مواعظ قرآن کو دل حضور والا چاہئے کہ ایکدم غافل نہو اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ یا ڈالا اُسنے کانکو کہ کان لگا کر سنا اور اعتبار کیا وَهُوَ شَهِيْدٌ اور وہ حاضر ہی وقت استماع کے تو کہ فہم معانی کا کر سکے شیخ ابو سعید خراز رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہی کہ القائے سمع وقت استماع قرآن ایسا چاہئے کہ گویا پیغمبر سے سنتا ہی بلکہ اور فہم تیز کرے گویا جبرئیل سے سنتا ہی بلکہ اور فہم بلند کرے گویا حق سبحانہ سے سنتا ہی شیخ الاسلام نے کہا کہ یہہ بات درست ہی اور اسکا گواہ قرآن مین ہی کہ شہید فرمایا اور شہید وہ ہی جو حاضر ہو اور کہتے والے سے سنے نہ خبر دینے والے سے کیونکہ غائب مخبر سے سنتا ہی اور حاضر متکلم سے حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے منقول ہی کہ مین تکرار کرتا ہون قرآن شریف کو یہان تک کہ متکلم سے سنتا ہون وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ اور البتہ تحقیق پیدا کیا ہمنے آسمانون کو اور زمین کو اور جو کچھہ درمیان ان دونون کے ہی بیچ چھہ دن کے یکشنبہ سے شنبہ تک وَمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ اور نہ لگی ہمکو پیدایش اُن کی مین ماندگی یہہ رد قول یہود کا ہی کہ کہتے تھے حق تعالی ماندہ ہوگیا تھا اُنکے

انکے بنانے مین روز شنبہ کو استراحت فرمائی کہتے ہین کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا یہہ بات سنکر رنگ سرخ ہوگیا حق سبحانہ نے یہہ آیت نازل کی کہ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ پس صبر کر اوپر اس چیز کے کہ کہتے ہین یہود یا اوپر بات منکرون کے جو انکار بعث مین کہتے ہین یا تیری شان مین جو سخن ناشایستہ اُنسے صادر ہوتے ہین کہ نسبت شعر اور سحر اور جنون کی کرتے ہین یا جو میری جناب مین بے ادبی کرتے ہین کہ شریک اور ولد ٹھہراتے ہین وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ اور نماز پڑھ ساتھ امر پروردگار اپنے کے پہلے سورج نکلنے کے کہ نماز صبح ہی اور پہلے سورج ڈوبنے کے کہ نماز عصر کی ہی وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ اور نماز پڑھ بعضے رات سے کہ نماز مغرب اور عشا کی ہی اور نماز پڑھ پیچھے سجدون کے امام زاہدی نے حضرت امیر سے نقل کی ہی کہ ادبار السجود نماز دو رکعت بعد نماز شام ہی اور بعضون نے کہا ہی کہ اس سے وتر مراد ہی بعد عشا کے یا نوافل ہین بعد فرائض کے وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ اور سن اسدن کہ پکارے پکارنے والا یعنے اسرافیل علیہ السلام مکان نزدیک سے ساتھ آسمان کے وہ مکان صخرہ بیت المقدس ہی کہ سب روئے زمین سے اٹھارہ میل نزدیکتر ہی آسمان سے اور بعضون نے کہا ہی کہ مکان قریب اسواسطے فرمایا کہ آواز اسرافیل کی ہر جگہہ پہنچیگی کوئی مکان اس سے دور نہوگا حدیث مین وارد ہی کہ اسرافیل صخرہ پر چڑھ کر انگشت بگوش کرکے کہینگے کہ ای استخوان ہائے ریزہ اور ای گوشتہائے از ہم رفتہ اور ای موہائے پریشان بندون کے حقتعالیٰ فرماتا ہی کہ جمع ہو واسطے جزا اور فصل کے يَوْمَ يَسْمَعُوْنَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ اسدن کہ سنینگے آواز تند بعث کو کہ نفخہ دوسرا ہی ساتھ اس چیز کے کہ حق ہی یعنے اٹھنا قبرون سے اور کہینگے سننے والون کو کہ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ یہہ ہی دن نکلنے کا قبرون مین سے اِنَّا نَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَاِلَيْنَا الْمَصِيْرُ تحقیق ہم جلاتے ہین مردونکو یعنے نطفہ مردے کو حیات بخشتے ہین اور ہم مارتے ہین انکو دنیا مین اور طرف ہمارے ہی بازگشت انکی دوسری بار کہ واسطے حساب کے زندہ کرینگے ہم يَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا یاد کر اسدن کو کہ پھٹ جاویگی زمین اور دور ہوگا آدمیون سے یعنے مردون سے نداکرنے والا پس نکلینگے قبرون سے جلدی کرتے ہوئے طرف نداکرنے والے کے ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ یہہ زندہ کرنا قبرون سے اکٹھا کرنا اور اٹھانا ہی اوپر ہمارے آسان نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ ہم خوب جانتے ہین جو کچھ کہتے ہین کافر انکار قیامت سے اور افترا ہمارے حق مین اور نالائق باتین تیری شان مین وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ اور نہین ہی تو اوپر انکے زور کرنے والا کہ زبردستی انکو ایمان پر ثابت رکھے فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ پس نصیحت دے ساتھہ مواعظ قرآن کے اس شخص کو کہ ڈرتا ہی وعید میری سے کیونکہ پند پذیر سوا ترس گارون کے نہین ہوتا سورۃ ذاریات مکی ہی ساٹھہ آیتین ہین تین سو ساٹھہ کلمات ہین ایک ہزار دو سو ستاسی حرف ہین فواصل اسکی قفاک معین ہین تطبیق اسکی ساتھہ سورہ قاف کے یہہ ہی کہ آخر اسکے مذکور بعث اور نشر کا تھا ابتدا اسکی بھی اسی سے ہوئی واللہ اعلم بالصواب

وهي ستون آية	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ مَكِّيَّةٌ

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا قسم ہی اُن باؤن کی کہ پراگندہ کرتے ہین بخار زمین سے پراگندہ کرنا کر اور دانون کو کاہ سے جدا کرتے ہین یا قسم ہی فرشتون کی جو اٹھاتے ہین باؤن کو فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا پھر اُن باؤن کی کہ اٹھاتے ہین بادل بوجھہ والے کو یا اُن فرشتون کی جو اُن بادلون کو اٹھاتے ہین فَالْجٰرِيٰتِ يُسْرًا پھر چلنے والیون ساتھہ آہستگی کے یعنے کشتیون کے یا ستارون کے جو اپنی منزلون مین چلتے ہین فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا پھر بانٹنے والونکی ایک چیز کو یعنے قسم ہی ان فرشتون کی کہ تقسیم امور منیہہ کی اور رزق کی ساتھہ انکے متعلق ہی بعضون نے کہا ہی کہ مراد اس سے چار ملک مقرب ہین کہ اپنے اپنے کام پر ہر ایک متعین ہی جبرئیل وحی پر میکائیل ابر رحمت پر عزرائیل موت پر اسرافیل نفخ صور پر انھون کی قسم حق تعالیٰ نے کھائی ہی اور جواب قسم کا یہہ ہی اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ

لَصَادِقٌ وَّاِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ سوا اسکے نہین کہ جو کچھ وعدہ دیئے جاتے ہو تم حشر نشر ثواب عقاب سے البتہ سچا ہی اسمین خلاف نہین
اور تحقیق جزا و حساب البتہ ہونیوالا ہی بے شک و شبہ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ قسم ہی آسمان صاحب زینت کی یا خداوند استحکام
اور شدت کی یا خوش آیندہ نیک صورت کی یا راہون والے کی کہ ستارون کی سیرگاہ ہی تبیان مین ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہی
کہ مراد اس سے آسمان ہفتم ہی اور حقتعالی قسم کھاکر فرماتا ہی اِنَّكُمْ لَفِيْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ تحقیق تم ای اہل مکہ البتہ بیچ بات مختلف کے
ہو میرے پیغمبر کی شان مین کبھی شاعر ٹھہراتے ہو کبھی ساحر بتلاتے ہو کبھی کاہن کبھی مجنون یا تمہارا قول قرآن شریف کے حق مین مختلف
ہی کبھی شعر کبھی کہانت کبھی کہانیان پہلے لوگون کی کہتے ہو يُّؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ اُفِكَ پھیرا جاتا ہی اس سے یعنے ایمان پیغمبر پہ
لانے سے یا قرآن پر لانے سے وہ شخص کہ پھیرا گیا ہی علم خدا اور حکم قضا مین ایمان لانے سے ساتھہ پیغمبر کے اور قرآن کے یعنے جو علم
الٰہی مین محروم ہی ایمان بکتاب و پیغمبر سے وہ محروم ہی **فرد** علم ازلی مین جو رہا ہی محروم + پانا اسے راہ رست از فنا معلوم + قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ
لعنت کی گئی جھوٹھہ بولنے والے مختلف باتون والون مین سے مراد اس سے وہ لوگ ہین جو راہون مین جا بیٹھے تھے جو قافلہ
آتا تھا جھوٹھی جھوٹھی باتین پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی اس سے بیان کرکے خدمت سے حضرت ؑ کے محروم رکھتے تھے حق تعالی نے
انپر لعنت کی اور فرمایا الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ دروغ گو وہ ہین جو کمال جہالت اور نہایت غفلت مین بھولے ہوئے
ہین اوامر اور نواہی الٰہی کو يَسْـَٔلُوْنَ اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ پوچھتے ہین وہ پیغمبر سے اور مؤمنون سے کب ہوگا دن جزا کا کہ تمہارے
خدا نے قسم کھاکر کہا ہی ان الدین لواقع اور یہہ بات جھٹلانے کی راہ سے اور تمسخر کی راہ سے کہتے ہین حقتعالی نے فرمایا کہ جزا واقع
ہی يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُوْنَ جسدن کہ کافر اوپر آگ کے گرفتار کئے جاوینگے اور جلینگے اور معذب ہونگے اور خزنہ دوزخ انکو
کہینگے ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ چکھو تم گمراہی اپنی کو اور عذاب اپنے کو هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ یہہ ہی وہ چیز کہ تھے تم دنیا
مین ساتھہ اسکے جلدی کرتے اور کہتے تھے متی ھذا الوعد اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ تحقیق پرہیزگار اسدن بیچ باغون کے
ہونگے اور چشمون روان کے یعنے ایسے باغون مین ہونگے جہان نہرین جاری ہونگی اٰخِذِيْنَ مَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ لینے والے اس چیز کو
کہ ساتھہ فضل اپنے کے دیا انکو پروردگار انکے نے ثواب اچھے قول فعل انکے کا اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ تحقیق وہ
تھے پہلے داخل ہونے بہشت کے نیک کار فرمانبردار كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ تھے وہ تھوڑی رات سے سوتے
تھے باقی نماز پڑھتے تھے یعنے اکثر رات عبادت مین گذارتے تھے انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے کہا کہ مغرب اور عشا مین نماز نوافل
پڑھتے تھے اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہی کہ کم رات اُنپر نہین گذرتی تھی مگر یہہ نماز پڑھتے تھے اول مین یا اوسط مین
یا آخر مین اور اشہر یہہ ہی کہ سوتے نتھے جب تک نماز عشا کی نہ پڑھ لین اور نماز عشا بہت رات گئے پر ادا کرتے تھے وَبِالْاَسْحَارِ
هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ اور تھے وہ کہ بیچ سحرون کے استغفار کرتے تھے یعنے باوجود کم سونے کا اور بہت عبادت کرنے کے
جب سفیدی سحر کی ظاہر ہوتی تھی طلب بخشش کی حق تعالی سے کرتے تھے اسطرح سے کہ گویا تمام رات گناہون مین گذاری ہی
اور یہہ دلیل ہی اپنے عمل پر غرور نکرنے کی اور حساب مین نہ لانے کی **فرد** طاعت ناقص میری کب موجب غفران ہی + جو عبادت
اپنی ہی سو بدتر از عصیان ہی + وَفِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ اور بیچ مالون انکے کے ہی نصیبہ اور بہرہ واسطے
سوال کرنیوالون کے اور نہ سوال کرنے والون کے سمجھ لیجئے کہ محروم بے سوال لوگ مستحق ہین کہ کسی سے کچھہ مانگتے نہین تونگری
کا گمان کرکے کوئی اونکو صدقہ نہین دیتا یا وہ لوگ ہین کہ انکی کشت مین زراعت مین نقصان آگیا ہی یا وہ فقیر ہین کہ بیٹیان
رکھتے ہین بیاہنے کو یا وہ غلام ہین کہ اُنکے میان انکو روٹی کپڑا نہین دیتے اور ہر تقدیر پر وہ اپنے مال مین سے انکا حق مقرر
کرتے ہین وَفِي الْاَرْضِ اٰيٰتٌ لِّلْمُوْقِنِيْنَ اور بیچ زمین کے نشانیان ہین دلیل پکڑنے پر اوپر قدرت الٰہی کے واسطے یقین

لانیوالون کے جیسے معادن ہین کہ جواہر طرحطرح کے اونمین سے نکلتے ہین اور نباتات ہین کہ قسم قسم کے اُنمین سے اناج اور ساگ
پیدا ہوتے ہین اور حیوانات ہین کہ نوع نوع کے اونمین جانور نمودار ہین اور نفس زمین مین بھی دلایل قدرت موجود ہین کہ کوئی قطعہ
اشجار مثمر سے سرسبز اور شاداب ہی اور کوئی خشک بے آب وتاب ہی کہین ہوا سرد ہی کہین گرم اور کہینکی زمین سخت ہی اور
کہینکی نرم کسی جگہہ کی ہوا حار ہی اور کسی جاکی مرطوب کہینکی سبب خفقان ہی اور کہینکی موجب راحت قلوب وَفِي أَنفُسِكُمْ
أَفَلَا تُبْصِرُونَ اور نشانیان ہین بیچ جانون تمھاری کے کیا پس نہین دیکھتے تم یہہ استفہام بمعنی امر ہی یعنے نظر عبرت سے
دیکھکر نشانیان کمال صنعت الٰہی کی اپنے بیچ مشاہدہ کرو کہ جو کچھہ تمام عالم مین ہی وہ تم مین موجود ہی سیر انفسی کرو اگر سیر
آفاقی مقصود ہی **نظم** جو کہ عالم مین ہی وہ تجھہ مین ہی سب + رافت اپنے مین دیکھہ قدرت رب + سر تیرا ہی نمونہ افلاک +
خاک ہی تو ولی ہی مظہر پاک + دونون آنکھین تیری ہین مہر و ماہ + تجھہ مین روشن ہی قدرت اللہ + رگ و ریشے تیرے ہین جون
اشجار + خون بدن مین ہی صورت انہار + دل تیرا شکل عرش بالا ہی + مورد نور حق تعالی ہی + تو صغیر اور کبیر ہی عالم +
بر تیرا ہی کچھہ اور ہی عالم + جو تجلی کہ تیرے اندر ہی + فرش سے عرش تک وہ کسیر ہی + تیری جس جا تلک رسائی ہی + وہان تلک
بار کسنے پائی ہی + تو سراپا ہی مظہر باری + واسطے تیرے سب ہی گلکاری + باغ گیتی تیرے لئے ہی کھلا + چمن دہر ہی شگفتہ
ہوا + گوہر بے بہا عجب ہی تو + جانتا آپ کو یہ کب ہی تو + آپ اپنے کی آبرو کھومت + متوجہ کسیطرف ہومت + دیکھہ اپنے ہی
سینے مین سب کچھہ + چمکے ہی اس نگینے مین سب کچھہ + دل تیرا صاف آئینے سا ہی + جلوہ گر اوسمین روے جانا ہی + رافت اب
اور بس نہ کچھہ کہیئے + یہی کافی ہی نکتہ چپ رہیئے + وَفِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ اور بیچ آسمان کے ہی اسباب رزق تمھاریکا جو مینہہ
ہی یا جو کچھہ تمھاری قسمت مین رزق ہی وہ لکھا ہوا ہی لوح پر کہ آسمان چہارم ہی وَمَا تُوعَدُونَ اور جو کچھہ وعدہ دئے جاتے
ہو تم ثواب بہشت اور نعمتون اسکیکا وہ بھی آسمان ہفتم مین ہی نزدیک سدرۃ المنتہی کے فَوَرَبِّ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِنَّهُ لَحَقٌّ
مِّثْلَ مَا أَنَّكُمْ تَنطِقُونَ پس قسم ہی پروردگار آسمان کی اور زمین کی تحقیق وہ جو مذکور ہوا رزق اور ثواب البتہ حق ہی
مانند اسکے کہ بولتے ہو تم یعنے جیسا کہ شک نہین ہی تمکو اپنے بات کہنے مین ویسے ہی شک نہین ہی میرے رزق دینے مین
هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ کیا آئی ہی تیرے پاس بات مہمانون ابراہیم علیہ السلام کی کہ گیارہ فرشتے تھے
قوم لوط علیہ السلام کے ہلاک کرنیکو نازل ہوئے تھے اور بعضون نے لکھا ہی کہ چار ملک مقرب تھے جبرئیل میکائیل اسرافیل
عزرائیل سلام ہو جیو انپر الْمُكْرَمِينَ مہمان حرمت کئے ہوئے نزدیک پروردگار کے یا نزدیک حضرت ابراہیم علی نبینا وعلیہ
السلام کے کہ خود بنفس نفیس اونکی خدمت مین کھڑے ہوئے إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا جس وقت کہ داخل ہوئے
مہمان اوپر ابراہیم علیہ السلام کے پس کہا سلام کرتے ہین ہم اوپر تیرے سلام کرنا کر قَالَ سَلَامٌ کہا ابراہیم علیہ السلام نے سلام
کرتا ہون مین اوپر تمھارے قَوْمٌ مُّنكَرُونَ گروہ ہو نہ پہچانی ہوئی یعنے تمھاری شکل کے جیسا کوئی شخص نہین دیکھا مین
نے صورت مین قامت مین تم کون ہو کہان سے آئے ہو انھون نے کہا ہم مہمان ہین فَرَاغَ إِلَىٰ أَهْلِهِ فَجَاءَ بِعِجْلٍ سَمِينٍ
پس پھر گئے حضرت ابراہیم طرف اہل اپنی کے اسطرح سے کہ مہمانون نے نہ جانا کہ کہان گئے پس لے آئے گائے کا بچہ موٹا بھنا
ہوا فَقَرَّبَهُ إِلَيْهِمْ پس نزدیک کیا اسکو طرف اُن مہمانون کے جب انھون نے اسکی طرف میل نکیا قَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ
کہا حضرت ابراہیم نے کیا نہین تم کھاتے ہو یعنے کھاؤ انھون نے کہا ہم نہین کھاتے فَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً پس خاطر مین
پکڑا ابراہیم نے اُن مہمانون سے ڈر یعنے آپ جی مین ڈرے کہ مبادا یہہ چور ہون اور میرے زیان کے واسطے آئے ہون
کیونکہ اس زمانے مین جو کوئی کسی سے عداوت رکھتا تھا اس کے گھر کا کھانا نہین کھاتا تھا جب فرشتون نے حضرت ابراہیم کو

خوفناک دیکھا قَالُوا لَا تَخَفْ کہا مت ڈر کہ ہم خدا کے بھیجے ہوئے ہین حضرت ابراہیم نے کہا کہ تم نے پہلے سے کیون نہین کہا
کہ مین اس گوسالے کو ذبح نکرتا اور اسکے مان سے نہ چھڑاتا جبرئیل علیہ السلام نے اپنا پر اس گوسالۂ بریان پر لگا دیا وہ کود کر اپنی
مان کیطرف بھاگا بی بی سارہ رضی اللہ عنہا نے در کے اوٹ سے یہہ سارا حال مشاہدہ کیا اور حضرت ابراہیم علیہ السلام متعجب ہوئے
فرشتے پھر باتین کرنے لگے وَبَشَّرُوهُ بِغُلَامٍ عَلِيمٍ اور خوشخبری دی حضرت ابراہیم کو ساتھ لڑکے علم والے کے یعنے تمھارے پسر
متولد ہوگا بی بی سارہ سے اسحاق نام اور جب وہ بلوغت کو پہنچیگا تو عالم ہوگا فَأَقْبَلَتِ امْرَأَتُهُ فِي صَرَّةٍ پس آئی بی بی اسکی
سارہ بیچ حیرت کے فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوزٌ عَقِيمٌ پس طمانچہ مارا منھہ پر اپنے جیسے بی بیان تعجب کے وقت اپنے منھہ
پر ہاتھہ مارتی ہین اور کہا کیا جنتی ہین بوڑھی بانجھہ قَالُوا كَذَٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ کہا فرشتون نے کہ اسیطرح کہ خوشخبری دی ہی
ہمنے کہاہی پروردگار تیرے نے اور ہم اسکے کہے سے کہتے ہین إِنَّهُ هُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ تحقیق وہ حکم کرنیوالا ہی ساتھہ فرزند
کے تجھکو داناہی ساتھہ عقیم ہونے تیرے کے اور جو محکم کار اور داناہوتاہی وہ البتہ قادر بھی ہوتاہی اصلاح پر **نظم** جو کام مین
تیرے ہووے دانا ✤ اتمام مین بھی وہ ہو توانا ✤ ہر کام مین اسپہ رکھہ توکل ✤ وہان کچھہ نہین کارگر تعقل ✤ تو کیا ہی جو عقل تیری
وہان جائے ✤ وہ اس سے ہو جو نہ فہم مین آوے ✤ دانے سے درخت جو اگاوے ✤ کام اسکا بعقل کیونکہ آوے ✤ اور جب
حضرت ابراہیم نے سمجھا کہ یہہ فرشتے ہین اور اُنکا اُترنا سوا کسی بڑے کام کے نہوگا ✤ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ
کہا پس کیا ہی فہم تمھارا ای رسولو قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ مُجْرِمِينَ کہا فرشتون نے تحقیق ہم بھیجے گئے ہین طرف
ہلاک کرنے ایک گروہ گنہگارون کے یعنے کافرون کے کہ سرِ سب گناہون کا کفر ہی اور ہم آئے ہین لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِنْ طِينٍ
تو کہ بھیجین ہم اوپر انکے بعد ہلاک کرنے انکے کے اور زیر و زبر کرنے شہر انکے کے پتھر یعنے کنکر مٹی کے مُسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ
لِلْمُسْرِفِينَ نشان کئے ہوئے نزدیک پروردگار تیرے کے واسطے حد سے نکل جانیوالون کے بیچ کفر اور فجور کے ہون لکھا ہی
کہ اُن کنکرون پر خط سفید و سیاہ تھے یا نام ہر ایک کا لکھا تھا جو اس سے ہلاک ہوا اور یہہ سنگ باری انپر بعد ہلاک ہونے انکے
کے ہوئی اور اصح یہہ ہی کہ اونمین سے جو لوگ شہر مین نتھے اُنپر پتھر برسے یہانتک کہ سب ہلاک ہوگئے سمجھہ لیجیئے کہ جب حضرت
ابراہیم علیہ السلام نے معلوم کیا کہ یہہ فرشتے طرف مؤتفکہ جاتے ہین قوم لوط کی ہلاکت کو تو دل مبارک آپکا واسطے برادرزادے
کے غمگین ہوا کہ حال اُسکا اس بلا مین دیکھئے کیا ہو فرشتون نے کہا کہ تم کچھہ غم نہ کھاؤ لوط اور بیٹیان اونکی سلامت رہینگی
فَأَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيهَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ پس نکالدیا ہمنے اُس شخص کو کہ تھا بیچ ضلع مؤتفکہ کے ایمان والون سے ۵
فَمَا وَجَدْنَا فِيهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ پس نہ پایا ہمنے بیچ اس ضلع کے سوا ایک گھر کے مسلمانون سے کہ لوط علیہ السلام
اور دونون بیٹیان انکی تھین بعضون نے کہا ہی کہ سوا ایک شخص کے قوم لوط مین سے کہ مدت بیس برس کی ہین وہ ایمان
لایا تھا وَتَرَكْنَا فِيهَا آيَةً لِلَّذِينَ يَخَافُونَ الْعَذَابَ الْأَلِيمَ اور چھوڑ دی ہم نے بیچ اس دیہات کے نشانی عذاب کی
واسطے عبرت ان لوگون کے کہ ڈرتے ہین عذاب درد دینے والے سے سمجھہ لیجیئے کہ وہ نشانی پانی کالا اور الٹ جانا اس
طبقے زمین کا ہی وَفِي مُوسَىٰ إِذْ أَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ اور بیچ قصے موسی علیہ السلام کے بھی ہی نشانی
واسطے ترسندگان کے جسوقت بھیجا ہمنے اسکو طرف فرعون کے ساتھہ معجزے ظاہر کے مانند ید بیضا اور عصا کے ،
فَتَوَلَّىٰ بِرُكْنِهِ وَقَالَ سَاحِرٌ أَوْ مَجْنُونٌ پس پھر گیا فرعون ساتھہ قوت اپنی کے کہ خزانہ اور لشکر رکھتا تھا اور کہا موسی
جادوگر ہی چشم بندی کر کر خوارق عادات دکھاتاہی یا دیوانہ ہی کہ اپنے مآل کا اندیشہ نہین کرتا سمجھہ لیجیئے کہ طعن فرعون
کا حضرت موسی علیہ السلام پر دلیل ہی اسکے جہل پر اسواسطے کہ دو چیزون کے ساتھہ اسنے طعن کیا جو ضدین ہین سحر کو تو

کمال عقل رسا اور ذہن دراک چاہئے اور دیوانگی کو جہل اور زوال عقل اور کمال عقل اور زوال عقل دونون آپسمین ضد ہین پس
جب فرعون پھر اموسیٰ علیہ السلام سے طعن کرتا ہوا اور قوم اوسکی اوسکے ساتھ ہولی فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِی الْیَمِّ وَهُوَ
مُلِیْمٌ پس پکڑا ہمنے اسکو ساتھ غضب اپنے کے اور لشکر اسکے کو پس پھینک دیا ہمنے اسکو بیچ دریا کے یعنے ڈبو دیا اور فرعون
مستحق ملامت کے تھا یا ملامت کرنیوالا اپنے آپ کو کہ کیون موسیٰ سے پھرا اور طعنہ زن اسیر ہوا اور اسی سبب سے کہا امنت
انہ لا الٰہ الا الذی امنت بہ بنوا سرآئیل وانا من المسلمین وَفِیْ عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَیْهِمُ الرِّیْحَ الْعَقِیْمَ اور بیچ ہلاک
ہونے عاد کے پند اور عبرت ہی واسطے اہل اعتبار کے جسوقت بھیجا ہمنے اوپر انکے باؤ کو بانجھ یعنے بے نفع اور بے خیر کو کہ نہ بار ور
کرے درخت کو اور نہ برلائے ابر کو مَا تَذَرُ مِنْ شَیْءٍ اَتَتْ عَلَیْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِیْمِ نہ چھوڑا اُس باد نے کسی چیز کو کہ گذرے اوپر
اسکے مگر یہہ کہ کردیا اسکو مانند ہڈی گلی ہوئی کے یا گھاس خشک کے وَفِیْ ثَمُوْدَ اِذْ قِیْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰی حِیْنٍ اور بیچ قصے
قوم ثمود کے بھی نشانیان ہین واسطے ڈرنے والون کے جسوقت کہا گیا واسطے اُنکے بعد جنبھانے صالح علیہ السلام کے اور پانو
کاٹنے ناقہ کے کہ تم فائدہ اٹھاؤ زندگانی اپنی سے تا وقت عذاب کہ تین روز بعد ہوگا فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ پس سرکشی کی
انھون نے حکم پروردگار اپنے کے سے اور اپنے حال کا کچھ تدارک نہ کیا فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَهُمْ یَنْظُرُوْنَ پس
پکڑا انکو کڑک نے کہ عذاب ہلاک کرنیوالا تھا بعد تین دن کے اور وہ دیکھتے تھے یا انتظار کرتے تھے مراد صاعقہ سے صیحہ
ہی جبرئیل علیہ السلام کا فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِیَامٍ وَّمَا كَانُوْا مُنْتَصِرِیْنَ پس نکرسکے کھڑا رہنا یہہ کنایہ انکے عجز سے ہی
یعنے انکی قدرت نہ ہوئی کہ اٹھکر بھاگ جائین عذاب سے یا کھڑے رہ کر دفع عذاب کی تدبیر کرین وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ
اور ہلاک کیا قوم نوح علیہ السلام کو پہلے قوم عاد کے اور ثمود کے اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِیْنَ تحقیق وہ تھے قوم فاسق
وَالسَّمَآءَ بَنَیْنٰهَا بِاَیْدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ اور آسمان کو بنایا ہمنے ساتھ قوت الوہیت کے یا ساتھ قدرت کے کا اسکے
پیدائش پر رکھنے تھے ہم اور تحقیق ہم اسکو کشادہ کرنے والے ہین وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ اور زمین کو
بچھایا ہم نے پس اچھا بچھونا کرنیوالے ہین وَمِنْ كُلِّ شَیْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَیْنِ اور ہر چیز سے جو موجودات ہی پیدا کیا
ہم نے دو قسمین کہ ایک جوڑا دوسر یکا ہی پھر وہ یا تو بحسب شکل ہی جیسے مرد اور زن یا بحسب ضد ہی جیسے نور اور
ظلمت یا آگے پیچھے آنے والا ہی جیسے رات دن یا بطریق مخالفت ہی جیسے تر اور خشک اور اسی پر قیاس کر لیجئے آسمان
زمین بحر بر گرمی سردی جن انس کو اور صفات سے حلم اور قہر جبن اور شجاعت جود اور بخل کو اسیطرح سے ہی حق اور باطل
کفر اور ایمان شقاوت اور سعادت حلو اور مُر مرض اور صحت غنا اور فقر ضحک اور بکا فرح اور غم موت اور حیات اور
سوا انکے لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ تو کہ تم نصیحت پکڑو اور جانو کہ وحدانیت صفت میری ہی کیونکہ تعدد خواص ممکنات
کے سے ہی اور مین واجب بالذات ہون اور واجب قائل تعدد اور انقسام کے نہین رباعی قسمت سے تعدد کے
منزہ ہی وہ اشراک سے پاک وحدت حق سمجھو واحد شکستہ نہین ہوتا رافت وہ ایک ہی دخل وہان دوئی کا مت دو
فَفِرُّوْا اِلَی اللّٰهِ پس بھاگو کفر سے طرف توحید خدا کے یا عذاب سے اسکے طرف ثواب اسکے کے یا گناہ سے طرف طاعت
اسکی کے یا ماسوی اللہ سے طرف اللہ کے یا بھاگو طرف اللہ کے ساتھ قطع تعلقات کے یا اپنی صفاتون سے طرف
صفات حق کے بلکہ اپنی خودی سے فرار کرو اور بخدا قرار پکڑو نظم تا نہ بھاگوگے خودی سے نہ ملوگے بخدا قطع اس
راہ کا وابستہ بخود رفتن ہی فصل جب آپ سے رافت ہو میسر ہی وصل جسکو کہتے ہین گسستن وہی پیوستن ہی
اِنِّیْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ تحقیق مین واسطے تمھارے عذاب خدا سے ڈرانیوالا ہون ظاہر یا بیان کرنیوالا ہون

وہ چیز جس سے ڈرنا چاہئے وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰہِ اِلٰـہًا اٰخَرَ اور مت مقرر کرو ساتھ اللہ کے معبود اِنِّیْ لَکُمْ مِّنْہُ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ
تحقیق مین واسطے تمہارے خدا سے بیچ عبادت غیر اوسکی کے ڈرانیوالا ہون آشکار کَذٰلِکَ مَآ اَتَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِہِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ
اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ اسیطرح کہ قوم تیری تجھے نسبت سحر اور جنون کی کرتی ہی نہ آیا تھا اُن لوگون کو جو پہلے اُنسے تھے یعنی اُن
کفار مکہ سے کوئی پیغمبر مگر کہا انھون نے کہ وہ جادوگر ہی یا دیوانہ جو اسنے معجزہ دکھایا تو اسے جادوگر بنایا اور جو بعث اور حشر کا
احوال سنایا تو اوسکو دیوانہ ٹھہرایا اَتَوَاصَوْا بِہٖ کیا ایک دوسرے کو وصیت کرتے آئے ہین ساتھ اس بات کے کہ یہہ سب یہی
کہتے ہین یہہ استفہام بمعنی نفی ہی یعنے پہلے لوگون نے پچھلون کو وصیت نہین کی بَلْ ہُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ بلکہ وہ ایک قوم ہین
نافرمان سرکش اور سرکشی کی جہت سے اسبات پر ہین فَتَوَلَّ عَنْہُمْ پس منہ پھیر لے اُنسے یعنے انکی مکافات سے روگردانی کر
جب تک کہ حکم قتال کا اُنکے نہ آوے فَمَآ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ پس نہین ہی تو ملامت کیا گیا نزدیک خدا کے بسبب اعراض کے اُنسے معالم
مین لکھاہی کہ جب یہہ آیت نازل ہوئی وَّذَکِّرْ فَاِنَّ الذِّکْرٰی تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِیْنَ اور نصیحت کر پس تحقیق نصیحت فائدہ دیتی ہی
ایمان والون کو یعنے کافرون کے عناد کے سبب ترbیت سے مومنون کے غفلت نہ کیجیے جسطرح پند اور وعظ کرتے آئے ہو ویسے
ثابت رہئے کہ نصیحت مین فائدہ بہت ہین فصول مین لکھاہی کہ کلام واعظ دس چیزون کے مشتمل چاہئے تو کہ سامعون کو نفع پہنچائے
اول نعمت الٰہی لوگون کو یاد دلوائے تا شکر اسکا ادا کرین دوسرے ثواب محنت اور بلا کا ذکر کرے تو کہ اسپر صبر کرین تیسرے گناہون
کا عذاب بیان کرے تو کہ لوگ باز رہین اور توبہ کرین چوتھے فریب اور مکر شیطان کے بتاوے تو کہ اس سے حذر کرین پانچوین
فنا اور زوال اور بے اعتباری دنیائے پریشان کی روشن کرے تو کہ دل اوس سے نہ لگائین چھٹی موت کو یاد دلوائے
تا کہ وہان کے جانے کی تیاری کرین ساتوین مذکور قیامت کا بہت کرے تا کہ اس دن کے کامون مین مشغول رہین آٹھوین درکات
دوزخ کے اور عقوبات وہان کے بیان کرین تا کہ اس سے ڈرین نوین درجات بہشت کے اور اقسام وہان کی نعمتون کے
شمار کرے تا کہ اسپر راغب ہون دسوین بنا کلام کی اوپر خوف اور رجا کے رکھے کبھی عظمت کبریا اور ہیبت الٰہی بیان کرے کہ لوگ
ڈرین اور کبھی رحمت اور مغفرت اور مہربانی اور شفقت حقتعالٰی کی تقریر کرے کہ امیدوار ہون اوسکی جناب سے پس یہہ
باتین جس پند اور وعظ مین ہونگی وہ بہت نافع اور سودمند ہوگا وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ اور
نہین پیدا کیا جن کو اور آدمی کو اہل ایمان مین سے مگر واسطے اسکے کہ عبادت کرین یا نہین پیدا کیا مجموع اُنکے کو مگر واسطے اسکے
کہ عبادت کرین یا نہین پیدا کیا مجموع اُنکے کو مگر واسطے اسکے کہ امر کرون مین ساتھ عبادت کے اور امر بعبادت کیا ہی وما
امروا الا لیعبدوا اللہ اور مجاہد نے کہا کہ نہین پیدا کیا مین نے جن اور انس کو مگر واسطے اسکے کہ پہچانے مجھے اور سب
پہچانتے ہین اللہ کو اتنا فرق ہی کہ بعضے فرمانبرداری کرتے ہین اسکی اور بعضے عبادت مین شریک ٹھہراتے ہین مَآ اُرِیْدُ
مِنْہُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّمَآ اُرِیْدُ اَنْ یُّطْعِمُوْنِ اور نہین چاہتا مین اُنسے کچھہ رزق اور نہین چاہتا مین یہہ کہ کھلاوین مجھکو
بلکہ رزق اور طعام دینا میری صفت ہی اور کسیکی نہین سوا میرے اِنَّ اللّٰہَ ہُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّۃِ الْمَتِیْنُ تحقیق اللہ
وہی ہی رزق دینے والا نہ غیر اوسکا اور استوار قدرت اپنی مین نظم وہی رزاق مطلق رزق سب کو دینے والا ہی
نوال فضل سے اسکے ہر ایک پاتا نوالا ہی + کسی صورت فتور اسکی نہین ہی کارسازی مین + کسی عنوان قصور اسکی نہین بندہ
نوازی مین + فَاِنَّ لِلَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِہِمْ فَلَا یَسْتَعْجِلُوْنِ پس تحقیق واسطے ان لوگون کے کہ
ظلم کیا انھون نے اوپر اپنے کفر اختیار کر کے یعنے اہل مکہ ایک ڈول ہی عذاب سے مثل ڈول یارون انکے کے جو کافر گذرے
ہین پہلے انکے یعنے انپر بھی وہی پہنچیگا جو انپر پہنچتا تھا پس چاہئے کہ نہ جلدی مانگین مجھہ سے فَوَیْلٌ لِّلَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ

يَوْمِهِمُ الَّذِي يُوْعَدُوْنَ پس وائے ہی واسطے اُن لوگون کے کہ کافر ہوئے عذاب دن انکے سے جو وعدہ دئے گئے ہین ساتھہ اُسدن کے کہ قیامت کا ہی یا دن بدر کا ہی سورۃ طور مکی ہی انچاس آیتین ایک ہزار پنچاون حروف ہین تین سو بارہ کلمات ہین فواصل اسکی من رعا ہین تطبیق اسکی سات سورت ذاریات کے یہہ ہی کہ ختم اوسکا بذکر قیامت تھا آغاز اسکا بذکر وقوع عذاب ہوا

سُوْرَةُ الطُّوْرِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | تِسْعٌ وَّ اَرْبَعُوْنَ اٰيَةً

وَالطُّوْرِ قسم ہی کوہ طور سینا کی کہ جبل زبیر ہی حضرت موسیٰ علیہ السلام اوسپر کلام الٰہی سنتے تھے اور بعضون نے کہا ہی کہ مراد اس سے مطلق پہاڑ ہین کہ زمین کی میخین ہین فائدے نفعے انمین بہت ہین وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ اور قسم ہی کتاب لکھی ہوئی کی فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ بیچ صحیفے کھلے ہوے کے مراد اس سے قرآن شریف ہی یا لکھا ہوا لوح محفوظ کا ہی اس تقدیر پر رق منشور مجاز ہی کیونکہ لوح زمرد سبز کی ہی اور رق کی معنی نامے کی ہین اور چھلے گواہون کے پہلے بھی کہتے ہین مراد لوح موسیٰ علیہ السلام ہین یا کتاب توراۃ کہ اسمین نعت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم مسطور تھی یا کتاب حفظہ یا کتاب فرشتون کی کہ حق تعالیٰ نے انکو لکھدی ہی علم گذشتہ او ابتداء اوسمین پڑھ لیتے ہین وَالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ اور قسم ہی گھر آباد کی وہ کعبہ شریفہ ہی کہ طواف کرنیوالون سے اور مجاورون سے معمور ہی یا ضراح ہی کہ مقابل خانہ کعبہ کے آسمان ہفتم پر واقع ہی او رکثرت ملائکہ سے معمور ہی وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ اور قسم ہی چھت بلند کئے گئے کی کہ آسمان ہی مجمع انوار حکمت اور مخزن اسرار فطرت یا عرش عظیم ہی وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ اور قسم ہی دریا جھونکے ہوئے اور گرم کئے ہوئے کی کہ جہنم ہی یا بحر محیط ہی یا بحر الحیوان ہی کہ زیر عرش ہی چالیس صباح قبرون پر ترشح اسکا بعد نفخہ اول کے کرینگے یا نفخہ ثانیہ مین لوگ اس سے اٹھین سمجھہ لیجیے کہ نزدیک صوفیہ کے طور نفس ہی کہ کلیم قلب حقتعالیٰ سے اسپر مناجات کرتا ہی اور کتاب مسطور ایمان ہی کہ رق منشور قلب پر رحمت ازلیہ سے لکھا گیا ہی چنانچہ فرمایا ہی كتب فی قلوبهم الایمان اور بیت المعمور لطیف سیر عارفان ہی یا سیر صوفیان ہی کہ تجلیات الٰہیہ سے آبادی ہی اور سقف مرفوع روح رفیع القدر ہی کہ سقف خانہ دل ہی اور بحر مسجور دل عشاقان کبریا کہ شعلہ شوق سے گرم کیا گیا ہی **نظم** جو یہان نفس ہی سو رافت وہ طور سینا ہی ✣ کلیم قلب مناجات اسپہ کرتا ہی ✣ کتاب جوہر ایمان ہی جو کہ ہی مسطور ✣ میان قلب کہ ہی وہ صحیفہ منشور ✣ وہ گھر تجلی حق سے سدا ہی جو معمور ✣ وہ گھر ہی عارفون کا جو کہ ہی سراسر نور ✣ ہی جسکی شان مین وارد کہ سقف ہی مرفوع ✣ وہ سقف خانہ دل ہی بلند مرتبہ روح ✣ جسے کہ کہتے ہین دریائے شور افزا گرم ✣ بنار عشق خدا دل ہی وہ سراپا گرم ✣ او رجواب قسم کا یہہ ہی اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ تحقیق عذاب پروردگار تیرے کا البتہ ہونیوالا ہی مَا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ نہین ہی واسطے اوس عذابکے کوئی ٹالنے والا بلکہ وہ ہر طرح ہر حال ہوگا يَوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا جسدن کہ پھٹ جاویگا آسمان پھٹ جانا کر وَّتَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا اور چلنے لگین گے پہاڑ چلنا کر فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ پس ولئے ہی اسدن واسطے جھٹھانیوالون کے کہ خدا اور رسول کی باتون کو جھٹھاتے ہین الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ وہ جو بیچ جھگڑے کے ہین جھوٹی باتون مین کہ قرآن شریف کو کہانیان بتاتے ہین اور نبی آخر زمان کو جھٹھاتے اور بعث مین انکار لاتے ہین بازی کرتے ہین یعنے مرتکب ان باتون کے ہوتے ہین غفلت کے سبب سے اور بیہودہ بکتے ہین يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ڈرو اسدن سے کہ دھکے دئے جاوینگے کافرون کو طرف آگ دوزخ کے دھکے دینا کر لکھا ہی کہ ہاتھہ کافرون کے اون کی گردنون مین باندھہ پیشانی پشت پا پر رکھہ کر دوزخ مین دھکا دیکر گراوینگا اور کہینگے هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ یہہ وہ آگ ہی کہ دنیا مین تھے تم اسے جھٹلاتے اور باور نہین کرتے تھے اور وحی پیغمبر کو سحر جانتے تھے اَفَسِحْرٌ هٰذَا

اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ کیا جادو وہی یہہ کہ دیکھتے ہو تم یا نہین دیکھتے یہان جیسے دنیا مین کہتے تھے کہ ہماری نظر باندھ دی
ہی اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ داخل ہو دوزخمین پس صبر کرو اوپر عذاب اسکے یا نہ صبر کرو اور
چیخو چلاؤ تم برابر ہی اوپر تمہارے صبر اور بے صبری کہ اس سے چھوٹ نہ سکوگے ہمیشہ اسی عذاب مین رہوگے اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا
كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ سوا اسکے نہین کہ جزا دئے جاؤگے تم وہ چیز کہ تھے تم عمل کرتے دنیا مین اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ تحقیق
پرہیزکرنیوالے شرک اور کفر سے بیچ بہشتون کے اور نعمتون کے ہین فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ خوشی کے باتین کرتے ہین
اور قوت پانیوالے ہین ساتھہ اسچیز کے کہ دی ہی انکو پروردگار انکے نے کرامتون ہمیشگی کے سے وَوَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ
اور بچالیا انکو پروردگار انکے نے عذاب دوزخ کے سے اور خزنہ بہشت ہمیشہ انکو کہینگے كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا کھاؤ
کھانے بہشت کے اور پیو شرابین وہان کی پچتی ہوئی بغیر بدہضمی کے اور یہہ بدلا ہی واسطے تمہارے بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ
بسبب اس چیز کے کہ تھے تم دنیا مین عمل کرتے سمجھہ لیجئے کہ اگرچہ یہہ وعدہ ہمارے اعمال پر ہی لیکن اصل فضل الٰہی ہی
نظم نہین یہان اعمال مین زور بازو + کہ ترے عدل سے ہون ہم ترازو + تو فضل اپنے سے کیجیو رستگاری + نہ عدل اپنے
سے کیجیو شرمساری + مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ تکیہ لگائے ہوئے بہشت مین متقی اوپر تختون زر سے بنے ہوونکے
ہین یا اوپر تختون صف باندھے ہوؤن کے وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ اور بیاہ دیا ہمنے انکو ساتھہ کواریون اچھی آنکھون
والیون کے وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اور جو کہ ایمان لائے خدا اور رسول پر اور پیروی کی انہون کی اولاد
خورد انکی نے بیچ ایمان کے روز میثاق مین اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ ملایا ہمنے ساتھہ انکے اولاد انکی کو بہشت کے جانے مین یا درجات
پانے مین یعنے اگر آباؤن کے درجے بلند ہونگے تو اولاد کے بھی ویسے ہی درجے بلند کرینگے تاکہ باپون کی آنکھین ٹھنڈی ہون اولاد
کو دیکھکر وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ اور نہ کم دیا ہمنے باپون کو اس ملانے کے سبب سے ثواب عملون انکے سے کچھہ
یعنے اولاد کو آبا کے درجہ دینگے بغیر نقصان ثواب آبا کے کچھہ آبا کو ثواب مین کمی نہوگی اپنے فضل سے ہم اولاد کے درجے بڑہاوینگے كُلُّ امْرِئٍۭ
بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ہر آدمی عاقل بالغ مکلف بیچ اس چیز کے کہ کمایا ہی گرفتار ہی دن قیامت کے یعنے ہر ایک اپنے عمل کے ثواب
سے وابستہ ہی اس سے چھٹکارا پانا محال ہی اور زن مکلف کا بھی یہی حال ہی وَاَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ
اور مدد دی ہمنے متقیون کو یعنے جوکچھہ دیا تھا اسپر اور زیادہ ساتھہ میوؤن کے جس نوع کے چاہین اور گوشت کے اس چیز کے
کہ خواہش رکھتے ہین يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا كَاْسًا ایکدوسرسے چھین لیوینگے بیچ بہشت کے یعنے آپسمین دینگے اور لینگے
پیالے بھرے ہوئے شراب بہشت سے اور صحیح یہہ ہی کہ یہان کاس بمعنی شراب اور مئی ہی تسمیہ شی باسم محل واقع ہی یعنے
سب کو پلاوینگے مئی کہ لَّا لَغْوٌ فِيْهَا وَلَا تَاْثِيْمٌ کہ نہین بیہودہ بکنا بیچ اسکے اور گنہگاری یعنے وقت پینے کے قضیہ جھگڑا نہ
کرینگے بیہودہ ولغو نہ بکین گے اور کچھہ فعل ایسا صادر نہوگا کہ موجب گناہ کا ہو وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ اور طواف کرینگے
اوپر انکے یعنے گرد انکے پھرینگے واسطے خدمت کے غلام خادم جو واسطے انکے ہین لڑکون کی شکل خوبصورت كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ
گویا کہ وہ صفا اور لطافت مین موتی ہین پوشیدہ صدف مین کہ ہاتھہ کسیکا انھین نہین پہنچا اور تصرف کسیکا اپر نہین ہو معالم
التنزیل مین قتادہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہی کہ کسی نے حضرت سے پوچھا یا رسول اللہ خادم جب ایسے ہونگے تو مخدوم کیسے
ہونگے فرمایا فضل مخدوم کا خادم پر مثل ماہ بدر کے ہی تمام ستارون پر وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ اور
مونہہ کرینگے بعضے انکے یعنے بہشتیون سے اوپر بعضون کے پوچھتے ہوئے احوال اعمال انکے کا قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِيْٓ
اَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ کہینگے وہ کہ تحقیق تھے ہم پہلے اس سے بیچ اہل اپنی کے دنیا مین ڈرنیوالے عذاب خدا سے یا دی

قضا سے یا خاتمہ کار اور مآل حال اپنے سے فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَوَقٰنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ پس احسان رکھا اللہ نے اوپر ہمارے
ساتھہ رحمت کے یا توفیق عصمت اور بچایا ہمکو عذاب آتش سے کہ مثل باد گرم کے مشام مین نفوذ کرتی ہی بعضون نے کہاہی کہ
سموم نام جہنم کاہی اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ تحقیق ہم تھے ہم پہلے اس سے دنیا مین پکارتے اوسکو اور دوزخ سے امن چاہتے
پس اوسنے قبول فرمائی دعا ہماری اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ تحقیق وہی ہی احسان کرنیوالا بندون پر مہربان دعا کرنیوالون پر لکھاہی
کہ بعضے لوگ راہون مین مکے کے جا بیٹھتے تھے اور قافلے عرب والون کے جو آتے تھے تو انکو حضرت صلّی اللہ علیہ وسلم سے پھراتے تھے
اور نسبت سحر اور شعر اور کہانت اور جنون کی آپ کے جناب مقدس کو ٹھہراتے تھے اِن باتون سے آپ خاطر عاطر پر ملال لاتے
تھے یہہ آیت نازل ہوئی کہ فَذَكِّرْ پس نصیحت کر ای محمد ساتھہ قرآن کے اہل مکہ کو اور ثابت رہ اسپر اور باتون پر مشرکون
کے غم مزاج اشرف پر نلا فَمَآ اَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّلَا مَجْنُوْنٍ پس نہین ہی تو ساتھہ نعمت پروردگار اپنے کے کاہن کہ
خبر دے غیب کی بغیر نزول وحی کے اور نہ دیوانہ کہ ہوش اُڑ گیا ہو یا جنون گرفتہ ہوا اَمْ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهٖ بلکہ کہتے
ہین کہ شاعر ہی نہ نبی انتظار رکھتے ہین ہم ساتھہ اسکے رَيْبَ الْمَنُوْنِ حادثہ روزگار کا یعنے امیدوار ہین کہ مر جائے جیسے اور
شاعر مر گئے یا موت اسکی مثل موت آبا اسکے کے ہو کہ جلد مر جائے بڑھاپے کو نہ پہنچے قُلْ تَرَبَّصُوْا فَاِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ
کہہ ای محمد صلّی اللہ علیہ وسلم منتظر رہو مرگ میری کے پس تحقیق مین بھی ہلاکت کا تمھارے انتظار کرتا ہون جیسے کہ تم میری ہلاکت کے
منتظر ہو اَمْ تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ بِهٰذَآ کیا حکم کرتے ہین انکو عقلا اُنکے ساتھہ اس تناقض کے کہ تجھے کاہن کہتے ہین اور کہانت
کو عقل درکار ہی اور مجنون ٹھہراتے ہین اور جنون کا جمع ہونا ساتھہ عقل کے دشوار ہی اور نسبت بشعر کرتے ہین اور ساتھہ کمال
فکر اور تیزی ہوش کے وابستہ مضمون اشعار ہی اہل جنون سے موزون ہونا دور از کار ہی پس یہہ باتین مقتضائے عقل
سے بعید ہین اَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ بلکہ یہہ گروہ حد سے گذرنے والے ہین جھگڑنے مین اور عناد مین اَمْ يَقُوْلُوْنَ
تَقَوَّلَهٗ بلکہ کہتے ہین کہ بنا لیا ہی قرآن کو اپنی طرف سے اُسنے اور یہہ نہین ہی جو یہہ کہتے ہین بَلْ لَّا يُؤْمِنُوْنَ بلکہ تکبر اور
حسد سے نہین ایمان لاتے فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ مِّثْلِهٖٓ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ پس چاہیے کہ لے آوین بات مانند قرآن کے اگر ہین
سچے اسمین کہ قرآن کو اپنی طرف سے بناتے ہین پس اُنمین جو فصحا اور بلغا ہین وہ بھی مثل اسکے بناوین اَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ
کیا پیدا کئے گئے ہین یہہ بن کسی چیز کے یعنے بن ماباپ کے غرض یہہ ہی کہ یہہ بھی آدمی ہین کچھہ جماد نہین ہین کہ عقل نہین رکھتے
اور بعضون نے یہہ معنے کہے ہین کہ کیا یہہ مخلوق ہین بن خالق کے اور یہہ محال ہی کہ محدث بن محدث کے ہو اَمْ هُمُ الْخٰلِقُوْنَ
کیا وہ وہی ہین پیدا کرنے والے اپنے آپ کو اور یہہ ظاہر جھوٹھہ ہی کہ نیست کیونکر ہستی دیگا اَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
کیا پیدا کیا ہی انھون نے آسمانون کو اور زمین کو اور یون نہین بَلْ لَّا يُوْقِنُوْنَ بلکہ وہ نہین یقین لاتے اور اپنے آپ کو
گمانون مین بھٹکاتے ہین اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَبِّكَ کیا نزدیک انکے ہین خزانے پروردگار تیرے کے یعنے خزانۂ فضل کے
یا نبوت کے تو کہ جسے چاہین دیوین یا خزانے علم کے تو کہ معلوم کرین کہ لایق منصب نبوت کے کون ہی اَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُوْنَ
کیا وہ داروغہ ہین کہ جو چاہین کرین اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ کیا واسطے اُنکے سیڑھی ہی کہ اسپر چڑھہ کر آسمان پر
جا کر سنتے ہین بیچ اُسکے فرشتون کی باتین اور جو کچھہ غیب سے اپر وحی آتی ہی اور جو ایسا ہی فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطٰنٍ
مُّبِيْنٍ پس چاہیے کہ لے آوے سننے والا اُنکا کہ آسمان پر جا کر کلام غیب سنا آوے دلیل ظاہر کہ صدق استماع پر اسکے گواہ ہو
اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَلَكُمُ الْبَنُوْنَ کیا واسطے اللہ تعالیٰ کے ہین بیٹیان اور واسطے تمھارے بیٹے اس فقرے مین بیوقوفی
اور جہل مشرکون کا بیان فرمایا ہی اور یہہ مضمون بہت گذرا ہی اَمْ تَسْئَلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ کیا مانگتا

ہی تو اُنسے اوپر تبلیغ رسالت کے بدلا کہ تاوان زدہ ہون پس وہ الزام تاوان کے سے بوجھل ہون اور منہہ تجھہ سے پھراوین اَمۡ عِنۡدَهُمُ الۡغَيۡبُ فَهُمۡ يَكۡتُبُوۡنَ کیا نزدیک اُنکے علم غیب ہی یا لوح محفوظ جسمین غیب مکتوب ہی پس وہ لکھہ لیتے ہین کہ پیغمبر قیامت اور بعث کے خبرمین باطل ہین یا لکھہ لیتے ہین کہ موت تیری کب آویگی اور ایسا نہین اَمۡ يُرِيۡدُوۡنَ كَيۡدًا بلکہ ارادہ کرتے ہین مکر کا تیرے حق مین فَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا هُمُ الۡمَكِيۡدُوۡنَ پس جو لوگ کہ کافر ہین وہی مکر کئے گئے ہین یعنے سزا اور وبال مکر کا اُنکے انھین کی طرف پھریگا اور جنگ بدر مین مارے جاوین گے اَمۡ لَهُمۡ اِلٰهٌ غَيۡرُ اللّٰهِ کیا واسطے انکے معبود ہی سوا اللہ کے کہ عذاب اُنکے سزائی مکر کا اُن سے دور کرے سُبۡحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ پاک ہی اللہ اُس چیز سے کہ شریک لاتے ہین ؎

فرد دیدہ غیر سے بری دامن پاک یار ہی ✝ شرک کا وہان تلک رسا گردہی نی غبار ہی ✝ لکھا ہی کہ معاندان قریش کہتے تھے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فاسقط علینا کسفا من السماء یعنے گراو اوپر ہمارے ٹکڑا آسمان سے اگر راست گو ہی تو وعدۂ عذاب مین حقتعالی نے یہہ آیت نازل کی وَاِنۡ يَّرَوۡا كِسۡفًا مِّنَ السَّمَآءِ سَاقِطًا يَّقُوۡلُوۡا سَحَابٌ مَّرۡكُوۡمٌ اور اگر دیکھین ایک ٹکڑا آسمان سے گرتا ہوا اوپر سر انکے کے کہینگے عناد اور تکبر کے سبب سے کہ یہہ ٹکڑا آسمان کا نہین بلکہ یہہ بادل ہین تہ بتہ حاصل یہہ ہی کہ آثار عذاب بھی اگر دیکھینگے تو بھی اپنے کفر سے باز نہ رہین گے فَذَرۡهُمۡ پس چھوڑ دے ان کو جنگ و جدل مت کر کہ ہنوز انکے قتال پر مامور نہین ہی تو اور ان سے بدلا لینے کا ارادہ مت کر حَتّٰى يُلٰقُوۡا يَوۡمَهُمُ الَّذِيۡ فِيۡهِ يُصۡعَقُوۡنَ یہانتک کہ ملاقات کرین دن اپنے سے وہ دن جو بیچ اسکے بیہوش کئے جاوینگے یا ہلاک کئے جاوینگے نفخہ اولی سے يَوۡمَ لَا يُغۡنِيۡ عَنۡهُمۡ كَيۡدُهُمۡ شَيۡـئًا وَّلَا هُمۡ يُنۡصَرُوۡنَ جسدن کہ نہ کفایت کریگا اُنسے مکر انکا کچھہ عذاب سے اور نہ وہ مدد دئے جاوینگے یعنے کوئی بار عذاب سے نہ چھڑا سکیگا اور اُسدن سے مراد دن قیامت کا ہی یا روز بدر وَاِنَّ لِلَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا عَذَابًا دُوۡنَ ذٰلِكَ اور تحقیق واسطے اُن لوگون کے کہ کافر ہوئے عذاب ہی غیر عذاب آخرت کے سے کہ عذاب قبر ہی یا مواخذہ دنیا مین ساتھہ قتل بدر کے یا قحط ہفت سالہ کے وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ اور لیکن بہت کفار نہین جانتے اسکو وَاصۡبِرۡ لِحُكۡمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعۡيُنِنَا اور صبر کر واسطے حکم پروردگار اپنے کے بیچ مہلت دینے کافرون کے اور رنج کھینچنے اپنے کے پس تحقیق تو بیچ آنکھون ہماری کے ہی یعنے ہماری نگاہداشت مین ہی ہم حفاظت تیری کرتے ہین وَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ حِيۡنَ تَقُوۡمُ اور نماز پڑھہ ساتھہ فرمان پروردگار اپنے کے اُسوقت کہ اُٹھے خواب سے یا پاکی بیان کر ساتھہ تعریف پروردگار اپنے کے جسوقت کہ کھڑا ہو تو واسطے نماز کے یعنے سبحانك اللّٰهم وبحمدك وتبارك اسمك وتعالی جدك ولا اله غيرك پڑھہ یا جسوقت کہ مجلس سے اٹھے کہہ سبحانك اللّٰهم وبحمدك اشهد ان لا اله الا انت استغفرك واتوب اليك حدیث مین ہی کہ جو کوئی یہہ کلمات اٹھتے ہوئے مجلس سے پڑھیگا جو لغو اور لہو کہ اس مجلس مین واقع ہوا ہوگا اسکا کفارہ ہو جائیگا وَمِنَ الَّيۡلِ فَسَبِّحۡهُ اور بعضے رات سے پس نماز پڑھہ واسطے اللہ کے یا تسبیح کہہ اسکی کہ عبادت شب کی ریا سے دور اور نفس پر سخت ہی وَاِدۡبَارَ النُّجُوۡمِ اور نماز پڑھہ پیچھے چھپ جانے تارون کے روشنی صبح سے یعنے دو رکعت سنت قبل صلوٰۃ فجر ادا کر اور بعضون نے کہا ہی کہ مراد اس سے نماز صبح ہی سورۂ نجم مکی ہی باسٹھہ آیتین ہین تین سو ساٹھہ کلمات ہین گیارہ سو چیالیس حروف ہین فواصل اسکی آٹھون ہین اور ربط اسکا ساتھہ سورۂ طور کے ظاہر ہی کہ اختتام اُسکا ادبار النجوم تھا افتتاح اسکا والنجم اذا ہوی ہوا ✝

سورۃ النجم مكية وهي	بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ	ستون واثنتان اٰية

جب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم دعوت اسلام ظاہر فرمانے لگے مشرک طعن کرنے لگے کہ محمدؐ نے راہ گم کیا اپنے آبا کا رستہ چھوڑ دیا

حق تعالیٰ نے فرمایا وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى قسم ہی ستارے کی جب طلوع ہو یا غروب ہو مراد اس سے سب ستارے ہین کہ بحر اور بر
مین مسافر جنسے راہ پہچانتے ہین یا وہ کواکب ہین جو وقت ولادت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک آگئے تھے بزمین یا وہ
نجم ہین جو رجم ہین برائے شیاطین اور بعضون کے نزدیک ستارہ ثریا ہی یا زہرہ یا زحل اور بعضون نے کہا ہی کہ مراد نجم
سے قرآن ہی اور ہوی بمعنی نزل ہی یعنے قسم ہی سور اور آیات قرآنی کی جب نازل ہون اور حضرت امام جعفر صادق ؓ سے مروی
ہی کہ مراد نجم سے ستارہ وجود باجود مصطفوی ہی صلی اللہ علیہ وسلم کہ اترا ہی آسمان سے شب معراج مین اور ربابؔ مین ہی کہ مراد وہی
جناب رسالت مآب ہین جب چڑھے معراج کو کیونکہ ہوی سے دونون معنے نکلتے ہین اور محققین نے کہا ہی کہ قسم ہی ستارہ
دل پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی کہ فلک توحید پر ماسویٰ سے منقطع ہوا اور جواب قسم کا یہہ ہی مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى
نہین بھٹک گیا صاحب تمھارا اور نہ راہ سے پھر گیا صاحب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو فرمایا اسواسطے کہ آپ مامور تھے ساتھہ
صحبت کرنے کافرون کے واسطے دعوت کرنے انکے کے وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى اور نہین بولتا ہی خواہش نفس اپنی سے
اور آرزوے طبع اپنے سے یعنے باطل باتین نہین کہتا یا بولنا اسکا ساتھہ قرآن کے اوسکی خواہش سے نہین اِنْ هُوَ اِلَّا
وَحْيٌ يُّوْحٰى نہین وہ کلام اسکا مگر وحی ہی کہ بھیجی جاتی ہی اُسپر عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى سکھائی اسکو یہہ وحی اور لایا اُسپر
فرشتہ سخت قوت والا یعنے جبرئیل علیہ السلام اور قوت اسکی یہہ ہی کہ تمام شہر لوط علیہ السلام کا اکھیڑ کر اپنے پر پر اٹھا نزدیک
آسمان کے لیگئے اور ایک آواز سے انکے تمام قوم ثمود مر گئی ذُوْ مِرَّةٍ صاحب شکل اچھی نیک کا فَاسْتَوٰى پس سیدھا کھڑا
ہوا جبرئیل اس چیز پر کہ مامور ہی یا مستقیم ہوا اپنے کام مین یا پورا نظر آیا اوپر شکل اصلی اپنی کے وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى اور وہ
بیچ کنارہ بلند تر کے تھا آسمان سے یعنے نزدیک مطلع آفتاب کے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکو دیکھا اور کسی نے جبرئیل کو
صورت ملکی پر نہین دیکھا سوا آپکے اور آپ نے دوبار دیکھا ایکبار تو یہین کہ دیکھتے ہی بیہوش ہو گئے پھر جو ہوش مین آئے
تو جبرئیل کو اپنے پاس کھڑا پایا ایک ہاتھہ سینہ بے کینہ پر آپکے دھرے ہوئے اور ایک شانے پر چنانچہ حق تعالیٰ فرماتا ہی
ثُمَّ دَنَا پھر نزدیک آئے جبرئیل پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اسکے کہ دیکھکر آپ بیہوش ہو گئے تھے فَتَدَلّٰى پس
سر جھکایا واسطے باتین کرنیکے فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى پس تھی مسافت درمیان جبرئیل اور پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و
سلم کے مقدار دو کمان کے یا زیادہ تر نزدیک اس سے فَاَوْحٰٓى اِلٰى عَبْدِهٖ مَآ اَوْحٰى پس وحی پہنچائی جبرئیل نے طرف بندہ
خدا کے کہ محمد ہین صلی اللہ علیہ وسلم جو وحی کی اللہ نے اور حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے یہہ معنی لکھی ہین دنیٰ
یعنے نزدیک ہوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ساتھہ پروردگار اپنے کے بکیفیت فتدلیٰ پس اٹھایا حجاب کو اور گذر گئے پھر اور حجاب
قطع کر گئے پھر اور یہان تک کہ کسی ملک مقرب نے آپکو نہ دیکھا دیکھنا کیا کوئی بار پاب ہی نتھا تنہا تھے کہ ستر ہزار حجاب نور کے
اور ستر ہزار حجاب ظلمت کے اور ستر ہزار حجاب زمرد کے اور ستر ہزار حجاب موتی کے اور ستر ہزار حجاب یاقوت کے سے
گذر گئے حتّٰی کان بین الحبیب والمحبوب قاب قوسین اور اگر اسی پر اکتفا فرماتے تو وہم مکان کا ہوتا اسواسطے
فرمایا اوادنیٰ بلکہ قریب تر اس سے بھی تا کسیکو توہم مکان نرہے اور شرح عوارف مین لکھا ہی کہ جب حضرت صلی اللہ علیہ و
سلم جبرئیل ؑ سے جدا ہوئے ساتھہ مقامون پر گذرے کہ ہر مقام سو ہزار درجے عرش سے تحت الثریٰ تھا جبرئیل امین کہ
محرم اسرار سید المرسلین تھے مقام اوّل سے بھی خبر نہین رکھتے تھے پھر باقی کے مقام ستّہ سے کیا آگاہ ہون **فرد** جبرئیل ہی
یہان نادان اس سر کو خدا سمجھے ٭ آغاز مین حیران ہی انجام کو کیا سمجھے ٭ نقل ہی کہ جب آپ قدم بڑھاتے تھے ندا ہوتی تھی
کہ ای دوست میرے مین مکان مین نہین ہون کہ میری طرف قدم سے ہو آخر حضرت نے عرض کیا خداوندا میرے ہاتھہ مین

نہین ہی و نو حقیقی متعلق تجھہ سے ہی خطاب ہوا کہ **نظم** فرش سے عرش تلک عرش سے تا دور و دراز + سوچ مت دلپہ نگہہ کر کے یہین ہی سب ساز + یہی خلوت کدۂ ناز میرا ہی ای دوست + یہی محنت زدۂ عشق ہی اور جائے نیاز + علماے لطایف اور اشارات نے معنی دنی فتدلی فکان قاب قوسین او ادنی مین بہت لطیفے لکھے ہین اُنہین سے کئی لطیفے یہان تحریر ہوتے ہین لطیفہ اولیٰ معنی دنی کی یہہ ہین کہ نزدیک ہوئے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم بجناب قدس الٰہی ساتھہ قرب منزلت کے اور کرامت کے فتدلیٰ پس سجدہ کیا اسکو اور کہا کہ جو سعادت مین نے پائی برکت خدمت سے ہی پس وہان پہنچے کہ تمام لوگون نے نجانا کہ قدم گاہ آپکا کہان ہی اور قدم نے نجانا کہ نفس کہان ہی اور نفس نے نجانا کہ دل کہان ہی اور دل نے نجانا کہ روح کہان ہی اور روح نے نجانا کہ سر کہان ہی **فرد** تن سے نفس او نفس سے دل دل سے جان او جان سے سر + بیخبر پایا ہوا کشوف جب اس جا کا سر + کون طلب قدم مین آپ کے تھا اور قدم طلب نفس مین اور نفس طلب دل مین اور دل طلب جان مین اور جان طلب سر مین اور سر مقام وصل الحبیب الی الحبیب مین لطیفۂ ثانیہ دنی اشارۃ بمقام نفس حضرت ہی اور فتدلیٰ اشارت بمقام قلب اور قاب قوسین اشارت بمقام روح اور دنی اشارت بمقام سر ہی اور ان چارون مقام مین سے چارون مطلوب کو پہنچے مثلاً نفس مقام خدمت مین تھا اور دل مقام محبت مین روح بمقام قربت مین سر مقام مشاہدے مین محو تھا **فرد** نفس بخدمت دل بمحبت روح بقرب و سر بحضور + چارون مقام مین چارون اٹھاتے یہہ تھے عجب کچھہ ذوق و سرور + لطیفہ ثالثہ شیخ ابو الحسن نوری نے کہا کہ حقیقت اس معنے کی فہم و ادراک سے باہر ہی کہ دنیٰ بعد بُعد سے ہوتا ہی وہان بُعد کہان اور تدلیٰ مکان مین ہوتا ہی مکان کا وہان کیا امکان اور مکان عبارت زمانے سے ہی اور زمانہ وہان گم ہی اور قاب اشارت بمقدار ہی مقدار وہان صرف توہم ہی اور قوسین کنایت مثال سے ہی مثال وہان معدوم ہی اور او کلمۂ شک ہی شک وہان محروم ہی اور ادنیٰ مبالغہ ہی دنو مین کون دنی کو مدنو علوم سب علما کے تفسیر مین اس آیت کے عاجز ہین اور معارف سب عرفا کے تقریر مین اس معنے کے قاصر **نظم** وصف جمال مین تیرے قاصر زبان ہی + صحرائے عشق مین تیرے گمراہ جان ہی + درگاہ حق مین آپکا اللہ رے مرتبہ + کیا قرب کیا مقام ہی کیا عز و شان ہی لطیفہ رابعہ قوسین کنایت حاجبین سے ہی اور او ادنیٰ عبارت قرب سیاہی چشم سے ساتھہ سفیدی چشم کے یعنے قرب حضرت کا بحق سبحانہ ایسا ہوا جیسے قرب دو ابرو کا آپسمین بلکہ اس سے بھی نزدیکتر کہ عبارت سفیدی چشم سے ہی سیاہی چشم لطیفۂ خامسہ دنی ای ترك نفسہ فی السّماء فتدلیٰ ترك قلبہ فی سدرۃ المنتہیٰ وترك روحہ بقاب قوسین فبقی سرہ وربہ قالت النفس این القلب وقال القلب این الروح وقال الروح این السر وقال السر این الحبیب قال اللہ تعالیٰ یا نفس لك النعمۃ والمغفرۃ ویا قلب لك العشق والمحبۃ ویا روح لك الکرامۃ والقربۃ ویا سر انا لك وانت لی فذلك قولہ او ادنیٰ لطیفۂ سادسہ حکمت اسمین کیا ہی کہ قوسین یہان ذکر فرمایا سہمین نکہا باوجود اسکے کہ کمان مین کجی ہی اور تیر مین استقامت اور راستی اسمین بہت حکمتین او نکتے ہین اوّل تو یہی ہی کہ قیمت قوس کی اعلیٰ ہی قیمت سہم سے دوسرے اگر سہمین کہتے تو متبادر بفہم حسبت دو تیر کا تو ہوتا کمان سے چنانچہ عرف مین درمیان لوگون کے اکثر کہتے ہین کہ مقدار دو تیر کے راہ ہی تو مراد دو پرتاب تیر ہوتا ہی اور جو کہتے ہین مقدار دو کمان کے ہی تو غرض مقدار دو قد کمان کے ہوتا ہی تیسری قوس متحد ہی اور سہام متعدد ایک کمان کے ہزار تیر ہوتے ہین نہ بالعکس اسمین اشارت ہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم مثال بادشاہ کے ہین کہ ہزارون غلام اُنکے ہین اور حکم انکا سب پر جاری ہی اور انکو کسیکی متابعت لازم نہین سب کو انہین کی اطاعت واجب ہے

پھر اگر کوئی کہے کہ یہہ اشارت ایک قوس مین متحقق تھی احتیاج تثنیہ کی کیا ہی تو جواب اسکا یہہ ہی کہ تثنیہ اسواسطے لایا تا دلالت کرے کہ حقتعالی کے لاکھون بندے ہین اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہزارون امتی کہ اُن بندون کا سوا اللہ کے کوئی خدا نہین اور اس امت کا سوا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے کوئی پیغمبر نہین چوتھے تیر منفک ہوتا ہی اور کمان لازم و ملازم المرا اشرف من المنفک ہا پانچوین اگرچہ کمان کج ہی لیکن زہ اسکی راست ہی اسکی استقامت جبر نقصان کجی کمان کا کرتی ہی اشارۃ اسمین یہہ ہی کہ نفس بندے کا اگرچہ معاصی مین کجی رکھتا ہی لیکن دل اسکا بتوحید مستقیم ہی امید ہی کہ کجی نفس کی ساتھہ استقامت دل کے ضرر نہ پہنچاوے چھٹی مرد دانا کمان کی کجی پر نظر نہین رکھتا بلکہ نظر استقامت تیر پر رکھتا ہی کہ کمان سے چلتا ہی یہہ اشارۃ ہی کہ نظر الٰہی سبحانہ معاصی اور کجی نفس پر نہین بلکہ استقامت کلمۂ شہادت پر ہی کہ منہہ سے نکلتا ہی الیہ یصعد الکلم الطیب لطیفۂ سابعہ بعضون نے کہا ہی کہ قاب قوسین اشارہ طرف دنیا اور نفس کے ہی اور جب تک تیر کمان کے ساتھہ ہی ہرگز مراد کو نہین پہنچتا جب قوس سے جدا ہوا نشانہ پر لگا یہہ اشارت ہی کہ جب تک سر ساتھہ نفس کے یا دنیا کے ہی حق تعالی کو نہین پہنچتا جب نفس اور دنیا سے جدا ہوا اللہ سے ملا **فرد** چھوڑے جو خودی خدا کو پائے ✤ اس سر کو نہ سمجھے تا نہ سر جائے ✤ اور یہہ بھی اشارت ہی کہ جب تک تیر انداز کمان مین عمل نکرے کمان اور تیر دونون فعل سے عاجز ہین اور مقصود حاصل نہین ایسے ہی تا توفیق الٰہی دستیاری نکرے نہ نفس سے خدمت ہوسکے نہ قلب سے محبت **فرد** چاہے خدا تو ہاتھہ سبھی مدعا لگے ✤ رامی ہو تو تیر نشانے پہ کیا لگے ✤ لطیفۂ ثامنہ عرب مین مشہور ہی کہ جب دو گروہ مین نزاع واقع ہوتا ہی اور چاہتے ہین کہ صلح ہوجاوے تو رئیس دونون گروہ کے زہ اپنی اپنی کمان کی اتار کرا سکے زہ وہ اپنے کمان پر چڑھا لیتا ہی اسکی زہ یہہ اپنی کمان پر پھر کمانین گھر مین لیجا کر لٹکا دیتے ہین قتال موقوف ہوجاتا ہی امن و امان دونون فرقون مین پیدا ہوتا ہی پس گویا کہ حق تعالی فرماتا ہی ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم تیری کمان شفاعت کی ہی میری کمان رحمت کی تو زہ میری رحمت کی اپنی کمان شفاعت پر باندھہ مین زہ تیری شفاعت کی اپنی کمان رحمت پر باندھون اور دونون کمانون کو ساق عرش پر لٹکا دون جب تک کہ عرش باقی ہی عقد محبت اور صلح کا ساتھہ تیری امت کے جانبین سے باقی رہے لطیفۂ تاسعہ گویا کہ حق تعالی فرماتا ہی ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم تو تیر شفاعت کا میرے قوس رحمت پر جما مین تیر رحمت کا قوس شفاعت پر تیری جماؤن پھر تو سہم عنایت کا درمیان لشکر کبایر امت کے لگا مین تیر کرامت کا درمیان معرکۂ صغایر امت تیری کے لگاؤن تا جنود کبایر انکا مدد شفاعت تیری سے بھاگے اور لشکر صغایر کا ہجوم رحمت میری سے دفع ہو **نظم** عجب رحمت عجب رافت عجب احسان ہولی ہی ✤ عجب فضل و عنایت ہی عجب اکرام و اعطا ہی ✤ غرض ہر نوع سے مدنظر راحت رسانی ہی ✤ بہانا واسطے بخشش کے کرنا نام اسکا ہی ✤ محققون نے تفسیر مین آیت فاوحی الی عبدہ ما اوحی کے لکھا ہی کہ فرمایا حق تعالی نے بندے اپنے کو کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہین جو کچھہ فرمایا اظہار نہین کیا کہ کیا کہا اسواسطے کہ درمیان دوستون کے اسرار پوشید بہتر ہی لہذا فرمایا قاب قوسین او ادنی یعنے مقدار دو کمان کے یا کمتر کیفیت اور کمیت اور تعین معیت کچھہ ذکر نہین کی مبہم چھوڑا اور احوال سدرۃ المنتہی پر پہنچنیکا اور وہان کے عجائبات دیکھنے کا بھی پوشیدہ ہی رکھا اسیقدر کہہ دیا اذ یغشی السدرۃ ما یغشی بیان ما یغشی کچھہ نفرمایا اور آیات بینات دکھانے مین بھی بطریق ابہام مرعی رکھہ کر فرمایا لقد رای من آیات ربہ الکبری اور تکلم مین بھی فاوحی الی عبدہ ما اوحی اتنا ہی کہا پس علمائے اہل احتیاط تعین مین اِن کلمات کے دخل نہین کرتے اور اس راز سر بمہر کو مفتاح بیان سے نہین کھولتے مگر بعضون نے روایات صحیحہ پاکر کچھہ بیان کیا ہی اور اسبات کا جو خلوت گاہ خاص

مین درمیان محبوب اور محب کے ہوئی نشان دیا ہی اسمین سے کئی قول یہان لکھتا ہون قول اول مراد اس سے ایجاب
صلوٰۃ خمسہ اور فضائل ثواب اسکے ہین قول دوم مراد خواتیم سورۂ بقرہ ہی قول سیوم حق تعالیٰ نے فرمایا کہ ای محمد بعد
نماز کے یہہ دعا پڑھا کر اللھمّ انی اسئلك فعل الخیرات وترك المنكرات وحب المساكین وان تغفرلی خطیئتی و
ترحمنی وتتوب علي واذا اردت بقوم فتنة فتوفنی غیر مفتون قول چہارم اللہ تعالیٰ نے فرمایا یا محمد انا وانت
وما سوی ذلك خلقتها لاجلك مقصود مین اور تو سوا اسکے سب مخلوق واسطے تیرے ہی قول پنجم حضرت حق سبحانہ نے
آپ پر وحی کی کہ بہشت حرام ہی سب انبیا پر جب تک کہ تو نجائے اور حرام ہی سب امتون پر جبتک کہ تیری امت داخل نہو
نظم گر تو نہ قدم رکھے جنان مین + کیا دخل کہ کوئی جاسکے وہان + کیسا ہی نبی ہو یا کہ مرسل + ممکن نہین دخل پاسکے وہان ++
قول ششم حق تعالیٰ نے کہا ای محمد مال تیری امت کو بہت نہین دیا مین نے تا حساب قیامت مین انسے بہت نہو اور عمر انکی
بڑی نہین کی تا دل انکے محکم نہون اور مرگ مفاجات سے انکو ہلاک نہین کیا مین نے تا بے توبہ نہ مرین اور سب امتون کے
بعد انکو آخر زمانے مین پیدا کیا تا مکث انکا قبر مین بہت نہو قول ہفتم وحی کی حق تعالیٰ نے کہ زندگانی کر جیسی چاہے کہ آخر
مرنا ہی دوستی کر جس سے چاہے کہ آخر اُس سے جدا ہونا ہی عمل کر جو کچھ چاہے کہ جزا اسکی ملنی ہی اگر نیکی کریگا جزا نیکی کی پاویگا
اگر بدی کریگا سزا بدی کی دیکھیگا سب خلق سے نا امید ہو کہ بدہی کچھ نہین ہمنشین میرا ہو کہ آخر میرے ہی طرف بازگشت
ہی دل اپنا دنیا سے متعلق نہ رکھ کہ تجھے واسطے اسکے نہین پیدا کیا قول ہشتم حق تعالیٰ نے فرمایا کہ تیری امت کی گناہون پر
نظر کی مین نے تو سوا عفو کے کچھ چارہ نہ دیکھا فرد بیچارون کے ہم سے جو گناہ دیکھی خدا نے + جز عفو کے کچھ اور نہ چارا
نظر آیا + قول نہم اللہ تعالیٰ نے فرمایا ای محمد میرے واسطے کیا تحفہ لایا حضرت نے عرض کیا دو قبضے ایک قبضے مین تقصیرات
طاعات امت دوسرے قبضے مین جفا و معصیت امت فرمایا تقصیر طاعت امت بخشی مین نے رحمت سے اور جفا و معصیت امت
کی معاف کی تیری شفاعت سے فرد روز حساب مین مجھے کیا ڈر حساب کا + فدوی ہون مین جناب رسالتمآب کا +
قول دہم حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مین نے اللہ تعالیٰ سے عرض کیا کہ حساب امت کا دن قیامت کے میرے
سپرد ہو ارشاد ہوا کہ ای محمد غرض تیری کیا ہی عرض کیا مین نے الٰہی امت میری فضیحت نہو فرمایا کہ ای محمد مین حساب
انکا ایسا کرونگا کہ تو بھی قبایح اعمال سے انکے مطلع نہوگا جب مین گناہ انکے تجھ سے کہ پیغمبر شفیق ہی چھپاؤن بیگانون پر
کسطرح ظاہر کرونگا ای محمد تو اگر انپر شفقت رسالت رکھتا ہی تو مین رحمت ربوبیت تو اگر پیغمبر اور رہنما انکا ہی تو مین
معبود اور خدا تو آج بہ نگاہ الطاف انکو دیکھتا ہی میری نظر عنایت ازل سے انکے حال پر ہی نظم تجھ سا نمافر نہ ہی
نہوگا نہوا + مجھ سا فاجر نہ ہی نہوگا نہوا + رافت کی گناہ بخش اور عیب چھپا + تجھ سا ساتر نہ ہی نہوگا نہوا + قول یازدہم
حضرت فاطمہؓ نے کہا کہ مین نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے سخنان سربمہر سے پوچھا آپ نے فرمایا کہ حق تعالیٰ نے
میری امت کی کئی شکایتین کین اول یہہ کہ مین ضامن رزق کا ہون اور یہہ اعتماد نہین کرتے طلب رزق
مین سرگردان ہین فرد رافتا ہر دم تو غم کھانیکا ناحق کھائے ہی + رزق کا ضامن ہی حق پھر کس لئے گھبرائے ہی +
دوسری بہشت تیرے اور تیری امت کے واسطے ہی اور امت تیری اسطرف رغبت نہین کرتی یعنے اعمال نیک مین
تقصیر کرتی ہی فرد ای دل دیوانہ گلگشت چمن کر گل کو دیکھ + دشت کے خارون مین کیون دامن عبث الجھائے ہی +
تیسرے دوزخ کو واسطے تیرے اعدا کے پیدا کیا ہی امت تیری سعی کرتی ہی وہان کے جانے کی یعنے میری نافرمانیان کرتی
ہی فرد دشمنون کے واسطے جو گھر بنا اوسکی طرف + دوستو ہی دل نافہم دوڑا جائے ہی + چوتھے خلوت مین گناہ کرتے

ہین مجھہ سے شرم نہین کرتے اور لوگون مین عصیان سے بچتے ہین ملامت سے انکے اندیشہ کرتے ہین فرد خلوت و جلوت مین
یکسان نہچ گنہ سے رافتا ✦ خلق کا ننگ اسکو کیا خالق سے جو شرماے ہی ✦ پانچوین مین اسنے آجکل کا عمل نہین طلب کرتا اور
یہہ کل کا رزق بلکہ ہفتے کا بلکہ مہینے کا بلکہ برسون کا مانگتے ہین فرد آج وہ کل کا عمل تجھہ سے طلب کرتا نہین ✦ رزق فردا
کے لئے کیون ہاتھہ تو پھیلائے ہی ✦ چھٹی مین روزی انکی کسیکو نہین دیتا یہہ طاعت میری غیر کو دیتے ہین کہ ریا کے واسطے
کرتے ہین فرد تیری روزی اور کو وہ دے یہہ عادت ہی نہین ✦ پھر عبادت مین شریک حق تو کیون ٹھہرائے ہی ✦
ساتوین عزیز کرنیوالا مین ہون اور یہہ اور سے عزت چاہتے ہین فرد عزت اس سے چاہ ابدل وہ ہی عزت بخش ہی ✦
ہاتھہ سے اسکے ہر ایک عالم نے عزت پائی ہی ✦ آٹھوین نعمت مین دیتا ہون شکر اور کا کرتے ہین فرد نعمتین جسنے
عنایت کین اسیکا شکر کر ✦ غیر کی توصیف مین کیون بھاٹ سا چلائے ہی ✦ نوین یہہ نافرمانی میری کرتے ہین مین شکایت
انکی فرشتون مین نہین کرتا اور تھوڑی سی بلا بھی جو اُنپر لاتا ہون تو دفتر شکایت کے لوگون مین کھولتے ہین فرد جرم کا
تیرے تو وہ رافت گلہ کرتا نہین ✦ تو بلا پر اسکے کیون لب پر شکایت لائے ہی ✦ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى نہین جھوٹھہ
بولا دل محمد کا محمد کے دلسے جو کچھہ دیکھا مرئی بقول اول جبرئیل ہین اور بقول ثانی رب جلیل جلشانہ اکثر صحابہ اسی
پر ہین کہ حضرت نے شب معراج مین اللہ کو دیکھا اور معالم مین ہی کہ نزدیک ایک جماعت کے یہہ ہی کہ حقتعالی
نے بصر پیغمبر کے دل مین رکھہ دیا اور دیدۂ دل سے آپ نے مشاہدہ کیا منقول ہی کہ جب آپ نے قدم بساط
انبساط قدم پر دھرا تن خدمت مین دل مقام قربت مین جان مشاہدے مین سر مواصلت مین ہوا دیدۂ حس اور
سمع ظاہر بیکار رہے عالم عنایت سے کلام غیبی سنا سلام ملک علام جل ذکرہ بیواسطہ سمع مین پہنچا علم عین ہوا مسافت
او رمقابلہ درمیان سے اٹھا نور ربوبیت نے خرق حجب کیا وجود آپکا سراپا آئینہ بنا دل نے آئینے مین مشاہدۂ جمال بیزوال
کیا نظم دیکھا وہ جو عقل مین نہ آوے ✦ نی وہم و نہ درک مین سماوے ✦ جو گفت و شنید سے ہی باہر ✦ نظارۂ و دید سے
ہی باہر ✦ افہام سے خلق کے وراہی ✦ اوہام سے عقل کے سواہی ✦ دور اس سے کسی مین جو در آوے ✦ پاس اسکے جو
دور اسکو پاوے ✦ انظار کے مس سے پاک از لبس ✦ دیدار سے چشم کے مقدس ✦ دیکھا اسے آپ نے بدیدہ ✦
فی الفور ہوئے زخود رمیدہ ✦ بیخود ہو بخود نگاہ جو کی ✦ جو بات تھی وہان یہان بھی وہ تھی ✦ یہہ آئینہ تھے وہ جلوہ گر
تھا ✦ یہہ شکل صدف تھی وہ گہر تھا ✦ نی نی نہ صدف نہ آئینہ تھے ✦ کیا جانئے بنگئے یہہ کیا تھے ✦ کچھہ تھی بھی کہ کچھہ نہین
رہی تھی ✦ معلوم نہین کہ کیا ہوئی تھی ✦ رافت یہہ ہی راز فہم سے دور ✦ ادراک سے پاک وہم سے دور ✦ یہان کام
نہین ہی گفتگو کا ✦ بولا جو زیادہ یہان سو چوکا ✦ اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى کیا پس جھگڑتے ہو تم محمد سے اوپر اسچیز
کے کہ دیکھا ہی شب معراج مین اور جھگڑنا یہہ تھا کہ صفت بیت المقدس کی اور احوال اپنے قافلے کا پوچھتے تھے
وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى اور البتہ تحقیق دیکھا ہی اُسنے جبرئیل علیہ السلام کو صورت اصلی پر ایکبار اور دوسرے
بار عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى نزدیک درخت سدرۃ المنتہی کے وہ درخت ہی کہ علم خلایق کا ساتھہ اسکے منتہی ہوتا
ہی اور اعمال انکے بھی وہین تک جاتے ہین آگے گذر نہین جاتے یہہ معنی ہین کہ دیکھا اللہ تعالی کو دوسرے بار جب
نزدیک سدرۃ المنتہی کے پہنچے اور قول ابن عباس موئد اسیکا ہی کہ فرمایا پیغمبر خدا نے دیدۂ دل سے دیکھا اللہ
کو دو بار شب معراج مین اور معالم مین ہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو شب معراج مین عروجات بجہت تخفیف صلوۃ
واقع ہوئی شاید کہ رویت ثانیہ بعضے عروجات مین ہوئی ہو عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى نزدیک سدرہ کے ہی بہشت کہ

آرامگاہ متقیان ہی یا ماواے ارواح شہیدان او رحضرت نے دیکھا جبرئیل کو یا اللہ تعالی کو اِذْ یَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى جسوقت کہ ڈھانکا تھا سدرہ کو اوس چیز نے کہ ڈھانکا تھا وہ فرشتے تھے کہ وہان جمع تھے ہر پتے پر مثل ملخ زرین بیٹھے تھے اور مانند شمع روشن تھے اور اتنے تھے کہ علم اُنکا سوا اللہ کے کسیکو نہین یا پوشیدہ نور الٰہی تھا تجلیات لونا گون نے عرش کو چھپا لیا تھا مَا زَاغَ الْبَصَرُ نہ میل کیا چشم محمد صلی اللہ علیہ وسلم یعنے چپ و راست ندیکھا وَمَا طَغٰى اور نہ زیادہ بڑھ گئے حد سے کہ واسطے نظارے کے مقرر تھے اس آیت شریفہ مین علو ہمت اور حسن ادب آپکا بیان فرمایا ہی کہ شب معراج مین کسی ذرے پر ذرات کائنات سے التفات نہ فرمایا اور سوا مشاہدۂ جمال بے زوال حضرت ذوالجلال کے دیدۂ دل سے کسیکا نظارہ نکیا نظم آنکھون مین لگا کے کحل مازاغ ✣ پھر دیکھا نہ زاغ اور نی باغ ✣ کھولا نہ بصر کسیکی جانب ✣ ڈالے نہ نظر کسیکی جانب ✣ جز روے حبیب کچھ نہ دیکھا ✣ عالم کا عجیب کچھ نہ دیکھا ✣ دیکھا وہ جو دید سے وراہی ✣ کیا کہئے طلسم ماجرا ہی ✣ رافت یہہ مقام بے بیان ہی ✣ تقریر کی قطع یہان زبان ہی ✣ لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى البتہ تحقیق دیکھا محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے شب معراج مین نشانیون پروردگار اپنے کی سے بڑی کو چنانچہ حضرت جبرئیل کو دیکھا چھ لاکھ فرشتون کے ساتھ اور سدرة المنتہی اور عرش اور کرسی کو اور سوا انکے عجائبات ملکی اور ملکوتی کو اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى کیا پس دیکھا تونے لات اور عزی کو اور منات تیسرے پچھلے کو کر سکتے ہین یہہ جو کچھ اللہ تعالی نے کیا لات بت تھا بنی ثقیف کا طایف مین یا قریش کا نخلے مین اور عزی درخت تھا کہ بنی غطفان اسکو پوجتے تھے اور منات پتھر تھا کہ ہذیل اور بنی خزاعہ اسکا طواف کرتے تھے یا بت تھا بنی کعب کے پرستش کا اور اعتقاد رکھتے تھے کفار کہ ہر بت کے اندر ایک جن ہی اور فرشتون کو بیٹیان اللہ کی جانتے تھے حق تعالی نے فرمایا اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰى کیا واسطے تمھارے ہین مرد اور واسطے خدا کے عورتین تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى یہہ قسمت جسوقت کہ ایسی ہو نا انصافی ہی برا کہ جس چیز سے آپ تم ننگ و عار رکھتے ہو اسکی نسبت اپنے خالق کی طرف کرتے ہو اِنْ هِيَ اِلَّآ اَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ نہین ہین یہہ بت باعتبار الوہیت کے مگر کئی نام کہ مقرر کیا ہی انکو تمنے اور باپون تمھارے نے اپنی طرف سے مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ نہین اتاری خدا نے ساتھ عبادت اُنکے کے کچھ دلیل کہ جس کے راہ سے یہہ حجت پکڑین اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ نہین پیروی کرتے مشرک بتون کی پرستش مگر شک اور گمان کو یعنے انکو یہہ وہم ہی کہ عمل انکا حق ہی وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ اور نہین متابعت کرتے مگر اس چیز کی کہ چاہتے ہین جی انکے یعنے اپنی طبع کے تابع ہین شیطان نے جو انکے دل مین ڈالدیا ہی وہ کرتے ہین وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰى اور البتہ تحقیق آیا ہی انکے پاس پروردگار انکے سے کتاب اور رسول کہ سبب ہدایت ہین اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى کیا ملتی ہی واسطے آدمی کافر کے جو آرزو کرے بتون کے شفاعت کی یا کہے کہ نبوت فلانے کو اور فلانے کو کیون نہ دی فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى پس واسطے اللہ کے ہی گھر پچھلا کہ ملک آخرت کا ہی اور گھر پہلا کہ مملکت دنیا ہی جسکو چاہے دے کوئی اسکو منع نہین کر سکتا وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ اور بہت فرشتے ہین بیچ آسمانون کے کہ کافر امیدوار ہین انکی شفاعت کے لَا تُغْنِيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا نہین کفایت کرتی سفارش انکی کچھ اِلَّا مِنْ بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ مگر پیچھے اسکے کہ حکم دیوے خدا بیچ شفاعت کے لِمَنْ يَّشَآءُ واسطے جس شخص کے کہ چاہے فرشتے کو حکم فرماوے تو وہ شفاعت کرے اور آدمی کو ارشاد کرے تو وہ شفیع ہو وَيَرْضٰى

اور پسند کرے اللہ اسکو واسطے شفیع ہونے کے اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى
تحقیق وہ لوگ کہ نہین ایمان لاتے ساتھ آخرت کے البتہ نام رکھتے ہین فرشتونکا نام رکھنا عورتون کا یعنے کہتے
ہین بنات اللہ وَمَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اور نہین انکو ساتھ اسکے کہ فرشتون کو عورتین کہتے ہین کچھ علم اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ
اِلَّا الظَّنَّ نہین پیروی کرتے اس قول مین مگر گمان کی وَاِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا اور تحقیق گمان نہین
کفایت کرتا سخن حق سے کچھ چیز کو یعنے حق بات سوا علم کے پانا دشوار ہی اور گمان معرفت حقایق مین بے اعتبار
ہی فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى عَنْ ذِكْرِنَا پس منھہ پھیرلے اس شخص سے کہ منھہ پھیر لیا اُسنے ذکر ہماری سے کہ قرآن
ہی وَلَمْ يُرِدْ اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا اور نہ چاہا ساتھ عمل اپنے کے مگر زندگانی دنیا کو ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ یہہ
دوستی دنیا کی ہی اور اختیار کرنا دنیا کا رسائی انکے علم سے اور اس سے تجاوز نہین کرسکتے بلکہ ہمت بھی رکھتے ہین کہ
جمع کرتے جائین دنیا کو بعضے علما حکم اعراض کو ساتھ آیت قتال کے منسوخ کہتے ہین اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ
عَنْ سَبِيْلِهٖ تحقیق پروردگار تیرا وہی خوب جانتا ہی اُس شخص کو کہ گمراہ ہوگیا راہ اوسکی سے کہ دین اسلام ہی وَ
هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى اور وہی خوب جانتا ہی اوس شخص کو کہ جسنے راہ پائی ساتھ حق کے اور ہر ایک کو اسکے
لایق جزا دیگا وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ اور واسطے اللہ کے ہی جو کچھ بیچ آسمانون کے ہی موجودات
علویہ سے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہی مخلوقات سفلیہ سے اور وہ مالک سب کا ہی اور قادر جزا پر پس قیامت لائیگا
لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا تو کہ بدلا دیوے اُن لوگون کو کہ بُرا کرتے ہین یعنے کافر ہوئے ہین ساتھ عقوبت
اس چیز کے کہ کیا ہی انھون نے بیچ آتش دوزخکے وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى اور جزا دیوے ان لوگون کو
کہ نیکی کرتے ہین اور ساتھ توحید کے قایل ہین ساتھ بدلے نیک کے کہ بہشت ہی اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وہ
لوگ کہ بچتے ہین بڑے گناہون سے جن کے حق مین وعید وارد ہی یا حد مقرر ہی وَالْفَوَاحِشَ اور بیحیائیون سے
جیسے زنا کہ اکبر فواحش ہی اِلَّا اللَّمَمَ مگر نزدیک ہوجاتے ہین اُن گناہون کے اور بچ جاتے ہین یا خطرہ گذرتا ہی
اور ظہور مین نہین آتا وہ معاف ہی اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ تحقیق پروردگار تیرا کشادہ بخشش والا ہی کہ اوسکی
مغفرت سب گناہونکو پہنچتی ہی **فرد** تیرہ آفاق ہوا روئے سیہ سے ہی میرے ✦ لیک رحمت تیری صد چند گنہ سے ہی میری
هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وہ خوب جانتا ہی احوال تمھارےکو جسوقت کہ پیدا کیا تھا تمکو یعنے باپ تمھارے
کو خاک سے سمجھ لیا تھا احوال اقوال تمھارون کو وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ اور جسوقت کہ تم بچے تھے
بیچ پیٹون ماؤن اپنے کے عالم تھا کیفیت امور تمھاریکا فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ پس مت پاک کہو جانون اپنے کو یا مت
تعریف کرو نفسون اپنے کی ساتھ بگناہی کے سمجھہ لیجئے کہ یہود کا جو لڑکا مرتا تھا وہ کہتے تھے یہہ صدیق ہی پیغمبر خدا
صلی اللہ علیہ وسلم نے سنکر فرمایا کہ یہود جھوٹھے ہین کوئی بچہ شکم مادر مین نہین ہی مگر یہہ کہ سعید ہی یا شقی اور یہہ آیت
نازل ہوئی کہ اللہ دانا تر ہی تمھارے احوال کا ابتدائے خلقت مین اور اسوقت کہ تم بچے ماں کے پیٹ مین ہوتے ہو پس
اپنی تعریف مت کرو اور ایک قول یہہ ہی کہ بعضے لوگ کہتے تھے کہ نماز اور روزہ اور حج ہمارا ہی فرمایا کہ اپنی تعریف
نکرو هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى وہی خوب جانتا ہی اس شخص کو کہ پرہیزگاری کرتا ہی اور اخلاص عمل مین رکھتا ہی لکھا ہی
کہ ولید بن مغیرہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جاتا تھا اور آپ کی باتین سناکرتا تھا مشرک اسکو طعن کرنے لگے کہ
دین آبا کا اُسنے چھوڑ دیا اور گمراہ ہوگیا اسنے جواب دیا کہ مین کیا کرون عذاب الٰہی سے ڈرتا ہون ایک کافر نے کہا کہ

اتنا مال تو مجھکو دے جو عذاب خدا تجھپر آویگا تو مین اٹھا لونگا ولید نے شرط کر کر کچھ مال دیا اور باقی جو کچھ رہا اُسکے دینے مین
بخل کیا یہہ آیت نازل ہوئی اَفَرَاَیْتَ الَّذِیْ تَوَلّٰی کیا پس دیکھا تو نے اس شخص کو کہ پیروی حق کی سے پھر گیا وَاَعْطٰی قَلِیْلًا
وَّاَکْدٰی اور دیا تھوڑا سا مال رشوت مین کہ عذاب اس سے دور ہو اور بند کر دیا باقی کو پس جہل اور بخل کو جمع کیا
اَعِنْدَہٗ عِلْمُ الْغَیْبِ فَهُوَ یَرٰی کیا نزدیک اوسکے ہی علم غیب کا پس وہ دیکھتا ہی یعنے جانتا ہی کہ مال لیکر عذاب
اٹھا لیگا اَمْ لَمْ یُنَبَّاْ بِمَا فِیْ صُحُفِ مُوْسٰی کیا نہین خبر دیا گیا ساتھہ اسچیز کے کہ بیچ صحیفون موسی کے ہی یعنے توریت مین
وَاِبْرٰهِیْمَ الَّذِیْ وَفّٰی اور بیچ صحیفون ابراہیم کے ہین جن نے قول اپنا پورا کیا اور نفس اور روح اور مال اور ولد اپنا
براہ خدا دیا یا فطرت اسلام کو پورا کیا جو دس چیزین ہین یہہ صفت ابراہیم کی ہی اور معنے آیت کی یہہ ہین کہ ولید خبر نہین رکھتا
اس سے جو صحف موسیٰ اور ابراہیم مین ہی اور وہ کیا بات ہی کہ اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی یہہ کہ نہین اٹھا تا کوئی جی
اٹھا نیوالا بوجھہ گناہون جی دوسرے کا پس وہ کیونکر اپنا بوجھہ دوسرے کے حوالے کرتا ہی وَاَنْ لَّیْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا
مَا سَعٰی اور یہہ کہ نہین واسطے آدمی کے مگر ثواب اس چیز کا کہ سعی کی حاصل یہہ ہی کہ جیسے عذاب ایک کا دوسرا نہین اٹھا
سکتا ایسا ہی ثواب بھی ایک کا دوسرے کو نہین ملتا تبیان مین ہی کہ یہہ آیت منسوخ ہی سورۂ طٰہٰ کی آیت سے کہ اوسمین
مذکور ہی کہ اولاد کو سبب صلاحیت آبا کے رفعت درجۂ کرامت فرماوینگے وَاَنَّ سَعْیَهٗ سَوْفَ یُرٰی اور یہہ کہ سعی
اوسکی یعنے وہ عمل جسمین سعی کی ہی البتہ دیکھا جاویگا میزان عدالت مین دن قیامت کے ثُمَّ یُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰی پھر بدلا
دیا جاویگا اوسکو بدلا پورا اگر عمل نیک ہی تو جزائے نیک اور اگر عمل بد ہی تو سزائے بد وَاَنَّ اِلٰی رَبِّكَ الْمُنْتَهٰی اور یہہ کہ
طرف پروردگار تیرے کے ہی نہایت سب خلایق کی اور رجوع سب کی وَاَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَاَبْكٰی اور تحقیق وہی ہنساتا
ہی اور رولاتا ہی یعنے شاد اور غمگین کرتا ہی یا ہنساتا ہی اہل بہشت کو بہشت مین اور رولاتا ہی اہل دوزخ کو دوزخ مین
یا زمین کو پھولون سے خندان اور ابر کو باران سے گریان کرتا ہی یا ہنساتا ہی بوعدہ اور رولاتا ہی بوعید یا ہنساتا ہی
بطاعت اور رولاتا ہی بمعصیت وَاَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَاَحْیَا اور تحقیق وہی مارتا ہی اور جلاتا ہی یعنے قدرت رکھتا ہی
مارنے اور جلانے پر مارتا ہی وقت اجل کے دنیا مین اور جلاتا ہی قبر مین یا وہی ہی مہیا کرنیوالا اسباب موت اور حیات کے
اور بعضون نے کہا ہی کہ مردہ کرتا ہی کافر کو ساتھہ پہچان نے کے اور زندہ کرتا ہی مومن کو ساتھہ پہچان نے کے یا مارنا
جلانا ساتھہ جہل اور علم کے ہی یا ساتھہ بخل اور جود کے یا عدل اور فضل کے اور محققون نے کہا ہی کہ مارتا ہی ساتھہ استتار
کے اور جلاتا ہی ساتھہ تجلیات کے امام قشیری نے کہا کہ مارتا ہی نفوس زاہد انکو باتار مجاہدہ اور زندہ کرتا ہی قلوب عارفان
کو بانوار مشاہدہ یا جس کسیکو کہ بمرتبہ فنا فی اللہ پہنچاتا ہی جام بادہ بقا باللہ اسکو پلاتا ہی نظم جسکو کرتا فنا سے ہی آگاہ ٭
دیتا ہی ساغر بقا باللہ ٭ کشتگان فراق کو وہ حیات ٭ وصل سے دے کہ پھر نہ آئے ممات ٭ وَاَنَّهٗ خَلَقَ الزَّوْجَیْنِ الذَّكَرَ
وَالْاُنْثٰی اور صحف ابراہیم اور موسیٰ مین یہہ ہی کہ تحقیق اللہ نے پیدا کئی ہین دو قسمین نر اور مادہ مِنْ نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰی
ایک بوند منی سے جسوقت کہ ڈالی جاتی ہی رحم مین آدمؑ اور حوّا اور عیسیٰ اس سے مستثنیٰ ہین وَاَنَّ عَلَیْهِ النَّشْاَةَ الْاُخْرٰی
اور تحقیق او پر خدا کے ہی پیدایش پچھلی کہ بعثت ہی قیامت مین وَاَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰی وَاَقْنٰی اور تحقیق اسی نے دولتمند کیا
اور خزانے والا کیا یا غنی کیا بقناعت اور راضی کیا ساتھہ اُسکے وَاَنَّهٗ هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰی اور تحقیق وہی ہی پروردگار
شعریٰ کا شعری نام ستارے کا ہی بعضے لوگ اسکی پرستش کرتے تھے چنانچہ ابوکبشہ کہ پیغمبر صلّی اللہ علیہ وسلم کے اجداد
مین سے تھا قریش بتون کو پوجتے تھے وہ مخالفت کرتا تھا قریش کی اور شعری کو پوجتا تھا اسیواسطے حضرت کو قریش

ابن ابی کبشہ کہتے تھے کہ آپ بھی مخالف قریش کے تھے اور شعری دو ستارے ہین ایک کا نام عمیصا ہی وہ شامیہ ہی ایک
کا نام عبور ہی وہ یمانیہ ہی واللہ اعلم وَاَنَّهٗٓ اَهْلَكَ عَادَا الْاُوْلٰى اور تحقیق اُسی نے ہلاک کیا قوم عاد پہلی کو کہ امت ہود
علیہ السلام کی تھی اور اسی قوم مین سے بنو لقیم تھے جب عادی ہلاک ہوئے تو وہ مکے مین تھے بعد اسکے اُنھون نے ظہور کیا اُنھین
عاد پچھلے کہتے ہین وَثَمُوْدَاۡ فَمَآ اَبْقٰى اور ہلاک کیا قوم ثمود کو پس باقی نچھوڑا انمین سے کسیکو وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ اِنَّهُمْ
كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَاَطْغٰى اور ہلاک کیا قوم نوح کو پہلے عاد اور ثمود سے تحقیق وہی تھے وہ بہت ظالم اور بہت سرکش کیونکہ
حضرت نوح علیہ السلام کو اُنھون نے بہت ایذا دی اور نو سو پچاس برس مین تھوڑے لیسے اُنپر ایمان لائے وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى
اور الٹا ئے گئے بستیون کو دے پٹکا یعنے شہر سنان قوم لوط کو بعد اسکے کہ جبریئلؑ نے اٹھایا تھا فَغَشّٰىهَا
مَا غَشّٰى پس ڈھانکا اس شہر کو اس چیز نے کہ ڈھانکا یعنے مینہہ پتھرون نشانہ دار کا اسپر برسایا فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ
تَتَمَارٰى پس بیچ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھگڑتا ہی اور شک لاتا ہی مخاطب ولید بن مغیرہ ہی یا ہر ایک هٰذَا
نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى یہہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم ایک ڈرانے والا ہی ڈرانیوالون پہلون سے جو پیغمبر گذرے ہین
جو وہ کہتے تھے وہ یہہ کہتا ہی اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ نزدیک آئی قیامت نزدیک آنیوالی لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
كَاشِفَةٌ نہین واسطے وقت پہنچنے اسکیکے سوا اللہ کے کھولنے والا اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ کیا پس اس بات
سے کہ قرآن ہی تعجب کرتے ہو تم وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ اور ہنستے ہو تم کھلی سے اور نہین روتے تم ڈر سے وعید
کے جو اسمین ہی وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ اور تم غفلت مین ہو یا بازی کرنیوالے ہو یا گانے والے ہو کافر قرات قرآن کے وقت
گانے لگتے تھے تو کہ لوگون کو سننے سے باز رکھین فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا پس سجدہ کرو واسطے اللہ کے اور عبادت
کرو اسیکی اور نہ جھوٹھے آلہون کی یہہ بارھوان سجدہ ہی قرآن کے سجدون مین سے معالم مین لکھا ہی کہ سجدون کی سورتون
مین پہلے یہی سورت نازل ہوئی ہی جب یہہ سورت نازل ہوئی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا ہی اور مؤمن اور مشرک
جن اور انس سب نے سجدہ کیا فتوحات مکیہ مین اسکو سجدۂ عبادت لکھا ہی سورۂ قمر مکی ہی پچپن آیتین ہین کلمات
اسکے تین سو چوالیس اور ایک ہزار چار سو بائیس حروف ہین فواصل اسکی مر ہین اور تطبیق اسکی ساتھہ سورہ نجم کے یہہ ہی
کہ ابتدا اسکی بذکر نجم تھی آغاز اسکا بذکر قمر ہوا

سورة القمر مكية وهي	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	خمس وخمسون اٰية

لکھا ہی کہ کفار قریش حج کے دنون مین آدھی رات کو جمع ہو کر حضرت سے معجزہ طلب کرنے لگے حضرت نے چاند کو دیکھا وہ دو
ٹکڑے ہو گیا ایک ٹکڑا مشرق کو گیا ایک مغرب کو جب خوب سب نے دیکھہ لیا تو مل گیا حق تعالی نے فرمایا اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ
وَانْشَقَّ الْقَمَرُ نزدیک آئی قیامت اور پھٹ گیا چاند قرب قیامت کے نشانیون مین سے ایک پھٹ جانا چاند کا بھی ہی
اور یہہ پہلی کتابون مین بھی مذکور ہی معالم مین ہی کہ دو بار شق قمر مکے مین واقع ہوا اور یہہ سورۃ نازل ہوئی امام زاہد نے لکھا ہی کہ
ابو جہل نااہل اور ایک یہودی پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے ابو جہل نے کہا کہ کچھہ معجزہ دکھاؤ آپ نے فرمایا کیا چاہتا ہی ابو جہل
نااہل اِدھر اُدھر دیکھنے لگا کہ کچھہ ایسی چیز چاہون جسکا کرنا دشوار ہو یہودی نے کہا ای ابو جہل یہہ ساحر ہی تو اس سے کہہ کہ
چاند کو دو ٹکڑے کر دے کیونکہ سحر زمین پر چلتا ہی آسمان پر ساحر کا تصرف نہین ابو جہل نے آپکو کہا کہ چاند کو شگافتہ کرو آپ
نے انگشت شہادت سے اشارہ کیا چاند دو ٹکڑے ہو گیا آدھا وہین رہا آدھا اور طرف گیا پھر آپسے کہا کہ دو ٹکڑون کو ملا دو
آپ نے پھر اشارہ کر کے ملا دیا فرد ہلال قدرت حق اسکی انگشت شہادت ہی ۴ سدا ہی منتظر شق القمر جسے وہ ایما کا ۴ یہودی

یہہ معجزہ دیکھکر ایمان لایا اور ابوجہل نااہل کہنے لگا کہ یہہ سحر سے چشم بندی کردی ہی اگر معجزہ ہوگا تو اطراف سے لوگ آنے والے
خبر دینگے جب لوگون نے دور دور سے آکر کہا کہ فلانی شب مقرر قمر دو نیم ہوا تھا تو پھر کہنے لگا کہ جادو انکا نہایت قوی ہی چنانچہ
حق تعالیٰ فرماتاہی وَاِنۡ یَّرَوۡا اٰیَةً یُّعۡرِضُوۡا وَیَقُوۡلُوۡا سِحۡرٌ مُّسۡتَمِرٌّ اور اگر دیکھین کافر کوئی نشانی قدرت ہماری کی معجزے مین پیغمبر
کے جو انکے کہنے کے موافق ہو منہہ پھیر لیوین اور ایمان نہ لاوین اور کہتے ہین یہہ جادو ہی چلا آتا ہمیشہ کا وَکَذَّبُوۡا وَاتَّبَعُوۡۤا اَهۡوَآءَهُمۡ
وَکُلُّ اَمۡرٍ مُّسۡتَقِرٌّ اور جھٹلایا انھون نے پیغمبر کو اور پیروی کی خواہشون اپنے کی اور ہر بات قرار پکڑنے والی ہی اپنے وقت پر
یعنے سعادت مومنون کی مقرر ہوئی ہی انکو پہنچیگی اور کافرون کو عذاب بھی ایک وقت آویگا وَلَقَدۡ جَآءَهُمۡ مِّنَ الۡاَنۡۢبَآءِ مَا فِیۡهِ
مُزۡدَجَرٌ اور البتہ تحقیق آئی مکے والون کے پاس قرآن مین خبرون سے پہلے لوگون کے یا باتون سے آخرت کے وہ چیز کہ بیچ
اسکے ڈانٹنا ہی برائیون سے حِکۡمَةٌۢ بَالِغَةٌ فَمَا تُغۡنِ النُّذُرُ وہ حکمت تمام ہی پہنچنے والی حد کمال کو پس نہین نفع کرتی انکو
ڈرانے والی یعنے پیغمبر اور نصیحتین قرآن کی فَتَوَلَّ عَنۡهُمۡ پس تو منہہ پھیر لے انسے جب تک کہ حکم انکے مارنے کا نہ آوے اور منتظر
رہ انکے سزا پہنچنے کے لئے یَوۡمَ یَدۡعُ الدَّاعِ اِلٰی شَیۡءٍ نُّکُرٍ اسدن کہ پکاریگا ایک پکارنے والا یعنے اسرافیل انکو طرف صعب ترین
اور زشت ترین چیزون کے کہ اہوال قیامت ہین خُشَّعًا اَبۡصَارُهُمۡ یَخۡرُجُوۡنَ مِنَ الۡاَجۡدَاثِ کَاَنَّهُمۡ جَرَادٌ مُّنۡتَشِرٌ نیچے
ہونگی نظرین انکی ہول سے نکلینگے قبرون مین سے گویا کہ وہ ٹڈیین ہین پراگندہ اور پریشان اور پھرینگے ہر طرف حیران اور
سرگردان مُّهۡطِعِیۡنَ اِلَی الدَّاعِ دوڑتے ہونگے طرف پکارنیوالے کے سے یعنے جدھر سے بلانیکا آواز سنینگے ادھر دوڑینگے
یَقُوۡلُ الۡکٰفِرُوۡنَ هٰذَا یَوۡمٌ عَسِرٌ کہینگے کافر یہہ دن ہی سخت ہمپر کَذَّبَتۡ قَبۡلَهُمۡ قَوۡمُ نُوۡحٍ فَکَذَّبُوۡا عَبۡدَنَا وَقَالُوۡا
مَجۡنُوۡنٌ وَّازۡدُجِرَ جھٹلایا تھا پہلے قوم تیری سے قوم نوح کی نے پس جھٹلایا انھون نے بندے ہمارے نوح کو اور کہا انھون نے
وہ دیوانہ ہی اور جھڑکا سمجھ لیجیئے کہ حضرت نوحؑ جب اپنی قوم کو کہتے تھے ایمان لاؤ تو وہ آپ کو ایذا دیتے تھے اور پتھر مارتے
تھے یہان تک کہ آپ بیہوش ہو جاتے تھے اور ایمان کیطرف بلانے سے ٹھہر رہتے تھے فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنِّیۡ مَغۡلُوۡبٌ
فَانۡتَصِرۡ پس پکارا نوحؑ نے پروردگار اپنے کو کہ تحقیق مین مغلوب قوم اپنے کا ہون اور انسے بدلا نہین لے سکتا پس
تو بدلا لے میرا انسے فَفَتَحۡنَاۤ اَبۡوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنۡهَمِرٍ پس کھولدئے ہمنے واسطے عذاب انکے کے دروازے آسمانکے
ساتھ پانی برسنے والے کے کہ چالیس دن رات برسا ایسی جھڑی لگی کہ چالیسوین دن تھمی وَّفَجَّرۡنَا الۡاَرۡضَ عُیُوۡنًا فَالۡتَقَی
الۡمَآءُ عَلٰۤی اَمۡرٍ قَدۡ قُدِرَ اور پھاڑ دیا ہمنے زمین کو چشمین تو کہ انمین سے بھی پانی بہہ نکلے پس مل گیا پانی آسمان کا اور زمین کا
اوپر کام کے کہ مقدر کیا گیا تھا انپر یعنے ہلاک ہونا طوفان سے وَحَمَلۡنٰهُ عَلٰی ذَاتِ اَلۡوَاحٍ وَّدُسُرٍ اور چڑھا لیا ہمنے نوح
علیہ السلام کو اور جو انپر ایمان لائے تھے انکو اوپر کشتی تختون اور میخون والی کے تَجۡرِیۡ بِاَعۡیُنِنَا جَزَآءً لِّمَنۡ کَانَ کُفِرَ چلتی
تھی وہ کشتی آگے آنکھون ہماری کے بدلا لینے کو واسطے اس شخص کے کہ کفر کیا تھا اوپر نعمت وجود نوح علیہ السلام کے وَلَقَدۡ
تَّرَکۡنٰهَاۤ اٰیَةً فَهَلۡ مِنۡ مُّدَّکِرٍ اور البتہ تحقیق چھوڑ دیا ہمنے اس قصے کو نشانی لوگون مین پس کیا ہی کوئی نصیحت
پکڑنے والا کہ اس سے نصیحت پکڑے فَکَیۡفَ کَانَ عَذَابِیۡ وَنُذُرِ پس کیونکر ہوا عذاب میرا دنیا مین کہ سب کو طوفان
مین ڈبو دیا اور ڈرانا میرا قوم کو زبانی نوح علیہ السلام کے سے وَلَقَدۡ یَسَّرۡنَا الۡقُرۡاٰنَ لِلذِّکۡرِ فَهَلۡ مِنۡ مُّدَّکِرٍ اور
البتہ تحقیق آسان کیا ہمنے قرآن واسطے نصیحت کے یا واسطے یاد کرنے کے احوال پہلی امتون کا پس کیا ہی کوئی نصیحت
پکڑنیوالا کہ اس سے نصیحت قبول کرے کَذَّبَتۡ عَادٌ فَکَیۡفَ کَانَ عَذَابِیۡ وَنُذُرِ جھٹلایا گروہ عاد نے ہود علیہ السلام
کو پس کیونکر ہوا عذاب میرا انکو ساتھ باد صرصر کے اور ڈرانا میرا انکو وعید قیامت سے انکے پیغمبر کی زبانی اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنَا عَلَیۡهِمۡ

رِيحًا صَرْصَرًا فِي يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ تحقیق بھیجی ہمنے اوپر اُنکے باد تیز بیچ دن نحس کے کہ ہمیش چلی جاویگی نحوست اوسکی
اور وہ دن چہارشنبہ آخری ہی مہینے کا تَنزِعُ النَّاسَ كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنقَعِرٍ اکھیڑ لیتی تھی وہ باؤ لوگون کو
جگہہ سے گویا کہ وہ لوگ تنے درخت خرمے کے تھے جڑسے اکھیڑے زمین پر پڑے ہوئے یہہ بھی عذاب دنیا کا تھا فَكَيْفَ
كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ پس کسطرح ہوگا عذاب میرا انکو آخرت مین اور وعید کہ انکو جس سے ڈرایا ہی مین نے وَلَقَدْ
يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ اور البتہ تحقیق آسان کیا ہمنے قرآن کو کہ عربی زبان مین اتارا واسطے
نصیحت کے پس کیا ہی کوئی نصیحت پکڑنیوالا كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِالنُّذُرِ جھٹلایا قوم ثمود نے صالح علیہ السلام کو ساتھہ
ڈرانے کے فَقَالُوا أَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهُ إِنَّا إِذًا لَّفِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ پس کہا کیا آدمی کی جنس ہمارے مین سے
اکیلے کی کہ لشکر تابعدار اور خزانہ نہین رکھتا پیروی کرینگے ہم اوسکی کہ اسکو کچھہ ہمپر فضیلت نہین تحقیق ہم اُسوقت کہ اوسکی
متابعت کرینگے البتہ بیچ گمراہی کے ہونگے اور دیوانگی کے ءَأُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِن بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ أَشِرٌ
کیا ڈالا گیا ذکر یعنے وحی اوپر اُسکے درمیان ہمارے مین سے یعنے قوم عاد مین سے اسکو وحی نازل ہونے مین خاص کیا
ایسا نہین بلکہ وہ جھوٹھا ہی اترانے والا چاہتا ہی کہ ہمپر بڑائی ثابت کرے حق سبحانہ نے فرمایا کہ سَيَعْلَمُونَ غَدًا
مَّنِ الْكَذَّابُ الْأَشِرُ جلد جان لیوینگے کل کو کہ عذاب ہمارا اُنپر آویگا یا قیامت کو کون ہی جھوٹھا اترانے والا جب قوم ثمود
نے صالح علیہ السلام کو جھٹلایا اور معجزہ چاہا کہ پتھر سے ناقہ نکالو إِنَّا مُرْسِلُو النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ تحقیق ہم بھیجنے والے
ہین اونٹنی کو یعنے ہمنے نکالی تھی اونٹنی پتھر سے واسطے آزمایش انکی کے تو کہ خلق جان لیوے کہ سبب عذابکا انکے کیا تھا
اور صالح علیہ السلام کو کہا ہمنے فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ پس انتظار کر انکا اور دیکھہ کہ ناقے کے ساتھہ کیا کرتے ہین اور
صبر کر قوم کے عذاب آنے مین وَنَبِّئْهُمْ أَنَّ الْمَاءَ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ اور خبر دی انکو تحقیق پانی چاہ کا تقسیم کیا ہوا ہی درمیان
اُنکے اور ناقے کے كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ہر باری پانی پلانے کی حاضر کی گئی ہی سمجھہ لیجیے کہ اونٹنی جسوقت پانی پر جاتی تھی
اور جانور وہان سے بھاگ جاتے تھے حق تعالی نے باری مقرر کردی کہ ایکدن وہ جاوے اور ایکدن اور سب جانور
جاوین فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطَىٰ فَعَقَرَ پس پکارا قوم ثمود نے یار اپنے کو کہ قدار ابن سالف تھا پس پکڑی اُسنے
شمشیر اور سر راہ گھات مین ناقے کے بیٹھا پس کوچین کاٹین ناقے کی سمجھہ لیجیے کہ دو عورتین تھین صدوق اور عنیزہ
اُنکے مواشی بہت تھے صدوق نے اپنے چچا کی بیٹے مصدع بن مہرج کو کہ اس سے چھپی لگاوٹ رکھتا تھا اپنے وصال
کا وعدہ دیا اور عنیزہ نے اپنی بیٹی قدار بن سالف کو دینے کہی یہہ دونون مرد گھات لگا کر راہ مین
بیٹھہ گئے جب اونٹنی پانی پیکر چلی پہلے مصدع نے تیر لگا کر دونون پائون اونٹنی کے پروئیے پھر قدار تلوار لیکر نکلا اور
کوچین کاٹ دین پھر ٹکڑے ٹکڑے کرکر قوم مین تقسیم کیا اور اوسکا بچہ کوہ صنوبر پر چڑھہ کر آواز کرکر آسمان کی طرف چلا گیا
اور بعضون نے کہا ہی کہ وہ بھی مارا گیا پھر بعد تین دن کے قوم ثمود پر عذاب نازل ہوا فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ
پس کیونکر ہوا عذاب میرا قوم ثمود پر اور ڈرانا میرا زبانی صالح علیہ السلام کے سے إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً
فَكَانُوا كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ تحقیق بھیجی ہمنے اوپر انکے ایک چیخ جبرئیل کی پس ہوگئے دہشت سے اس آواز کے مانند
بھوس ملے ہوئے کے وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ اور البتہ تحقیق آسان کیا ہمنے قرآن کو
واسطے یاد کرنے کے تو کہ سہولت سے حفظ کرلین پس کیا ہی کوئی یاد کرنیوالا اُسکا كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ بِالنُّذُرِ
جھٹلایا قوم لوط علیہ السلام کی نے لوط علیہ السلام کو ساتھہ ڈرانے اور نصیحت کرنے اُنکے کے قوم کو إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ

حَاصِبًا اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ تحقیق بھیجا ہمنے اوپر انکے مینہہ پتھر برسانے والا اور سب کو ہلاک کردیا مگر لوط اور بیٹیون اسکے کو نَجَّيْنٰهُمْ
بِسَحَرٍ نِّعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا نجات دی ہمنے انکو عذاب سے وقت سحر کے کہ عذاب اترا انعام کر اپنے پاس سے كَذٰلِكَ نَجْزِيْ
مَنْ شَكَرَ اسیطرح جیسے کہ لوط پر اور اسکے بیٹیون پر انعام کیا ہمنے جزا دیتے ہین ہم ساتھ نعمت اور رحمت کے اس شخص کو کہ شکر کرتا
ہی نعمت میری کا کہ رسولون کا بھیجنا اور کتابون کا اُتارنا ہی اور اُسپر ایمان لانا ہی وَلَقَدْ اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا
بِالنُّذُرِ اور البتہ تحقیق ڈرایا تھا لوط علیہ السلام نے قوم اپنی کو پکڑنے ہمارے سے ساتھ عذاب اور ہلاک کے پس جھگڑے ساتھ
ڈرانیوالون کے یا شک لائے ساتھ وہشت دلانے کے وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَآ اَعْيُنَهُمْ اور البتہ تحقیق
ملا یا لوط کو مہمانون اسکے سے کہ فرشتے تھے یعنے کہا کہ اسے ہمین دو لوط علیہ السلام نے نمانا اور انکو پند دینے لگے وہ ایک
خانہ شکستہ مین آئے پس مٹا دین ہمنے آنکھین اُنکی وہ سب اندھے ہوگئے اور کہا ہمنے فرشتون کی زبانی کہ فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ
وَنُذُرِ پس چکھو عذاب میرا اور ڈرانا میرا جو لوط کی زبانی کہا تھا وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ اور البتہ تحقیق فجر ہوتے
مارا انکو سویرے عذاب ٹھہرنے والے نے یعنے فجر کو سویرے عذاب اُنپر آیا اور ٹھہر رہا جب تک انکو ہلاک نہ کردیا اور کہا
ہمنے انکو فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ پس چکھو عذاب میرا اور ڈرانا میرا کہ میرے حکم سے تمکو ڈراتے تھے وَلَقَدْ يَسَّرْنَا
الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ اور البتہ تحقیق آسان کیا ہمنے قرآن کو عربی زبان والون پر واسطے سمجھنے معانی اسکی کے
اور جاننے قصّے پہلون کے پس کیا ہی کوئی نصیحت پکڑنے والا کہ اُس سے عبرت پکڑے وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ
اور البتہ تحقیق آئے فرعون اور قوم اسکیکے پاس ڈرانیوالے کہ موسیٰ اور ہارون تھے علی نبینا وعلیہما السلام ساتھ معجزون
کے کہ نو تھے موسیٰ علیہ السلام اُنسے ڈراتے تھے كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ جھٹھلایا انھون نے
نشانیون ہماری سب کو اور اُنپر ایمان نہ لائے پس پکڑا ہمنے انکو ساتھ عذاب غرق کے پکڑنا غالب کا کہ معلوم نہو پکڑنے مین قدرت
والیکا اوپر ہلاک کرنے مشرکون کے اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ کیا کافر تمھارے اے عرب والو قوی تر اور سخت تر ہین اُن
جھٹھلانے والون سے جو مذکور ہوئے یعنے قوت حشمت مین یہہ ایسے نہین ہین جیسے وہ تھے پھر اُنپر عذاب ہمارا آیا اُنپر کیون نہ
آویگا اَمْ لَكُمْ بَرَآءَةٌ فِي الزُّبُرِ یا واسطے تمھارے اے مشرکو عرب کے چھٹھی ہی خلاصی کی بیچ اعمال نامون کے یا بیچ کتابون
آسمانی کے اور اُسمین لکھا ہی کہ تمپر عذاب نہوگا اَمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ یا کہتے ہین کفار عرب کے ہم جماعتین ہین
مدد کرنے والے آپسمین ایک دوسرے کی اور ٹالنے والے بلاؤن کو ایک دوسرے کی سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ
شتاب شکست دئے جاوینگے یہہ جماعتین اور پھیر دیوینگے پیٹھ لڑائی سے اور بھاگ کر جاوینگے سمجھ لیجیے کہ یہہ سورۃ روز بدر
مین واقع ہوئی پس یہہ آیت دلیل نبوت اور معجزۂ قرآن ہی اور کچھہ اُسی قتل اور ہزیمت پر انکی رہائی نہین بَلِ السَّاعَةُ
مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ بلکہ روز قیامت ہی وعدہ گاہ انکے عذاب کا اور عذاب قیامت ہی بہت سخت اور بہت
کڑوا عذاب دنیا سے اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ تحقیق گنہگار یعنے کفار بیچ گمراہی کے ہین راہ حق سے دنیا مین
اور بیچ آتش سوزان کے آخرتمین يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ اُسدن کھینچے جاوینگے بیچ آگ دوزخکے
اوپر مونہون اپنے کے اور انکو کہینگے ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ چکھو لگنا آگ دوزخ کا اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ تحقیق
ہمنے ہر چیز کو پیدا کیا ہی ہمنے اسکو ساتھ اندازے کے بمقتضائے حکمت یا جو کچھ پیدا کیا ہی ہمنے مقدر اور مکتوب ہی لوح محفوظ
مین پہلے واقع ہونے سے لکھ لیا ہی اسیواسطے تغییر تبدیل اوسمین نہین فرد قسمت کے لکھے کے ہونے مین یہہ جان کہ
قال وقیل نہین ۞ تقدیر پہ رافت رہ اسمین تغییر نہین تبدیل نہین وَمَآ اَمْرُنَآ اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ اور نہین حکم ہمارا

کسی چیز کو کہ اوسکا ہونا چاہین ہم مگر ایک کلمے سے کہ کن ہی یا نہین امر ہمارا بقیام قیامت مگر ایکدفعہ جیسی نظر کرنا ساتھ آنکھ کے یعنے اگر چاہین ہم تو قیامت کو ایک پلک مارنے مین قایم کر دین وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا أَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ اور البتہ تحقیق ہلاک کیا ہم نے ہم مذہبون تمہارے کو ای کافرو زمانہ گذشتہ مین چنانچہ اس سورت مین تم سن چکے پس کیا ہی کوئی نصیحت پکڑنے والا کہ اس سے عبرت اٹھائے وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوهُ فِي الزُّبُرِ اور جس چیز کو کہ کیا ہی کفار گذشتہ نے بیچ اعمال نامون کے ہی لکھی ہوئی یا مکتوب ہی لوح محفوظ مین زبر کتابون کو کہتے ہین اور لوح محفوظ اصل سب کتابون کی ہی اسواسطے اسے زبر فرمایا وَكُلُّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ مُّسْتَطَرٌ اور ہر چھوٹا اور بڑا قول فعل کہ خلق پہلی پچھلی سے صادر ہوا ہی اور ہوگا لکھا ہوا ہی اور اسکا بدلا ملیگا إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَهَرٍ تحقیق پرہیزگار دن قیامت کے بیچ بہشتون کے ہین اور نہرون کے یعنے ایسے بہشتون مین ہین کہ جن مین نہرین جاری ہین اور نہر کی معنی بعضے روشنی اور کشادگی کہتے ہین یعنے متقی بہشتون مین ہین اور کشادگی اور روشنی مین بخلاف کفار کہ تنگی اور ظلمت تاریکی مین ہین اور متقی ہونگے فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ عِندَ مَلِيكٍ مُّقْتَدِرٍ بیچ مقام راستی کے کہ اوسمین لغو اور گناہ نہین نزدیک بادشاہ قدرت والے کے امام جعفر صادقؓ سے منقول ہی کہ حقتعالی نے اس مکان کا وصف ساتھ صدق کے کیا ہی پس وہان اہل صدق ہی ہونگے سلمی رح نے کہا ہی کہ وہ مکان

ہی کہ حق سبحانہ بیچ کریگا وعدہ اپنا وہان جو اولیا سے کیا ہی بحر الحقائق مین ہی کہ مقعد صدق مقام وحدت ذاتیہ ہی کشف الاسرار مین ہی کہ عند سے معلوم ہوتا ہی کہ اہل قرب فردائے قیامت وہان مختص بمقام صدق ہونگے اور پیغمبر ہمارے آج ہی یہان اختصاص اس مقام سے رکھتے ہین کہ ابیت عند ربی سے ظاہر ہی پس یہان سے مرتبہ آپکا دریافت کیجئے کہ جہان فردائے قیامت خواص جاوینگے وہان پہنچنا آپکا آج ہی دنیا مین ثابت ہی اور یہہ ادنی مرتبہ ہی پھر مرتبہ اعلی آپکا جو فردائے قیامت ہوگا وہ کسے معلوم ہو اور کون وہان پہنچے **قطعہ** وصف جمال مین تیرے قاصر زبان ہی * صحرائے عشق مین تیرے گمراہ جان ہی * درگاہ حق مین آپکا اللہ رے مرتبہ * کیا قرب کیا مقام ہی کیا عز و شان ہی * **سورۃ رحمن** مدنی ہی اٹھہتر آیتین ہین کلمات تین سو چوالیس اور ایک ہزار چار سو ستہتر حروف ہین فواصل اسکے نمر ہین اور ربط اسکا ساتھ سورۃ قمر کے یہہ ہی کہ اختتام اسکا بذکر خدائے عزوجل تھا افتتاح اسکی بھی اسی سے ہوئی اور یہہ بھی ہی کہ آغاز اسکا بذکر انشقاق قمر تھا ابتدا اسکی بذکر شمس و قمر واقع ہوئی

سورة الرحمن مكية وهي | بسم الله الرحمن الرحيم | ثمان وسبعون آية

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کافرون کو رحمن کے نام سے خبر دیتے تھے انھون نے کہا ہم نہین پہچانتے رحمن کو اور کہتے ہین کہ مکے والے طعن کرتے تھے کہ فلانے فلانے محمد کو سکھاجاتے ہین حق تعالی نے یہہ سورۃ نازل کی الرَّحْمَٰنُ عَلَّمَ الْقُرْآنَ رحمن نے سکھایا قرآن اپنے حبیب کو نہ اور کسینے خَلَقَ الْإِنسَانَ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ پیدا کیا اللہ نے جنس آدمیون کو سکھایا اسکو دل کی بات کا ظاہر کرنا ساتھ بولنے کے اور لکھنے کے یا پیدا کیا آدم علیہ السلام کو اور علم اسما کا انکو دیا یا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو ظہور مین لاکر بیان اس چیز کا کہ تھی اور ہی اور ہوگی عنایت کیا چنانچہ خود آپ نے فرمایا ہی کہ علم دیا مجھکو اولین اور آخرین کا الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ اور سورج اور چاند کرشمے ہین ساتھ حساب معلوم کے یعنے جسطرح حقتعالی نے سیر انکی مقرر کر دی ہی برجون اور منزلون مین پھرتے ہین اور اُس سے فصلین اور وقت پہچانے جاتے ہین وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ اور بیل بوٹا چھوٹا اور درخت بڑا سجدہ کرتے ہین اللہ کو لیکن ہم نہین معلوم کرتے جیسے انکی تسبیح ہم نہین سمجھتے وَلَٰكِن لَّا يَفْقَهُونَ تَسْبِيحَهُمْ یا سجدہ انکا ساتھ سائے کے ہی یا یہہ فرما بردار ہین اللہ کے ساتھ طبیعت اور رغبت کے جیسے کہ سجدہ کرنیوالے اہل تکلیف حکم اٹھاتے ہین وَالسَّمَاءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ اور آسمان کو بلند کیا رحمن نے اوسکو زمین سے پانچ

برس کی راہ اور بیدا کی ترازو وا اَلَّا تَطْغَوْا فِی الْمِیْزَانِ تو کہ نہ زیادتی کرو تم بیچ ترازو کے وقت لین دین کے یعنے عدل سے نہ نکلو
اور معاملہ سچا رکھو وَاَقِیْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِیْزَانَ اور سیدھا کرو تولنا ساتھ انصاف کے اور مت کم کرو تول کو
یہہ سب تاکید اہل ترازو کو اسواسطے ہی کہ کھرے ہوینکے وقت میزان قیامت کے شرمندہ نہون **نظم** ناپ مین تول مین
دیا ہی جو کم + ایک دانہ بھی تو نے ای ہمدم + سب بمیزان حشر آئیگا + تجھ پہ شرمندگی وہ لائیگا + دینا لینا کم و زیادہ نہ کر + دن
سے راست حساب کے تو ڈر + آشکارا ہی کہان چھپا یہا نکا + عدل پر وہان ہی پلہ میزانکا + وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ۝
اور زمین کو نیچے رکھا اسکو اور بچھادیا پانی پر واسطے خلق کے تو کہ اسپر قرار پکڑے فِیْهَا فَاکِهَةٌ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَکْمَامِ ۝
بیچ زمین کے طرحطرح کا میوہ ہی اور کھجور ہن خوشون والے تخصیص خرمے کی میوے مین واسطے فضیلت کے ہی اسکی اور اُسکو
مشابہت بھی انسان سے ہی وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّیْحَانُ بیچ زمین کے اوراناج ہی خشک پتے والا یعنے بھوس والا
جیسے گندم اور جو واسطے کھانے کے اور بوہی واسطے سونگھنے کے غرض یہہ ہی کہ زمین مین بہت نعمتین تمھارے واسطے پیدا
کین ہین ہمنے بعضے کھانے کی بعضے سونگھنے کی فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پس ای جنون و آدم ساتھ کونسی نعمت پروردگار
اپنے کے کہ مذکور ہوئین جھٹھاتے ہو اور انکار کرتے ہو کہ اس سے نہین سمجھ لیجیے کہ اکتیس جگہہ اس سورۃ مین یہہ آیت آئی ہی
اور وجہ تکرار کی یہہ ہی کہ اس سورہ مین نعمتین اللہ کی مذکور ہین ہر نعمت کے بعد یہہ آیت آئی ہی تو کہ سننے والے اور پڑھنے والے
خبردار ہون کثرت نعم پر یا تکرار واسطے دفع غفلت کے ہی صحیح حاکم مین جابرؓ سے منقول ہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہہ سورۃ
ہمپر پڑھی پھر فرمایا کہ کیا ہی تمکو کہ چپ ہو جن تم سے نیکتر ہین جب مینے فبای الاء ربکما تکذبان پڑھا انھون نے جواب
مین کہا ولا بشیء من نعمك ربنا نکذب فلك الحمد یعنے کسی شی کی نعمتون تیری سے ای پروردگار ہمارے تکذیب نہین
کرتے ہم پس واسطے تیرے ہی تعریف خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ کَالْفَخَّارِ وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ پیدا کیا
آدم کو کہ پدر انس ہی خشک مٹی سے مانند ٹھیکری کے کہ ہاتھ مارنے سے بجے اور پیدا کیا جان کو کہ پدر جن ہی شعلہ
بے دود والے آگ سے فتوحات مین ہی کہ مارج آگ ہی ملی ہوئی ہوا سے پس جان مخلوق ہی دو عنصر سے آگ اور ہوا
اور آدم مخلوق ہی دو عنصر سے خاک اور پانی آب اور خاک جو ملجاوے تو طین کہتے ہین اور ہوا اور آتش جو باہم ہون
تو اسے مارج کہتے ہین اور جیسے رحم مین قطرۂ آب پڑنے سے انسان پیدا ہوتا ہی ایسے ہی القائے ہوا سے رحم مین
جن اور ساٹھ ہزار برس بعد خلقت جن سے پیدایش آدمؑ کی ہی فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پس ساتھ کونسی نعمت
پروردگار اپنے کے کہ تمکو مٹی اور آگ سے پیدا کیا اور حیات دی جھٹھاتے ہو آدمیون اور جنو رَبُّ الْمَشْرِقَیْنِ وَرَبُّ
الْمَغْرِبَیْنِ پروردگار سورج دو مشرقونکا گرمی اور سردی کے اور پروردگار سورج کا دو مغربون کے گرمی اور سردی کے
اور اختلاف مغربین اور مشرقین مین بہت فائدے ہین فصلین بدلتی ہین نئی نئی چیزین پیدا ہوتی ہین اور نکلنے کا آفتاب
کے موجب طلب معیشت ہی اور ڈوبنا سبب آرام اور راحت فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پس ساتھ کونسی ان
نعمتون پروردگار اپنے کے انکار کرتے ہو مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیٰنِ ملا دیا دو دریاؤنکو کہ ایک شیرین ہی ایک تلخ تو کہ
حکم اسکے سے ایکدوسرے سے لگ رہینگے وہ دریا ایک فارس کا اور ایک روم کا ہی کہ بحر محیط مین دونون ملگئے ہین بَیْنَهُمَا
بَرْزَخٌ لَّا یَبْغِیٰنِ درمیان دونون دریاؤنکے پردا ہی قدرت خدا سے یا زمین سے یا جزیرون سے کہ بسبب اسکے
ایکدوسرے پر زیادتی نہین کرتا تو کہ درمیان کی چیز غرق نہو جائے اور جو ایک دوسرے پر زیادتی کرے نفع اٹھ جائے اور
منافع اُن دونون دریاؤنمین بہت ہین فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پس ساتھ کس ان نعمتون پروردگار اپنے کے

جھٹھاتے ہو یَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ نکلتے ہین اُن دونون مین سے موتی اور مونگا اور یہہ نعمتین ظاہر ہین فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پس ساتھہ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹاتے ہو سمجھہ لیجئے کہ بعضے کہتے ہین کہ مراد بحرین سے دریاے آسمان اور دریاے زمین ہی کہ ہر برس جوش کھاتا ہی ابر درمیان مین حایل ہی دریاے آسمان کو اترنے نہین دیتا اور دریاے زمین کو چڑھنے نہین دیتا بحر فلک سے قطرے دریاے زمین پر گر کر وہان صدف مین پڑکر درآبدار ہو جاتے ہین امام قشیری نے کہا ہی کہ بحرین خوف اور رجا ہین یا قبض اور بسط یا اُنس اور ہیبت اور پردہ قدرت حق اور موتی احوال صافی اور مونگا لطایف وافی کشف الاسرار والا شرح کرتا ہی کہ دریاے خوف درجہ عام مسلمانون کا ہی اوس سے گوہر زہد اور ورع کا پیدا ہوتا ہی اور بحر قبض و بسط خواص مومنونکا ہی اس سے جوہر فقر وجد نکلتا ہی اور لجہ انس وہیبت انبیا و صدیقون کا ہی اس سے در فنا ظاہر ہوتا ہی کہ صاحب اسکا مقام بقا کو پہنچے فرد غوطہ بحر فنا مین گر کھاوے + کیون نہ پھر گوہر بقا پاوے وَلَهُ الْجَوَارِ

الْمُنْشَاٰتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ اور واسطے خدا کے ہی چلانا کشتیون اور جہازون اونچے گھرونکا بیچ دریا کے مانند پہاڑون کے منشات بفتح شین قرات حفص کی ہی اور بکسر شین اورون کی اور پیدا کرنے اور روان کرنے مین کشتی اور جہاز کے دریاؤن مین بہت نفع خلقت کا ہی کہ مسافت بڑی تھوڑی مدت مین قطع ہوتی ہی اور تجارات اور معاملات کے لئے آنا جانا سہل ہو جاتا ہی اور یہہ بڑی نعمتین ہین فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پس ساتھہ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹھاتے ہو تم دونون كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ جو کوئی اوپر زمین کے ہی روح والا فنا ہونیوالا ہی اور باقی رہیگی ذات پروردگار تیرے صاحب بزرگی کی اور صاحب انعام کی فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پس ساتھہ کونسی نعمتون پروردگار اپنے کے کہ تمھارے فنا کی خبر دی تو کہ تیاری وہان کی کرو اور اپنے بقا کی کہ رجوع ادھر رکھو اور بھروسا غیر پر نکرو جھٹھاتے ہو تم دونون ای جنون و آدم يَسْئَلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ مانگتے ہین اُس سے جو کوئی بیچ آسمانون کے ہین اور زمین کے ہین ہر وقت وہ بیچ درست کرنے کام کے ہی دعا کرنے والے کی دعا قبول کرتا ہی سایل کو دیتا ہی درماندے کو نجات بخشتا ہی غمگین کو شاد کرتا ہی بیمار کو صحت دیتا ہی کسیکو توفیق توبہ کی عطا کرتا ہی کسیکے گناہ معاف کرتا ہی فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پس ساتھہ کونسی نعمتون پروردگار اپنے کے کہ توبہ قبول کرتا ہی گناہ بخشتا ہی جھٹھاتے ہو تم دونون ابن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ زمانہ تمام اللہ تعالی کے نزدیک دو دن ہی کل مدت دنیا کی ایکدن ہی اور اسدن مین شان اوسکی امر اور نہی اور منع اور اعطا اور خلق اور رزق اور اماتت اور احیا اور اعزاز اور اذلال ہی اور دوسرا دن آخرت کا ہی اور اسدن مین شان اسکی حساب اور عتاب اور جزا اور سوال اور عقاب اور ثواب ہی اور صوفی کہتے ہین کہ یوم بمعنی آن ہی اور شان تجلی الٰہی ہی کہ ہر آن مین مناسب استعداد تجلی کے ظہور کرتی ہی اور تجلیات بے نہایت ہین فرد لمعہ حسن ہر ایک آن عیان ہی اوسکا + کل یوم ہو فی شان شان ہی اسکا + سَنَفْرُغُ لَكُمْ شتاب حساب کرینگے ہم واسطے تمھارے فراغ یہان بمعنی قصد محاسبہ ہی نہ وہ فراغ کہ بعد شغل ہو اور یہہ کلام بطریق تہدید اور وعید ہی اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ای وہ گروہ بزرگ کہ جن اور انس ہو عرب والے چیز بزرگ قدر اور قیمت کو ثقل کہتے ہین اور کہا گیا ہی کہ ثقل گران بار ہی اور جن اور انس بتکلیف شرعی گرانبار ہین یا بار گناہان سے گران ہین فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پس ساتھہ کونسی نعمتون پروردگار اپنے کے کہ تہدید بحساب ہی تو کہ اعمال بد سے بچو اور تعریف بخطاب ہی تا کہ کرم الٰہی کی امید رکھو تکذیب کرتے ہو تم دونون ای جن و آدم

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ

اے جماعت جنون کی اور آدمیون کی اگر طاقت رکھتے ہو تم یہہ کہ نکل بھاگو تم کنارون آسمانون کے سے اور زمین کے سے قضا
میرلیسے یا موت سے بچ کر نکل بھاگو نہ نکل سکوگے تم مگر ساتھہ غلبے کے اور یہہ تمکو قوت نہین بلکہ جہان جاؤگے تم موت ساتھہ
ہی اسکے نہ آینکا کچھہ علاج نہین کرسکتے تم کہتے ہین دن قیامت کے فرشتے اہل محشر کے گرد حلقہ باندھینگے اور منادی ندا کریگا
کہ ای آدمیو اور جنو یہہ عرصۂ محشر ہی اگر بھاگ سکو تو بھاگ جاؤ لیکن نہین بھاگ سکوگے مگر ساتھہ حجت اور برہان
کے سو تمھارے پاس کہان فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پس ساتھہ کونسی نعمتون پروردگار اپنے کے کہ تمکو خبردار کیا کہ
کہ دنیا مین تم عاجز ہو اور آخرت مین بے بس اور یہان وہان تمھارا کوئے یار ہی نہ مددگار اور اسیکی طرف متوجہ رہو
جھٹھاتے ہو تم دونون یُرْسَلُ عَلَیْکُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ بھیجے جاتے ہین اوپر اسکے جو گنہگار
اور مشرک ہو تم مین دونون سے شعلے خالص آگ سے اور دھوان یعنے ایکبار خالص شعلے بھیجتے ہین اور ایکمرتبے دھوان پس
نہین مدد کرسکتے تم ایک دوسریکی اور نہین باز رکھتے عذاب ایکدوسریکا فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پس ساتھہ
کونسی نعمتون پروردگار اپنے کے کہ ڈراتا ہی تمکو شعلے اور دھوین سے تو کہ باز رہو نافرمانی سے اسکے اور اسیکی عبادت کرو
جھٹھاتے ہو تم دونون فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَکَانَتْ وَرْدَةً کَالدِّهَانِ پس جسوقت پھٹ جاوے آسمان واسطے نزول
ملائکہ کے پس ہوجاوے سرخ مانند نری کے یا مثل روغن زیت کے کہ ہر ساعت رنگ بدلے فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ
پس ساتھہ کونسی نعمتون پروردگار اپنے کے کہ خبر کی تمکو آسمان کے پھٹنے کی اور رنگ بدلنے کی تو کہ یہہ احوال سنکر خوف
کھاؤ اور پناہ ساتھہ اسکے پکڑو جھٹھاتے ہو تم دونون فَیَوْمَئِذٍ لَّا یُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ پس اسدن نہ پوچھا جاویگا
گناہ اپنی سے آدمی اور نہ جن یعنے اونسے سوال نکرینگے کہ کیا گناہ کیا بلکہ سوال توبیخ کا کرینگے کہ کیون گناہ کیا یا گنہگارون کو
علامت سے پہچان لیوینگے حاجت سوال کی نہوگی یا قبرون سے نکلنے کے وقت نہ پوچھینگے اور وہ جو حق تعالی نے فرمایا ہی
لنسألنهم اجمعین وہ موقف حساب مین ہوگا کہ سب سے سوال کرینگے فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پس ساتھہ کونسی
نعمتون پروردگار اپنے کے کہ ہول قیامت کا بتادیا تو کہ ایمان اور تقوی پر ثابت رہو کہ نجات انہین مین ہی جھٹھاتے ہو تم
دونون یُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِیْمٰهُمْ فَیُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِیْ وَالْاَقْدَامِ پہچانے جاوینگے کافر ساتھہ چہرے اپنے کے کہ
کالا ہوگا اور آنکھین کبود یا آثار غم اور اندوہ کا انکی شکل سے ظاہر ہوگا پس پکڑا جاویگا ہر ایک انکا ساتھہ موئے پیشانی
کے ایک بار اور قدمون کے ایکبار یعنے کبھی موئے پیشانی پکڑ کر دوزخ کی طرف کھینچینگے اور کبھی پاؤن پکڑ کر گھسیٹینگے اور
دوزخ مین ڈالینگے اوندھے منہہ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پس ساتھہ کونسی نعمتون پروردگار اپنے کے کہ خبر کی تمکو
کافرون کے پکڑنے کی اور دوزخ مین ڈالنے کی تو کہ کفر سے بچو جھٹھاتے ہو تم دونون جب دوزخ مین مشرکون کو ڈال
دینگے تو فرشتے کہینگے هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیْ یُکَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ یہی ہی دوزخ جو عناد کے سبب جھٹھلاتے تھے ساتھہ
اسکے مشرک اور باور نہین کرتے تھے یَطُوْفُوْنَ بَیْنَهَا وَبَیْنَ حَمِیْمٍ اٰنٍ پھرینگے دوزخی درمیان دوزخ کے اور درمیان
پانی کھولتے نہایت گرمی پہنچے ہوئے کے یعنے جب دوزخی آگ مین بہت فریاد کرینگے تو انکو نکالکر ایسے پانی مین ڈالینگے
کہ بند بند انکا جدا ہوجاویگا **فرد** رافت لکھا یہی ہی کلام کریم مین + پیوستہ وہ رہینگے جحیم وحمیم مین + فَبِاَیِّ اٰلَآءِ
رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پس ساتھہ کونسی نعمتون پروردگار اپنے کے کہ آگاہ کردیا تمکو عذاب سے دوزخیون کے تو کہ کفر
سے بچکر منصف بایمان ہوکر اُس سے نجات پاؤ جھٹھاتے ہو تم دونون وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ اور
واسطے اس شخص کے کہ ڈرتا ہی کھڑے ہونے سے آگے پروردگار اپنے کے دو بہشتین ہین یعنے جو کوئی کہ موقف

حبکہ

حساب سے ڈریگا اور گناہ نکریگا اوسکو دو جنتین دینگے جنّت عدن اور جنّت نعیم اور بعضے کہتے ہین کہ ایک جنّت آدمیون
کو ملیگی ایک جنون کو اور موضح مین ہی کہ دو باغ ملینگے بہشت مین سو سو برس کے عرض طول والے انھون مین مکانات زیبا
اور حورین رعنا ہونگے محمد حکیم نے کہا ہی کہ ایک بہشت دینگے بجہت خوف الٰہی اور دوسری بسبب ترک مناہی یا ایک
خاص محل ہوگا انکے رہنے کا اور دوسرا عام بجہت خدام فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پس ساتھہ کونسی نعمتون پروردگا
اپنے کے کہ بہشتین دیگا بسبب اداے طاعت کے اور ترک معصیت کے تکذیب کرتے ہو تم دونون ای جن اور آدم
ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ دونون بہشتین شاخون والی ہین یعنے درخت بہت ہین اونمین میوون سے لادھے ہوئے فَبِاَيِّ
اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پس ساتھہ کونسی نعمتون پروردگار اپنے کے کہ بہشتین درختون میوہ دار کی بندون کو عنایت
کرتا ہی جھٹھاتے ہو تم دونون فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ بیچ اُن دونون کے دو چشمے ہین ایک سلسبیل ایک تسنیم چلتے
ہین جہان بہشتی چاہین بالاخانون پر یا تھہ خانون مین اور معالم مین ہی کہ ایک چشمہ آب صاف کا اور ایک شراب
لذیذ کا فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پس ساتھہ کونسی نعمتون پروردگار اپنے کے کہ ایسے چشمے تمھاری راحت اور
لذت کے واسطے روان فرماتا ہی جھٹھاتے ہو تم دونون فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ بیچ اُن دونون جنتونکے
ہر میوہ سے دو قسمین ہین ایک دنیا کی دیکھی ہوئی سنی ہوئی دوسری عجیب غریب نہ دیدہ نہ شنیدہ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ پس ساتھہ کونسی نعمتون پروردگار اپنے کے کہ طرح طرح کے میوے اور پھل بندون کو کھلاتا ہی جھٹھاتے ہو تم
دونون مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰي فُرُشٍۢ بَطَاۗىِٕنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ڈرنیوالے بہشتون مین تکیہ کئے ہوئے ہونگے اور بچھونونکے
کہ استر اُنکے ریشم کے ہین ایک بزرگ سے پوچھا کہ جو استر ریشمین ہین تو اوپر کس چیز کے ہین کہا نور کے وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ
اور میوہ دونون بہشتون کا نزدیک ہی کھڑے بیٹھے لیٹے کا ہاتھہ پہنچتا ہی اور کہتے ہین کہ تکیہ لگائے لیٹے ہونگے اور جس
میوے کو جی چاہیگا شاخ اس درخت کی جھک جائیگی وہ میوہ منہہ مین آرہیگا فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پس ساتھہ
کونسی نعمتون پروردگار اپنے کے کہ شاہانہ فرشون پر بٹھاتا ہی اور میوے لطیف لذیذ کھلاتا ہی انکار کرتے ہو تم دونون
فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَاۗنٌّ بیچ محلون اور مکانون اُن بہشتون کے بند رکھنے والی ہین
نظر کو یعنے حورین کہ آنکھہ کسی پر سوا اپنے شوہر کے نہین ڈالتین نہین نزدیک ہوا اُنکے کوئی آدمی پہلے انس سے اور نہ جن
سے بہشت مین یعنے جو حورین کہ واسطے انس کے مقرر ہین ہاتھہ کسی آدمی کا انکے دامن کو نہین لگا اور جو جن کے لئے مقرر
ہین کسی جن نے تصرف انپر نہین کیا فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پس ساتھہ کونسی نعمتون پروردگار اپنے کے کہ ایسی
حورین بندون کو دیتا ہی جھٹھاتے ہو اور باور نہین کرتے تم دونون كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ گویا کہ وہ حورین
یاقوت صاف اور مرجان شفاف ہین فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پس ساتھہ کونسی نعمتون پروردگار اپنے کے کہ حورین
اس صفائی اور پاکیزگی کے تمھارے واسطے پیدا کین جھٹھاتے ہو تم دونون هَلْ جَزَاۗءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ
نہین بدلا نیکی کرنیکا کہ عمل مین ہو مگر نیکی کرنا ثواب مین یا نہین بدلا کلمہ طیب پڑھنے کا اور اسپر ثابت رہنے کا مگر بہشت حاصل
یہہ ہی کہ جزا نیکی کی نیکی ہی پس طاعت کی جزا درجے ہین اور شکر کی زیادتی اور تقوی کی فرح اور توبہ کی قبول اور دعا کی
اجابت اور سوال کی عطا اور استغفار کی مغفرت اور خوف دنیا کی امن آخرت اور خدمت کی نعمت بحر الحقایق مین ہی کہ نہین
بدلا فنا فی اللہ کا مگر بقا باللہ **فرد** مریگا اسپر تو تو جئے گا + جو زخمی ہوگا تو تو وہ سئے گا + فنا کا گر جام تو پئے گا + تو جرعہ
دیگا مئی بقی کا + فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پس ساتھہ کونسی نعمتون پروردگار اپنے کے کہ توفیق احسان کی دی اور جزا

اوسکی مقرر فرمائی جھٹھاتے ہوتم دونون اور انکار کرتے ہو وَمِنْ دُونِهِمَا جَنَّتَانِ اور سوا ان دونون جنتون کے کہ بہشتین مذکور ہوئین یا نیچے انکے دو بہشتین اور ہین لکھا ہی کہ پہلی دو نون بہشتین سونے کی ہین واسطے سابقین کے اور یہہ دونون چاندی کی واسطے اصحاب یمین کے فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ پس ساتھہ کونسی نعمتون پروردگار اپنے کے کہ یہہ دو بہشتین نیکون کے واسطے ٹھہرائین منکر ہوتے ہو مُدْهَامَّتَانِ دونون بہشتین نہایت سبز ہین کمال سبزی کے سبب سیاہی مارتے ہین فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ پس ساتھہ کونسی نعمتون پروردگار اپنے کے کہ ایسی بہشتین سبز دیتا ہی اور سبزی موجب روشنی چشم ہی انکار کرتے ہوتم دونون فِيهِمَا عَيْنَانِ نَضَّاخَتَانِ بیچ اُن دونون بہشتون کے دو چشمین ہین بشدت جوش مارنیوالے فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ پس ساتھہ کونسی نعمتون پروردگار اپنے کے کہ ایسے دو چشمین ہین تمھارے واسطے مقرر کئے ہین جھٹھاتے ہوتم دونون فِيهِمَا فَاكِهَةٌ وَنَخْلٌ وَرُمَّانٌ بیچ اُن دونون بہشتون کے میوہ ہی اور کھجوریں اور انار تخصیص کھجور اور انار کی سب میوئون واسطے اِنکے بڑائی کے فرمائی کیونکہ خرمہ میوہ ہی اور میٹھا ہی اور انار میوہ ہی اور دوائی فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ پس ساتھہ کونسی نعمتون پروردگار اپنے کے کہ ایسے میوے نافع بندون کو دیتا ہی جھٹھاتے ہوتم دونون فِيهِنَّ خَيْرَاتٌ حِسَانٌ بیچ اُن چارون بہشتون کے اچھی عورتین ہین خوبصورت نیک سیرت فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ پس ساتھہ کونسی نعمتون پروردگار اپنے کے کہ ایسی حورین تمکو دیتا ہی جھٹھاتے ہوتم دونون حُورٌ مَقْصُورَاتٌ فِي الْخِيَامِ حورین ہین تھامی ہوئین بیچ خیمون کے یا مراد خیمون سے حویلیان ہین یا محلات ہین محل وہ گھر ہی جو آراستہ کیا ہو واسطے دلہن اور دولھے کے فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ پس ساتھہ کونسی نعمتون پروردگار اپنے کے کہ ایسی بیبیان پاکیزہ بہشتیون کو دیتا ہی جھٹھاتے ہوتم دونون لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ نہین ہاتھہ لگایا انکو کسی آدمی نے پہلے اُن شوہرون کے کہ جنکے نامزد کردین ہین اور نہ جن نے بلکہ سب باکرہ ہین فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ پس ساتھہ کون سی نعمتون پروردگار اپنے کے کہ جورویں پاکیزہ ایمان والون کے نامزد کرتا ہی جھٹھاتے ہوتم دونون مُتَّكِئِينَ عَلَىٰ رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ اصحاب یمین تکیہ کئے ہوئے اوپر قالینون سبز کے اور بچھونون قیمتی نفیس نادر کے فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ پس ساتھہ کونسی نعمتون پروردگار اپنے کے کہ ایسی ایسی نوازشین فرماتا ہی جھٹھاتے ہوتم دونون تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ بہت برکت والا ہی نام پروردگار تیرے کا جو صاحب بزرگی اور بخشش و انعام کا ہی اس نام ہی سے عظمت اور بڑائی اوسکی ذات مبارک کی دریافت کرلو ورنہ مرتبہ ذات کا اسکے ایسا نہین کہ بیان مین آوے عقل سب عقلا کی وہان حیران ہی اور ادراک سب کا دشت تحیر مین سرگردان ہی **نظم** کہون کیا وہ کیا ہی بسا ہی کہان ✦ خیال رسا نارسا ہی وہان ✦ کرے درک اُسے کسکا ادراک ہی ✦ کہ وہ پاک ہی پاک ہی پاک ہی ✦ گمان سے بری وہم سے دور ہی ✦ وہ افکار سے فہم سے دور ہی ✦ اور جلال اشارہ بصفات قہریہ اور اکرام بصفات لطفیہ ہی پس ذوالجلال والاکرام ایسا نام ہی کہ جامع صفات تمام ہی اسیواسطے اسکو اسم اعظم کہا ہی حصن حصین مین ہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو سنا کہ وہ کہتا تھا یا ذالجلال والاکرام فرمایا اجابت ہوئی واسطے تیرے پس مانگ جو مانگتا ہو سورۃ واقعہ مکی ہی چھانوے آیتین ہین تین سو اٹھتر کلمے ہین ایک ہزار سات سو حرف فواصل اسکے لا بد منہ ہین اور ربط اسکا ساتھہ سورۃ رحمن کے یہہ ہی کہ اختتام اوسکا بذکر نیران اور جنان تھا آغاز اسکا بذکر قیامت اور احوال اسکے کا ہوا ✦ ✦

سورۃ الواقعۃ مکیۃ وھی	بسم اللہ الرحمن الرحیم	ست و تسعون آیۃ

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَۃُ یاد کر جسوقت واقع ہوگی واقع ہونیوالی یعنے قیامت آئیگی لَیْسَ لِوَقْعَتِہَا کَاذِبَۃٌ نہین ہی بیچ
واقع ہونے اسکے کے جھوٹھہ بولنے والا بلکہ جو خبر اسکے آنے کی دیتا ہی سچا ہی اور وہ قیامت خَافِضَۃٌ نیچے لیجانیوالی ہی
بہتون کو اسفل السافلین مین عدل سے رَّافِعَۃٌ اونچا کرنیوالی ہی بہتون کو اوپر اعلی علیین کے فضل سے یا نیچا کرنیوالی
ہی اعدا اور اہل نفاق کو اور اونچا کرنیوالی ہی اولیا اور ارباب وفاق کو یا پست کرنیوالی ہی ان لوگون کو کہ دنیا مین تکبر سے
اپنے آپ کو بلند کرتے ہین اور بلند کرنیوالی ہی اُن لوگون کو کہ اس عالم مین اپنے آپ کو پست کرتے ہین اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ
رَجًّا یاد کر جسوقت کہ ہلائی جاویگی زمین ہلا لی کر اسطرح سے کہ جو اسپر بنا ہی سب اکھڑ جاویگا وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا اور
اڑائے جاوینگے پہاڑ اڑائے جانا کر فَکَانَتْ ہَبَآءً مُّنْبَثًّا پس ہوجاوینگے بہت کر غبار پراگندہ یا غبار ہی کہ شعاع آفتاب
کے سبب روزن در سے نظر آوے وَکُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَۃً اور ہو جاؤگے تم ای مکلفو قسمین تین فَاَصْحٰبُ الْمَیْمَنَۃِ مَآ
اَصْحٰبُ الْمَیْمَنَۃِ پس صاحب دست راست کے کیا ہین صاحب دست راست کے یہہ تعظیم ہی انکی جیسے کہتے ہین کہ فلانی قوم
بزرگ ہی اور کیا بزرگ ہی اور اس استفہام مین معنے تعجب کے بھی ہین اور اصحاب یمین وہ لوگ کہ وقت نکلنے ذریت کے پشت
آدم علیہ السلام سے یہہ داہنے طرف حضرت آدم کے کھڑے تھے یا وہ لوگ ہین جنکا اعمالنامہ دست راست مین دینگے تو کہ بہشت
مین یمین عرش چلے جاوین او بعضون نے کہا ہی کہ میمنت کی معنے یمن اور برکت کے ہین یعنے یہہ لوگ میمون اور مبارک قدم
ہین وَاَصْحٰبُ الْمَشْئَمَۃِ مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَۃِ اور صاحب دست چپ کے کیا ہین صاحب دست چپ کے اور دست چپ
والے وہ لوگ ہین جو وقت اخراج ذریات کے بائین طرف حضرت آدم کے تھے یا وہ لوگ ہین جنکے اعمال نامے دست چپ
مین دینگے تو کہ دوزخ مین چلے جاوین اور دوزخ چپ عرش ہی او بعضون نے کہا ہی مشأمہ اشتام سے ہی یعنے وہ
گروہ شوم اور نامبارک قدم ہین وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ اور آگے نکل جانے والے سب گروہون سے یا آگے جانیوالے
بہشت مین آگے نکل جانیوالے ہین ایمان مین جیسے ہمارے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہین اور انبیاؤن سمیت یا مثل
ابوبکر اور علی مرتضی رضی اللہ عنہما کے کہ پہلے ایمان لائے ہین یا وہ لوگ ہین جنھون نے دونون قبلون کی طرف نماز پڑھی
ہی یا جو صف جہاد مین آگے بڑھے رہتے ہین یا جو سبقت کرتے ہین تکبیر اولی مین اُولٰٓئِکَ الْمُقَرَّبُوْنَ یہہ لوگ ہین
مقرب برحمت الہی اور بکرامت نامتناہی فِیْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ بیچ بہشتون کے جو مشتمل ہین طرح طرح کی نعمتون پر
ثُلَّۃٌ مِّنَ الْاَوَّلِیْنَ بڑی جماعتین ہین پہلون مین سے یعنے انبیاء گذشتہ کی امتین وَقَلِیْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِیْنَ اور
تھوڑے ہین پچھلون مین سے یعنے امت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حاصل یہہ ہی کہ سابقین پہلے امتون کے زیادہ ہین اس
امت کے سابقین سے تبیان مین لکہا ہی کہ مراد انسے وہ لوگ ہین جو انبیاؤن کی خدمت مین ایمان لاکر حاضر ہوے ہین
نہ تمام امت اسواسطے کہ امت ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سب امتون سے زیادہ ہی چنانچہ حضرت نے فرمایا ہی کہ
انا اکثر الناس تبعا یوم القیمۃ اور حدیث بریدہ مین مذکور ہی کہ بہشت والے ایک سو بیس صفین ہونگے اسی صفین اس امت مرحومہ
کی اور چالیس صفین اور تمام امتونکی الغرض یہہ سابقین پہلے پچھلے بہشت مین ہونگے عَلٰی سُرُرٍ مَّوْضُوْنَۃٍ اوپر پلنگون بنے ہوے سونے کے
تارون جڑے ہوئے موتی اور یاقوت اور زمرد سے مُّتَّکِئِیْنَ عَلَیْہَا مُتَقٰبِلِیْنَ تکیہ کئے ہوئے اوپر ان پلنگونکے امنے سامنے تا کہ ایک دوسرے کو
دیکھکر خوش ہون یَطُوْفُ عَلَیْہِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ پھرینگے اوپر انکے واسطے خدمت کے لڑکے ہمیشہ رہنے والے او بر عمر لڑکپن کے کیونکہ
خدمت گذار لڑکا زیبا تر ہی بڑے سے اور وہ لڑکے پوشاک زرین سجے زیور پہنے ہونگے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے منقول ہی
کہ وہ لڑکے مشرکونکے ہین کہ بہشتیونکی خدمت کے واسطے مقرر ہوئے ہین پھرینگے وہ بِاَکْوَابٍ وَّاَبَارِیْقَ وَکَاْسٍ مِّنْ مَّعِیْنٍ ساتھ

آبخورون کے اور آفتابون کے اور پیالون کے شراب صاف سے پانی سے کہ جاری ہی بہشت مین لَا يُصَدَّعُونَ عَنْهَا
وَلَا يُنزِفُونَ نہ سر دکھائے جاوینگے اس شراب سے اور نہ بے عقل اور بیہوش ہو کر بیجا بولینگے وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ
اور پھرینگے وہ لڑکے ساتھ میوؤن کے اس قسم سے کہ پسند کرینگے وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ اور ساتھ گوشت جانور پرندون
کے اس قسم سے کہ چاہینگے بھنے ہوئے کباب یا پکے ہوئے قور مین اور گوشت پرندون کا اسواسطے کہ فرمایا الطف لحوم ہی
وَحُورٌ عِينٌ كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ اور اوپر سابقین کے جنت مین پھرینگی خدمت کے واسطے عورتین گوری اچھی آنکھون
والی کہ ہونگی لطافت اور صفائی مین مانند مروارید پوشیدہ کے بیچ صدف کے کہ نہ بیٹھا ہی اسپر غبار اور نہ پہنچا ہی اسکو
دست اغیار جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ بدلا دیتے ہین ہم انکو بدلا دینا کر بسبب اس چیز کے کہ عمل کرتے تھے وہ دنیا مین
لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا تَأْثِيمًا نہ سنینگے بیچ بہشت کے باتین بیہودہ نہ وہ کلام کہ موجب گناہ ہو جیسے فحش اور دشنام
إِلَّا قِيلًا سَلَامًا سَلَامًا مگر سنینگے کہنا سلام سلام تکرار اس لفظ کا دلیل ہی کہ بہشتی مدام سلام سلام کہینگے وَأَصْحَابُ
الْيَمِينِ مَا أَصْحَابُ الْيَمِينِ اور اصحاب داہنے ہاتھ والے کیا ہین اصحاب داہنے ہاتھ والے یعنے کیا بزرگ ہین اور
وہ ہونگے فِي سِدْرٍ مَّخْضُودٍ بیچ بیریون کانٹے دور کئے ہوئے کے بخلاف دنیا کے کہ جو درخت کنار ہی پرخار ہی
لکھا ہی کہ طایف مین بیرونکا جنگل ہی مسلمانون نے دیکھکر کہا کہ کیا اچھا ہو جو مثل اسکے ہمین ملے یہہ آیت نازل ہوئی کہ
بہشتیون کے واسطے کنار بے خار ہون گے وَطَلْحٍ مَّنضُودٍ اور درخت کیلے کے کہ میوے انکے تہ بتہ ہونگے جڑ سے تا شاخ
میوؤن سے لدے ہون گے وَظِلٍّ مَّمْدُودٍ اور سایہ کھینچا ہوا ہمیشہ رہیگا زایل نہوگا مراد ظل سے راحت اور آرام ہی
وَمَاءٍ مَّسْكُوبٍ اور پانی گرتا ہوا یعنے جنت عدن سے گریگا اور جنتون پر وَفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ لَّا مَقْطُوعَةٍ وَلَا
مَمْنُوعَةٍ اور میوے بہت نہ کاٹا گیا یعنے کسی زمانے مین منقطع نہوگا بخلاف میوے دنیا کے کہ کسی فصل مین ہوتا ہی کسی
مین نہین اور نہ منع کیا گیا یعنے کسی نوع کھانا اسکا منع نہین بخلاف میوے دنیا کے کہ بن مول نہین ملتا وَفُرُشٍ مَّرْفُوعَةٍ
اور بچھونے بلند کئے ہوئے بقیمت یا بلند مرتبے بعضون نے کہا ہی کہ فرش کنایت عورتون سے ہی اور مرفوعہ بلند تختون پر
بیٹھی ہوئین إِنَّا أَنشَأْنَاهُنَّ إِنشَاءً تحقیق ہمنے پیدا کین ہین عورتین عجب پیدا کرنا کر کہ دنیا کی بوڑھیان جوان کر دی
ہین فَجَعَلْنَاهُنَّ أَبْكَارًا پس کیا ہی ہمنے انکو کواریان یعنے جب انکے خاوند انکے پاس جاوینگے کواریان پاوینگے
عُرُبًا سہاگنین یا اپنے خاوندون کی عاشق یا ناز و کرشمے والیان یا شیرین سخن أَتْرَابًا ہم عمر تینتیس تینتیس
برس کی سب اور شوہر بھی انکے اسی عمر کے لکھا ہی کہ لڑکیون کو جو بہشت مین لیجاتے ہین تو اسی عمر کی کر کر شوہرونکو دیتے
ہین اور بوڑھیاؤن کا بھی یہی سن وسال کر دیتے ہین پھر وہ اگر دنیا مین خاوند نہین رکھتین یا خاوند رکھتی ہین لیکن وہ
بہشتی نہین ہین جیسے فرعون کی جورو تو کسی ایک بہشتی کو دیتے ہین اور اگر شوہر انکے بہشتی ہین تو انھین کو دیتے ہین اور اگر
ایک شوہر سے زیادہ رکھتی ہون اور سب وہ بہشتی ہون تو آخر کے شوہر کے حوالے کرتے ہین اور فرماتا ہی حق تعالی کہ ان
عورتون کو پیدا کیا ہمنے لِّأَصْحَابِ الْيَمِينِ واسطے اصحاب دست راست کے اور گویا سایل پوچھتا ہی کہ کیا ہی اصحاب دست

راست کے پھر حق تعالی فرماتا ہی کہ وہ ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ وَثُلَّةٌ مِّنَ الْآخِرِينَ جماعتین بہت ہین پہلوئمین سے
اور جماعتین بہت ہین پچھلوئمین سے اسباب نزول مین ہی کہ جب وہ پہلی آیت ثلة من الاولین وقلیل من الاخرین
نازل ہوئی تو حضرت امیر المومنین عمر فاروق رضی اللہ عنہ روئے اور کہا یا رسول اللہ ہم تم پر ایمان لائے اور ہم مین سے نجات
نہین پانے کے مگر تھوڑے سے حق تعالی نے یہہ آیت نازل کی کہ ثلة من الاخرین پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت

عمرؓ کے روبرو پڑھی حضرت عمرؓ نے کہا رضینا عن ربنا راضی ہوئے ہم پروردگار اپنے سے پھر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آدم علیہ السلام سے مجھہ تک ایک ثلہ ہی اور مجھہ سے قیامت تک ایک ثلہ اور اور حدیث مین آیا ہی کہ ارجوان تکونوا نصف اہل الجنۃ اور پیچھے حدیث کے روایت گذری ہی کہ اہل بہشت کی ایک سو بیس صفین ہونگی انمین سے اسنشی اس امت کی ہونگی اور چالیس اور امتون کی یہانسے معلوم ہوتا ہی کہ کوئی اس امت کا دوزخ مین نجاویگا فرد دوزخ کی آگ سے ہی رافت پھر انکو کیا ڈر ✦ جنکے نبی ہین ایسے سردار روز محشر ✦ وَأَصْحٰبُ الشِّمَالِ مَا أَصْحٰبُ الشِّمَالِ اور صاحب دست چپ کے کیا ہین صاحب دست چپ کے یعنے کیا خوار اور بے اعتبار اسدن ہونگے فِي سَمُوْمٍ بیچ آتش سوزان کے یا باد گرم کے وَّحَمِيْمٍ اور پانی گرم کے لکھا ہی کہ حرارت سموم کی جب انکے رگ و ریشے کو جلاویگی تو پناہ پکڑینگے ساتھہ حمیم کے جیسے دنیا مین گرمی کے مارے پانی ڈھونڈھتے ہین پھر حمیم مین جب پڑینگے تو زیادہ ترایذا پاوینگے پھر سایے مین جاوینگے اس سایہ کو حق تعالیٰ فرماتا ہی کہ وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ اور سایہ سیاہ دھوین گرم سے نہ ٹھنڈھا اور سایون کے مانند اور نہ نفع اور راحت پہنچانے والا بعضے کہتے ہین کہ یحموم پہاڑ ہی دوزخ مین اوسکے سایہ مین دوزخی پناہ پکڑینگے اور یہہ عذاب انکو اسواسطے ہی کہ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ تحقیق وہ تھے پہلے اس سے دنیا مین ناز و نعمت مین پلے ہوئے اور تنعم انکا تھا بمحرمات اور تابع شہوات وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ اور تھے استادگی کرتے اوپر گناہ بڑی کے کہ شرک ہی یا اقامت کرتے تھے اوپر خلاف قسم بڑی کے یا سوگند دروغ کھاتے تھے کہ حشر نہین ہونیکا وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ اَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ اور تھے کہ کہتے تھے کیا جب مرجاوینگے ہم مٹی اور ہڈیان بن گوشت پوست کے کیا ہم پھر اٹھائے جاوینگے قبرون سے اور زندہ ہونگے استفہام کا تکرار واسطے مبالغے کے ہی بانکار اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ کیا باپ ہمارے پہلے بھی اٹھینگے قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ لَمَجْمُوْعُوْنَ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم جواب مین انکے کہ تحقیق پہلے باپ تمہارے اور سوا انکے اور لوگ اور پچھلے تم اور سوا تمہارے اور البتہ جمع کئے جاوینگے طرف وقت مقرر ہوئے ایکدن معلوم کے کہ قیامت ہی یا جمع کئے جاوینگے قبرون مین واسطے میقات حشر کے کہ روز معلوم ہی یا جمع کئے جاوینگے مکان حساب مین یا زمان حساب مین اسدن کہ معلوم ہی حقتعالیٰ کو ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ پھر تحقیق تم ای گمراہو جھٹلانے والو بعث اور نشور کو یہہ خطاب مکے والون کو اور امثال انکے کو ہی کہ تم قیامت کو لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ البتہ کھانیوالے ہو درخت سینڈھہ کے سے یعنے تمکو جلاوینگے اور اس درخت سے کھلاوینگے فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ پس بھرنیوالے ہو پھل اس درخت کے سے پیٹون کو فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ پس پینے والے ہو اوپر زقوم کے گرم پانی سے لکھا ہی کہ عذاب بھوکھہ کا دوزخیون کو دینگے کہ بھر لین پیٹ اپنے زقوم سے پھر پیاس غلبہ کریگی آب گرم پلاوینگے فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ پس پینے والے ہو حمیم سے مانند پینے پیاسے اونٹون کے کہ مدت سے پانی پیا ہو یا مثل ریت کے کہ جتنا پانی ڈالو سو کھتا جاوے کچھہ اثر ظاہر نہو حاصل یہہ ہی کہ دوزخی کتنا ہی حمیم پئین گے پیاس انکی نہ بجھے گی هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ یہہ کھانا پینا مہمانی ہی انکی دن جزا کے کہ واسطے مہمان کے پہلے جو حاضر کرتے ہین بعد اسکے اور طرح طرح کے کھانے پینے دوزخ کے جو انکو کھلاوینگے بیان انکے عذاب اور شدت کا نہین ہو سکتا پناہ مین رکھے اللہ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ہمنے پیدا کیا تمکو پہلے اور تم اسکا اقرار کرتے ہو پس کیونکر نہین باور کرتے تم پچھلے پیدا کرنے کو کہ بعد مرگ ہی جو عقل رکھتا ہی اسپر ظاہر ہی کہ جسنے پہلے بنایا ہی اسکو پھر جلانا کیا دشوار ہی اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ کیا دیکھا تمنے پانی کو کہ ٹپوتے ہو رحم زنمین ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ

کیا تم پیدا کرتے ہو بچون کو اس سے یا ہم ہین پیدا کرنیوالے انکے اور تم آپ اقرار کرتے ہو اسیکا کہ خالق خلق کا مین ہون کیونکہ جیسا
تم چاہتے ہو ویسا بچہ پیدا نہین ہوتا بلکہ جیسا مین چاہتا ہون ویسا ہوتا ہی نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ
بِمَسْبُوقِينَ ہمین نے بعد پیدا کرنے تمھارے مقدر اور مقرر کیا ہی درمیان تمھارے زمانہ مونکا ہر ایک کے
اور نہین ہین ہم عاجز پیچھے رہے گئے یعنے کسیکو ہمارے حکم پر سبقت نہین اور موت جو مقرر کر دی ہی اوس سے
چھٹکارا نہین اور یہہ مرگ ہمنے مقدر کی ہی عَلَىٰ أَنْ نُبَدِّلَ أَمْثَالَكُمْ اوپر اسبات کے کہ بدل ڈالین ہم شکلین تمھاری
یعنے تمھین مارین اور اورون کو پیدا کرین وَنُنْشِئَكُمْ فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ اور پیدا کرین گے دوسری بار تمکو بیچ اُس صورت
اور ہیئت کے کہ نہین جانتے تم آج یعنے کافرون کو بری شکل او مسلمانون کو اچھی صورت سے وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ
الْأُولَىٰ فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ اور البتہ تحقیق جانتے تھے تم پیدائش پہلی کو کہ نطفہ سے علقہ ہوئے تا آخر اور اسپر اقرار رکھتے ہو
پس کیون نہین نصیحت پکڑتے اور حقتعالی کو قادر پیدا کرنے پر پچھلے نہین جانتے کیونکہ جو پہلی آفرینش پر قادر ہی وہ پچھلی
پیدائش پر کب عاجز ہوگا أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَحْرُثُونَ کیا پس دیکھا تمنے جو بوتے ہو ءَأَنْتُمْ تَزْرَعُونَهُ أَمْ نَحْنُ الزَّارِعُونَ
کیا تم اُگاتے ہو تخم کو یا ہم اگانیوالے ہین حرث کہ بونا ہی بیج کا فعل بندے کا ہی اور زرع کہ کھیتی سرسبز کرنا اور اُگانا
تخم کا ہی فعل اللہ تعالی کا ہی لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ اگر چاہین ہم البتہ کر دیوین ہم اسچیز کو کہ بویا
ہی ریزہ ریزہ پہلے پھلنے سے یا گھاس بن دانے کی پس رہ جاؤ تم باتین بناتے اور اندوہ ناک یا کوشش اپنے سے پشیمان
ہو اور کہو إِنَّا لَمُغْرَمُونَ تحقیق ہم تاوان دئے گئے ہین اور پڑھا ہی ابوبکر نے ءانا ساتھہ ہمزہ استفہام کے بَلْ نَحْنُ
مَحْرُومُونَ بلکہ ہم محروم ہو گئے روزی سے أَفَرَأَيْتُمُ الْمَاءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ کیا پس دیکھا تمنے پانی جو پیتے ہو
پیاس بجھنے کے واسطے اور زندگانی تمھاری اسپر ہی ءَأَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُونَ کیا تمنے اُتارا
ہی اوسکو بادل سفید سے یا ہم اُتارنے والے ہین پانی شیرین لطیف لَوْ نَشَاءُ جَعَلْنَاهُ أُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ اگر چاہین ہم
کر دیوین اس پانی کو کڑوا اور نفع اسکا دور کر دیوین پس کیون نہین شکر کرتے تم ہمارا اس نعمت پر أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي
تُورُونَ کیا پس دیکھا تم نے آگ کو جو روشن کرتے ہو تم ءَأَنْتُمْ أَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا أَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُونَ کیا تمنے پیدا
کیا ہی درخت اس آگ کا کہ مرخ اور عفار ہی یا ہم ہین پیدا کرنیوالے اہل بادی ایک شاخ درخت مرخ کی لیتے تھے ایک
عفار کی دونون کو ملا کر گھستے تھے حق تعالی ان دونون شاخون تر مین سے پانی کی جگہہ آگ نکالتا تھا سمجھ لیجئے کہ مرخ
باول مفتوح اور ثانی ساکن نام درخت کا ہی اور نیچے کی شاخ کو کہتے ہین اُن دو شاخون مین سے کہ آپس مین گھسین اور
آگ نکلے اور عفار باول مفتوح وتشدید فا نام درخت ہی اور اوپر والی شاخ کو کہتے ہین ان دو شاخونکو آپس مین
ملا کر گھسین اور آتش پیدا ہو نَحْنُ جَعَلْنَاهَا تَذْكِرَةً وَمَتَاعًا لِلْمُقْوِينَ ہمنے پیدا کیا ہی آگ کو نصیحت کر جو اسے دیکھین
آتش دوزخ کو یاد کرین اور فائدہ یعنے سبب نفع پکڑنے کا واسطے مسافرون کے بعضون نے تذکرہ بمعنی تبصرہ کہا ہی
یعنے ہمنے کیا ہی اسکو تبصرہ تو کہ اہل بصیرت جانے کہ جو درخت سبز و تر سے آگ نکالتا ہی وہ اگر شجر وجود ہمارے کو
بعد خشک اور پژمردگی کے تر و تازہ فرماوے تو کیا عجب ہی فرد بعد مرنیکے جلاویگا اور اسمین کچھہ شبہہ نہین ہی یارو
اور مسافرون کو بیان فرمایا مفہومون کو ترک کیا یہہ اکتفا یا حد الضدین ہی جیسے سرابیل تقیکم الحر فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ
الْعَظِيمِ پس پاکی بیان کر ساتھہ نام پروردگار اپنے بڑیکے فَلَا أُقْسِمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُومِ پس قسم کھاتا ہون مین ساتھہ
گرنے تارونکے یا مواقع بمعنی مغارب ہی یعنے ساتھہ ڈوبنے تارون کے اور ڈوبنا دلیل اوپر وجود ڈبونے والیکے ہی

یا بمعنی مطالع ہی یا مجاری کہ ان سب مین قدرت کاملہ الہی ظاہر ہی یا مواقع بمعنی اوقات نزول ہی اور نجوم قرآن شریف ہی حق
تعالی نے اوقات نزول قرآن شریف کی قسم کھائی ہی یا مواقع دل انبیاؤن کے ہین کہ مورد انوار الٓہیہ ہین یا نجوم قرآن ہی اور
موقع قلب مبارک پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا ہی اگرچہ ایک ہی دل آپکا لیکن نجوم قرآنی بہت ہین ہر نجم کا گویا ایک موقع ہی
اور قرات امام حمزہ وکسائی کی مؤید اسیکی ہی کہ انھون نے بموقع النجوم پڑھا ہی اور نزول قرآنی دل مقدس حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم مین نص سے ثابت ہی کہ نزل بہ الروح الامین علی قلبک ہی یا مواقع سے مراد مساجد اور منابر اصحابون
کے ہین کہ انکو ستارون سے مشابہت خود حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی ہی اصحابی کالنجوم یا مواقع منزلین ستارون
کی ہین کہ بروج آسمان ہین والسماء ذات البروج یا شعلے ستارون کے ہین کہ رجم شیاطین ہی وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ
عَظِيْمٌ اور تحقیق وہ کہ اللہ تعالی نے ساتھ اوسکے قسم کھائی ہی البتہ قسم ہی اگر جانو تم بڑی اور معتبر اور جواب قسم کا یہہ ہی
اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ تحقیق وہ جو پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم تمپر پڑھتے ہین ہر آئینہ قرآن ہی کرامت والا نفع مند سواسطے
کہ اسمین ایسے علم ہین کہ تمھارے معاش اور معاد کے حق مین کام آوین یا قرآن گرامی ہی نزدیک اللہ کے اور فرشتون کے
اور مومنون کے یا حافظ اور قاری اسکا معزز اور مکرم ہی اور وہ قرآن شریف لکھا ہی فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ بیچ کتاب پوشیدہ
اور نگاہ رکھی گئی کے نزدیک خدا کے یعنے لوح محفوظ مین لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ نہ ہاتھ لگاوے اس لوح کو یعنے خبردار
نہون اس چیز سے کہ اوسمین لکھی ہی مگر پاک یعنے فرشتے کہ پاک ہین بری صفتون سے یا ضمیر لا یمسہ کی عاید ہی طرف قرآن کے
اور مراد اس سے مصحف ہی یعنے نچھووین مصحف کو مگر پاک لوگ اور یہان نفی بمعنی نہی ہی یعنے جنب اور محدث کو چاہئے کہ مس
کرین مصحف کو سمجھ لیجئے کہ نزدیک امام اعظم کے محدث اور جنب اور حایض و نفسا مس مصحف نکرین مگر بغلاف منفصل اور امام مالک
اور شافعی والے حمل مصحف اور مس محدث اور جنب اور حایض کو تجویز نہین کرتے اور حنابلہ کہتے ہین کہ جنب اور محدث کو حمل اور مس
مصحف روا ہی اور حایض کو نہین اور نوادر مین مذکور ہی کہ جنب اور حایض کو بقول امام ابو یوسف جایز ہی لکھنا قرآنکا اگر لوح
زمین پر ہو اور امام محمدؒ کے نزدیک کسی وجہ سے روا نہین اور بعضے مس کو حمل قرات پر کرتے ہین ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول
ہی کہ دوست تر میرے نزدیک یہہ ہی کہ قرآن نہ پڑھے مگر پاک محمد بن فضل رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہی کہ مراد اس طہارت سے
توحید ہی یعنے قرآن نہ پڑھے مگر مومن اور بعضون نے کہا ہی کہ مراد مس سے اعتقاد ہی یعنے معتقد قرآن کے نہین مگر پاکیزہ
دل کہ مومن ہین یا عمل کرنیوالے قرآن پر مراد ہین یعنے نگاہ رکھنے والے احکام قرآن کے نہون مگر وہ لوگ کہ پاک صاف
ہین کدورت شرک سے یا جاننے والے معانی قرآن کے مراد ہین یعنے تفسیر اور تاویل قرآن شریف کی نہین جانتے مگر وہ
لوگ کہ جنکو صفائے سر حاصل ہی حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہی کہ پاکی سر نفی ماسوی اللہ ہی **نظم**
آئینہ سر کو پہلے کر صاف + انکار خیال ماسوی سے + تا ذوق اٹھائے رافتا تو + معنی کلام کبریا سے + بحر الحقایق مین
ہی کہ اسرار قرآن نہین کھلتے مگر اسکیکو کہ پاکیزہ ہو لوث توہم غیر اور غیریت سے اور مقام شہود کو پہنچکر مرآت کائنات
مین مشاہدۂ ذات کرے اور معنی سوائے فنائے شاہد المشہود اور استہلاک قاصد بمقصود نابود ہی **فرد** تا ہو گا فنا نخود
رافت + بارگاہ خدا نہ دیکھیگا + حضرت مجدد الف ثانی قدس سرہ نے جلد ثالث کے مکتوب چہارم مین لکھا ہی کہ مساس
نکرے اسرار مکنونۂ قرآنی کو مگر وہ جماعت کہ لوث تعلقات بشریت سے پاک ہو اور رمز دوسری اسمین یہہ کہ قرآن کو
بچاہئے کہ پڑھین مگر وہ گروہ کہ نفوس اُنکے ہوا وہوس سے مزکی ہون اور شرک جلی اور خفی اور آلۂ آفاقی اور انفسی سے
مطہر ہون بیان اسکا یہہ ہی کہ مناسب حال مبتدی سلوک ذکر ہی اور نفی ماسوائے مذکور یہانتک کہ کچھ ماسوائے سے علم

اسکے نزدیک اور کچھہ چیز غیر حق سبحانہ سے مراد اسکی نہو اگر بتکلیف اشیا کو یاد دلاوین یاد اسکو نہ آوے اور مقصود اسکا نہو جو یہہ
حالت پیدا ہو تو شرک سے پاک آلۂ آفاقی اور انفسی سے آزاد ہوا اسوقت سزاوار ہی کہ بجائے ذکر تلاوت قرآن کرے اور
بدولت قرآن ترقیات فرمائے پہلے حصول اسحالت کی کہ گذری تلاوت قرآن کرنا داخل اعمال ابرار ہی اور بعد حصول اس
حالت کے منجملہ اعمال مقربین چنانچہ ذکر پہلے حصول اس نسبت کی ابتداء عمل مقربین سے تھا اور اعمال ابرار منجملہ عبادات ہی
اور اعمال مقربین منجملہ تفکرات اور تفکر ایک ساعت بہتر ہی عبادت ہفتاد و شش سال سے تفکّر ساعۃ خیر من عبادۃ
ستۃ وسبعین سنۃ اور تفکر عبارت جانا ہی باطل سے طرف حق کے جسقدر کہ فرق درمیان ابرار اور مقربین کے ہی
عبادات اور تفکر مین انکے بھی اسیقدر تفاوت ہی سمجھہ لیجئے کہ جو ذکر مبتدی کا اعمال مقربین مین شمار ہی وہ یہہ ہی کہ شیخ کامل
مکمل سے اخذ کیا ہو اور مقصود اسکا سلوک طریقت ہو والا وہ ذکر بھی منجملہ اعمال ابرار ہی واللہ سبحانہ اعلم بالصواب تَنۡزِيۡلٌ
مِّنۡ رَّبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ قرآن اتارا گیا ہی پروردگار عالمون کی طرف سے اَفَبِهٰذَا الۡحَدِيۡثِ اَنۡتُمۡ مُّدۡهِنُوۡنَ کیا پس ساتھہ
اسبات کے کہ قرآن ہی تم ای اہل مکہ سستی کرتے ہو یا انکار کرتے ہو یا ایمان نہین لاتے وَتَجۡعَلُوۡنَ رِزۡقَكُمۡ اَنَّكُمۡ تُكَذِّبُوۡنَ اور
کرتے ہو تم روزی اپنی قرآن سے یہہ کہ تم جھٹلاتے ہو فَلَوۡلَاۤ اِذَا بَلَغَتِ الۡحُلۡقُوۡمَ وَاَنۡتُمۡ حِيۡنَئِذٍ تَنۡظُرُوۡنَ پس کیون
نہین جسوقت کہ پہنچتی ہی جان حلق کو وقت مرگ کے اور تم اسوقت دیکھتے ہو مرنے والے کو وَنَحۡنُ اَقۡرَبُ اِلَيۡهِ مِنۡكُمۡ
وَلٰكِنۡ لَّا تُبۡصِرُوۡنَ اور ہم بہت نزدیک ہین طرف اس مرنے والے کے تم سے ولیکن نہین دیکھتے تم اور نہین جانتے اور وہ قریب
ساتھہ علم اور قدرت اور رویت کے ہی فَلَوۡلَاۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ غَيۡرَ مَدِيۡنِيۡنَ تَرۡجِعُوۡنَهَاۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ پس کیون نہین اگر ہو
تم غیر جزا دینے کے قیامت مین پھیر لاتے جان کو جسم مین اگر ہو تم سچے حاصل آیت کا یہہ ہی کہ اگر ہو تم راست گو حشر اور جزا کے
انکار مین تو کیون نہین پھیر لاتے روح کو جسد مین دم مرگ فَاَمَّاۤ اِنۡ كَانَ مِنَ الۡمُقَرَّبِيۡنَ پس اگر وہ ہی مرنے والا مقربون
سے اللہ کو جو سابقین ہین فَرَوۡحٌ پس اسکو راحت ہی یا رحمت ہی آسانی کی یا چھٹکارا ہی غم سے یا بخشش ہی گناہ سے
یا گشادگی ہی تنگی سے اور یہہ سب چیزین قبر مین ہین یا قیامت مین وَّرَيۡحَانٌ اور رزق جاودانی ہی یا خوشبو یا تحیہ
ملائکہ یا نیازنو اور یہہ سب بہشت مین ہین وَّجَنَّتُ نَعِيۡمٍ اور بوستان ہی نعمت والا وَاَمَّاۤ اِنۡ كَانَ مِنۡ اَصۡحٰبِ الۡيَمِيۡنِ
فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنۡ اَصۡحٰبِ الۡيَمِيۡنِ اور جو اگر ہی وہ مرنے والا اصحاب داہنی طرف والون سے پس سلامتی ہی تجھکو ای
وہ کوئی کہ ہی تو صاحب داہنی طرف والون کے سے یا یہہ معنے ہین کہ سلام تجھہ پر ای محمد اصحاب یمین سے کہ بھائی تیرے ہین
یا مژدہ سلامتی ہو تجھکو انسے یعنے تو خوش ہو کہ یہہ سلامت ہین سب آفت سے وَاَمَّاۤ اِنۡ كَانَ مِنَ الۡمُكَذِّبِيۡنَ الضَّآلِّيۡنَ
فَنُزُلٌ مِّنۡ حَمِيۡمٍ وَّتَصۡلِيَةُ جَحِيۡمٍ اور جو یہہ ہی کہ اگر ہی وہ مرنے والا جھٹلانیوالون حکم خدا اور رسول کو گمراہون راہ حق سے
پس اسکو مہمانی ہی قبر مین گرم پانی سے دوزخ کے اور داخل کرنا ہی دوزخ مین دن قیامت کے اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الۡيَقِيۡنِ
تحقیق یہہ جو تینون گروہونکا احوال بیان کیا البتہ وہ سچ اور یقین ہی شک شبہ اسمین نہین فَسَبِّحۡ بِاسۡمِ رَبِّكَ الۡعَظِيۡمِ
پس پاکی بیان کر ساتھہ نام پروردگار اپنے بڑے کے جو لائق اسکے کبریائی اور بڑائی کے ہو یا نماز پڑھہ ساتھہ ذکر پروردگار
اپنے کے یا سبحان ربی العظیم کہہ حدیث مین وارد ہی کہ بعد نزول اس آیت کے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اجعلوھا
فی رکوعکم پڑھا کرو تم سبحان ربی العظیم بیچ رکوع نماز اپنے کے **سورۃ حدید** مدینے مین نازل ہوئی ہی انتیس
آیتین ہین پانچ سو چوالیس کلمے اور دو ہزار چار سو چھہتر حرف ہین فواصل اسکے من بزد ہین اور ربط اسکا ساتھہ
سورۃ واقعہ کے یہہ ہی کہ اختتام اسکا بذکر تسبیح الٰہی تھا آغاز اسکا بھی ساتھہ تسبیح حق تعالی کے ہوا ۱۲ ع

سورۃ الحدید مدنیۃ وھی	بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	تسع وعشرون اٰیۃ

سَبَّحَ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ پاکی بیان کرتاہی واسطے اللہ کے جو کچھہ بیچ آسمانون کے ہی فرشتون اور ستارون وغیرہ سے اور جو کچھہ بیچ زمین کے ہی حیوانات اور جمادات اور نباتات وغیرہ سے یا نماز پڑھتے ہین واسطے خدا کے جو آسمانون مین ہین فرشتون سے اور جو زمین مین ہین مومنون سے وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ اور وہی ہی زبردست حکمت والا لَہٗ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ واسطے اسیکے ہی بادشاہی آسمانون کی اور زمین کی کہ وہی بنانے والا ہی انکا اور تصرف کرنیوالا اُنپر یُحْیٖ وَیُمِیْتُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ جلاتاہی اور مارتاہی دنیا مین اور وہ اوپر ہر چیز کے قادر ہی چاہے مارے چاہے جلاوے ھُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وہی ہی سب سے پہلے اور سب کا بنانیوالا القدیم ازلی کہ اول اسکے کی ابتدا ہی نہین اور وہی ہی سب سے پیچھے باقی ابدی کہ آخر اُسکے کو انتہا ہی نہین فرد نہ اول کو اسکے بدایت کہین ✦ نہ آخر کو اُسکے نہایت کہین ✦ وَالظَّاھِرُ وَالْبَاطِنُ اور وہی ہی سب سے ظاہر دلیلون کے سبب سے چھپا ہوا کہ وہم اور خیال مین کسیکے نہین آتا فرد ظاہر ہی اگرچہ قدرت اسکی ✦ مخفی ہی ولے حقیقت اسکی ✦ سمجھہ لیجیئے کہ آدمی کے حق مین چار گروہ عالم مین بہت کام آتے ہین پہلا وہ گروہ ہی کہ اول حال مین اسکے کام آوے جیسے مان باپ دوسرا وہ جو آخر زندگانی مین دستگیری کرے جیسے آل و اولاد تیسرا وہ کہ ظاہر شریک حال ہو جیسے دوست یار مصاحب چوتھا وہ جو چھپی معاش رکھے جیسے جورو مین اور لونڈیان پس گویا کہ حق تعالی فرماتاہی کہ اعتماد اُنپر مت کرو اور اپنا کارساز اُنھون کو نجانو کہ اول مین ہون جو تمھین عدم سے وجود مین لایا ہون اور آخر مین ہون میرے ہی طرف تمھارے سب کی بازگشت ہوگی اور ظاہر مین ہون صورتین تمھاری کیا اچھے ڈول کی مین نے بنائی ہین اور باطن مین ہون دلون مین تمھارے کیا کیا اسرار حقایق رکھے ہین مین نے نظم اول تو ئی آخر توئی ✦ ظاہر توئی باطن توئی ✦ ہی تو ہی تو ہر حال مین ✦ دیکھا تو ای بے چند وچون ✦ اول ہی تو بے ابتدا آخر ہی تو بے انتہی ✦ ظاہر تعقل سے بری باطن تفکر سے برون ✦ بحر الحقایق مین ہی کہ اول ہی عین آخریت مین اور آخر ہی عین اولیت مین اور ظاہر ہی عین باطنیت مین اور باطن ہی عین ظاہریت مین شیخ ابوسعید خراز قدس سرہ سے پوچھا کہ اللہ سبحانہ کو کس چیز سے پہچانا تمنے کہا اس سے کہ ضدین جمع فرمائی ہین پھر یہہ آیت پڑھی اور کہا کہ متصور نہین ہی جمع اضداد حیثیت واحدہ مین مگر اسی واحد مین نظم وہ ہی اول اور اول مین آخر ✦ وہ باطن ہیگا اور باطن مین ظاہر ✦ وہ سب سے ہی اور سب مین نمودار ✦ عجب کچھہ اسکے ای رافت ہین اسرار ✦ ہی سب کے ساتھہ اور سب سے جدا ہی ✦ ہی سب مین ظاہر اور سب سے چھپا ہی ✦ وَھُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ اور وہ ساتھہ سب چیزون کے دانا ہی اول اور آخر اسکے علم مین برابر ہی ظاہر اور باطن ایک ہی ھُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّۃِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ وہی ہی جسنے پیدا کیا آسمانون کو اور زمین کو اپنی قدرت سے بیچ چھہ دن کے تو کہ فرشتے انکا بنانا دیکھین پھر قصد کیا اوپر تدبیر عرش کے اور وہان جو کچھہ چاہا کیا یَعْلَمُ مَا یَلِجُ فِی الْاَرْضِ جانتاہی جو کچھہ داخل ہوتاہی بیچ زمین کے جیسے تخم اور قطرے مینہہ کے اور خزانے اور مردے وَمَا یَخْرُجُ مِنْھَا اور جانتاہی جو کچھہ نکلتاہی زمین سے مثل بیل بوٹے کے اور کانون کے اور دفینون کے دنیا مین اور بعضے خزانون کے اور تمام مردون کے آخرت مین وَمَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ اور جانتاہی جو کچھہ اترتاہی آسمان سے جیسے مینہہ اور اولے اور برق اور فرشتے اور احکام وَمَا یَعْرُجُ فِیْھَا اور جو کچھہ کہ چڑھتاہی اور داخل ہوتاہی بیچ آسمان کے جیسے اعمال صالحہ اور دعائین اور فرشتے لکھنے والے عمل بندون کے وَھُوَ مَعَکُمْ اور وہ ساتھہ تمھارے ہی علم اور قدرت سے تمام اور فضل اور رحمت سے خاص اَیْنَ مَا کُنْتُمْ جہان ہو تم معیت اسکے علم اور قدرت کی کسی حال مین تم سے جدی نہین

اور یہہ معیت عقل سے دریافت نہین ہوتی بلکہ ذوق اسکا کشف سے اٹھتا ہی فرد یہہ معیت بیان سے ہی افزون + کہ زمان و
مکان سے ہی بیرون + وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ اور اللہ تعالی ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم دیکھتا ہی اور اس کی جزا دیگا
لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ واسطے اسیکے ہی بادشاہی آسمانون کی اور زمین کی وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ اور طرف
اللہ تعالی کے پھیرے جاتے ہین سب کام يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ داخل کرتا ہی رات کو بیچ دن کے
ایام گرما مین اور داخل کرتا ہی دنکو بیچ راتکے ایام سرما مین وَهُوَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ اور وہ جانتا ہی سینے والی بات کو
جو چھپی ہوئی ہی اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ایمان لاؤ تم ای کافرو ساتھ اللہ کے اور اسے ایک جانو اور ساتھ پیغمبر اوسکے کے
کہ محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ہین اور انکی تصدیق کرو وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ اور خرچ کرو راہ خدا مین اس مال
سے کہ کیا ہی خدا نے تمکو جانشین پہلون کا بیچ اسکے یعنے مال پہلے لوگون کا جو اونکی وفات کے بعد تمہارے ہاتھ لگا ہی اسمین
سے شدوو فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ پس جو لوگ کہ ایمان لائے تم مین سے خدا اور رسول پر اور
خرچ کیا مال اپنا زکوٰۃ مین جہاد مین خیرات مین واسطے اُنکے ہی ثواب بڑا کہ بہشت اور نعمتین وہان کی ہین وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ
بِاللّٰهِ وَالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ اور کیا ہی واسطے تمہارے کہ نہین ایمان لاتے ساتھ خدا کے اور وحدانیت
اسکی کے اور حال یہہ ہی کہ پیغمبر پکارتا ہی تمکو ساتھ حجت اور دلیلون کے تو کہ ایمان لاؤ تم ساتھ پروردگار اپنے کے وَقَدْ
اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ اور تحقیق لیا ہی خدا نے قول تمہارے کو میثاق کے دن اوپر اقرار ربوبیت کے
اور نفی شرک کے اگر ہو تم باور رکھنے والے اُسدن کو کہ حق تعالی نے فرمایا تھا الست بربکم اور تمنے کہا تھا بلی هُوَ الَّذِيْ
يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖۤ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ وہی خدا جو اُتارتا ہی اوپر بندے اپنے کے کہ محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ہین نشانیان روشن
کہ قرآن او معجزے ہین لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ تو کہ نکالے خدا تمکو بسبب قرآن کے یا پیغمبر بسبب دعوت کے
اندھیرون سے کفر کے طرف روشنی ایمان کے یا جہل سے طرف علم کے اور ضلالت سے طرف ہدایت کے اور مخالفت سے طرف
موافقت کے یا ظلمت حجاب سے طرف نور تجلی کے فرد معجزے سب اس لئے حق کیطرف سے ہین آئے + تا کہ اٹھا کر حجاب
نور تجلی دکھائے + وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ اور تحقیق اللہ تعالی ساتھ تمہارے البتہ شفقت کرنیوالا ہی کہ قرآن
شریف بھیجا مہربان ہی کہ رسول کو تمہاری ہدایت کے واسطے مقرر کیا وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اور کیا ہی واسطے تمہارے اور کیا فائدہ دیکھتے ہو اور کیا عذر رکھتے ہو یہہ کہ نہ خرچ کرو تم مال
اپنے کو بیچ راہ اللہ تعالی کے اور حال یہہ ہی کہ واسطے اللہ کے ہی میراث آسمانون کی اور زمین کی یعنے جو کچھ آسمان زمین
مین ہی بعد مرنے لوگون کے اُسیکا ہوگا اور اب بھی اُسیکا ہی لیکن ظاہر مین تصرف خلقت کا ہی پھر یہہ ظاہری تصرف
بھی نرہیگا اس کلام مین ترغیب ہی کہ اللہ کی راہ مین مال دو کہ تمہارے ہاتھ مین نرہیگا اپنے واسطے ذخیرہ آخرتکا کیون نہین
کرتے لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقٰتَلَ نہین برابر تم مین سے ای مومنون وہ شخص کہ خرچ کرے
مال پہلے فتح مکے کے کہ اہل اسلام مفلس ہین اور لڑے ساتھ دشمنون دین کے ساتھ اس شخص کے کہ بعد فتح مکہ کے مال خرچ کرے
اور ارادہ جہاد کا رکھے کیونکہ بعد فتح مکہ کے مال بہت آئیگا پھر اسقدر احتیاج نفقے کی اور مقاتلے کی نرہیگی اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ
دَرَجَةً یہہ لوگ نفقہ دینے والے اور لڑنے والے پہلے فتح مکہ سے بڑے ہین درجے اور مرتبے مین مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ
بَعْدُ وَقٰتَلُوْا ان لوگون سے کہ خرچ کرین بعد فتح مکے سے اور جہاد کرین وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى اور سب کو کہ
پہلے فتح مکہ سے نفقہ اور قتال کرین یا پیچھے وعدہ دیا اللہ نے بہشت کا لیکن درجون مین البتہ فرق ہوگا وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

۸۴ سر خیرو

خبیرٌ اور اللہ ساتھ اُس چیز کے کہ کرتے ہو تم نفقے اور قتال سے اخلاص سے یا ریا سے خبردار ہی اکثر مفسرین اس آیت کو امیر المومنین ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی شان مین کہتے ہین کہ پہلے جو ایمان لایا اور نفقہ دیا اور کفار سے مقاتلہ کیا وہی تھے **فرد** سر دفتر سابقان ہین صدیق ✦ قطب ہمہ صادقان ہین صدیق ✦ مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللّٰهَ کون شخص ہی جو قرض دیوے اللہ کو یعنے اللہ کی راہ پر مال اپنا خیرات کرے بامید ثواب کیونکہ عوض مال کے ثواب چاہتا ہی گویا قرض دیتا ہی قَرْضًا حَسَنًا قرض دینا اچھا یعنے دل کے اخلاص سے فَيُضٰعِفَهُ لَهٗ پس دونا کرے خدا اس قرض کو واسطے اسکے یعنے اجر اور ثواب اسکا دو چند کرے وَلَهٗٓ اَجْرٌ كَرِيْمٌ اور واسطے اسکے ہی ثواب باکرامت کہ جنت ہی يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ یاد کر اسدن کو کہ دیکھیگا تو ایمان والون کو اور ایمان والیون کو پل صراط پر اور اسدن دوڑتا ہوگا نور انکا یعنے روشنی توحید انکے کی آگے انکے کہ آسانی سے گذر جاوین اور داہنے طرف انکے تا کہ بہشت کی راہ دکھائے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے منقول ہی کہ نور ہر ایک کا موافق عمل کے ہوگا کسیکا وہان سے بہشت تک ، کسیکا مثل کوہ کسیکا مانند چمکاریکے کہ چمک چمک کر راہ دکھاویگا غرض کوئی مومن نور سے خالی نہوگا اور فرشتے انکو کہین گے بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا خوشخبری ہی تمکو آج داخل ہونا ہی بہشتون مین کہ ہمیشہ چلتے ہین نیچے منزلون اور درختون اُنکے سے نہرین اور ہوگے تم ہمیشہ رہنے والے بیچ انکے ذٰلِكَ یہہ خوشخبری ہمیشہ رہنے کی بہشت مین هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ یہہ ہی مراد پانا بڑا کہ قیامت کے دھڑکون سے بچکر جنت مین پہنچکر دیدار محبوب حقیقی سے مشرف ہوتا ہی **فرد** مت نظر رافت کسی تو اور مہ پارے پہ کر ✦ لاکھہ جانین اپنی صدقے اسکے نظارے پہ کر ✦ ابو امامہ رضی اللہ عنہ نے کہا ہی کہ مومنون کو پل صراط پر نور دیوینگے اور کافرون اور منافقون کو اندھیرے مین چلاوینگے اور مومن جب پھر کر دیکھینگے تمام پل صراط روشن ہو جاویگا پھر منافق انسے عرض کرینگے کہ ذرا ٹھہرو کہ ہم بھی تمھاری روشنی مین چلے آوین چنانچہ حق تعالیٰ فرماتا ہی يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ یاد کر اسدن کو کہ کہینگے منافق مرد اور منافق عورتین واسطے اُن لوگون کے کہ ایمان لائے ہین انتظاری کرو ہماری یا نظر کرو ہمپر تا کہ ہم بھی روشنی لیوین نور تمھارے سے قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا کہا جاویگا یعنے مومن کہینگے یا فرشتے کہینگے منافقون کو کہ پھر جاؤ پیچھے اپنے یعنے دنیا مین جاؤ پس ڈھونڈھہ لاؤ نور کو کہ یہان محشر مین نور نہین کسب کیا جاتا دنیا سے اپنے ساتھہ لاؤ وہان کام آئے **نظم** جاؤ دنیا مین اگر ہو سکے تو لاؤ نور ✦ کسب کی جا ہی وہی حشر تو ہی جائے ظہور ✦ منافق یہہ بات نہین سمجھنے کے وہ جانینگے کہ ہمارے پیچھے نور ہی منہہ پھراوینگے فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ پس مارا جاویگا یعنے فرشتے حکم الٰہی سے مارینگے درمیان منافقون اور مومنون کے کوٹ کہ واسطے اسکے دروازہ ہوگا مومنون کے جانے کے واسطے بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ اندر کی طرف اس کوٹ کے کہ مومن جاوینگے بیچ اسکے رحمت ہوگی کیونکہ بہشت سے نزدیک ہی وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ اور باہر کی طرف اس دیوار کے کہ منافق ہونگے اسطرف سے ہوگا عذاب کیونکہ دوزخ کے نزدیک ہی اور منافق جو پیچھے پھر کے دیکھینگے اور روشنی نہ نظر آویگی اندھیرا پاوینگے تو مومنون کی طرف منہہ پھراوینگے وہان دیوار حائل دیکھینگے درمیان اپنے اور اُنکے پھر روزن کے در سے جھانکینگے مومنون کو بہشت کیطرف جاتے دیکھینگے يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ پکارینگے انکو زاری سے اور کہینگے اے مومنون کیا نہ تھے ہم ساتھہ تمھارے دنیا مین نماز جماعت کی تمھارے ساتھہ پڑھتے تھے روزے رکھتے تھے تم مین ملکر قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ کہینگے مومن ہان تھے تم ظاہر مین ساتھہ ہمارے ولیکن تمنے

فتنے مین ڈالا تھا جانون اپنی کو بسبب نفاق کے وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ اور انتظار کرتے تھے تم ہماری برائیون کا یا توقف کرتے تھے
تم توبہ کرنے مین اور شک لاتے تھے تم نبوت مین حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کے وَغَرَّتْكُمُ الْأَمَانِيُّ اور فریب دیا تمکو آرزؤن
تمھاری نے یعنے تم دور دور کے منصوبے باندھنے لگے اور بندوبست کرنے لگے حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ یہانتک کہ آیا حکم خدا کا
جان نکالنے کو تمھاری وَغَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ اور فریب دیا تمکو ساتھہ اللہ تعالیٰ کے شیطان فریب دینے والے نے یا دنیا نے
فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّلَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا پس آج نہ لیا جاویگا تم سے ای منافقو بدلا کہ کچھہ فدا اپنی کرکر عذاب
سے چھوٹ جاؤ اور نہ اُن لوگون سے جو کافر ہوئے مَاْوٰىكُمُ النَّارُ جگہہ رہنے کی تمھارے اور اُنکے آگ ہی هِيَ مَوْلٰىكُمْ
آگ ہی رفیق تمھاری وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ اور بُری جگہہ پھر جانے کی ہی آگ لکھا ہی کہ مسلمان مکے مین فاقے کھینچتے تھے اور
عبادت بہت کرتے تھے بعد ہجرت کے جو مال ہاتھہ لگا قصور اور فتور عبادت مین آنے لگا حق تعالیٰ نے یہہ آیت نازل فرمائی
اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ کیا نہین آیا وقت واسطے ان لوگون کے کہ ایمان
لائے ہین یہہ کہ عاجزی کرین دل اُنکے واسطے ذکر کرنے خدا کے اور واسطے اس چیز کے کہ اُتارا خدا نے کلام اپنے سے بعضے کہتے
ہین کہ جب صحابہ آپسمین مزاح اور ہنسی بہت کرنے لگے تو یہہ آیت اُتری اور بعضے کہتے ہین کہ یہہ منافقون کی شان مین اتری ہی
کہ کیا نہین آیا وقت واسطے اُن لوگون کے کہ ایمان لائے ہین زبان سے یہہ کہ دل اُنکے ڈرین اور اخلاص پیدا کرین وَلَا يَكُوْنُوْا
كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ اور نہ ہووین مانند ان لوگون کے کہ دئے گئے تھے کتاب پہلے اس سے یعنے یہود اور نصاری
کے مانند نہو کہ اُنکو توریت اور انجیل دی تھی فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ پس دراز ہوئی اوپر اُنکے مدت یعنے عمر بڑی
پائی اور منصوبے دور دور کے باندھے پس سخت ہو گئے دل اُنکے اور ڈر اور ترس نرہا وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ اور بہت اُنمین
سے خارج ہین دین سے اور تارک ہین احکام کتاب کے جو اُنپر اُتری ہی قساوت قلبی کی شدت سے لکھا ہی کہ علامت سختی دل
کی غفلت ہی اور نرمی دل کی توجہہ بطاعت **فرد** نتیجہ سختی دل کا ہی غفلت + نشانہ نرمی دل کا ہی طاعت + اِعْلَمُوْٓا اَنَّ
اللّٰهَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا جانو ای منکر و بعث کے یہہ کہ خدا تعالیٰ زندہ کرتا ہی زمین کو پیچھے موت اُسکی کے اور اسیطرح
جِلاویگا مردون کو قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ تحقیق روشن کین ہمنے واسطے تمھارے نشانیان قدرت اپنے
کی تو کہ تم عقل پکڑو اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ تحقیق خیرات دینے والے مرد اور خیرات دینے والی عورتین یہہ قرات امام
حفص کی ہی بتشدید صاد اور اورون نے بتخفیف صاد پڑھا ہی یعنے تصدیق کرنیوالے مرد اور تصدیق کرنیوالیان عورتین
وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ اور حال یہہ ہی کہ قرض دیتے ہین اللہ کو قرض دینا اچھا پاک
مال سے دوچند کیا جاویگا واسطے انکے دس سے سات سو تک اور زیادہ اس سے بھی اور واسطے انکے ہی ثواب با کرامت یعنے
جنت وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ اور جو کہ ایمان لائے ساتھہ اللہ کے اور پیغمبرون اسکے کے
اور شک نہ لائے خبرون اور حکمون مین انکے یہہ لوگ وہی ہین سچے وَالشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ اور گواہ دن قیامت کے نزدیک
پروردگار اپنے کے اوپر انبیا اور امت انکی کے یا شہید جو ہوئے ہین راہ حق مین نزدیک پروردگار انکے کے لَهُمْ اَجْرُهُمْ وَنُوْرُهُمْ
واسطے انکے ہی ثواب انکا جو وعدہ کیا ہی ہمنے اور نور انکا کہ قیامت کے دن اُنکے ساتھہ ہوگا وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ اور جنھون نے کہ چھپایا حق کو اور انکار نبوت پیغمبرون کا کیا اور جھٹھلایا آیتون ہماری کو کہ محمد صلی اللہ علیہ و
سلم پر اتاری ہین ہمنے یہہ لوگ رہنے والے دوزخ کے ہین اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ جانو ای طالبو دنیا
کے یہہ کہ زندگانی دنیا کی کھیل ہی اور دل بہلانا ہی **نظم** لعب طفلان ہی یہہ متاع دہر + حلوا ظاہر ہی اور باطن زہر + نیک آگاہ

اور بد انجام + صورتا پختہ سیرتا ہی خام + دوری ہر شکل اس سے ہی ادنی + تا ہو رافت تقرب مولی + وَّزِيْنَةٌ اور بناؤ کرنا
ہی اور آرایش ہی مزیدار کھانون مین نفیس لباسون مین ہوادار مکانون مین راہوار سواریون مین وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَ
تَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ اور بڑائی کرنی ہی آپسمین اور فخر کرنا ہی اوپر زیادتی کے بیچ مالون کے اور اولاد کے سمجھ لیجیے
کہ زمانہ اندک مین یہہ لہو اور لعب اور یہہ فرح اور طرب رنج و تعب سے بدل جاتا ہی پھر سب آرایش اور بناؤ اور تمام چرچے اور
چاؤ دور ہو کر تفاخر تکاثر ناک کی راہ نکل جاتا ہی پس مثال اسکی جلد جانے مین كَمَثَلِ غَيْثٍ مانند مینہہ کے ہی کہ اچھے کمائی ہوئی
زمین پر برسے اور جو تم اسمین ہی جلد روئیدہ ہو پھر لہلہانے کے سبب اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ خوش لگے کھیتی کرنیوالے کو اوگنا
اسکا ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ حُطَامًا پھر خشک ہو جاوے کسی آفت آسمانی یا زمینی سے پس دیکھے تو اس
لہلہانے کو پھر زرد ہو وے بعد سبزی کے پھر ہو جاوے بعد زردی کے ریزہ ریزہ وَفِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ اور بیچ
آخرت کے عذاب ہی سخت دشمنان خدا کو تمام عمر طلب دنیا مین کھوتے ہین اور حق کو بھول جاتے وَّمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ
اور بخشش ہی اللہ کی طرف سے اور رضامندی دوستان خدا کو کہ جستجوئے مولیٰ مین ترک دوسرا کرتے اور اسیکے خیال مین جیتے
اور مرتے ہین **فرد** کہان کی دنیا کدھر کی عقبیٰ خیال تیرا بسا ہی دلمین + عجب ہی دھیان اور عجب لقو عجب خیال رسا ہی دلمین +
وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ اور نہین زندگانی دنیا کی مگر فائدہ فریب کا سمجھ لیجیے کہ جو دنیا کو ہوائے نفسانی مین صرف
کرے نہ رضائے رحمانی مین اسکے واسطے متاع غرور ہی اور جو رضائے رحمانی مین صرف کرے نہ ہوائے نفسانی مین اسکے لئے
متاع سرور ہی **فرد** پے نفس ہی یہہ متاع الغرور + پے حق یہی ہی متاع السرور + سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ جلد چلو
اور دوڑو طرف اسبابون بخشش کے کہ واقع ہی پروردگار تمھارےسے اور اسباب مغفرت کے توبہ یا استغفار یا ادائے صلوٰۃ
یا روزہ یا صدقہ یا جہاد یا تکبیر اولیٰ یا حضور جماعت ہی سلمی نے کہا ہی کہ وسیلہ مغفرت متابعت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہی پس
حق تعالیٰ فرماتا ہی کہ دوڑو آپکی متابعت مین کہ سبب مغفرت ہی وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اور بہشت کہ
چوڑائی اسکی مانند چوڑائی آسمان اور زمین کے ہی بشرطیکہ سب کو باریک ورق کر کر آپسمین ملاوین اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ تیار کی گئی ہی ایسی بہشت واسطے ان لوگون کے جو ایمان لائے ساتھ اللہ کے اور پیغمبرون اسکے کے ذٰلِكَ
فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ یہہ ہی فضل خدا کا اور کرم اسکا کہ دیتا ہی اسکو جسے چاہتا ہی وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ
اور اللہ صاحب فضل بڑے کا ہی مومنون پر کہ دنیا مین توفیق ایمان کی دیتا ہی اور آخرت مین بخشتا ہی مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ
فِي الْاَرْضِ وَلَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا نہین پہنچتی کوئی مصیبت بیچ زمین کے مثل قحط اور گرانی اور
نقصان مال اور کھیتی وغیرہ کے اور نہ بیچ جانون تمھاری کے مانند بیماری اور ضعف اور رفقر اور مرگ اولاد وغیرہ کے مگر بیچ
لوح محفوظ کے لکھا ہوا ہی پہلے اس سے کہ پیدا کرین ہم اس مصیبت کو یا زمین کو یا جانون تمھاری کو اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ
تحقیق یہہ لکھنا لوح محفوظ پر باوجود بہت ہونے کے اوپر اللہ کے آسان ہی اور یہہ کمال مہربانی سے تمکو بتا دیا تو کہ جانو کہ
تقدیر ثابت ہی اسکے احکام مین تغیر نہین اور لکھا اسواسطے ہی لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ تو کہ نہ غم کھاؤ تم اوپر اس چیز کے
کہ چوک گئے تم اور جاتی رہی تم سے وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ اور نہ خوش ہو تم ساتھ اس چیز کے کہ دیا تمکو مال متاع دنیا سے یہہ
اخبار ہی بمعنی نہی یعنے دنیا کے آنے سے خوش نہو اور نہ جانے سے دلگیر کہ اقبال اور ادبار اسکا بے قرار و بے مدار ہی **نظم** نہ آئینہ
دنیا ہی ثابت قدم + نہ جانے مین اسکے دوام و قدم + کبھی آئے ہی اور کبھی جائے ہی چمک برق کی سی یہہ دکھلائے ہی + نہ اقبال
کو اسکے ہی کچھ قرار + نہ ادبار کا اسکے ہی اعتبار + خوشی اسکے آنے کی رافت نکر + نہ جانے سے تو اسکے ہو نوحہ گر + حضرت امیر المومنین

علی رضی اللہ عنہ سے منقول ہی کہ جو کوئی اس آیت پر کام کریگا زاہدی اپنی تمام کریگا وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ اور اللہ نہین
دوست رکھتا ہر ایک مکر کرنیوالے کو فخر کرنیوالے کو اور وہ کیسے ہین الَّذِينَ يَبْخَلُونَ وہ ہین جو بخل کرتے ہین باوجودیکہ مال اسباب
ہی اور براہ خدا نہین دیتے وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ اور باوجود اپنے بخیلی کے حکم کرتے ہین لوگون کو ساتھ بخل کے بعضے
کہتے ہین کہ مراد اس آیت سے یہود ہین کہ بخل کیا انھون نے علم کا یہہ جانتے تھے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے صفاتین اوا طول توراۃ مین ہی
اور اُسے چھپایا اور اورون کو بھی چھپانے کا حکم کیا وَمَنْ يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ اور جو کوئی پھرجاوے مال براہ
خدا دینے سے یا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے سے پس تحقیق اللہ وہی ہی بے پروا اس سے اور اسکے مال سے تعریف
کیا گیا ذات اور صفات مین پھرنا دشمنون دین کا اس سے ضرر نہین کرتا لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ البتہ تحقیق بھیجا
ہمنے رسولون کو یعنے فرشتون کو پیغمبرون پر ساتھ دلیلون ظاہر کے کہ معجزے ہین یا شریعتین روشن ہین وَأَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ
اور اتاری ہمنے ساتھ اُنکے کتاب دین دنیا کے فائدون سے بھری ہوئی وَالْمِيزَانَ اور اتاری ہمنے ساتھ انکے ترازو لِيَقُومَ
النَّاسُ بِالْقِسْطِ توکہ قایم ہون لوگ ساتھ عدل کے ترازو حضرت نوح علی نبینا وعلیہ السلام کے زمانے مین اتری تھی کہ آپسمین
معاملے کے وقت برابر حق بانٹ لین اور بعضے کہتے ہین کہ مراد انزال میزان سے اسباب اوسکے اور حکم کرنا اُسکا ہی وَأَنْزَلْنَا
الْحَدِيدَ اور اتارا ہمنے لوہا آدم علیہ السلام پر معالم مین ہی کہ چار چیزین بابرکت آسمان سے زمین پر اتاری ہین آگ پانی
نمک لوہا فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ بیچ لوہے کے لڑائی سخت ہی یعنے اسباب اور آلات جو لڑائی مین کام آوین خواہ دشمن
کے مارنے کے جیسے بندوق تلوار پیش قبض کٹار خواہ اپنی جان بچانے کے جیسے زرہ خود دستانے چار آئینے وَمَنَافِعُ
لِلنَّاسِ اور فائدے ہین واسطے لوگون کے کیونکہ جو صفتین ہین انمین لوہا کام آتا ہی کوئی حرفت ایسی نہین جسمین آہن کو دخل ہو اور
بڑا فائدہ اسمین یہہ ہی کہ کفار مسلمانون کی تلوار سے ڈرتے ہین اسی سبب سے اکثر بلاد مین اہل اسلام امن وامان سے بیٹھے ہین پس
حق تعالی نے لوہا اتارا کہ کافر ڈرین اور ترازو اتاری تا معاملات برابر فیصل کرین اور کتاب نازل کی تا حق اور جھوٹھ پہچان
لین وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَنْصُرُهُ وَرُسُلَهُ بِالْغَيْبِ اور توکہ ظاہر کرے اللہ اس شخص کو کہ مدد کرتا ہی دین اسکے کی اور پیغمبرون
اسکے کی سلاح پہنکر جہاد کفار مین ساتھ غیب کے یعنے جسوقت کہ پیغمبر حاضر ہون کیونکہ منافق پیغمبر کے حضور مین تو مددگار
ہوتے تھے اور غیبت مین کنارہ کرتے تھے إِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ تحقیق اللہ زور آور ہی دشمنون کے ہلاک کرنے مین غالب
ہی سب پر حکم مین وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا وَإِبْرَاهِيمَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ اور البتہ تحقیق بھیجا ہم نے نوح کو بنی
قابیل پر اور ابراہیم کو نمرودیون پر اور کی ہمنے بیچ اولاد اُن دونون کے پیغمبری وَالْكِتَابَ فَمِنْهُمْ مُهْتَدٍ اور وحی کی ہمنے انپر
کتاب کہ نامزد انکی تھی پس بعضے انمین سے کہ انبیا انپر آئے راہ پانیوالے ہین وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَاسِقُونَ اور بہت انمین سے
فاسق ہین یعنے ایمان کسی کتاب اور رسول پر نہین رکھتے ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِمْ پھر پیچھے لائے ہم اوپر قدمون نوح
اور ابراہیم علیہما السلام کے اور امتون انکی کے بِرُسُلِنَا پیغمبر اپنے چنانچہ بعد نوح کے ہود اور صالح اور لوط علیہم السلام آئے اور
بعد ابراہیم کے اسمعیل اور اسحاق اور یعقوب اور یوسف علیہم السلام وَقَفَّيْنَا بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَآتَيْنَاهُ الْإِنْجِيلَ اور پیچھے
لائے ہم اس رسالت کو اور تمام کین ہمنے انبیائے بنی اسرائیل کے ساتھ عیسی بیٹے مریم کے اور دی ہمنے اسکو کتاب انجیل
وَجَعَلْنَا فِي قُلُوبِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ رَأْفَةً وَرَحْمَةً اور ڈالی ہمنے بیچ دلون ان لوگون کے کہ پیروی کرتے تھے عیسی علیہ السلام
کی شفقت اور مہربانی ساتھ ایکدوسرے کے یعنے اُنکے تابعدارون اور خواصون کو آپسمین ایکدوسرے پر مہربان کیا وَرَهْبَانِيَّةً
ابْتَدَعُوهَا اور گوشہ گیری کہ آپ نکالا تھا تمنے اسکو اپنی طرف سے مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ نہین فرض کیا تھا ہمنے اسکو اوپر

انکے اور وہ یہہ تھا کہ جب حضرت عیسیٰ کو آسمان پر لے گئے تو بعضے امت انکی احکام انجیل کو چھوڑ کر کافر ہوئے اور بعضے لوگ اُسی دین پر رہے اور انہین سے نکلکر پہاڑونکو چلے گئے کھانا پینا لباس نکاح ترک کر کر مجاہدے اور ریاضتین سخت کرنے لگے اور یہہ انپر فرض نتھا اِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ لیکن واسطے ڈھونڈھنے رضامندی اللہ کے رہبانیت اختیار کی فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا پس نہ رعایت کی اسکی حق رعایت کرنا اوسکیا اور گمراہ ہوگئے تثلیث کے قایل ہوئے اور قرآن اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے منکر ہوگئے اور تھوڑے سے انہین سے متابعت عیسیٰ علیہ السلام مین درست رہ کر زمانہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو پاکر دولت اسلام سے مشرف ہوئے حق تعالیٰ انکے حق مین فرماتا ہی فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ پس دیا ہمنے ان لوگون کو کہ ایمان لائے تھے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر اس جماعت رہبانیون مین سے ثواب اُنکا وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ اور بہت ترسائیون مین سے فاسق ہین نکلے ہوئے دائرۂ ایمان سے پس اہل کتاب کو فرماتا ہی حق تعالیٰ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ ای لوگو جو ایمان لائے ہو ڈرو عذاب خدا سے وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ اور ایمان لاؤ ساتھہ پیغمبر اسکے کے دیگا تمکو دونا ثواب مہربانی اپنی سے ایک محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لانے سے اور ایک اور انبیاؤن پر ایمان لانے سے وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ اور مقرر کریگا واسطے تمہارے نور کہ چلوگے تم پلصراط پر ساتھہ اسکے اور بخشیگا واسطے تمہارے گناہ تمہارے وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ اور خدا بخشنے والا ہی مؤمنون کو مہربان ہی اور اُنکے کہ ایمان لائے دوگنے ثواکی امید مین جب بعضے اہل کتاب ایمان لائے تو بعضے جو نہین ایمان لائے تھے وہ انپر حسد کرنے لگے یہہ آیت نازل ہوئی کہ خدا انکو دوگنا ثواب دیتا ہی اپنی رحمت اور مغفرت سے لِّئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ تو کہ جانین اہل کتاب کہ حبیب میرے پر ایمان نہین لائے یہہ کہ نہین قدرت رکھینگے اوپر کسی چیز کے فضل خدا کے سے یعنے جو کرامتین کہ مومنان اہل کتاب کے واسطے مذکور ہوئی ہین انہین سے یہہ کچھہ نہین پانے کے وَاَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۤءُ اور تحقیق فضل یعنے زیادتی ثواب اور جزا دینی بیچ ہاتھہ قدرت خدا کے ہی دیتا ہی اسکو جسے چاہے وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ اور خدا صاحب فضل بڑے کا ہی کہ تمام خواص وعوام اُسکے انعام سے خوش کام ہین نظم قاف سے تا قاف ہی اسکے کرم سے بہرہ ور + شرق سے تا غرب پہنچا اسکا ہی فضل عمیم + رکھہ امید عفو اس سے رافت پر جرم تو + فضل فرماویگا وہ واللہ ذوالفضل العظیم + سورۂ مجادلہ مدنی ہی بائیس آیتین ہین اور چار سو تہتر کلمے ہین اور ایکہزار نوسو نو حرف ہین اور تین رکوع ہین قد سمع اللہ الم تر ان اللہ یعلم الم تر الی الذین فواصل اسکی من زمر دہین اور نظم اور تطبیق اسکی ساتھہ سورۂ حدید کے یہہ ہی کہ اختتام اسکا بذکر فضل خدا تھا افتتاح اسکا بیچ حق خولہ کے کہ قصہ اوسکا لکھا جاوے گا مشعر آثار افضال کبریا ہوا

اثنتان وعشرون اٰية	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	سورة المجادلة مدنية وهي

لکھا ہی کہ ایکدن اوس بن صامت رضی اللہ عنہ نے خولہ بنت ثعلبہ سے کہ اسکی زوجہ تھی خلوت چاہی اسنے نمانا اس نے کہا کہ انت علی کظہر امی یعنے تو اوپر میرے مانند پشت ماں میری کے ہی اور اسے اظہار کہتے ہین یہہ ایام جاہلیت مین طلاق تھی خولہ نے یہہ احوال جناب رسالتمآب مین آکر عرض کیا آپ نے فرمایا کہ تو اسپر حرام ہوگئی اُسنے عرض کیا کہ اسنے مجھکو طلاق نہین دی آپ نے فرمایا گمان نہین لیجاتا مین مگر یہہ تو اسپر حرام ہا ہوگئی خولہ نے بجہت کثرت اطفال اور مفارقت انیس ودیرینہ غمناک ہوکر پھر عرض کیا آپ نے وہی جواب پہلا دیا آخر اسنے روئے نیاز بحضرت بے نیاز لاکر جانب آسمان دیکھکر کہا اللہم انی اشکو الیک اسیوقت یہہ آیت نازل ہوئی قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا وَتَشْتَكِيْۤ اِلَى اللّٰهِ تحقیق سنی اللہ نے

بات اس عورت کی کہ جھگڑتی تھی تجھ سے بیچ کام خاوند اپنے کے اور شکایت کرتی تھی طرف اللہ تعالیٰ کے وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ؕ
اور خدا سنتا ہی جواب سوال تمھارا دونون کا تم کہتے تھے تو اسپر حرام ہو گئی وہ کہتی تھی مجھے طلاق نہین دی اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ
تحقیق اللہ تعالیٰ سننے والا ہی باتین لوگون کی دیکھنے والا ہی احوال انکے اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَآئِهِمْ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ
جو لوگ کہ ظہار کرتے ہین تم مین سے بی بیون اپنی سے اور کہتے ہین کہ پشت تیری اوپر میرے مانند پشت مان میری کے ہی نہین
ہو جاتین مائین انکی فی الحقیقت اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰٓـئِیْ وَلَدْنَهُمْ نہین مائین انکی مگر وہ عورتین جنھون نے جنا ہی انکو اور
ازواج پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور دائیان بھی حکم ماؤن کا رکھتی ہین وَاِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا اور
تحقیق مرد البتہ کہتے ہین نا معقول بات سے اور جھوٹھ کیونکہ جورو مان نہین ہوتی وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ اور تحقیق اللہ تعالیٰ
البتہ معاف کرنیوالا ہی گناہ توبہ کرنیوالون کا اس بات نا معقول سے بخشنے والا ہی انکو ساتھہ قبول کرنے کفارے کے سمجھہ لیجیے
کہ ظہار تشبیہ دینا ہی خاوند کا اپنی جورو کو ساتھہ اپنی مان کے پیٹھہ کے یا ساتھہ اور محرمات کے یا تشبیہ دینا جورو کو اور ایسے
اعضائے محارم سے جسپر نگاہ کرنی حرام ہی اور محارم خواہ نسبی ہون خواہ رضاعی اور اعضائی جیسے ظہر ہی اور بطن ہی اور
فخذ ہی فرج ہی چنانچہ کہے کہ تو مجھہ پر مانند پیٹھہ مان میری کے ہی یا مثل پیٹ مان میری کے ہی یا ران مان میری کے ہی
یا شرمگاہ مان میری کے ہی یا مان کی جگہہ اور کسی محارم کا نام لیا جیسے خالا پھپھی بہن بھانجی تو ان کلمات کے کہنے سے
آدمی مظاہر ہو جاتا ہی اور اسکا مسئلہ یہہ ہی وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا
فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا اور وہ لوگ کہ ظہار کرتے ہین بی بیون اپنی سے پھر عود کرتے ہین ساتھہ توڑنے
اس چیز کے کہ کہا تھا پس اوپر انکے آزاد کرنا ہی ایک گردن کا اس سے پہلے کہ ایک دوسرے کو ہاتھہ لگاوین اور آپس مین
حظ اٹھاوین سمجھہ لیجیے کہ عود کرنا نزدیک امام اعظم کے ارادہ کرنا وطی کا ہی اور نزدیک امام شافعی کے امساک کرنا عورت
کا ہی زوجیت پر عقب ظہار اگرچہ لحظہ ہو اور نزدیک امام مالک کے وطی کرنا ہی اور ہر تقدیر پر کفارہ ہی اور وہ آزاد کرنا
غلام کا ہی خواہ مؤمن ہو خواہ ذمی چھوٹا ہو یا بڑا نزدیک امام اعظم کے اور امام شافعی کہتے ہین کہ مسلمان کو آزاد کیا چاہیے
اور یہہ کفارہ قبل مس سے ہی مس کنایت جماع سے ہی جماع قبل کفارے کے حرام ہی ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ یہہ حکم کفارے کا
کہ مامور ہوئے ساتھہ اسکے نصیحت دئے جاتے ہو ساتھہ اسکے تو کہ باز رہو تم ایسے الفاظ کے کہنے سے وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ
اور اللہ ساتھہ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم خبردار ہی اور اسپر چھپا نہین رہتا فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ پس جو کوئی نہ پاوے غلام یا غلام ہی لیکن
آپ خدمت کو محتاج ہی یا اوسکے پاس روپئے ہین کہ غلام مول لے لیوے لیکن احتیاج نفقے کی رکھتا ہی وہ امام شافعی کے
نزدیک یہہ ہی کہ روزے رکھے اور امام مالک کے نزدیک لازم ہی غلام ہی آزاد کرنا اور امام اعظم کے نزدیک اگر غلام رکھتا ہی تو
آزاد کرے اگرچہ محتاج خدمت کا ہی اور روپیہ رکھتا ہی اور محتاج نفقہ کا ہی تو فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ پس اوپر
اوسکے روزے ہین دو مہینے کے پی در پی کہ درمیان مین افطار نکرے بغیر عذر کے اور جو افطار کرے بے عذر تو پھر سر نو سے
شروع کرے اور جو عذر سے افطار کرے تو اسمین اختلاف ہی اور یہہ روزے رکھنا چاہیے مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا پہلے اس سے
کہ ایکدوسرے کو ہاتھہ لگاوین ساتھہ مباشرت کے فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا پس جو کوئی نرکھہ سکے روزے پس
اوپر اوسکے ہی کھانا کھلانا ساٹھہ فقیرون کا ہر ایک کو نیم صاع گندم اور ایک صاع اور غلہ دے اور بمذہب شافعی کھانا کھلائے سمجھہ لیجیے
کہ ظہار ذمی کا امام اعظم اور امام مالک کے نزدیک صحیح نہین اور امام شافعی اور امام احمد حنبل کے نزدیک صحیح ہی اور صحیح نہین ظہار مولیٰ
کا اپنی کنیزک سے خلافاً للمالک اور ظہار غلام کا باتفاق صحیح ہی لیکن کفارہ روزہ رکھکر ادا کرے اور نزدیک امام مالک کے کھانا

کھلوائے اگر اُسکے مولانے اُسے مالک کیا ہو طعام کا ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ یہہ حکم جو مقرر ہوئے ہین اسواسطے ہین تو کہ ایمان
لاؤ تم ساتھہ اللہ کے اور رسول اسکے کے ساتھہ قبول کرنے امر اور نہی کے وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ اور یہہ حکم حدین ہین خدا کی کہ انسے نگذرا
جاہیئے وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ اور واسطے کافرون کے کہ حکم قبول نہین کرتے عذاب درد دینے والا ہی آخرت مین اِنَّ الَّذِيْنَ
يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ تحقیق جو لوگ کہ خلاف کرتے ہین خدا کا اور رسول اسکے کا یعنے حد امر اور نہی سے نکل جاتے ہین كُبِتُوْا
كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ہلاک کئے گئے اور ذلیل اور رسوا ہوئے جیسے ہلاک کئے گئے تھے وہ لوگ کہ پہلے انسے تھے کفار
گذشتہ سے وَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ اور تحقیق اتاری ہمنے دلیلین ظاہر یعنے قرآن اور معجزے دال اوپر صدق پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم
کے وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ اور واسطے کافرون کے عذاب ہی رسوا کرنیوالا ہر وقت مین اور ہر زمانے مین یا آخرت مین يَوْمَ
يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا یاد کر اسدن کو کہ اٹھا دیگا انکو اللہ تعالی قبرون سے سب کو کہ ایک بھی بن اُٹھے نرہیگا پس خبر دیگا انکو
ساتھہ اس چیز کے کہ کی تھی انھون نے اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ گن رکھا تھا عمل کو انکے اللہ نے اور بھول گئے تھے وہ وَاللّٰهُ عَلٰى

كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ اور اللہ اوپر ہر چیز کے اعمال اور اقوال بندون کے سے گواہ ہی اور مناسب اُسکے سزا جزا دیگا اور کوئی اسکی گواہی
رو نکر سکیگا کشاف مین لکھا ہی کہ ایکدن ربیعہ بن عمرو اور حبیب اسکا بھائی صفوان بن امیہ سے باتین کرتے تھے ایک نے کہا کیا خدا
جانتا ہی جو ہم باتین کرتے ہین دوسرے نے کہا بعضے بات جانتا ہی اور بعضے نہین تیسرا بولا اگر بعضے جانے تو سبھی جانے کیونکہ پہچاننے
کا کیا معنی ہی تب یہہ آیت نازل ہوئی کہ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ کیا نہ دیکھا تونے تحقیق اللہ تعالی
جانتا ہی جو کچھہ بیچ آسمانون کے ہی ملائکہ اور نجوم اور ارواح سے اور جو کچھہ بیچ زمین کے ہی معادن اور نباتات سے اور حیوانات
سے مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ نہین ہوتی مصلحت تین شخص کی مگر اللہ تعالی چوتھا انکا ہی ساتھہ علم کے یعنے
تین شخص جو آپس مین راز کہتے ہین تو چوتھا انکا اللہ ہی کیونکہ رفیق انکا ہی اور انکے ساتھہ ہی اور اونکی سب باتین جانتا ہی وَلَا خَمْسَةٍ
اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ اور نہ پانچ راز کہنے والے مگر اللہ چھٹا انکا ہی ساتھہ دانش اور بینش کے وَلَآ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا
هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا اور نہ کم تین عدد سے اور نہ زیادہ پانچ تن سے مگر وہ ساتھہ انکے ہی علم مین جہان کہین ہوون وہ زمین کے
تھومین یا آسمان کے طبقون مین کیونکہ علم کو اسکے ساتھہ اشیا کے قرب مکانی نہین ہی تو کہ باختلاف امکنہ تفاوت ہو نظم اسکی معیت
ہی ورا سے قیاس ٭ رکھہ نہ قیاس اپنے مین اسکے اساس ٭ ساتھہ وہ ہی سب کے یہہ بے کیف ہی ٭ اس سے جو غافل رہین صد حیف ہی ٭
ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ پھر خبر دیویگا انکو ساتھہ اس چیز کے کہ کرتے تھے دنیا مین واسطے فضیحت کرنے انکے کے بیچ دن
قیامت کے اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ تحقیق اللہ تعالی ساتھہ ہر چیز کے گفتار کردار سے دانا ہی اور نسبت اسکی علم کے ساتھہ سب
معلومات کے یکسان ہی جیسے حالات اہل زمین کے جانتا ہی ویسے ہی اہل آسمان کے جیسے معاملے ظاہر کے دیکھتا ہی ویسے ہی پنہان کے
نظم علم ہی اسکا یہہ کائنات ٭ سمجھے ہی وہ جو دلون کی ہی بات ٭ باطن و ظاہر اُسے یکسان ہی ٭ اول و آخر اُسے یکسان ہی ٭ تفسیر
زاہدی مین ہی کہ یہودون اور منافقون کی عادت تھی کہ جب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم لشکر اسلام کو کہین واسطے لڑائی کے بھجواتے
تو سر راہ یہہ بیٹھہ جاتے اور آپسمین چپکے چپکے باتین کرتے مسلمانون کو گمان ہوتا کہ شاید لشکر اسلام پر کچھہ صدمہ آیا یہہ خبر حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچی آپ نے منع فرمایا وہ تین روز باز رہے پھر بطریق سابق عمل مین لائے یہہ آیت نازل ہوئی کہ اَلَمْ تَرَ
اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى کیا نہ دیکھا تونے طرف ان لوگون کے کہ منع کئے گئے تھے مصلحت کرنے سے آپسمین ثُمَّ
يَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ پھر عود کرتے ہین وہ ساتھہ اسچیز کے کہ منع کئے گئے ہین اُس سے وَيَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ
وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ اور مصلحت کرتے ہین ساتھہ گناہ کے یعنے غیبت مسلمانون کی کرتے ہین اور اس سبب سے گنہگار ہوتے ہین

اور ساتھہ تعدی کے بیچ حق اہل ایمان کے اور اندوہ دینے انکے کے اور ساتھہ نافرمانی پیغمبر کے اور نہ مانے انکی بات کے معالم التنزیل مین لکھا ہی کہ ایک گروہ یہود نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے آکر کہا السام علیک حضرت نے فرمایا وعلیکم حضرت عایشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے سنکر کہا السام علیکم ولعنکم اللہ وغضب اللہ علیکم آپ نے فرمایا آہستہ ہو ای عایشہؓ اور نرم خوی اختیار کر عایشہ نے کہا یا رسول اللہ مگر تمنے نہین سنا کہ اسنے کیا کہا آپ نے فرمایا مگر تو نے نہین سنا کہ مین نے جواب مین کیا کہا اسکی بات اسی پر رد کی اور میرا کہنا انکے حق مین قبول ہی اور انکا کہنا میرے حق مین نامقبول حق تعالی نے یہہ آیت بھیجی کہ وَاِذَا جَآءُوْكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ اور جسوقت آتے ہین تیرے پاس یہود دعا دیتے ہین تجھکو ساتھہ اس چیز کے کہ نہ دعا دی تجھکو ساتھہ اسکے اللہ نے یعنے اللہ تعالی نے تجھے فرمایا وسلام علی عبادہ الذین اصطفی اور یہہ یہود کہتے ہین السام علیک اور سام لغت یہود مین مرگ ہی یا قتل بشمشیر وَيَقُوْلُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ اور کہتے ہین یہود بیچ دلون اپنے کے یا درمیان ایکدوسرے کے کیون نہین عذاب کرتا ہمکو اللہ ساتھہ اس چیز کے کہ کہتے ہین ہم اسکے پیغمبر کے حق مین حاصل یہہ ہی کہ اگر نبی ہوتے تو ہم انکی اہانت جو کرتے ہین اسکے سبب سے ہمین عذاب کرتا حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ کفایت ہی انکو دوزخ واسطے عذاب کے يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ داخل ہونگے بیچ اسکے پس بدہی جگہہ پھر جانے کی دوزخ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ ای لوگو جو ایمان لائے ہو جسوقت مصلحت کرو تم آپسمین پس مت مصلحت کرو تم ساتھہ گناہ کے اور تعدی کے اور نافرمانی رسول کے جیسی کہ منافق اور یہود کرتے ہین وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى اور مصلحت کرو ساتھہ نیک کاری اور پرہیزگاری کے وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ اور ڈرو اللہ سے ہر کام مین جو کرتے ہو وہ اللہ کہ تم طرف اسکے اکٹھے کئے جاؤگے اور تمکو تمھارے کامون پر جزا دیگا اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سوا اسکے نہین ہی کہ مصلحت کرنا آپسمین اور دشمنون سے وسوسہ شیطانون کے سے ہی کہ تمھاری نظرون مین آراستہ کرتا ہی اور اسپر رغبت دلاتا ہی تو کہ غمگین کرے ان لوگون کو کہ ایمان لائے ہین وَلَيْسَ بِضَآرِّهِمْ شَيْـًٔا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ اور نہین ضرر کرنیوالا مومنون کو کچھہ مگر ساتھہ حکم خدا کے اور اسکے ارادے اور قضا کے وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ اور اوپر اللہ تعالی کے نہ اوپر غیر اسکے کے پس چاہئے کہ توکل کرین ایمان والے اور اپنے سب کام اسی پر چھوڑین اور مصلحت کرنے یہود اور منافق کی کو شمار مین نہ لاوین کہ کردار کو انکے مقدار اور اخبار کو اعتبار نہین ہی بیت عدو کے کہنے کا رافت کچھہ اعتبار نہین ✢ کہ اہل بزم مین اپنے تو وہ شمار نہین ✢ ایکدن اہل بدر کے کچھہ لوگ مجلس نبوی مین حاضر ہوئے صحابہ گرداگرد آپکے بیٹھے تھے وہ سلام کر کر کھڑے ہوئے حضرت نے فرمایا نام لے لیکر کہ ای فلان ای فلان اٹھو جگہہ بدر والون کو دو منافق طعن کرنے لگے حق تعالی نے یہہ آیت نازل کی کہ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِى الْمَجٰلِسِ ای لوگو جو ایمان لائے ہو جسوقت کہا جاوے واسطے تمھارے جگہہ کشادہ کرو بیچ مجلسون کے جیسی مجلسین ذکر کی اور تلاوت کی اور نماز کی فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ پس کشادگی کرو جگہہ کی اوپر لوگون کے کشادہ کریگا اللہ واسطے تمھارے قبر مین جگہہ یا بہشت مین مکان یا فراخ کریگا دلون تمھارے کو ضیق سے وَاِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا اور جسوقت کہا جاوے تمکو اٹھہ کھڑے ہو پس اٹھہ کھڑے ہو تفسیر موضح مین لکھا ہی کہ لوگ مجلس مبارک پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم مین بیٹھے تھے پھر انکو کسی مہم کے واسطے اٹھانے تو سستی کرتے تھے انکے حق مین یہہ آیت نازل ہوئی اور بعضون نے لکھا ہی کہ نماز جمعہ کی حق مین یہہ آیت آئی ہی یعنے جب ندا کرے تو اٹھہ کھڑے ہو يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ بلند کریگا اللہ درجے بہشت مین ان لوگون کے جو ایمان لائے ہین تم مین سے وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ اور بلند کریگا ان لوگونکے کہ دئے گئے ہین علم ساتھہ ایمان کے درجے فوق تر درجون مومنون کے سے کہ بے علم ہین کیونکہ مومن عالم افضل ہین مومن بےعلم سے کشف الاسرار مین لکھا ہی کہ ایک شخص نے اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ کو خواب مین دیکھا پوچھا کہ کونسا عمل بہتر ہی اعمال مین سے

سے کہا کہ علم
٨٦

کہا کہ کوئی درجہ بلند علما کے درجہ سے نہین دیکھا مین نے اور اُس سے درجہ اندوہ ناکو نکاہی یہہ خواب موافق آیتہ شریفہ کے ہی
سچ ہی کہ علمائے دین کے درجے بلند ہین دنیا مین بھی ساتھہ مرتبے اور شرف اور وراثت انبیا علیہم السلام کے اور عقبی مین ساتھہ
فضل اور قدر اور موافقت اصفیا علیہم الرحمۃ کے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے منقول ہی کہ مومن عالم کے درجے بلند کرینگے
اوپر درجون غیر عالم کے اسقدر کہ اسپ تیز رو شصت سال مین وہان تک پہنچے حدیث ابی داؤد مین مذکور ہی کہ فضل عالم کا اوپر
عابد کے مثل قمر شب بدر کے ہی اوپر تمام کواکب کے **نظم** مصابیح الانام بکل ارض ✤ ہم العلماء ابناء الکرام ✤ کیونکہ عالم ہی دفیع القدر
علم رخشان ہی اسکا صورت بدر ✤ علم ہی صیقل نگینۂ دل ✤ اس سے ہوتی ہی صد صفا حاصل ✤ ظلمت جہل و زنگ شک کر دور ✤
کرتا ہی سر سے پانون تک ایک نور ✤ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ اور اللہ تعالی ساتھہ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم خبردار ہی اُس
بات مین بیم اور امید اور وعدہ اور وعید ہی لکھا ہی کہ لوگ حضرت سے مصلحت بہت کرتے تھے اور ہر طرح کی بات آپ سے
آکے پوچھتے تھے آپ بتنگ ہوگئے یہہ آیت نازل ہوئی يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ
يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ای لوگو جو ایمان لائے ہو جسوقت کہ مصلحت کرنے کو آؤ تم رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے پس کرلو
آگے مصلحت کرنے اپنے سے خیرات ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ یہہ صدقہ دینا مستحقونکو پہلے مصلحت کے بہت نیک ہی واسطے
تمہارے کہ طاعت کو بڑھاتا ہی اور پاکیزہ تر ہی کہ گناہون کو مٹاتا ہی فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ پس
اگر نپاؤ تم کچھہ چیز کہ صدقہ دو پس تحقیق اللہ تعالی بخشنے والا ہی اس شخص کا کہ یہہ گناہ کرے یعنے بے صدقہ مصلحت
کرے مہربان ہی بندونکو تکلیف مالا یطاق نہین فرماتا حدیث مین ہی کہ یہہ منع دس دن رہا امیر المومنین حضرت علی مرتضی
رضی اللہ عنہ کے پاس ایک دینار سرخ تھا اسکے دس درم کرکر رکھے ایک ایک درم روز خیرات کرتے تھے اور حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم سے آکر کچھہ چیز پوچھتے تھے پھر یہہ حکم منسوخ ہوگیا اور سوا حضرت امیرؓ کے اور سے یہہ کام نہین ہوا چنانچہ
امام زاہدی نے لکھا ہی کہ یہہ مناقب حضرت امیرؓ سے ہی اور بعضون نے کہا ہی کہ ایک ساعت یہہ حکم رہا ہی حضرت امیر
نے اسپر عمل کیا پھر آیت آئی کہ ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ کیا ڈر گئے تم یہہ اور دشوار
ہوا تمکو یہہ کہ آگے بھیجو تم آگے مصلحت کرنے اپنے سے خیرات فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ
وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ پس جسوقت نکیا تمنے یہہ کام اور پھرا ساتھہ توبہ کے اللہ اوپر تمہارے یعنے تمسے معاف کیا یہہ صدقہ دینا
پس قایم رکھو نماز فریضہ کو اور دو زکوۃ واجبہ کو اور فرمانبرداری کرو اللہ کی اور رسول اسکے کی ہرحال مین کہ یہہ عوض اسکا ہو جاویگا
وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ اور اللہ خبردار ہی ساتھہ اس چیز کے کہ کرتے ہو حدیث مین وارد ہی کہ عبد اللہ بن نبتل منافق تھا پیغمبر خدا صلی اللہ
علیہ وسلم کے پاس نشست و برخاست رکھتا تھا اور آپ کی باتین یہود سے کہتا تھا ایکدن آپ حجرہ مین صحابہ کے ساتھہ بیٹھے تھے
فرمایا آپ نے کہ ابھی دیکھو تمہارے پاس ایک مرد آتا ہی کہ دل اسکا متکبر سرکش ہی ناگاہ ابن نبتل آیا آپ نے فرمایا کہ تو ہمین
کیون دشنام دیتا ہی اور فلانے فلانے اصحاب تیرے اُسنے قسم کھائی اور اپنے یارونکو لاکر قسم کھلائی کہ ہم ہرگز یہہ بے ادبی نہین
کرتے یہہ آیت آئی اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ کیا ندیکھا تونے طرف اُن لوگون کے یعنے منافقون
کے کہ دوستی کرتے ہین اس قوم سے کہ غصے ہوا اللہ اوپر اُنکے وہ قوم یہودی ہین مَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ نہین ہین وہ منافق
تم مین سے کہ مسلمان ہوا ور نہ اُن مین سے کہ یہود ہین وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ اور قسم کھاجاتے ہین منافق
اوپر جھوٹھہ کے اور وہ جانتے ہین کہ ہم جھوٹھہ کہتے ہین یعنے قسم کھاتے ہین جھوٹھی کہ ہم مسلمان ہین اور خیرخواہ پیغمبر آخر الزمان ہین
اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا تیار کیا ہی اللہ نے واسطے انکے عذاب سخت دنیا مین ساتھہ خواری اور رسوائی کے اور آخرت مین

ساتھ آتش دوزخ کے اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ تحقیق یہہ لوگ برا ہی جو کچھ کہ ہین یہہ کرتے اور اسپر رہتے اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ
جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ پکڑا ہی انھون نے قسمون اپنی کو کہ کھاتے ہین ڈھال کہ جان و مال اپنے اوس سے بچاتے ہین پس
بند کرتے ہین اور باز رکھتے ہین لوگون کو وقت ایمنی اپنے کے راہ خدا کے سے ساتھ فتنہ انگیزی کے اور سخن چینی کے یا بد دل کرتے
ہین انکو تا کہ جہاد سے بے نتیجہ رہین فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ پس واسطے انکے ہی عذاب رسوا کرنیوالا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ
مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ہرگز نہ کفایت کریگا اور نہ دفع کریگا اُنسے دن قیامت کے مال اُنکا اور نہ اولاد انکی عذاب خدا کے سے کچھ چیز
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ یہہ لوگ منافق رہنے والے آگ کے ہین وہ بیچ اسکے ہمیشہ رہنے والے ہین سمجھہ لیجیے
کہ منافق بھی خلود نار مین حکم کافر کا رکھتے ہین بلکہ درکہ دوزخ اُنکے واسطے مشرکون سے بھی تلے ہی اور عذاب انکا سخت تر ہی يَوْمَ
يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ یاد کر اسدن کو کہ اٹھاویگا منافقون کو اللہ سبکو قبرون سے انکی پس قسمین
کھاوینگے واسطے خدا کے اوپر اسلام اخلاص اپنے کے جیسے کہ قسم کھاتے ہین واسطے تمہارے وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰى شَيْءٍ اور
وہ اسدن گمان کرتے ہین یہہ کہ وہ اوپر کسی چیز کے ہین اور کام کرتے ہین کہ قسم کھانے اور اللہ تعالی فرماتا ہی کہ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ
الْكٰذِبُوْنَ خبردار ہو تحقیق وہی ہین جھوٹے اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ غالب آیا ہی اوپر انکے شیطان
اور وسوسے ڈالے ہین گناہونکے پس بھلاوے انکو یاد خدا کی تو کہ نہ دل سے یاد کرین نہ زبان سے اُولٰٓئِكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ
یہہ لوگ بھولے ہوئے اللہ کی یاد کو لشکر شیطان کے ہین اَلَآ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ خبردار ہو تحقیق لشکر شیطان کے
وہی ہین زیان پانے والے کہ نعم موبد چھوڑ کر عذاب مخلد مین پڑے ہین اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ اُولٰٓئِكَ فِي الْاَذَلِّيْنَ
تحقیق جو لوگ کہ مقابلہ کرتے ہین اللہ کا اور رسول کا اسکے وہ گروہ بیچ بہت ذلیل ہونیوالون سے ہین کہ دنیا مین ساتھ قتل
اور خواری کے گرفتار ہین او عقبی مین رسوا اور سیاہ رو اور بے اعتبار رہین كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ لکھہ رکھا ہی اللہ
نے لوح محفوظ مین اور حکم فرمایا ہی کہ ہر حال مین البتہ غالب آؤنگا مین اور پیغمبر میرے سمجھہ لیجیے کہ غلبہ رسولون کا اگر مامور بحرب
ہین تو ساتھ قہر اور زجر کے اور نہین تو بدلیل وحجت ہی اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ تحقیق اللہ تعالی توانا ہی اوپر نصرت انبیا کے
غالب ہی جس حکم مین کہ چاہئے کوئی اسکے منع کی قدرت نہین رکھتا سمجھہ لیجیے کہ حقتعالی بعد ذکر منافقون کے کہ یہہ دشمنان خدا
سے اور رسول سے دوستی رکھتے ہین مذکور مخلصین کا فرماتا ہی کہ یہہ کسی اعدائے دین سے مطلقا اخلاص نہین رکھتے اگرچہ انکے
اقارب سگے ہون یہہ عقارب جانتے ہین چنانچہ ارشاد کرتا ہی لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ
وَرَسُوْلَهٗ نہ پاویگا تو اور نہ چاہئے کہ پاوے اُس قوم کو کہ ایمان لائے ہین ساتھ اللہ کے اور دن آخرت کے دوستی کرین
اُس شخص کی کہ مقابلہ کرتا ہی اللہ کا اور رسول اسکے کا یعنے مسلمان کافرون اور منافقون کو کہ خلاف خدا اور رسول کا کرتے ہین
دوست نہین رکھتے وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ اگرچہ ہوین باپ اُنکے جیسے عبیدہ بن جراح
نے اپنے باپ کو کہ عبداللہ جراح تھا روز احد مین مارا یا بیٹے اُنکے مثل ابوبکر صدیق رض کے کہ اپنے عبدالرحمن بیٹے کو جنگ بدر مین مبارزت
کو طلب کیا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے انکو چھوڑا کہ اس سے حرب کرین یا بھائی اُنکے مانند مصعب بن عمیر کے کہ اپنے بھائی عبید
کو جنگ مین قتل کیا یا کنبا اُنکا مثل عمر رض فاروق کے کہ بدر مین ماموں اپنے عاص بن ہشام کو ہلاک کیا اور علی مرتضی رض اور حمزہ رض اور
ابو عبیدہ رض نے اقربا اپنون کو مثل عتبہ او شیبہ اور ولید کے جنگ بدر مین جہنم کو پہنچایا اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ
یہہ لوگ کہ دشمنان خدا سے دوستی نہین کرتے لکھہ دیا ہی خدا نے یعنے ثابت کیا ہی بیچ دلون انکے کے ایمان کو یا جمع کیا ہی
ایمان کو ساتھہ لوازم اُسکے کے کہ اخلاص اور استقامت ہی وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ اور قوت دی ہی انکو ساتھہ رحمت اور نصرت

اپنی کے یا نور ہدایت اپنے کے یا ساتھہ جبرئیل کے یا ساتھہ قرآن کے کہ اس سے ہی وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا اور داخل کریگا انکو دن قیامت کے بہشتون مین کہ چلتے ہین نیچے درختون انکے سے نہرین پانی کی دودھہ کی شراب
کی شہد کی ہمیشہ رہنے والے ہین بیچ اسکے رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ راضی ہوا اللہ تعالی اُنسے ساتھہ طاعت کے کہ دنیا مین
کی اور راضی ہوئے وہ اللہ سبحانہ سے ساتھہ کرامت کے کہ وعدہ فرمایا تھا انکو عقبی مین اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ یہہ لوگ ہین
گروہ خدا کے اور ناصر دین مصطفی کے اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ خبردار ہو کہ تحقیق گروہ اللہ کے وہی ہین فلاح پانیوالے
امام ثعلبی نے جرجانی سے نقل کی ہی کہ انھون نے اپنے مشایخ سے سنا کہ حضرت داؤد علیہ السلام نے حق سبحانہ تعالی سے پوچھا کہ تیرا
گروہ کونسا ہی خطاب آیا کہ الغاضة ابصارهم والسليمة اكفهم والنقية قلوبهم اولئك حزبي وحول عرشي جو کوئی آنکھین
اپنی نامحرمون سے بند رکھے اور ہاتھہ اپنے آزار خلق سے اور اخذ حرام سے سلامت رکھے اور دل اپنا ماسوی اللہ سے پاکیزہ
رکھے وہ گروہ میری سے ہی اور میرے عرش کے طواف کرنیوالون سے **فرد** جو دیکھنے نہین ہین بے موقع آنکھہ اٹھا کے ✦ اور ہاتھہ
باز رکھتے مس سے ہین ناروا کے ✦ دل مین نہین ہین انکے خطرسے بھی ماسوی کے ✦ پہچان رکھہ تو رافت وہ لوگ ہین خدا کے ✦
سورة حشر مدنی ہی بیست و چار آیتین ہین اور چارصد و چہل و پنج کلمے ہین اور ایکہزار پانچ سو تیرہ حرف ہین اور تین رکوع
ہین سبح لله الم تر الى الذين نافقوا يا ايها الذين امنوا اور فواصل اسکے من یو ہین اور ربط اسکا ساتھہ سورہ مجادلہ کے یہہ
ہی کہ اختتام اسکا بذکر مومنان باصفا تھا کہ گروہ خدا اور اہل فلاح اور ابتہاج ہین افتتاح اسکا ساتھہ ذکر کافران اہل کتاب
کے ہوا کہ لایق اجلا اور اخراج ہین ✦ ✦

سورة الحشر مدنية وهي		بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ		اربع وعشرون اية

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ پاکی بیان کرتے ہین واسطے اللہ کے جو کچھہ بیچ آسمانون کے اور جو کچھہ بیچ زمین کے ہی
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اور وہی ہی غالب سب پر حکم اور فرمان مین صواب کار اور راست کردار ہی لکھا ہی کہ پیغمبر خدا صلی
اللہ علیہ وسلم چوتھے برس ہجرت سے جماعت اصحاب کو لیکر واسطے دیت دو مردون عامری کے کہ زمان سعادت نشان آپکے
مین عمرو بن امیہ ضمری نے انھین قتل کیا تھا منازل یہود بنی النضیر مین تشریف لے گئے اور دیوار خانے انکے سے پشت
لگا کر بیٹھے پتھر لیکر وہ بام پر چڑھہ گئے کہ حضرت پر گرا دین جبرئیل نے آکر آپ کو خبر کی آپ مدینے کو پھر آئے اور کہلا بھیجا
کہ غدر تمھارا معلوم ہوا اب ہمارے دیار سے نکل جاؤ اور دس دن امن دیا اونھون نے اسباب سفر کا تیار کیا ابن ابی نے
انکو کہلا بھیجا کہ کیون جاتے ہو اپنے قلعون مین بیٹھے رہو مین دو ہزار اپنے قوم کے آدمی لیکر تمھاری مدد کرونگا یہود اُس
منافق کی بات سنکر مغرور ہو کر باغی ہو گئے یہہ خبر حضرت کو پہنچی آپ کچھہ لوگون کو لیکر وہان گئے پندرہ روز انکو گھیرا انھون
نے آخر جلاوطن قبول کی حق تعالی نے اُنکے دلون مین دہشت ڈالدی آپ نے فرمایا نکل جاؤ تم اس شرط پر کہ ہتھیار اپنے چھوڑ جاؤ
اور جسقدر مال سواریون پر لدھے لا دلیجاؤ انھون نے یہہ سب قبول کیا حق تعالی نے یہہ آیت نازل کی کہ هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ وہی اللہ تعالی ہی جس نے نکالدیا ذلت دیکر اُن لوگون کو جو کافر
ہوئے ہین اہل کتاب توریت سے یعنے بنی النضیر کو گھرون انکے سے کہ زمین مدینے مین تھے اول بار اکٹھے کرنے مین اور جلانے مین
اُنکے جزیرۂ عرب سے اور حشر دوسرا اُنکا خیبر سے ہوگا یا پہلا حشر کہ لوگون کا ساتھہ شام کے ہی کیونکہ آخر زمان مین آگ جانب مشرق
سے آویگی اور لوگون کو زمین شام کیطرف چلاویگی اور وہان قیامت قایم ہوویگی اور وہ حشر دوسرا ہی اور جو بنی النضیر پہلے
سب لوگون سے محشور ہونگے پس خروج اُنکا اول حشر مین ہوگا مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا نہ گمان کرتے تھے تم اے مومنون یہہ کہ

نکل جاوینگے بنی النضیر مدینے سے کیونکہ مددگار بہت رکھتے تھے اور شجاعت اور شوکت والے تھے وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ اور گمان کرتے تھے تحقیق وہ بچالیوینگے انکو حُصُوْنُهُمْ قلعے اُنکے مِّنَ اللّٰهِ اترنے قضائے خدا سے فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا پس آیا اُنپر عذاب اللہ کا اس جگہہ سے کہ نہ گمان کیا انھون نے وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ اور ڈالدیا اللہ نے بیچ دلون اُنکے کے رعب کہ وطن چھوڑنے کو تیار ہوئے يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ خراب کرتے ہین گھر اپنے ساتھہ ہاتھون اپنے کے اور ساتھہ ہاتھون مسلمانون کے یعنے نقض عہد کیا اور گھر اُنکے اہل ایمان کے ہاتھون سے خراب ہوئے پس گویا کہ اپنے ہاتھہ سے اپنے گھر خراب کئے حدیث مین ہی کہ جب یہود نے وطن چھوڑنا اختیار کیا تو جانا کہ ہمارے مکان مسلمان لینگے گھرون کو کھود ڈالا اور اچھے اچھے کواڑ تختے پتھر تراشے ہوئے اکھیڑکر چھہ سو اونٹ لادھہ کر اپنے ساتھہ لئے اور اپنی بہادری ظاہر کر کر گاتے دف بجاتے بازار مدینے سے نکلے بعضے ولایت شام کو بعضے اور اطراف کو چلے گئے فَاعْتَبِرُوْا يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ پس عبرت پکڑو ای آنکھون والو یعنے دیکھو انکا احوال اور عبرت کرو وَلَوْلَآ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَآءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا اور اگر نہوتا یہہ کہ لکھہ رکھا تھا اللہ نے لوح محفوظ مین اور حکم کیا تھا اوپر اُنکے جلائے وطن کا البتہ عذاب کرتا انکو بیچ دنیا کے ساتھہ قتل کرنے اور بردہ کرنیکے وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ اور واسطے انکے باوجود جلائے وطن بسرائے دنیا اور بیچ سرائے آخرت کے عذاب ہی آتش دوزخ کا ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ یہہ عذاب انکو بسبب اسکے ہی کہ انھون نے دشمنی کی ساتھہ خدا کے اور رسول اسکے کے اور مخالفت کی فرمان انکے کی وَمَنْ يُّشَآقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ اور جو کوئی دشمن رکھے خدا کو اور مخالفت کرے اسکی پس تحقیق اللہ سخت عذاب کرنیوالا ہی انکو اور امثال اُنکے کو لکھا ہی کہ زمانے محاصرے مین حکم ہوا تھا کہ درخت خرمون کے انکے کاٹ ڈالین سوا عجوہ کے اور عبداللہ بن سلام اور ابولیلی مازنی رضی اللہ عنہما اس مہم پر مامور ہوئے ابولیلی اچھے اچھے قسم کے درخت کاٹتے تھے اور کہتے تھے کہ مین منافقون کا دل شکستہ کرتا ہون اور عبداللہ برے برے درخت قطع کرتے تھے اور کہتے تھے کہ مین جانتا ہون کہ حق تعالی یہہ باغ مسلمانون کو عنایت فرمائیگا پس بہتر اُنکے واسطے چھوڑتا ہون حق تعالی نے یہہ آیت نازل کی کہ مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَآئِمَةً عَلٰٓى اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ جو کچھہ کہ کاٹا تمنے کوئی تنہ درخت کا یا چھوڑ دیا ہی تمنے اسکو کھڑا اوپر جڑون اپنے کے پس ساتھہ حکم خدا کے ہی اور تو کہ رسوا اور خوار کرے یہودون کو کہ باہر نکلنے والے ہین فرمان سے لکھا ہی کہ جب بنی النضیر کو نکالدیا پچاس زرہ اور پچاس خود اور تین سو چالیس تلوارین انکی رہگئین اور اموال وعقار سب انکا فی ہوا یعنے تمام حصہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم تھا پھر حضرت سے جس نے جو چیز مانگی دی اور عقارات سے بعضے لوگون کو بخشا اور اکثر روایات ناظرہ اسپر ہین کہ اُسے مخمس کیا چنانچہ امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ اسی پر گئے ہین اور حضرت سبحانہ تعالی اسبات مین ارشاد کرتا ہی کہ وَمَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ اور جو کچھہ پھیرلایا خدا اوپر رسول اپنے کے مال اور ملک اُنکے سے یعنے غنیمت اللہ تعالی نے انکو دی پس نہین دوڑائے تمنے اوپر تحصیل اسکے کے گھوڑے اور اونٹ پیادہ ان قلعون پر آئے تم اور کچھہ لڑائی بھی ایسی واقع نہین ہوئی کہ تمھین کلفت پہنچی ہو اور تمنے لڑکر یہہ قلعے فتح نہین کئے وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ اور لیکن خدا تعالی ساتھہ مدد اپنی کے مسلط کرتا ہی پیغمبرون اپنون کو اوپر جسکے چاہتا ہی وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اور حق تعالی اوپر ہر چیز کے غالب کرنے مین پیغمبرون کے اور مغلوب کرنے مین دشمنون کے قادر ہی کبھی ظاہر کے قتال جدال سے پیغمبرون کو غلبہ دیتا ہی کبھی باطن مین وہشت خوف دلون بیچ ڈالکر کافرون کو مغلوب کرتا ہی مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى جو کچھہ کہ پھیر لایا اللہ اوپر پیغمبر اپنے کے مال اور املاک ان بستیون والون کے سے کہ

بن لڑائی ہاتھہ آئے ہین فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِی الْقُرْبٰى وَالْیَتٰمٰى وَالْمَسٰكِیْنِ وَابْنِ السَّبِیْلِ پس واسطے اللہ کے ہی
اور واسطے رسول کے اور قرابت والون پیغمبر کے اور یتیمون کے اور مسکینون کے اور مسافرون کے کہ بے مال ہون سمجھہ لیجیئے کہ
فی خاصہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا تھا اور تقسیم اوسکی متعلق آپ کے تھی زمانۂ حیات مین اپنے نفقۂ اہل وعیال کا کرتے تھے اور باقی کو
جسطرح سے کہ حق تھا بانٹ دیتے تھے اور بعد وفات آپکے بعضے علما حمل ظاہر آیت پر کر کر چھے حصے کرتے ہین ایک حصہ
حضرت حق سبحانہ کا نکال کر عمارت کعبے اور مساجد مین صرف کرتے ہین اور بعضے کہتے ہین کہ نام اللہ تعالیٰ کا واسطے تعظیم کے ہی
اور اسکے پانچ حصہ کرتے ہین ایک پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا حصہ نکالتے ہین پھر اوسمین اختلاف کرتے ہین بعضے کہتے ہین کہ
اُس حصہ کو امام صرف کرے بعضے کہتے ہین مصالح مسلمانانمین صرف کیا چاہیئے بعضے کہتے ہین کہ قلعون اور ہتیارون مین
مجاہدون کے خرچ کرے معالم مین لکھاہی کہ ایام جاہلیت مین دستور تھا کہ جو غنیمت ہاتھہ آتی تو چوتھائی اوسکی سردار لیتا
تھا اور باقی مین سے بھی جو چیز اوسکو پسند آتی تھی اُسے بھی کام مین لاتا تھا اور اوسکو صفی کہتے تھے اور باقی کو قوم کے حوالہ کرتا
تھا تو تونگر اُس قوم کے بانٹ لیتے تھے درویشون کو کچھہ تھوڑا سا دیتے تھے رؤسا اہل ایمان نے بھی یہی طور غنایم بنی النضیر
مین چاہا اور عرض کیا حضرت سے کہ آپ ربع اور صفی اپنی لے لو اور چھوڑ دو کہ باقی ہم تقسیم کرین حق تعالیٰ نے اُسے خاصہ پیغمبر کا کیا
اور قسمت اُسکی بطریق مذکور مقرر فرمائی اور ارشاد کیا کہ حکم فی کا ظاہر کیا ہمنے كَیْ لَا یَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَیْنَ الْاَغْنِیَآءِ مِنْكُمْ
تو کہ نہو وہ فی ہاتھون ہاتھہ لینا درمیان دولتمندون کے تم مین سے کہ زیادہ اپنے حق سے لے لین اور درویشون کو کم دین
یا محروم رکھین جیسے کہ زمانہ جاہلیت مین تھا وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ اور جو کچھہ دیا تمکو رسول نے غنیمت سے پس
لے لو اوسکو کہ حق تمہارا ہی وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا اور جو کچھہ کہ منع کرے تمکو اس سے پس باز رہو اُس سے محققون نے
کہاہی کہ حکم اس آیت کا عام ہی اور معنے اسکے یہہ ہین کہ جو کچھہ امر فرماوے پیغمبر اسکو بجا لاؤ اور جو منع کرے اس سے باز رہو کہ
امر اور نہی اُسکی برحق ہی جو کوئی امر بجا لایا نجات یافتہ ہوا اور جسنے نہی انکی نہ مانی ورطہ ہلاکت مین پڑا **فرد** رافت ہوا
جو تابع حضرت فقد نجے * جسنے کیا خلاف ہمیبر فقد ہلک * وَاتَّقُوا اللّٰهَ اور ڈرو اللہ کے عذاب سے مخالفت پیغمبر مین
اسکے اِنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ تحقیق اللہ سخت عذاب کرنیوالا ہی مخالفان پیغمبر کو لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِیْنَ الَّذِیْنَ اُخْرِجُوْا
مِنْ دِیَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ قسمت فی کی واسطے یتیمون اور مسکینون اور درویشون وطن چھوڑنیوالون کے ہی وہ لوگ جو
نکالے گئے ہین گھرون اپنون سے کہ مکے مین رکھتے تھے اور دور پڑے ہین مالون اپنے سے یَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ
رِضْوَانًا چاہتے ہین فضل خدا کی طرف سے اور رضامندی اسکی یعنے ہجرت اُنکی واسطے تجارت اور اغراض دنیوی کے نہین
بلکہ طالب رحمت اور رضائے الٰہی ہین اور محبت خدا ورسول مین ترک دیار واموال کیاہی وَّیَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ اور
مدد دیتے ہین دین خدا کو ساتھہ جانون اور مالون اپنے کے اور نصرت کرتے ہین پیغمبر اوسکے کو ساتھہ یاری اور ہواداری کے
اُولٰٓىٕكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ یہہ گروہ مہاجرین وہی ہین سچے دین اسلام مین قولًا اور فعلًا وَالَّذِیْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْاِیْمَانَ
اور دوسری واسطے ان لوگون کے کہ جگہہ پکڑی انھون نے سرائے ہجرت مین یعنے مدینے مین اور دار ایمان مین بعضون نے لکھاہی
کہ ایمان نام مدینے کا ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے رکھاہی مِنْ قَبْلِهِمْ پہلے ہجرت مہاجران سے مراد اس سے انصار
ہین کہ اپنے دیار مین ایمان لائے اور دو سال پہلے حضرت کے تشریف لانے سے مسجدین بنائین یُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَیْهِمْ
دوست رکھتے ہین انکو جو وطن چھوڑ آتے ہین طرف دیار اُنکے کے اور انکو گھر دیتے ہین اور مال سے مدد کرتے ہین وَلَا یَجِدُوْنَ
فِیْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا اور نہین پاتے وہ بیچ دلون اپنون کے خلش اور حسد اور دغدغہ اور حقد اس چیز سے کہ دیئے جائین

مہاجرین مراد یہہ ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کو بلا کر فرمایا کہ تمنے مہاجرین کے ساتھہ بہت احسان کیا اب یہہ مال جو بنی النضیر کا
آیا ہی کہو تو تمھین کو سب دون اور مہاجرین جیسے تمھارے گھرون مین رہتے ہین رہین اور کہو تو مہاجرین کو دون یہہ تمھارے
مکانون سے اٹھہ کر اور جگہہ گھر بنا لین اور اپنی معاش او سمین کرین سعد بن معاذ رضی اللہ عنہما نے کہا یا رسول اللہ ہم یہہ چاہتے ہین کہ
یہہ سب مال بھی مہاجرین کو عنایت فرماؤ اور رہین بھی وہ ہمارے ہی گھرون مین کہ ہمارے گھرون کی اُنسے روشنائی اور برکت
ہی حضرت یہہ سنکر بہت خوش ہوئے اور دعا انکے حق مین کی اور حقتعالی نے انکی شانمین یہہ آیت نازل کی وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى
اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ اور ایثار کرتے ہین اوپر نفسون اپنے کے یعنے آپ تنگی کرتے ہین اور درویشون کو دیتے
ہین اور اگرچہ ہووے انکو حاجت اور تنگی باوجود اسکے ایثار کرتے ہین اسباب نزول مین ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل کی ہی کہ
سر بریان ایک صحابی درویش کو کسی نے دیا اُسنے اور ایک محتاج تر کو دیا اُسنے اور پر ایثار کیا اسیطرح تو درویشون پاس وہ
گیا یہہ آیت اُن درویشان تونگر دل کی شانمین نازل ہوئی سمجھہ لیجیے کہ دس خصلتین کہ جود پر مشتمل ہی اُن سبمین صفت
ایثار کی افضل اور اکمل ہی اور ایثار اُسے کہتے ہین کہ آپ شخص محتاج ہو ایک چیز کا اور دوسرے کو جو مستحق اسکا دیکھے تو آپ
نرکھے اُسے بخشے **بیت** رافتا مردی وہ جود شعار + بھوکہ مین نان جو کرے ایثار + وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ
هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ اور جو کوئی بچا یا جاوے بخیلی جان اپنے سے حب مال جی مین نرکھے اور دینے سے ہاتھہ نہ اٹھاوے پس یہہ
لوگ وہی ہین خلاصی پانیوالے یا فیروزی یافتگان بہ تمنائے عاجل دنیا مین اور ثبوت آجل آخرت مین **بیت** کونین مین
سربلند جواد کا ہی + رتبہ عالی یہہ افتاد کا ہی + وَالَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ اور وہ لوگ کہ آئے پیچھے انکے یعنے
مہاجر اور انصار کے مراد اس سے متابعان صحابہ ہین روز قیامت تک يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا
بِالْاِيْمَانِ کہتے ہین ای پروردگار ہمارے بخش ہمکو اور بھائیون دینی ہمارے کو وہ جو آگے لائے ہم سے ایمان وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا
غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اور مت کر بیچ دلون ہمارے کینہ اور حسد اور خیانت واسطے اُن لوگون کے کہ ایمان لائے پہلے ہم سے یعنے
اصحاب ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ای پروردگار ہمارے تحقیق تو ہی شفقت کرنے والا
دعا ہماری قبول کر مہربانی کرنیوالا اوپر ہمارے ساتھہ رحمت اپنی کے زمرۂ سابقان مین داخل کر ہمین آمین کہا ہی علما نے کہ
جس کسیکے دلمین کینۂ اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہوگا وہ اہل اس آیت کا نہین ہی صاحب انوار نے لکھا ہی کہ حق
تعالی نے تین مرتبے مومنون کے بیان فرمائے مہاجر اور انصار اور تابعین اُنکے کہ موصوف ہین بسادگی دل اور پاکی طینت
پس جو کوئی اس صفت پر نہو اقسام مومنین سے خارج ہی اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نَافَقُوْا کیا نہ دیکھا تو نے طرف اُن لوگون
کے کہ منافق ہوئے اور جو خلاف کہ باطن مین بھرا تھا ظاہر کیا یعنے ابن ابی و ابن نبتل و رفاعہ اور گروہ والے انکے بنی نضیر
سے کہلا بھیجا کہ ہم تمھارے شریک ہین جو تم محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے حرب کروگے ہم تمھاری معاونت کرینگے اور یہان تک
ہم اتفاق رکھتے ہین تم سے کہ اگر اتفاقا وہ غالب آئے اور تمھین دیار سے نکالا تو ہم بھی تمھاری موافقت و مرافقت کرینگے
یہہ آیتین نازل ہوئی کہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم حال منافقون کا دیکھہ کہ یہہ يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا کہتے ہین واسطے
بھائیون اپنے کے یعنے جو رشتہ کفر مین بھائی ہین وہ لوگ جو کافر ہوئے مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اہل توریت سے کہ غم مت کھاؤ
لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ البتہ اگر نکالے جاؤگے تم دیار اپنے سے البتہ نکلینگے ہم ساتھہ تمھارے دوستی و مصاحبت
کے سبب وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ اَحَدًا اور نہ کہا مانینگے ہم بیچ مقدمے ایذا و آزار تمھارے کسیکا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہین یا اور
مسلمان اَبَدًا کبھی وَّاِنْ قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ اور اگر لڑائی کیے جاؤ تم یعنے مسلمان تم سے لڑینگے البتہ مدد دیوینگے ہم تمکو

وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ اور اللہ گواہی دیتا ہی تحقیق وہ منافق البتہ جھوٹے ہین لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ
اگر نکالے گئے یہود مدینے سے نہ نکلینگے منافق ساتھ انکے اور موافقت انکی نکرینگے وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ اور اگر لڑائی
کیئے گئے یہود نہ مدد کرینگے منافق اور نہ یاری دینگے انکو وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ اور اگر بالفرض
مدد دیوین اہل نفاق یہود کو البتہ پھیر لیوین پیٹھہ یعنے بھاگ جاوین پھر بعد بھاگ گئے انکے کے بنی نضیر نہ مدد دئیے جاوین یعنے انکے
جب مدد گار ہی بھاگ گئے پھر کیونکر منصور ہوون لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ البتہ تم کہ مومن ہو زیادہ تر
اور سخت تر ہو ترس اور ڈر مین بیچ دلون انکے کے اللہ سے یعنے منافقین تم سے بہت ڈرتے ہین اتنا اللہ سے نہین ڈرتے
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ یہہ تم سے ڈرنا انکا بسبب اسکے ہی کہ وہ ایک قوم ہین کہ نہین سمجھتے اللہ کی عظمت کو اگر
سمجھتے تو اسی سے ڈرتے لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ نہ لڑینگے تم سے اکٹھے ہو کر یہود اور
منافق مگر بیچ بستیون قلعے والیون کے یا پیچھے دیوارون کے پتھرون اور تیرون سے یعنے انکو قوت یہہ نہین کہ سامھنا
تمھارا کرین اور یہہ انکی نامردی سے نہین بلکہ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ لڑائی انکی درمیان ایکدوسرے انکے کے سخت ہی لیکن
جو بہادر کہ خدا و رسول سے حرب کرتا ہی نامرد ہو جاتا ہی پس انکے دلون مین اللہ نے نامردی اور ترس جوڑا الاہی طاقت
تمھارے مقابلے کی نہین رکھتے چاہیئے کہ مقاتلہ بمقابلہ و مواجہہ کرین سو کہان تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى گمان کرتا ہی
تو یہود اور منافقون کو مجتمع و متفق رائے اور تدبیر مین اور حال یہہ ہی کہ دل انکے پراگندہ اور پریشان ہین کیونکہ عقاید اور مقاصد
انکے مختلف ہین ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ یہہ اوصاف برے جو انمین ہین بسبب اسکے ہین کہ وہ ایک قوم ہین کہ نہین سمجھتے
اسچیز کو کہ صلاح انکی جسمین ہی پس مثل انکی كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ مانند مثل ان لوگون کے ہی
کہ تھے پہلے انسے نزدیک زمانے مین چکھا انھون نے وبال کام اپنے کا یعنے ضرر معصیت کا مراد اس سے بنی قینقاع ہین کہ
انکو مدینے سے نکالا یا اہل بدر ہین کہ مارے گئے وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ اور واسطے انکے ہی باوجود خواری دنیوی کے عذاب
درد دینے والا آخرت مین اور مثل منافقون کے فریب دینے مین یہودون کے اور وعدہ کرنے مین مددگاری کرنیکے كَمَثَلِ
الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ مانند مثل شیطان کے ہی جس وقت کہا اُسنے واسطے کافرون کے کہ کفر پر اپنے ثابت رہ کہ مین
یار اور مددگار تیرا ہون فَلَمَّا كَفَرَ پس جسوقت کفر پر ثابت ہوا قَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ
کہا شیطان نے تحقیق مین بیزار ہون تجھسے تحقیق مین ڈرتا ہون خدا پروردگار عالمون کے سے مراد شیطان سے ابلیس ہی اور
انسان سے ابوجہل کہ جب بدر کو چلا قبیلہ کنانہ سے توہم رکھتا تھا ابلیس سراقہ کی شکل بن کرکہ رئیس بنی کنانہ کا تھا اسکے
پاس آکر کہا ای ابوالحکم مت ڈر مین مددگار تیرا ہون جب بدر مین پہنچے ابلیس نے دیکھا کہ فرشتے اہل اسلام کی مدد کو نازل ہوئے
ہین بھاگا اور کہا کہ مین بیزار ہون تجھسے یہہ قصہ سورۂ انفال مین مذکور ہی اور بعضون نے کہا ہی کہ مراد شیطان سے
ابیض ہی اور انسان سے برصیصا راہب ابیض نے اسکو کفر پر ثابت کیا پھر اُس سے بیزار رہا قصہ اسکا بطریق اجمال یہہ
ہی کہ برصیصا نے ستر برس عبادت حق کی کی شیاطین سب اوسکے کام مین عاجز آئے ابیض نے اُسکا گمراہ کرنا اپنے ذمے پر
مقرر کیا آدمی کی شکل بنکر اسکے صومعے مین آکر مشغول ریاضت مین ہوا برصیصا مجاہدہ اوسکا شدت سے مشاہدہ کرکر
متعجب ہوا اور مرید اُسکا ہوا ابیض وہان سے چلا اور کئی کلمے شفائے مرض اور دفع بلا کے واسطے اسکو سکھا گیا پھر شہر مین
آکر ایک شخص کو آسیب پہنچایا اور آپ طبیب کی شکل ظاہر ہو کر کہا کہ علاج اسکا سوا دعاے برصیصا کے کچھہ نہین اُسے صومعہ
برصیصا مین لیگئے برصیصا نے کچھہ پڑھکر پھونکا شیطان نے ہاتھ اسکا ایذا سے کھینچا وہ اچھا ہوگیا اسیطرح اور لوگون کو

آسیب پہنچاتا اور کہکر وہان پہنچاتا وہ شفا پاتے القصہ شہزادی کے متعرض ہوا سے بھی وہان لائے برصیصا نے دعا کی ابیض نے
اُسے چھوڑ دیا اُسے شفا ہوئی اس لڑکی کو زاہد کے سپرد کیا شیطان نے برصیصا زاہد کو یہانتک وسوسہ ڈالا کہ مرتکب بفاحشہ
ہوا پھر خوف فضیحت سے اسکو جان سے مارا ابیض نے اسکے برادرونکو خبر کی برصیصا کو سولی پر کھینچا ابیض وہی پہلی اپنی شکل
بناکر سامھنے آیا اور کہا کہ مجھے سجدہ کرین تجھے بچا دونگا اسنے اُسے سجدہ کیا ابیض اس سے بیزار ہوا آخر یہہ برصیصا بے سعادت
بعد اتنے برس کے عبادت کے گرداب شقاوت مین غرق ہوا **فرد** غافل نہ رہ گھمنڈ نہ کر اپنے زہد پر ✝ ہوجاتے کچھ کا کچھ بھی
یہان ایک آنمین فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِى النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيهَا پس ہوا آخر کار اُن دونون کا یہہ کہ وہ دونون بیچ آگ
دوزخ کے ہین ہمیشہ رہنے والے بیچ اسکے وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ اور یہہ ہی جزا ظالمون کی ہی يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا
اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ای لوگو جو ایمان لائے ہو ڈرو عذاب خدا سے اور اسکی طرف متوجہ رہو اور چاہیے
کہ دیکھے ہر جی اس چیز کو کہ آگے بھیجی ہی واسطے فردائے قیامت کے اگر خیرات اور طاعت کی ہی شکر بجالاوے اور اسکے زیادہ
کرنے مین کوشش کرے اور اگر معاصی اور سیأت ہووے توبہ کرے اور پشیمان ہووے وَاتَّقُوا اللّٰهَ اور ڈرو اللہ سے تکرار
امر تقوی کا واسطے تاکید کے ہی یا پہلا واسطے ادائے واجبات کے ہی کیونکہ عمل سے ملا ہی اور دوسرا واسطے ترک محارم کے
ہی کیونکہ آگے فرمایا ہی اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ تحقیق اللہ خبردار ہی ساتھہ اُس چیز کے کہ کرتے ہو تم کشف الاسرار مین لکھا
ہی کہ اول اشارہ باصل تقوی ہی اور دوم بکمال تقوی یا اول اشارہ طرف تقوی عام کے ہی کہ پرہیز کرنا محرمات سے ہی اور
دوم اشارہ طرف تقوی خاص کے ہی کہ اجتناب کرنا ہی اس چیز سے کہ جو سوا اللہ تعالی کے ہی مطلع اصل تقوی سمجھ دلا کیا ہی
ترک ماسوا حق تعالی ہی وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ اور مت ہو ای مومنون مانند اُن لوگون کے کہ بھول
گئے اللہ کو جیسے یہود اور منافق اور اہل شرک پس بھلا دیا انکو خدا نے مصلحت جانون انکی کو بعضون نے کہا ہی کہ توفیق کا
دروازہ اُن پر بند کر دیا عبد اللہ تستری قدس سرہ نے کہا ہی کہ گناہ کرنے کے وقت انھون نے اللہ تعالی کو فراموش
کیا حق تعالی نے توبہ اُنپر بھلا دی اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ یہہ لوگ وہی ہین فاسق یعنے باہر نکلنے والے دایرۂ فرمانبرداری
سے لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ نہین برابر نزدیک خدا کے رہنے والے آگ کے کہ جان اپنی کو خوار کر کر
مستحق دوزخ کے ہوئے ہین اور رہنے والے بہشت کے کہ استکمال نفس مین کوشش کرکے اہلیت جنت کی پیدا کی ہی
اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ رہنے والے بہشت کے وہی ہین مراد پانیوالے یعنے عذاب جحیم سے چھوٹکر مقیم جنت ہوئے
ہین لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ اگر اتارتے ہم اس قرآن کو اوپر پہاڑ
کے اور اس پہاڑ کو فہم اور ادراک دیتے ہم البتہ دیکھتا تو اوسکو ڈرنے والا اور فرمان اٹھانیوالا پھٹ جانیوالا ڈر خدا کے
سے اور ہیبت وعید کی سے جو قرآن مین مذکور ہی یعنے کوہ باوجود اس بڑائی اور سختی کے اگر فہم قرآن کرتا تو ڈرتا اور
گردن جھکاتا اور دل پتھر کافرون کے اس سے متاثر نہین ہوتے **بیت** نی سوز محبت ہی نہ کچھ گریۂ الفت ✝ پتھر سے
بھی دل سخت ہی کمبخت انھونکا ✝ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ اور یہہ مثال بیان کرتے ہین ہم
انکو واسطے تنبیہ مومنون کے تو کہ وہ فکر کرین اُس مین اور فائدہ مند ہون اس سے هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وہ قرآن
بھیجا ہوا اللہ کا ہی وہ اللہ جو نہین مستحق عبادت مگر وہ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ جاننے والا پوشیدہ کا اور ظاہر کا
یا عالم معدوم اور موجود کا یا حیات اور موت کا یا رزق اور اجل کا یا دنیا اور آخرت کا یا حال اور استقبال کا هُوَ الرَّحْمٰنُ
الرَّحِيْمُ وہی ہی بڑا بخشش کرنیوالا کہ رحمت اوسکی عام ہی سب خلق کو مہربان مومنون پر برحمت خاص دنیا مین اور

آخرت مین ساتھہ عفو اور غفران اور رویت عطا کرنیکے هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وہی ہی اللہ کہ جو کسی وجہ سے نہین کوئی لایق پرستش کے مگر وہ اَلْمَلِكُ بادشاہ کہ جلال ذات اُسکا احتیاج سے مصئون اور ادراک سے بیرون اور کمال صفات اسکا استغنا مقرون اور بیان سے افزون ہی اَلْقُدُّوْسُ پاک جمیع عیوب اور نقصانات سے منزہ سب نوایب اور آفات سے اَلسَّلٰمُ سلامت عیوب اور علل سے مبرا عجز اور خلل سے اَلْمُؤْمِنُ امن دینے والا مومنون کو آگ سے نیران کے یا بلانے والا خلق کو طرف ایمان اور امان کے یا سچا کرنیوالا پیغمبرونکو ساتھ معجزات مبرہن اور دلایل روشن کے اَلْمُهَيْمِنُ نگہبان اشیا کا یا گواہ صادق اوپر کامون خلق کے یا قایم ساتھہ عدل کے یا مطلع پوشیدہ چیزون کا یا حکم کرنے والا ساتھہ حق کے لکھا ہی کہ یہہ ایسا اسم ہی کہ تاویل اسکی سوا اللہ کے کوئی نہین جانتا اَلْعَزِيْزُ غالب حکم مین یا عزت دینے والا اَلْجَبَّارُ زبردست یا توڑنیوالا کامونکا یا صلاح مین لانے والا کامون ٹوٹے ہوؤنکا اَلْمُتَكَبِّرُ مستحق کبریائی اور عظمت کا سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ پاکی ہی خدا کو اس چیز سے کہ شریک لاتے ہین ساتھہ اسکے کیونکہ واجب الوجود شرکت قبول نہین کرتا هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ وہی ہی اللہ پیدا کرنے والا خلق کا موافق ارادے اور حکمت اپنی کے اَلْبَارِئُ درست کرنیوالا عدم سے وجود مین لاکر اَلْمُصَوِّرُ صورتین بنانے والا مخلوق کا لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى واسطے اسکے ہین نام اچھے کہ جو شرعًا اور عقلًا خوب اور نیک ہون يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ پاکی بیان کرتے ہین واسطے اسکے جو کچھہ بیچ آسمانونکے اور زمین کے ہی اور سب نقصانون سے منزہ اور مقدس جانتے ہین وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اور وہی ہی غالب ملک اپنے مین کہ ہرگز مغلوب اور مقہور نہو حکمت والا کہنے اور کرنے مین گفتار کردار اسکے سب موافق حکمت کے ہین عین المعانی مین لکھا ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جبرئیلؑ سے اسم اعظم پوچھا انھون نے کہا علیک باٰخر سورۃ الحشر پھر پوچھا پھر بھی وہی جواب سنا **مناجات** یا اللہ و مومن و قدوس و جبار و سلام ✦ یا عزیز و یا ملک یا خالق جملہ انام ✦ یا مہیمن یا مصور یا حکیم و کبریا ✦ دور مجھہ رافت کے دل سے کردے سب کبر و ریا ✦ اپنے صہبائے محبت کا مجھے کر مست تو ✦ کر خودی سے نیست پہلے پھر بخود کر ہست تو ✦ نی رہے میرا وجود اور نے کچھہ آثار وجود ✦ سب فنا ہون یک رہے باقی تو ای رب الودود ✦ سورۃ ممتحنہ مدنی ہی تیرہ آیتین ہین تین سو اٹھتالیس کلمے ہین ایکہزار پانچ سو دس حرف ہین دو رکوع ہین یا ایہا الذین عسی اللہ فواصل اسکے لم نر دہین اور ربط اسکا ساتھہ سورۃ حشر کے یہہ ہی کہ اوسمین ذکر منافقون کا اور دوستی کرنے کا اُن کے ساتھہ کافرون کے تھا اسمین ذکر نہی کا مسلمانونکو دوستی کفار سے فرمایا

سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَدَنِيَّةٌ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	وَهِيَ ثَلٰثَ عَشْرَةَ اٰيَةً

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم آٹھوین برس ہجرت سے بطریق اخفا عزم مکہ معظمہ کا رکھتے تھے حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ نے قریش کو مکتوب اس مضمون کا لکھا جبرئیلؑ نے حضرت کو خبر کی علی مرتضیٰؓ اور زبیر اور مقداد رضی اللہ عنہم کو حکم ہوا وہ سارہ سے کہ لونڈی ابی عمرو بن الضیفی کی تھی اُس مکتوب کو آپکے پاس لے آئی آپ نے حاطب کو بلا کر فرمایا کہ تو نے کیا کیا اُسنے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم قسم خدا کی مین مومن ہون خدا اور رسول پر اور دین اسلام سے نہین پھرا لیکن میرا اپنا کوئی مکے شریف مین نہین ہی کہ حمایت اہل اور اولاد اور مال میرے کی کرے بخلاف اور مہاجرونکے اسواسطے مین نے چاہا کہ کچھہ حق میرا وہان کے لوگون پر ثابت ہوجاے تا کہ میرے لوگون کی وہ محافظت کرین حضرتؐ نے فرمایا ای یارو حاطب تمھارا ساتھی ہی حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے غصے ہو کر کہا یا رسول اللہ مجھے حکم کرو کہ گردن اس منافق کی اڑا دون حضرتؐ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ای عمر اسکو مت آزردہ کر کہ اہل بدر سے ہی حق تعالیٰ نے بدر والون کو مژدہ دیا ہی کہ اعملوا ما شئتم فقد غفرت لکم یہہ آیت نازل ہوئی کہ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ ای لوگو جو ایمان لائے ہو مت پکڑو دشمن میرے کو اور

دشمن تمہارے کو دوست کہ تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ بھیجتے ہو اور القا کرتے ہو طرف دشمنون میرے اور اپنے کے خبرین حبیب میرے کی
بسبب محبت کے کہ رکھتے ہو یا طرح دوستی کی ڈالتے ہو وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ اور حال یہہ ہی کہ تحقیق کافر ہوئے ہین
دشمن ساتھہ اُس چیز کے کہ آئی ہی تمہارے پاس سخن حق سے کہ قرآن شریف ہی یا کار درست سے کہ دین اسلام ہی یا سزاوار متابعت سے
کہ پیغمبر ہی يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ نکالدیتے ہین پیغمبر کو اور تمکو اسواسطے کہ ایمان لائے ہو تم ساتھہ
اللہ پروردگار اپنے کے یہہ بسبب ایمان کے تمکو تمہارے دیار سے اخراج کرتے ہین پس انسے محبت مت کرو اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ
جِهَادًا فِيْ سَبِيْلِيْ وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِيْ اگر ہو تم نکلے وطن اپنے سے واسطے جہاد کے بیچ راہ میری کے اور واسطے چاہنے رضامندی
میری کے تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ چھپا کے کرتے ہو تم طرف انکے ساتھہ دوستی کے یعنے باتین چھپا کر کہلا بھیجتے ہو بمحبت لباس
نصیحت مین وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَآ اَخْفَيْتُمْ وَمَآ اَعْلَنْتُمْ اور مین خوب جانتا ہون اس چیز کو کہ چھپاتے ہو تم دشمنون کے محبت سے اور
جو کچھہ ظاہر کرتے ہو تم معذرت سے وَمَنْ يَّفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ اور جو کوئی کرے یہہ کام تم مین سے یعنے
دوستی کرے یا خبرین پہنچاوے باعدائے دین پس تحقیق گمراہ ہوا اور بھلایا راہ سیدھی کو اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَآءً اگر پاوین
تمکو کفار مکے کے یعنے تمپر فتحیاب ہو کر تمکو اسیر کر لین ہووینگے واسطے تمہارے دشمن یعنے دوستی تمہاری فائدہ ندیگی دشمنی وہ
تمسے ظاہر کرینگے وَيَبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ وَاَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوْٓءِ وَوَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ اور کھول لینگے طرف تمہارے ہاتھون
اپنے کو واسطے مارنے اور قتل کرینکے اور زبانین اوپر تمہارے ساتھہ برائی یعنے دشنام اور فحش کے اور دوست رکھتے ہین کہ کاشکے
کافر ہو جاؤ تم جیسے کہ وہ ہین لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ ہرگز نہ فائدہ دیگا تمکو ناتے تمہارے اور نہ اولاد تمہاری یعنے
آج دوستی مشرکون سے بسبب مال اور فرزند اور خویش و پیوند کے کرتے ہو اور وہ نفع نہ پہنچاوینگے تمکو يَوْمَ الْقِيٰمَةِ دن قیامت
کے يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ جدائی ڈالدیویگا درمیان تمہارے اور اولاد اور اقربا تمہارے کے یعنے کافرون کو دوزخ کو پہنچاویگا اور
مؤمنون کو بہشت مین لیجاویگا وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ اور اللہ ساتھہ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم دوستی اور دشمنی سے دیکھنے والا
ہی اُسپر جزا دیگا قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ تحقیق ہی واسطے تمہارے اے مومنون سنت
نیک اوسکی پیروی کرو بیچ باتون ابراہیم علیہ السلام کے اور اُن لوگون کے کہ ساتھہ اسکے تھے ایمان والے اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ
اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ یاد کر جسوقت کہا انھون نے یعنے ابراہیم علیہ السلام نے مؤمنان اور قوم انکی نے واسطے گروہ اپنے کے جو مشرک
تھے کہ ہم سے دوستی نچاہو تحقیق ہم بیزار ہین تم سے کہ بتون کو پوجتے ہو وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اور دوسرے بیزار ہین
ہم اس چیز سے کہ عبادت کرتے ہو تم سوا خدا کے كَفَرْنَا بِكُمْ کافر ہوئے ہم ساتھہ دین تمہارے کے یا ساتھہ معبود تمہارے کے،
وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَآءُ اَبَدًا اور ظاہر ہوئی درمیان ہمارے اور درمیان تمہارے عداوت دل کی
اور بغض ہاتھہ کا یعنے محاربے کا ہمیشہ یعنے درمیان ہمارے تمہارے مدام دل سے دشمنی اور ہاتھہ سے لڑائی رہیگی حَتّٰى تُؤْمِنُوْا
بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ یہانتک کہ ایمان لاؤ تم ساتھہ اللہ یکتا یگانہ کے یعنے اوسکی یگانگی پر ایمان لاؤ حق تعالیٰ پند فرماتا ہی مؤمنون کو
کہ بیزار رہو شرک سے اور اقتدا با براہیم کرو اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ مگر بیچ اس سخن ابراہیم کے کہ کہا واسطے باپ اپنے کے کہ
بسبب وعدے استغفار کے کہ تم سے کیا تھا مین نے اور بسبب وعدۂ ایمان کہ تو نے مجھسے کیا تھا لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ البتہ بخشش
مانگونگا واسطے تیرے وَمَآ اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اور نہین مالک مین ای پدر واسطے تیرے یعنے نہین دفع کر سکتا مین
تجھہ سے عذاب خدا کو کچھہ چیز اگر خدا پر ایمان نہ لائے تو خلاصہ بانکا یہہ ہی کہ پیروی ابراہیم علی نبینا وعلیہ السلام کی کرو بیزاری مین
کافرون سے نہ بخشش مانگنے مین واسطے اُنکے کہ یہہ صورت وعدے کے سبب واقع ہوئی سمجھہ لیجئے کہ جو حضرت ابراہیم علیہ السلام

اور اصحاب انکے بیزار ہوئے قوم سے کہا رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا ای پروردگار ہمارے اوپر تیرے توکل کی ہمنے یعنے سب سے مایوس
ہوکر تیرے کرم پر اعتماد کیا ہمنے وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا اور طرف تیرے رجوع کیا ہمنے وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ اور طرف تیرے ہی بازگشت سب
کی بیچ آخرت کے سمجھ لیجیئے کہ بعضے کہتے ہین کہ یہہ دعا تتمہ قول ابراہیم علیہ السلام کا نہین بلکہ حق سبحانہ تعالی مومنونکو اس امت کے
بعد منع فرمانے دوستی کفار کے امر فرماتا ہی کہ جو قطع علاقہ محبت کا دشمنون سے کیا تو کہو الٰہی انسے رشتہ الفت توڑ کر تیرے لطف
کے ساتھ جوڑا ہمنے **بیت** ماسوا تیرے ہی جو کچھ سب سے وارستہ ہین ہم ✤ قطع کل عالم سے کر کر تجھ سے دل بستہ ہین ہم رَبَّنَا لَا
تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ای پروردگار ہمارے مت کر ہمکو فتنہ واسطے اُن لوگون کے کہ کافر ہوئے یعنے انکو ہمپر مسلط مت کر اور
انکے ہاتھ سے ہمین عذاب مت دلوا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا اور بخش ہمکو ای پروردگار ہمارے اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ تحقیق
توہی ہی غالب حکم مین پس شر انکے دفع کرد انا ہی ساتھ کام اپنے کے پس ہمین بخش لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْهِمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ البتہ
تحقیق ہی واسطے تمھارے بیچ ابراہیم علیہ السلام اور قوم انکی کے خصلت نیک کہ پیروی کرو اوسکی یہہ تکرار واسطے تاکید کے ہی حضرت
ابراہیم علیہ السلام کی اقتدا مین یا اول سے اقتدا باقوال مراد ہی اور ثانی سے اقتدا بافعال اور یہہ اقتدا بابراہیم علی نبینا وعلیہ السلام
ہی لِمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ واسطے اس شخص کے کہ ہی امید رکھتا رضائے خدا کی اور جزائے روز آخرت کی یا واسطے
اس شخص کے ہی کہ ڈرتا ہی اللہ سے اور دن قیامت سے وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ اور جو کوئی پھر جاوے
وہان خدا سے اور دوستی کرے دشمنان کبریا سے پس تحقیق اللہ وہی ہی بے پروا اُس سے اور اوسکی مدد کرنے سے دین مین کیونکہ وہ
خود ناصر ہی اپنے دین کا تعریف کیا گیا ہی بغیر تعریف کرنے خلق کے لکھا ہی کہ بعد نزول اس آیت کے مومنون نے قطع دوستی کا
قرابتون مشرکون سے کیا جو مکے مین تھے حق تعالی نے فرمایا کہ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً
شتاب ہی اللہ تعالی یہہ کہ کردیوے درمیان تمھارے اور درمیان اُن لوگون کے کہ عداوت رکھتے ہو تم کفار مکے سے دوستی
سمجھ لیجیئے کہ یہہ معاملہ یون تھا کہ ابوسفیان اور سہیل بن عمرو اور حکم بن حزام اور سوا اُنکے اور بڑے بڑے عرب کہ دشمن عظیم تھے اسلام لائے
اور اُنکے اپنون کو ان سے محبت تمام پیدا ہوئی وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ اور اللہ قادر ہی اسپر کہ دشمنی کو دوستی سے بدل ڈالے وَاللّٰهُ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ اور اللہ بخشنے والا ہی اُسکا جسنے دوستی کی دشمنان دین سے قبل نہی سے مہربان ہی اُسپر جسنے بعد نہی کے
قطع محبت کی لکھا ہی کہ قوم خزاعہ کا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے عہد و پیمان تھا ہرگز قصد مسلمانون کا نہین کرتے تھے اور
دشمنان دین کی مدد کرنے مین سرگرم نہین ہوتے تھے حق تعالی نے اُنکے حق مین فرمایا لَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ
فِي الدِّيْنِ نہین منع کرتا تمکو اللہ ای مومنون اُن لوگون سے کہ نہین لڑے تم سے بیچ کام دین کے اور ملت کے وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ
مِّنْ دِيَارِكُمْ اور نہین نکالدیا تمکو گھرون تمھارے سے یعنے خزاعہ کہ مقاتلے اور اخراج مین تمھارے انھون نے دخل نہین کیا یا مراد
عورتین اور لڑکے ہین کہ قتل اور اخراج مین انکو کچھ کام نہین اور نہین منع کرتا اللہ تمکو اَنْ تَبَرُّوْهُمْ وَتُقْسِطُوْا اِلَيْهِمْ یہہ کہ احسان
کرو اُن سے اور انصاف کرو تم طرف اُنکے اور کچھ بہرہ اور حصہ بھیجو اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ تحقیق اللہ تعالی دوست رکھتا ہی
انصاف کرنیوالون کو اِنَّمَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ قٰتَلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَاَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ سوا اسکے نہین کہ منع کرتا
ہی تمکو اللہ اُن لوگون سے کہ لڑے تم سے بیچ دین خدا کے اور نکالدیا تمکو گھرون تمھارے سے وَظٰهَرُوْا عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ اور رہم
پشت ہوئے باعدا اور مددگاری کی اوپر نکالدینے تمھارے کے خان دمان تمھارے سے یعنے کفار مکہ نے کہ بعضون نے جنگ کیا
تم سے اور بعضون نے اخراج کیا اور بعضے مددگار ہوئے انکے حق تعالی منع فرماتا ہی تمکو اَنْ تَوَلَّوْهُمْ یہہ کہ دوستی کرو تم
اُنسے وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ اور جو کوئی دوستی کرے انسے اور دوست رکھے انکو پس یہہ گروہ دوست

رکھنے والے وہی ہین ظالم کہ وضع دوستی کی غیر موضع مین کرتے ہین کیونکہ دوستی بخدا و دوستان خدا چاہیئے نہ کہ اوسکے اللّٰہم ارزقنی
حبك وحب من يحبك والعمل الذي يقربني الى حبك يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا جَاءَكُمُ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ فَامْتَحِنُوهُنَّ
اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب آوین تمہارے پاس مسلمان بی بیان ہجرت کرنیوالیان دار کفر سے طرف دار ایمان کے پس آزمایش
کرو انکو اسطرح کہ قسم دو انکو کہ وہ شوہرونکی دشمنی کے سبب تو نہین نکلین اور کسی اور کی دوستی کی جہت سے تو نہین آئین اور سوا اسکے
کچھہ دنیا کی غرض تو منظور نہین محبت خدا و رسول کے ہی واسطے ایمان اسلام لائین ہین سمجھہ لیجیے کہ جب حدیبیہ مین صلح واقع ہوئی
تو ایک شرط یہہ بھی تھی کہ جو مسلمان مکے سے مدینہ مین جاوے اسکو کفار مکے کے پاس بھیجدین اور مدینے سے مکے جاوے اسے
مدینے کو آپ کے پاس پہنچاوین ابھی حضرت حدیبیہ ہی مین تھے کہ کتنے مسلمان مکے سے بھاگ خدمت شریف مین حاضر ہوئے ازانجملہ
سبیعہ اسلمیہ بھی تھی اسکے پیچھے اُسکا شوہر سافر نام آیا اور کہا کہ شرط صلح یہہ تھی کہ جو ہم مین سے تم مین آئے تو تم اسکو ہمارے حوالے کرو اور
جو تمہارا کوئی ہم مین جائے تو ہم اوسکو تمہارے حوالے کرین حضرت صلی اللہ علیہ وسلم متامل ہوئے کہ اس عورت مسلمان کو مشرکون کے کیونکر
حوالے کرون جبرئیل علیہ السلام آئے اور کہا یا رسول اللہ وہ شرط مردون کی ہی نہ عورتون کی روا نہین کہ عورت مسلمہ کو حوالے مشرک
کے فرماؤ اور یہہ آیت نازل ہوئی یا ایها الذین امنوا اذا جاءکم المؤمنات مهاجرات فامتحنوهن اللّٰهُ أَعْلَمُ بِإِيمَانِهِنَّ
اللہ خوب جانتا ہی ایمان انکے کو اور خبردار ہی چھپی باتون پر لیکن جو حکم شرع کا ظاہر پر ہی تو تم انکو قسم دے لو فَإِنْ عَلِمْتُمُوهُنَّ مُؤْمِنَاتٍ
فَلَا تَرْجِعُوهُنَّ إِلَى الْكُفَّارِ پس اگر جانو تم انکو ایمان والیان پس مت پھیر دو انکو طرف شوہرون کافرون انکے کے لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ
وَلَا هُمْ يَحِلُّونَ لَهُنَّ نہ وہ عورتین حلال ہین واسطے اُن کافرون کے اور نہ وہ کافر حلال ہین واسطے اُن مسلمانیون کے کیونکہ انکا دین
اور اُنکا اور ہی فرد کافر و مسلمانین میل رکھتا جو نہین ۶ موجب جدائی ہی اُنکا یہہ تباین دین وَآتُوهُم مَّا أَنفَقُوا اور دو اُن شوہرون
کافرون کو جو خرچ کیا ہی یعنے جو مہر دیا ہی وہ دلوا دو عورتون سے پس پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سبیعہ کو قسم دی اور جو سافر نے
مہر دیا تھا وہ لیکر اوسکے حوالے کیا پھر یہہ آیت نازل ہوئی کہ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ أَن تَنكِحُوهُنَّ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ اور
نہین گناہ اوپر تمہارے یہہ کہ نکاح کرلو انکو جس وقت دو تم انکو مہر انکی پس حضرت فاروق رضی اللہ عنہ نے نکاح کرلیا پھر یہہ آیت
آئی کہ وَلَا تُمْسِكُوا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ اور مت پکڑ رکھو تم نکاح عورتون کافرون کا یعنے نکاح انکا باقی مت رکھو بلکہ طلاق
دو اگر ایمان نلاوین یہہ سنکر صحابہ نے جو عورتین کافرہ کہ نکاح مین تھین انکو طلاق دی پھر حکم ہوا وَاسْأَلُوا مَا أَنفَقْتُمْ
وَلْيَسْأَلُوا مَا أَنفَقُوا اور مانگ لو تم اس شخص سے کہ اس عورت کو نکاح مین لائے کافر جو خرچ کیا ہی تمنے مہر اسکا اوپر اور چاہیئے
کہ وہ کافر سوال کرین تم سے جو خرچ کیا انھون نے مہر ازواج مہاجرات اپنے کا یعنے جب نکاح ٹوٹ گیا زن کافرہ اور مرد مومن
کا اور زن مومنہ اور مرد کافر کا پس ہر ایک کو چاہیئے کہ اپنا مہر دیا ہوا پھیر لے ذَٰلِكُمْ حُكْمُ اللَّهِ یہہ حکم اللہ کا ہی يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ
حکم کرتا ہی خدا ساتھہ اسکے درمیان تمہارے وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ اور اللہ جاننے والا ہی مصالح تمہارے حکم کرنیوالا ہی
ساتھہ اس چیز کے جسمین محض حکمت ہی بعد نزول اس آیت کے مومنون نے مہر زنان مہاجرات کا اُنکے شوہرونکو دیا اور کافرون
نے ادائے مہور زنان مرتدات مین انکار کیا یہہ آیت آئی کہ وَإِن فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ أَزْوَاجِكُمْ إِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ اور اگر
نکل جاوے کوئی عورتون تمہاریو مین سے ای مومنو طرف کافرون کے یعنے دار الحرب مین چلی جاوے اور مہر اسکا تمہارے ہاتھہ
نہ آوے پس غنیمت پکڑو تم اور عذاب کرو تم اُن کافرون کو یعنے غزا کرو عاقبت کار تمہاری فتح ہوگی اور مال تمہارے ہاتھہ لگیگا
فَآتُوا الَّذِينَ ذَهَبَتْ أَزْوَاجُهُم مِّثْلَ مَا أَنفَقُوا پس دو اُن لوگون کو کہ جاتی رہین ہین بی بیان اونکی دار الکفر کو اور
مہر انھون نے نہین پایا مانند اُس چیز کے کہ خرچ کیا ہی اُنھون نے مہر بی بیون کا معالم التنزیل مین حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے

۸۹ بس نقل کی ہی

نقل کی ہی کہ چھہ مومنون مہاجرون کی بی بیان مرتد ہوکر کفار مین جا ملین تھین پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مہر انکی غنیمت مین سے انکے شوہرون کو دی وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ اور ڈرو عذاب خدا سے وہ خدا کہ تم ساتھہ اوسکے ایمان لانیوالے ہو حکم اس آیت کا بقائے عہد تک تھا جب عہد گیا یہہ حکم منسوخ ہوا لکھا ہی کہ روز فتح مکہ جب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم بیعت رجال سے فارغ ہوئے نسا نے بھی خواہش بیعت کی کی یہہ آیت نازل ہوئی يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ ای خبر کرنیوالے ای بلند مرتبے والے جسوقت کہ آوین تیرے پاس مسلمان عورتین بیعت کرتی ہوئین عَلٰٓى اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ او پر اسباب کے کہ نہ شریک لاوینگی ساتھہ اللہ کے کسی چیز کو اور نہ چوری کرین اور نہ زنا کرین اور نہ مار ڈالین اولاد اپنی کو جیسے جیتے لڑکے کو گڑا دیتی ہین اور پیٹ گرا دیتی ہین وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ اور نہ آوین ساتھہ طوفان کے کہ باندھہ لیوین اسکو درمیان ہاتھون اور پاؤن اپنے کے یعنے فرزند حرام زادہ نہ لاوین اور طوفان شوہرون پر نہ باندھین وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ اور نہ نافرمانی کرین تیری بیچ کسی حکم کے جیسے نوحہ کرنا اور پیٹنا اور بال اکھیڑتی ہین غرض ان شرطون پر جو بیعت کرین فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ پس عہد بیعت کا قبول کر انسے اور بخشش مانگ واسطے انکے اللہ سے اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ تحقیق اللہ بخشنے والا اون لوگون کا ہی کہ توحید پر اوسکے بیعت کرتے ہین مہربان ہی انپر کہ توفیق توبہ اور ایمان کی عطا فرمائی ایک بزرگ نے کہا ہی کہ لوگ کہتے ہین رحمت موقوف ہی ایمان پر اور مین کہتا ہون کہ ایمان موقوف ہی رحمت پر جبتک کہ وہ اپنی رحمت سے توفیق نہین دیتا دولت ایمان کو کوئی نہین پہنچتا ہی **بیعت** توفیق رفیق ہو تو سب ہی + ورنہ نیکوئی کو پہنچنا کب ہی + سمجھ لیجیے کہ بیعت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی نسا سے فقط باتون کی تھی ہاتھہ حضرت انکو نہین لگاتے تھے اور جیسے مردون کی بیعت کے وقت مصافحہ کرتے ہین نہین کرتے تھے زبان مبارک سے باتین سمجھا دیتے تھے اور بعضون نے کہا ہی کہ عورتون کی بیعت کے وقت قدح آب منگواتے اوسمین وہ ہاتھہ ڈالتین پھر وہ ہاتھہ اٹھا لیتین آپ ہاتھہ ڈالتے امام ربانی مجدد الف ثانی حضرت شیخ احمد سہروردی قدس سرہ نے جلد ثالث کے اکتالیسوین مکتوب مین لکھا ہی کہ جو بری باتین عورتون مین بہ نسبت مردون کے زیادہ ہین اسواسطے عورتون کی بیعت کے وقت کئی شرطین جو بیعت رجال کے وقت نہین درمیان لائے اور اسوقت ان بری باتون سے نہی فرمائی شرط اول یہہ کہ کسی چیز کو ساتھہ اللہ کے شریک نہ کرین نہ وجوب وجود مین نہ استحقاق عبادت مین اور جسکے عمل مین ریا ہی وہ بھی شرک سے خالی نہین اور موحد و مخلص نہین کہ حدیث شریف مین ہی فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اتقوا الشرك الاصغر قالوا وما الشرك الاصغر قال علیہ الصلوٰۃ والسلام الریاء اور بیزاری کفر سے شرط اسلام ہی اور بیزاری شائبہ شرک سے توحید اور مدد چاہنے بتون سے اور طاغوت سے دفع امراض اور اسقام مین کہ جہلہ اہل اسلام مین شایع ہوا ہی عین شرک اور ضلالت ہی اور اپنی حاجتین طلب کرنی سنگ تراشیدہ اور ناتراشیدہ سے نفس کفر ہی اور انکار واجب الوجود ہی چنانچہ حق تعالی نے شکایت حال بعضے اہل ضلال مین فرمایا ہی یریدون ان یتحاکموا الی الطاغوت وقد امروا ان یکفروا بہ ویرید الشیطان ان یضلہم ضلالا بعیدا اکثر عورتین جہل کے سبب اس استمداد ممنوع مین مبتلا ہین اور طلب دفع بلیہ ان اسمائے بے مسمی سے کرتی ہین اور اداے مراسم شرک اور اہل شرک مین گرفتار ہین خصوصًا یہہ باتین سیتلا کے وقت اکثر اس فرقے سے وقوع مین آتی ہین کم کوئی عورت ہوگی کہ اس شرک سے بچی ہو الا من عصمہا اللہ تعالے اور فرقہ وہابیہ اپنی کج فہمی اور جہالت سے توسل بانبیا و اولیا کو بھی اسی پر قیاس کرکے اسکو بھی منع کرتے ہین اور یہہ قیاس انکا باطل ہی کیونکہ انبیا اولیا علما صلحا سے توسل کی باب مین بہت سی احادیث اور اقوال ائمۂ دین رحمہم اللہ وارد ہین کہ جن سے جواز اسکا صراحۃً سمجھا جاتا ہی اور تعظیم کرنی ایام معظمہ یہود اور

نصاری اور کفار وغیرہ اور انکے تیوہاروں مین انکی رسمین بجا لائین یہہ بھی مستلزم شرک اور موجب کفر ہی جیسے دوالی مین جاہل
مسلمان خصوصًا عورتین اُنکی رسمین اہل کفر کی کرتی ہین اور عید مناتی ہین یا ہدیہ اور تحفہ اہل کفر کے سے اپنے بیٹون اور بیٹیون کے
گھر بھیجتی ہین اور برتنون کو رنگ لگا کر چاول سرخ بھر کر اُنکے یہان پہنچاتی ہین اور اُسدن کو اعتبار دیتی ہین یہہ سب شرک
اور کفر ہی بدین اسلام فرمایا حق تعالی نے وما یؤمن اکثرھم باللہ الّا وھم مشرکون اور حیوانات کو جو نذر مشایخ اور
پیرونکا کر کر اُنکے قبرون پر لیجا کر اس مشایخ یا پیر کے نام سے ذبح کرتے ہین تو یہہ ذبیحہ جنس ان ذبایح سے ہی کہ ممنوع شرعی ہی
اور احتراز اُس سے واجب اور جو اسکو اللہ سبحانہ کے نام پاک سے ذبح کرین تو اوسمین کچھ قباحت اور مانع شرعی نہین اور عورتین جو
پیرون اور بی بیون کے نام کے روزے رکھتی ہین اور اکثر اُنکے نام کے روزے رکھتی ہین جنکا وجود نہین اپنی طرف سے نام بناتی
ہین اور روزون کے واسطے دن مقرر کرتی ہین اور افطار کے واسطے طعام خاص بوضع مخصوص معین کرتی ہین اور اُن روزون
کے سبب سے اپنی مرادین منگتی جاتی ہین اور حاجتین بر آتی پہچانتی ہین یہہ شرک عبادت مین ہی اور وسیلے سے عبادت غیر کے
حل مشکل اپنی اُس غیر سے چاہتی ہین معاذ اللہ بہت ہی برا یہہ فعل ہی حدیث قدسی مین ہی کہ الصوم لی وانا اجزی بہ یعنے
روزہ میرے ہی واسطے ہی کسی اور کو اس عبادت مین شرکت نہین اگرچہ کسی عبادت مین شرکت بحقتعالی کسیکو نہین لیکن تخصیص
روزے کی واسطے اہتمام اس عبادت کے ہی اور یہہ حیلہ ہی اِن عورتون کا کہ برائی اس عمل کی سنکر کہتی ہین کہ ہم یہہ روزے
اللہ کے واسطے رکھتی ہین اور ثواب اِنکا پیرون کو بخشتی ہین اگر اسبات مین سچی ہین تو واسطے صیام کے تعین ایام کیا او تخصیص
طعام کیا اور اکثر عورتین بھیک مانگ کر افطار کرتی ہین اور افطار کے وقت مرتکب حرام ہوتی ہین کیونکہ بے حاجت سوال کرتی ہین اور
پھر اس حرام فعل ہین اپنی حاجتین بر آئین اور مرادین حاصل ہوئین جانتی ہین یہہ کیا بڑی گمراہی ہی معاذ اللہ سبحانہ شرط دوم نہی
سرقہ سے ہی کہ گناہ کبیرہ ہی عورتون مین یہہ بہت ہوتا ہی اسواسطے اسکی نہی اونکی بیعت کی شرط ہوئی کیونکہ یہہ اپنے شوہرون کے
مال کو بے اذن خرچ کر لیتی ہین اور بے تحاشہ تصرف مین لاتی ہین اور اسکو حلال جانتی ہین اس مین خوف کفر کا ہی کاش حرام
جانکر مرتکب اس امر کے ہون تو دائرہ کفر سے تو دور رہین کیونکہ حلال جاننا حرام کا کفر ہی اسیواسطے حق تعالی نے بعد نہی
شرک کے نہی سرقہ کی فرمائی اور عادت جو انکو پڑ گئی ہی بے اذن تصرف کرنیکی شوہرون کے مال مین یہہ بھی کچھ دور نہین کہ
اورون کے املاک مین دلیر ہون اور خیانت اور سرقہ کرین کیونکہ خوگر ہو رہی ہین پس معلوم ہوا کہ نہی سرقہ سے عورتون کے
حق مین اہم مہام اسلام سے ہی سمجھ لیجیے کہ ایکدن پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اصحاب سے پوچھا کہ جانتے ہو بدترین
دزدون کا کون ہی عرض کیا ہم نہین جانتے فرمایا اسرق السارقین وہ ہی کہ اپنی نماز مین سے چراوے اور ارکان نماز کے
اچھی طرح نہ ادا کرے اِس سرقہ سے بھی بچنا ضرور ہی حضور دل سے نیت کرے کہ بے نیت عمل صحیح نہین اور قرأت درست
پڑھے رکوع سجدہ قومہ جلسا باطمینان ادا کرے تاکہ قطار اسرق السارقین مین داخل نہو شرط ثالث نہی زنا سے ہی تخصیص
بیعت نسا کے ساتھ اس شرط کے اسواسطے ہی کہ بن عورت کے رضا کے زنا واقع نہین ہوتا جب تک یہہ راضی نہو مرد ہزار
ڈھب لگائے ہرگز یہہ امر وقوع مین نہ آئے پس نہی اس سے عورتون کے حق مین اکد ہی مردون سے کہ مرد اس عمل مین تابع
اِنکے ہین اسیواسطے حق تعالی نے زن زانیہ کو مرد زانی سے مقدم کیا ہی الزانیۃ والزانی فاجلدوا کل واحد منھما مائۃ
جلدۃ اور یہہ گناہ خراب کرنیوالا دنیا و آخرت کا ہی اور سب دینون مین برا ہی ابو حذیفہ رضی اللہ عنہ نے پیغمبر خدا صلی اللہ
علیہ وسلم سے روایت کی ہی کہ فرمایا آپنے ای لوگو زنا سے پرہیز کرو کہ اسمین چھہ خصلتین ہین تین دنیا مین تین آخرت مین دنیا مین
یہہ ہین کہ نور منہہ کا جاتا ہی فقر آتا ہی نقصان عمر مین لاتا ہی اور آخرت مین غضب پروردگار اور سوء حساب اور عذاب

نا رہی اور سمجھہ لو کہ حدیث مین وارد ہی کہ زنا نا پاکون کا جانا طرف محرمات کے ہی حق تعالی نے فرمایا قل للمؤمنین یغضوا
من ابصارھم ویحفظوا فروجھم ذلک ازکی لھم وقل للمؤمنات یغضضن من ابصارھن ویحفظن فروجھن کہہ ای محمد
صلّی اللہ علیہ وسلّم مومنون کو کہ چھپاوین آنکھین اپنی محرمات سے اور نگاہ رکھین شرمگاہ اپنے کو محرمات سے اور کہہ مسلمانیون کو کہ
چھپاوین آنکھین اپنی کو محرمات سے و محافظت کرین شرمگاہ اپنی کی محرمات سے سمجھہ لیجیے کہ دل تابع آنکھہ کے ہی جب دیکھہ لوگے
تو بچنا دشوار ہی کیونکہ دیکھا تو دل للچایا اور دل للچایا تو کب ٹھہریگا پس چشم پوشی ضرور ہی کہ خسارت دنیا و آخرت مین نہ پڑو
اور یہہ بھی نہی کلام اللہ مین وارد ہی کہ مرد بیگانی عورتون سے اور عورتین بیگانے مردون سے کلام لگاوٹ کا نکرین اور بن ٹھنکر
اپنی شکلین عورتین بھی نہ دکھاوین کہ موجب شہوت کا ہو اور پازیب اور گھونگرو اور کڑے اور سوا انکے زیور ایسا نہ پہنے کہ جسکے آواز
نامحرمونکے کان تک جاوے اور انکو فسق کیطرف رغبت دلاوے اور عورت اجنبیہ بھی مثل مرد کے ہی عورت عورت بھی آپس مین خلط بپایہ
فسق کا نرکھین غرض شوہر کے سوا کسی کے واسطے اپنے آپ کو آراستہ نہ کیا چاہئے جیسے مرد کو نظر اور مس امردون سے بشہوت
حرام ہی ویسے ہی عورت کو نظر اور مس بشہوت عورت سے حرام ہی شرط رابع نہی قتل اولاد سے ہی کہ عورتین بیٹیون کو خوف
فقر کے سبب مار ڈالتی ہین اس مین دو گناہ ہین ایک تو قتل نفس بغیر حق ہی دوسری قطع رحم کہ گناہ کبیرہ ہی شرط خامس نہی
بہتان اور افترا سے ہی یہہ صفت رذیلہ بھی عورتون مین بہت ہوتی ہی اسواسطے تخصیص ساتھہ انکے وقت بیعت کے فرمائی
اور یہہ کبیرہ گناہ ہی کہ متضمن کذب ہی جو سب دینون مین حرام ہی اور متضمن ایذائے مؤمن بھی ہی کہ اوسپر بہتان اٹھایا
ہی اور ایذائے مومن حرام ہی اور مستلزم فساد بزمین بھی ہی کہ ممنوع اور حرام بنص قرآنی ہی شرط سادس نہی معصیت
اور نافرمانی پیغمبر خدا صلّی اللہ علیہ وسلّم سے ہی جس امر مین کہ وہ فرماوین یہہ شرط متضمن سب اوامر اور نواہی شرعیہ کو ہی
کیا نماز کیا روزہ کیا حج کیا زکوٰۃ کہ بنا اسلام کے بعد ایمان بخدا و رسول انہین چار رکن پر ہی نماز پنجگانہ بے فتور اور باحضور
پڑھے اور صوم رمضان کہ مکفر سیات سالیانہ ہین رکھے اور حج بیت اللہ کہ جسکے شان مین مخبر صادق علیہ و علی آلہ الصلوٰۃ
والسلام نے فرمایا ہی حج بخشواتا ہی گناہ پہلے ادا کیجیئے اور زکوٰۃ مال برغبت بمصارف زکوٰۃ دیجیئے اور اسیطرح ورع
اور تقوی بھی نچھوڑئے کہ پیغمبر خدا صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا ہی برپا رکھنے والا دین تمھارے کا ورع ہی اور ورع
عبارت ترک منہیات شرعیہ سے ہی لقمۂ حرام کے سے پرہیز کیجیئے اور اسے مثل خمر جانئے اور غنا سے بھی اجتناب ضرور ہی
کہ داخل لہو ولعب ہی کہ حرام ہی اور اسکے حق مین وارد ہی الغناء رقیۃ الزنا یعنے غنا افسون زنا ہی اور غیبت اور
سخن چینی سے بھی بچنا ضرور ہی کہ ممنوع شرعی ہی اور کسی پر ہنسنا اور ایذا مومن کو دینی کہ جس وجہ سے کہ ہو منہی عنہ ہی اس سے
پرہیز ضرور ہی اور شگون بد کا اعتبار نکیا چاہئے اور کچھہ اُسمین تاثیر نجانئے اور یہہ بھی نہ یقین کیجیئے کہ مرض ایک کا دوسرے کو
لگتا ہی کہ پیغمبر خدا صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ان دونون سے منع فرمایا ہی لاطیرۃ ولاعدوی یعنے شگون بد کی اصل ثابت نہین
اور مرض کا ایکدوسرے کو لگنا متحقق نہین اور کاہن اور منجم کی باتون پر اعتبار نکیا چاہئے اور امور غیبیہ اُنسے نہ پوچھا چاہئے
اور عالم الغیب انکو نجانئے کہ شریعت مین منع اسکا بمبالغہ آیا ہی کہ قدم راسخ کفر مین رکھتا ہی کوئی کبیرہ سحر و ساحری سے
نزدیک تر بکفر نہین ہی خوب احتیاط اس مین ضرور ہی کہ کوئی چیز اسکی فعل مین نہ آوے کہ حدیث مین آیا ہی کہ مسلم جب تک
اسلام رکھتا ہی سحر اُس سے وجود مین نہین آتا جب ایمان اُس سے جدا ہو جاتا ہی اعاذنا اللہ سبحانہ اسوقت سحر اس سے متحقق
ہوتا ہی پس گویا کہ سحر اور ایمان نقیض آپس مین ہین اگر سحر ہی تو ایمان نہین اور جو ایمان ہی تو سحر نہین جب نساء بایعات
نے یہہ سب شرطین قبول کین تو پیغمبر خدا صلّی اللہ علیہ وسلّم نے مجرد قول اُنسے بیعت فرمائی اور بامر الٰہی اُنکے واسطے دعاے

مغفرت اور استغفار کیا یقینی وہ قبول ہوا اور بخشی گئین زوجۂ ابی سفیان بھی انہین سے تھین بلکہ ہر گروہ اونکی کہ سب کیطرف سے
وہی باتین آپ سے کرتی تھین پس عورتون مین سے جو کوئی اِن باتون سے بجکر ان شرایط پر عمل کرے گی حکمًا داخل اُس بیعت مین ہوگی
اور اس استغفار مین داخل فرمایا ہی حق تعالی نے مایفعل اللہ بعذابکم ان شکرتم یعنے کیا کام رکھتا ہی حق تعالی ساتھ
عذاب تمھارےکے اگر شکر کرو تم اور ایمان درست کرو شکر بجا لانا عبارت قبول کرنے احکام شرعیہ سے ہی اور اُنپر عمل کرنا طریقہ نجات کا
متابعت صاحب شریعت کے ہی علیہ وعلی آلہ الصّلوۃ والسّلام اعتقاد مین او رعمل مین پیر اور استاد اسواسطے کرتے ہین کہ شریعت کی
باتین بتاوے اور اسکی برکت سے آسانی اعتقاد او رعمل شریعت مین پیدا ہو نہ یہہ کہ مرید جو چاہین سو کرین او رپیر اونکی ڈھال ہون
اور عذاب سے بچاوین کہ یہہ تمنائے محض اور خیال باطل ہی وہان بے اذن کوئی شفاعت کسیکی نہین کر سکیگا جب تک کہ مرتضیٰ ہو
شفاعت اوسکی نکرین اور مرتضیٰ اجب ہو کہ شریعت پر عمل کرے اور جو کہ بمقتضائے بشریت خطا واقع ہو تو تدارک اوس کا
بشفاعت ممکن ہی سوال مذہب کو کس اعتبار سے مرتضیٰ کہئے جواب جو حق تعالی مغفرت اوسکی چاہے اور وسیلہ واسطے عفو
اسکے کے درمیان لائے وہ شخص فی الحقیقت مرتضیٰ ہی اگرچہ بظاہر مذہب ہی تم کلام الشّریف بعضے درویش مسلمان واسطے نفع دنیا
کے یہودون سے دوستی رکھتے تھے اور اہل اسلام کی خبرین اُنسے کہتے تھے یہہ آیت نازل ہوئی کہ یَآ اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا
غَضِبَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ ای لوگو جو ایمان لائے ہو مت دوستی کرو اُس قوم سے کہ غصے ہوا اللہ او پر اونکے قَدْ یَئِسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ
كَمَا یَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ تحقیق نا امید ہوے یہود ثواب آخرت سے کیونکہ بسبب عناد او رکتمان نعت رسول اللہ
صلّی اللہ علیہ وسلّم کے جان گئے ہین کہ کسی نوع حظ اور ثواب اخروی انکو نہو گا اوس واسطے نا امیّد ہوئے
اس سے جیسے کہ نا امید ہوئے کافر قبر والون سے یعنے رجوع اپنی سے ساتھ اس دین کے یا یہود نا امید ہوئے ثواب عقبیٰ سے
جیسے کافر مردے نا امید ہوئے کہ اپنے احوال کو دیکھ لیا ہی اور اس جہان کی نعمتون سے بکلّی قطع امید کی ہی سورۂ صف
مدنی ہی اور بقولِ بعض مکّی ہی چودہ آیتین ہین باتفاق دوسو اکتیس کلمے ہین نوسو چھبیس حروف ہین اور دو رکوع ہین سبّح للہ
یا ایّها الذین امنوا هل ادلکم فواصل اسکے ضمن ہین اور تطبیق اسکی ساتھ سورۂ ممتحنہ کے یہہ ہی کہ آخر مین اوسکے تنبیہ
مؤمنان تھی اول اسکے بھی بعد تنزیہ خدا تنبیہ مومنان سے

وهِیَ اَرْبَعَ عَشَرَةَ اٰیَةً		بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ		سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِیَّةٌ

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ پاکی بیان کرتے ہین واسطے اللہ کے جو کچھ بیچ آسمانون کے ہی علویات سے اور جو کچھ
بیچ زمین کے سفلیات سے وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ اور وہی ہی غالب کہ حکم اوسکا کسی وجہ سے نہین ٹلتا حکمت والا درست کار کہ
خلل اوسکے افعال مین راہ نہین پاتا لکھا ہی کہ اصحاب نے کہا کونسا ایسا عمل ہی کہ ہم بجا لاوین کہ ہمین دوزخ سے بچاکر بہشت دکھاوے
اور وہان کی نعمات کا حظ چکھاوے یہہ آیت آئی یا ایّها الذین امنوا هل ادلکم علی تجارة الآیة پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلّم نے
فرمایا ای قوم آیا جو تم چاہتے تھے یعنے وہ عمل کہ بندے کو سجن سجین سے بچاکر اعلیٰ علیین کو پہنچاوے ایمان اور جہاد ہی صحابہ
موت سے کراہت رکھتے تھے حق تعالی نے یہہ آیت نازل کی یَآ اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ای لوگو جو ایمان
لائے ہو کیون کہتے ہو تم اُس چیز کو جو نہین کرتے ہو تم كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ بڑی ہی از روئے ناخوشی
کے نزدیک اللہ کے کہ کہو تم جو کچھ نہین کرتے تم بعضے علما کے نزدیک یہہ آیت عام ہی یعنے جو کوئی بات کہے اور نہ کرے اس
عتاب مین داخل ہی اور جو علما کہ لوگون کو عمل نیک بتلاتے ہین اور آپ اُنکے ادا کرنے سے جی چراتے ہین وہ بھی بمقتضائے
اتامرون النّاس بالبرّ وتنسون انفسکم چاہیئے کہ داخل ہون باین سیاست کہ مثل مشہور ہی آپ کو فضیحت اور کو نصیحت

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے شب معراج مین دیکھا کہ لب ایسے شخصون کے مقراض آتشین سے تراش تے ہین اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ
الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ تحقیق اللہ دوست رکھتا ہی اُن لوگون کو کہ لڑتے ہین بیچ
راہ اوسکی کے صف باندھکر مقابل دشمن کے گویا کہ وہ استحکام مین عمارت ہی شیشہ پلائی ہوئی یہہ کنایہ ہی اُنکے ثبات قدم مین
بمعرکہ جنگ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ اور یاد کر اسکو جسوقت کہا
موسی نے واسطے قوم اپنی کے بنی اسرائیل کو ای قوم میری کیون ایذا دیتے ہو تم مجھکو کہ میرا حکم نہین سنتے اور تحقیق جانتے ہو تم یہہ کہ
مین فرستادہ خدا ہون طرف تمھارے اور اپنی رسالت کے گواہ معجزے دکھا دیے تمکو اور تمنے خوب معلوم کر لیا کچھہ شبہ نہ ہا
اور رسول کی عزت حرمت چاہی پس تم میرا حکم بجالاؤ غرض آپ نے بہت سمجھایا وہ اپنی ویسی ہی جہالت ضلالت پر ثابت رہے
حضرت کلیم اللہ کے بات نہ سُنی فَلَمَّا زَاغُوْٓا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ پس جب کج ہوئے اور پھر گئے بنی اسرائیل حضرت موسی کے حکم
قبول کرنے سے کج کر دئے اور پھرا دئے اللہ نے دلون اونکے کو صفت یقین سے اور شک ڈالدیا وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
الْفٰسِقِيْنَ اور اللہ نہین ہدایت کرتا قوم فاسقونکو کہ دائرہ فرمانسے نکلے ہین وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ اور یاد کر اسکو بھی جب کہا عیسی بیٹے مریم کے نے اپنی قوم کو کہ ای بنی اسرائیل تحقیق مین رسول اللہ کا ہون
طرف تمھارے ساتھہ معجزون اور دلیلون کے مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ درحالیکہ سچا بنوالا ہون اُس چیز کو کہ آگے
میرے ہی کتاب توریت سے یعنے پہلے مجھسے نازل ہوئی ہی اور مین تصدیق کرتا ہون اوسکی کہ وہ اللہ کی طرف سے اُتری ہی
وَمُبَشِّرًاۢ بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ اور خوشخبری دینے والا ہون ساتھہ پیغمبر کے کہ آویگا دین کامل اور شرع
شامل لیکر بعد زمانے میرے سے نام اُسکا احمد ہی صلی اللہ علیہ وسلم اور ترجمہ کلام عیسیؑ کا یہہ ہی کہ انی ذاھب الی ربی وربکم
والفارقلیطا جاء یعنے مین جانے والا ہون طرف پروردگار اپنے اور پروردگار تمھارے کے اور فارقلیطا آویگا فارقلیطا کا
ترجمہ عربی مین احمد ہی یعنے تعریف کیا گیا بہت تبیان سے حسینی والے نے نقل کی ہی کہ نام حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا زبان
سریانی مین محیا ہی اور معنے اوسکی یہہ ہین کہ بھیجیگا خدا طرف تمھارے اوسکو بعد مسیح کے فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ پس جب آیا
عیسی علیہ السلام اونکے پاس ساتھہ معجزون روشن کے جیسے مردے کا جلانا اور اندھے کا بینا کرنا اور برص کا کھونا قَالُوْا هٰذَا
سِحْرٌ مُّبِيْنٌ کہا اکثر بنی اسرائیل نے یہہ جو ہمین دکھاتا ہی جادو ہی ظاہر یعنے سب جانتے ہین کہ سحر کرتا ہی وَمَنْ اَظْلَمُ
مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ اور کون ہی ظالم بہت اُس شخص سے کہ جوڑے اوپر اللہ کے جھوٹھہ یعنے پیغمبر کی اوسکے تکذیب
کرے اور معجزون کو اوسکے جادو جانے بعضے علما کہتے ہین کہ نضر بن حارث نے کہا کہ دن قیامت کے لات اور عزی ہماری شفاعت
کرینگے اور اللہ کے نزدیک اونکی شفاعت قبول ہوگی حق تعالی نے یہہ آیت نازل کی کہ کون ہی ظالم تر اُس شخص سے کہ خدا
پروردگار پر دروغ بندی کرے بتون کی شفاعت قبول کرینگی وَهُوَ يُدْعٰٓى اِلَى الْاِسْلَامِ اور حال یہہ ہی کہ وہ مفتری پکارا
جاتا ہی یعنے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم اوسکو پکارتے ہین طرف دین اسلام کے کہ مشتمل ہی اوپر بھلائیون دنیا و آخرت کے
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ اور خدا نہین راہ دکھاتا چھٹکارے کی قوم ظالمون کو لباب مین لکھا ہی کہ کئی دن
وحی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر نہ آئی کعب بن اشرف نے کہا خوشخبری ہو تمھین ای گروہ یہود کہ خدائے محمدؐ نے نور اُسکا
بجھا دیا کام اوسکا تمام نہوگا یہہ بات سنکر آپ ملول خاطر ہوئے واسطے دفع غبار ملال کے کہ آئینہ خاطر فیض مظاہر شمس فلک
رسالت پر آیا تھا یہہ آیت نازل ہوئی کہ يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ چاہتے ہین یہود کہ بجھا دیوین و ہ نور خدا
کا کہ دین اور کتاب اوسکی ہی یا نور رسول خدا کا ساتھہ موہنون اپنے کے باتین بے ادبانہ کہکر وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ

اور اللہ پورا کرنیوالا ہی نور دین اپنے کو اور روشنی شرع سید المرسلین کو پہلے قایم ہونے قیامت سے اور اگرچہ ناخوش رکھتے ہین کافر تمام ہونے اسکے کو لیکن انکی ناخوشی کچھہ کام نہین آتی اور کراہت اثر نہین دکھاتی **فرد** نور خدا بجھتا نہی کوئی با فواھہم ؛ اوسکا تم ہی لو کرہ الکافرون ؛ هُوَ الَّذِيٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ وہ خدا جسنے بھیجا پیغمبر اپنے کو ساتھہ ہدایت کے یعنے ساتھہ اسچیز کے کہ سبب ہدایت ہی قرآن اور ساتھہ دین حق کے کہ ملت حنیفہ ہی تو کہ ظاہر کرے اوسکو اوپر دین سارے کے یا تو کہ غالب کرے اُسی دین کو اوپر سب دینون کے وقت نزول عیسیٰ کے سب اہل زمین دین اسلام قبول کرینگے اور اگرچہ ناخوش رکھین مشرک اظہار دین محمدی صلّی اللہ علیہ وسلّم کو کہ مشتمل ہی اوپر اثبات توحید اور ابطال شرک کے يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ای لوگو جو ایمان لائے ہو کیا خبردار کرون مین تمکو اوپر سوداگری کے کہ نجات دیوے تمکو عذاب درد دینے والے سے وہ تجارت یہہ ہی تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ایمان لاؤ تم ساتھہ اللہ کے اور رسول اوسکے کے یعنے ثابت رہو ایمان پر اور جہاد کرو تم ساتھہ کافرون کے بیچ راہ خدا کے ساتھہ اموال اپنے کے کہ خرچ راہ دو اور سلاح مجاہدون کے لئے خرید دو اور ساتھہ جانون اپنے کے کہ خود تیار ہو کر لڑو تو مومنون اور تجاہدون دونون صیغے جمع مذکر مخاطب مضارع معلوم کے ہین اور معنی امر یہان واقع ہین ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ یہہ جو مذکور ہوا ایمان اور جہاد سے بہت بہتر ہی واسطے تمھارے اگر ہو تم جانتے طریقہ تجارت حقیقی کا ایک بزرگ نے فرمایا کہ اولویت اس تجارت مین یہہ ہی کہ سوا خدا کے نہ خریدے تو نفحات مین مولوی جامی نے عبد اللہ تستری سے نقل کی ہی کہ اونکے بیٹے نے آکر کہا کہ شیشہ روغن کا مین گھر سے لاتا تھا راہ مین ٹوٹ گیا وہی سرمایہ میرا تھا اُنھون نے کہا ہی سرمایہ اپنا وہ کر جو سرمایہ تیرے پدر کا ہی واللہ پدر تیرے کا کچھہ نہین سوا اللہ کے دنیا و آخرت مین شیخ الاسلام نے فرمایا کہ سود تمام جب تھا کہ پدر بھی اوسکا درمیان نرہتا **نظم** بازار محبت کی عجب بستی ہی ؛ ہر چیز کی نیستی جہان ہستی ہی ؛ دو جگ کیا بجز خدا خود بھی نرہ ؛ وہان سود بس اپنے سے تہی دستی ہی ؛ پس اگر ایمان لاؤگے اور جہاد کروگے يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ بخشیگا اللہ واسطے تمہارے گناہون گذشتہ تمہارے کو دنیا مین وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ اور داخل کریگا تمکو عقبی مین بیچ بہشتون کے کہ جاری ہین نیچے درختون اُنکے کے نہرین وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ اور جگہہ رہنے کی پاکیزہ ہین بیچ بہشتون ہمیشہ عدن کے عدن بادال مفتوح اور ثانی ساکن کے معنے مقیم ہونیکے ہین ایک جگہہ مین یعنے بوستانہائے جاوید مین گھر ملینگے اور وہان اقامت ہوگی ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ یہہ مغفرت پانا اور جنت مین جانا مراد پانا ہی بڑا وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا اور واسطے تمہارے ہی ایک نعمت اور دنیا مین کہ چاہتے ہو اوسکو نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ مدد خدا کیطرف سے اور فتح نزدیک مراد اس فتح سے نصرت قریش پر اور فتح مکے کی ہی یا فارس اور روم کی ابن عطا قدس سرہ نے کہا کہ نصرت توحید ہی اور فتح نظر بجاب ملک مجید اور محققون کے نزدیک فتح قریب کھلنا ابواب دل کا ہی بمقامات عالیہ الٰہیہ اور غنائم اِس فتح کے معارف نامتناہی ہین یا فتح مقام شرح صدر ہی کہ بعد تصفیہ قلب کے تزکیہ نفس کا جو ہوتا ہی تو امارہ مطمئنہ ہو کر بمقام صدر ارتفاع کرتا ہی اور یہہ تخت صدر پر بیٹھہ کر حکومت کرتا ہی جیسا کہ پہلے تزکیہ کے سب پر غالب اور حاکم تھا ویسے ہی بعد تزکیہ کے سب کا سردار ہوتا ہی خیارکم فی الجاھلیۃ خیارکم فی الاسلام وہان مقام شرح صدر حاصل ہوتا ہی اور خلعت اسلام حقیقی پاتا ہی اس مقام مین سالک کا سینہ ایسا کشادہ ہو جاتا ہی کہ گویا تمام عالم اسکے سینہ مین سما گیا **نظم** سینہ اگر انشراح پاوے ؛ عالم میرے سینے مین در آوے ؛ رافت مین ذرا ہی باز کر دون ؛ تو ارض سے تا سما سماوے ؛ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اور بشارت دے ای محبوب میرے مسلمانونکو دنیا مین نصرت کی اور آخرت مین

جنّت

جنت کی یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اے لوگو جو ایمان لائے ہو مخاطب گروہ انصار کا ہے جنھون نے بیچ شب عقبہ ثانیہ کے بیعت کی تھی وہ ستر آدمی تھے یا خطاب عام ہے سب مسلمانون کو کہ کُوْنُوْٓا اَنْصَارَ اللّٰهِ ہو تم مدد دینے والے دین خدا کے اور رسول خدا کے تقدیر کلام کی یہہ ہے کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم نصرت طلب کر اپنی قوم سے کَمَا قَالَ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ لِلْحَوَارِیّٖنَ مَنْ اَنْصَارِیْٓ اِلَى اللّٰهِ جیسی نصرت مانگی اور کہا عیسیٰ بیٹے مریم کے نے واسطے حواریون کے کہ اسکے خواص تھے اور سب سے پہلے ایمان لائے تھے کون شخص ہے مدد دینے والا میرا طرف دین اللہ کے قَالَ الْحَوَارِیُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ کہا حواریون نے ہم ہین مدد دینے والے دین خدا کے اور واقعی نصرت کی انھون نے دین عیسیٰ کی بعد لیجانے کے انکو آسمان پر اور خلق کو طرف خدا کے دعوت کی فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْۢ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ وَكَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ پس ایمان لائے بسبب دعوت انکی کے ایک طائفے والے بنی اسرائیل سے حضرت عیسیٰ پر اور جانا اُسنے کہ عیسیٰ بندے اور رسول اللہ کے ہین اور کفر کیا ایک فرقے نے کہ اُسنے عیسیٰ کو ابن اللہ کہا اور جب حضرت رسول اللہ مبعوث ہوئے مسلمانون نے بھی یہی کہا کہ عیسیٰ عبداللہ اور رسول خدا ہین اوس طائفے پہلے نے قوت پائی حق تعالیٰ نے فرمایا فَاَیَّدْنَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى عَدُوِّهِمْ پس قوت دی ہمنے اور غالب کیا ہمنے ان لوگون کو جو ایمان لائے ساتھ عیسیٰ کے اور رسالت اور عبودیت اسکی کے اوپر دشمنون انکے کے کہ قایل الوہیت عیسیٰ کے تھے فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِیْنَ پس ہوگئے مومن غلبہ کرنیوالے کافرون پر سورۂ جمعہ مدنی ہے گیارہ آیتین باتفاق ایک سو اسی کلمہ ہین سات سو انتالیس حرف ہین دو رکوع ہین یسبح یا ایہا الذین امنوا فواصل اسکے من ہین اور ربط اسکا ساتھ سورۂ صف کے یہہ ہے کہ آغاز دونون کا ساتھ تسبیح خدا کے ہے

وهي احدى عشرة اية	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	سورة الجمعة مدنية

یُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِیْزِ الْحَكِیْمِ پاکی بیان کرتے ہین واسطے خدا کے جوکچھ بیچ آسمانون کے ہے اور جوکچھ بیچ زمین کے ہے بادشاہ کہ ملک اوسکا بے زوال ہے پاک ایسا جسمین نہ عیب نہ صفت اختلال ہے غالب ایسا کہ کبھی مغلوب نہو حکمت والا ایسا کہ کوئی کام اُسکا ایسا نہین جو خوب نہو هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ وہ ہے جسنے بھیجا بیچ ان پڑھون کے پیغمبر انہین سے یعنے امی مراد ان پڑھون سے قوم عرب ہین کہ اکثر پڑھنا لکھنا نہین جانتے تھے اور پیغمبر بھی اُمی بھیجا تا تہمت نکرسکین کہ یہہ پڑھا لکھا ہے اپنی طرف سے عبارت بنا کر سنا دیتا ہے اور بعضون نے کہا ہے کہ امی ہونے کا آپ کے یہہ وجہ ہے کہ پہلی کتابون مین اسیطرح فرما دیا تھا کہ خاتم انبیا امی ہوگا چنانچہ کتاب شعیب علیہ السلام مین مذکور ہے کہ مین بھیجونگا امی کو بیچ امیون کے اور ختم کرونگا اسپر نبوت یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَیُزَكِّیْهِمْ پڑھتا ہے اوپر انکے آیتین کلام خدا کی باوجود اسکے کہ امی ہے مثل انکے اور پاک کرتا ہے انکو پلیدی کفر سے اور خبث عقایدٔ سے اور رزیل اخلاق سے وَیُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ اور سکھاتا ہے انکو قرآن اور احکام شریعت وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ اور تحقیق تھے یہہ لوگ کہ اب قرآن خوان ہین اور پاک ہین اور احکام شرع سیکھتے ہین پہلے آنے محمد رسول اللہ صلعم سے البتہ بیچ گمراہی ظاہر کے کہ شرک کرتے تھے اور دین جاہلیت کے تابع تھے وَّاٰخَرِیْنَ مِنْهُمْ لَمَّا یَلْحَقُوْا بِهِمْ اور دوسرے بھیجا پیغمبر درمیان اور لوگون کے مومنون مین سے کہ وہ ابھی نہین ملے ساتھ اُنکے کہ سابق ہین لیکن لاحق ہونگے مراد اس سے تابعین ہین اور معالم مین حدیث صحیح متفق علیہ لکھی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہہ لوگ اہل عجم ہین اور اصح اقوال کا یہہ ہے کہ جو کوئی اسلام مین آیا اور آویگا بعد وفات پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ سب اس آخرین مین داخل ہین وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ اور خدا غالب ہے امر بعثت مین جسے چاہے ساتھ رسالت کے مبعوث کرے حکمت والا ہے اختیار کرنے مین ہر پیغمبر کو واسطے ہدایت کے ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ یہہ نبوت اور بعثت زیادتی کرم خدا کی ہے دیتا ہے اسکو جسے چاہتا ہے

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ اور اللہ صاحب فضل بڑے کا ہی کہ تمام دنیا و آخرت کی نعمتین اُسکے آگے ذراسی ہین مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا مثال اُن لوگون کی کہ اٹھائی گئی توریت یعنے حکم ہوا کہ احکام توریت کے اٹھاؤ پھر نہ اٹھایا اُنھون نے اُس بوجھہ کو فقط پڑھا کیا اور موافق اسکے مضمون کے عمل نہ کیا مانند گدھے کے ہی کہ اٹھاتا ہی کتابون کو یعنے بوجھہ کتابون کا اٹھاتا ہی اور نفع نہین اٹھاتا ایسے ہی یہود توریت پڑھتے ہین اور اس سے منتفع نہین ہوتے **فرد** باعلم بے عمل جو کوئی ناصواب ہی « مثل حمار ہی کہ اٹھائے کتاب ہی بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ بُری ہی مثال اُس قوم کی مراد قوم سے یہود ہین کہ جنھون نے جھٹلایا نشانیون کو اللہ کی کہ دلالت کرتی تھین اوپر نبوت محمد رسول اللہ کے وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ اور اللہ نہین راہ فلاح دکھاتا قوم ظالمون کو کہ ساتھہ حق کے عناد کرکر اپنی جانون پر ظلم کیا ہی اور پھر کہتے ہین کہ نحن ابناء الله واحباءه اور لاف مارتے ہین کہ لن يدخل الجنة الا من كان هودا جنت مین نہین داخل ہوگا مگر وہ شخص کہ ہو یہود قُلْ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْۤا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ کہہ ای محمدؐ ای لوگو جو یہودی ہوے اگر دعوی کرتے ہو تم یہہ کہ تم دوست ہو اللہ کے سوا اور لوگون کے کہ عرب اور عجم ایمان لائے ہین پس آرزو کرو تم موت کی اگر ہو تم سچے اسبات مین کہ تم ہی دوست خدا کے ہو تو کہ پہنچو تم اُن کرامتون کو کہ حق تعالی نے واسطے دوستون اپنے کے مقرر فرمائی ہین وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗۤ اَبَدًاۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اور حال یہہ ہی کہ یہود نہ آرزو کرینگے موت کی کبھی لسبب اس چیز کے کہ آگے بھیجی ہاتھون انکے نے یعنے واسطے اُن عملون کے کہ کئے ہین جیسے تحریف احکام توریت اور تغیر لغت او صفت پیغمبر خداؐ کی اور جانتے ہین کہ ہمین اُن اعمال کی سبب سے بعد موت کے عذاب ہوگا وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ اور اللہ دانا ہی ساتھہ ستمگارون کے قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ کہہ ای محمدؐ یہودون کو تحقیق وہ موت جو بھاگتے ہو تم اُس سے اور اُسکے آنے سے کراہت رکھتے ہو فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ پس تحقیق وہ ملنے والی ہی تم سے یعنے تمھین پکڑیگی اور مزا اُس کا چکھوگے ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ پھر پھیرے جاؤگے تم طرف جاننے والے پوشیدہ کے اور ظاہر کے پس خبر دیگا تمکو ساتھہ اسچیز کے کہ تھے تم کرتے اور مناسب عملون کے جزا پاؤگے يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ای لوگو جو ایمان لائے ہو احکام شرع پر جسوقت کہ پکارا جاوے واسطے نماز کے دن جمعہ کے پس شتابی کرو طرف یاد خدا کے کہ نماز ہی یا خطبہ ہی یعنے رغبت کرو اور سعی کرو اُسمین اور چھوڑ دو خرید و فروخت قول صحیح مذہب امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ مین یہہ ہی کہ موجب سعی او ترک خرید و فروخت اذان اول ہی دن جمعہ کے کہ موذن متعدد ہوتے ہین ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ یہی سعی اور ترک بیع بہت بہتر ہی واسطے تمھارے معاملہ دنیا کے سے کہ اُسمین نفع باقی اخروی ہی اور اسمین فائدہ فانی دنیوی اگر ہو تم جانتے نفع اور ضرر کو فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ پس جسوقت تمام کی جاوے نماز جمعہ کی پس پھیل جاؤ تم بیچ زمین کے واسطے تجارت اور رفع احتیاج اپنی کے یہہ امر واسطے اباحت کے ہی حاصل یہہ ہی کہ اگر اپنے کامونکو بعد نماز کے جانا ہو تو جاؤ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ اور ڈھونڈھو فضل اللہ کے سے رزق اپنا مراد اس سے تہیہ اسباب معاش ہی اور بعضون نے کہا ہی کہ پھیل جانا بھی زمین مسجد مین ہی واسطے سنے وعظ کے اور مجلس علما مین بیٹھنے کے اور بعضے کہتے ہین مراد عیادت مریض کی ہی او حضور جنازہ اور زیارت مومنان اور طلب علم او اسیطرح کے جو نیک کام ہین کیونکہ ڈھونڈھنا فضل الہی کا ایسے ہی اعمال مین ہوتا ہی وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ اور یاد کرو اللہ کو بہت ہر لحظہ ہر لمحہ کچھہ نماز ہی کے وقت پر منحصر نہین تو کہ تم خلاصی پاؤ اور دونون جہان کی نیکیونکو پہنچو کہ ذکر اللہ کا موجب جمعیت ظاہر اور باطن ہی اور سبب تجارت دنیا و آخرت ہی **نظم** مت ذکر خدا سے ایکدم رہ غافل کیون ،

ذکر سے خیر دو جہان ہو حاصل ✤ ذکر حق ہی کہ عاشقون کا رافت ✤ آسایش جان ہی اور آرام دل ✤ لکھا ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ پڑھتے تھے جو کاروان وحیہ کلبی رضی اللہ عنہ کا بطعام بسیار شام کیطرف سے آیا اُن روزون مدینے مین تنگی تھی اور یہہ دستور تھا کہ کاروان جو سلامت پہنچا تھا تو طبل شادیانہ بجاتے تھے صحابہ نے جو آواز طبل کاروان کا سنا مسجد سے نکلکر طعام خریدنے کے واسطے چلے گئے بارہ آدمی رہ گئے اُنمین سے چار خلفاء راشدین تھے آپ نے فرمایا کہ اگر تم بھی چلے جاتے اور یہان کوئی نرہتا تو آگ تمھارا پیچھا کرتی اُسوقت یہہ آیت نازل ہوئی وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا اِنْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَآئِمًا جسوقت کہ دیکھتے ہین سوداگری یا تماشا یعنے کاروان آتا ہی اور آواز نقارے کا سنتے ہین جاتے ہین طرف اُسکے اور متفرق ہوجاتے ہین مجلس سے یا شتابی کرتے ہین آپسمین طرف طعام خریدنیکے اور چھوڑ جاتے ہین تجھکو کھڑا منبر پر قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ کہہ جو کچھہ نزدیک خدا کے ہی ثواب نماز کا اور خطبے کے سننے کا اور مجلس شریف پیغمبر خدا مین بیٹھنے کا بہتر ہی اور بہت فایدہ مند ہی لہو سننے سے اور نفع تجارت سے کیونکہ فائدے ثوابون کے متحقق ہین اور نفع معاملون کے متوہم وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ اور اللہ بہتر سب روزی دینے والونسے ہی یعنے جو وسیلے واسطے رزق پہنچانیکے دنیا مین ہین اُن سب سے وہ بہتر ہی کیونکہ یہہ گاہے بخل کرتے ہین اور مصلحت وقت نہین دیکھتے تو دست کش ہوتے ہین نقل ہی کہ بادشاہ بغداد نے بہلول کو کہا کہ تیرا روزینہ مقرر کردیتا ہون تاکہ دل تیرا متعلق رہے بہلول نے کہا کہ مین یہہ بات قبول کرتا جو تجھہ مین کئی عیب نہوتے ایک تو یہہ کہ تو نہین جانتا کہ مجھے کیا چاہئے دوسرے یہہ کہ تو نہین جانتا کہ مجھے کب چاہیے تیسرے یہہ کہ تجھے معلوم نہین کہ مجھے کتنا چاہیے حق تعالی میرے رزق کا کفیل ہی وہ یہہ سب جانتا ہی اور اپنی حکمت کاملہ سے مجھے پہنچاتا ہی اور یہہ ہی کہ شاید تو غصہ ہوکر میرا روزینہ بند کردے اور حق تعالی بسبب گناہ میرے کے رزق میرا بند نہین کرتا **فرد** ایسا ہی وہ رزاق کہ کسی بندے کی رافت ✤ روزی نکرے بند خطاؤن کے سبب سے ✤ سورۂ منافقون مدنی ہی گیارہ آیتین ہین باتفاق ایک سو اسی کلمے ہین سات سو ستر حرف ہین دو رکوع ہین اذا جاءك فواصل اسکی ن ہی اور تطبیق اسکی ساتھہ سورۂ جمعہ کے یہہ ہی کہ اُسمین تشنیع کا ذکر تھی اسمین مذکور منافقون کا ہی

سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِيَّةٌ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	وَهِيَ اِحْدٰى عَشْرَةَ اٰيَةً

لکھا ہی کہ پانچوین برس ہجرت کے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ مریسیع سے مراجعت کر کر ایک کوئے پر آئے وہان درمیان سنان بن وبرہ جہنی کہ حلیف بن عمرو بن عوف کا تھا خزرج سے اور درمیان جہجاہ بن غفاری کے کہ اجیر حضرت فاروقؓ کا تھا جھگڑا ہوگیا یہانتک معاملہ پہنچا کہ فتنہ برپا ہوا ابن ابی منافق نے اُسوقت کچھہ ناشایستہ باتین کین اور کہنے لگا کہ مہاجرون کو کچھہ مت دو توکہ مدینے سے نکل جاوین پریشان ہوکر اور دوسرے جب مدینہ مین ہم پہنچین تو جو کوئی غالب ہی وہ نکالدے اسکو جو خوار ہی زید بن ارقمؓ نے مجلس نبوی مین آکر یہہ خبر ظاہر کی حضرت نے اگرچہ دن گرم ہوگیا تھا کوچ کا حکم کیا تاکہ فتنہ دفع ہو اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ نے سبب پوچھا آپ نے فرمایا کہ یون معاملہ ہی اُسنے آپ کی بہت تسلی خاطر کی پھر یہہ خبر ابن ابی کو پہنچی اُسنے آپ کی خدمت مین حاضر ہوکر جھوٹی قسمین کھائین لوگون نے زید بن ارقمؓ کو دروغگو ٹھہرایا حق تعالی نے زید بن ارقمؓ کی تصدیق مین یہہ سورۃ نازل کی اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ جسوقت آتے ہین تیرے پاس منافق یعنے ابن ابی اور اصحاب اُسکے کہتے ہین کہ گواہی دیتے ہین ہم تحقیق تو البتہ رسول اللہ کا ہی یعنے ہم منافق نہین اور ہم دل سے تیری رسالت کے معتقد ہین وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ اور اللہ جانتا ہی تحقیق تو البتہ رسول اسکا ہی اور اُسنے تجھے بھیجا ہی وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ اور اللہ گواہی دیتا ہی تحقیق منافق البتہ جھوٹے ہین اپنی گواہی مین کیونکہ اعتقاد انکا موافق قول انکے کے نہین پس گواہی انکی اس بات پر کہ دل ہمارا معتقد رسالت کا ہی جھوٹھہ ہی اور بعضون نے کہا ہی کہ مراد شہادت سے قسم ہی یعنے یہہ قسم کھاتے ہین اعتقاد رسالت پر تیرے اور اللہ

جانتاہی کہ یہہ جھوٹھی قسمین کھاتے ہین اِتَّخَذُوْٓا اَیْمَانَہُمْ جُنَّۃً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ پکڑا منافقون نے قسمین اپنی کو ڈہال
کہ قتل سے بچین پس بند کرتے ہین وہ لوگو نکو شبہے ڈالکر دین خدا کے سے یا آپ اعراض کرتے ہین جہاد راہ خدا کے سے اِنَّہُمْ
سَآءَ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ تحقیق منافق برا عمل ہی جو کچھہ ہین کرتے قسمین جھوٹھی کھانا حق سے پھرنا ذٰلِکَ بِاَنَّہُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ کَفَرُوْا
یہہ حکم اللہ کا ساتھہ برائی اعمال انکے کے سبب اسکے ہی کہ وہ ایمان لائے ساتھہ زبان کے پھر کافر ہوئے ساتھہ دل کے یا ظاہر
مسلمانون سے کہا کہ ہم تم مین ہین اور خلوت مین اپنے رئیسون سے کفر کی باتین کین فَطُبِعَ عَلٰی قُلُوْبِہِمْ فَہُمْ لَا یَفْقَہُوْنَ پس
مہر رکھی گئی اوپر دلون انکے کے پس وہ نہین سمجھتے حقیقت ایمان کی کہ اقرار ساتھہ زبان کے اور تصدیق ساتھہ دل کے ہی لکھا
ہی کہ ابن ابی مرد جسیم اور خوبصورت شیرین سخن فصیح زبان تھا اور اور منافق بھی ایسے ہی تھے جب مجلس مین پیغمبر خدا کی آتے تو آپ
انکی شکلین دیکھہ کر اور باتین سنکر خوش ہوتے حق تعالی نے یہہ آیت نازل کی کہ وَاِذَا رَاَیْتَہُمْ تُعْجِبُکَ اَجْسَامُہُمْ اور جسوقت
دیکھتا ہی تو ان منافقون کو خوش لگتے ہین تجھکو بدن انکے وَاِنْ یَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِہِمْ اور اگر بات کہتے ہین کان رکھتا ہی
طرف بات انکی کے اور انکی قسمین باور کرتا ہی اور حال یہہ ہی کہ وہ بیوقوف ہین اور نہ سمجھتے ہین کَاَنَّہُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَۃٌ گویا کہ
وہ لکڑیین ہین تیکے پر لگائے ہوئے یعنے فقط بدن اور شکلین ہین علم فہم نہین رکھتے یَحْسَبُوْنَ کُلَّ صَیْحَۃٍ عَلَیْہِمْ جانتے ہین ہر
فریاد اور آوازہ کو کہ مدینے مین بلند ہو کہ وہ واقع ہی اوپر انکے یعنے بدگمانی اور بد دلی اور ترس انکو یہانتک ہی کہ جو آواز سنتے ہین کہ
نفاق انکا پیغمبر اور مسلمانون پر ظاہر ہو گیا اب رسوا ہونگے ہُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْہُمْ وہی ہین دشمن تیرے اور مسلمانون کے
پس بچ مکر انکے سے اور انسے بیغم نرہ قٰتَلَہُمُ اللّٰہُ اَنّٰی یُؤْفَکُوْنَ مارے انکو اللہ اور لعنت کرے انپر کہان سے پھیرے جاتے
ہین راہ حق سے معالم مین لکھا ہی کہ بعد نزول ان آیتون کے ابن ابی کی قوم نے اسکو کہا کہ یہہ آیات تیرے حق مین نازل ہوئی ہین جا
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تو کہ وہ تیرے واسطے مغفرت طلب کرین اس منافق نے گردن پھرائی اور کہا کہ مجھے
انھون نے کہا کہ ایمان لا یا مین پھر کہا زکوۃ دے دی مین نے اب یہہ باقی رہا ہی کہ محمد کو سجدہ کرون مین یہہ آیت نازل ہوئی
کہ وَاِذَا قِیْلَ لَہُمْ تَعَالَوْا یَسْتَغْفِرْ لَکُمْ رَسُوْلُ اللّٰہِ لَوَّوْا رُءُوْسَہُمْ اور جب کہا جاتا ہی واسطے منافقون کے کہ آؤ ساتھہ
عذر کے بخشش مانگے واسطے تمھارے رسول خدا کا موڑتے ہین سرون اپنے کو یعنے منہہ پھرا لیتے ہین جیسے کوئی بری چیز سے منہہ
موڑلے وَرَاَیْتَہُمْ یَصُدُّوْنَ وَہُمْ مُّسْتَکْبِرُوْنَ اور دیکھتا ہی تو انکو کہ باز رہتے ہین تیری خدمت مین حاضر ہونے سے
اور وہ تکبر کرتے ہین سَوَآءٌ عَلَیْہِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَہُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَہُمْ لَنْ یَّغْفِرَ اللّٰہُ لَہُمْ برابر ہی اوپر انکے بخشش مانگے تو
واسطے انکے یا نہ بخشش مانگے تو واسطے انکے ہرگز نہ بخشیگا اللہ واسطے انکے کیونکہ یہہ دہنسے ہوئے ہین نفاق مین اِنَّ اللّٰہَ لَا یَہْدِی
الْقَوْمَ الْفٰسِقِیْنَ تحقیق اللہ نہین راہ دکھاتا قوم فاسقون کو ہُمُ الَّذِیْنَ یَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰی مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰہِ حَتّٰی
یَنْفَضُّوْا وہی ہین جو کہتے ہین انصار کو کہ مت خرچ کرو تم اوپر اوس شخص کے کہ نزدیک رسول خدا کے ہین فقرا مہاجرین مین سے
یہانتک کہ بھاگ جاوین غلام اپنے صاحبون پاس اور بیٹے اپنے باپون پاس منافق مہاجرون کے دینے سے انصار کو منع کرتے
ہین وَلِلّٰہِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اور حال یہہ ہی کہ واسطے اللہ کے ہین خزانے آسمانون کے اور زمین کے اور کنجی ان کی
اسکے دست قدرت مین ہی جسے چاہے روزی دے وَلٰکِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ لَا یَفْقَہُوْنَ اور لیکن منافق نہین سمجھتے کہ رزق دینے
والا اللہ سبحانہ ہی نہ آدمی **مثنوی** رزق دیتا ہی کبریا سب کو ۞ پرورش کرتا ہی خدا سب کو ۞ ظاہر کرکے پردۂ اسباب ۞ کھولتا
ہی وہ رزق کے ابواب ۞ اور جسے چاہے بے سبب بھی دے ۞ کچھہ سبب پر نہین ہی حصر اسے ۞ ہر طرح قدرت اسکی ظاہر ہی ۞
سبب و بے سبب وہ قادر ہی یَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ اِلَی الْمَدِیْنَۃِ لَیُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْہَا الْاَذَلَّ کہتے ہین منافق مراد ابن ابی

ہی اگر پھرے ہم اس سفر سے طرف مدینہ کے البتہ نکالدیوینگے عزت والے مدینہ مین سے ذلت والون کو مراد ابن ابی کی اعزہ سے نفس اخس اسکا تھا اور اس دوسرے لفظ سے ذات اشرف مخلوقات علیہ افضل الصلوٰۃ واکمل التحیات وتسلیمات وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ اور واسطے اللہ کے ہی عزت اور ربوبیت اور واسطے رسول اُسکے کے ہی عزت نبوت اور شفاعت اور واسطے مؤمنون کے ہی عزت ایمان اور طاعت اور لیکن منافق حقیقت عزت کی نہین جانتے نقل کی ہی کہ لشکر آپکا وادی عقیق مین پہنچا عبد اللہ لپسر ابن ابی کہ مومن ومخلص تھا سر راہ کھڑا ہوگیا جب اُسکا باپ آیا تو اونٹ کو اسکے بٹھا زانو پر اسکے پانوٗن دھر کر کہنے لگا کہ قسم ہی تجھکو مدینہ مین نجانے دونگا جبتک کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا اذن نہوگا اور جانتا ہی تو کہ اذل تو ہی اور اعز وہ ہین جب سواری حضرت کی وہان پہنچی آپنے اس احوال پر مطلع ہوکر اجازت مدینہ مین جانے کی فرمائی حق تعالیٰ کی طرف سے یہہ آیت آئی يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ای لوگو جو ایمان لائے ہو نہ غافل کرین تمکو مال تمھارے اور نہ اولاد تمھاری یاد خدا کی سے کیونکہ مقتضائے ایمان کا وہ ہی کہ محبت اللہ کی غالب ہو سب چیز کی محبت پر یہانتک کہ اگر تمام نعمتین دنیا اور آخرت کی عوض مین دین تو اوسے قبول نکرو فرد نہ دنیا کی طلب ہی اور نہ خواہش چمین عقبیٰ کی ✦ عوض دونون جہانکے ہو تیرا دیدار یا اللہ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ اور جو کوئی کرے یہہ کام کہ مال اور اولاد کے سبب سے حق سے باز رہے پس یہہ لوگ ہین وہی ٹوٹا پانیوالے کہ ایسی چیز حقیر فانی کے باعث ایسی بڑی چیز باقی سے بی بہرہ رہین وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اور خرچ کرو جسکا حق واجب ہی اوسکو دو اس چیز سے کہ دی ہی ہمنے تمکو اور اپنا ذخیرہ آخرت کا کرو پہلے اس سے کہ آوے کسیکو تم مین سے موت فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ پس کہے وہ شخص ای پروردگار میرے کیون نہ ڈھیل دی مجھکو یعنے میری موت کو ایک وقت نزدیک تک پس خیرات دیتا مین اور زکوٰۃ ادا کرتا اور ہوتا مین نیک مردون سے وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا اور ہرگز نہ ڈھیل دیگا اللہ کسی جی کو موت سے جسوقت کہ آویگا وقت جانیکا اُسکے یعنے جب عمر آخر ہوگی تو پھر زندگی کسی صورت نہین وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ اور اللہ خبردار ہی ساتھہ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم بھلا اور برا یہہ قرات حفص کی ہی کہ تعملون بصیغہ خطاب پڑھا ہی اور ابوبکر نے یعملون بصیغہ غایب یعنے اللہ خبردار ہی ساتھہ اسچیز کے کہ کرتے ہین آدمی سورۃ تغابن مکی ہی اور بقول بعض مدنی اٹھارہ آیتین ہین دوسو اکتالیس کلمہ اور ایک ہزار اور ستر حرف اور دو رکوع یسبح للہ ما اصاب فواصل اسکے من ردمین اور ربط اسکا ساتھہ سورۂ منافقین کے یہہ ہی کہ اختتام اسکا ذکر خیر تھا ابتدا اسکی ساتھہ ذکر تصبیر کے ہوئے

سورة التغابن مدنيّة	بسم الله الرحمن الرحيم	وهي ثمان عشرة اية

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ پاکی بیان کرتے ہین واسطے اللہ کے جو کچھہ بیچ آسمانون کے ہی روحانیات سے اور جو کچھہ بیچ زمین کے ہی جسمانیات سے لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ واسطے اسکے ہی بادشاہی کہ زمین وآسمان اور جو کچھہ انمین ہی سب اسینے پیدا کیا ہی اور واسطے اسیکے سب تعریف او پر نعمت پیدایش کے ہی وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اور وہ اوپر ہر چیز کے قادر ہی هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ وہی ہی جسنے پیدا کیا تمکو ای آدمیو پس بعضے تم مین سے کافر ہین ساتھہ خالقیت اسکے کے جیسے دہریے اور طبیعے اور بعضے تم سے مومن ساتھہ پیدا کرنے اسکے کے جیسے مسلمان وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ اور اللہ ساتھہ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم دیکھنے والا ہی جزا موافق اعمال تمھارے دیگا خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ پیدا کیا آسمانون کو اور زمین کو ساتھہ راستی کے یا ساتھہ حکمت کے یا ساتھہ کلمہ کے یا واسطے بیان حق کے یعنے یہہ سب دلایل وحدانیت کے ہین اور انسے حق ظاہر ہوتا ہی اور صورتین بنائین تمھاری پس اچھی کین صورتین تمھاری ساتھہ درازی قامت کے اور اعتدال خلقت کے امام قشیری

رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ ظاہر تمہارا آراستہ کیا ساتھہ کمال قدرت کے اور باطن تمہاریکو جلا دی ساتھہ جمال قربت کے اور نزدیک محققون
کے حسن انسان یہہ ہی کہ اسکو بصفوت اوصاف کائنات آراستہ کیا اور بخلاصہ خصایص مبدعات شرف اختصاص بخشا تا نمودار جمیع موجودات
ہو علوی و سفلی او ملکی او ملکوتی سے پس مراد حسن معنوی ہی نہ حسن صوری **نظم** تو بظلمت بردلی نہ نگاہ کرکہ رافت ٭ بدرون سینہ روشن
ہی تیرے چراغ خوبی ٭ کل و سرو ظاہری پر تو عبث ہی شیفتہ و کیہہ ٭ کہ عجب روائش کھلاہی تیرے ولمین باغ خوبی ٭ وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ اور
طرف اسکے ہی پھر جانا سب کا يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّونَ وَمَا تُعْلِنُونَ جانتا ہی بعلم کامل جو کچھہ بیچ آسمانون
کے ہی طرح طرح کے مکنونات اور جو کچھہ بیچ زمین کے ہی رنگ رنگ کے مخترعات اور جانتا ہی جو کچھہ کہ پوشیدہ کرتے ہو تم اور جو
کچھہ ظاہر کرتے ہو تم وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ اور اللہ جاننے والا ہی سینے والی بات کو کچھہ خطرہ ہو یا فکر ہو أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبَأُ الَّذِينَ
كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ کیا نہین آئی تمکو ای مکے والو خبر ان لوگون کی جو کافر ہوئے پہلے اس سے مثل اولاد قابیل او ثمود او اصحاب
ایکہ وغیرہ کے فَذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ پس چکھا انھون نے وبال کام اپنے کا یعنے ضرر کفر کرنیکا دنیا مین ساتھہ غرق او باد صرصر
وصیحہ او عذاب یوم الظلہ کے وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ اور واسطے انکے ہی آخرت مین عذاب درد دینے والا بے انقطاع ذَٰلِكَ بِأَنَّهُ
كَانَتْ تَأْتِيهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ یہہ عقاب اور عذاب انکو لسبب اسکے ہی کہ تھے آتے تھے انکے پاس پیغمبر انکے ساتھہ دلیلون
ظاہر او معجزون روشن کے فَقَالُوا أَبَشَرٌ يَهْدُونَنَا پس کہا انھون نے کیا آدمی راہ دکھاوینگے ہمکو یعنے یہہ مثل ہمارے آدمی ہین ہمکو
کیا راہ دکھاوینگے او تعجب کیا حق تعالی نے آدمی پر وحی بھیجی فَكَفَرُوا وَتَوَلَّوْا وَاسْتَغْنَى اللَّهُ پس کافر ہوئے ساتھہ رسولون کے
او منھہ پھیر لیا معجزون سے پس خدا نے انکو ہلاک کیا او بے پروائی رکھتا ہی اللہ ایمان خلق کے سے وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَمِيدٌ اور
اللہ بے نیاز ہی عبادت خلق سے تعریف کیا گیا ہی بے ستایش حامدون کے زَعَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ لَنْ يُبْعَثُوا دعوی کیا ان
لوگون نے جو کافر ہوئے یہہ کہ ہرگز نہ اٹھائے جاوینگے قُلْ بَلَىٰ وَرَبِّي لَتُبْعَثُنَّ کہہ کہ یون نہین بلکہ قسم ہی پروردگار میرے کی
کہ البتہ اٹھائے جاؤگے تم قیامت کو ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ پھر البتہ خبر دیئے جاؤگے تم ساتھہ اس چیز کے کہ کیا ہی تمنے دنیا
مین اور یہہ خبر دینا محاسبے کے ساتھہ ہوگا او جزا اوسکی ملیگی وَذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ اور یہہ اٹھانا او جزا دینی او پر اللہ کے سہل
اور آسان ہی فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالنُّورِ الَّذِي أَنْزَلْنَا پس ایمان لاؤ ساتھہ اللہ کے او رسول اسکے کہ محمد ہین اور ساتھہ
نور کے جو نازل کیا ہمنے او پر محمد کے مراد نور سے قرآن مجید ہی کہ روشن او ظاہر ہی ساتھہ معجزونکے او ظاہر کرنے والا حقایق احکام
کا ہی او روشن کرنیوالا احلال و حرام کا وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ اور اللہ ساتھہ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم اقرار او انکار سے خبردار
ہی يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ جسدن کہ اکھٹا کریگا تمکو اللہ دن اکھٹا کرنے کے قیامت کے دن کو دن جمع کا فرمایا ہی کہ اسدن
سب پہلے پچھلے لوگ جمع ہونگے یا انبیا او امتین یا ظالم او مظلوم یا ہدایت والے او ضلالت والے یا بہشتی او دوزخی یا شقی او سعید
او اشہر یہہ ہی کہ فرشتے او جن او انس جمع ہونگے ذَٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ یہہ دن ہی دن غبن دینے کا او زیان ہونے کا یعنے
جو مومن مقام کافر کا بہشت مین بمیراث لیلے او کافر دوزخمین مقام مومن مین در آوے تو غبن ظاہر ہوا او کافر جان لین کہ ہم
زیانکار ہین بعضون نے کہا ہی کہ کافر غبن اپنا دیکھیگا لسبب ترک کرنے ایمان کے او مومن زیان اپنا پاویگا بجہت قصور
کرنے کے بیچ احسان کے یا وہ دن زیان ڈھونڈھنے کا ہی ہر شخص اپنا نفع چاہیگا اور دوسریکا زیان وَمَنْ يُؤْمِنْ
بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا اور جو کوئی
ایمان لاوے ساتھہ اللہ کے او کام کرے اچھے دور کریگا اسسے برائیان انکی یعنے عفو کریگا او داخل کریگا انکو بہشتون مین کہ
چلتی ہین نیچے انکے سے نہرین یعنے نیچے محلون او درختون انکے کے در انحال کہ ہمیشہ رہنے والے ہونگے بیچ اسکے ہمیشہ تاکید خلود

ہین ہی ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ یہہ عفو اور دخول بہشت مراد یا ناہی بڑا وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ اور جو لوگ کافر ہوئے اور جھٹھائین نشانیان ہماری کہ قرآن ہی یا معجزات کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے
ظاہر کین ہمنے یہہ لوگ رہنے والے آگ کے ہین ہمیشہ رہنے والے ہین بیچ اسکے نہ مرینگے نہ دوزخ سے نکلینگے اور بری جگہہ ہی پھر جانیکی
دوزخ مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ نہین پہنچتی کسی شخص کو کچھہ مصیبت سے بیماری اور موت اہل کی اور ولد کی مگر ساتھہ
حکم اللہ کے اور قضا اسکی کے بغیر حکم اسکے کے کسیکو کچھہ مصیبت نہین پہنچتی اگر وہ چاہے سب مخلوق کو سلامت رکھے لیکن واسطے صلاح احوال
بندون کے اور آزمایش کے کہ صبر کرتے ہین یا نہین اور زیادتی ثواب کی اور گناہ پاک کرنے کے بلا مین مبتلا کرتا ہی وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ
يَهْدِ قَلْبَهٗ اور جو کوئی ایمان لاوے ساتھہ اللہ کے اور جانے کہ مصیبت اور رنج سب اسکے ارادے اور حکم سے ہی ہدایت کرتا ہی
دل اسکے کو ساتھہ صبر کے اور ثابت رہنے کے یعنے جب جانا کہ بلا مراد الٰہی ہی ساتھہ جان کے قبول کرتا ہی اور اسکے آنے سے مضطرب نہین
ہوتا **نظم** جانب یار سے جو رنج واذیت آوے + جان عشاق پہ وہ فرح ومسرت لاوے + جام عشرت وہ پلادے تو مئ عشرت ہی رحمت +
اسکی جو طرف سے ہو تو وہ رحمت ہی + وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ اور اللہ ساتھہ سب چیزون کے دانا ہی **مصرع** صابر وشاکی کو وہ
ہی جانتا وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ اور فرمانبرداری کرو اللہ کی فرضون مین اور فرمانبرداری کرو رسول کی سنتون مین فَاِنْ
تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ پس اگر پھر جاؤ تم فرمانبرداری سے پیغمبر کی تو انکا کیا زیان ہی پس سوا اسکے نہین کہ اوپر
رسول ہمارے کے ہی پہنچانا ظاہر سو اسنے پہنچادیا ہمارے حکم کو اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اللہ ہی معبود برحق نہین کوئی مستحق عبادت کے مگر وہ **مثنوی**
شرع مین کہتے ہین اِلٰہ اُسے + مستحق جو کہ ہو عبادت کے + اور عبادت کے مستحق ہی وہ + فی الحقیقت مین جو موثر ہو + اور موثر جو فی الحقیقت
ہی + اسکی تعظیم بس عبادت ہی + اور عبادت مین گر شریک خدا + اور کو کردیا تو شرک ہوا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ اور اوپر
اللہ کے پس چاہئے کہ توکل کرین ایمان والے کیونکہ مقتضائے ایمان یہہ ہی کہ سب کام اپنے خدا پر چھوڑین اور کسی شکل اس سے منہہ نہ موڑین
تکیہ اسکے کرم پر اور بھروسا اسکے فضل پر رکھین ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہی کہ بعد ہجرت پیغمبر خدا کے بعضے مسلمان مکے سے ارادہ
مدینے کا رکھتے تھے لیکن انکے جوروین اور اولاد نہین چھوڑتی تھین گریہ وزاری اور نالہ وبیقراری کرتی تھین اور وہ بھی انکی محبت
کے سبب نکل نہین سکتے تھے حق تعالیٰ نے انکے حق مین یہہ آیت نازل کی يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ
عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ای لوگو جو ایمان لائے ہو تحقیق بعضے بی بیون تمہاری سے اور اولاد تمہاری سے کہ مانع ہجرت سے ہوتے ہین
دشمن ہین واسطے تمہارے پس بچو اُنسے اور اُنکے رونے پر فریفتہ ہوکر ہجرت مت ترک کرو جب یہہ آیت انکو پہنچی تو انھون نے ہجرت
کی اور آکر اپنے یارون مہاجرون کو دیکھا تو ہر ایک احکام دین مین فقیہ کامل اور دانائے فاضل تھا افسوس کیا کہ ہم پہلے سے کیون
نہ آئے جو ہم بھی ایسے ہی ہوجاتے اور نفقہ زن وفرزند کا بند کیا اور طریقہ شفقت اور مرحمت کا چھوڑا کہ سبب انکے ہم اس نعمت عظمیٰ سے
بازرہے حق تعالیٰ نے یہہ آیت نازل کی وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ اور اگر معاف کرو اور چھوڑدو
اور بخشدو انکی تقصیر پس تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہی تم سے ویسا ہی معاملہ کریگا اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ سوا اسکے نہین کہ
مال تمہارے اور اولاد تمہاری آزمایش ہی تو کہ ظاہر ہوجاوے کہ کونسا تم مین سے محبت الٰہی چھوڑکر مبتلا عشق زن وفرزند ہی اور
کونسا ترشتہ الفت مال وفرزند توڑکر محبت الٰہی پابند ہی وَاللّٰهُ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ اور اللہ نزدیک اسکے ثواب بڑا ہی اس شخص کو کہ
جسکے دلمین محبت خدا ورسول غالب ہی الفت مال وفرزند پر فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ پس ڈرو عذاب خدا سے اور بچو موجبات
عذاب سے جتنا ڈرسکو تم و بچ سکو یہہ آیت ناسخ ہی اس حکم کی کہ فاتقوا اللہ حق تقاتہ ہی کشف الاسرار مین لکھا ہی کہ ایک آیت مین
اشارہ بواجب امر اور دوسری مین بواجب حق ہی واجب امر جب آیا واجب حق منسوخ ہوا کیونکہ حق تعالیٰ بندے کو بواجب امر مطالبہ

کریگا تو کہ فعل اُسکا دایرہ عفو مین داخل ہوسکے اور اگر اسکو بواجب حق مواخذہ کرے طاعت ہزار سالہ او معصیت ہزار سالہ وہان یکرنگ
ہی فرد اسکے استغنا پہ رافت کر نظر ۔خواہ مطرب خواہ تو ہو نوحہ گر وَاسْمَعُوْا وَاَطِیْعُوْا وَاَنْفِقُوْا خَیْرًا لِّاَنْفُسِکُمْ اور سنو تم کلام اللہ
کا اور فرمانبرداری کرو تم اسکی اور خرچ کرو تم بہتر کو یعنے براہ خدا بہتر چیز دو واسطے جانون اپنی کے کیونکہ فائدہ اُسکا تمہین کو پہنچیگا وَمَنْ
یُّوْقَ شُحَّ نَفْسِہٖ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ اور جو کوئی بچا جاوے بخیلی جان اپنی سے یعنے حق اللہ کا بند کرے اور اسکی راہ مین خرچ کرے
پس یہہ لوگ خرچ کرنیوالے راہ خدا مین وہی ہین خلاصی پانیوالے دنیا مین مخوفات سے اور عقبیٰ مین عقوبات سے اِنْ تُقْرِضُوا اللہَ قَرْضًا
حَسَنًا یُّضٰعِفْہُ لَکُمْ وَیَغْفِرْ لَکُمْ اگر قرض دو خدا کو یعنے صرف کرو مال اپنا اسکے فرمان بموجب قرض اچھے اخلاص سے یا صدقہ دو
دل کی خوشی سے دونا کریگا اللہ اسکو واسطے تمہارے ایک سے دس تک اور سات سو تک اور ہزار تک اور چار ہزار تک اور بغیر حساب
تک اور بخشیگا گناہ واسطے تمہارے جو پہلے اس سے ہوئے ہین امساک سے اور نفقہ ترک کرنے سے وَاللہُ شَکُوْرٌ حَلِیْمٌ اور
اللہ جزا دینے والا ہی شکر کرنیوالونکو عطیہ جلیل بدلے صدقہ قلیل کے دیتا ہی تحمل والا ہی ممسک اور بخیل کے عقوبت کرنے مین تعجیل
نہین کرتا ہی عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّہَادَۃِ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ جاننے والا ہی پوشیدہ اور ظاہر کا اسکو معلوم ہی جو ظاہر دیتے ہو تم صدقہ
اور جو چھپاتے ہو ملین ریا سے اور اخلاص سے غالب ہی اُس شخص سے عوض لیگا جسکا صدقہ خالص واسطے اسکے نہین حکم کرنے والا ہی
کرامت کا اُس شخص کی جو صدق دل سے تصدق کرتا ہی سورۃ طلاق مکی ہی بقول شیخ حسن بصریؒ اور مدنی ہی بقول اکثر ائمہ اور
بارہ آیتین ہین بقول کوفیان اور مدنیان اور شامیان اور گیارہ آیتین ہین بقول بصریان اور مکیان دوسو سینتالیس کلمے ہین اور ایک
ہزار ایک سو ساٹھ حرف ہین دو رکوع ہین یا ایہا النبی وکاین من قریۃ فواصل اسکے اور تطبیق اسکی ساتھ سورۃ تغابن کے یہہ ہی
کہ اسمین امر بتقوی تھا کہ فاتقوا اللہ ما استطعتم اور اس سورہ طلاق مین فائدہ تقوی کا بیان کیا کہ من یتق اللہ یجعل لہ مخرجا
اور سورۃ تغابن مین امر بتوکل خدا تھا کہ وعلی اللہ فلیتوکل المؤمنون اس سورۃ مین نفع توکل کا ارشاد کیا کہ ومن یتوکل علی اللہ
فہو حسبہ پس گویا کہ یہہ ہوا فاتقوا اللہ ما استطعتم ومن یتق اللہ یجعل لہ مخرجا ویرزقہ من حیث لا یحتسب وعلی اللہ

فلیتوکل المؤمنون ومن یتوکل علی اللہ فہو حسبہ

سُوْرَۃُ الطَّلَاقِ مَدَنِیَّۃٌ	بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	وَھِیَ اثْنَتَا عَشْرَۃَ اٰیَۃً

لکھا ہی کہ عبداللہ ابن عمرؓ نے اپنی بی بی کو حالت حیض مین طلاق دی پیغمبر خداؐ نے فرمایا کہ رجوع کرے اور جب حیض سے پاک ہو پھر
چاہے تو طلاق دے اس حق مین یہہ آیت نازل ہوئی یٰٓاَیُّہَا النَّبِیُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْھُنَّ لِعِدَّتِہِنَّ ای پیغمبر کہہ امت اپنی کو
کہ تم جسوقت طلاق دو عورتون مدخولہ اپنی کو کہ صغیرہ اور آیسہ اور حاملہ نہون پس طلاق دو انکو بیچ عدت انکی کے یعنے طہر بے جماع مین کہ شمار
کرسکین اسکو عدت سے سمجھہ لیجئے کہ طلاق رفع قید ہی جو ثابت ہی شرعًا بسبب نکاح کے اور طلاق تین قسم ہی اول احسن ہی کہ مرد اپنی جورو
کو ایک طلاق دے طہر بے وطی مین اور پھر طلاق نہ دے یہانتک کہ عدت گذر جاوے پھر عورت چاہے اُس سے نکاح کرلے چاہے اور سے
دوم حسن ہی کہ تین طلاق دے تین طہر مین اور یہی طلاق سنی ہی کہ زن بعد طلاق کے عدت مین آتی ہی سیوم طلاق بدعی ہی کہ حالت حیض
مین یا طہر مین اس سے مجامعت واقع ہوئی ہو کیونکہ وہ ایام عدت مین محسوب نہین ہوسکتے اور زن اُسوقت نہ معتدہ ہو اور نہ ذات
بعل اور عدد طلاق نزدیک امام شافعی کے اعتبار نہین رکھتا اور نزدیک امام اعظم اور مالکؒ کے معتبر ہی پس اگر بیچ طہر بے مباشرت کے
تین طلاق دیوین تو امام شافعی کے نزدیک سنت ہی اور امام اعظم اور مالک کے نزدیک بدعت اور اگر ایک طلاق واقع ہو تو باتفاق
جمہور سنت ہی وَاَحْصُوا الْعِدَّۃَ اور نگاہ رکھو ای لوگو عدت کو عورتون کی کہ یہہ ضبط سے عاجز ہین یا شمار سے غافل ہین
وَاتَّقُوا اللہَ رَبَّکُمْ اور ڈرو اللہ پروردگار اپنے سے اور طلاق سنت دو اور بعد طلاق کے لَا تُخْرِجُوْھُنَّ مِنْ بُیُوْتِہِنَّ مت نکالو

اُن زنان مطلقہ کو گھرون انکے سے جبتک کہ عدت پوری ہو وَلَا يَخْرُجْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ اور نہ نکلجاوین یعنے وہ
عورتین آپ بھی نہ نکلجاوین پس انکو نہ نکالو مگر یہہ کہ کرین بیحیائی ظاہر حفص نے بکسر و یامبینہ کو پڑھا ہی اور فاحشہ وہ گناہ ہی جسمین
حد ہو جیسے زنا اور سرقہ پس حاصل یہہ ہوا کہ نہ نکالو مگر جب کرین گناہ کبیرہ کہ ظاہر کرنے والا ہی حال اُنکا برائی مین تو حد لگانیکے واسطے
نکالو اور اوروں نے بفتح یامبینہ کو پڑھا ہی یعنے فاحشہ ظاہر کیا گیا یا جب نکالو کہ فحش اور سفاہت سے اہل خانہ کو ایذا دین تب
بھی اخراج انکا قبل عدت سے حلال ہی کیونکہ حق ساقط ہو گیا وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ اور یہہ حکم کہ مذکور ہوئے حدین ہین اللہ کی کہ
مقرر فرمائین ہین وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ اور جو شخص نکلجاوے حدون اللہ کی سے پس تحقیق ظلم کیا اُسنے
جان اپنی پر اور اپنے آپ کو مستحق عقوبت کیا لَا تَدْرِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا نہین جانتا تو ای طلاق دینیوالے
یا نہین جانتا کوئی نفس شاید کہ اللہ تعالی پیدا کر دیوے پیچھے اس طلاق کے کچھہ بات یعنے شاید کہ پشیمان ہو مرد طلاق دیکر یا دوستی
عورت کی دلمین یاد آوے اور رجوع کرنے کو للچاوے فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ پس جسوقت پہنچین وہ
عورتین وعدے اپنے کو یعنے زمانہ عدت کا آخر ہو پس بند رکھو انکو رجعت کر کر ساتھہ اچھی طرح کے اور دوسری بار طلاق مت دو واسطے
اسکے ضرر کیواسطے اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ یا جدا کر دو انکو ساتھہ اچھی طرح کے یعنے جو حق طلاق کا ہی وہ ادا کر کر وَّاَشْهِدُوْا
ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ اور گواہ کر لو دو صاحب عدالت کو آپسمین مسلمانون مین سے کہ فاسق نہووین ساتھہ
رجعت کے یہہ امر واسطے استحباب کے ہی اور امام شافعی کے نزدیک واجب ہی اور درست کرو اور قایم کرو شاہدی ای گواہو وقت
حاجت کے واسطے اللہ کے یعنے واسطے طلب ثواب اور رضائے الہی کے ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
یہہ گواہی اور شاہد مقرر کرنے تمکو نصیحت دیجاتی ہی ساتھہ اسکے جو کوئی کہ ہی ایمان لایا ساتھہ اللہ کے اور حکم اللہ کے اور دن پچھلے
کے کہ قیامت ہی اور جو متعلق قیامت کے ہی وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا اور جو کوئی ڈرے اللہ سے اور بچے گناہ سے ظاہر
کریگا اللہ واسطے اسکے راہ نکلنے کا یعنے مخلصی پاویگا غم اندوہ دنیا اور آخرت کے سے یا جو کوئی بچیگا حرام سے پہنچاویگا اسکو اللہ وجہ
حلال سے وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ اور رزق دیویگا اسکو اس جگہہ سے کہ نہین گمان کرتا ہی اور جہان سے ملنا اسکی
خاطر مین نہین گذرتا ہی لکھا ہی کہ مشرکون نے عوف بن مالک کے بیٹے کو قید کیا تھا اسنے آکر پیغمبر خدا صلعم سے عرض کیا کہ بیٹا میرا اسیری
کفار مین گرفتار ہوا اور علاوہ اسکے ہمین فقر و فاقہ سے سروکار ہی آپ نے فرمایا تقوی اور شکیبائی اختیار کرو اور تم دونون ماں
اور باپ اسکے لاحول ولا قوۃ الا باللہ بہت پڑھو انھون نے بقول حضرت عمل کیا چند روز مین پسر عوف قید اہل شرک سے چھوٹکر
چار ہزار گوسفند انکے ہانکے ہوئے بخیر و عافیت مدینہ مین داخل ہوا یہہ آیت نازل ہوئی کہ جو کوئی تقوی اختیار کریگا روزی حلال
پاویگا وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اور جو کوئی توکل کرے اوپر اللہ کے اور اپنا کاروبار سب اسپر چھوڑ دے پس اللہ
کفایت ہی اسکو سب کام اسکے پورے کریگا اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ تحقیق اللہ پہنچانے والا ہی ارادے اپنے کو جس جگہہ کہ
چاہے یعنے جو اسنے چاہا وہ ہوا قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا تحقیق مقرر کیا ہی اللہ نے واسطے ہر چیز کے اندازہ کہ اس سے
کم و بیش نہین یا مقدار زمانے کی کہ اس سے پس و پیش نہین ابو ذر غفاری رض نے روایت کی ہی کہ پیغمبر خدا صلعم نے فرمایا کہ مین ایسی
آیت جانتا ہون کہ اگر لوگ اسکو سیکھہ کر عمل کرین سب مہمات کو کافی ہو پھر یہہ آیت پڑھی اور کئی بار تکرار کیا سمجھہ لیجئے کہ بنا اس
آیت کی اوپر تقوی اور توکل کے ہی تقوی بوی بوستان قربت ہی جسکے مشام جانمین پہنچتی ہی پہنچتا ہی بمقام محبت الہی اِنَّ اللّٰهَ
مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اور توکل نفحہ گلستان کفایت ہی جسکے مشام روان مین سماتا ہی معطر ہوتا ہی بعطر محبت تا متناہی اِنَّ اللّٰهَ
يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ نظم جسکو تقوی کہے ہین ای رافت + نفحہ بوستان قربت ہی + جسکے پہنچے مشام جانمین اسے + ہوتی محبوب سے

معیت ہی + اور توکل بھی ایک عجب ہی شی + بمہات کل کفایت ہی + لمعۂ مہر حب حق وہ ہی + بوی گلزار عشق والفت ہی + توشۂ
مرکب اسکے ہین دونون + جوکوئی راہی محبت ہی + جسوقت کہ عدت مطلقات کی نازل ہوئی کہ یتربصن بانفسہن ثلثة قروء صحابہ
نے پوچھا کہ عدت ان عورتون کی کہ حایض نہین ہوتین کیا ہی یہہ آیت آئی کہ وَالّٰٓئِیْ یَئِسْنَ مِنَ الْمَحِیْضِ مِنْ نِّسَآئِکُمْ اِنِ ارْتَبْتُمْ
فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ وَّالّٰٓئِیْ لَمْ یَحِضْنَ اور وہ عورتین کہ ناامید ہوگئین حیض سے بسبب پیری کے بیبیون تمھاری سے
اگر شک مین ہو تم عدت انکی سے پس عدت انکی تین مہینے ہین اور وہ جو نہین حایض ہوتین بسبب صغر سن کے انکی عدت بھی تین
مہینے ہین وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ یَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ اور حمل والیان مدت انکی یہہ ہی کہ رکھہ لیوین حمل اپنا خواہ مطلقہ ہون
خواہ شوہر مرگیا ہو عدت انکی بچے پیدا ہونے تک ہی وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ یُسْرًا اور جو کوئی ڈرے اللہ سے اور اسکے
حکم مانے کریگا اللہ واسطے اسکے کام اسکے سے آسانی یعنے مشکلین اسکی سہل کر دیگا ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗٓ اِلَیْكُمْ یہہ جو مذکور
ہوا حکم خدا کا ہی اتارا ہی اسکو لوح محفوظ سے طرف تمھارے وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یُكَفِّرْ عَنْهُ سَیِّاٰتِهٖ وَیُعْظِمْ لَهٗٓ اَجْرًا اور جو کوئی
ڈرے اللہ سے اور پرہیز کرے عقاب اسکے سے اور فرمان برداری کرے اسکی دور کریگا اس سے برائیان اسکی یعنے معاف کریگا
اور بڑھا دیگا واسطے اسکے ثواب یعنے ثواب زیادہ دیگا اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَیْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ وَلَا تُضَآرُّوْهُنَّ
لِتُضَیِّقُوْا عَلَیْهِنَّ رکھو عورتون طلاق دادہ کو جسطرح سے رہتے ہو تم مقدور اپنے سے یعنے اپنی طاقت کے موافق رکھو اور مت
ایذا دو انکو بیچ گھر رہنے کے اور کھلانے پلانے کے کہ تنگی کرو تم اوپر انکے اور لاچاری سے انکو نکلنا پڑے وَاِنْ كُنَّ اُولَاتِ حَمْلٍ
فَاَنْفِقُوْا عَلَیْهِنَّ حَتّٰی یَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ اور اگر ہووین حمل والیان پس خرچ کرو اوپر انکے یہانتک کہ رکھین حمل اپنا اور مدت
عدت کی پوری ہو جاوے فَاِنْ اَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ پس اگر دودھ پلاوین وہ عورتین بعد انقطاع علاقے
نکاح کے فرزندون تمھارے کو پس دو انکو مزدوری انکی وَاْتَمِرُوْا بَیْنَكُمْ بِمَعْرُوْفٍ اور موافقت رکھو آپسمین اچھی طرح
سے دودھ پلانے مین مزدوری دینے مین وَاِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهٗٓ اُخْرٰی اور اگر تنگ کرو تم ای پدر و مادر ایک
دوسرے سے یعنے باپ کہے کہ مین دودہ پلانے کی اجرت نہین دونگا یا مان دودھ نہ پلاوے پس دودھ پلاوے واسطے فرزند
کے اور دائی یعنے والد کو چاہیئے کہ زبردستی والدہ سے فرزند کو دودہ نہ پلواوے لِیُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ چاہیئے کہ
خرچ کرے کشایش والا کشایش اپنی سے موافق مقدور کے مطلقہ کو نفقہ دے وَمَنْ قُدِرَ عَلَیْهِ رِزْقُهٗ فَلْیُنْفِقْ مِمَّآ
اٰتٰىهُ اللّٰهُ اور جو شخص کہ تنگ کیا جاوے اوپر اسکے رزق اسکا پس چاہیئے کہ خرچ کرے اس چیز سے کہ دیا ہی اسکو اللہ نے
لَا یُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَآ اٰتٰىهَا نہین تکلیف دیتا ہی اللہ کسی نفس کو مگر جو کہ دیا ہی اسکو مال سے یعنے تکلیف مالا یطاق
نہین فرمایا سَیَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ یُّسْرًا شتاب ہی کہ کریگا اللہ بعد سختی اور تنگدستی کے آسانی اور تونگری وَكَاَیِّنْ مِّنْ
قَرْیَةٍ عَتَتْ عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهٖ فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا شَدِیْدًا اور بہت بستیان ہین کہ سرکشی کی انھون نے حکم پروردگار
اپنے سے اور پیغمبرون اسکے سے پس حساب لیوینگے ہم انسے قیامت مین حساب سخت وَّعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا اور عذاب کیا ہم نے
انکو دنیا مین عذاب زشت وباہول یا عذاب کرین گے ہم انکو آخرت مین بعد حساب کے فَذَاقَتْ وَبَالَ اَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ اَمْرِهَا
خُسْرًا پس چکھا انھون نے یعنے ان بستیون والون نے وبال کام اپنے کا اور تھا آخر کام انکا ٹوٹا اور اس سے بدتر ٹوٹا کیا ہوگا کہ
بہشت جاودانی اور لقائے سبحانی سے محروم ہو کر گرفتار زندان جحیم ہوئے اور بعذاب الیم ہوئے اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِیْدًا
تیار کیا اللہ نے واسطے انکے عذاب سخت دونو جہان مین فَاتَّقُوا اللّٰهَ یٰٓاُولِی الْاَلْبَابِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا پس ڈرو عذاب
خدا سے ای عقلمند وہ جو ایمان لائے ہو قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَیْكُمْ ذِكْرًا تحقیق اوتارا ہی اللہ نے طرف تمھارے شرف کہ قرآن ہی

اور بھیجا ہی طرف تمہارے رَسُوْلًا پیغمبر کہ محمد ہین صلی اللہ علیہ وسلم قرآن شریف کو شرف کہا اسواسطے کہ شرف دنیا اور کرامت عقبیٰ اسکے پڑھنے اور عمل کرنے مین ہی بعضے کہتے ہین رسول بدل ہی ذکر سے ذکر وہی رسول ہی یعنے ذاکر او راشہر یہہ ہی کہ سخن ذکر پر تمام ہوگیا اور رسولا منصوب بسبب محذوف کے ہی تقدیر اسکی یہہ ہی کہ متابعت کرو رسول کی کہ ہمیشہ يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ پڑھتا ہی اوپر تمہارے آیتین اللہ کی بیان کرنیوالین یہہ قرات حفص کی ہی کہ مبینات بکسر یا پڑھا ہی اور جنہون نے بفتح یا پڑھا ہی انکی قرات بموجب یہہ معنی ہوئے کہ پڑھتا ہی اوپر تمہارے آیتین اللہ کی روشن کی گئین اور بیان کی گئین اور اللہ تعالیٰ نے ذکر اور رسول بھیجا لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ تو کہ نکالے ان لوگون کو جو ایمان لائے ہین خدا پر یا قرآن پر یا رسول پر اور عمل کئے اچھے اندھیرون گمراہی کے سے طرف روشنی ہدایت کے یا باطل سے طرف حق کے یا جہل سے طرف علم کے وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا اور جو کوئی ایمان لائے ساتھ اللہ کے اور کام کرے اچھے اللہ کے واسطے خالص بے ریا اور بے تصنع اور بے غرض داخل کریگا اسکو اللہ بہشتون مین کہ چلتی ہین نیچے مکانون انکے کے نہرین ہمیشہ رہنے والی ہونگی بیچ اسکے ہمیشہ بے زوال اور بے انتقال قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا تحقیق اچھا تیار کیا ہی اللہ نے بہشت مین واسطے مسلمان عمل کرنیوالے کے رزق اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ اللہ وہ ہی جسنے پیدا کئے سات آسمان اور زمین سے مانند انکے یعنے آسمان اوپر تلے بنائے اور زمین بھی اسیطرح یا تمثیل عدد مین ہی کہ آسمان سات بنائے اور زمین بھی مثل آسمانون کے سات يَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ اوترتا ہی حکم اوسکا درمیان آسمانون اور زمینون کے یعنے اسکے حکم سے کوئی طبقہ ارض وسما کا خالی نہین سب کو پہنچتا ہی اور جو انمین خلقت ہی سب کو اسنے پیدا کیا ہی لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ تو کہ جانو تم تحقیق اللہ اوپر پیدا کرنے ہر شی کے قادر ہی وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا اور حکم اپنا سب پر جاری کیا ہی تو کہ معلوم کرو تم کہ تحقیق اللہ نے گھیر لیا ہی ہر چیز کو علم مین یعنے قدرت اور علم اسکا محیط بہمہ اشیا ہی **نظم** یک رمز ہی قدرت کی تیرے کن فیکون ٭ یکسان ہی تیرے علم مین بیرون و درون ٭ یک ذرہ نہ غیب ونی شہادت مین ہی ٭ علم وقدرت سے تیری یا رب بیرون ٭ سورۂ تحریم مدنی ہی بارہ آیتین ہین دو صد وچہل ونہ کلمے ہین یکہزار وشش حرف ہین دو رکوع ہین يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْا فواصل اسکی رمان ہی اور ربط اسکا ساتھ سورہ طلاق کے ظاہر ہی کہ آغاز ہر ایک کا بخطاب پیغمبر ہی

سورة التحريم مدنية	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	وهي اثنتا عشرة اٰية

لکھا ہی کہ پیغمبر خدا صلعم شہد کو بہت دوست رکھتے تھے حضرت زینب رضی اللہ عنہا نے شہد اپنے یہان منگا رکھا تھا جب آپ تشریف لاتے تو یہہ شربت کر کر پلاتین آپ انکے یہان اس سبب سے زیادہ ٹھہرتے یہہ بات اور ازواج مطہرات کو معلوم ہوئی حضرت عایشہ اور حضرت حفصہ رضی اللہ عنہما نے آپسمین مشورہ کیا کہ ایسی بات نکالئے کہ حضرت کا وہان جانا چھوٹ جاوے ہر ایک نے کہا کہ ہم مین سے جسکے پاس آپ آوین وہ یہہ کہے کہ آپکے دہن مبارک سے بوے مغافیر آتی ہی مغفور گوند درخت عرفط کا ہوتا ہی بد بودار حضرت کو بدبو سے نفرت تھی اور خوشبو سے رغبت جب حضرت شربت پی کر حضرت زینب کے گھر سے نکلے جسکے پاس گئے اُسنے یہی کہا کہ آپ سے بوے مغفور آتی ہی آپ نے فرمایا کہ مین نے مغفور نہین کھایا زینب کے گھر شربت شہد پیا ہی اسنے کہا کہ زنبور نے شگوفہ عرفط سے شہد چوسا ہوگا جب کئی بار اسطرح کہا تو آپ نے قسم کھا کر کہا کہ حرام کیا مین نے اپنے پر شہد اس سے بعد پھر کبھی نہین کھانے کا یہہ آیت نازل ہوئی يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ای پیغمبر برگزیدہ کیون حرام کرتا ہی اس چیز کو جو حلال کیا ہی اللہ نے واسطے تیرے یعنے شہد اور روایت اشہر یہہ ہی کہ پیغمبر خدا صلعم حضرت حفصہ کی نوبت مین ایک دن انکے گھر گئے اور حفصہ رضی اللہ عنہا آپکی اجازت سے

اپنے باپ کے دیکھنے کو گئین آپنے ماریہ قبطیہ کو بلاکر وہان اپنی خدمت سے سرفراز فرمایا حفصہ اس بات سے دلگیر ہوئین حضرت نے
فرمایا کہ تو راضی ہی کہ اسکو مین اپنے پر حرام کر لون انھون نے کہا ہون آپ نے فرمایا کہ یہہ بات امانت رکھیو کسی سے نہ کہیو انھون نے قبول
کیا حضرت جب گھر سے باہر نکلے انھون نے حضرت عایشہ کو کہا کہ ماریہ قبطیہ سے تو چھوٹی جب آپ عایشہ کے گھر تشریف لائے تو انھون نے
رمز او راشارہ اس بات کا کیا حق تعالیٰ نے یہہ سورۃ نازل کی کہ کیون حرام کرتا ہی تو اس چیز کو کہ حلال کی ہی خدا نے تجھہ پر یعنے ماریہ قبطیہ
اور قسم کھاتا ہی تو تَبْتَغِي مَرْضَاتَ أَزْوَاجِكَ چاہتا ہی تو اس تحریم سے رضامندی بی بیون اپنے کی وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ اور اللہ بخشنے والا
ہی قسم کھانے والے پر مہربان ہی کہ کفارہ قسم کا مقرر کر دیا ہی قَدْ فَرَضَ اللَّهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ أَيْمَانِكُمْ تحقیق مقرر کیا ہی اللہ نے واسطے تمھارے
کھولنا قسمون تمھاری کا ساتھہ کفارت کے یعنے جو چیز قسم کھا کر بند کر و ساتھہ کفارت کے وہ کھل سکتی ہی اور بیان اسکا سورۃ مایدہ مین
مذکور ہی وَاللَّهُ مَوْلَاكُمْ اور خدا دوست تمھارا ہی اور متولی اور کارساز تمھارا جسمین صلاح تمھاری ہوتی ہی وہ کرتا ہی وَهُوَ
الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ اور وہی ہی جاننے والا مصلحت بندون کی حکمت والا جو کہتا ہی اور کرتا ہی اسمین بہتری انکی ہوتی ہی وَإِذْ أَسَرَّ النَّبِيُّ
إِلَىٰ بَعْضِ أَزْوَاجِهِ حَدِيثًا اور یاد کرو ای مومنو جسوقت کہا چھپا کر پیغمبر نے طرف بعضی بی بیون اپنی کے یعنے حفصہ کے ایک بات کہ
ماریہ قبطیہ کا اپنے پر حرام کر لینا ہی یا شہد کا یا ذکر خلافت شیخین کا پھر اسکو حفصہ نے عایشہ سے ظاہر کیا فَلَمَّا نَبَّأَتْ بِهِ پس جب
خبر کر دی حفصہ نے عایشہؓ کو ساتھہ اس بات کے وَأَظْهَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اور ظاہر کی وہ اللہ نے اوپر اس پیغمبر کے یا مطلع کیا اللہ نے
پیغمبر کو اوپر اظہار اس بات کے حفصہ سے عَرَّفَ بَعْضَهُ وَأَعْرَضَ عَنْ بَعْضٍ جتادی پیغمبر نے حفصہ کو بعضے اس سے یعنے فلانی باتین جو
چھپا کر مین نے تجھہ سے کہین تھین انمین سے تو نے یہہ بات عایشہ سے کہدی یعنے قصہ تحریم ماریہ کا اور منہہ پھیر لیا پیغمبر خدا نے بعضے،
دوسرے سے یعنے خلافت شیخین سے مراد یہہ ہی کہ حضرت نے بسبب کرم کے یہہ نفرمایا کہ تو نے سب باتین بھید کی ظاہر کر دین باوجود
اسکے کہ اسنے سب سخنان سر یہ حضرت کی ظاہر کر دی تھین فَلَمَّا نَبَّأَهَا بِهِ پس جب خبر کی پیغمبر خدا نے حفصہ کو ساتھہ اس چیز کے کہ
حق تعالیٰ نے اس سے مطلع کیا تھا قَالَتْ مَنْ أَنْبَأَكَ هَٰذَا کہا حفصہ نے کس نے خبر کی تمکو یہہ کہ مین نے راز تمھارا آشکارا کیا
قَالَ نَبَّأَنِيَ الْعَلِيمُ الْخَبِيرُ کہا پیغمبر خدا نے خبر کی مجھکو جاننے والے نے چھپی بات کے خبر رکھنے والے نے مخفیات کے إِنْ تَتُوبَا
إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا اگر توبہ کرو تم دونو ای حفصہ اور عایشہ اور پھر جاؤ طرف اللہ کے اور دل آزردہ کرنے مین پیغمبر
کے ہم پشت نہو دونو تمھارے حق مین بہتر ہین پس تحقیق کج ہوگئے ہین دل تمھارے سیدھی راہ سے کہ پیغمبر کے راز افشا کرنی ہو اسرار
سید الابرار علیہ صلوۃ اللہ الملک الجبار کی محافظت کرو وَإِنْ تَظَاهَرَا عَلَيْهِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ
اور اگر ہم پشت ہوئین تم دونون اور مدد کی ایک دوسرے نے اوپر آزردہ کرنے دل مبارک پیغمبر کے پس تحقیق اللہ وہی ہی دوست اسکا
اور مددگار اسکا فتح مند کریگا اسکو اور جبرئیل رفیق محمدؐ کا اور نیک لوگ مسلمان تابعدار اور مددگار اسکے ہین مراد صالح المومنین سے
سب صحابہ ہین بعضے کہتے ہین امیر المومنین ابوبکر صدیق اور عمر فاروق رضی اللہ عنہما ہین کہ پدر عایشہ اور حفصہ ہین یار و مددگار اور
بجان و دل نثار حضرت پر ہین اولاد سے کچھہ کام نہین رکھتے تابع رضائے پیغمبر ہین اور مجاہد نے کہا ہی کہ یہان مراد علی مرتضی کرم اللہ وجہہ
ہین وَالْمَلَائِكَةُ بَعْدَ ذَٰلِكَ ظَهِيرٌ اور فرشتے آسمان و زمین کے بعد اسکے یعنے باوجود اسکے کہ خدا و جبرئیل اور صحابہ یار اسکے ہین مددگار
اور معاون اور ہم پشت ہین اسکے یار ہین عَسَىٰ رَبُّهُ إِنْ طَلَّقَكُنَّ أَنْ يُبْدِلَهُ أَزْوَاجًا خَيْرًا مِنْكُنَّ شتاب ہی پروردگار اسکا
اگر وہ طلاق دے تمکو یہہ کہ بدل دیوے اسکو جورون بہتر تم سے بہا خبار ہی قدرت سے نہ امر وقوعی سے کیونکہ حق تعالیٰ جانتا تھا
کہ وہ طلاق نہین دینے کے فرمایا کہ خوف کرنا واجب ہی تمپر کہ اگر بالفرض وہ طلاق دین تمکو تو تم سے بہتر جورون حق تعالیٰ انکو دیگا پھر ان
بی بیون کی تعریف کرتا ہی کہ مُسْلِمَاتٍ مُؤْمِنَاتٍ قَانِتَاتٍ تَائِبَاتٍ عَابِدَاتٍ سَائِحَاتٍ ثَيِّبَاتٍ وَأَبْكَارًا اقرار کرنے والیان

وحدانیت پر اخلاص والیاں فرمانبردار ہیں یا نماز گذار ہیں توبہ کرنیوالیاں عبادت کرنیوالیاں یا تضرع کرنیوالیاں ہجرت کرنیوالیاں یا روزے رکھنے والیاں خاوند دیکھی ہوئیں اور بن دیکھی ہوئیں باکرہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا ہے کہ مثیب آسیہ زن فرعون اور بکر مریم مادر عیسیٰ ہیں حق تعالیٰ نے وعدہ فرمایا ہے کہ دونوں کو بہشت میں ازواج مطہرات پیغمبر خدا میں داخل کرونگا یَآاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِیْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ای لوگو جو ایمان لائے ہو بچاؤ جانوں اپنی کو ساتھ ترک معاصی کے اور اہل و فرزند اپنوں کو ساتھ پند و نصیحت کے آگ سے کہ ایندھن اسکا آدمی ہیں کافر اور پتھر ہیں گندک کے کہ آگ انکی تیز ہوتی ہے اور بوے بد آتی ہے یا بت ہیں کہ کفار پوجتے ہیں یا خزانے زر و سیم کے ہیں کہ اصل اور منبت انکا پتھر ہے **نظم** سنگ زرد و سفید یہ زر و سیم ÷ واقعی ہیں وقود نار جحیم ÷ شر انگیز انکی الفت ہے ÷ ضرر آمیز انکی صحبت ہے ÷ انکی دوری میں قرب مولا ہے ÷ انکو بد جاننا ہی اولیٰ ہے ÷ عَلَیْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ اوپر اس آگ کے مقرر ہیں فرشتے سخت دل زور آور کہ کسی دوزخی کو انسے لڑائی کی قوت اور بھاگنے کی طاقت نہیں لَّا یَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ نہیں نافرمانی کرتے اللہ کی جو حکم کیا انکو یعنے رشوت پر فریفتہ نہیں ہوتے کہ مخالفت امر الٰہی کی کریں وَیَفْعَلُوْنَ مَا یُؤْمَرُوْنَ اور کرتے ہیں جو کچھ کہ حکم کئے جاویں یعنے جو اللہ حکم فرماتا ہے وہ کرتے ہیں تبیان میں لکھا ہے کہ جو مزا بہشتیوں کو نعمات بہشت سے ہوتا ہے وہ کافروں کے عذاب دینے سے اُن فرشتوں کو ہوتا ہے پس وہ کافروں کو واسطے عذاب کے کنارہ دوزخ پر لاوینگے کافر عذر معذرت کرینگے اور مخلصی چاہینگے حق تعالیٰ فرماویگا یا فرشتے کہینگے یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا الْیَوْمَ ای لوگو جو کافر ہوئے ہو مت عذر کرو تم آج دن قیامت کے کہ عذر قبول نہیں کچھ فائدہ نہوگا تمکو اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ سوا اسکے نہیں کہ بدلا دئے جاؤگے تم اس چیز سے کہ تھے تم دنیا میں کرتے یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ای لوگو جو ایمان لائے ہو توبہ کرو طرف اللہ کے توبہ خالص کہ پھر گناہ نکرو معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے کہا کہ توبہ نصوح وہ ہے کہ تایب عود معصیت نکرے جیسے دودھ عود نہیں کرتا پستان میں **فرد** رافتا رکھہ پس از توبہ قدم عصیاں میں ÷ شیر کا جیسا کہ پھر عود نہیں پستان میں ÷ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ توبہ نصوح کے دو رکن ہیں ایک ندامت گناہ گذشتہ پر دوم عزیمت ترک گناہ آیندہ پر **قطعہ** رافتا توبہ نصوح ہی یہہ ÷ سن لے طالب اگر راہ کا ہے تو ہو کے نادم گناہ سے اپنے ÷ رکھہ ارادہ نہ پھر گناہ کا تو عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ یُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَیِّاٰتِكُمْ شتاب ہے پروردگار تمہارا جو توبہ کرو تم شاید کہ دور کرے تم سے گناہ تمہارے وَیُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ اور داخل کرے بہشتوں میں کہ چلتی ہیں نیچے درختوں اور محلوں انکے سے نہریں اور وہ داخل کرنا کب ہوگا یَوْمَ لَا یُخْزِی اللّٰهُ النَّبِیَّ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ اسدن کہ نہ خجل کریگا اللہ پیغمبر کو یعنے نہ انکی ذات مبارک پر کچھہ عذاب دیگا اور نہ شفاعت انکی گنہگاروں کے حق میں رد کریگا اور نہ رسوا کریگا ان لوگوں کو کہ ایمان لائے ہیں ساتھ اسکے یعنے درخواست بھی انکے یاروں کے حق میں قبول فرماویگا نُوْرُهُمْ یَسْعٰى بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَبِاَیْمَانِهِمْ نور انکا یعنے مسلمانوں کا کہ حق تعالیٰ نے عطا فرمایا ہے دوڑتا ہوگا آگے انکے اور جانب راست انکے جسوقت کہ پلصراط پر گذرینگے اور وہاں نور منافقوں کا چھوٹ جاویگا یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا کہینگے مسلمان ای پروردگار ہمارے پورا کر واسطے ہمارے نور ہمارا یعنے باقی رکھہ تاکہ سلامت پلصراط سے گذر جاویں ہم وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اور بخشش کر واسطے ہمارے یعنے ظلمت اور پلیدی سے گناہ کی پاک کر تحقیق تو اوپر ہر چیز کے قادر ہے **نظم** تو قادر ہے اتمام انوار پر ÷ توانا ہے غفران اوزار پر ÷ تو ہو رہنما اور تو نور رکھہ ÷ اندھیرے سے عصیاں کے دور رکھہ ÷ گناہوں سے کر پاک مولیٰ ہمیں ÷ دے عرفان و ادراک اپنی ہمیں یٰٓاَیُّهَا النَّبِیُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِیْنَ وَاغْلُظْ عَلَیْهِمْ ای پیغمبر بلند قدر جہاد کر کافروں سے ساتھ تلوار کے اور منافقوں سے ساتھ وعید کے اور سختی کر اوپر انکے یعنے دونوں گروہ پر وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ

اور جگہہ رہنے کا فرون اور منافقون کی اگر ایمان نہ لاوین اور اخلاص نرکھین دوزخ ہی وَبِئْسَ الْمَصِيرُ اور بُری جگہہ پھر جانیکی دوزخ ہی ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِينَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوحٍ وَّامْرَاَتَ لُوطٍ بیان کی ہی اللہ نے مثال اُن لوگون کی جو کافر ہوے اور وہ مثل عورت حضرت نوح علی نبینا وعلیہ السلام کی ہی کہ عایلہ اسکا نام تھا اور عورت لوط علیہ السلام کی کہ واہلہ نام تھا كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ تھین دونون نیچے حکم دونون بندون کے بندون ہمارے مین سے صالحون کے فَخَانَتَاهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا پس خیانت کی اُن دونون عورتون نے دونون پیغمبرونکی نوح علیہ السلام کی عورت نے قوم کو کہدیا کہ یہہ دیوانہ ہی اور لوط علیہ السلام کی زن نے قوم کو مہمان لوط کے خبر کردی پس نہ دفع کیا اُن دونون پیغمبرون نے ان دونون عورتون سے عذاب خدا سے کچھہ چیز کو زن نوح علیہ السلام کی طوفان مین غرق ہوگئی اور زن لوط علیہ السلام کے سر پر پتھر برسے وَقِيلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدَّاخِلِينَ اور کہا جاویگا دن قیامت کے عایلہ اور واہلہ کو کہ داخل ہو تم دونون آگ مین ساتھہ اور داخل ہونیوالون کافرون کے حاصل اس مثال سے یہہ ہی کہ کافرونکو عذاب ہوگا رشتہ ناتا پیغمبر کا باوجود کفر کے کچھہ نفع دیگا وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِينَ آمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ اور بیان کی خدا نے مثال واسطے ان لوگون کے جو ایمان لاے اور وہ مثل عورت فرعون کی ہی کہ آسیہ بنت مزاحم نام تھا اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِي عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ جسوقت کہا اُسنے ای پروردگار میرے بنا کر واسطے میرے نزدیک اپنے ایک گھر بیچ بہشت کے یعنے مقام قرب مین لکھا ہی کہ جب حضرت آسیہ ایمان لائین فرعون نے تابش آفتاب مین چار میخ گڑوا کر انکو لٹایا اور حکم کیا کہ ایک بڑی سل انکی چھاتی پر رکھہ دو حضرت آسیہ نے دعا کی کہ یارب مجھے گھر دے جنت مین وَنَجِّنِي مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهِ وَنَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ اور نجات دے مجھکو فرعون سے اور کام اسکے سے یعنے اسکے عذاب سے کہ کرتا ہی اور نجات دے مجھکو قوم ظالمون سے کہ قبطیان اور تابعان فرعون ہین حق تعالیٰ نے دعا انکی مستجاب فرمائی حجاب اٹھہ گیا اپنا گھر بہشت مین دیکھکر اس جہان سے انتقال کیا پتھر جب سینے پر دھرا تو جسد بیروح تھا بعضون نے لکھا ہی کہ حق تعالیٰ انکو جسد سمیت آسمان پر لگیا اب بہشت مین ہین اور حاصل اس مثال کا یہہ ہی کہ باوجود ایمان کے اتصال اہل کفر سے ضرر نہین کرتا اور بیان کی حق تعالیٰ نے مثال واسطے ازواج مطہرات حضرت سرور کائنات علیہ افضل الصلوٰۃ والتسلیم کے اور مومنون کے وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرَانَ الَّتِي اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهِ مِنْ رُّوحِنَا اور مریم بیٹی عمران کی جسنے محافظت کی شرمگاہ اپنی کی حرام اور فاحشہ سے پس پھونکی ہمنے بیچ اسکے یعنے بیچ گریبان جامے اسکے کے روح اپنی سے یعنے اُس روح سے کہ پیدا کی ہمنے وَصَدَّقَتْ بِكَلِمَاتِ رَبِّهَا اور مانتی تھی مریم باتون پروردگار اپنے کو یعنے صحیفونکو جو اللہ نے اُتارے تھے قبل انجیل کے یا وعدونکو کہ جبرئیل علیہ السلام نے اللہ کیطرف سے پہنچائے تھے لِاَهَبَ لَكِ غُلَامًا زَكِيًّا تو کہ بخشون مین تجھکو لڑکا پاکیزہ سورہ مریم مین یہہ قصہ مذکور ہی وَكُتُبِهِ اور کتابون اسکی کو یعنے جو اللہ نے کتابین نازل کین ان سب کو مانتی تھی مریم یہہ قرات حفص کی ہی کہ بصیغہ جمع پڑھا ہی اور اور قاریون نے کتابہ بصیغہ مفرد پڑھا ہی کہ مراد انجیل ہی یا قصہ انکا اور انکے بیٹے کا جو لوح محفوظ مین لکھا ہی وَكَانَتْ مِنَ الْقَانِتِينَ اور تھی مریم فرمانبردارونسے یا مداومت کرنیوالون سے اوپر وظایف عبادت کے تذکیر واسطے تغلیب کے ہی یا اسواسطے قانتین کو مذکر لائے کہ حضرت مریم طاعت عبادت مین کم طاعت سے مردان کامل کے نہ تھین حدیث مین آیا ہی کہ مردون مین بہت کمال کو پہنچے ہین اور عورتون مین کوئی کمال کو نہین پہنچی مگر مریم بنت عمران اور آسیہ زن فرعون رضی اللہ عنہما سورۃ ملک مکی ہی اور تیس آیتین ہین کوئی نہ ناسخ ہی نہ منسوخ اور تین سو پینتیس کلمے ہین اور ایک ہزار تین سو تیرہ حرف اور دو رکوع ہین تَبَارَكَ الَّذِي هُوَ الَّذِي اور تطبیق اسکی ساتھہ سورہ تحریم کے یہہ ہی کہ اسمین ذکر مومنون اور کافرون کا کہ ملک و ملکوت مین مظہر تصرف اور قدرت ہین کیا اس سورۃ ملک مین تصرف اور قدرتکا بیان فرمایا اور

فواصل اسکے نمر ہین اور سبب نزول کا اسکے پند فرمانی امت کو ہی ساتھہ یاد دلوانے موت کے کہ غافل نہون اور افتتاح اس سورۃ کا متضمن ثناء خداوند جہان اور بیان آفرینش طبقات آسمان اور رجم شیطان بہ ستارگان ہی اور بعد مذمت کافران مدح مومنان ہی

سورۃ الملک مکیۃ		بسم اللہ الرحمن الرحیم		وھی ثلثون آیۃ

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ بزرگ اور برتر اور قایم دایم ہی وہ ذات کہ بیچ دست قدرت اسکی کے ہی بادشاہی اور تصرف امور ملک مین جو چاہے کرے وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اور وہ اوپر ہر چیز کے قادر ہی نِ الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ وہ خدا کہ جسنے پیدا کیا ہی موت کو اور زندگی کو مراد اس سے موت آدمیون کی ہے دنیا مین اور حیات انکی آخرت مین بعضون نے کہا ہی کہ مرگ کو بشکل املح کی سکل پیدا کیا ہی جس کسی پر اسکا گذر ہوتا ہی یا بو اسکی پہنچتی ہی وہ مرجاتا ہی اور حیات کو مادیان ابلق کی صورت پر خلق کیا ہی جس کسی پر اسکا گذر ہوتا ہی یا بو اسکی پہنچتی ہی زندہ ہوجاتا ہی اور بعضے کہتے ہین مراد موت اور حیات سے دنیا اور آخرت ہی کہ پیدا کیا انکو لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا تو کہ آزماوے تمکو تا ظاہر ہوجاوے کہ دنیا مین کونسا تم مین سے بہتر ہی عمل مین یعنے اخلاص کسکا زیادہ ہی حدیث مین آیا ہی کہ کونسا نیک تر ہی عقل مین اور پرہیزگار زیادہ ہی محرمون سے اور دوڑنیوالا ہی بہت فرمانبرداری مین بعضون نے کہا ہی کہ کون بہت ڈرتا ہی موت سے اور اکثر یاد رکھتا ہی اسکو اور اعمال بہت اسکے واسطے کرتا ہی وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ اور وہ خدا غالب ہی اپنے ملک مین ڈرنیوالون کو بعیم کرتا ہی بخشنے والا ہی گناہ انکے اور چھپاتا ہی اَلَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا وہ خدا جسنے پیدا کیا سات آسمانون کو اوپر تلے لکھا ہی کہ آسمان اول جسے آسمان دنیا کہتے ہین زمرد سبز کا ہی رفیعا نام ہی دربان اسکا اسمعائیل نام فرشتہ ہی بارہ ہزار فرشتون کا سردار کہ ہر فرشتے کے بارہ بارہ ہزار فرشتے تابع ہین تسبیح انکی سبحان الملک الاعلی سبحان العلی الاعلی سبحان من لیس کمثلہ شیئ ہی اور آسمان دوم سونے کا ہی قیذوم نام ہی بواب کا اسکے اسماعیل نام ہی دو لاکھ فرشتے اسکے تابع ہین ہر فرشتے کے دو لاکھ حکم کش ہین اور آسمان سیوم مرمر سفید کا ہی زیلون نام ہی خازن اسکا تین لاکھ فرشتون کا حاکم ہی ہر فرشتے کے تین تین لاکھ فرشتے فرمانبردار ہین اور آسمان چہارم نقرہ خام کا ہی سو خیابیل وہان کا دربان ہی چار لاکھ فرشتون کا امیر ہر فرشتہ چار چار لاکھ فرشتون کا سردار اور قفل نور لگا ہی اسپر لکھا ہی لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ اور آسمان پنجم یاقوت سرخ کا ہی البیانیفون نام ہی اسکے بواب کا سفطائیل نام ہی پانچ لاکھ فرشتے اسکے محکوم ہین ہر فرشتے کے پانچ پانچ لاکھ فرشتے تابع اور آسمان ششم موتی کا ہی عادوس نام ہی دربان وہان کا روعائیل ہی چھے لاکھ فرشتون کی فوج رکھتا ہی ہر فرشتہ چھہ چھہ لاکھ فرشتونکی سپاہ رکھتا ہی آسمان ہفتم جوہر سفید کا ہی اسحافائیل نام ہی روعائیل اسکے خازن کا نام ہی ستر لاکھ فرشتون کا لشکر کش ہی ہر فرشتے کے ستر ستر لاکھ فرشتے محکوم ہین اور ہر آسمان کا مثاپا پانصد سالہ راہ ہی اور فرق درمیان ہر آسمانکے بھی اسیقدر ہی **فرد** وہ خالق پاک ہی جسنے یہہ سب خلقت بنائی ہی بڑا قادر ہی وہ آفت عجب قدرت دکھائی ہی ؂ مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ نہ دیکھیگا تو اے دیکھنے والے بیچ پیدایش خدا کے آسمانون مین کچھہ چوک کہ کسی ڈہب کا خلل ہو یا نقصان ہو فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ پس پھیر لیجا نظر کو طرف آسمان کے کیا دیکھتا ہی تو کچھہ شگاف نقصان سے ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ پھیر لیجا نظر کو دوبارہ تا کچھہ عیب دیکھے تو حاصل یہہ ہی کہ اگر ایکبار نگاہ کرینمین نہ معلوم کرے تو تو پھر نگاہ کر دوسرے بار پھر آویگی طرف تیرے نظر تیری ذلیل اور وہ تھکی ہوئی دیکھنے سے یا پشیمان بار بار پھرنے سے کیونکہ ہر چند دیکھتی ہی عیب نہین پاتی وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ اور البتہ تحقیق زینت دی ہمنے آسمان دنیا کو ساتھہ چراغون کے جو تارے ہین رانکو چراغون کی طرح روشن ہوتے ہین اور کیا ہمنے انکو مارنا واسطے شیطانون کے جب بات سنے کو

جڑھین اور تیار کیا ہمنے واسطے شیطانون کے بعد جلانے کے ستارون سے دنیا مین عذاب آتش دوزخ عقبیٰ مین وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ اور واسطے ان لوگون کے جو کافر ہوئے پروردگار اپنے سے عذاب دوزخ کا ہی اور بری جگہہ بازگشت کی ہی دوزخ اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا جب ڈالے جاوینگے کافر بیچ جہنم کے سنینگے واسطے دوزخ کے چلانا مثل آواز گدھے کے کہ بدتر آواز ونکی ہی وَّهِيَ تَفُوْرُ اور وہ جوش کرتی ہوگی اور انکو اوپر لائیگی اور نیچے لیجائیگی جیسے دیگ جوش کھاتی ہی تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ قریب ہی کہ پھٹ جاوے دوزخ غصے کافرون پر ہوکے كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ جسوقت ڈالی جاویگی بیچ دوزخ کے کوئی فوج مشرکون سے پوچھینگے اُنسے چوکیدار دوزخ کے غصے سے کہ ای مشرکو کیا نہین آیا تمھارے پاس ڈرانیوالا یعنے کوئی پیغمبر تمپر مبعوث نہین ہوا جو خدا کی طرف تمھین بلاتا اور اس عذاب سے ڈراتا قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ کہینگے کافر ہان تحقیق آیا تھا ہمارے پاس ڈرانیوالا پیغمبر فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ پس جھٹلایا ہمنے قول اسکو اور کہا ہمنے کہ کسی وجہ سے نہین اُتارا خدا نے کچھ چیز کو جو تم کہتے ہو وعدے سے وعید سے امر سے نہی سے اور یہہ بھی کہا ہمنے اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ نہین تم ای پیغمبرو مگر بیچ گمراہی بڑی کے کہ باوجود لشایبون بشریت کے دعوی نبوت کا کرتے ہو وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اور کہینگے کافر کہ دنیا مین اگر ہوتے ہم کہ سنتے ہم باتین پیغمبرون کی بغیر بحث اور تفتیش کے کیونکہ معجزات انکے سے علامات صدق صفحہ احوال اُنکے پر ظاہر تھے اَوْ نَعْقِلُ یا سمجھتے ہم معانی انکے کلام کے اور فکر کرتے ہم انوار حکمت مین کہ اقوال افعال انکے سے معاینہ کرتے تھے مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ نہوتے ہم آج بیچ رہنے والون دوزخ کے فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ پس اقرار کرینگے ساتھ گناہ اپنے کے اور اسوقت اقرار کچھ فایدہ نہین رکھتا فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ پس دوری ہی میری رحمت سے واسطے رہنے والون دوزخ کے اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ تحقیق وہ لوگ کہ ڈرتے ہین عذاب پروردگار اپنے سے بن دیکھے یا ڈرتے ہین ساتھ پوشیدگی کے یعنے آثار خوف کے چھپاتے ہین خلقت سے اور خلوت مین نالہ و زاری کرتے ہین **فرد** حق سے جو ترسگار ہوتے ہین ٭ چھپ کے مخلوق سے وہ روتے ہین ٭ عین المعانی مین لکھا ہی کہ مراد غیب سے دل ہی کہ پوشیدہ ہی خلق سے اور آشکارا ہی اللہ پر **فرد** دل ہی دلمین جو حق سے ڈرتے ہین ٭ آہ بھرتے نہ نالہ کرتے ہین ٭ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ واسطے اُنکے ہی بخشش گناہونکی اور ثواب ہی بڑا کہ بہشت ہی بعضون نے کہا ہی کہ بیغمی ہی انکو شدائد اور مکروہ سے جس چیز سے کہ وہشت ہی اُس سے وہ امن مین ہین **نظم** لاتخافوا مژدہ ترسندہ ہی ٭ جو کہ ڈرتا ہی مبارک بندہ ہی ٭ جو کہ ڈرتا ہی وہ دانایون سے ہی ٭ جو نہین ڈرتا وہ نادانون سے ہی ٭ ترسگاری رستگاری لائے ہی بندہ خایف خلاصی پائے ہی ٭ رافتا بس ہی خدائے ذوالجلال ٭ دلمین ہر دم رکھتا ہی بس کمال ٭ خوف مولی کا کیا جس دل نے بس ٭ اسکو نفسانی رہی پھر کیا ہوس ٭ لکھا ہی کہ کفار قریش لشہوات عیش مغرور ہوکر سخنان دور از ادب جناب محبوب مین کہتے تھے جب کبھی بار بہ نزول قرآن انکا پردہ فاش ہوا تو آپسمین کہنے لگے کہ آہستہ آہستہ باتین محمد صلی اللہ علیہ وسلم کرو کہ خدائے محمد نہ سنے اور محمد کو آگاہ نکرے حق تعالی نے نازل کی وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ اور چھپاؤ تم بات اپنی کو پیغمبر کے مقدمے مین یا پکار کر کہو اسکو دونون یکسان ہین اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ تحقیق وہ جانتا ہی سینے والی بات کو پہلے اس سے کہ زبان سے نکلے پس جو کوئی ایسا ضمایر سے واقف ہو اس سے سر اور جہر کیونکر پوشیدہ ہے **فرد** جو کہ دانا ہی ضمایر سے اُسے سرّ و علن ٭ سب برابر ہی کسی نہج کا رافت ہو سخن ٭ اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ کیا نہ جانے جو کچھ کہ دلون مین ہی وہ جسنے پیدا کیا ہی دلون کو وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ اور وہ دانا ہی باطن اشیا کا اور حقایق اسکے کا خبردار ہی ظاہر موجودات کا اور دقایق اسکے کا هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ وہی خدا جسنے پیدا کیا واسطے تمھارے زمین کو نرم اور مسخر تاکہ سیر تمھاری اُسپر آسان ہو پس چلو بیچ راہون اسکی کے اور کھاؤ رزق خدا کے سے کہ واسطے تمھارے مقدر او

مقرر کیا ہی وَاِلَیۡہِ النُّشُوۡرُ اور طرف اسکے ہی جی اٹھنا تمہارا پس شکر گذاری اسکی بجالاوٴ ءَاَمِنۡتُمۡ مَّنۡ فِی السَّمَآءِ اَنۡ یَّخۡسِفَ بِکُمُ الۡاَرۡضَ فَاِذَا ہِیَ تَمُوۡرُ کیا نڈر ہوئے تم ای کافروائس ذات سے جو بیچ آسمانون کے ہی تمہارے زعم مین یعنے حق تعالی سبحانہ یا ملک موکل بعذاب کہ جبرئیل ؑ ہین یہہ کہ دھسا دیوے تمکو زمین مین خدا یتعالی یا جبرئیل بفرمان خدا پس ناگہان زمین بعد دہسنے کے تمہارے ہلتی ہو اور اضطراب کنان تمکو بہت نیچے دھساتی ہو اَمۡ اَمِنۡتُمۡ مَّنۡ فِی السَّمَآءِ اَنۡ یُّرۡسِلَ عَلَیۡکُمۡ حَاصِبًا یا نڈر ہوئے تم اُس ذات سے کہ بیچ آسمان کے ہی عرش اسکا یعنے خدائے جلیل یا مقام اسکا یعنے جبرئیل یہہ کہ بھیجے اوپر تمہارے سنگریزے جیسے قوم لوط علیہ السلام پر برسائے تھے فَسَتَعۡلَمُوۡنَ کَیۡفَ نَذِیۡرِ پس شتاب جانوگے بعد مشاہدے عذاب کے کیونکر تھا ڈرانا میرا اور وہ جاننا تمکو کچھ نفع نکریگا **فرد** یہان نہ ڈرنے کی تجھے وہان حسرت تام آئیگی ✢ آج ڈرلے کل پشیمانی نہ کچھ کام آئیگی وَلَقَدۡ کَذَّبَ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِہِمۡ اور البتہ تحقیق جھٹھایا پیغمبرون اپنون کو ان لوگون نے جو تھے پہلے کفارون اس زمانیکے سے یعنے جھٹھانیوالے امم ماضیہ کے اور شامت تکذیب سے ہلاک ہوئے فَکَیۡفَ کَانَ نَکِیۡرِ پس کیونکر تھا اوپر اُنکے عذاب میرا یا انکار میرا عذاب اتارنیمین اَوَلَمۡ یَرَوۡا اِلَی الطَّیۡرِ فَوۡقَہُمۡ صٰٓفّٰتٍ وَّیَقۡبِضۡنَ کیا ندیکھا انھون نے طرف مرغون کے اوپر سرون اپنے کے ہوا مین صفین باندھے ہوے پر کھولتے ہین یہان وقف لازم اور وقف غفران اور وقف منزل ہی مَا یُمۡسِکُہُنَّ اِلَّا الرَّحۡمٰنُ نہین تھام لیتا انکو ہوا مین یا پر کھولنے سمیٹنے مین مگر خدا بخشایش والا کہ انواع انواع کے طیور پیدا کر کر ہرایک کو شکل ہیات علیحدہ طبیعت جدی دی اور علت طیران اور جولان انکے کی ہوا مین مہیا کی اِنَّہٗ بِکُلِّ شَیۡءٍۢ بَصِیۡرٌ تحقیق وہ ساتھہ ہر چیز کے دیکھنے والا ہی اَمَّنۡ ہٰذَا الَّذِیۡ ہُوَ جُنۡدٌ لَّکُمۡ یَنۡصُرُکُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ الرَّحۡمٰنِ آیا کون ہی کہ کہا جاوے کہ یہہ وہ شخص ہی کہ حمایت سے مددگار اور قابل لشکر ہو واسطے تمہارے یاری دیوے تمکو مواخذے عذاب خدا اور غضب کبریا سے اِنِ الۡکٰفِرُوۡنَ اِلَّا فِیۡ غُرُوۡرٍ نہین ہین کافر مگر بیچ فریب شیطان کے کہ کہتا ہی تمھین عذاب نہین ہوگا اَمَّنۡ ہٰذَا الَّذِیۡ یَرۡزُقُکُمۡ اِنۡ اَمۡسَکَ رِزۡقَہٗ آیا کون ہی کہ اشارت کیجاوے طرف اسکے کہ یہہ وہ شخص ہی کہ بمحض عنایت رزق دیتا ہی تمکو اگر بند کر لیوے خدا یتعالیٰ رزق اپنے کو تم سے بامساک باران یا ابطال اسباب کہ حصول اور وصول رزق کے وسایط اور وسایل ہین حاصل یہہ ہی کہ اگر خدا تمھین رزق ندے تو کون ہی ایسا کہ روزی پہنچاوے **فرد** قابض وباسط رزق اور نہین جز مولا ✢ کس کا منہہ ہی کہ وہ معطی ہو جو مانع ہو خدا ✢ اور کفار جانتے ہین کہ خالق رازق وہی ہی کفر انکا جہل سے نہین بَلۡ لَّجُّوۡا فِیۡ عُتُوٍّ وَّنُفُوۡرٍ بلکہ اڑے ہین بیچ عناد اور سرکشی کے اور بھاگنے کے حق سے اور نفرت کے راستی سے اَفَمَنۡ یَّمۡشِیۡ مُکِبًّا عَلٰی وَجۡہِہٖۤ اَہۡدٰۤی آیا پس وہ شخص کہ چلتا ہی گرا ہوا اوپر منہہ اپنے کے اور پس و پیش اپنے نہین دیکھنا بہت راہ پانیوالا ہی اَمَّنۡ یَّمۡشِیۡ سَوِیًّا عَلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ یا وہ شخص کہ چلتا ہی برابر ادھر ادھر دیکھتا ہوا اور چلنا اسکا واقع ہی اوپر راہ سیدھی کے کہ مقصد کو پہنچانیوالی ہی مقصود اس سے ایک مثل ہی واسطے کفار گمراہ کے کہ میدان غوایت مین حیران و سرگردان چلتے ہین اور مسلمان راہ یافتہ بطریق حق دیکھتے بھالتے جاتے ہین **نظم** فرق ہی درمیان مین اُسکے ✢ چشم بینا سے جو کہ چلتا ہی ✢ اور جو بے بصر ہی بن راہبر ✢ ٹھوکرین کھاے جب نکلتا ہی ✢ قُلۡ کہہ ای حبیب میرے مشرکون کو کہ وہ خدا جسکی طرف تمھین بلاتا ہون مین ہُوَ الَّذِیۡۤ اَنۡشَاَکُمۡ وہ وہ ذات ہی جسنے ساتھہ قدرت کاملہ کے پیدا کیا تمکو وَجَعَلَ لَکُمُ السَّمۡعَ وَالۡاَبۡصَارَ وَالۡاَفۡـِٕدَۃَ اور دی واسطے تمہارے شنوائی تا سخنان حق سنو اور آنکھین تا دلایل قدرت اور بدایع فطرت مشاہدہ کرو اور دل تا معانی کلمات الہی اور دقایق مصنوعات بادشاہی مین تفکر اور تامل کرو تم بہت سنتے ہو اور دیکھتے ہو لیکن قَلِیۡلًا مَّا تَشۡکُرُوۡنَ تھوڑا سا شکر کرتے ہو تم نعمتون کا قُلۡ ہُوَ الَّذِیۡ ذَرَاَکُمۡ فِی الۡاَرۡضِ کہہ ای دوست میرے کہ خدا وہ ہی جسنے بعد پیدا کرنے کے پھیلایا ہی تمکو بیچ زمین کے یعنے ہرایک کو منزل مقام راہ عنایت کیا ہی تاکہ عبادت کرو اور فرمانبردار رہو وَاِلَیۡہِ تُحۡشَرُوۡنَ

اور طرف اسیکے اکھٹے کئے جاؤ گے تم تو کہ جزا اپنے کئے کی پاؤ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ اور کہتے ہین مشرک
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور یارون آپ کے کو کب ہوگا یہہ وعدہ حشر کا اور جزا ملنے کا اگر ہو تم سچے قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِندَ اللَّهِ کہہ ای
پیغمبر میرے جواب مین انکے کہ سوا اسکے نہین کہ علم وقت آنے قیامت کا نزدیک اللہ کے ہی اور کسی کو اطلاع نہین وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ
اور سوا اسکے نہین کہ مین ڈرانیوالا ہون ظاہر یعنے قیامت کے آنے سے تمکو ڈراتا ہون مین لیکن وقت آنے کا اسکے مین نہین جانتا
فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً سِيئَتْ وُجُوهُ الَّذِينَ كَفَرُوا پس جب دیکھینگے قیامت کو نزدیک ہوی ساتھہ اپنے برے ہو جاوینگے منہہ اُن
لوگون کے جو کافر ہوئے ہین یعنے اثر غم کا انکے چہرون سے ظاہر ہوگا وَقِيلَ هَٰذَا الَّذِي كُنتُم بِهِ تَدَّعُونَ اور کہا جاویگا یعنے
دربان دوزخ کے انکو کہینگے یہہ وہ ہی جو کچھہ تھے تم ہمیشہ ساتھہ اسکے تمنا کرتے اور مانگتے تھے تفسیر زاہدی مین لکھا ہی کہ ہمیشہ کافر آرزوے
مرگ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کرتے تھے حق تعالی نے فرمایا کہ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَهْلَكَنِيَ اللَّهُ وَمَن مَّعِيَ أَوْ رَحِمَنَا کہہ ای حبیب میرے
کیا دیکھا تمنے اگر ہلاک کرے خدا مجھکو اور اُن لوگون کو جو ساتھہ میرے ہین مسلمان یا رحمت کرے ہمکو اور جو ساتھہ ہمارے ہین انکو فَمَن
يُجِيرُ الْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ پس کون ہی کہ پناہ دیوے کافرون کو عذاب درد دینے والے سے یعنے مرگ ہماری تمہارے حق مین
کچھہ فائدہ نہین رکھتی اور حیات ہماری بھی دفع عذاب تم سے نہین کرتی حاصل یہہ ہی کہ نجات دینے والا تمکو عذاب الہی سے سوا ایمان
اور کلمہ توحید کے نہین پھر کسی کے موت کی انتظار کرنے مین کیا فائدہ قُلْ هُوَ الرَّحْمَٰنُ آمَنَّا بِهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا کہہ ای حبیب میرے ایمان لانے پر جسکی
نجات ہی وہ ہی خدا بڑی بخشش والا ایمان لائے ہم ساتھہ اسکے اور اوپر اسکے توکل کیا ہمنے نہ اوپر غیر اسکے کے اور کاروبار اپنے سب اسکو
سونپ دے فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ پس شتاب جانوگے یعنے بعد عذاب دیکھنیکے معلوم کر لوگے کہ نفس الامر مین
کون ہی ہم تم مین سے کہ وہ بیچ گمراہی ظاہر کے ہی قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْرًا کہہ بتاؤ مجھکو کیا دیکھا تمنے اگر ہو جاوے
پانی تمہارا یعنے آب چاہ زمزم یا آب بیر میمون حضرمی فرو رفتہ بزمین کہ ہاتھہ اور ڈول اُسے نہ پہنچے یعنے خشک ہو جاوے فَمَن
يَأْتِيكُم بِمَاءٍ مَّعِينٍ پس کون ہی کہ وہ لاویگا تمہارے پاس پانی جاری یا ظاہر ایسا کہ سب دیکھین آثار مین وارد ہی کہ بعد تلاوت
اس آیت کے کہے اللہ رب العالمین تفسیر زاہدی مین ہی کہ ایک زندیق نے سنا کہ معلم شاگرد کو اپنے تلقین کرتا تھا فمن یاتیکم بماء
معین اُسنے جواب دیا کہ بالمعول والمعین یعنے ساتھہ کدالی اور مددگار کے پانی کھود کر نکالین رات کو وہ اندھا ہو گیا + ہاتف نے
آواز کی کہ تیری آنکھہ کا پانی جو غایب ہو گیا ہی کہہ کہ ساتھہ معول او معین کے پھر لاوین مثنوی فلسفی ایک سوے مکتب جو گیا +
سنکے من یاتیکم اُن نے یون کہا + ہم نکالینگے بمعول آب خشک + ناف آہوے زمین سے لینگے مشک + رات کو سویا تو نابینا اٹھا +
ہاتف غیبی نے پھر یون کی ندا + ای شقی دیکھین تجھے لا آب چشم + چشم بے آب اب تیری ہی شکل پشم + رہگیا اپنا سا منہہ لے منفعل اس ندا
سے ہو گیا کیا کیا خجل + غرق دریاے ندامت ہو گیا + تو وہ تیر ملامت ہو گیا + آبرو بھی کھوئی اور پایا نہ کچھہ + غیر نابینائی ہاتھہ آیا
نہ کچھہ + رافتا یہہ حال ہی زندیق کا + بتبع تورہ سدا صدیق کا + سورہ نون باون آیتین ہین کی ہی تین سو کلمے ہین اور دس
ہزار دو سو چھے حرف ہین اور دو رکوع ہین ایک نون والقلم دوسرا ان للمتقین فواصل اسکے نم ہین اور ربط اسکا ساتھہ سورہ
ملک کے یہہ ہی کہ اختتام اُسکا ساتھہ قدرت خدائے کریم کے ہی اور افتتاح اسکا ساتھہ صفت رسول رب العالمین کے ہی +

اثنتان وخمسون آیۃ	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ	سورۃ القلم مکیۃ وھی

ن یہہ حرف حروف مقطعہ قرآن سے ہی اور معانی مقطعات قرآنی مفوض بعلم سبحانی ہین نظم مخزن اسرار الہی ہین یہہ + معدن
انوار کماہی ہین یہہ + انکی حقیقت سے ہی آگاہ حق + کسپہ کھلے انکا ہی سرادق + ہان مگر اللہ نے چاہا جسے + کر دیا آگہ اُسے اس راز سے
پردہ اسرار اٹھاتا ہی وہ + دوستو نکو اپنے دکھاتا ہی وہ + بعضے علما کہتے ہین کہ حروف مقطعات مفاتیح اسماء حضرت ذات ہین یہان

جو حرف نون ظاہر ہی مفتاح اسم نور اور ناصر ہی **فرد** نون کے حرف سے یہہ ظاہر ہی ٭ کہ وہی نور اور ناصر ہی ٭ معالم مین لکہا ہی
کہ نون اس سورت مین آخر رحمان کا ہی اور بعضون نے کہا ہی کہ نام اِس سورت کا ہی یا نام نہر بہشت کا ہی یا لوح انوار درخشان ہی
یا قسم نصرت حق بحق مومنان ہی اور اشہر یہہ ہی کہ نون اسم ماہی ہی مراد اس سے جنس ماہی ہی یا وہ فرد ماہی ہی کہ زمین جسکی پشت پر
ہی آلیوثا اُسے کہتے ہین حدیث مین ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پہلے سب چیزسے حق تعالی نے قلم کو پیدا کیا پھر نون کو
کہ دوات ہی قلم نے اُس دوات سے لکھا ہی جو کچھ تھا اور ہی اور ہوگا اس تقدیر پر یہہ معنی ہوے کہ حق تعالی فرماتا ہی ن یعنے قسم
ہی دوات کی وَالْقَلَمِ اور قسم ہی قلم اعلی کی کہ نور کی بنی ہی طول اسکا بین السماء والارض ہی نقل ہی کہ جب اللہ تعالی نے قلم کو پیدا
کیا فرمایا لکھہ قلم نے عرض کیا الٰہی کیا لکھون فرمایا لا الٰہ الا اللہ چار ہزار برس مین قلم نے یہہ کلمہ طیبہ لکھا ہی پھر حکم ہوا لکھہ قلم نے عرض
کیا کیا لکھون ارشاد ہوا محمد رسول اللہ چار ہزار سال مین قلم نے یہہ اسم مبارک لکھا پھر نالان ہو کر کہا الٰہی یہہ کون ہی جسکا نام نامی
تیرے اسم گرامی کے پاس لکھا ہی خطاب آیا کہ یہہ اسم نبی آخر زمان ہی قلم کو آپ پر ایک عشق آگیا بے اختیار بول اُٹھا السلام علیک
ایہا النبی ورحمة اللہ وبرکاتہ حق تعالی نے آپکی نیابت کر کر جواب مین اسکے امت کو آپ کی داخل فرما کر کہا السلام علینا وعلی
عباد اللہ الصالحین وہ سلام اور جواب امانت رکھا شب معراج مین آپکو پہنچایا اور جواب اپنا آپکی زبان سے کہلایا اسیواسطے سلام
سنت ہی اور جواب فرض اور اسمین اشارت ہی کہ سلام قلم کا اللہ تعالی نے ضایع نہین کیا امیدوار ہین ہم کہ صلوٰة اور تسلیمات ہماری
کہ آج ہم آپ پر بھیجتے ہین فردائے قیامت کو آپ کو پہنچاویگا اور سبب مغفرت سیأت اور باعث رفع درجات فرماویگا **نظم** ای میرے
مالک ای میرے والی ای میرے مولی بھیج مدام ٭ میری طرف سے روح پہ انکی . لاکھہ درود اور لاکھہ سلام ٭ اور بعضون نے کہا ہی
کہ مراد اس سے قلم کتابت ہی کہ فواید دین و دنیا اس سے تحریر کرتے ہین وَمَا يَسْطُرُونَ اور قسم ہی اس چیز کی کہ لکھتے ہین حفظہ
احکام وحی سے یا جو کچھ انکو ارشاد ہوتا ہی تبیان مین ابن ہیثم سے نقل ہی کہ ن دہن ہی اور قلم زبان اور ما یسطرون وہ چیز جو
کراماً کاتبین دونون مونڈھو نپر بیٹھے لکھتے ہین حق تعالی انکی قسم کہاتا ہی اور جواب قسم کا یہہ ہی کہ مَا أَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ
بِمَجْنُونٍ نہین تو ای حبیب میرے ساتھہ نعمت پروردگار اپنی کے دیوانہ یہہ جواب ولید بن مغیرہ کا ہی کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو کہتا
تھا معلم مجنون بحر الحقایق مین لکھا ہی کہ کلمہ نون اشارت ہی بعلم اجمالی کہ مندرج احدیت ذاتیہ مین ہی اور قلم کنایت ہی بعلم تفصیلی کہ واحدیت
اسمائیہ مین درج ہی اور قسم ہی اُن حروف الٰہیہ مجردہ علویہ کی اور کلمات ربانیہ مرکبہ سفلیہ کی کہ قلم فیض رقم کر رہے ہیں دوات روشن آیات
قدریہ سے لکھا ہی اور جواب قسم کا یہہ ہی کہ تو ای محبوب ساتھہ نعمت پروردگار اپنے کے محجوب نہین یعنے اسرار ازل اور ابد تجھہ پر پوشیدہ
نہین وَإِنَّ لَكَ لَأَجْرًا غَيْرَ مَمْنُونٍ اور تحقیق واسطے تیرے ہی ثواب بار نبوت اٹھانے کا نہ منت رکھا گیا یعنے حق تعالی نے بے واسطہ
عطا کیا کسیکے واسطے سے کہ منت اسکی تجھہ پر ہو نہین دیا یا ثواب ہی غیر مقطوع یعنے ہمیشہ کہ ہرگز منقطع نہوگا **فرد** مژدہ کو تیرے نہین ہی
انقطاع ٭ ذات تیری شمس ہی اور یہہ شعاع ٭ وَإِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ اور تحقیق تو اوپر دین بزرگ کے ہی کہ اسلام ہی یا اوپر خوبی
بزرگ کے ہی کہ وہ خوبی کسیکو نہین دی کیونکہ تحمل جفائے قوم کا جیسا کہ تو کرتا ہی کسے طاقت ہی بعضون نے کہا ہی کہ مراد خلق عظیم سے
آداب قرآن ہی کہ حق تعالی نے آپکو اُس سے سرفراز کیا حضرت عایشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے خلق آپکا پوچھا کہا کہ خلق حضرت کا
قرآن ہی **فرد** نعت کا اسکے کسکو امکان ہی ٭ جس کسیکا کہ خلق قرآن ہی ٭ محمد حکیم قدس سرہ نے کہا ہی کہ کوئی خلق بزرگتر خلق
محمدی سے نہین کیونکہ آپ نے مشیت اپنی چھوڑ کر اپنے آپ کو بالکلیہ سپرد مولی کیا امام قشیری رحمة اللہ علیہ نے کہا ہی کہ آپ نہ بلا سے
متخوف ہوے نہ عطا سے منصرف اور بعضون نے کہا ہی کہ آپ کا کچھہ مقصد اور مقصود سوائے معبود نتھا **فرد** مقصد ہی حق مراد ہی حق
مدعا ہی حق ٭ مطلب دوجگ کے مٹ گئے الا رہا ہی حق ٭ فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُونَ پس شتاب دیکھیگا تو ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم

اور دیکھینگے معاند تیرے مکے والے یعنے جسوقت کہ عذاب نازل ہوگا اُنپر معلوم کرینگے کہ بِاَیِّكُمُ الْمَفْتُوْنُ ساتھ کونسے کے تم مین سے
بلا اور فتنہ ہی یا کونسا گروہ ہی تم مین سے دیوانہ یعنے بیان لیوینگے کہ دیوانہ تو ہی یا یہہ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ
تحقیق پروردگار تیرا وہ خوب جانتا ہی ساتھ اس شخص کے کہ گمراہ ہی راہ اُسکی سے کہ سیدھی ہی اور جو گمراہ ہی وہی فی الحقیقت
دیوانہ ہی وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ اور وہ دانا تر ہی ساتھ راہ پانیوالون کے کمال عقل سے کہ مسلمان ہین فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِيْنَ
پس مت کہا مان جھٹلانیوالون کا یعنے مشرکان مکے کا کہ دین آبا کی طرف تجھے بلاتے ہین وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ دوست
رکھتے ہین کاش کہ سُستی کرے تو اور سرزنش نکرے شرک پر پس سستی کرین وہ بھی زبانی اور تیرے دین پر طعنہ زن ہنون وَلَا تُطِعْ
كُلَّ حَلَّافٍ اور مت کہا مان ہر ایک جھوٹھی قسم کھانیوالے کا کہ ابوجہل یا اخنس بن شریق یا اسود بن عبد یغوث اور اصح اور اشہر یہہ کہ
ولید بن مغیرہ ہی کہ قسمین جھوٹھی بہت کھاتا تھا مَّهِيْنٍ سست رائے یا خوار اور بیمقدار کا هَمَّازٍ غیبت کرنیوالا پس پشت مردم کا یا
طعنہ مارنیوالا روبروے مردم کا مَّشَّآءٍۢ بِنَمِيْمٍ چلنے والے کا ساتھ چغلی کے درمیان لوگون کے یا غمزہ کرنیوالے کا مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ
باز رکھنے والے کا بھلائی سے یا منع کرنیوالے کا ایمان اور احسان سے مُعْتَدٍ ستم کرنیوالے کا اور حد سے نکلجانیوالے کا اَثِيْمٍ گنہگار
یا زیانکار کا عُتُلٍّ سخت زو اور زشت خو کا بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ پیچھے ان عیبون سے حرامزادہ ہی باپ اسکا معلوم نہین لوگونکو
لکھا ہی کہ ولید پلید اٹھارہ برسکا تھا کہ مغیرہ نے دعوی کیا کہ مین اسکا باپ ہون اور اسے اپنے پاس رکھا تفسیر زاہدی مین مذکور ہی کہ
جب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہہ آیت شریفہ انجمن قریش مین کہ ولید پلید بھی وہان موجود تھا پڑھی جو عیب آپ پڑھتے تھے وہ
اپنے مین پاتا تھا مگر حرامزادگی پر اپنے حیران تھا کہ وہ شخص سید قریش ہی باپ اسکا مغیرہ ہی مرد مشہور اور یہہ بھی جانتا ہی کہ محمدؐ
جھوٹھ نہین بولتے پھر یہہ بات کیونکر ثابت ہو آخر تلوار کھینچ کر اپنی مان پاس جاکر بتہدید تمام پوچھا اسنے اقرار کیا کہ پدر تیرا نا مرد
تھا اور اسکے برادر زادے تھے وہ میراث پر اسکے نظر رکھتے تھے مجھے رشک آیا مین نے فلانیکے غلام کو بلا کر کچھہ دیکر اسکے ساتھ بدفعلی
کی کہا تو بیٹا اسیکا ہی فرد باشد تبغض اُس سے جو ذات گرامی ہی ✻ روشن ہی دلیل اسپر یعنے وہ حرامی ہی اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّ
بَنِيْنَ اسواسطے کہ ہی صاحب مال کا اور بیٹون کا یہہ قرات امام حفص کی ہی اور یہہ بطریق خبر ہی اور اور قاریون نے ءانکان پڑھا
ہی یعنے آیا واسطے اُسکے کہ ہی صاحب مال کا اور بیٹون کا ایسے شخص کا کہا مانے گا تو اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ
الْاَوَّلِيْنَ جب پڑھی جاتی ہین اوپر اسکے آیتین کلام ہمارے کی کہا یہہ کہانیان ہین پہلون کی سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ شتاب
داغ دیوینگے ہم اسکو اوپر ناک کے یعنے روسیاہ کرینگے اسکو یا عیب کو اُسکے ظاہر کر دینگے ایسا کہ ہرگز نہ چھپا سکے انوار مین لکھا
ہی کہ بدر کی لڑائی مین اسکے ناکپر زخم لگا اور نشانی اسکی باقی رہی اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَآ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ تحقیق ہمنے آزمایا ہمنے
اہل مکہ کو ساتھ قحط غلے کے اور زوال نعمت کے جیسا آزمایا تھا ہمنے باغ والون کو ساتھ زوال میوے کے لکھا ہی کہ ولایت یمن مین
بنواحی صنعان ایک مرد صالح تھا اسکا باغ تھا وہ اُس باغمین فرش بچھا کر درویشون کو بلا کر وہان بٹھاتا تھا اور اچھے اچھے میوے کھلاتا
تھا اور سوا اُسکے دسوان حصہ اسکے آمد مین سے بھی نکالکر فقرا کو تقسیم کرتا تھا جب وہ فوت ہوا تو بیٹے اسکے نے کہا کہ مال تھوڑا ہی اور
عیال بہت اگر ہم بھی باپ کیطرح فقیرونکو بانٹینگے معاش تنگ ہو جاوے گی صبح ایسے وقت جو فقیرونکو خبر نہو جاکر میوہ کاٹ لین اور اسپہ
قسم کھائی چنانچہ حق تعالی فرماتا ہی اِذْ اَقْسَمُوْا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ یاد کر جسوقت قسم کھائی وارثون نے اس باغ کے کہ
چھپ کر فقیرون سے البتہ کاٹ ڈالین میوونکو اسکے اس حالت مین کہ داخل ہون بیچ وقت صباح کے یعنے صبح ہوتے پس
ایسی قسم کھائی وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ اور انشاء اللہ تعالی نکہا رات کو یہہ نیت کر کر سوے قضائے ازلی نازل ہوئی فَطَافَ عَلَيْهَا
طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ نَآئِمُوْنَ پس طواف کیا اوپر اسکے یعنے باغکے بلائے طواف کنندہ نے امر پروردگار تیرے سے اور وارث

اس باغ کے سوتے تھے فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ پس فجر کو ہوا باغ اُنکا بسبب اُس بلا کے جیسے جڑ کٹے ہوئے یا مانند اس باغ کے کہ
میوہ اسکا چیدہ و بریدہ ہوا ایسا کہ کچھ باقی نرہے یا مثل ریگستان کے اور وہ اس حال سے غافل خواب سے اٹھے فَتَنَادَوْا مُصْبِحِيْنَ
پس ایکدوسریکو پکارنے لگے آنیوالے بیچ صبح یعنے وقت صبح کے آواز کرنے لگے ایکدوسرے کو اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰرِمِيْنَ
یہہ کہ سویرے ہی چلو اوپر کھیتی اپنی کے اگر ہو تم کاٹنے والے میوہ فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ يَتَخَافَتُوْنَ پس چلے طرف باغکے اور وہ آہستہ آہستہ چپکے
چپکے باتین کرتے تھے تا آواز کوئی نہ سنے اَنْ لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ مِّسْكِيْنٌ یہہ کہ نہ داخل ہوں آج اوپر تمھارے باغ تمھارے مین
کوئی فقیر کہ انکو کچھ دینا پڑے اور حصے ہمارے مین سے کم ہوجاوے وَّغَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ قٰدِرِيْنَ اور سویرے گئے اوپر بخیلی کے کہ فقیرونکو
ندین اندازہ کرکر یا قدرت والے اوپر اعتماد اپنے کے بلانے اور توڑنے میوے مین فَلَمَّا رَاَوْهَا قَالُوْٓا اِنَّا لَضَآلُّوْنَ پس جب دیکھا باغکو
بخلاف اسکے جو چھوڑا تھا کہا انھوں نے آپسمین کہ تحقیق ہم بھولنے والے ہین راہ باغ اپنے کی کیونکہ باغ ہمارا کل میوے سے بھرا تھا اور یہہ خالی ہی
بعضوں نے تامل کرکر نشانیوں سے در و دیوار کی پہچانکر کہ یہہ وہی باغ ہی کہا بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ کہ ہمنے راہ گم نہین کی بلکہ ہم محروم
ہوئے میوے سے اور محصول اس باغکے سے واسطے منع فقرا اور ترک استثنا کے قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ کہا بیچ والے
انکے نے عقل سے کیا نہ کہا تھا مین نے تمکو کیوں نہین یاد کرتے خدا کو ساتھ بزرگی کے اور انشاء اللہ نہین کہتے قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَآ
اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ کہا انھوں نے پاکی ہی پروردگار ہمارے کو اس سے کہ نازل کرنے مین اس بلا کے ہمپر ستم کیا ہو تحقیق تھے ہم ظلم کرنیوالے
اپنے نفس پر ساتھ ندینے فقیرونکے فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَلَاوَمُوْنَ پس منہہ کیا بعضوں انکے نے اوپر بعضونکے ملامت کرتے
ہوئے یہہ کہتے تھے کہ تمنے بخیلی اور خطا کی وہ کہتے تھے کہ تم بھی تو راضی ہوئے تھے غرض گناہ پر اپنے قایل ہوئے اور عجز سے قَالُوْا
يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ کہا انھوں نے ای وائے ہی ہمکو تحقیق ہم تھے سرکش حد سے نکلے ہوئے گنہگار ہمین کہ انشاء اللہ نکہا اور درویشون
کو محروم رکھا عَسٰى رَبُّنَآ اَنْ يُّبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَآ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ شاید کہ پروردگار ہمارا یعنے امیدوار ہین ہم یہہ کہ بدلا دے
ہمکو بہتر اس باغ سے تحقیق ہم طرف طاعت پروردگار اپنے کے رغبت کرنیوالے ہین بعد توبہ اور طلب عفو کے حق تعالی نے انپر بخشش
فرمائی اور باغ پر انگور حیوان نام انکو دیا **نظم** مال جسکا تلف ہوا ہووے + جاے گوہر صدف رہا ہووے + چاہیے اسکو ہی یہہ بات ضرور +
کہ ہوا مجھسے ہی کچھ اسمین قصور + پہلے درہم تھے اب خذف ہین جو + اپنے ڈر سے تھے ہم صدف مین جو + بخل واقع کچھ اسمین مجھسے ہوا +
مستحقونکا حق نہین پہنچا + کرکے اپنے گناہ پر اقرار + عذر لاوے بجانب غفار + مہربان اُسپہ تا خدا ہووے + بہتر اس سے دے
جو لیا ہووے + جسطرح سے دیا عوض ہین یہان + باغ ضروانکے گلشن حیوان + سچ ہی رافت جو تو برنج و بلا + شکر درگاہ حق مین لاے
بجا + تو وہ ایسا کریم ہی کہ تجھے + عوض حبہ لاکھ خرمن دے + شیشہ سرکہ گر تیرا توڑے + تو خم شہد اُسکے بدلے دے + كَذٰلِكَ الْعَذَابُ
اسی طرح ہی عذاب کرنا خدا کا دنیا مین وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ اور البتہ عذاب آخرتکا بہت بڑا ہی اس عذاب سے **فرد** کا اسکو فنا ہی
اور اسکو بقا + یہہ جاویگا اور وہ رہیگا سدا + لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ اگر ہوتے آدمی جانتے البتہ موجبات عذاب سے پرہیز کرتے اِنَّ
لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ تحقیق واسطے پرہیزگاروں کے نزدیک پروردگار انکے کے یعنے آخرتمین یا جوار قدس مین بہشت
ہین نعمتوں کے کافروں نے کہا کہ یہہ جنت اور نعمت جو مسلمان کہتے ہین کہاں ہی اور اگر ہی بھی تو پہلے ہم جاوینگے جیسے یہان دنیا مین
ہم مسلمانوں سے خوش و خورم ہین ویسے ہی وہان عقبی مین ہونگے حق تعالی نے رد سخن انکا فرمایا کہ اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ
کیا پس کردیوینگے ہم مسلمانوں کو مانند مشرکوں کے حصول نجات اور وصول درجات مین مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ کیا ہی تمکو ای کافرو
کیونکر حکم کرتے ہو ساتھ برابری کے یا ساتھ فضیلت کے اہل شرک کا اوپر اہل توحید کے **مصرع** یہہ فرمایا تعجب سے خدا اسنے +
اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِيْهِ تَدْرُسُوْنَ کیا واسطے تمھارے کتاب ہی نازل ہوئی آسمان سے کہ تم بیچ اُسکے پڑھتے ہو یہہ بات کہ کفار

جزا اور سزا مین مثل مسلمانون کے ہونگے اِنَّ لَكُمْ فِيهِ لَمَا تَخَيَّرُوْنَ تحقیق واسطے تمھارے بیچ کتاب کے ہی جو کچھہ چاہو اور پسند
کرو اَمْ لَكُمْ اَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُوْنَ کیا واسطے تمھارے ہین عہد اور پیمان موکد اوپر ذمے ہمارے کہ
خداوند ہین ہم پہنچنے والے ساتھہ نہایت تاکید کے اور ثابت ہوے دن قیامت تلک یہہ کہ واسطے تمھارے ہی جو کچھہ حکم کرو تم بھلائی اور بہتری
اس جہان کی سے سَلْهُمْ اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ پوچھہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم مشرکون سے کہ کون انمین ساتھہ اس حکم کے ضامن
ہی کہ آخرت مین اس عہد سے باہر آوے اَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ فَلْيَاْتُوْا بِشُرَكَائِهِمْ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ کیا واسطے انکے شریک ہین اس
قول مین یا بت ہین کہ شریک میرا کرتے ہین پس چاہیئے کہ لے آوین شریکون اپنون کو اپنی مدد پر اگر ہووین سچے اسبات مین کہ بہشت کی
نعمتین انھین کو ملینگی يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ لاؤ بیچ اسدن کے کہ اٹھایا جاویگا پردہ کار پرہول اور امر صعب اور مہم سخت سے
یا برہنہ کی جائیگی ساق سرش یا تجلی فرماویگا حق تعالی ساق پنڈلی کو کہتے ہین پس ظاہر معنی یہہ ہوئے کہ جسدن کھولا جاویگا پنڈلی سے
او تجلی واقع ہوگی یہہ آیت آیات متشابہات قرآنی سے ہی جیسی معیت اور احاطہ اور استوی علی العرش ہی ایسے ہی یہہ کشف ساق
ہی کہ اس جناب بیچون وبیچگون پر انکا اطلاق ہی علمانے تاویلات انکی بہت کین ہین اور اذہان کو اپنے دور دور دوڑایا ہی لیکن
کچھہ تاویل کی احتیاج نہین اسقدر سمجھنا کافی ہی کہ جیسا وہ بیچون وبیچگون ہی ایسے ہی اسکی معیت اور احاطہ اور استوی اور ساق ہی کہ
فہم وہم ہمارے سے وراہی اوران سب چیزون پر ایمان ہی ہمارا جو جو قرآن شریف مین بیان فرمائین ہین اور اعتقاد یہی یہہ کہ جیسے اس جناب
پاک کے لایق اور سزاوار ہین ویسے اسکو ثابت ہین لیکن ادراک کو ہمارے وہان راہ نہین اور عقل ہماری اس سے آگاہ نہین **مثنوی**
گمان سے بری وہم سے دور ہی ✦ وراء فکر سے فہم سے دور ہی ✦ کرے درک اسے کسکا ادراک ہی ✦ کہ وہ پاک ہی پاک ہی پاک ہی ✦ وَ
يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ اور بلائے جاوینگے لوگ طرف سجدہ کرنے خدا تعالی کے ابو موسی اشعری رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کی ہی کہ فرمایا
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ حق تعالی اسدن نور عظیم دکھاویگا اور خلق سجدہ مین گر پڑے گی معالم مین ابو سعید خدری سے روایت کہ
کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کشف کریگا پروردگار ہمارا ساق سے اپنے اور سجدہ کرینگے اسکو سب ایمان والے مرد اور زن
اور باقی رہجاوینگے وہ لوگ جنھون نے دنیا مین سجدہ بریا وسمعہ کیا ہی پس جب ریا والے سجدہ کرنے لگینگے پشت انکی نہ جھک سکیگی
اور حدیث مین ہی کہ پشت کافر اور منافق کی مثل شاخ گاؤ کے یک مہرہ ہوجاویگی فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ پس سجدہ نہ کرسکینگے خَاشِعَةً
اَبْصَارُهُمْ نیچے ہونگی آنکھین انکی یعنے صاحب بینائیون کے سر جھکائے شرمندہ ہونگے تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ڈھانکتی ہوگی انکو ذلت
اور خواری وَقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ وَهُمْ سٰلِمُوْنَ اور تحقیق تھے وہ دنیا مین بلائے جاتے طرف سجدہ کرنے خدا کے اور وہ
سلامت اور تندرست اور قادر تھے اسپر جب وقت فرصت کا فوت کیا پھر اسدن حسرت اور ندامت فائدہ نہین رکھتی **فرد** ہاتھہ سے
فرصت نکھو رافت کہ پھر ✦ حسرت وارمان ہی سب بے فایدہ ✦ فَذَرْنِيْ وَمَنْ يُّكَذِّبُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ پس چھوڑ مجھکو اور اس شخص
کو کہ جھٹلاتا ہی اس بات کو کہ قرآن ہی یا بابت بعث وحشر کی اس آیت مین تسلی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی ہی اور تہدید جھٹلانیوالون کی
ہی سَنَسْتَدْرِجُهُمْ شتاب آہستہ آہستہ کھینچینگے ہم انکو یعنے عذاب لنکے نزدیک کرینگے ہم درجہ بدرجہ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ
اسطرح کہ نہین جانتے وہ یعنے ہر بار کہ خطاب کرتے ہین یہہ کہ عطا کرتے ہین ہم اور یہہ اسکو تفصیل جانتے ہین وَاُمْلِيْ لَهُمْ اور مہلت
اور ڈھیل دینگے ہم انکو دنیا مین تاکہ مغرور رہون پھر پکڑینگے ہم اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ تحقیق عذاب میرا مضبوط اور محکم ہی کسی سے
دفع نہین ہوتا اور گرفت میری سخت ہی کسیکو اسکی تاب وطاقت نہین اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ کیا مانگتا ہی تو
ای حبیب میرے انسے کچھہ بدلا دعوت اور ارشاد کا پس وہ تاوان سے گرانبار ہین یعنے بدلا دینے اسکے سے بوجھل ہین اس سبب سے
منہہ تجھہ سے پھراتے ہین اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ کیا نزدیک انکے علم غیب ہی یا لوح محفوظ ہی کہ اسمین غیب کی باتین

لکھی ہین پس وہ لکھہ لیتے ہین وہان سے جو حکم کرتے ہین برابری بین مومن اور کافر کے فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوتِ
پس صبر کرو واسطے حکم پروردگار اپنے کے اوپر تبلیغ وحی کے اور تحمل آزار کفار کے اور مت ہو دلگیر اور جلد بین مثل مچھلی والے کے یعنے یونس علیہ السلام
کے کہ ایذائے قوم پر صبر نکیا اور بیحکم نکلے تا شکم ماہی مین قید ہوئے اور یونس علیہ السلام اولاد یہود ابن یعقوب علیہ السلام کی ہین بعد سلیمان علیہ السلام
کے مسند نبوت پر بیٹھے لاکھہ سوا لاکھہ آدمی پر زمین موصل مین مبعوث ہوئے چالیس برس دعوت کی لوگ گرویدہ نہوے اور جفائین کرنے
لگے انھون نے بددعا کی وہ قبول ہوئی آگ آسمان سے آئی لوگ صحرا کو نکل گئے اور تین گروہ ہوئے مرد جدے عورتین جدی بچے
جدے سب فریاد و زاری بجناب باری کرنے لگے اور سجدے مین گر پڑے اور توبہ کی توبہ انکی مقبول ہوئی عذاب مرتفع ہوا اور قصہ انکے نکلنے
کا قوم مین سے اور شکم ماہی مین محبوس ہونیکا و ذوالنون نام پانیکا مشہور ہی اور ذکر انکا سابق کلام اللہ مین مکرر گذرا ہی اِذْ نَادٰى
یاد کر جسوقت پکارا یونس نے پروردگار اپنے کو شکم حوت مین اور کہا لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین وَهُوَ مَكْظُومٌ
اور وہ غم اور غصے سے بھرا تھا لَوْلَا أَنْ تَدَارَكَهُ نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهِ لَنُبِذَ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ مَذْمُومٌ اگر نہوتا یہہ کہ پالیا اسکو رحمت
نے جو طرف پروردگار اُسکے سے تھی البتہ ڈالا جاتا بیچ صحراے بے گیاہ کے اور وہ ملامت کیا گیا ہوتا فَاجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَجَعَلَهُ
مِنَ الصَّالِحِينَ پس برگزیدہ کیا اسکو پروردگار اسکے نے پس کیا اسکو صالحون سے یعنے پیغمبرون سے لکھا ہی کہ یہہ آیت اسوقت
نازل ہوئی ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے چاہا تھا کہ قبیلہ بنی ثقیف کو بددعا کرون حق تعالیٰ نے ارشاد کیا کہ صبر کر اور دعا کو
توقف مین رکھہ کہ کام صبر سے اچھا ہوتا ہی **نظم** صبر کر رافت کہ کرتا ہی یہہ صبر ✽ سبز کشت مدعا کو شکل ابر ✽ جب تو آجاوے گرداب
ہرج ✽ صبر کر الصبر مفتاح الفرج ✽ لکھا ہی کہ کوتاہ نظران قریش نے قبیلہ بنی اسد مین سے کئی شخصون کو جو نظر لگانے مین مشہور
تھے کچھہ دیناکہکر مقرر کیا کہ اس نور دیدہ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو چشم زخم پہنچاوین حق تعالیٰ نے واسطے عصمت آپکی کے چشم بد سے
یہہ آیت نازل کی وَإِنْ يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ اور تحقیق نزدیک ہین وہ لوگ کہ کافر ہوے ہر آینہ
لغزش دین اور ہلاک کرین تجھکو ساتھہ نظرون اپنی کے لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ جسوقت کہ سنتے ہین قرآن کو
کہ پڑھتا ہی تو اور کہتے ہین کہ تحقیق یہہ مرد دیوانہ یا جن گرفتہ ہی یعنے اسکے ساتھہ جن ہی وہ اسے تعلیم کرتا ہی وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ
لِّلْعَالَمِينَ اور حالانکہ نہین ہی قرآن مگر نصیحت واسطے عالمون کے یا نہین ہین محمد صلی اللہ علیہ وسلم مگر شرف سب جہان کے حسن بصری
رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہی کہ دولئے چشم زخم نہین مگر یہہ آیت سورہ حاقہ مکی ہی باون آیتین ہین اور دو سو چھپن کلمے ہین اور ایکہزار
چار سو ستر حرف ہین اور دو رکوع ہین ایک الحاقة دوسرا فلا اقسم فواصل اسکے من ہین اور ربط اسکا ساتھہ سورۃ نون کے یہہ ہی
کہ ختم اسکا ساتھہ ذکر منکران پیغمبر اور منکران قرآن کے تھا آغاز اس سورۃ کا ساتھہ ذکر منکران قیامت کے ہوا کہ منکران پیغمبر ان ہین

اثنتان وخمسون اٰية		بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ		سورة الحاقة مكية وهي

الْحَاقَّةُ مَا الْحَاقَّةُ حق ہونیوالی کیا ہی حق ہونیوالی یعنے وہ حالت کہ حق ہی واقع ہونا اُسکا یا وہ ساعت کہ لائق ہی اس سے ڈرنا کیا
ہی وہ حالت اور ساعت وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحَاقَّةُ اور کس چیز نے جتایا تجھکو کہ کیا ہی حق ہونیوالی حالت اور ساعت جسمین بدلا
عملون کا لیا جاویگا مراد اس سے روز قیامت ہی کہ ایک نام اسکا حاقہ بھی ہی كَذَّبَتْ ثَمُودُ وَعَادٌ بِالْقَارِعَةِ جھٹھلایا
تھا ثمود اور عاد نے یعنے قبیلہ ثمود اور قوم عاد نے قیامت کو کہ ٹھوکنے والی اور ریزہ ریزہ کرنیوالی آدمیون کی ہی فَأَمَّا
ثَمُودُ فَأُهْلِكُوا بِالطَّاغِيَةِ اور جو تھی قوم ثمود کی پس ہلاک کی گئی بسبب طغیانی اپنی کے یا بجہت فرقہ طاغیہ کے کہ انمین تھا جیسے
قدار بن سالف اور اصحاب اُسکے کہ ناقہ کے قدم کاٹے تھے یا ساتھہ آواز حد سے نکلجانیوالی کے کہ مثل اسکے نہین سنے تھے وہ آواز
جبرئیل علیہ السلام کی تھی سمجھہ لیجئے کہ صالح علیہ السلام جب قبیلہ ثمود پر مبعوث ہوے ناقہ کو صخرہ سے بطریق معجزہ نکالا لوگون نے

نسبت سحر کی کی آواز مہیب آئی سب مر گئے وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ اور جو تھے لوگ عاد کے پس ہلاک کیے گئے
ساتھ باد تند حد سے نکلجانیوالی کے سمجھ لیجئے کہ ہود علیہ السلام جب قوم عاد پر مبعوث ہوئے تو ا۲ تالیس سال دعوت کی وہ ایمان نہ لائے
دعوی قوت اور مردانگی کا رکھتے تھے ہر چند معجزے دیکھتے تھے گرویدہ نہین ہوتے تھے یہان تک کہ عذاب نازل ہوا باد سات
راتین آٹھ دن چلی اور اُن بلند بالا وعظیم جثے والونکو مانند درختون کے بیخ و بن سے اکھیڑ کر زمین پر بیجان کر گرا دیا چنانچہ حق تعالی
فرماتا ہی سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ حُسُوْمًا لگا دیا اس بادکو اوپر انکے سات راتین اور آٹھ دن بدھ کے صبح سے
دوسرے بدھ کے شام تک دن رات متوالی فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى پس دیکھتا تو نے اُس قوم کو بیچ اس اوقات کے مرے پڑے ہوئے
كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ گویا کہ وہ بڑے قدون کے سب لکڑیان ہین کھجور کی کھوکلے زمین پر گرے ہوئے فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ
مِّنْۢ بَاقِيَةٍ پس کیا دیکھتا ہی انہین سے کوئی باقی رہا ہوا یعنے سب مر گئے کوئی نہین رہا **فرد** سب کو ہلاک کر دیا جب چلی ریح عاتیہ
جان سے وہ تھی گرے صورت نخل خاویہ ؎ وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ وَالْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ اور آیا فرعون اور جو پہلے اُس
سے تھے اور اُلٹ جانیوالے ساتھ خطاؤن کے یعنے شرک کے فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً پس نافرمانی کی
ہر قوم نے رسول پروردگار اپنے کی پس پکڑا خدا نے انکو پکڑنا سخت اور زیادہ اور امتون کے عذاب سے اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ حَمَلْنٰكُمْ
فِى الْجَارِيَةِ تحقیق ہمنے جسوقت کہ طغیان کیا پانی نے چڑھا لیا تمکو یعنے بٹھایا تمھارے کو بیچ کشتی کے کہ روندہ بر روے آب تھی حاصل
یہہ ہی کہ جب پانی حد سے گذرا وقت طوفان کے تو سفینہ نوح مین تمکو بٹھا لیا لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَّتَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ تو کہ کرین ہم
اس کشتی کو واسطے تمھارے یادگاری او نصیحت اور عبرت بیچ نجات پانے مسلمانون کے اور ہلاک ہونے کافرون کے اور یاد رکھے اس
پند کو کان یاد رکھنے والا کہ نفع لے اس چیز سے کہ سُنے حدیث مین ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے علی مرتضی رضی اللہ عنہ کو فرمایا کہ
خدا سے چاہتا ہون مین کہ کرے کان تیرے کو اذن واعیہ حضرت علیؓ نے کہا کہ اُسدن سے کچھہ چیز مجھکو فراموش نہوئی **مصرع** دے خدا
ہمکو بھی اذن واعیہ فَاِذَا نُفِخَ فِى الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ پس جسوقت کہ پھونکا جاویگا بیچ صور کے پھونکنا ایکبار کہ نفخہ صعقہ ہی وَّ
حُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً اور اٹھائی جاویگی زمین اور پہاڑ مقامون اپنے سے محض قدرت کاملہ سے یا
بواسطہ زلزلہ اور باد سخت کے پس توڑے جاوینگے زمین اور پہاڑ توڑنا ایکبار اور مانند ہبا ہو جاوینگے فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ
الْوَاقِعَةُ پس اُسدن واقع ہوگی واقع ہونیوالی یعنے قیامت قایم ہوگی وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِىَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ اور پھٹ
جاویگا آسمان پس وہ آسمان اُسدن سُست اور ضعیف ہوگا پیچھے قوت اور مضبوطی کے وَّالْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا اور فرشتے ہونگے
اوپر کنارون آسمان کے یہانتک کہ امر الہی پہنچیگا اور اُتر آوینگے وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ اور اٹھاوینگے
عرش پروردگار تیرے کو اوپر اپنے اُسدن آٹھہ فرشتے اور آج حاملان عرش چار ہین معالم مین لکھا ہی کہ حملہ عرش آٹھہ ہونگے بزکوہی
کی شکل سم سے زانو تک اُنکے اسقدر مسافت ہوگی جیسے ایک آسمان سے دوسرے آسمان تک اور بعضون نے کہا ہی کہ آٹھہ صفین
فرشتون کی ہونگی عرش اٹھائے ہوے گنتی انکی سوا خدا سبحانہ کے کوئی نہین جانتا يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ
اُسدن روبرو لائے جاؤ گے تم جناب الہی کے واسطے محاسبے کے نہ چھپی رہیگی اللہ پر کردار تمھار سے کوئی بات چھپنے والی اور اب بھی وہ
چھپی باتون سے تمھارے آگاہ ہی وہان بلانا اور حساب کرنا واسطے اطلاع کے نہین بلکہ واسطے عدل کے ہی اور افشاے احوال کے ہی خلقت
پر فَاَمَّا مَنْ اُوْتِىَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ پس جو کوئی کہ دیا گیا عملنامہ اپنا ساتھہ ہاتھہ داہنے اپنے کے پس
کہیگا خوشی سے آؤ پڑھو عملنامہ میرا کوئی عمل اسمین ایسا نہین جس سے میں شرماؤن تبیان مین ہی کہ یہہ کتاب اور یہی سوا کتاب اعمال
کے کہ اسمین بشارت جنت کی ہی پس کیونکر کتاب حفظہ درمیان بندے اور خدا کے ہی اسے کوئی نہین دیکھیگا نہ پڑھیگا پس وہ عملنامہ اللہ

کہیگا اِنِّیْ ظَنَنْتُ اَنِّیْ مُلٰقٍ حِسَابِیَهْ تحقیق مین یقین جانتا تھا کہ بیہ مین ملنے والا اور دیکھنے والا ہون حساب اپنے کو یعنے
مجھے معلوم تھا کہ میرا حساب ہوگا اسکے واسطے مین تیار ہو رہا ہون فَهُوَ فِیْ عِیْشَةٍ رَّاضِیَةٍ پس وہ شخص بیچ زندگانی خوشی کے
ہی صاف کدورت سے ملا ہوا حرمت اور حشمت سے فِیْ جَنَّةٍ عَالِیَةٍ قُطُوْفُهَا دَانِیَةٌ بیچ بہشت بلند کے کہ ہوے اُسکے نزدیک
ہین کہ ہاتھ کھڑے کا بیٹھے کا لیٹے کا اُنھین پہنچتا ہی اور رضوان انکو کہیگا كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِیْٓـًٔا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِی الْاَیَّامِ الْخَالِیَةِ کھاؤ
تم میوون سے اور پیو تم شربتون سے کھانا پینا گوارا سہنا بدلے اسکے جو کر چکے تم عمل نیک بیچ دنون گذرے ہوؤنکے یعنے دنیا مین یا عوض
اُسکے جو روزہ رکھتے تھے تم بیچ دنون گرم کے وَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ اور جو کوئی دیا گیا عملنامہ اُسکا ساتھ ہاتھ بائین
اُسکے کے اعمال بد اپنے دیکھیگا اُسمین فَیَقُوْلُ یٰلَیْتَنِیْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِیَهْ پس کہیگا ندامت سے ای کاشکے مین نہ دیا گیا ہوتا
عملنامہ اپنا اور ندیکھتا مین تا برملا فضیحت نہوتا وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِیَهْ اور کاشکے نجانتا مین آجکے دن کیا ہی حساب میرا
کیونکہ حاصل نہین مجھکو سوا عذاب اور شدت کے یٰلَیْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِیَةَ ای کاشکے یہہ موت جس سے دنیا مین مرا مین ہوتی
تمام کرنیوالی یا حکم کرنیوالی ساتھ فناے ابد کے تا کہ پھر زندہ ہی نہوتا مَآ اَغْنٰى عَنِّیْ مَالِیَهْ نہ دفع کیا مجھہ سے عذاب کو مال میرے نے
یا اُس چیز نے کہ واسطے میرے تھی مال اور تبع سے هَلَكَ عَنِّیْ سُلْطٰنِیَهْ جاتی رہی مجھہ سے سلطنت میری یا گم ہوئی مجھہ سے حجت
میری کہ دنیا مین جسکا بھروسا تھا پس خطاب پہنچیگا زبانیہ دوزخ کو کہ خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ پکڑو اس شخص کو پس طوق پہناؤ اسکو یعنے
ہاتھ اسکے اسکی گردن مین باندھہ دو ثُمَّ الْجَحِیْمَ صَلُّوْهُ پس دوزخ مین ڈالدو اسکو ثُمَّ فِیْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ
ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ پھر بیچ زنجیر آتشی کے کہ پیمایش اُسکی ستر گز ہی بذراع ملک ہر ذراع ستر باع ہی ہر باع مکے سے کوفہ
تک پس داخل کرو اسکو خوب محکم کہ حرکت نکر سکے اور ذراع کے معنے یہان پیمایش کے ہین اور ذراع گز ہی یا ساق و دست کعب احبار
نے کہا کہ اگر تمام دنیا کا لوہا جمع کرین برابر ایک حلقے اُس زنجیر کے نہو اِنَّهٗ كَانَ لَا یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ تحقیق وہ شخص تھا نہین ایمان
لایا ساتھ اللہ بڑے کے وَلَا یَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِیْنِ اور نہین رغبت کرتا تھا اوپر کھلانے فقیر کے فَلَیْسَ لَهُ الْیَوْمَ هٰهُنَا حَمِیْمٌ
پس نہین واسطے اُسکے آج اس جگہہ دوست حمایت کرنیوالا وَّلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِیْنٍ اور نہ کھانا مگر سیل اور دھوون دوزخیونکے
سے یعنے پیپ اور لوہو جو بدنون سے دوزخیون کے بہتا ہی لَّا یَاْكُلُهٗٓ اِلَّا الْخٰطِــُٔوْنَ نہ کھاوینگے اسکو مگر گنہگار اور بڑے
بڑا گناہ شرک ہی فَلَآ پس نہین ہی ایسا جو کافر کہتے ہین کہ قرآن شریف بنایا ہوا محمد کا ہی صلی اللہ علیہ وسلم اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ
قسم کھاتا ہون مین ساتھ اس چیز کے کہ دیکھتے ہو تم مشہودات سے وَمَا لَا تُبْصِرُوْنَ اور ساتھ اس چیز کے کہ نہین دیکھتے تم مغیبات سے
یا قسم کھاتا ہون مین اُس چیز کی کہ اوپر زمین کے ہی اور نیچے زمین کے یا اجسام اور ارواح کی یا انس اور جن کی یا کعبے کی اور بیت المعمور کی
یا بر اور بحر کی یا تبلیغ محمد کی اور نزول جبرئیل کی یا آثار رسالت کی اپنے حبیب کے اور انوار ولایت کی اسکے اور جواب قسم کا یہہ ہی کہ اِنَّهٗ
لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِیْمٍ تحقیق قرآن شریف البتہ پڑھنا پیغام پہنچانیوالے بزرگ کا ہی کہ محمد رسول اللہ ہین صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم یا جبرئیل
علیہ السلام وَّمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ اور نہین قرآن شریف کہا ہوا شاعر کا جیسے ابو جہل نااہل کہتا ہی قَلِیْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ تھوڑا
سا ایمان لاتے ہو تم مراد اس سے ایمان نہ لانا ہی وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ اور نہ قرآن شریف کہا ہوا سیانے کا ہی چنانچہ عقبہ بن ابی معیط
گمان کرتا ہی قَلِیْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ تھوڑا سا نصیحت پکڑتے ہو تم یعنے پند پذیر نہین ہوتے تم تَنْزِیْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ قرآن
شریف اتارا ہوا ہی پروردگار عالمون کی طرف سے وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَیْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِیْلِ اور اگر افترا کرے محمد صلی اللہ علیہ وسلم
جیسے زعم تمھارا ہی اور جھوٹھہ باندھہ لیوے اوپر ہمارے بعضے باتین لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْیَمِیْنِ البتہ پکڑین ہم اسکا داہنا ہاتھ یعنے اس سے
قوت اور توانائی سلب کرلین ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِیْنَ پھر کاٹ ڈالین ہم اُس سے رگ دل اُسکے کی یعنے اُسے ہلاک کرین ہم

فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حٰجِزِيْنَ پس نہووے تم مین سے کوئی اُس سے باز رکھنے والا اس ہلاکت کو وَاِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ اور تحقیق قرآن شریف البتہ نصیحت ہی واسطے پرہیزگارون کے کہ یہہ اُسپر یقین کرتے ہین وَاِنَّا لَنَعْلَمُ اَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِيْنَ اور تحقیق ہم البتہ جانتے ہین یہہ کہ تم مین سے بعضے جھٹھلانیوالے ہین قرآن شریف کو وَاِنَّهٗ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ اور تحقیق قرآن شریف البتہ پچھتانا ہی وہ اوپر کافرون کے روز قیامت مین کہ ثواب اہل قرآن کا دیکھینگے وَاِنَّهٗ لَحَقُّ الْيَقِيْنِ اور تحقیق قرآن شریف البتہ درست ہی بیشک حق تعالی کی طرف سے نازل ہوا فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ پس پاکی بیان کرساتھہ نام پروردگار اپنے بزرگکے فرد صفات ناسزا سے اسکی کر تنزیہ ای رافت + رکھہ اپنا ورد نام حضرت حق کو بصد عظمت + سورۃ معارج مکی ہی اور چوالیس آیتین ہین اور دوسو سترہ کلمے ہین اور آٹھہ سو ایکسٹھہ حرف ہین اور دو رکوع ہین سال فما للذین فواصل اسکے جلنا ہم ہین اور نظم اور تطبیق اسکی ساتھہ سورۃ الحاقہ کے یہہ ہی کہ افتتاح دونون کی ساتھہ ذکر قیامت کے واقع ہی +

اربع واربعون اٰیۃ		بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ		سورۃ المعارج مکیۃ وھی

لکھا ہی کہ نضر بن حارث نے مسجد حرام کے دروازے پر کھڑے ہوکر کہا کہ خدایا اگر محمد صلی اللہ علیہ وسلم برحق ہین اور جو یہہ کہتے ہین وہ تیری طرف سے ہی تو پتھر آسمان سے سر پر اس شخص کے برسا اور عذاب الیم مین مبتلا فرما یہہ آیت نازل ہوئی کہ سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ پوچھا ایک پوچھنے والے نے عذاب کو کہ ہونیوالے ہین لِّلْكٰفِرِيْنَ واسطے کافرون کے کہ قتل بدر ہی دنیا مین اور عذاب الیم ہی آخرت مین کہتے ہین یہہ سایل بوجہل نا اہل تھا کہ اُسنے کہا فاسقط علینا حجارۃ من السماء کسفا یعنے ڈالدے اوپر ہمارے پتھر آسمان سے ایک ٹکڑا اور ایک قول ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے چاہا اور شتاب کی انکے عذاب کی اور بہر تقدیر لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌ مِّنَ اللّٰهِ ذِي الْمَعَارِجِ نہین کوئی اس عذاب کو دفع کرنیوالا کہ اٹھاوے اسکو اللہ کی طرف سے کیونکہ ارادۂ ازلیہ متعلق ہوا ہی ساتھہ اسکے اور ارادۂ الہی دفع نہین ہوتا اور وہ اللہ کیسا ہی کہ صاحب درجون بلند کا ہی اور وہ درجے غرفے بہشت کے ہین جو واسطے اپنے دوستون کے مہیا کئے ہین یا مصاعد ہین جو واسطے صعود کلمات طیبات کے مقرر فرمائے ہین تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ اِلَيْهِ چڑھتے ہین فرشتے اور جبرئیل یا قوم اعظم فرشتگان طرف امر الہی کے یعنے اُس مقام پر کہ حق تعالی فرماتا ہی فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ بیچ اسدن کے کہ ہی اندازہ اسکا پچاس ہزار برس سالہائے دنیا سے یعنے اگر کوئی آدمی سیر کرے دنیا سے وہانتک کہ محل امر ملایکہ ہی پچاس ہزار برس مین پہنچے اور ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا ہی کہ مراد اس سے روز قیامت ہی کہ کافرون پر اسقدر بڑا ہوگا اور لکھا ہی کہ میدان قیامت مین پچاس موقف ہونگے ہر موقف مین خلایق کو ہزار سال ٹھہرائینگے فتوحات مکیہ مین ہی کہ ہر اسم کا اسماء الہی سے ایکدن ہی خاص کہ تعلق ساتھہ اوسکے رکھتا ہی قرآن شریف مین دو دن انمین سے مذکور ہین ایک یوم الدین کہ ہزار سال کا ہی دوم یوم ذی المعارج کہ پچاس ہزار برس کا ہی اور بیان ایام اسما اور پر سنین ابدیہ وسرمدیہ ان اوراق مین نہین سماتا فرد کرنا بیان یہہ ذات الہی کا کام ہی + نی کلک نی ورق نہ سیاہی کا کام ہی فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا پس صبر کر اوپر جھٹھلانے منکرون کے صبر کرنا اچھا جسمین جزع اور قلق اور شکایت نہو اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا تحقیق کافر دیکھتے ہین روز قیامت کو دور امکان سے یعنے کہتے ہین نہ ہی نہوگا جیسے عرف مین کہتے ہین فلانا کام واقع ہونا دور ہی یعنے محال ہی وَّنَرٰىهُ قَرِيْبًا اور ہم دیکھتے ہین قیامت کو نزدیک بوقوع يَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ جسدن کہ ہوگا آسمان مانند تلچھٹ تیل کے یعنے گلجائیگا وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ اور ہوونگے پہاڑ مانند پشم دھنی ہوئی کے وَلَا يَسْـَٔلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا اور نہ پوچھیگا کوئی دوست کسی دوست کو یا نہ پوچھا جاویگا کوئی دوست گناہ دوست اپنے سے غرض ہر ایک کو اسکے عمل سے سوال کرینگے کسیکو کسیکے کامون سے نہ پوچھینگے يُبَصَّرُوْنَهُمْ دکھلائے جاوینگے وہ دوستون اپنون کو یعنے ہر ایک اپنے دوست کو پہچانیگا اور اُسکا احوال دیکھیگا اور جانیگا کہ ہر ایک اپنے ہی عمل مین پکڑا گیا ہی يَوَدُّ الْمُجْرِمُ

لَوْ یَفْتَدِیْ مِنْ عَذَابِ یَوْمِئِذٍۭ بِبَنِیْهِ دوست رکھیگا اور آرزو کریگا کافر کاش سکے بدلا دیوے عذاب اسدن کے سے ساتھ بیٹون اپنے
کے یعنے فدا کرے اپنے عوض اپنے بیٹونکو جو سب سے بڑے عزیز تھے دنیا مین اسکو کہ وہ عذاب کھینچین اور یہہ چھوٹ جاوے وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِیْهِ
اور فدیہ دے زن اپنے کو کہ یار اور رہوادار اسکی تھی اور بھائی اپنے کو کہ ہم پشت اور مددگار اُسکا تھا وَفَصِیْلَتِهِ الَّتِیْ تُؤْوِیْهِ اور کنبے اپنے کو
جو جگہہ دیتے ہین اسکو دنیا مین نزدیک اپنے یعنے دنیا مین اسکی جای پناہ تھی وَمَنْ فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا ثُمَّ یُنْجِیْهِ اور دوست رکھتا ہی
کہ فدیہ دے جو بیچ زمین کے ہی سب کو یعنے سب خلایق کو عوض مین دے پھر چھڑاوے اسکو یہہ فدیہ دینا عذاب سے كَلَّا ہرگز نہین
یون کہ چھوٹے عذاب سے اِنَّهَا لَظٰى تحقیق آگ دوزخ کی کہ کافر اُس سے چھوٹنے کو فدیہ دیگا شعلے والی ہی نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى اُدھیڑنیوالی
ہی منہہ کی کھال کو شہر کون کے سو برس سے دو سو برس کی راہ تک شعلے ماریگی اور کافر کو اپنی طرف کھینچ لیگی جیسے مقناطیس لوہے کو
کھینچ لیتا ہی تَدْعُوْا پکاریگی وہ آگ یعنے کھینچے گی اپنی طرف یا شعلہ اُسکا معالم التنزیل مین ہی کہ آتش دوزخ پکاریگی نام اور لقب
لیکر مَنْ اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى اُس شخص کو کہ اسنے پیٹھہ دی ہی حق کو اور منہہ پھیر لیا ہی فرمان الہی سے وَجَمَعَ فَاَوْعٰى اور اکٹھا کیا مال دنیا
کا پس بند رکھا اور حق خدا کا نہین ادا کیا اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا تحقیق آدمی پیدا کیا گیا حریص اوپر جمع کرنے مال فانی کے اور بخیل اوپر
ادا کرنے حقوق ربانی کے لباب مین لکھا ہی کہ ہلوع ایک جانور ہی کوہ قاف سے پرے ہر روز سات صحرا چرتا ہی اور سات دریا پیتا
ہی اور صبر گرمی سردی مین نہین رکھتا ہر شب غم روزی فردا کا کھاتا ہی حق تعالی نے آدمی کو بے صبری اور اندیشہ روزی مین اُس جانور سے
تشبیہ دی ہی **مثنوی** بے صبری آدمی کو دیکھو ٭ کیا اور کو اپنے جی کو دیکھو ٭ غم کھانیکا کھائے ہی ہمیشہ ٭ اندیشہ بھی ہی اسکا پیشہ
ہر دنکو خیال رزق شب ہی ٭ جب شب کٹی فکر روز تب ہی ٭ دن رات یہی ہی دھیان اسکو ٭ صبر آہ نہین ایک آن اسکو ٭ رافت صفت ہلوع
کو چھوڑ ٭ ہو صابر و فکر جوع کو چھوڑ ٭ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا جب لگتی ہی اور پہنچتی ہی آدمی کو چیز بری جیسی فقر مرض اضطراب
کرنیوالا اور زاری اور فریاد کرنیوالا ہوتا ہی وَّاِذَا مَسَّهُ الْخَیْرُ مَنُوْعًا اور جب پہنچتی ہی آدمی کو بھلائی مانند صحت اور تونگری کے
منع کرنیوالا ہوتا ہی نفس اپنے کو طاعت سے اللہ کے اور مال کو اپنے نفقہ راہ الہی سے اور سب آدمی اسیطرح پر پیدا ہوئے ہین
اِلَّا الْمُصَلِّیْنَ الَّذِیْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ دَآئِمُوْنَ مگر نماز پڑھنے والے وہ جو اوپر نماز اپنی کے ہمیشہ رہنے والے ہین کسی شغل کے سبب
نماز انکی قضا نہین ہوتی یا وقت ادائے صلوۃ مین ساکن ہین التفات بچپ و راست نہین کرتے وَالَّذِیْنَ فِیْۤ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ
لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ اور وہ لوگ کہ بیچ مالون اُنکے کے حق ہی جانا گیا مثل زکوۃ اور صدقات کے واسطے درویش مانگنے والیکے
اور محتاج نہ مانگنے والیکے وَالَّذِیْنَ یُصَدِّقُوْنَ بِیَوْمِ الدِّیْنِ اور وہ لوگ کہ تصدیق کرتے ہین ساتھہ واقع ہونے روز جزا کے اور
نشانی تصدیق قیامت کی اشتغال بطاعت اور عبادت ہی وَالَّذِیْنَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ اور وہ لوگ کہ وہ عذاب
پروردگار اپنے سے ڈرتے ہین اور علامت خوف الہی کی اجتناب مناہی اور ملاہی سے ہی اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَیْرُ مَاْمُوْنٍ تحقیق
عذاب پروردگار انکے کا نہین کوئی اس سے نڈر کیا گیا یعنے سب کو ڈر ہی اسکا کہ گناہونکے سبب مواخذہ ہوگا وَالَّذِیْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ
حٰفِظُوْنَ اور وہ لوگ کہ واسطے شرمگاہ اپنی کے نگہبانی کرنیوالے ہین اِلَّا عَلٰۤى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَیْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَیْرُ مَلُوْمِیْنَ
مگر اوپر جورُون اپنی کے یا اوپر اسکے کہ مالک ہوے داہنے ہاتھہ اُنکے یعنے لونڈیان کہ بسبب ملک یمین کے اُنپر تصرف کرتے ہین پس تحقیق وہ
نہین ملامت کئے گئے یعنے اُنپر کچھہ ملامت نہین جو اپنی جورُون سے اور کنیزکون سے شرمگاہ کی محافظت نہین کرتے فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ
ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ پس جو کوئی چاہے مکان خلوت کو سوا اسکے کہ بیان کئے پس یہہ لوگ وہی ہین حد سے نکلجانیوالے
اور وطی ذکور اور بہایم کی اور بقول بعضے استمتاع بالید داخل اعتداء ہی وَالَّذِیْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ اور وہ لوگ
کہ وہ واسطے امانتون اپنی کے اور عہد اپنے کے رعایت کرنیوالے ہین خواہ امانت خلق ہو خواہ پیمان کردگار کہ ملاحظہ امانت گذاری اور وفاداری کا

سب ہین درکار ہی شعر امان آتش دوزخ امانت سے ہی البتہ + وفائے عہد و پیمان گر اگر جلنے سے ڈرتا ہی وَالَّذِيْنَ هُمْ بِشَهَادَاتِهِمْ
قَآئِمُوْنَ اور وہ لوگ کہ وہ ساتھہ شہادتون اپنی کے قایم رہنے والے ہین یہہ قرات حفص کی ہی کہ شہادت بصیغہ جمع پڑھا ہی کیونکہ اسکی
قسمین بہت ہین اور اور قاریون نے شہادت بصیغہ مفرد پڑھا ہی وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ اور وہ لوگ کہ وہ اوپر نماز اپنے کے
محافظت کرنیوالے ہین کہ آداب اور شرایط بجا لاتے ہین اور تکرار ذکر صلوٰۃ ابتدا اور انتہی اِن آیات کے دلیل ہی شرف اور فضل اس عبادت کی
اوپر تمام عبادات کے اور کہا ہی کہ وہان دوام تعلق بفرایض رکھتا ہی اور یہان محافظت متعلق بنوافل ہی اُولٰٓئِكَ فِيْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ
یہہ لوگ کہ ان صفتون کے ساتھہ موصوف ہین بیچ بہشتون کے ہین دن قیامت کے تعظیم کئے گئے اور بزرگی دئے گئے ساتھہ ثواب
ابدی کے اور جزاے سرمدی کے بعد نزول اِس آیت کے مشرک گرداگرد پیغمبر خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کے حلقہ زن ہو کر بطور استہزا کہنے
لگے کہ اگر اصحاب محمد صلی اللہ علیہ وسلّم کے عقبیٰ کے باغون کی طمع رکھتے ہین تو ہم بھی امید رکھتے ہین کہ انسے پہلے پاوین یہہ آیت نازل ہوئی
کہ فَمَالِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا قِبَلَكَ مُهْطِعِيْنَ پس کیا وجہ ہی واسطے اُن لوگون کے کہ کافر ہوئے اور ان صفتون سے کہ مذکور ہوئین بے نصیب
رہے سامنے تیرے ڈرتے ہین عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِيْنَ سیدھی طرف سے اور بائین طرف سے گروہ گروہ حلقہ مارے ہوئے اَيَطْمَعُ
كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيْمٍ کیا طمع رکھتا ہی ہر ایک اُنمین سے یہہ کہ داخل کیا جاوے ساتھہ مومنون کے بہشت با نعمت مین
یعنے مشرکون کو داعیہ ہی کہ وہ نقد ایمان چار بازار جنان مین داخل ہونگے كَلَّا ہرگز یہہ بات نہین اور کافرونکو دخول بجنات نہین
اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُوْنَ تحقیق ہمنے پیدا کیا ہی انکو اس چیز سے کہ جانتے ہین یعنے نطفۂ آلودہ سے کہ اُسکے کسی نوع عالم قدسی سے مناسبت
نہین پس جو کوئی لوث کدورات سے صاف ہو کر متخلق باخلاق ملایکہ نہو دخول جنت دشوار ہی فَلَآ پس نہین ایسا جو کافر کہتے ہین
اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ قسم کھاتا ہون مین ساتھہ پروردگار مشرقون آفتاب کے کہ ہر روز برس کے اور ہی نقطے سے طلوع
کرتا ہی اور قسم کھاتا ہون مین ساتھہ پروردگار مغربون آفتاب کے کہ ہر دن اور ہی نقطے مین غروب کرتا ہی یا مراد مشارق اور مغارب نجوم
کے ہین کہ ہر ایک ستارے کا محل نکلنے اور ڈوبنے کا دایرۂ افق سے علیحدہ ہی غرض ہر تقدیر پر حق سبحانہ تعالیٰ قسم کھا کر فرماتا ہی کہ
اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ تحقیق ہم البتہ قادر ہین عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ اوپر اسکے کہ بدل ڈالین ہم یعنے ان مشرکونکو
ہلاک کر کر اور مخلوق انکی عوض پیدا کرین بہتر اُنسے اور فرمانبردار تر اور نہین ہم عاجز کئے گئے یعنے ہمپر کوئی سبقت نہین کر سکتا کہ ہم کسی امر کا
ارادہ کرین اور وہ کچھہ اور کردے فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ پس چھوڑدے انکو کہ جھگڑین
باطل مین اور کھیلین دنیا مین یہانتک کہ ملاقات کرین دن اپنے سے جو وعدہ دئے گئے ہین ساتھہ اسکے کہ بدر ہی یا قیامت ہی اور حکم
اس آیت کا ساتھہ آیت قتال کے منسوخ ہی يَوْمَ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا جسدن نکلینگے وہ قبرون سے روتے ہوئے باجابت
دعوت اسرافیل كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ يُّوْفِضُوْنَ گویا کہ وہ طرف تھانون بتونکے یا علم رایا کے دوڑتے ہین ذلیل جیسے سپاہ پراگندہ
جو نشان اپنا کھڑا دیکھین اور اسکے تلے دوڑ کر جمع ہو جاوین ابن عامر اور حفص نے نصب بالضم پڑھا ہی اور باقی قاریون نے بالفتح اور
سکون صاد خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ نیچے ہونگی آنکھین اُنکی یا صاحب دیدہ سر جھکائے ہونگے ڈھانکتی ہوگی انکو ذلت اور
خواری ذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ یہہ ہی وہ دن کہ دنیا مین تھے وعدہ دئے جاتے سورۃ نوح اُنتیس آیتین ہین مکے مین
نازل ہوئی فواصل اسکے منا ہین دو سو چوبیس کلمے نو سو انسٹھہ حرف ہین دو رکوع ہین اِنَّا اَرْسَلْنَا قَالَ نُوْحٌ اور ربط اسکا ساتھہ
معارج کے ظاہر ہی کہ دونون مین ذکر عقاب کفار اول اور آخر ہی ۵

سُوْرَةُ نُوْحٍ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ		بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ		ثَمَانٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً

اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ تحقیق بھیجا ہمنے نوح علیہ السلام کو طرف قوم

اسکیلئے کہ آل قابیل سے تھے یہہ کہ ڈرا قوم اپنی کو پہلے اس سے کہ آوے انکو عذاب دردناک یعنے درد دینے والا کہ طوفان ہی یا عذاب آخرت
قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ کہا نوح علی نبینا وعلیہ السلام نے ای قوم میری تحقیق مین واسطے تمہارے ڈرانیوالا ہون ظاہر اور
ڈراتا ہون مین تمکو اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَاَطِيْعُوْنِ یہہ کہ عبادت کرو اللہ کی ساتھہ یگانگی کے اور ڈرو عذاب اسکے سے یا
پرہیز کرو نافرمانی اُسکے سے اور فرمانبرداری کرو میری جو مین تمہین حکم کرون اور منع کرون يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰٓى
اَجَلٍ مُّسَمًّى تاکہ بخشے اللہ واسطے تمہارے بعضے گناہ تمہارے کہ پہلے اسلام سے تمنے کئے ہین اور ڈھیل دے تمکو عذاب اور ہلاکت
سے ایک وقت مقرر تک کہ مدت زندگانی کی پوری ہوجاوے اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ تحقیق وعدہ خدا کا جب آتا ہی
نہین ڈھیل دیا جاتا یعنے جو مدت کہ خدا یتعالی نے تقدیر فرمائی ہی جب وہ پوری ہوئی ہی جسطرح سے کہ اُسنے مقرر و مقدر ٹھہرائی ہی
پھر پیچھے نہین ہٹتی اور توقف کو اُسمین راہ نہین ہی **مطلع** وقفہ کسکا مہلت کیسی ڈھیل کدھر تاخیر کہان ٭ بندے کی تدبیر سے ٹلتی
ٹلتی ہی تقدیر کہان لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ اگر ہو تم ساتھہ فکر اور نظر کے جانتے تو یہہ بات بھی سمجھو کہ اجل الٰہی مین تاخیر نہین غرض نوح
علی نبینا وعلیہ السلام نے ساڑھے نوسو برس لوگون کو دعوت کی ایمان نہ لائے اور اُنسے بہ آزار و ایذا پیش آئے آخر تنگ آکر قَالَ
رَبِّ اِنِّيْ دَعَوْتُ قَوْمِيْ لَيْلًا وَّنَهَارًا کہا ای پروردگار میرے تحقیق مین نے بلایا قوم اپنی کو طرف طاعت عبادت کے رات اور
دن فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَآءِيْٓ اِلَّا فِرَارًا پس نہ زیادہ کیا اُنکو پکارنے میرے نے مگر بھاگنا ایمان اور طاعت سے وَاِنِّيْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ
لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْٓا اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَاَصَرُّوْا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا اور تحقیق مین نے جب پکارا انکو
طرف توحید اور عبادت کے تو کہ بخشے تو انکو بسبب قبول اُسکے کے کین انھون نے انگلیان اپنی بیچ کانون اپنون کے اور راہ سُننے کا
بند کرلیا اور اوڑھہ لئے کپڑے اپنے تو کہ مجھے نہ دیکھین اور کھڑے ہوگئے کفر او معصیت پر اور تکبر کیا متابعت میری سے بڑا تکبر کرنا
ثُمَّ اِنِّيْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا پھر تحقیق مین نے دعوت کی اُنکو پکار کر مجلسون مین اُنکے ثُمَّ اِنِّيْٓ اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا
پھر تحقیق مین نے ظاہر کیا واسطے بعضون انکے کے یعنے مکرر آشکارا دعوت کی اور چھپا کر کہا مین نے واسطے بعضون اُنکے کے چھپا کر
یعنے جسطرح کہ ہو سکا مجھہ سے طریقہ دعوت کا نچھوڑا خلوت اور جلوت مین سراً و علانیۃً انکو طرف حق کے بلایا اور جب قہاری نیری نے منہہ
اُنکا بند کیا اور عورتون کو انکے عقیم کیا تو وہ میری طرف رجوع ہوئے فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ پس کہا مین نے بخشش مانگو پروردگار
اپنے سے یعنے توبہ کرو کفر سے اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا تحقیق خدا ہی بخشنے والا توبہ کرنیوالون کا اور جو توبہ کروگے يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ
مِّدْرَارًا بھیجیگا ابر کو اوپر تمہارے برسنے والا پے درپے وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا اور
مدد دیویگا تمکو ساتھہ مالونکے اور بیٹونکے یعنے مال اور اولاد تمہین بہت دیگا اور کریگا واسطے تمہارے باغ میوہ دار اور کریگا واسطے
تمہارے نہرین جاری سمجھہ لیجئے کہ یہہ اُسوقت کہا تھا کہ سات برس سے مینہہ نہین برسا تھا نہرین سوکھہ گئین تھین باغ خشک
ہوگئے تھے میوہ نہین اُترتا تھا عورتون کو حیض نہین آتا تھا اولاد ہونی موقوف ہوئی تھی امیدوار کیا اور کہا کہ اگر تم ایمان لاؤ یہہ سب
نعمتین تمکو ملین مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا کیا ہی واسطے تمہارے کہ نہین اعتقاد کرتے واسطے خدا کے بزرگی کا اور عظمت
کا کہ اُس سے ڈرو اور نافرمانی سے بچو اور کیا ہی کہ عظمت اسکی سے نہین ڈرتے وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا اور حالانکہ تحقیق پیدا کیا تمکو
طرح طرح سے خلق اور خلق مین یا نطفہ سے علقہ کیا علقہ سے مضغہ مضغہ سے تا آخر اور یہہ دلیل قدرت کاملہ اور حکمت شاملہ ہی اَلَمْ تَرَوْا
كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا کیا نہین دیکھا تمنے کہ کیونکر پیدا کیا اللہ نے سات آسمانون کو اوپر نیچے وَّجَعَلَ الْقَمَرَ
فِيْهِنَّ نُوْرًا اور کیا چاند کو بیچ ایک کے انمین سے روشن بعضے تفسیرون مین ہی کہ جرم قمر کا آسمان دنیا مین ہی اور نور اُسکا چمکتا
ہی سب آسمانون مین جیسے زمین مین چمکتا ہی اور انکو روشن کرتا ہی وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا اور کیا سورج کو چراغ اہل زمین کا

جیسے چراغ ظلمت کو گرداگرد اپنے سے دور کرتا ہی ایسے ہی آفتاب تیرگی شب کو عرصہ زمین سے محو کرتا ہی اور پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسیواسطے چراغ کہا ہی کہ نور آپکا تاریکی کفر اور نفاق کو عرصۂ عالم سے زایل کرتا ہی **نظم** ظلمت کدۂ جہان مین تو نے + روشن ہی کیا چراغ دین کا + ہوتا جو نہ نور شرع تیرا + رستہ ملتا کسے یقین کا + وَاللّٰهُ اَنْبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا اور اللہ تعالی نے اگایا تمکو یعنے شجر وجود پدر تمھارے کو کہ آدم علیہ السلام ہین زمین سے پس اوگے آدمؑ خاک سے اوگنا کر اور جو باپ ہمارے خاک سے پیدا ہوئے تو ہم سب خاکی ہوئے ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا پھر لیجاویگا تمکو بیچ زمین کے یعنے بعد موت کے قبر مین لاویگا اور نکالیگا تمکو قبر سے ایک طرحکا نکالنا واسطے حساب اور جزاے اعمال کے وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا اور اللہ نے کیا ہی واسطے تمھارے زمین کو مانند فرش بچھے ہوئے کے لایق آرام اور خرام کے لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا توکہ چلو تم زمین سے براستہاے کشادہ بعد اس نصیحت اور پند کے عوام لوگ قوم نوح علیہ السلام کے مقابل ہوئے اور خواص اور رؤسا کو بہکانے لگے یہانتک کہ پہلے سے بھی بدتر اور جفاکارتر ہوکر عصیان اور طغیان دکھانے لگے قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِيْ وَاتَّبَعُوْا مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهٗ وَوَلَدُهٗۤ اِلَّا خَسَارًا کہا نوح علیہ السلام نے بعد مشاہدے اس حال کے ای پروردگار میرے تحقیق انھون نے یعنے عامۂ امت میرنے نافرمانی کی میری اور پیروی کی اس شخص کی کہ نہ زیادہ کیا اسکو مال اسکے نے اور اولاد اسکی نے مگر ٹوٹا دنیا کا یعنے میرا کہا نہ مانا متابعت کی اپنے سردارونکی کہ مغرور تھے مال اور اولاد پر وَمَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًا اور مکر کیا منکران قوم نے مکر بہت بڑا کہ سفلون اور کمینونکو اپنی طرف کرکر مجھے ایذا پہنچانے کی حرص دلوائی وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا وَّلَا يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا اور کہا انھون نے ہرگز مت چھوڑو معبودون اپنون کو اور مت چھوڑو وَدّ کو اور نہ سواع کو اور نہ یغوث کو اور یعوق کو اور نہ نسر کو یہہ سب نام بتونکے ہین وَدّ تراشا ہوا تھا بصورت مرد اور سواع بشکل زن اور یغوث بطور گاو اور یعوق بمثال اسپ اور نسر بمشابہ کرگس اور اشہر یہہ ہی کہ یہہ نام پانچ شخصون صالحون کے تھے جو آدم اور نوح علی نبینا وعلیہما السلام کے درمیان پیدا ہوئے تھے اُنپر اعتقاد لوگونکا بہت تھا جب وہ مرگئے تو انکی شکلین سنگ اور چوب کی تراش کر رکھین تھین اُنکی تعظیم کیا کرتے تھے بہت مدت تک انکی پرستش مین مشغول رہے بعد طوفان کے ابلیس لعین نے وہ شکلین نکالکر اہل عرب کو اُنکے پوجنے مین مشغول کیا ود کو قبیلہ کلب نے رکھا اور سواع کو قبیلہ ہذیل نے اور یغوث کو بنی غطوف اور بنی مراد نے اور یعوق کو اہل ہمدان نے اور نسر کو اہل حمیر اور آل ذی الکلاع نے القصہ حضرت نوح علی نبینا وعلیہ السلام نے جناب الٰہی مین مناجات کی کہ خدایا اکابر قوم نے اصاغر کو سمجھایا کہ بتونکی عبادت مت چھوڑو وَقَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا اور تحقیق گمراہ کیا روساء قوم نے ساتھ پرستش بتونکے بہتونکو ضعفاے قوم سے وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا ضَلٰلًا اور مت زیادہ کر ای خدا ظالمون کو مگر ہلاکت اور عذاب مِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا بسبب گناہونکے قوم حضرت نوح کی ڈبوئی گئی طوفان مین پس داخل کئے گئے آگ مین بیچ قبر کے یا آخرت کے فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا پس نہ پایا انھون نے واسطے اپنے انمین سے جسے خدا ٹھہرایا تھا سوا اللہ کے مدد دینے والا کہ طوفان سے بچاتا لکھا ہی کہ حق تعالی نے حضرت نوح علی نبینا وعلیہ السلام کو خبر کی کہ اور قوم تمھارے سے کوئی ایمان نہ لاویگا اور اولاد بھی انکی ایمان والی نہوگی پس نوح علیہ السلام نے دعا کی وَقَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا اور کہا نوحؑ نے ای پروردگار میرے مت چھوڑ تو اوپر زمین کے کافرونمین سے بسنے والا مراد اس سے ہلاک عالم ہی کہ کوئی کافر نرہے اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوْۤا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا تحقیق تو اگر چھوڑیگا تو انکو گمراہ کرینگے بندون تیرے کو یعنے مومنون کو اور نہ جنینگے مگر بدکار کفر کرنیوالے یعنے جب بالغ ہونگے تو فاجر غادر ہونگے رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ای پروردگار میرے بخش مجھکو اور ماں باپ میرے کو اور اُس کسی کو کہ داخل ہو گھر میرے مین ایمان لاکر اور یا مسجد میرے مین درانحال کہ مومن ہو اور بخش سب ایمان والون کو اور ایمان

والیونکو کہ ہووین قیامت تک باپ حضرت نوحؑ کے ملک بن متوسلخ تھے اور مان بقول اشہر شمخا بنت انوش تھین اور دونون مومن
تھے اسواسطے آپ نے اُنکے واسطے دعائے مغفرت کی اور مومنین اور مؤمنات سے مراد یہہ امت مرحومہ ہی ابن عباس رضی اللہ عنہ سے
منقول ہی کہ جیسی دعا حضرت نوحؑ کی کافرونکے حق مین مقبول ہوئی ویسی ہی اہل ایمان کے حق مین بھی مستجاب ہوئی ہی پھر دعا حضرت
نوحؑ نے کی کہ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا اور مت زیادہ دے ظالمون کو مگر ہلاک کرنا ساتھ معنی کے سمجھ لیجیے کہ نام حضرت
نوحؑ کا سکن تھا اور نوح اسواسطے انکو کہنے لگے کہ اپنے پر بہت روتے تھے اور نوحہ کرتے تھے اور حضرت آدم علیہ السلام کی حیات
مین یہہ پیدا ہوئے تھے آخر الف اول مین دنیا سے کہ سات ہزار سال مقدر ہین اور صدر الف ثانی مین دو صد و پنجاہ سالہ تھے اور
بعضون نے کہا ہی کہ ایک صد و ہشتاد سالہ تھے کہ اُنپر وحی آئی اور ساتھ شریعت مجددہ کے خلق پر مبعوث ہوئے مشرق سے
مغرب مانند پیغمبر ہمارے کے علیہ الصلوٰۃ والسلام پھر نہصد و پنجاہ سال دعوت کی اور کہتے تھے کہ کہو لا الٰہ الا اللہ ایمان نہ لائے لوگ مگر
تھوڑے سے چنانچہ حق تعالیٰ نے فرمایا ہی وما اٰمن به الا قليل اسی یا ستر آدمی ایمان لائے اور پہلے جسنے بت پرستی کی وہ انھین
کی قوم سے تھا اور اسی قوم کے سبب سے طوفان آیا تمام عالم غرق ہوگیا مگر اسی آدمی جو کشتی مین انکے ساتھ سوار تھے بچ گئے دو صد و پنجاہ
سال یا دو صد و ہفتاد سال بعد طوفان کے حضرت نوح علیہ السلام زندہ رہے اور عمر انکی ہزار برس کی یا ایک ہزار چار سو پچاس کی یا ستر
کی ہوئی کعب احبار نے کتب انبیا سے نہصد و پنجاہ سال نقل کی ہی اور یہہ قول صحیح ہی چنانچہ حق تعالیٰ نے فرمایا ہی ولقد ارسلنا
نوحا الیٰ قومه فلبث فيهم الف سنة الا خمسين عاما قصہ انکا قرآن شریف مین بارہ سورتون مین مذکور ہی اور درمیان
آدم اور طوفان نوح کے دو ہزار و سو چہل و دو سال کم و زیادہ کا فاصلہ ہی اور درمیان طوفان اور وفات انکی کے سہ صد و پنجاہ
سال ہین اور حضرت ادریس علیہ السلام سے چار سو ستر برس پیچھے یہہ ہوئے اور بیت المقدس مین مدفون ہین بعد انکے تین سو برس تک
انکی شریعت پر لوگ رہے پھر اکثر کافر ہوگئے بعد اسکے حق تعالیٰ نے حضرت ہود کو مبعوث کیا نقل ہی کہ بعد طوفان کے حضرت نوح نے
اپنے بیٹون اور دامادون کو ساتون اقلیمون مین بھیجدیا ایک بیٹے کو اپنے کہ حام نام تھا ہندوستان کو بھیجا اور وہ سیہ فام تھا
اس سبب سے کہ ایک روز نوح علیہ السلام سوتے تھے باد سے پیراہن انکا اڑا آپ برہنہ ہوگئے حام ہنسا اور سام جو دوسرا بیٹا تھا
اُسنے آواز کی مت ہنس اور یافث نے کہ تیسرا بیٹا تھا اُٹھکر چھپا دیا یافث کو آپ نے ترکستان کو بھیجا اسیواسطے ترکون کو حق تعالیٰ
نے عزیز کیا ہی اور سام کو عجم کیطرف کو روانہ کیا اسکی اولاد بھی اہل مروت ہی کہ حام کو اُسنے آواز کی ہی واللہ اعلم حدیث مین ہی کہ
جو کوئی سورۃ نوح کو پڑھیگا اُن مؤمنون مین سے ہوگا جنکے حق مین دعا حضرت نوح علیہ السلام کی ہوئی ہی اور امام جعفر صادق
رضی اللہ عنہ سے منقول ہی کہ جو کوئی اس سورۃ کو بہ نیت دفع دشمن یک ہزار و یکبار پڑھے دفع ہو اور بعضے کتب مین ہی کہ بانیت ہر
حاجت کہ پڑھے روا ہو اور جو مقابل ظالم کے پڑھے اُسکے شر سے بچے اور جو ہمیشہ اسے ورد رکھے دنیا سے نجاوے جبتک کہ جگہہ اپنی
بہشت مین نہ دیکھے اور آیت فقلت استغفروا الی انهارا خاتم نقرئی پر کھد وا کر اگر اپنے پاس رکھے رزق کشادہ ہو تجارت
مین نفع ہو فرزند اُسکے بہت ہون مال مین برکت ہو سورۃ جن مکی ہی اٹھائیس آیتین ہین دو سو پچاسی کلمے ہین سات سو انسٹھہ حرف
ہین دو رکوع ہین ایک قل اوحي دوسرا قل انما فواصل اسکے اہین اور تطبیق اسکی ساتھ سورۃ نوح کے یہہ ہی کہ دونون مین بیان توحید
اور دعوت الی اللہ اور وعدہ اجابت دعا اور مذمت کفر اور وعید کافران اور وعدہ مومنان اور نجات برگزیدگان مذکور ہی

سورة الجن مكية وهي | بسم الله الرحمن الرحيم | ثمان وعشرون اية

لکھا ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب طایف سے مراجعت کی بطن نخلہ مین اُترے رات کو تہجد پڑھی اور قرآن شریف کی تلاوت
کی گروہ جنونکا نصیبین سے یمن کو جاتا تھا آواز قرآن شریف کی سنکر خدمت شریف مین حاضر ہوا اور ایمان لایا اور وہ نو جن تھے یا

سات اعظم اور اکبر قبایل جن سے پھر اُنھون نے جاکر اپنے بادشاہ کو خبر کی وہ تین سو جنون کو لیکر آیا ربیع الاول مین گیارھوین برس نبوت سے اور معہ لشکر مشرف باسلام ہوا قصہ مختصر اُسکا یہہ ہی کہ ملک جن باہر مکہ کے آکر اترا اور اُن ساتون جنون کو جو پہلے ایمان لائے تھے آپکی خدمت مین بھیجا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم عبداللہ ابن مسعود کو لیکر باہر آئے اور ایک خط آپنے عبداللہ بن مسعود کے گرد کھینچا آپ آگے بیٹھے جن فوج فوج آنے لگے اور ایمان لانے لگے وقت صبح کے آپ مکان پر تشریف لائے دو جن آپکو پہنچانے آئے نماز آپ کے پیچھے پڑھ کر رخصت ہوئے اور بادشاہ نے کوچ کیا پھر جاکر اطراف واکناف عالم مین تمام جنون پر دعوت آپکی ظاہر کی حق سبحانہ تعالی اس احوال سے خبر کرتا ہی کہ قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم وحی کی گئی طرف میرے یہہ کہ سنا ایک جماعت نے جنونمین سے قرآن بطن نخلہ مین بعضون نے کہا ہی کہ آپ سورۂ پڑھتے تھے فَقَالُوْا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا پس کہا انھون نے جب اپنی قوم مین گئے کہ ای قوم تحقیق سنا ہی ہمنے پڑھنا عجب یعنے قرآن کہ عجب کلام ہی طاقت بشر کی نہین کہ مثل اُسکے کہہ سکے یَّهْدِیْ اِلَی الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ راہ دکھاتا ہی طرف بھلائی اور صواب کے اور صلاح دین اور دنیا کے پس ایمان لائے ہم ساتھ اُسکے وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَاۤ اَحَدًا اور ہرگز نہ شریک لاوینگے ہم ساتھ پروردگار اپنے کے کسی کو اصنام اور آلہہ وغیرہ سے جیسے پہلے شریک ٹھہراتے تھے وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰی جَدُّ رَبِّنَا اور تحقیق خدائے تعالی بلند ہی عزت پروردگار ہمارے کی مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا نہ پکڑی اُسنے بی بی چنانچہ بعضے بنی ملیح سے کہتے ہین اور نہ فرزند جیسے کہ یہود اور نصاری اعتقاد رکھتے ہین وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَی اللّٰهِ شَطَطًا اور تحقیق تھے کہ کہا کرتے تھے بیوقوف ہمارے اوپر اللہ سبحانہ کے زیادتی کہ نسبت بی بی اور ولد کی اُس جناب مقدس کو کرتے تھے وَّاَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا اور تحقیق ہم گمان کرتے تھے کہ ہرگز نہ کہینگے آدمی اور جن اوپر اللہ کے جھوٹھ اسواسطے جو کچھ سفیہ ہمارے کہتے تھے ہم باور کرتے تھے جب قرآن شریف کو سنا ہمنے کھل گیا ہمپر کہ انھون نے محض جھوٹھ جناب الہی پر باندھا تھا وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا اور تحقیق تھے کتنے مرد آدمیون سے کہ بعضے مقامون پر پناہ پکڑتے تھے ساتھ مردون کے جنون سے پس زیادہ کیا آدمیون نے جنون کا اس پناہ پکڑنے کے سبب سے تکبر اور سرکشی اور جہل یہان تک کہ جن کہنے لگے ہماری بزرگی ایسی ہی کہ آدمی ہم سے مدد چاہتے ہین اور پناہ ساتھ ہمارے پکڑتے ہین اور یہہ قصہ اسطرح ہی کہ جو کوئی بیابان ہولناک مین پہنچتا تھا کہتا تھا پناہ پکڑتا ہون مین ساتھ سید اس وادی کے شر اور آفتون سے اور اعتقاد انکا یہہ ہوتا تھا کہ ہم اس استعاذہ کے سبب سے رات کو امن مین رہینگے اور اہل مکہ جو جنگل وحشتناک مین جاتے تھے تو کہتے تھے اعوذ بعد یقتبن بد من شر جن هذا الوادی وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا اور تحقیق آدمیون نے کہ کافر تھے گمان کیا جیسا گمان کیا تھا تمنے ای جنون یہہ کہ نہ اٹھاویگا کسی کو مردون سے واسطے حساب اور جزا کے وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا اور تحقیق ٹٹولا ہمنے آسمان کو اور باتین چرانے کو اوپر گئے ہم اور چاہا ہمنے کہ اُسمین در آوین پس پایا ہمنے آسمان کو بھرا ہوا چوکیدارون سخت سے یعنے فرشتون سے کہ جنون کے منع کرنے کو مقرر ہین اور ستارون درخشندہ آتش فشان سے جو واسطے رجم شیاطین کے متعین ہین وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ اور تحقیق تھے ہم کہ بیٹھا کرتے تھے آسمان مین سے نشست گاہون مین واسطے سننے کے آسمان کی خبرین یعنے قبل بعثت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آسمان پر جاتے تھے ہم اور اُن مقاعد مین جو خالی حرس اور شہب سے تھے بیٹھے تھے ہم فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا پس جو کوئی جن سے طلب سننے کی کرتا ہی اب پاتا ہی واسطے اپنے شعلے گھات لگائے ہوئے واسطے جلانے اسکے کے وَّاَنَّا لَا نَدْرِيْۤ اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِی الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا اور تحقیق نہین جانتے ہم کیا بدی اور برائی ارادہ کی گئی ہی حراست آسمان سے ہمارے وہانکے بجانے دینے مین ساتھ

اُن لوگون کے کہ بیچ زمین کے ہین آدمی یا ارادہ کیا ہی ساتھ اُنکے پروردگار اُنکے نے بھلائی اور خیر کا وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ
وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ اور تحقیق بعضے ہم مین سے نیک کار ہین مسلمان اور بعضے ہم مین سے فروتر اس سے ہین كُنَّا طَرَآئِقَ
قِدَدًا ہین ہم صاحب طریقون اور مذہبون متفرق اور مختلف کے معالم مین حسن بصری رضی اللہ عنہ سے منقول ہی کہ جیسے آدمیون
مین مذاہب مختلف ہین کوئی قدریہ ہی کوئی جبریہ ہی کوئی رافضی کوئی خارجی ایسے ہی جنون مین بھی ہین وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ
اللّٰهَ فِي الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا اور تحقیق جانا ہمنے کہ ہرگز نہ عاجز کرینگے ہم خدا کو جہان ہونگے ہم بیچ زمین کے اور نہ عاجز کرینگے
ہم اسکو بھاگ کر اطراف آفاق مین یا حوالی کوہ قاف مین یعنے کسی کام مین بیٹھ کر ایک مقام مین یا بھاگ کر جبال و آجام مین اُسے عاجز
نہین کر سکتے وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰٓى اٰمَنَّا بِهٖ اور تحقیق جسوقت کہ سُنی ہمنے ہدایت یعنے قرآن کہ سبب ہدایت جہان ہی
ایمان لائے ہم ساتھ اُسکے یعنے قرآن کے یا اُس شخص کے کہ جس سے سنا ہمنے قرآن شریف کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم ہین **نظم**
ہین رسول اللہ نبی جن والنس ÷ حق نے بھیجا ہی بہر یک نوع وجنس ÷ باعث ایجاد عالم ہین وہی ÷ موجب بنیاد آدم ہین وہی ÷
وہ نہوتے گر تو ہوتا کون یہان ÷ ہی اُنھین کیواسطے کون ومکان ÷ فَمَنْ يُّؤْمِنْ بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا پس جو
کوئی ایمان لاوے ساتھ پروردگار اپنے کے پس نہین ڈرتا وہ نقصان جزا سے اور نہ زیادتی ظلم سے وَّاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ
وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ اور تحقیق بعضے ہم مین سے مسلمان ہین ایمان لائے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر اور بعضے ہم مین سے ظلم کرنیوالے
ہین اپنے نفسون پر کہ شریک لاتے ہین فرمان الٰہی قبول نہین کرتے فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا پس جو کوئی اسلام لایا
جیسے ہم اسلام لائے ہین پس اُس گروہ نے قصد کیا راہ راست کا اور وہ اُس راہ مقصود کو پہنچ جاوینگے وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا
لِجَهَنَّمَ حَطَبًا اور جو ظالم ہین پس ہین وہ واسطے دوزخ کے لکڑیان کہ اُنسے دوزخ دہکایا جاوے گا جیسے کافر دوزخ کے ایندھن
ہین وَّاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ اور دوسری وحی کی گئی ہی طرف میری یہہ ہے کہ اگر قایم
ہووین اہل مکہ اوپر راہ راست کے یعنے ایمان لاوین البتہ پلاوین ہم انکو پانی وافر بعد قحط اور خشک سالی کے یعنے روزی اُنپر
فراخ کرین یا اگر جن اسلام پر استقامت کرین تو اُنپر ابواب نعمت کشادہ کرین یعنے وعید آخرت سے امن دین کہ اس سے بڑی
کوئی نعمت نہین ہی اور بعضون نے عام کہا ہی یعنے جن والنس اگر مستقیم ہون اسلام پر تو بوستان معیشت اُنکو سرفراز کرین ہم تو کہ
آزماوین ہم انکو بیچ اسکے کہ شکر ہمارا کسطرح کرتے ہین وَمَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا اور جو شخص اعراض
کرتا ہی یاد کرنے نعمت پروردگار اپنے سے اور شکر گذاری نہین کرتا داخل کریگا اسکو اللہ تعالی عذاب سخت مین کہ فرح اور راحت اُسمین
نہوگی وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا اور وحی کی گئی ہی طرف میرے یہہ کہ مسجدین واسطے خدا کے ہین پس مت پکارو
ساتھ اللہ کے کسیکو جیسے یہود اور نصاری کنیسون اور صومعون اپنون مین عزیر اور مسیح کو ساتھ الوہیت کے یاد کرتے ہین اور جیسے
مشرک کہ حوالی بیت الحرام مین کہتے ہین لبیک لبیک لاشریک لک الا شریک ہو لک اور مراد مسجد سے تمام روی زمین ہی کہ مسجد کردی ہی
واسطے میرے پس تمام جہان مین کسی جگہہ کسی مکان مین یاد ایزد منان مین کسی کو شرکت ندو اور اُسیکا ذکر خالص کرو **فرد** زبان و دل سے
ذکر اور دھیان اسکا ہووے ہر یک جا ÷ جو عادت ہو تو ایسی ہو عبادت ہو تو ایسی ہو ÷ وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا
يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا اور تحقیق اُسوقت کہ کھڑا ہوا بندہ خدا کا یعنے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم بطن نخلہ مین پکارتا ہی خدا کو اور
نماز پڑھتا ہی اور جب قرات اسکی سنتے ہین نزدیک ہوے کہ ہون اوپر اُسکے حلقہ حلقہ کثرت ازدحام سے سمجھہ لیجیے کہ حق تعالی نے پیغمبر خدا
صلی اللہ علیہ وسلم کو عبد فرمایا اسمین بہت نکتے ہین آثار مین وارد ہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی نام اس سے خوشتر نہین معلوم
ہوتا تھا اسواسطے کہ جیسے آپ قایم عبادت اور عبودیت پر تھے کسکو طاقت ہی کہ اقامت اُسقدر کر سکے لہذا وقت عروج کے

منازل ملکی پر ساتھ اسی نام کے موسوم ہوے کہ سبحان الذي اسرى بعبده ۹ اور ہنگام نزول قرآن مدارج فلکی سے بھی ساتھ اسی نام کے
ممتاز ہوئے کہ تبارك الذى نزل الفرقان على عبده نظم بندگی ہی موجب فرزندگی ٭ بندگی کر بندگی کر بندگی ٭ بندگی سے اور کچھ بہتر
نہین ٭ اس سے کھلتا ہی رہ سر یقین ٭ سربلندی ہی اسی پستی کے بیچ ٭ نیستی ہی یہہ عجب ہستی کے بیچ ٭ بند پندار و خودی سے جو چھٹا
فی الحقیقت بس وہی بندہ ہوا ٭ بندۂ حق ہوا اور اپنا بند بند ٭ بندگی مین صرف کرای ہوشمند ٭ غیر حق کے بند سے آزاد ہو ٭ دو جہان مین
راقنا بہر شاد ہو ٭ کفار مکے کے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہتے تھے کہ یہہ کیا کام تمنے اختیار کیا ہی اس سے اگر باز آؤ تو تمکو ہم پناہ دین
اور حمایت کرین یہہ آیت نازل ہوئی کہ قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوا رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا کہہ مشرکون کو کہ بہر حال سوا اُسکے نہین کہ پکارتا
ہون مین پروردگار اپنے کو یعنے اُسکی عبادت کرتا ہون اور نہین شریک لاتا مین ساتھ اُسکے کسی کو قُلْ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا
وَّلَا رَشَدًا کہہ کہ تحقیق مین نہین مالک ہون مین واسطے تمھارے ضرر کو اور نہ بھلائی پہنچانے کو یعنے مین بندہ ہون اور کام بندے کا
بندگی ہی اپنے مولا کی قُلْ اِنِّيْ لَنْ يُّجِيْرَنِيْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ کہہ کہ تحقیق مجھکو نہ پناہ دیگا مجھکو عذاب خدا سے کوئی یعنے اگر حق تعالی
چاہے عذاب کرنا تو کوئی حمایت نکر سکیگا وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا اور ہرگز نپاؤنگا مین سوا اُسکے جگہہ پناہ کی کہ منہہ اسکی
طرف لاؤن اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ مگر پہنچاتا ہون مین تمکو پہنچانا کہ کفایت کرے تمھین اللہ کیطرف سے اور پہنچاتا ہون مین
پیغام اُسکے بھیجے ہوئے وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا اور جو کوئی نافرمانی کرے اللہ کی
بیچ عبادت اُسکی کے اور نافرمانی کرے رسول اُسکے کی بیچ امر اور نہی کے پس تحقیق واسطے اسکے ہی آگ دوزخ کی ہمیشہ رہنے والے
ہونگے بیچ اسکے ہمیشہ بن جھنکار یکے اُس سے اور آج کافر تجھے ضعیف اور بے یار جانتے ہین اور نافرمانی تیری کرتے ہین حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا
مَا يُوْعَدُوْنَ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا یہانتک کہ جب دیکھینگے جو کچھ کہ وعدہ دیے جاتے ہین دنیا مین مثل
واقع بدر کے یا آخرت مین پس شتاب جان لیوینگے جب عذاب موعود دیکھینگے کہ گروہ مومنون اور کافرون سے کون ناتوان تر ہی
مددگاری کی جہت سے اور کون ہی کمتر عدد کی راہ سے کافر بعد نزول اس آیت کے کہنے لگے کہ یہہ موعود کب واقع ہوگا حق تعالی
نے فرمایا کہ قُلْ کہہ ای دوست میرے کہ جو وعدہ کیا گیا ہی وہ راست اور درست ہی لیکن وقت اسکا مجھے معلوم نہین اِنْ اَدْرِيْٓ
اَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ يَجْعَلُ لَهٗ رَبِّيْٓ اَمَدًا نہین جانتا مین آیا نزدیک ہی جو کچھ وعدہ دیے جاتے ہو تم عذاب سے یا مقرر
کیا ہی واسطے اُسکے پروردگار میرے نے زمانہ دور عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖٓ اَحَدًا وہی ہی جاننے والا غیب
کا پس نہین خبردار کرتا اوپر غیب اپنے کے کہ مخصوص ساتھ علم اُسکے کے ہی کسی کو اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ يَسْلُكُ
مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا مگر جسکسیکو کہ پسند کرتا ہی پیغمبرون مین سے اسکو بعضے غیب کی باتون سے آگاہ کردیتا
ہی تاکہ معجزہ اُسکا ہو اور مراد یہان رسول سے ہمارے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم ہین پس تحقیق حق سبحانہ چلاتا ہی آگے اس رسول
کے سے اور پیچھے اُس کے سے نگہبان فرشتون مین سے لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ تو کہ جانے یہہ کہ تحقیق
پہنچادیے جبرئیل نے اور اور فرشتون نے جو وقت نزول وحی کے اسکے ساتھ ہوتے ہین پیغام پروردگار اپنے کے بغیر
تغیر تبدیل کے وَاَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا اور گھیر لیا ہی علم الہی نے اور شامل ہوا ہی ساتھ اسچیز کے
جو نزدیک پیغمبر اور فرشتون کے ہی اور گن لیا ہی ہر چیز کو از روی عدد یہان تک کہ قطرے باران کے اور ریت بیابان کا سب
اسکے شمار مین ہی ٭ مراد اس سے بیان کمال علم حق تعالی کا ہی اور اظہار اسکے احاطے کا ہی تمام معلومات پر کہ کوئی معلوم مطلقا دایرہ
علم اُسکے سے خارج نہین فرد ذرہ ذرہ کا علم اسکو ہی ٭ اس سے مخفی نہین ہی کوئی شی ٭ سورة مزمل مکی ہی بیس آیتین ہین دو سو
پچھتر کلمے آٹھ سو اٹھہتر حرف ہین دو رکوع ہین يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ان ربك یہہ رکوع آخر کا ایک آیت کا ہی سار فواصل اسکے لما ہین اور

تطبیق اسکی ساتھ سورۃ جن کے ظاہر ہی کہ افتتاح دونون کی بخطاب پیغمبر ہے

سورۃ المزمل مکیۃ وھی | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | عشرون آیۃ

لکھاہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر جب نئی نئی وحی آئی تھی تو نماز پڑھا کرتے تھے اور اپنے آپ کو کملی مین چھپائے رکھتے تھے اور حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا سے منقول ہی کہ وہ مثل چادر پشمی کے تھی چودہ گز کی آدھی مین اوڑھتی تھی اور آدھی آپ اوڑھے ہوئے نماز پڑھا کرتے تھے حق تعالیٰ نے انکو فرمایا یٰۤاَیُّهَا الْمُزَّمِّلُ ای کملی اوڑھنے والے اور بعضون نے کہا ہی کہ زمل کی معنی حمل کی یہان ہین یعنے ای اٹھانیوالے بار نبوت کے قُمِ الَّیْلَ اِلَّا قَلِیْلًا کھڑا رہا کر رات کو نماز مین مگر تھوڑا سمجھ لیجئے کہ مبداء اسلام مین قیام شب آپ پر فرض تھا یعنے رات کو اٹھنا اور نماز پڑھنا پھر آدھی رات سے اٹھنا یا تہائی رات سے یا دو تہائیون رات کے پچھلی سے ان تینون مقدارون مین اختیار تھا چنانچہ حق تعالیٰ فرماتا ہی کہ رات کو واسطے نماز کے اٹھ تھوڑا کہ وہ نِّصْفَهٗۤ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِیْلًا آدھی رات ہی یا کم کر لے آدھی رات مین سے تھوڑا کہ تہائی رات کو پہنچے اور اس سے کم نچاہئے کہ مرتبہ ادنی ہی اَوْ زِدْ عَلَیْهِ یا زیادہ کر لے اوپر آدھی رات کے دو تہائیون تک کہ مرتبہ نہایت اور اعلیٰ ہی وَ رَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِیْلًا اور آہستہ آہستہ یعنے واضح پڑھ قرآن شریف کو واضح پڑھنا کہ ہر ایک سننے والا سمجھے جناب امیر المومنین علی مرتضیٰ سے منقول ہی کہ ترتیل حفظ وقوف اور ادائے حروف ہی اِنَّا سَنُلْقِیْ عَلَیْكَ قَوْلًا ثَقِیْلًا تحقیق ہم شتاب وحی کرینگے اور ڈالینگے ہم اوپر تیرے بات بھاری جسکے اٹھانے مین مکلفون پر تکلیف شاقہ ہو یا بھاری ہو امر اور نہی وعدے اور وعید حلال اور حرام حدود اور احکام کے سبب سے یا گران ہو سماع اسکا کافرون پر اور تعقل اسکا منافقون پر یا ثقیل ہو ثواب اسکا میزان مین اور بعضون نے کہا ہی کہ یہہ معنی ہین کہ ثقیل ہو اوپر تیرے القا اسکا اور یہہ سخت تر اقسام وحی سے تھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم آواز گھنٹے کے سی سنتے تھے اسوقت ثقل تمام آپ پر واقع ہوتا تھا چنانچہ حضرت ام المومنین عایشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہی کہ ایام سرما مین جب اس قسم کی وحی آپ پر آتی تھی تو جبین مبین سے قطرات عرق کے ٹپکنے لگتے تھے اور اسوقت اگر اونٹ پر سوار ہوتے تو دست و پائے شتر خم ہو جاتے اور اگر تکیہ لگائے ران پر کسی اصحاب کے ہوتے تو اسکو خوف ران ٹوٹنے کا ہوتا اور اسدم گل رخسار آپکا افروختہ ہو جاتا تھا **بیت** آمد وحی سے ہوتے تھے وہ خندان ایسے + غنچہ ہو باد بہاری سے شگفتہ جیسے + بحر الحقایق مین لکھا ہی کہ قرآن شریف نفس الامر مین مفصل ہی چنانچہ خود خدا تعالیٰ فرماتا ہی کتاب فصلت آیاتہ اور یہہ نسبت بجمیع کتب منزلہ سماویہ مجمل ہی کیونکہ مصدق اور مطابق ان سب کا ہی بمصداق مصدقا لما بین یدیہ پس ثقل قرآن سے اشارہ بجامعیت قرآن ہی میان صورت اجمالیہ اور تفصیلیہ کیونکہ جامع البتہ اثقل اور اشرف اور اکمل اور اعظم ہوتا ہی اور حامل بھی ایسے بار کا سوا صاحب جامعیت کے متصور نہین **فرد** کسکی طاقت ہی اٹھاوے جو یہہ بار + جز نبی عربی مختار رہا اِنَّ نَاشِئَةَ الَّیْلِ هِیَ اَشَدُّ وَطْاً وَّ اَقْوَمُ قِیْلًا تحقیق اٹھنا رات کا یا طاعت رات کی یا عبادت جو ناخوش ہو بیچ رات کے وہ بہت سخت ہی بسبب رنج اور کلفت کے کیونکہ ترک خواب و راحت نفس نفس پر نہایت شاق ہی یا شدید تر ہی بجہتہ فراغت دل کیونکہ دنکو دلکو تشویش معیشت ہوتی ہی رات کو فارغ البال ہو کر متوجہ عبادت ہونا چاہیئے اور اٹھنا انکا بہت سیدھا کرنیوالا ہی بات کو یا راست تر ہی بجہت مقال یعنے انہین پڑھنا بہت ثواب رکھتا ہی کیونکہ دل فارغ ہوتا ہی اور زبان دل کے ساتھ موافق ہوتی ہی زبان سے پڑھتا ہی اور دل سے تفکر کرتا ہی اور ناشیۃ اللیل مغرب اور عشا کے درمیان ہی یا بعد عشا کے تا صبح اور حضرت عایشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا ہی کہ ناشیہ وہ ہی جو سو کر اٹھے **فرد** خواب کے بعد جو بیداری ہی + وہ عجب کام کی ہوشیاری ہی + اِنَّ لَكَ فِی النَّهَارِ سَبْحًا طَوِیْلًا تحقیق واسطے تیرے بیچ دنکے شغل ہی بڑا کہ لوگون کو دعوت طرف اسلام کے کرتا ہی پس رات کو توجہ باداے تہجد کر وَ اذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَ تَبَتَّلْ اِلَیْهِ تَبْتِیْلًا اور یاد کر نام پروردگار اپنے کو اور اسماے حسنیٰ پڑھ اور منقطع اور بریدہ ہو خلق سے اور متوجہ ہو طرف اسکے بیچ

عبادت کے منقطع ہونا کامل یعنے دلکو خطرات ماسوی اللہ سے صاف کر اور نفس کو آرزوہائے غیر اللہ سے پاک کر اور توجہ اور ہمت اسیکی طرف رکھہ
فرد دل اُسی سے باندہ تو اور سب سے توڑ ۵ رافتا جو غیر حق ہی سب کو چھوڑ ۵ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ پروردگار ہی مشرق کا اور مغرب کا یہہ
قرات حفص کی ہی اور سوا حفص کے اور کوفیون نے اور ابن عامر نے اور یعقوب نے رب ساتھہ جر کے پڑھا ہی اور کہا ہی کہ یہہ بدل ہی رب
سے یعنے یاد کر نام پروردگار اپنے کو کہ خداوند مشرق او مغرب ہی لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا نہین کوئی مستحق عبادت کے مگر وہ پس
پکڑ اُسیکو کارساز اور سب مہمات اپنے اسی پر چھوڑ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا اور صبر کر او پر اُس چیز کے کہ کہتے ہین کفار
اور بکتے ہین جھٹلانے والے خرافات اور چھوڑ دے انکو چھوڑ دینا اچھا یعنے اُنسے بدلا مت لے اور نصیحت کرتا رہ حکم اس آیت کا منسوخ ہی
ساتھہ آیت سیف کے وَذَرْنِيْ وَالْمُكَذِّبِيْنَ اُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا اور چھوڑ دے مجھکو اور جھٹلانیوالون صاحبون آرام کے کو
یعنے سردار جو قریش کے ہین اُنکا کام مجھہ پر چھوڑ اور ڈھیل دے انکو تھوڑی سی یعنے زمانہ اندک مین انکے جھٹلانیکا بدلا دونگا مین امام
زاہدی نے لکھا ہی کہ بعد نزول اس آیت کے تھوڑا زمانہ گذرا تھا کہ لڑائی بدر کی واقع ہوئی بہت سے سردار عرب کے کافر جہنم کو گئے لکھا ہی
کہ ستر ملاعین صنادید قریش مثل عتبہ اور شیبہ کے واصل بدرکات جہنم ہوئے اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا تحقیق نزدیک ہمارے ہی آخرت
مین واسطے دشمنون دین کے بیڑیان ہین بھاری کہ اُنمین قید ہونگے اور آگ ہی کہ اُسمین جلینگے وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ اور کھانا ہی گلے مین
اٹکنے والا مثل ضریع اور زقوم کے وَّعَذَابًا اَلِيْمًا اور عذاب ہی درد دینے والا بعد نزول اس آیت کے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم بیہوش ہو کر
گر پڑے يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا اور یہہ وعدہ سچ ہوگا اُسدن کہ کانپے گی زمین اور پہاڑ اور ہوجاوینگے
پہاڑ بڑے ٹیلے ریت کے پراگندہ یعنے کوہہائے سخت مانند ریگ کے روان ہونگے ہیبت سے اُسدن کے اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا
تحقیق بھیجا ہی ہمنے طرف تمہارے ای مکے والو پیغمبر یعنے حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ
رَسُوْلًا گواہی دینے والا او پر اقوال اور افعال تمہارے کے یعنے قیامت کو گواہی دیگا تمہارے اسلام قبول کرنے پر اور نہ کرنے پر جیسا
بھیجا تھا ہمنے طرف فرعون کے پیغمبر یعنے موسیٰ علیہ السلام کو فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا پس کہا نہ مانا فرعون
نے پیغمبر کا پس پکڑا ہمنے اسکو پکڑنا وبال کا کہ پانی مین غرق کر کر آتش دوزخ مین پہنچایا فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ
شِيْبًا پس کیونکر بچو گے تم ای مشرکو اگر کفر کروگے تم اور رہوگے کفر پر اپنے اُسدن یعنے عذاب اُسدن کے سے کہ ہول اُسکا
کردیگا لڑکون کو بوڑھے یعنے بال سر کے سفید ہوجاوینگے مراد اس سے کثرت ہموم و غموم ہی کیونکہ بہت غم سے آدمی بوڑھا ہوجاتا ہی اور
ہوسکتا ہی کہ مبالغہ دراز ہین اُسدن کے ہووے السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ آسمان پھٹ جانیوالا ہوگا ساتھہ سختی اور ہیبت اسدن کے
كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ہی وعدہ حق تعالیٰ کا حادث ہونے مین اس واقعہ کے اور واقع ہونے مین اس حادثہ کے ہونیوالا اِنَّ هٰذِهٖ
تَذْكِرَةٌ تحقیق یہہ جو مذکور ہی نصیحت اور عبرت ہی فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا پس جو چاہے پکڑ لیوے طرف قرب پروردگار
اپنے کے راہ ساتھہ اس نصیحت کے لکھا ہی بعد نزول آیت قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا کے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ رضی اللہ عنہم
راتون کو اٹھتے تھے اور تا صبح نمازین پڑھتے تھے اور اس خوف سے کہ مقدار واجب کہ نصف اور کمتر ہی فوت نہو کوشش تمام کرتے تھے
چنانچہ حضرت محبوب خدا احمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم یہانتک رنج قیام اٹھاتے تھے کہ قدم مبارک ورم کر جاتے تھے حق تعالیٰ نے بعد
ایک برس کے وہ بار گران مومنون کے گردنون سے اُتارا اور یہہ آیت نازل فرمائی کہ اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ
الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ تحقیق پروردگار تیرا جانتا ہی یہہ کہ تو کھڑا رہتا ہی رات کو واسطے نماز کے کچھہ کم دو تہائی رات کے اور آدھی رات
کے اور تہائی رات کے وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ اور کھڑے رہتے ہین اسیطرح سے ایک جماعت اُن لوگون مین سے کہ ساتھہ تیرے
ہین اصحاب سے وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اور اللہ تعالیٰ اندازہ کرتا ہی رات کو اور دن کو اور جانتا ہی ساعت ساعت

گھڑی گھڑی پل پل اسکے اور علم اسکا محیط ہی تیرے قیام پر ہر رات کے جسقدر رتو کھڑا رہتا ہی عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ جانتا
ہی خدا یہہ کہ ہرگز نہین نبا سکوگے تم تقدیر اوقات کو پس پھرا یا اوپر تمھارے ساتھہ عفو اور تخفیف کے اور رخصت فرمائی ساتھہ ترک قیام
مقدر مین فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ پس پڑھو تم جو آسان ہو قرآن سے مراد یہہ ہی کہ نماز شب سے جسقدر میسر ہو پڑھو عَلِمَ اَنْ
سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى جانتا ہی خدا یہہ کہ البتہ ہونگے تم مین سے بیمار وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ
اور اور لوگ ہونگے کہ چلینگے بیچ زمین کے چاہتے ہونگے فضل خدا کے سے یعنے تجارت کرینگے اور وجہ حلال سے کسب معاش کرینگے وَاٰخَرُوْنَ
يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اور اور لوگ ہونگے کہ لڑتے ہونگے بیچ راہ خدا کے اور بیمارون اور مسافرون اور مجاہدون کو رنج ہوتا ہی
نماز شب مین اور ضبط مقادیر اسکے بین اسواسطے تخفیف فرمائی فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ پس پڑھو جو میسر ہو قرآن مین سے نماز مین
یہہ امر بطریق فریضہ ہی اور بعضون نے کہا ہی کہ قرآن پڑھو غیر نماز مین اور اس امر کو بسبیل ندب اور استحباب کہا ہی اور آپسمین اختلاف ہی کہ
کسقدر کلام اللہ پڑھنا مستحب ہی تین آیتین ہین یا سو یا دوسو یا ختم کرنا ایک مہینے مین حدیث عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما مین ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ
علیہ وسلم نے انکو فرمایا کہ قرآن پڑھا کر ہر مہینے مین سارا انھون نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ قوت مجھہ مین زیادہ ہی فرمایا بیس شب مین تمام کر عرض
کیا کہ طاقت زیادہ پڑھنے کی رکھتا ہون ارشاد کیا سات دن مین ختم کر اس سے جلد مت پڑھہ اور صاحب معالم نے ساتھہ اسناد اپنے
کے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہی کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی دن یا رات مین پچاس آیتین پڑھا کریگا اُسے غافلون
سے نہین لکھین گے اور جو سو آیتین پڑھیگا اسے فرمان بردارون سے لکھینگے اور جو دوسو آیتین ورد رکھیگا قرآن خصومت
نکریگا اُسکے ساتھہ دن قیامت کے اور جو قرأت پانچ سو آیت کی مقرر رکھیگا اسکے واسطے لکھے جاوینگے قنطار ثواب کے یعنے خزانے
ثواب کے اور قنطار بکسر اوّل اسقدر زر کو کہتے ہین کہ پوست گاے کا بھر جاے اور بعضون نے کہا ہی کہ مقدار ہزار دینار کی ہی
معاذ بن جبل سے منقول ہی کہ قنطار ایک ہزار دوسو اوقیہ ہین ہر اوقیہ ساڑھے سات مثقال کا اور بعضون نے کہا ہی کہ ایک سو
بیس رطل طلا اور نقرہ کے اور مقدار چالیس اوقیہ طلا کے یا ایک ہزار دوسو دینار یا ستر ہزار دینار یا اسی ہزار درم ہی وَاَقِيْمُوا
الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا اور قایم کرو نماز مفروضہ کو اور دو زکوٰۃ لازمہ کو اور قرض دو خدا کو قرض
اچھا یعنے سوا زکوٰۃ کے اور مال براہ الہی خرچ کرو تا کہ ثواب بہت پاؤ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ
خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا اور جو کچھہ کہ آگے بھیجوگے تم واسطے جانون اپنی کے بھلائی سے پاؤگے تم اسکو نزدیک خدا کے وہ بہتر اور بڑا
ثواب ہی ایک کے عوض دس اور سات سو اور زیادہ اس سے وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ اور بخشش مانگو خدا سے ہر حال مین اِنَّ اللّٰهَ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ تحقیق اللہ بخشنے والا بندون کا ہی مہربان انکے حال پر **رباعی** تجھہ سا غافر نہی نہوگا نہوا ؛ مجھہ سا فاجر نہی
نہوگا نہوا ؛ یارب میرے جرم بخش اور عیب چھپا ؛ تجھہ سا ساتر نہی نہوگا نہوا ؛ سورۃ مدثر مکی ہی چھپن آیتین ہین دوسو پانچ کلمے ہین
ہین اور ایک ہزار دس حروف ہین دو رکوع ایک يٰۤاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ دوسرا كَلَّا وَالْقَمَرِ فواصل اسکے نار ہین اور ربط اسکا ساتھہ
سورت مزمل کے ظاہر ہی کہ آغاز دونون کا بخطاب پیغمبر ہی

سورة المدثر مكية وهي — بسم الله الرحمن الرحيم — ست وخمسون اية

جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے نقل کی ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مین زمانہ فترت وحی مین ایک راستے مین جاتا تھا
یکایک آسمان سے ایک آواز آئی آنکھہ اُٹھا کر دیکھا مین نے وہ فرشتہ جو غار حرا مین میرے پاس آیا تھا کرسی پر بیٹھا ہی معلق درمیان
آسمان اور زمین کے اُسکی عظمت اور بڑائی سے مجھے خوف آیا گھر آیا مین اور کہا مین نے مجھے کپڑون مین چھپاؤ پھر کپڑون مین چھپا
دیا مجھے اسی اندیشے مین تھا مین کہ جناب الہی کی طرف سے وحی آئی کہ يٰۤاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ای کپڑا اوڑھنے والے بعضون نے کہا ہی

کہ مراد اس سے خلعت نبوت ہی یعنے ای سروپاے رسالت بیچے ہوئے قُمْ فَاَنْذِرْ اُٹھ خوابگاہ اپنے سے یا کھڑا ہو واسطے ادائے مراسم نبوت کے پس ڈرا لوگون کو عذاب خدا سے یعنے کہہ اگر سوا خدا کے اور کو پوجوگے تو دوزخ مین جلوگے وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ اور پروردگار اپنے کو پس بڑائی کر وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ اور کپڑون اپنے کو پس پاک کر پلیدی سے یا کوتاہ کر بخلاف عرب کے سردارون کے تو کہ یہہ پہلی علامت ہو انکی ترک عادت پر اور حضرت علی مرتضیٰ نے فرمایا کہ کوتاہ کر جامے اپنے کو فانہ انقی وانقی وابقی اور بعضون نے کہا ہی کہ پاک کر نفس کو اپنے اپیجیز سے کہ بچا ہئے نفحات مین شیخ ابو الحسن علی الشاذلی المغربی سے نقل کی ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب مین دیکھا مین نے اور آپ نے مجھے فرمایا ای فلانے پاکیزہ کر جامے اپنے کو پلیدی سے تا بہرہ مند ہو تو ساتھ تائید اور مدد اللہ کے بیچ ہر دم کے عرض کیا مین نے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جامہ میرا کیا ہی فرمایا اللہ تعالیٰ نے پانچ خلعتین تمکو پہنائی ہین خلعت محبت خلعت معرفت خلعت توحید خلعت ایمان خلعت اسلام جو کوئی خدا کو دوست رکھے گا آسان ہوگی اسپر ہر چیز اور جو کوئی خدا کو پہچانیگا اسکی نگاہ مین سب چیز چھوٹی نظر آئیگی اور جو کوئی خدا کو ایک جانیگا کسیکو اُسکا شریک نہین ٹھہرائیگا اور جو کوئی خدا پر ایمان لائیگا امین ہوگا ہر چیز سے اور جو کوئی متصف باسلام ہوگا نافرمانی اللہ کی نہین کریگا اور اگر کچھ خطا واقع بھی ہوگی تو عذر کریگا وہ عذر قبول ہوگا پس شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ اس خواب سے معلوم ہوئے مجھے معنے قول باری جل جلالہ کے کہ وثیابك فطهر ہی وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ اور پلیدی کو پس چھوڑ دے اور گناہون سے کنارہ پکڑ یعنے تو جس تقویٰ پر ہی اسی پر رہ یعقوب اور حفص کی قرات رجز بضم را ہی اور باقی قاریون نے رجز بکسر پڑھا ہی اور دونون لغت آئے ہین ایک معنون مین وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ اور مت دے کسی کو زیادہ لینے کو یا منت مت رکھ خدا پر ساتھ عمل اپنے کے تو کہ اسکو بہت سمجھے تو یا ممنون مت کر لوگون کو ساتھ اداے رسالت کے تو کہ بہت تر دچاہے اُنسے وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ اور واسطے رضاے پروردگار اپنے کے پس صبر کر یا تحت موارد قضا براے خدا صابر ہو فَاِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُوْرِ پس جسوقت پھونکا جاویگا بیچ صور کے یعنے نفخہ ثانیہ فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ پس وہ پھونکنا اُسدن نشانہ دن بھاری کا ہی عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ يَسِيْرٍ اوپر کافرون کے نہین آسان اگرچہ ہیبت شدت اُسدن کی عام ہوگی لیکن حق تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے دشواری مومنون سے اٹھا لیگا اور کافرون پر رکھیگا اور حساب مین اُنسے مناقشہ کریگا منہہ انکے سیاہ کردیگا نامۂ اعمال بدست چپ دیگا لکھا ہی کہ مغیرہ کا بیٹا ولید پلید پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فواتح سورۃ مومن کے سنکر اپنی قوم مین آکر قسم کھا کر کہنے لگا کذاب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مین نے ایسا کلام سنا ہی کہ سخن جن والنس نہین ہی اُس جیسے حلاوت نہ کسی حدیث مین ہی نہ ویسی طراوت کسی بات مین اعلا اس نہال اقبال کا ثمرات سعادات سے لدا ہی اور اسفل اُس شجرۂ طیبہ کا عروق فضایل سے محکم ہوا ہی اور وہ کلام غالب آویگا مغلوب نہوگا بلندی سے پستی کیطرف نہین میل کریگا قریش نے یہہ بات سنکر گمان کیا کہ ولید ایمان لے آیا پھر ابو جہل نااہل نے اُسے طرح طرح کی باتین سمجھا کر حمیت جاہلیت مین ڈالا یہان تک کہ قرآن شریف کو سحر کہنے لگا یہہ بات حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچی آپ نہایت ملول ہوئے حق تعالیٰ نے یہہ آیت نازل فرمائی کہ ذَرْنِيْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا چھوڑ مجھکو اور اُس شخص کو کہ پیدا کیا مین نے اسکو اکیلا بغیر مال اور اولاد اور انصار اور مددگار کے اور بعضون نے کہا ہی کہ اُسے وحید القوم کہتے ہین وَّجَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا اور دیا مین نے اسکو مال پھیلا ہوا یعنے بہت لکھا ہی کہ اُسکے پاس ہزار دینار تو نقد تھے اور درمیان مکے اور طایف کے اونٹ گھوڑے دنبے بکریاں پھیلی ہوئی بہت تھین اور باغ اور اسباب لونڈی اور غلام بیشمار رکھتے وَّبَنِيْنَ شُهُوْدًا اور دئے مین نے اسکو بیٹے حاضر ہونیوالے ساتھ اسکے مکے مین یعنے واسطے کسب کرنے وجہ معاش کے محتاج سفر کے نہ تھے ہمیشہ اُسکے پاس حاضر رہتے لکھا ہی کہ اُسکے دس بیٹے تھے انمین سے خالد اور عمار اور ہشام رضی اللہ عنہم ایمان لائے تھے وَّمَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا اور بچھایا مین نے واسطے اُسکے بچھونا جاہ و ریاست کا یا سنوارے مین نے کام اُسکے

سنوار نا کر دیا ثُمَّ يَطْمَعُ أَنْ أَزِيدَ پھر طمع رکھتا ہی یہہ کہ زیادہ کرون مین عطیات اپنی اُسکے حق مین كَلَّا ہرگز نہ کرونگا مین ایسا اور نعمتین اپنی اُسپر زیادہ نہ پہنچاؤنگا إِنَّهُ كَانَ لِآيَاتِنَا عَنِيدًا تحقیق وہ ہی واسطے آیتون کلام ہمارے کے عناد کرنیوالا اور نسبت سحر دینے والا لکھا ہی کہ بعد نزول آیت کے مال اُسکا جاتا رہا فرزند سکے اس سے پھر گئے بعضے مرگئے وہ محتاج ہو گیا سَأُرْهِقُهُ صَعُودًا شتاب چڑھاؤنگا مین اسکو صعود پر کہ وہ پہاڑ ہی آگ کا ستر برس مین اسکی چوٹی تک پہنچتے ہین اور وہان تک پہنچتے ہی نیچے گر پڑتے ہین تبیان مین لکھا ہی کہ تکلیف دونگا مین اسکو صعود کی اوپر صعود کے یعنے چڑھنے کی اوپر صعود کے کہ ایک سل ہی دوزخ مین اُسپر کوئی چڑھ نہین سکتا زنجیرین آتشین باندھکر آگے سے کھینچتے ہین پیچھے سے گرز آگ کے مارکر چڑھاتے ہین اور یہہ وعید شدید واسطے ولید پلید کے اسواسطے ہی کہ إِنَّهُ فَكَّرَ وَقَدَّرَ تحقیق اُسنے فکر کی کہ کیا طعن کرون قرآن پر اور اندازہ کیا سمجھ لیجیے کہ پہلے لکھہ آئے ہین ہم کہ ولید پلید نے تعریف قرآن شریف کی کی اور جب قریش نے ملامت کی تو کہا کہ تم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو مجنون کہتے ہو اور یقین جانتے ہو کہ عقل اُنکی کامل ہی اور خیال باندھتے ہو کہ وہ کاہن ہین اور کوئی کہانت کی بات اُنمین نہین ہی اور گمان کرتے ہو تم کہ وہ کاذب ہین اور وہ ہرگز کسی بات مین جھوٹھہ نہین بولتے اور نسبت کرتے ہو تم اُنکو طرف شاعری کے اور کلام اُنکا شعر نہین ہی قریشیون نے سنکر کہا کہ تو فکر کر کہ اُنکو کیا کہین اور اُنکے کلام کو کیا ٹھہراوین ولید پلید نے فکر کی اور خیال باندھا فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ پس مارا جاییو یا لعنت کیا جاییو کیونکر اندازہ کیا ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ پھر مارا جاییو یا لعنت کیا جاییو کیونکر اندازہ کیا ثُمَّ نَظَرَ پھر نظر کیا بیچ امر قرآن شریف کے دوسرے بار ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ پھر منہہ برا بنا لیا اسواسطے کہ طعن کی جگہہ نپائی اسمین اور تیوری چڑھالی کراہت سے یا ہنسا اور یا نظر کی طرف پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ترش رو ہوا ثُمَّ أَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ پھر منہہ پھیرا لیا حق سے یا پیغمبر سے اور گردنکشی کی متابعت اسکی سے فَقَالَ إِنْ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ يُؤْثَرُ پس کہا نہین یہہ جو محمد کہتے ہین مگر جادو ہی کہ نقل کیا جاتا ہی إِنْ هَذَا إِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ نہین یہہ مگر بات آدمی کی یعنے ابا فکیہہ او جبیر اور یسار کی سَأُصْلِيهِ سَقَرَ شتاب داخل کرونگا مین ولید پلید کو بیچ سقر کے کہ پانچوین درکے کا دوزخ کے نام ہی وَمَا أَدْرَاكَ مَا سَقَرُ اور کیا جانے تو کہ کیا ہی سقر لَا تُبْقِي وَلَا تَذَرُ نہ باقی رکھے اور نہ چھوڑے یعنے دوزخ گوشت پوست رگ ریشہ بال پٹھے ہڈی چربی سب جلاویگی کچھہ باقی نچھوڑیگی پھر حق تعالی نے اعضا بنا دیگا پھر بھی نچھوڑیگی کہ دوسرے بار نہ جلاوے لَوَّاحَةٌ لِلْبَشَرِ جلاکر سیاہ کر دینے والی ہی واسطے چمڑے کافرون کے عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ اوپر اُس آگ کے اُنیس فرشتے ہین یا اُنیس گروہ فرشتونکے مسلط ہین تبیان مین براء ابن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہی کہ ایک گروہ نے یہودیون کے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ خزنہ دوزخ کتنے ہین آپ نے دوبار دونون ہاتھون کی انگلیان اٹھائین اور دوسرے بار مین انگوٹھے کو بند کیا یہہ آیت اوپر تصدیق قول آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نازل ہوئی اور یہود نے بھی مسلم رکھا اس قول کو کہ مطابق توریت کے ہی اور اس عدد کی تحقیق مین تفسیر والون نے بہت تکلف کئے ہین ایک یہہ بھی کہا ہی کہ اکثر احاد کے نو ہین اور اقل عشرات کے دس ہین پس یہہ عدد جامع ہین اکثر قلیل کو اور اقل کثیر کو اور حدیث مین وارد ہی کہ بعد نزول اس آیت کے ابوجہل نے کہا ای معشر قریش نگہبان دوزخ کے اُنیس سے زیادہ نہین کیا ہم دس دس ایک ایک کو اُنکے دفع نکر سکینگے ابوالاسد بن کلاہ نے کہا کہ سترہ کو تو مین کفایت کرونگا دس کو پشت سے سات کو شکم سے باقی کے دو کو تم دور کیجیو اور ایک روایت مین ہی کہ کہا مین تمہارے سامنے پلصراط پر گذرونگا دس کو دست راست سے نو کو دست چپ سے دفع کرونگا سلامت بہشت مین چلا جاؤنگا یہہ آیت حق تعالی نے نازل کی کہ وَمَا جَعَلْنَا أَصْحَابَ النَّارِ إِلَّا مَلَائِكَةً اور نہین کئے ہمنے داروغے دوزخ کے مگر فرشتے کہ بہت قوی پیدایش ہی اُنکی معالم مین لکھا ہی کہ رئیس خزنہ دوزخ کا مالک ہی اُسکے ساتھہ اٹھارہ فرشتے ہین آنکھین اُنکی بجلی کیطرح چمکتی ہین دانت اُنکے حصار کی شکل بلند مستحکم ہین شعلے آگ کے منہہ سے

نکلتے ہین درمیان دونون شانون کے مسافت سیر یکسالہ ہی ایک فرشتہ ستر ہزار کافرون کو جس کنارے سے چاہے دوزخمین ڈالدے ذکر اُن فرشتون کا ابوالاسد ابن کلاہ الجمحی کی بات رد کرنیکو ہی کہ وہ کہتا ہی کہ مین سب کو کفایت کرونگا یہہ نہین سمجھتا کہ وہ آدمی نہین ہین بلکہ فرشتے ہین تمام آدمی اُنکے دیکھنے کی طاقت نہین رکھتے مقاومت کا کیا دخل ہی وَمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا اور نہین کی انکی ہمنے گنتی کہ انیس ہین مگر عدد واندک کہ سبب فتنہ اور گمراہی کا ہو واسطے اُن لوگون کے کہ کافر ہوئے یعنے بعید سمجھین اور ہنسین کہ اُنیس تن کسطرح کرور ون آدمیون اور جنون کو عذاب کرینگے لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَيَزْدَادَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِيْمَانًا تو کہ یقین کرلیوین وہ لوگ کہ دیئے گئے ہین کتاب قرآن شریف مقرر سچا کرنیوالا توریت کا ہی اور زیادہ ہووین وہ لوگ جو ایمان لائے ہین ایمان مین بسبب اسبات کے یا بتصدیق اہل کتاب کے وَّلَا يَرْتَابَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ اور نہ شک لاوین وہ لوگ کہ دیئے گئے ہین کتاب توریت اور ایمان والے مسلمان اس عدد کے وَلِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا اور تو کہ کہین وہ لوگ جو بیچ دلون اُنکے کے بیماری ہی شک اور نفاق کی اور کہین کافر کیا ارادہ کیا اللہ نے ساتھ اس عدد کے كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اسی طرح گمراہ کرتا ہی خدا جسے چاہے اور ہدایت کرتا ہی جسے چاہے ابوجہل نااہل نے کہا ای معشر قریش اب محمد صلی اللہ علیہ وسلم انیس یار اور مددگار سے زیادہ نہین رکھتے حق تعالی نے یہہ آیت نازل کی کہ وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ اور نہین جانتا لشکر پروردگار تیرے کا کہ فرشتے ہین مددگار پیغمبرون اسکے کے مگر وہی کہ عالم جمیع معلومات کا ہی وَمَا هِيَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ اور نہین یہہ سقر یا عدد خزنہ دوزخ یا قیامت یا یہہ سورت مگر نصیحت واسطے آدمی کے كَلَّا ہرگز نہین یون کہ انکار سقر کا کرے وَالْقَمَرِ قسم ہی چاند کی کہ شناخت اوقات کی اور مدت کامون کی اسپر مقرر رکھی ہی وَالَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ اور قسم رات کی جب پیٹھ پھیرے یعنے جاوے اور دن آوے یہہ قرأت حفص کی ہی کہ ادبر بصیغہ ماضی کے پڑھا ہی ادبار سے اور اذ کو بغیر الف کے پڑھا ہی اور اورون کی قرأت اذا دبر ہی یعنے رات جب آوے اور دن جاوے وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ اور قسم ہی صبح کی جب روشن ہووے یا روشن کرے عالم کو اِنَّهَا لَاِحْدَى الْكُبَرِ تحقیق درکہ سقر کا ملا ہوا ہی ساتھ ایک درکے بڑے کے دوزخ سے نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ڈرانیوالا واسطے آدمیون کے لباب مین ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرمایا ہی کہ قم نذیرا للبشر یعنے اُٹھ ڈرانیوالا واسطے لوگون کے کہ تیری نصیحت سنکر گناہ سے بچین لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ لمن شاء بدل ہی لبشر سے یعنے تو نذیر ہی اور بقول اوّل دوزخ نذیر ہی واسطے اُس شخص کے کہ چاہے تم مین سے یہہ کہ آگے بڑھے نیکی اور طاعت مین یا پیچھے رہے کفر اور معصیت سے یعنے سب گروہون کو نصیحت دینے والا ہی كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ اِلَّآ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ہر ایک جی ساتھ اس چیز کے کہ کمایا ہی اعمال اپنے سے گرو مین ہی یعنے دوزخ مین گرفتار ہی اور محبوس فی النار ہی مگر اصحاب دست راست کے کہ وہ قیدی نہین ہین بسبب گناہون اپنون کے کہ گناہ مین اُنکی بخشی گئی ہین اور بعضون نے کہا ہی کہ داہنے طرف والون سے یہان مراد اطفال مومنان ہین یا فرشتے ہین فِيْ جَنّٰتٍ يَتَسَآءَلُوْنَ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ بیچ بہشتون کے ہونگے بالاخانون پر بیٹھے ہوئے دیکھ کر دوزخ مین پوچھینگے گنہگارون مشرکون سے کونسی چیز نے ڈالا تمکو بیچ دوزخ کے قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ وہ کہینگے جواب مین نہ تھے ہم نماز پڑھنے والون مین سے دنیا مین یعنے اعتقاد اسکے فرضیت کا نہین رکھتے تھے وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ اور نہ تھے ہم کھانا کھلاتے مسکین کو زکوٰۃ کے مال مین سے وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ اور تھے ہم بحث کرتے بیچ شان محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بحث کرنیوالون کے وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ اور تھے ہم جھٹلاتے روز جزا کو اور باور نہین رکھتے تھے حَتّٰىٓ اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ یہانتک کہ آئی ہمکو موت اور اسی حال پر موے ہم فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ پس نہ نفع دیگی انکو شفاعت سب شفاعت کرنیوالون کی اُس تقدیر پر کہ وہ شفاعت کرین اور یہہ خود محال ہی فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ پس کیا ہی واسطے

انکے کہ ہمیشہ اس نصیحت سے یا قرآن سے منہہ پھیرتے ہین گا نہم حمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ گو یا کہ وہ گدھے ہین بھڑکے ہوئے فَرَّتْ مِنْ
قَسْوَرَةٍ بھاگے ہین شیر سے یا جہاد سے یا پھندے یا مردم تیرانداز سے یا للکار سے یعنے جیسے گدھے بھاگتے ہین اُن چیزون سے ایسے ہی
یہہ آواز قرآن شریف سے بھاگتے ہین کلبی سے منقول ہی کہ مشرکون نے کہا یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہمین یہہ بات پہنچی ہی کہ جو کوئی بنی
اسرائیل مین گناہ کرتا تھا صبح کو کاغذ لکھا ہوا پاتا تھا اُسمین گناہ اُسکا اور کفارہ اُسکا لکھا ہوتا تھا ہمارے واسطے بھی ایسی ہی خبر لاؤ یا کہتے
تھے کہ ہم تمپر ایمان نہین لاوینگے جب تک کہ ہمارے ہر ایک کے نام پر ایک کتاب آسمان سے نلاؤ تم اور اُسمین لکھا ہو کہ یہہ نامہ ہی اللہ کیطرف سے
فلانیکے نام پر چاہئے کہ متابعت کرے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی یہہ آیت نازل ہوئی کہ یہہ بھاگتے ہین ہمارے کلام سننے سے اور ایمان اسپر نہین لاتے
بَلْ يُرِيدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ أَن يُؤْتَىٰ صُحُفًا مُّنَشَّرَةً بلکہ ارادہ کرتا ہی ہر ایک مرد انمین سے یہہ کہ دیا جاوے نامہ کھلا ہوا اور
اُسمین لکھا ہو کہ ای فلانے پیروی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی کر كَلَّا ہرگز نہ دینگے انکو یہہ نامہ اور اگر دیوین بھی انکو تو بھی یہہ ایمان نہین
لاینگے پس اعراض انکا ندینے سے نامون کے نہین بَل لَّا يَخَافُونَ الْآخِرَةَ بلکہ نہین ڈرتے عذاب آخرت سے كَلَّا ہرگز نہین
یون جو یہہ کہتے ہین قرآن شریف کی شان مین کہ سحر ہی یا قول البشر ہی إِنَّهُ تَذْكِرَةٌ تحقیق قرآن شریف نصیحت ہی فَمَن شَاءَ
ذَكَرَهُ پس جو کوئی چاہے یاد کرلے اور نصیحت پکڑے وَمَا يَذْكُرُونَ إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ اور نہین یاد کرتے اسکو مگر یہہ کہ چاہے
اللہ کہ یاد کرے هُوَ أَهْلُ التَّقْوَىٰ وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ وہی ہی لایق اسکے کہ اُسسے ڈرین اور لایق بخشش کرنیکے ڈرنیوالون پر سورۃ
قیامت مکی ہی چالیس آیتین ہین بقول کوفی اور انتیس آیتین ہین بقول حجازی اور بصری اور شامی اور ایک آیت مین خلاف ہی لتعجل بہ اور ایک کم دوسو کلمے ہین اور چھہ سو پچاس اور دو حرف ہین اور دو رکوع ہین لا اقسم فلا صدق اور فواصل اسکے یا ہرق ہین

اور تطبیق اسکی سابقہ سورۃ مدثر کے یہہ ہی کہ دونون سورتین متضمن اور مشتمل ہین احوال قیامت پر

اربعون اٰیۃ		بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ		سورۃ القیامۃ مکیۃ وھی

لَا أُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ البتہ قسم کھاتا ہون مین ساتھہ دن قیامت کے یہان لا نافیہ ہی اور لا نافیہ فعل قسم پر واسطے تاکید کے
آتا ہی وَلَا أُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ اور البتہ قسم کھاتا ہون مین ساتھہ جان ملامت کرنیوالے کے مراد اس سے نفس متقیہ ہی کہ نفس مقصرہ
کو ملامت کرتا ہی تقصیر طاعت عبادت پر یا وہ نفس ہی کہ اپنے آپکو ملامت کرتا رہتا ہی اپنی تقصیرون پر اگرچہ کوشش عبادت مین بہت کرتا
ہی یا نفس مطمئنہ ہی کہ ہمیشہ نفس امارہ کو ملامت کرتا ہی جواب قسم کا یہہ ہی کہ تم اُٹھائے جاؤگے قیامت کو لکھا ہی کہ عدی بن ربیعہ نے
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے احوال قیامت کا پوچھا پھر سنکر کہا کہ اگر اُسدن کو معائنہ کرینگے ہم تو بھی باور نہین کرینگے کہ یہہ استخوانہائے
متفرقہ باہم مجتمع ہون یہہ آیت نازل ہوئی کہ أَيَحْسَبُ الْإِنسَانُ أَلَّن نَّجْمَعَ عِظَامَهُ کیا گمان کرتا ہی آدمی یعنے عدی یہہ کہ ہرگز
نہ جمع کرینگے ہم استخوانہائے پراگندہ کو اسکی ضمیر راجع اسکے نفس کیطرف ہی کہ عظام قالب اُسکا ہی بَلَىٰ قَادِرِينَ عَلَىٰ أَن نُّسَوِّيَ بَنَانَهُ
یون نہین بلکہ قدرت رکھنے ہین ہم اوپر اسکے کہ درست کرین ہم پوری اُنگلی جب ایسی نازک لطیف چیز کو جمع کردینگے تو استخوانہائے بزرگ کا
جمع کرنا کیا دشوار ہی بَلْ يُرِيدُ الْإِنسَانُ لِيَفْجُرَ أَمَامَهُ بلکہ ارادہ کرتا ہی عدی یا جنس آدمی تو کہ جھوٹھہ کہے ساتھہ اسچیز کے کہ اُسکے
درپیش ہی مرکر اٹھنا اور قیامت آنی اور حساب ہونا يَسْأَلُ أَيَّانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ پوچھتا ہی ٹھٹھے سے کب ہوگا دن قیامت کا فَإِذَا
بَرِقَ الْبَصَرُ وَخَسَفَ الْقَمَرُ وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ پس جسوقت پتھرا جاوینگی آنکھین اور بے نور ہوجاویگا چاند اور اکٹھا کیا جاویگا
سورج اور چاند یعنے اُن دونون کو جمع کرکر دریا مین پھینک دینگے يَقُولُ الْإِنسَانُ يَوْمَئِذٍ أَيْنَ الْمَفَرُّ کہیگا آدمی یعنے قیامت
کا جھٹلانیوالا اُسدن کہان ہی جگہہ بھاگنے کی كَلَّا ہرگز نہین یون کہ بھاگنے کی جگہہ انکو اُسدن ملیگی لَا وَزَرَ نہین جائے پناہ
کافرون کو إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمُسْتَقَرُّ طرف پروردگار تیرے کے ہی اسدن جگہہ قرار کی سب خلق کے یعنے اسکے حکم سے ہی اور وہی

مقرر کریگا مقر ہرایک کا کسیکا بہشت مین کسیکا دوزخمین يُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ خبر دیا جاویگا آدمی اُسدن ساتھ اُسچیز کے کہ آگے بھیجا ہی اعمال سے اور پیچھے چھوڑا ہی اموال سے شیخ الاسلام نے فرمایا ہی کہ گناہ آگے بھیجے تو نے ساتھ جرات کے اور مال پیچھے چھوڑا ساتھ حسرت کے گناہ کو توبہ کر کر تمام کہ نیست ہو جائے اور مال کو صدقہ دیکر آگے پہنچا کہ وہان کام آئے **مثنوی** توبہ سے گر گناہ کو تو بڑ کہ بہجانا بدگہ معبود ✤ اور کچھہ نذر کو بھی وہان لیجا ✤ یعنے یہان مال دے براہ خدا ✤ یہان جو دیگا سو وہان وہ پاویگا ✤ نرکھیگا تو ساتھہ جاویگا ✤ اور جو رکھیگا تو رہیگا یہین ✤ تو کہین ہوگا مال ہوگا کہین ✤ ساتھہ لیںا جو مال ہی منظور ✤ تو اُسے اپنے پاس سے کر دور ✤ صرف کر مصرف بجا مین اُسے ✤ یعنے دے تو رہ خدا مین اُسے ✤ رافتا بس یہی سخن رکھہ یاد ✤ بافت وہان کی ہی وہ یہان کی داد ✤ بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِيْرَةٌ بلکہ آدمی اوپر نفس اپنے کے دیکھنے والا ہی **فرد** ہر ایک ہی بصیر اپنے احوال کا ✤ گواہ اپنے افعال واقوال کا ✤ وَّلَوْ اَلْقٰى مَعَاذِيْرَهٗ اور اگرچہ ڈالے عذر اپنے یعنے ہر چند اپنے گناہون پر عذر لاوے اور حیلے اٹھاوے لیکن اپنے گناہ کا گواہ ہی اور عذر دروغ اور حیلہ بے فروغ اپنے آپ جانتا ہی **فرد** عبث ہی عذر اور عبث ہی حیلہ مین تجھسے کہتا یہہ برملا ہون ✤ مین جانتا ہون تو جانتا ہی تو جانتا ہین کہ جانتا ہون ✤ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہی کہ جبرئیلؑ جب جناب سید انام علیہ افضل الصلوٰۃ والسلام پر وحی پڑھنے تھے آپ انکے ساتھ پڑھنے لگتے تھے کہ بھول نجاوٗن یہہ آیت آئی کہ لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ مت ہلا ساتھہ قرآن مجید کے زبان اپنی کو پہلے فارغ ہوئے جبرئیل کے اور تمام ہونے وحی رب جلیل کے تو کہ جلدی کرے ساتھہ حفظ کرنے اُسکے کے اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ تحقیق ہمارے ذمے پر ہی اکٹھا کرنا اسکا بیچ دل تیرے کے تو کہ یاد رکھے تو اور اوپر ذمے ہمارے کے ہی ثابت رکھنا قرات اسکا اوپر زبان تیرے کے فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ پس جسوقت پڑھین ہم قرآن کو زبان جبرئیل سے اوپر تیرے یعنے جبرئیل ہمارے حکم سے پڑھے پس پیروی کر پڑھنے ہمارے کی اور تامل کر اُسمین ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ پھر تحقیق ہم پر ہی بیان کرنا اوسکا یعنے جو مشکلین ہون اُسمین اوسکو تجھہ پر ظاہر کر دینا كَلَّا ہرگز نہین یون ای آدمیو گمان کرتے ہو امر حقانی ہین بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ بلکہ دوست رکھتے ہو تم جلد جانیوالیکو وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ اور چھوڑ دیتے ہو تم آخرت رہنے والیکو وہ معاملہ برعکس چاہیے کہ چیز پایندہ کو اختیار کرو اور رونده کو چھوڑو وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ کتنے منہہ اوسدن قیامت کے تازے اور چمکتے ہونگے یعنے انبیا کے اولیا کے مومنون کے طرف پروردگار اپنے کے دیکھنے والے بے پردہ اور بے حجاب ابن عمرؓ نے کہا کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ فروترین اہل بہشت وہ ہی کہ جو نظر کرے اپنے باغون اور نعمتون اور حورون وخدمتگارون کو تو ہزار سالہ راہ دیکھے اور گرامی تر نزدیک خدا کے وہ شخص ہی کہ نظر کرے بوجہ اللہ بامداد اور شبانگاہ اور مراد صبح اور شام سے مقدار اسکا ہی پھر یہہ آیت پڑھی وجوہ یومئذ ناضرۃ الی ربہا ناظرۃ لکھا ہی کہ اوراد ہر ایک اوتادکی یہہ ہی اللّٰہم انی اسالک النظر الی وجہک الکریم **نظم** آرزوے عاشقان دیدار ہی ✤ دید جانان جز انھین کیا کار ہی ✤ جنت اُنکی جلوہاے یار ہی ✤ دوزخ اُنکی فرقت دلدار ہی ✤ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ تَظُنُّ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ اور کتنے منہ اُسدن ترش اور تاریک ہونگے یعنے منافقون اور کافرون کے گمان کریگا تو ای مخاطب یا گمان کریگا وہ نفس یعنے جانیگا یہہ کہ لیجاویگی ساتھہ اُسکے بلا اور رنج کہ مہرے پیٹھہ کے اسکے توڑے یہہ کنایہ نزول عذاب الیم سے ہی کہ اسپر ہوگا اور بقول اصح وہ بلا حجاب اور پردہ ہی دیدار پروردگار سے **فرد** تیرے فراق سے زاید کوئی بلا ہی نہین ✤ یہہ وہ مرض ہی کہ جسکی کوئی دوا ہی نہین كَلَّا ہرگز نہین یون کہ دل دنیا پر رکھے اور آخرت سے غافل ہو جبکہ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ وَقِيْلَ مَنْ رَاقٍ جسوقت کہ پہنچے روح استخوانہائے سینہ وگردن کو اور کہا جاوے یعنے جسکو کہ یہہ حالت نزع ہو اُسکے اقربا یا فرشتے کہین کون ہی جھاڑنے پھونکنے والا وَّظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ اور یقین جانے وہ نزع والا یہہ کہ جو اُسپر نازل ہی جدائی ہی دنیا سے اور اقربا احبا سے وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ اور لپٹ جاوے ایک پنڈلی اس نزع والے کی دوسری پنڈلی سے یعنے خوف مرگ سے

لپٹ جاوے اور حرکت نرہے یا جمع ہو شدت موت کی ساتھ شدت آخرت کے ایک ساق موت ہی ایک ساق آخرت اِلٰی رَبِّكَ يَوْمَئِذِنِ الْمَسَاقُ طرف پروردگار تیرے کے ہی اُسدن چلنا سب کو لکھا ہی ابوجہل نااہل کو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کمال عداوت تھی اسکے شان مین یہہ آیت نازل ہوئی کہ فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى پس نہ سچ جانا اور نہ تصدیق کی ابوجہل نااہل نے قرآن شریف کی یا نہ صدقہ دیا وہ جو واجب تھا مال مین سے دینا اور نہ پیروی کی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی یا نماز نہ پڑھی واسطے خدا کے وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى اور لیکن جھٹلایا اور منہہ پھیر لیا راہ حق سے ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى پھر گیا طرف لوگون اپنے کے اکڑتا ہوا کہ مین نے ایسا کام کیا یعنے جھٹلایا اور منہہ پھیرایا اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى سزاوار ہی تجھکو ای ابوجہل نااہل مرگ سخت پھر سزاوار ہی تجھکو عذاب دردناک قبر مین پھر سزاوار ہی تجھکو ہول قیامت مین پھر سزاوار ہی تجھکو ہمیشہ رہنا دوزخ مین لکھا ہی بعد نزول اس آیت کے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوجہل نااہل کو بطحائے مکے مین دیکھا دامن پکڑکر اسکا فرمایا اولی لك فاولی ثم اولی لك فاولی اُسنے کہا مجھے ڈراتا ہی تو ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور بعضے علمانے اولی کے معنی ویل کہی ہین یعنے واے ہی تجھکو حق تعالی نے چار بار واسطے تاکید کے ابوجہل نااہل کو کہا کہ واے ہی تجھکو اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى کیا گمان کرتا ہی آدمی یہہ کہ چھوڑا جاوے بیکار اور معطل کہ دنیا مین مکلف نہو اور عقبی مین مبعوث نہو اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى کیا نتھا آدمی بوند پانی کی منی بہتی ہوئی سے بیچ رحم کے ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى پھر تھا لہو ہوا پس حق تعالی نے پیدا کیا اعضا اجزا اسکے پس درست کی صورت اسکی اور روح اسمین پھونکی فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى پھر کیا منی سے دو جوڑے نر اور مادہ اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِيَ الْمَوْتٰى کیا نہین یہہ شخص جس نے یہہ کچھہ پیدا کیا قدرت والا اوپر اسکے کہ زندہ کرے مردون کو حدیث شریف مین آیا ہی کہ اس سورہ کے پڑھے کے بعد بولا چاہیے بلے اور ایک روایت مین ہی سبحانك اللهم بلی اور بعضے بزرگون سے منقول ہی کہ یہہ پڑھے بل سبحان ربی الاعلی سورۃ دہر نزدیک بعضون کے مکی ہی اور بعضون کے نزدیک مدنی اور بعضے کہتے ہین کہ مکی مدنی دونون ہی کچھہ آیتین اسکی مکے مین نازل ہوئی ہین کچھہ مدینے مین اور اکتیس آیتین ہین بے خلاف اور دوسو تینتالیس کلمے ہین ایکہزار تین حرف ہین اور دو رکوع ہین هل اتی انانحن اور فواصل اسکے ا ہین اور نظم اسکی ساتھہ سورہ قیامت کے یہہ ہی کہ اختتام اسکا ساتھہ ذکر ابتدائے خلقت آدمی کے کہ نطفہ سے ہی واقع تھا سو اس سورۃ دہر کا بھی افتتاح اس سے فرمایا

سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ		بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ		اِحْدٰى وَّثَلٰثُوْنَ اٰيَةً

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَّذْكُوْرًا کیا آیا ہی یہہ استفہام تقریری ہی یعنے تحقیق آیا ہی اوپر آدم علیہ السلام کے ایک وقت زمانے مین سے کہ اُسمین نتھی کچھہ چیز یاد کی گئی یعنے چالیس سال درمیان مکے اور طایف کے پڑے تھے پہلے روح پھونکنے سے کوئی نہین کہتا تھا کہ یہہ انسان ہین اور کوئی نہین سمجھتا تھا کہ نام انکا کیا ہی اور فائدہ انکے پیدا کرنے مین کیا ہی یہہ نہین جانتے تھے کہ استاد قدرت آئینہ بناتا ہی کہ مظہر اشعہ مفاتیح غیب ہو اور اقصی مراتب ظہور کے اور مرتبہ خلافت کبری کے سزاوار لاریب ہو **نظم** یہہ وہ آئینہ ہی جس سے کہ نمایان ہی جمال + وہ جمال ایک نہین جس سے چھٹا جگ مین کمال + خاک سے معجز افلاک یہی ہو ویگا + نکتہ راز کا دراک یہی ہو ویگا علت غائی عالم کا یہی حاصل ہی + نقص مت اسمین نکالو یہہ بڑا کامل ہی + اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ تحقیق پیدا کیا ہی ہم نے آدمیون کو کہ اولاد اسکی ہین ایک بوند منی کی سے اور منی مرد زن کی جو مختلف الاجزا ہی رقت مین قوام مین خاصیت مین اسواسطے نطفہ کو باوجودیکہ مفرد تھا ساتھہ جمع کے صفت فرمایا اَمْشَاجٍ ایسی منی کہ ملی ہوئی ہی یا مراد اس سے رنگ ہین کہ منی مرد کی سفید ہوتی ہی اور زن کی زرد پھر دونون مل جل کے سبز ہو جاتے ہین یا امشاج کی معنی اطوار کی ہین یعنے وہ نطفہ بہت طور بدلتا ہی علقہ ہوتا ہی پھر مضغہ ہوتا ہی پھر عظام پھر لحم تا آخر خلقت حاصل یہہ ہی کہ ہر تقدیر پر انسان کو پیدا کیا ہی ہمنے اور ساتھہ امر اور نہی کے نَّبْتَلِيْهِ آزمایش کیا چاہتے

ہین ہم اسکو فجعلنٰہ سمیعًا بصیرًا پس کیا ہمنے اوسکو سننے والا دیکھنے والا تاکہ متمکن ہو مشاہدہ دلایل اور استماع آیات سے اِنّا
ھدینٰہ السبیل تحقیق دکھلائی ہمنے اسکو راہ سیدھی دلایل قدرت قایم کر کر اور آیتین نازل کر کر تو کہ ہو اِمّا شاکرًا وّاِمّا کفورًا
یا شکر کرنیوالا یعنے مومن سعید اور یا کفر کرنیوالا یعنے کافر شقی اِنّآ اعتدنا للکٰفرین سلٰسلا واغلٰلًا وسعیرًا تحقیق تیار کی ہین
ہمنے واسطے کافرون کے زنجیرین کہ اُنسے باندھکر دوزخ کی طرف کھینچین اور طوق اُنکی گردنون مین ڈالین اور آگ جلانے والی کہ اُسمین
ہمیشہ جلین اِنّ الابرار یشربون من کاسٍ کان مزاجہا کافورًا تحقیق نیک کار یعنے مومن فرمانبردار پیئینگے آخرت مین ایک پیالہ
مے سے کہ ہی ملونی اسکی کافور کی یعنے اسمین کافور ملاوینگے تاکہ سرد اور خوشبو ہوجاوے اور یہہ بھی لکھا ہی مفسرین نے کہ بہشت مین
ایک نہر ہی خوشبو اور سفید واسطے مشابہت کافور کے اسکا یہہ نام فرمایا ہی اور موید اسی قول کا ہی کہ بدل کافور سے کہا ہی کہ عینًا
یشرب بہا عباد اللّٰہ یفجرونہا تفجیرًا کافور چشمہ ہی کہ پیتے ہین اُسمین بندے خدا کے چیر لیجاتے ہین اُس چشمہ کو جس جگہہ کہ چاہتے
ہین چیر لیجانا لکھا ہی کہ ایکدن پیغمبر خدا صلی اللّٰہ علیہ وسلم حضرت مرتضی علی رضی اللّٰہ عنہ کے گھر تشریف لائے حسنین بیمار تھے آپ نے
حضرت علیؓ اور فاطمہؓ کو فرمایا کہ کچھہ اللّٰہ کی نذر مانو کہ انکو شفا ہو اُنھون نے تین روزے مانے حق تعالی نے شفا بخشی پھر اُنھون نے روزہ
رکھا اور جو قرض لیکر افطار کے واسطے روٹی پکائی شام کو چاہتے تھے کہ افطار کرین ایک مسکین نے دروازے پر آکے سوال کیا کہ ای اہل بیت
نبوت مسکین مسلمان ہون مجھے کچھہ دو کہ حقتعالی تمھین اسکے عوض بہشت کی نعمتین دے اُنھون نے وہ روٹی اُس مسکین کے حوالے کی پانی
سے روزہ افطار کر کر روزے پر روزہ پھر رکھا وقت شام کے پھر ایک یتیم نے آکر سوال کیا جو کچھہ افطار کے واسطے رکھا تھا اسکو دیا پھر
تیسرا روزہ بھی فقط پانی ہی پی کر رکھا جب آفتاب غروب ہوا اور افطار کرنے لگے ایک قیدی نے آکر سوال کیا پھر وہ کھانا سب کا سب
اُس کے حوالے کیا حق تعالی نے یہہ آیت نازل کی یوفون بالنذر ویخافون یومًا کان شرہ مستطیرًا پورا کرتے ہین نذر اور
منت کو اور ڈرتے ہین اُسدن سے کہ ہی بُرائی اسکی پھیل جانیوالی سب پر ویطعمون الطعام علی حبہ مسکینًا ویتیمًا واسیرًا
اور کھلاتے ہین کھانا اوپر محبت طعام کے کہ خود بھوکھے اور آپ نہین کھاتے اور کھلاتے ہین مسکین کو اور یتیمون کو اور قیدیون کو کہ کفار
سے پکڑے آئے ہین حدیث شریف مین ہی کہ جو قیدی پیغمبر خدا صلی اللّٰہ علیہ وسلم پاس لاتے اوسکو کسی مسلمان کے سپرد کر دیتے تھے تاکہ
رائے مبارک جس بات پر قرار پکڑے وہ معاملہ فرماوین لیکن کہہ دیتے تھے کہ احسن الیہ نیکی کرنا اس سے اور بعضے علما کہتے ہین کہ
بندیوان فقیر جو حق پر قید ہون چنانچہ لونڈی غلام اور اما، مراد بھی حکم اسارے کا رکھتی ہی انسے بھی احسان کیا چاہئے اور یہہ کھلانیوالے
لسان مقال یا زبان حال سے کہتے ہین اِنّما نطعمکم لوجہ اللّٰہ لا نرید منکم جزآءً ولا شکورًا سوا اسکے نہین کہ کھلاتے
ہین ہم تمکو یہہ طعام واسطے مطلب رضا اور لقائے خدا کے نہین چاہتے ہم تم سے بدلا اور نہ شکر کرنا کیونکہ احسانین منت رکھنا اور توقع
اجر کی کرنا ثواب گھٹاتا ہی اِنّا نخاف من ربنا یومًا عبوسًا قمطریرًا تحقیق ڈرتے ہین ہم پروردگار اپنے سے عذاب
اُسدن ترش سخت کے سے یعنے منہہ اُسدن ترش ہوجاوینگے شدت سے دہشت کے اور وہ دن سخت گرم ہوگا حضرت حسن بصری
رحمۃ اللّٰہ علیہ سے پوچھا کہ قمطریر کیا ہی فرمایا سبحان اللّٰہ کیا سخت نام ہی روز قیامت کا اور وہ دن نام سے بھی اپنے سخت تر ہی
فوقٰہم اللّٰہ شر ذٰلک الیوم ولقّٰہم نضرۃً وسرورًا پس بچا لیا انکو اللّٰہ تعالی نے برائی اسدن کے سے اور ملائی انکو تازگی
اور خوشی وجزٰہم بما صبروا جنۃً وحریرًا اور بدلا دیا انکو بسبب اسکے کہ صبر کرتے ہین طاعت پر اور اجتناب کرتے ہین معصیت
سے یا اوپر ایثار طعام کے بہشت کہ اسکے میوے کھاوین اور کپڑے ریشمین پہنین متکئین فیہا علی الارآئک در انحال کہ تکیہ
کئے ہونگے بیچ بہشت کے اوپر تختون آراستہ کے لا یرون فیہا شمسًا ولا زمہریرًا نہ دیکھینگے بیچ بہشت کے دہوپ اور نہ جاڑہ
غرض ہوا بہشت کی معتدل ہوگی زمستان اور تابستان اُسمین نہوگا کہ شدت حر و برد کے سے ایذا پاوین ودانیۃً علیہم ظلٰلہا

وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا اور بدلادینگے انکو اور باغ کہ نزدیک ہو رہے ہونگے اوپر سایے درختون اُسکے کے اور تابع کئے جاوینگے میوے اسکے تابع کرنا کر یعنے جب جی چاہیگا بہشتی کا توڑ کر کھالیگا کوئی منع نکریگا وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَا اور پھیرائے جاتے ہین اوپر اونکے باسن چاندیکے اور آبخورے ہین شیشے کے قَوَارِيْرَ مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا کہ بنائے ہوئے ہین چاندیکے صاف شفاف کہ وار پار نظر آتا ہی اندازہ کیا ہی ساقیون نے اُن ظرفون کو لایق سیرابی بہشتیون کے اندازہ کرنا یعنے ہر یک کے حوصلے کے موافق جام وینگے کہ اسکو پیکر سیراب ہوجاوین اور جھک جائین نہ زیادہ ہو نہ کم وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا اور پلائے جاوینگے بیچ بہشت کے پیالے یعنے شراب کہ ہی ملونی اوسکی سونٹھہ کی بہشت کے کیونکہ زنجبیل طرب آرندہ اور لذت بخشندہ ہی عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا اور وہ زنجبیل چشمہ ہی بیچ بہشت کے نام رکھا جاتا ہی سلسبیل اور وہ جاری ہی اور جہان چاہین بہشتی لیجاوین وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ اور پھرینگے اوپر ابرار کے لڑکے گوشوارے رکھنے والے یا ہمیشہ رہنے والے اوپر حال طفولیت کے اِذَا رَاَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا جسوقت دیکھیگا تو انکو ای نظارے کرنیوالے گمان کریگا تو صفائی اور درخشندگی چہرے اُنکے سے موتی بکھرے ہوئے سیپ سے یعنے تر و تازہ کہ ہاتھہ کسیکا انکو نہین لگا اور رونق اور آبداری مین اُنکے کچھہ قصور نہین واقع ہوا وَاِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيْمًا وَّمُلْكًا كَبِيْرًا اور جسوقت دیکھا تونے اس جگہہ کو یعنے بہشت کو دیکھا تونے نعمتون کو کہ تعریف اونکی بیان نہین ہوتی اور بادشاہی بڑی کو کہ بے زوال ہی حدیث شریف مین ہی کہ ادنی بہشتی جو نگاہ کریگا ملک اپنا ہزار برس کی راہ دیکھیگا اور منتہا مملکت اپنی کا مشاہدہ کریگا جیسا کہ مبداء اُنکا ملاحظہ کرتا ہی ایک قول یہہ ہی کہ ملک کبیر یہہ ہی کہ جو چاہے میسر ہو بعضون نے لکھا ہی کہ نعیم راحت اشباح ہی اور ملک کبیر دیدار ارواح اور نعیم ملاحظہ دار ہی اور ملک کبیر مشاہدہ دیدار **نظم** دار یہان بیکار بن دیدار ہی ❊ رافتا الجارثم الدار ہی ❊ گر نہو فردوس مین دیدار دوست ❊ نیست جنت فی الحقیقت دوزخ اوست ❊ عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ اور بہشتیون کے ہووینگے کپڑے لاہی کے سبز اور تافتے کے وَحُلُّوْٓا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ اور پہنائے جاوینگے کڑے چاندی سے سمجھہ لیجیے اور مقام پر فرمایا ہی یحلون فیہا من اساور من ذھب اسمین خدشہ کچھہ نہین جایز ہی کہ اور طلائی اور نقرئی دونون ہون وَسَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا اور پلاویگا انکو پروردگار اُنکا شراب پاکیزہ یا پاک کرنیوالی غل وغش سے مقاتل نے کہا ہی طہور چشمہ ہی بہشت کے دروازے پر جو کوئی اُس مین سے پئے گا حقد حسد اسکے دلسے دور ہوگا اور کوئی صفت بداسمین نرہیگی اور بعضون نے کہا ہی کہ وہ شراب پاک کریگی دلکو ماسوی اللہ سے یہانتک کہ التذاذ پائیگا ساتھہ لقائے الٰہی کے اور باقی رہیگا ساتھہ بقا اوسکے **مثنوی** بقا با خدا ہی تمام العطا ❊ تمام العطا ہی بقا با خدا ❊ لقائے خدا ہی صفا در صفا ❊ صفا در صفا ہی لقائے خدا ❊ سمجھہ لیجیے کہ حوض کوثر بہشت مین خاص پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے ہی چنانچہ سورۃ کوثر مین مذکور ہی اور چار نہرین متقیون کے واسطے ہین آب کی شیر کی خمر کی عسل کی بیان انکا سورہ محمد مین ہی اور دو نہرین اہل خشیت کے واسطے ہین فیہما عینان تجریان اور دو نہرین اصحاب یمین کے واسطے ہین فیہما عینان نضاختان یہہ چارون سورہ رحمان مین مذکور ہین اور ایک شراب رحیق ہی ابرار کیواسطے اور چشمہ تسنیم مقربون کے واسطے یہہ دونون سورہ مطففین مین ہین اور دو نہرین اہل بیت کے واسطے ہین کافور اور زنجبیل جسے سلسبیل کہتے ہین اور شراب طہور بھی انہین کے واسطے ہی محققین اسکو شراب شہود کہتے ہین اسواسطے کہ پیتے ہی آئینہ دل لوامع انوار قدم سے روشن ہوجاتا ہی اور عکوس نقوش ازل نظر آنے لگتے ہین **فرد** ایک قطرہ جسنے نوش کیا اُس شراب کا ❊ چشمہ بعینہ وہ بنا آفتاب کا ❊ اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا تحقیق یہہ کرامتین ہین واسطے تمھارے بدلہ تمھارے اعمال کا اور ہی سعی تمہاری نیک کامون مین قدردانی کی گئی اور پسند کی گئی اور لایق عوض دینے کے اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا

عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا تحقیق ہم نے اتارا ہی اوپر تیرے قرآن اُتارنا کر آہستہ آہستہ سورہ سورہ آیتہ آیتہ بمقتضاے حکمت فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا پس صبر کرواسطے حکم پروردگار اپنے کے جو تبلیغ رسالت مین فرمایا ہی یا جو حکم کیا ہی تیرے فتح کا اور دشمنون کے ہلاک ہونیکا اور مت کہا مان اُنمین سے گنہگار اور کفر کرنیوالے کا یعنے جو گناہ کیطرف بلاوے جیسے عتبہ کہ کہتا ہی تو اپنی دعوت موقوف کر مین بیٹی اپنی تجھے دونگا اور جو کفر کی جانب تجھے لاوے جیسے ولید بن مغیرہ کہ کہتا ہی تو دین اپنے آبا کا اختیار کر تجھے مین مال دیکر تونگر کردونگا انکا کہا مت مان وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا اور یاد کر نام پروردگار اپنے کا صبح اور شام فرد ذکر کر اُسکا صبح سے تا شام یعنے رہ یاد ہی مین اسکے مدام وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا اور بیچ بعضے ٹکڑیکے رات سے پس سجدہ کر واسطے اسکے یعنے نماز پڑھ اور تسبیح کر واسطے خدا کے یعنے نماز پڑھ رات بڑی سے یعنے تہجد سمجھ لیجیئے کہ بعضون نے لکھا ہی کہ مراد بکرۃ سے نماز صبح ہی او اصیلا سے نماز ظہر اور عصر اور من الیل سے نماز مغرب اور عشا یعنے ان پانچون نمازون کی مداومت کر اور سبحہ لیلا طویلا سے اشتغال بنماز تہجد ہی اِنَّ هٰٓؤُلَاۗءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُوْنَ وَرَاۗءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا تحقیق یہہ لوگ یعنے کفار مکہ دوست رکھتے ہین جلدی کو یعنے دنیا کو کہ جلد جانیوالی ہی اور چھوڑ دیتے ہین پیچھے اپنے سے دن بھاری کو کہ قیامت ہی اوسکی طرف التفات نہین کرتے اور عمل نیک اسکے واسطے بجا نہین لاتے نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ہمنے پیدا کیا ہمنے انکو آب سست سے اور مضبوط کئے ہین ہمنے بند اونکے کہ رگ پٹھون سے اعضا باندھے ہین وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا اور جب چاہینگے ہم بدل ڈالینگے مانند اُنکے پیدایش مین بدل ڈالنا حاصل یہہ ہی کہ ان کافرون کو مارینگے ہم اور پھر نشئہ ثانیہ مین مانند اسی صورت او ہیئت کے جلاوینگے یا انکو جیسے گمراہ مارینگے ویسی ہی گمراہ اٹھاوینگے یہہ نہین کہ کافر مارین اور مسلمان اٹھاوین جو حالت کفر پر مرینگے تو حالت کفر ہی پر اٹھاوینگے اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ تحقیق یہہ نصیحت ہی یعنے یہہ سورہ عبرت ہی مسلمانونکو تا کہ اعمال نیک بجا لاوین اور جزا پاوین فَمَنْ شَاۗءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا پس جو کوئی چاہے پکڑلے طرف قرب پروردگار اپنے کے راہ طاعت عبادت کی وَمَا تَشَاۗءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ اللّٰهُ اور نہین چاہتے تم کسی راہ کو مگر یہہ کہ چاہے خدا تعالی خواہش تمھاری کو اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا تحقیق اللہ تعالی ہی جاننے والا استعداد اور استحقاق ہر ایک کی کو حکمت والا ہی جو کرتا ہی موافق حکمت کے کرتا ہی يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَاۗءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ داخل کرتا ہی جسے چاہے بیچ رحمت اپنی کے ساتھ ہدایت اور توفیق کے یا بیچ بہشت کے ساتھ فضل اور کرم اپنے کے وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا اور ظالمون مشرکونکو تیار کیا ہی واسطے انکے عذاب دردہ دینے والا قایم دایم سورہ مرسلات مکی ہی پچاس آیتین ہین اور دو رکوع ہین والمرسلات ان المتقین اور فواصل اسکے برتم لنا ہین اور نظم اس سورہ کا ساتھ سورہ دھر کے یہہ ہی کہ آخر اسکے مین ذکر قیامت تھا اول مین اسکے بھی ذکر قیامت آیا ہہ

سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ مَكِّيَّةٌ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	وَهِيَ خَمْسُوْنَ اٰيَةً

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا قسم ہی ان فرشتون کی کہ بھیجے گئے ہین ساتھ نیکی کے یعنے ساتھ امر اور نہی کے یا قسم ہی آیات قرآنی کہ بھیجی گئی ہین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ساتھ نکوئی کے یا قسم ہی اُن باؤن کی کہ چلتی ہین پی در پی فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا پھر قسم ہی فرشتون کی کہ سخت ڈرتے ہین سخت ڈرنا کر امتثال امر الٰہی مین یا قسم ہی آیات کلام اللہ کی کہ کاٹنے والے اور محو کرنیوالے احکام پہلون کے ہین اور ناسخ شریعتون اور دینون قدیمون کے یا قسم ہی باؤن سخت چلنے والے کی واسطے عذاب قوم کے وَّالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا اور قسم ہی فرشتون کی کہ نشر کرنیوالے ہین شریعتون کے اور ظاہر کرنیوالے ہین کتابون کے ظاہر کرنا کر یا قسم ہی آیات قرآنی کی کہ آثار ہدایت کے منتشر کرتے ہین واسطے خاص و عام کے یا قسم ہی باؤن کی کہ نرم چلنے والی ہین واسطے رحمت قوم کے فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا پس قسم ہی فرشتون کی کہ جدا کرنیوالے ہین حق او باطل کو ایکدوسرے سے جدا کرنا کر یا قسم ہی آیات کلام ربانی کی کہ جدا کرنیوالے ہین خیر کو شر سے یا قسم ہی باؤن کی کہ پراگندہ کرنیوالے

بہن نمبر کو ۱۰۲

ہین ابر کو فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا پھر قسم ہی فرشتون کی کہ ڈالنے والے ہین ساتھ پیغمبرون کے وحی کو یا قسم ہی آیات کلام یزدانی کی کہ القاء
ذکر حق کرتے ہین درمیان عالم کے یا قسم ہی باؤنکی کہ سبب ذکر حق ہوتے ہین کیونکہ انکا چلنا دلالت قدرت الٰہی پر کرتا ہی اور موجب ذکر حق ہوتا
ہی اور یہہ القائے ذکر عُذْرًا اَوْ نُذْرًا واسطے عذر محققون کے ہی اور ڈرانے باطلون کے اور جواب قسم کا یہہ ہی کہ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ
سوا اسکے نہین کہ جو کچھہ وعدہ دئے جاتے ہو تم قیامت آنے کا اور جو چیزین کہ تعلق رکھتی ہین قیامت سے البتہ ہونیوالا ہی فَاِذَا النُّجُوْمُ
طُمِسَتْ پس جسوقت کہ ستارے مٹائے جاوینگے یعنے نور انکا لے لیوینگے وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ اور جسوقت کہ آسمان کھلا ہوتا ہوگا
وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ اور جسوقت پہاڑ اٹھائے جاوینگے مقامون اپنون سے وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ اور جسوقت رسول جمع کئے
جاوینگے اس میقات مین کہ مقرر کیا جاویگا جہان گواہی دینا امتون پر پھر کہینگے کہ لِاَيِّ يَوْمٍ اُجِّلَتْ واسطے کس دن کے وعدہ دی گئی
تعین یہہ چیزین یعنے مٹنا ستارونکا اور پھٹنا آسمان کا اور اٹھنا پہاڑون کا پس جواب آویگا کہ لِيَوْمِ الْفَصْلِ واسطے دن
جدائی کے کہ آج ہی اور اسدن جدائی درمیان مومن اور کافر کے اور مطیع اور عاصی کے ہوگی یا واسطے دن حکم کرینگے درمیان خلق
کے وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ اور کس چیز نے دانا کیا تجھکو یعنے کیا جانے تو کیا ہی دن جدائی کا کیونکہ اسکو کوئی نہین جان سکتا
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ وائے ہی اسدن جھٹھانیوالون کو کہ اسدن کو جھٹھلاتے ہین اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ کیا نہین ہلاک
کیا ہمنے پہلونکو مثل قوم نوح اور عاد اور ثمود کے ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِيْنَ پھر پیچھے انکے چلاتے ہین ہم پچھلون کو یعنے ہلاک کرینگے ہم
پچھلونکو جو مانند انکے ہین جیسے کفار مکے کے كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ اسیطرح کرتے ہین ہم ساتھہ گنہگارون کے وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ
لِّلْمُكَذِّبِيْنَ وائے ہی اسدن واسطے جھٹھلانے والون کے اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ کیا نہین پیدا کیا ہمنے تمکو پانی حقیر سے
فَجَعَلْنٰهُ فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ پس نگاہ رکھا ہمنے اس پانی کو بیچ ایک جگہہ مضبوط کے کہ رحم ہی اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ایکوقت معلوم تک کہ
زمانہ ولادت کا ہی فَقَدَرْنَا پس اندازہ کیا ہمنے اور قادر تھے ہم اوپر پیدایش تمہاری کے فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ پس اچھے ہین ہم اندازہ
کرنیوالے اور قدرت والے وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ بری بلا ہی اسدن واسطے تکذیب کرنیوالون کے اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا
اَحْيَآءً وَّاَمْوَاتًا کیا نہین کیا ہمنے زمین کو سمیٹنے والی زندونکو اور مردونکو کہ زندون کو اپنی پشت پر سوار رکھتی ہی اور مردونکو
اپنی پشت مین جگہہ دیتی ہی وَّجَعَلْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ وَّاَسْقَيْنٰكُمْ مَّآءً فُرَاتًا اور پیدا کئے ہمنے بیچ زمین کے پہاڑ بلند اور
پلایا ہمنے تمکو پانی میٹھا پیاس بجھانیوالا ساتھہ پیدا کردینے چشمون کے زمین مین وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ وادی جہنم ہی اسدن حشر
کے واسطے جھٹھانیوالون کے اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ چلو تم طرف اس چیز کے کہ تھے تم ساتھہ اسکے جھٹھلاتے یعنے دوزخ
کی آگ کو اور اسکے عذاب کو جھٹھلاتے تھے تم سو چلو ادھر اور چلو اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى ظِلٍّ ذِيْ ثَلٰثِ شُعَبٍ لَّا ظَلِيْلٍ وَّلَا يُغْنِيْ مِنَ اللَّهَبِ
چلو تم طرف سائے دہوین دوزخ کے تین شاخون والی کے نہ سایہ دینے والا کہ اسمین ٹھنڈھک راحت ہو اور نہ کفایت کرنیوالا شعلون
سے سمجھنا چاہئے کہ دہوان دوزخ بسبب بزرگی اور عظمت کے متفرق ہوجاویگا اور شعب شعبہ نظر آئیگا ہر شعبہ اپنی طرف کو جاویگا معالم مین لکھا ہی گرد دوزخ
سے اٹھیگی اس سے تین شعبے پیدا ہونگے ایک نور ہوگا کہ مقارن مومنین پر سایہ ڈالیگا دوسرا دخان ہوگا کہ سر ہوئے منافقین پر متوقف
ہوگا تیسرا زبانہ خالص ہوگا کہ بالائے کافران ٹھہریگا الوار مین مذکور ہی کہ تینون شعبی دخان جہنم کے ہونگے ایک سر پر کافرون کے ایک
جانب یمین انکے ایک طرف شمال ہوگا سر والا واسطے دینے عذاب قوت واہمہ انکے کے ہوگا کہ دماغ مین ہی اور یمین والا واسطے عذاب
قوت غضبیہ انکے کے اور شمال والا واسطے عذاب قوت شہویہ انکے کے جو کوئی چاہے کہ وہان قیامت کو اس دخان سے کہ ظل مین تجسم
اشارہ اس سے ہی نجات پاوے یہان دنیا مین ان خصایل رذائل سے بچے اور صفات بہیمی اور سبعی کو ترک کرے فرد ترک غضب
وشہوت کر آج تو ای رافت نہ فردائے قیامت کو تا ہووے تجھے راحت + اِنَّهَا تَرْمِيْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ تحقیق دوزخ پھینکتی ہی اسدن

چنگاریان ہر چنگاری مانند محل بڑے کے گَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ گویا وہ شتر قطار ہی اونٹون زرد کی ساتھہ رنگ آتش کے بعضون نے کہا ہی کہ صفر بمعنی سواد ہی جو آگ دوزخ کی سیاہ ہی تو شرارہ اوسکا بھی سیاہ ہوگا اور تشبیہ شرارہ کو ساتھہ قصر کے واسطے عظمت کے فرمائی ہی اور شتران زرد سے یا سیاہ سے بجہتہ لون او کثرت او تتابع او اختلاف اور سرعت حرکت کے فرمائی وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ بری شقت ہی اُسدن واسطے جھٹھانیوالون کے کہ صفت دوزخ کو اور شرارونکو اسکے باور نہین رکھتے هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ یہہ دن وہ ہی کہ کافر نہ بولینگے یعنے کچھہ حجت نکر سکینگے وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ اور نہ اذن دیا جاویگا انکو تا کہ عذر لاوین اور عذر بھی وہان کارگر نہوگا وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ وائے ہی اسدن واسطے جھٹھانیوالون اُن چیزون کے هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ یہہ دن ہی جدا کرنیکا درمیان محق اور مبطل کے جَمَعْنٰكُمْ وَالْاَوَّلِيْنَ اکٹھا کیا ہی ہم نے تمکو ای جھٹھانیوالو اس امت کے اور پہلون کو جو جھٹھاتے تھے پیغمبران گذشتگان کو فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ پس اگر ہی واسطے تمہارے مکر او حیلہ جیسے دنیا مین مومنون سے کرتے تھے پس مکر او حیلہ کرلو مجھہ سے سمجھہ لیجیے کہ مکر او حیلہ جناب الٰہی کے آگے پیش نہین جاتا او ان عجز او انکسار درکار ہی **نظم** بمکر و حیلہ عذاب خدا جو دفع کرین ٭ کمال بیخبری ہی اور بے ہنری ٭ خلوص فی العمل او رافت اعتراف قصور ٭ یہان ضرور ہی اہ آہ و گریہ سحری ٭ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ غم اور غصہ ہی اسدن واسطے تکذیب کرنیوالون کے کہ حیلے کر کر عذاب خدا سے چھٹکارا چاہتے ہین اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ وَّفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُوْنَ تحقیق بچنے والے شرک او عصیان سے بیچ سایون درختون بہشت کے ہین اور او پر کنارے چشمونکے اور درمیان میوونکے اُس چیز سے کہ آرزو کرین اور فرشتے انکو کہتے ہین كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـئًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ کھاؤ تم ان میوون مین سے اور پیو تم اس پانی مین سے کھانا پینا سہتا گوارا بدلے اس چیز کے کہ تھے تم عمل کرتے دنیا مین اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ تحقیق ہم اسیطرح جزا دیتے ہین نیکی کرنیوالون کو وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ جہل و قبح اور ذم ہی اسدن جھٹھانیوالون کو کہ نعمتون پر بہشت کے ایمان نہین لاتے اور باور نہین کرتے كُلُوْا وَتَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ کھاؤ تم ای جھٹھانیوالو دین کے نعمتون فانی کو اور فائدہ اٹھاؤ تھوڑا تحقیق تم گنہگار رہو یعنے مشرک ہو اور عاقبت تمکو عذاب و ورود دینے والا ہی وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ وائے ہی اُسدن واسطے جھٹھانے والون کے وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا لَا يَرْكَعُوْنَ اور جسوقت کہا جاتا ہی واسطے اُنکے کہ رکوع کرو نہین رکوع کرتے مراد رکوع سے نماز ہی اور حاصل یہہ ہی کہ مسلمان نہین ہوتے کیونکہ بڑا رکن اسلام کا بعد شہادتین کے نماز ہی وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ وائے ہی اُسدن واسطے تکذیب کرنے والون کے کہ بشرف اسلام مشرف نہین ہوتے اور نماز ادا نہین کرتے فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۢ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ پس ساتھہ کونسی بات کے پیچھے اس قرآن شریف کے ایمان لاوینگے اگر قرآن پر ایمان نہین لاتے کہ بڑا معجزہ ہی شامل اوپر حجج واضحہ او معانی لائحہ کے حدیث شریف مین وارد ہی کہ بعد اس آیت پڑھنے کے یہہ کہہ لیا چاہیے کہ امنا باللہ سبحانہ وتعالیٰ **فرد** ایمان مین لایا بخدا وند تعالیٰ ٭ قرآن مبارک کا ہی جو بھیجنے والا ٭ سورۃ النبا مکی ہی اور اسمین چالیس آیتین اور ایک سو بہتر کلمے اور سات سو ستر حرف ہین اور دو رکوع ہین مکہ مین نازل ہوئی ہی فواصل اسکے ما ہین اور ربط اسکا سورہ مرسلات سے یہہ ہی کہ آخر مرسلات ویل یومئذ للمکذبین فبای حدیث بعدہ یؤمنون مین ذکر تکذیب کافران بقیامت و نبوت پیغمبر و قرآن تھا اور اوائل سورہ نباء ذکر خبر عظیم فرمایا کہ متضمن اُن سب معانی کے یہہ ہی

وَهِيَ اَرْبَعُوْنَ اٰيَةً		بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ		سُوْرَةُ النَّبَا مَكِّيَّةٌ

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ کس چیز سے سوال کرتے ہین کافر سمجھہ لیجیے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم جو دعوت اسلام کی ظاہر فرمانے لگے اور قرآن شریف پڑھکر روز قیامت سے ڈرانے لگے کفار نبوت مین آپکے او نزول قرآن مین اور وقوع بعث مین اختلاف کر کر آپسمین پوچھنے لگے یا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اور مومنون سے سوال کرنے لگے حقتعالیٰ نے ارشاد فرمایا کس چیز سے پوچھتے ہین کافر عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ خبر بڑی سے کہ قرآن شریف ہی الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ وہ خبر کہ بیچ اوسکے اختلاف کرنیوالے ہین کہ شعر یا سحر یا کہانت ٹھہراتے ہین اور جھوٹھی باتین اور پہلی کہانیان ٭

بتاتے ہین بعضون نے کہاہی کہ نبأ عظیم نبوت حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ہی کافرون کو شبہہ تھا کہ یہہ پیغمبر ہین یا ولی یا شاعر یا ساحر یا مجنون اور
بعضون نے کہاہی کہ نبأ عظیم بعث ہی کہ اسمین کافر اختلاف کرتے تھے کتنے کہتے تھے بعد مرنیکے نہ جینیگے نہ اٹھینگے ان ھی الا حیوتنا الدنیا اور
کتنے کہتے تھے قیامت کو اٹھینگے لیکن شفاعت ہماری ہمارے بت کرینگے ھؤلاء شفعاؤنا عند اللہ اور کتنے شک مین تھے کہ قیامت ہوگی یا
نہوگی بل ھم فی شك منھا پس اللہ تعالی نے فرمایا كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ہرگز نہین یون البتہ شتاب جانینگے وقت نزع کے کہ جسمین اختلاف
کرتے ہین وہ حق ہی ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ پھر ہرگز نہین یون البتہ جلد جانینگے دن قیامت کے جھوٹھے قول پلید عقیدہ اپنے کو أَلَمْ نَجْعَلِ
الْأَرْضَ مِهَادًا کیا نہین کیا ہمنے زمین کو بچھونا بچھاہوا تا قرارگاہ تمھارا ہو وَالْجِبَالَ أَوْتَادًا اور پہاڑونکو میخین زمین کی تا انسے محکم رہے
وَخَلَقْنَاكُمْ أَزْوَاجًا اور پیدا کیا ہمنے تمکو نر اور مادہ تا نسل تمھاری باقی رہے یا طرح طرحکے سیاہ اور سفید دراز اور کوتاہ خوب اور زشت وَ
جَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا اور کیا ہمنے نیند تمھاری کو آرام بدنکا تمھارے سمجھہ لیجیئے کہ نیند سے حس وحرکت جاتی ہی قوائے حیوانہ آسایش
پاتے ہین ماندگی دور ہوتی ہی وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ لِبَاسًا اور کیا ہم نے راتکو پردہ تا ظلمت سب چیزون کی چھپالے شیخ محی الدین عربی رحمۃ اللہ علیہ
نے کہاہی فتوحات مکیہ مین کہ رات لباس اصحاب لیل ہی نگاہ اغیار سے چھپ کر اسمین لذت مکالمہ کی یا محاضرہ کی یا مشاہدہ کی موافق اپنے
اپنے استعداد کے اٹھاتے ہین ؎ کیون بھائین نہ عاشقونکو راتین ✣ محبوب سے کرتے ہین یہہ باتین ✣ پاتے ہین حضور اسمین رافت ✣ چکھتے ہین
شہود حق کی لذت ✣ شیخ الاسلام نے فرمایا ہی کہ شب پردہ روندگان راہ ہی روز بازار بیداران سحرگاہ ہی ؎ شب محرم راز عاشقان
ہی ✣ شب خلوت خاص عارفان ہی ✣ وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا اور کیا ہمنے دنکو وقت طلب معاش کا تاکہ تحصیل مین اسکے جستجو کرو
وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا اور بنائے ہمنے اوپر تمھارے سات آسمان سخت یعنی محکم اور استوار صاف شفاف بن سوراخ اور شگاف
کے وَجَعَلْنَا سِرَاجًا وَهَّاجًا اور پیدا کیا ہمنے آسمانمین چراغ آفتاب روشن وَأَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاءً ثَجَّاجًا اور اتارا ہم نے
نچوڑنیوالون سے یعنے بادلون سے پانی گرنیوالا بہت لِنُخْرِجَ بِهِ حَبًّا وَنَبَاتًا تاکہ نکالین ہم ساتھہ اس پانی کے اناج کے دانے اور
گھاس یا دریا سے دانہ در اور زمین سے گھاس وَجَنَّاتٍ أَلْفَافًا اور باغ لپٹے ہوئے گھنے إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيقَاتًا تحقیق دن
جدائی کا کہ قیامت ہی حکم الہی مین ہی وقت مقرر محاسبہ کیواسطے خلایق کے يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَتَأْتُونَ أَفْوَاجًا جسدن کہ پھونکا جاویگا
یعنے اسرافیل علیہ السلام پھونکینگے بیچ صور کے دوسری پھونک پس آؤگے تم فوج فوج اپنے قبرون سے میدان محشر مین امام ثعلبی نے لکھاہی کہ صحابہ
نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تفسیر افواج کی پوچھی آپنے فرمایا کہ قیامت کو ایک قسم میری امت سے اٹھینگے انمین سے بعضے بندرونکی شکل
ہونگے بعضے سورونکی بعضے اوندھے منہہ ہونگے انکو دوزخکی طرف کھینچتے ہونگے بعضے اندھے بعضے بہرے گونگے بعضونکی زبانین سینہ پر لٹکتی ہونگی
اور زبانون کو اپنے اپنے دانتون سے کاٹتے ہونگے پیپ لہو انسے بہتا ہوگا اہل محشر کو اس حال سے کراہت آئیگی بعضونکے ہاتھہ پانون کٹے ہونگے
بعضے سولیونپر آگ کے لٹکتے ہونگے بعضون مین بدبو ہوئیگی مردار سے بدتر بعضونکو جبے پہنائے ہونگے قطرانکے چپیائے ہوئے انکے جسم و نسے
وہ بند رسخن چین ہونگے اور سور حرام خوار اور اوندھے منہہ سود کھانیوالے اور اندھے چوری کرنیوالے حکم مین اور گونگے بہرے گھمنڈ کرنیوالے
اپنی عبادت پر اور زبان کاٹنے والے عالم کہ کہتے ہین عمل نہین کرتے اور ہاتھہ پانون کٹے ہمسایون کے آزردہ کرنیوالے اور سولیونپر لٹکتے ہوئے
راز فاش کرنیوالے بادشاہون انسے اور بدبو والے تابع شہوتونکے اور لباس سیاہ قطران پہنے ہوئے اہل تکبر اور غرور ہونگے معاذ اللہ فرد ہمین
امن دے انسے یا رب تمام ✣ بحق محمد علیہ السلام وَفُتِحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ أَبْوَابًا اور کھولا جاویگا یعنے پھاڑا جائیگا آسمان اسدن پس ہوجاوینگے
بسبب شگافونکے دروازے یعنے آسمان شگاف شگاف ہوکر صاحب دروازون کا معلوم ہوگا وَسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا
اور چلائے جاوینگے پہاڑ ہوا پر پس ہونگے مثل ریت کے یعنے دھوکا سا نظر آئیگا اپنے حقیقت پر نرہینگے إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا
تحقیق دوزخ ہوگی گذرگاہ خلق کی کہ سبکو اسپر سے گذرنا ہوگا یا گھات کرنیوالے کہ شعلے اس سے نکلتے ہونگے تعذیب کو کافرون کے اور

اس سے بھاگ نہ سکینگے یا موضع رسد کہ خزنہ دوزخ کفار کا انتظار کرینگے اور خزنہ بہشت نگاہبانی مومنو نکی کرینگے کہ پلصراط سے گذرینگے وقت آگ
سے بچیں اور یہہ دوزخ ہوگی لِلطَّاغِيْنَ مَآبًا واسطے کافرون کے کہ سرکش ہین جگہہ پھر جانیکی اور رہنے کی لَّابِثِيْنَ فِيهَآ اَحْقَابًا رہنے والے
ہونگے بیچ اسکے قرنون بیشمار معالم مین لکھاہی کہ مجاہد نے کہا کہ احقاب جو اللہ تعالی نے فرمایاہی بینتالیس حقبہ ہین ہر حقبہ ستر خریف کا ہر خریف
سات سو برس کی ہر برس تین سو ساٹھہ دن کا ہر دن ہزار سال کاہی اور موضع مین مذکور ہی کہ مراد اس سے تعین مدت نہین بلکہ یہہ معنے ہین کہ
جو حقبہ گذریگا اسکے پیچھے اور حقبہ آئیگا ابدالآباد تک لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا نہ چکھینگے یعنے نہ پاوینگے کافر بیچ دوزخکے ٹھنڈک
ہوا کی کہ اس سے راحت پاوین اور حرارت دوزخکی دفع ہو یا برد بمعنی خواب ہی یعنے نیند نہین آئیگی تا آرام پائین اور نہ پینگے شراب اِلَّا
حَمِيْمًا مگر پانی گرم اور حمیم اس پانیکو کہتے ہین جو منہہ تک لیجانے مین گوشت منہہ کا اتارے اور پیٹے ہی کلیجہ گردہ جلاوے وَّغَسَّاقًا
جَزَآءً وِّفَاقًا اور پیپ واڑھو لئے اونکے بہے گی یا آنسو حسرت سے ٹپکینگے یا زمہریر کہ اس سے عذاب دئے جاوینگے موافق اپنے کئے کے
اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا تحقیق وہ تھے نہین ڈرتے تھے حساب آخرت سے یا امید نہین رکھتے تھے ثواب کی اس جہان کے وَّ
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا اور جھٹلاتے تھے نشانیون ہماریکو جو انکو دکھاتے تھے جھٹلانا کر وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا اور ہر چیزکو بندون
کے اچھے برے عملون سے گن لیاہے اسکو یعنے نگاہ رکھا اور لکھہ لیاہے لکھنے کر اور کہینگے ہم محشر کو انکو فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا
پس چکھو تم عذاب دوزخ کا پس ہرگز نہ زیادہ کرینگے ہم تمکو ہمیشہ مگر عذاب اوپر عذابکے حدیث مین وارد ہی کہ یہہ آیت سخت ترین آیات قرآن
ہی دوزخیونپر اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا تحقیق واسطے پرہیزگارون کے چھٹکارا عذاب سے یا جاے فلاح ہی کہ وہ حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا
باغ ہین میوہ دار درختونکے اور انگور ہین تخصیص انگور کی واسطے فضیلت کے ہی وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا اور عورتین نوجوان ابھر پستان
ہین سب ہم عمر تفسیر زاہدی مین لکھاہی کہ عورتین سولہ برس کی ہونگی اور مرد تینتیس برسکے اور اغلب تفاسیر مین ہی کہ سب اہل بہشت کیا
مرد کیا عورتین تینتیس برسکے ہونگے وَّكَاْسًا دِهَاقًا اور پیالے ہین بھرے ہوئے شراب سے یا جام ہین پیا پی لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا
نہ سنینگے متقی بیچ بہشت کے باتین بیہودہ اور نہ جھوٹھی بعضون نے کہاہی کہ شراب پینے کے وقت بہشت مین سخن عبث اور دروغ نہ سنینگے جیسے
دنیا مین مجلس خمر مین بیہودہ بکتے ہین اور بیہوشی مین جو منہہ مین آتاہی وہ کہتے ہین جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا بدلاہی پروردگار
تیرے سے تمنا سے وعدہ اپنے کے بخشش ہی انکو فضل اُسکے سے بخشش وافی کافی یا موافق انکے کامون کے رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا
بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا پیدا کرنیوالا آسمانون کا اور زمین کا اور اس چیز کا جو درمیان آسمان و زمین کے ہی بخشش کرنیوالا
نہ مالک ہونگے اہل آسمان اور نہ زمین خدا تعالی سے ایک بات کرنیکی یعنے انکو قدرت نہوگی ایک بات کرنیکی اللہ سے مگر اُسکی اجازت سے
یا یہہ کہ طاقت نہوگی انکو کہ خطاب کرین ساتھہ خدا تعالی کے اور پھر جائین اُسکے ثواب اور عقاب سے کیونکہ یہہ مملوک ہین مملوک مالک نہین
ہوتا يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا اُسدن کہ کھڑی ہوگی روح اور فرشتے صف باندھکر روح فرشتہ ہی موکل ارواح پر اور ایسا
بڑاہی کہ کوئی مخلوق اُس سے بڑی نہین قیامت کے دن اسکی اکیلی کی ایک صف ہوگی اور ایک صف سب فرشتون کی چنانچہ معالم مین لکھا
ہی اور ابن مسعود سے عین المعانی مین روایت ہی کہ مقام روح آسمان چہارم پر ہی ہر روز بارہ ہزار تسبیح کہتاہی ہر تسبیح سے اُسکے
ایک فرشتہ پیدا ہوتاہی بعضون نے کہاہی روح جبرئیل علیہ السلام ہین کہ ساتھہ فرشتون کے صف باندھینگے اور بعضون نے کہاہی کہ
روح ایک طائفہ ہی آدمیونکی شکل لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ نہ بولینگے شفاعت مین اِلَّا مَنْ اَذِنَ مگر جسکو حکم دیا لَهُ الرَّحْمٰنُ واسطے اسکے خدا تعالی
نے کہ شفاعت کرے یا شفاعت نکرینگے مگر اُس شخص کی کہ اذن کرے خدا جسکو شفاعت کا وَقَالَ صَوَابًا اور کہا ہوگا اسنے کلمہ توحید کا دنیا مین
حاصل یہہ ہی کہ سوا مومن کے شفاعت کسیکی نکرینگے ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ یہہ دن ہی ہونیوالا البتہ ہوگا برحق فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى
رَبِّهٖ مَاٰبًا پس جو کوئی چاہے پکڑے طرف ثواب پروردگار اپنے کے جگہہ پھر جانیکی ساتھہ ایمان اور طاعت کے اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا

قَرِیۡبًا تحقیق ہمنے ڈرایا تمکو عذاب نزدیک سے کہ عذاب آخرت ہی نزدیک اسواسطے ہی کہ تحقیق ہونیوالا ہی یَوۡمَ یَنۡظُرُ الۡمَرۡءُ مَا قَدَّمَتۡ یَدٰہُ اُسدن کہ دیکھہ لیگا ہر آدمی جو کچھہ بھیجا تھا ہاتھون اسکے نے یعنے اچھے برے جو کام کئے ہین وہان پاویگا وَیَقُوۡلُ الۡکٰفِرُ یٰلَیۡتَنِیۡ کُنۡتُ تُرٰبًا اور کہیگا کافر اُسدن ای کاشکے ہوتا مین مٹی یعنے پیدا ہی نہوتا آج مٹی ہوتا مجھے نہ جلاتے بعضون نے کہا ہی کہ اُسدن وحوش خاک ہونگے کافر آرزو کرینگے کہ ہم بھی خاک ہوتے اور ایک قول یہہ بھی ہی کہ مراد اس کافر سے شیطان ہی حضرت آدم علیہ السلام کو حقیر جانتا تھا کہ یہہ خاک سے پیدا ہوئے ہین اور اپنے آپ کو بڑا جانتا تھا کہ مین آتش سے مخلوق ہون وہان بزرگی آدمؑ اور آدمیون کی دیکھہ کر اور اپنی ذلت اور خواری ملاحظہ کر کر تمنا کریگا کہ کاشکے مین مٹی سے ہوتا اور نسبت آدم سے رکھتا سچ ہی کہ جو دبدبہ طنطنہ شان شوکت عظمت بڑائی خاکیون کی ہی کسی طبقہ کو طبقات مخلوقات سے نہین **نظم** جو کہ آدم کی شان و شوکت ہی ✚ عزت و حرمت و سعادت ہی ✚ نی ملایک کی نی پری کی ہی ✚ خوبی اس نہج کب کیکی ہی ✚ خاک ہی اور پاک ہی سب سے ✚ پست ہی اور بلند کوکب سے ✚ ہی زمین پر بڑی فلک سے یہہ ✚ شرف رکھے نکیون ملک سے یہہ ✚ خاک نے پایہ ہی عجب پایا ✚ گل ہی کیا رنگ رنگ دکھلایا ✚ خاک ہوتا اوگین ہزارون گل ✚ خاک کے چھٹ ہی کون مظہر کل ✚ ہی اسیمین تجلی مولا ✚ رافت اس سے ہی کون پھر اولی ✚ سُوۡرَۃُ النّٰزِعٰتِ مکی ہی اسمین چھیالیس آیتین ہین اور ایک سو نواسی کلمہ اور سات سو ترپن حرف ہین اور دو رکوع ہین فواصل اسکے ہم ہین اور ربط اسکا ساتھہ سورۃ نبا کے یہہ ہی کہ ختم سورہ نبا بذکر روز قیامت تھا آغاز سورہ نازعات بھی بذکر یوم حشر ہوا ✚

وھی ستّ واربعون اٰیۃ	بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ	سُوۡرَۃُ النّٰزِعٰتِ مکیّۃ

وَالنّٰزِعٰتِ غَرۡقًا قسم ہی اُن فرشتون کی کہ زور سے کھینچنے والے ہین جان ڈوبے ہوئے کو کھینچنا کر یعنے جان کافرون کی ساتھہ سختی کے نکالتے ہین وَّالنّٰشِطٰتِ نَشۡطًا اور قسم ہی اُن فرشتون کی کہ بند کھولدینے والے ہین جانکا بدن سے بند کھولنا کر یعنے روح مسلمانون کی ساتھہ نرمی کے قبض کرتے ہین وَّالسّٰبِحٰتِ سَبۡحًا اور قسم ہی ان فرشتون کی کہ تیرنے والے ہین ہوا مین تیرنا کر تسبیح کہتے ہوئے فَالسّٰبِقٰتِ سَبۡقًا پھر قسم ہی اُن فرشتون کی کہ آگے نکل جانیوالے ہین ایک دوسرے سے آگے نکل جانے کر فرمانبرداری مین فَالۡمُدَبِّرٰتِ اَمۡرًا پس قسم ہی اُن فرشتون کی کہ تدبیر کرنیوالے ہین کام کو دنیا کے جیسے جبرئیلؑ موکل ہوا پر ہی میکائیلؑ مینہہ پر اسرافیلؑ صور پر عزرائیلؑ قبض ارواح پر بعضون نے کہا ہی کہ سب قسمین ستارون کے کھائے ہین کہ دوڑنیوالے مشرق سے مغرب تک ہین اور جانیوالے ایک برج سے دوسرے مین ہین اور تیرنے والے ہین فلک مین اور سب سے آگے نکل جانیوالے ہین سیر مین اور تدبیر کرنیوالے ہین کامون کے جو اللہ تعالی نے اُنپر مقرر رکھے ہین مانند اختلاف فصل کے یا قسم کھائے گئے گھوڑے غزا کے ہین کہ باگ کھینچے ہوئے جلتے ہین دار اسلام سے اور تیرتے ہین دوڑنے مین اور آگے نکل جاتے ہین صف جہاد مین اور تدبیر پاتا ہی اُنسے کام فتح کا یا قسم کھائے گئے یہہ نفوس قدسیہ مردان خدا ہین کہ کھینچ کر شہوتون سے نشاط کرتے ہوئے عالم قدس کو جاکر بحر مراتب قرب الہی مین تیرتے ہین اور حصول کمالات مین سبقت کرتے ہین یہان تک کہ مدبر امور ارشاد ہوتے ہین اور ہر تقدیر پر جواب قسم کا یہہ ہی کہ تم قبرون سے اُٹھائے جاؤگے اور حساب لیا جایگا یَوۡمَ تَرۡجُفُ الرَّاجِفَۃُ یاد کر اُسدن کو کہ کانپیگے کانپنے والے یعنے زمین اور پہاڑ ہیبت اوسکی سے چنانچہ اور جگہہ فرمایا ہی یوم ترجف الارض والجبال وہ پہلے نفخہ کا وقت ہی کہ سب کانپینگے اور جاندار ہول سے مرجاینگے تَتۡبَعُہَا الرَّادِفَۃُ آوینگے پیچھے اُسکے آنیوالے یعنے دوسری پھونک صور کی جسے نفخہ ثانیہ کہتے ہین اس سے خلق زندہ ہوگی قُلُوۡبٌ یَّوۡمَئِذٍ وَّاجِفَۃٌ کتنے دل اُسدن دھڑک نیوالے ہین اَبۡصَارُہَا خَاشِعَۃٌ آنکھین اُن دلوالون کی نیچے ہین دہشت سے یَقُوۡلُوۡنَ ءَاِنَّا لَمَرۡدُوۡدُوۡنَ فِی الۡحَافِرَۃِ کہتے ہین منکر بعث کہ آج کیا ہم البتہ پھیر جاوینگے بیچ حالت پہلی کے یعنے ہمین بعد مرنے کے کیا پھر زندہ کرینگے ءَاِذَا کُنَّا عِظَامًا نَّخِرَۃً کیا جب ہو جاوینگے ہم ہڈیان گلی ہوئی اور نزدیک خاک ہونیکے ہین پھر اٹھادینگے

قَالُوْا کہتے ہین کافر ٹھٹھے بازی سے کہ اگر یون ہین ہو تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ یہہ پھرنا اسوقت پھر آنا ہی ٹوٹیکا حاصل یہہ ہی کہ اگر
رجوع ہوئے ہم قیامت کو تو ہم تو زیان کار ہین ہمیشہ جھٹھاتے رہے ہین حق کو ہمین سوا زیان کے کیا ملیگا حق تعالی فرماتا ہی کہ دشوار
نہ جانو قیامت کے امر کو فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ پس سوا اسکے نہین ہی کہ وہ ڈانٹنا ہی ایکبار یعنے ایک پھونکنا ہی اسرافیل کا کہ
سب خلایق اس سے جی جاویگی فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ پس اسوقت وہ بیچ روے زمین سفید ہموار کے ہونگے یعنے زمین محشر مین
آئینگے زمین کے نیچے سے نکل کر بعضون نے کہا ہی ساھرہ نام زمین کا ہی جو بیت المقدس کے نزدیک گرد جبل اریحا کے ہی وہان
محشر ہوگا خدا اسکو کشادہ کر دیگا جسقدر چاہیگا بعضے کہتے ہین کہ حق تعالی چاندی کی زمین چالیس حصے دنیا سے بڑی طول عرض مین
پیدا کر دیگا ساھرہ اسیکا نام ہی وہین حشر ہوگا هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى کیا نہین آئی تیرے پاس یعنے آئی ہی بات
موسی کلیم اللہ کی تو کہ تسلی دے اپنے دلکو جھٹھانے پر اور نا فرمانی پر قوم کے اور صبر کرے مسلمانون کے وعدہ پر کافرون کے وعید
پر اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى یاد کر جب پکارا موسیٰ کو پروردگار اُسکے نے بیچ میدان پاک طوی کے طوی نام وادی
کا ہی یا بمعنی مرتین ہی یعنے دوبار پاکیزہ ہوے یا دوبار آواز کیا گیا کہ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى جا تو ساتھہ رسالت کے طرف
فرعون کے تحقیق اُسنے سرکشی کی ہی فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰٓى اَنْ تَزَكّٰى پس کہہ اسکو کہ اے سرکش کچھہ ہی تجھکو میل اور رغبت طرف اُسکے
کہ پاک ہو تو کفر او عصیان سے وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى اور کچھہ چاہتا ہی تو کہ راہ دکھاؤن مین تجھکو طرف پہچان نے
پروردگار تیرے کی پس ڈرے تو عقاب الہی سے اور چھوڑے سرکشی او رنافرمانی موسی علی نبینا وعلیہ السلام اللہ تعالی کے حکم سے جو فرعون
کے پاس گئے اور اپنی پیغمبری جتائی فرعون نے معجزہ طلب کیا فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى پس دکھایا اسکو موسی علیہ السلام نے معجزہ بڑا
وہ کیا تھا کہ عصا سے سانپ بن گیا فَكَذَّبَ وَعَصٰى پس جھٹھایا فرعون نے موسی علیہ السلام کو اور نافرمانی خدا کے یعنے جب عصا اژدہا
ہو گیا فرعون نے کہا کہ یہہ خدا تعالی کیطرف سے نہین ہی بلکہ جادو موسیٰ کا ہی ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى پھر پیٹھہ پھیری موسیٰ سے سعی کرتے
ہوئے جھٹھانے کو اُنکے معجزہ کے یا ڈرا فرعون اژدہا سے اور پیٹھہ پھیر کر سعی کی بھاگنے مین فَحَشَرَ پس اکٹھا کیا فرعون نے اپنے
قوم کو یہان وقف ہی نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہی فَنَادٰى پس پکارا اپنے لشکر کو آپ فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى پس کہا کہ مین ہون
پروردگار تمھارا بڑا یعنے بت جو میری صورت پر تراشے ہین اُن سب سے مین بڑا ہون امام قشیری نے رحمت ہو جیو اللہ کی اُنپر لطایف
مین لکھا ہی کہ ابلیس نے یہہ بات سنکر کہا کہ مین نے انا خیر کہا تھا یہہ بلا مجھہ پر نازل ہوئی جسنے یہہ لاف مارا ہی کیا جانئے اُسکا کیا
حال ہو فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى پس پکڑا فرعون کو خدا نے عذاب آخرت مین کہ جلنا ہی اور عذاب دنیا مین کہ ڈوبنا ہی یا
عذاب مین دو کلمون کے مواخذہ کیا کلمہ اولی یہی انا ربکم الاعلی ہی اور کلمہ اخری ما علمت لکم من الٰہ غیری ہی اُن دو کلمون مین چالیس
برس رہا شیخ رکن الدین علاو الدولہ سمنانی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ ایکدن مین منصور حلاج کی زیارت پر مراقبہ کرتا تھا روح کو اُنکے
مقام عالی درمیان علیین کے دیکھا جناب الہی مین مناجات کی مین نے کہ خدایا یہہ کیا ماجرا ہی کہ فرعون نے انا ربکم الاعلی کہا اور
منصور نے انا الحق دونون نے ایک دعوی کیا روح حسین منصور علیین مین ہی اور روح فرعون سجین مین آواز آیا کہ فرعون نے
خود بینی مین پڑکر اپنے آپ کو دیکھا مجھے گما یا او رحسین نے مجھے دیکھا اور اپنے آپ کو گمایا ہے یہہ انا الحق ہی حرف حق ہی حق +
وہ انا الرب ضلالت مطلق + اسنے خود گم کیا خدا ثابت + اسنے حق کہوا انا کیا ثابت + اُس انا مین خدا کی رحمت ہی + اِس انا پر خدا کی
لعنت ہی + یہہ انا الحق ہی حق سے ای رافت + وہ انا الرب ہی نفس کی شامت + اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى تحقیق بیچ
عذاب پکڑنے فرعون کے البتہ نصیحت ہی واسطے اُسکے جو ڈرتا ہی ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ کیا تم اے منکر و بعثت کے سخت تر ہو
پیدایش مین یا آسمان باوجود اس عظمت کے بَنٰىهَا بنایا اسکو اوپر سرون تمھارے رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا بلند کیا چھت اُسکے کو پس

برابر کیا اسکو بے قصور فتور وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحٰهَا اور ڈھانک دیا اور اندھیرا کیا رات اُسکے کو اور نکالا دھوپ اُسکے کو اضافت
دن رات کی طرف آسمان کے اسواسطے ہی کہ اُنکے ہونیکا وہ سبب ہی وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰهَا اور زمین کو بعد پیدا کرنے آسمان کے
بچھا دیا اسکو جمہور علما کہتے ہین کہ پیدایش زمین کی آسمان سے پہلے ہی اور بچھانا زمین کا پیچھے پیدایش آسمان کے اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا
وَمَرْعٰهَا نکالا زمین بیچ مین سے پانی اُسکا اور چارا اُسکا وَالْجِبَالَ اَرْسٰهَا اور پہاڑون کو گاڑ دیا اور بچھانا زمین کا اور گاڑنا
پہاڑون کا اور بہنا پانی کا اور اوگنا گھاس کا مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ فائدہ ہی واسطے تمہارے اور واسطے جانورون تمہارے کے
فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى پس جسوقت آویگی آفت بڑی اور وہ وقت وہ ساعت ہوگی کہ دوزخی دوزخ کو اور بہشتی بہشت
کو جاوینگے جواب اذا کا محذوف ہی تقدیر اُسکی یہہ ہی کہ واقع ہوگا جو کچھہ واقع ہوگا يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى اسدن یاد
کریگا آدمی جو کچھہ سعی کی تھی عمل مین یعنے سب لکھہ کر اسکے ہاتھہ مین دینگے تو کہ پڑھہ لے وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِمَنْ يَّرٰى اور ظاہر کیا جاویگا
دوزخ واسطے اُس شخص کے کہ دیکھتا ہی یعنے ایسا ظاہر ہو جاویگا کہ جو دیکھنے والا ہوگا دیکھیگا فَاَمَّا مَنْ طَغٰى پس جس کسی نے کہ
سرکشی کی اور ایمان نہ لایا وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا اور اختیار کیا زندگانی دنیا کو اور آخرت کو بھلایا فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى پس تحقیق
دوزخ وہی ہی جگہہ رہنے کی اسکے وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى اور جو کوئی کہ ڈرے کھڑے ہونے سے
آگے پروردگار اپنے کے اور منع کیا اور پھیر رکھا جی اپنے کو آرزو ٔن سے اسکے فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى پس تحقیق بہشت ہی جگہہ رہنے کی
اُسکے فصول مین لکھا ہی کہ یہہ آیت اُسکی شان مین ہی جو خلوت مین گناہ پر قادر ہوا اور محض خوف الہی سے بچ جاوے اور نکرے
نفس تابع جو کہ نفس ہووے ✦ وہان کے غم سے نجات بس ہووے يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰهَا پوچھتے ہین
تجھکو ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم روز قیامت سے کہ کب ہی وقت کھڑے ہونے اُسکیکا اور کس زمانہ مین آئیگا فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰهَا
بیچ کس بات کے ہی تو یاد اسکے سے کس زمانہ مین آئیگا حضرت عایشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
چاہا کہ اللہ تعالی سے وہ وقت پوچھون حق سبحانہ نے فرمایا کہ تو قیامت کے جاننے مین بیچ کس چیز کے ہی یعنے علم اسکا تیرا حق نہین تو
کیون پوچھتا ہی اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰهَا طرف پروردگار تیرے کے ہی انتہی اسکا یعنے کسیکو خبر نہین قیامت کے آنیکا وقت
جاننا خاصہ خدا کا ہی اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰهَا سوا اسکے نہین کہ تو ڈرانیوالا ہی اُس شخص کا جو قیامت سے ڈرتا ہی
كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا گویا کہ کفار مکہ کے جسدن دیکھینگے قیامت کو کہ اُسکے آنے سے پوچھتے ہین لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا
نہ رہے تھے دنیا مین یا قبر مین مگر ایک شام یا دن چڑھے اُسکے یعنے دہشت سے اُسدن کے مدت زندگانی کی اپنے بھول جاوینگے یہہ
جانینگے کہ دنیا مین ایک شام کی تھی ہیئے یا کچھہ دن چڑھے تک رہے تھے سورۃ عبس مکی ہی اسمین بیالیس آیتین اور ایک سو تیس
کلمے اور پانچ سو تیتیس حرف ہین اور ایک رکوع ہی فواصل اسکے اہم ہین اور ربط اسکا بسورہ نازعات یہہ ہی کہ اختتام نازعات
بسوال کفار ہی کہ وقوع ساعت سے کرتے تھے اور اختتام اسکا بھی اولئک هم الكفرة الفجرة متضمن نکوہش کفار ہی پیغمبر خدا صلی اللہ
علیہ وسلم سرداروں سے قریش کے کچھہ باتین کرتے تھے کہ عبداللہ بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ نے کہ نابینا تھے آکر آپ کی بات کاٹ کر کچھہ
کلام کیا حضرت نے ترش رو ہو کر اُنسے منہہ پھیر لیا جبرئیل علیہ السلام یہہ آیت لائے ✦

اثنتان واربعون اٰیۃ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	سورۃ عبس مکیۃ وھی

عَبَسَ وَتَوَلّٰٓى تیوری چڑہائی اور منہہ پھیر لیا اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى یہہ کہ آیا اُسکے پاس اندھا یعنے عبداللہ ذکر نابینا ہی کا اسکے اسواسطے
کیا کہ اُسنے جو قطع کلام حضرت سید انام علیہ السلام کا کیا معذور تھا وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰٓى اور کس چیز نے معلوم کر دیا تجھکو شاید
کہ عبداللہ پاک ہو جاتا گناہون سے اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى یا نصیحت سنتا پس فایدہ دیتی اُسکو نصیحت تیری اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى

ای پر جو شخص کہ بے پرواہی کرتا ہی ایمان لانے سے فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى پس تو واسطے اُسکے متوجہ ہوتا ہی کہ ایمان لائے وَمَا عَلَیْكَ
اَلَّا یَزَّكّٰى اور نہین ہی اوپر تیرے وبال یہہ کہ نہ پاک ہووے وہ ساتھ اسلام کے یعنے تجھہ پر کچھہ وبال نہین اُسکے اسلام نہ لانے سے ،
۵ کہ رسولونپہ ہی بلاغ ہی بس وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ یَسْعٰى اور جو کوئی آتا ہی تیرے پاس دوڑتا ہوا واسطے تعلیم کے یعنے عبد اللہ ابن ام
مکتوم وَهُوَ یَخْشٰى اور وہ ڈرتا ہی خدا سے یا کفار کے آزار دینے سے تیرے ملنے کے جہت سے فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى پس تو اُسی سے
تغافل کرتا ہی منقول ہی کہ جبرئیل علیہ السلام نے جو یہہ آیت پڑھی چہرہ مبارک آپکا متغیر ہوگیا لباب مین ہی کہ اس پل مین نرگس چشم اس سرچمن
رسالت کے ایسی بے آب و تاب ہوئی کہ چلتے تھے اور راہ نہین نظر آتا تھا نزدیک تھا کہ گل رخسار پرانوار دیوار کہ کو مشرف کرے امام
زاہدی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم عبد اللہ کے پیچھے گئے اور اسکو پھر لا کر مسجد مین ردائے مبارک اپنی بچھا کر بٹھایا پھر
جب اسکو دیکھتے تھے عزت کرتے تھے اور فرماتے تھے مرحبا ہی اُس شخص کو کہ جسکے خاطر عتاب کیا مجھے پروردگار میرے نے اور دوبار
مدینہ مین خلیفہ کیا اُسکو جب غزا کو جاتے تھے سمجھہ لیجیئے کہ یہہ آپ سے خطا نہ تھی کیونکہ بحکم اجتہاد عمل فرمایا تھا اور کراہت آپ کی ،
بے ادبی سے عبد اللہ کے تھی کہ آپ کی بات اسنے قطع کی تھی لیکن وہ معذور تھا بسبب نابینائی کے كَلَّاۤ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ہرگز نہین یون
تحقیق یہہ نصیحت ہی واسطے خلق کے فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ پس جو کوئی چاہے یاد کرے اسکو اور اُس سے پند پذیر ہو اور یہہ آیتین لکھی گئی ہین
فِیْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ بیچ صحیفون تعظیم کئے گیون کے نزدیک خدا کے مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ بلند کئے گئے مرتبہ مین پاک کئے گئے سب عیبون
سے بِاَیْدِیْ سَفَرَةٍ بیچ ہاتھون لکھنے والون فرشتون كِرَامٍ بَرَرَةٍ بزرگ نیک کارون کے یا کرام کے معنے کریم اور مہربان
اوپر مسلمانون کے کہ استغفار کرتے ہین انکے واسطے جناب الٰہی مین قُتِلَ الْاِنْسَانُ مارا جائیو آدمی کافر بعضون نے کہا ہی کہ مراد اس سے
عتبہ بن ابی لہب ہی کہ اول داماد پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا تھا پھر صاحبزادیکو طلاق دی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکو بد دعا کی کہ
الٰہی مسلط کر اسپر ایک کتہ اپنے کتون مین سے چند روز مین شیر نے اسکو مارا حق تعالیٰ اسکو فرماتا ہی مَاۤ اَكْفَرَهٗ کس نے کافر کیا اسکو
خدا سے کیا ناشکر ہی نہین سمجھتا کہ حق تعالیٰ نے مِنْ اَیِّ شَیْءٍ خَلَقَهٗ کس چیز سے پیدا کیا ہی اُسکو مِنْ نُّطْفَةٍ ذرا سے آب منی سے
خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ پیدا کیا اسکو پس اندازہ کیا اُسکے اعضا شکل ہیئت کا مان کی پیٹ مین ثُمَّ السَّبِیْلَ یَسَّرَهٗ پھر راہ پیٹ سے
نکلنے کی آسان کی اُسکی تا کہ وہ پیدا ہوا اور بڑہا ثُمَّ اَمَاتَهٗ پھر مارا اسکو جب عمر اسکی تمام ہوئی فَاَقْبَرَهٗ پھر گاڑا اسکو خاک مین تا کہ
قتل سردار کے کوڑے پر نہ پھینک دین ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ پھر جب چاہیگا خدا تعالیٰ جلد اٹھا ویگا اسکو وقت نشور کے اور وقت نشور
کا اسکے ارادہ پر موقوف ہی كَلَّا لَمَّا یَقْضِ مَاۤ اَمَرَهٗ ہرگز نہین یون ابھی نہین ادا کیا انسان نے وہ چیز کہ حکم کیا تھا خدا تعالیٰ نے اسکو
یعنے کافرون نے وعدہ میثاق کا نہین پورا کیا اور ایمان اسلام پر گردن نہین رکھی بعضون نے کہا ہی کہ مراد اس سے سب آدمی ہین کہ حکم پر
اللہ تعالیٰ کے چلنا جیسا کہ چاہے کسی سے ہوا نہوگا ۵ ہو قصور اپنا نہ کیون مد نظر رافت کام ۲ اسکے لایق نہوا اور نہوگا ہمسے + فَلْیَنْظُرِ
الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖ پس چاہیے کہ دیکھے آدمی طرف کھانے اپنے کے چشم عبرت سے کہ کسطرح پیدا کیا جاتا ہی اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا
ہر آئینہ ڈالا ہمنے پانی ابر سے ڈالنے کر ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا پھر پھاڑا ہمنے زمین کو پھاڑنا کر فَاَنْۢبَتْنَا فِیْهَا حَبًّا پس اُگایا ہمنے
بیچ زمین کے اناج جو قوت ہو سکے جیسے گیہون جو وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا اور انگور اور ترکاری وَّزَیْتُوْنًا وَّنَخْلًا اور درخت زیتون کے
اور خرمے وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا اور باغ گھنے کے یعنے بہت درختون والے وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا اور میوے تر اور خشک یا ابا کے معنے چارا
مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ واسطے فائدہ تمہارے کے اور واسطے چارپایون تمہارے کے فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ پس جسدم آویگی آواز کان
پھوڑنیوالی یعنے آواز صور کی کہ جو کوئی سنے گا بہرا ہو جاویگا جواب اذا کا یہہ ہی کہ دیکھین گے ہول اور شدت بہت یَوْمَ یَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ
اَخِیْهِ اُسدن بھاگیگا آدمی بھائی اپنے سے باوجود انس اور محبت کے وَاُمِّهٖ وَاَبِیْهِ اور مان اپنی سے اور باپ اپنے سے باوجود دیکھے ہوئے

مہربانی اور شفقت کے وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ اور جورو اپنے سے باوجود اسکے کہ مونس روزگار اسکی تھی اور بیٹے اپنے سے لِكُلِّ امْرِئٍ
مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ واسطے ہر مرد کے قیامت والون مین سے اسدن ایک حالت ہی کہ کفایت کرتی ہی اسکو اور ون کے مہمون سے
وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ کتنے منہہ اسدن روشن ہین ہنستے ہین فرحناک ہین بسبب اسکے کہ دوزخ سے بچ کر بہشت
مین گئے وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ کتنے منہہ اسدن کہ اوپر انکے گرد و غبار ہی ڈھانکتی ہی اسکو سیاہی اسکی ؏
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ یہہ لوگ وہ ہین کافر بدکار نابکار سُوْرَةُ التَّكْوِيرِ کی ہی انتیس آیتین ہین اور ایکسو چار کلمے اور
پانچسو تیتیس حروف اور مکے مین نازل ہوئی ہی فواصل اسکے تم ہین اور ربط اسکا بسورہ عبس یہہ ہی کہ ختم اسکا بذکر قیامت تھا آغاز اسکا بذکر قیامت ہوا

سُوْرَةُ التَّكْوِيرِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	تِسْعٌ وَعِشْرُوْنَ اٰيَةً

ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی چاہے قیامت کے دن کا احوال دیکھے وہ پڑھے یہہ سورہ
اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ جسوقت کہ سورج لپیٹا جاویگا یعنے روشنی اسکی عالم سے لپیٹ لینگے سیاہ رہ جاویگا وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ اور جسوقت
کہ ستارے تیرہ ہو کر تلے گرینگے وَاِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ اور جسوقت پہاڑ اپنے مقامون سے چلائے جاوینگے ہوا پر وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ
اور جسوقت دس مہینے کی گابھن اونٹنی کہ جننے کے نزدیک ہو بیکار چھوڑے جاویگی یعنے یہہ جو بڑا مال نفیس ہی عرب والون کے نزدیک اسکی
قدر خواہش نرہیگی وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ اور جسوقت جانوران وحشی جمع کئے جاوینگے ساتھہ آدمیون کے اور مجال ضرر دینے کی ایک
دوسریکو نرہیگی وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ اور جسوقت دریا ملائے جاوینگے کھاڑے میٹھے سب ایک ہونگے یا خشک کئے جاوینگے کہ پانی انمین
مطلق نرہیگا یا جھونکے جاوینگے یعنے اونڈاے جاوینگے دوزخیونکے پینے کو وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ اور جسوقت جانین قسم قسم کی ملائی جاوینگی
نیک نیک سے بد بد سے یا نفوس مومنون کے ساتھہ حور عین کے اور کافرون کے ساتھہ شیاطین کے یا ملائے جاوینگے روحین بدنون سے
وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ اور جسوقت لڑکی جیتی گاڑی ہوئی پوچھی جائیگی بِاَيِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ساتھہ کس گناہ کے ماری گئی عادت عرب
والون کی تھی کہ لڑکیون کو مفلسی کے سبب یا عار کے لئے کہ کسی سے انکو بیاہینگے جیتیان گاڑ دیتے تھے اللہ تعالی نے فرمایا کہ انکے ماں باپون
سے پوچھینگے یا انھین سے پوچھینگے کہ تم کیون ماری گئین اور فائدہ اس سوال مین یہہ ہی کہ لڑکی آپ بتاوے کہ مجھے بیگناہ مارا ہی تو کہ
قاتل اسکا شرمندہ ہو وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ اور جسوقت اعمال نامہ جو دم مرگ لپیٹ لئے ہونگے کھولے جاوینگے وَاِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ
اور جسوقت آسمان کھال اتارے جاوینگے وَاِذَا الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ اور جسوقت دوزخ دہکایا جاویگا غضب الہی سے زیادہ تر پہلے سے
وَاِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ اور جسوقت بہشت نزدیک کی جاویگی خدا کے دوستون کے عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ جانیگا ہر جی جو کچھہ حاضر
کیا ہی اچھے برے کامون سے جب تک آدمی یہہ بارہ حال جو ذکر ہوئے ہین چھہ زمین دنیا مین چھہ زمین محشر مین نہین دیکھیگا نہین جانیگا
کہ کیا کیا ہی اور جب دیکھہ لیگا تو معلوم کریگا کہ ہر نیکی مین کرامت اور عطا ہی اور ہر بدی مین ملامت اور عتاب ہر نیکی پر حسرت کھائیگا
کہ زیادہ کیون نہ کی اور ہر بدی پر اندوہ کھینچیگا کہ کیون کی اور وہ حسرت اور اندوہ کچھہ فایدہ نکریگی ؎ آج کی فرصت تو ای رانت
غنیمت ہی سمجھہ ✤ کیونکہ فردا کی ندامت کام آنیکی نہین ✤ فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ پس قسم کھاتا ہون مین ساتھہ ستارون ؏
پھر جانیوالون سیدھا چلنے والون تھم رہنے والون کے کشف الاسرار مین لکھا ہی کہ مراد یہہ پانچون ہین زحل مشتری مریخ زہرہ
عطارد اور خنوس انکی رجوع ہی اور کنوس استقامت اور بعضون نے کہا ہی کہ خنس گاؤ کوہی ہی اور کنس ہرن وَالَّيْلِ اِذَا
عَسْعَسَ اور قسم رات کی جب آنے لگی اور ہوا کو تاریک کرے یا جانے لگی اور ظلمت دور کرے یہہ کلمہ اضداد سے ہی وَالصُّبْحِ اِذَا
تَنَفَّسَ اور قسم ہی صبح کی جبدم کہ دم لیوے یعنے طلوع ہو اور دم لینا اسکا شروع ہونا طلوع کا ہی اور جواب قسم کا یہہ ہی اِنَّهٗ
لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ تحقیق قرآن شریف ہر آئینہ پڑھنا پیغام پہنچانیوالے بزرگ کا ہی یعنے جبرئیل علیہ السلام کا اور تبیان مین لکھا ہی

کہ رسول کریم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہین ذِي قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ مُطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ قوت والا نزدیک صاحب عرش کے مرتبہ والا کہا مانا گیا درمیان ملایکہ کے آسمان مین یا امانت بیچ وحی لانے کے یہہ سب صفت جبرئیل علیہ السلام کی ہی اور اِس قول پر کہ رسول کریم محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم ہین یہہ سب صفت آپکی ہی کہ قوت والے طاعت مین نزدیک خدا کے مرتبہ والے مستجاب الدعوات مین امین اوپر اسرار غیب کے ہین وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُونٍ اور نہین صاحب تمہارا کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہی دیوانہ جیسے گمان کرتے ہو وَلَقَدْ رَآهُ بِالْأُفُقِ الْمُبِينِ اور البتہ تحقیق دیکھا ہی پیغمبر نے جبرئیل کو اصل شکل پر بیچ کنارے روشن کے یعنے مطلع آفتاب مین وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ اور نہین وہ اوپر غیب کے بات کے جو وحی اُسے آتی ہی بخیل کہ تمہین تعلیم نکرے اور تم سے چھپاوے وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَانٍ رَجِيمٍ اور نہین ہی قرآن مجید سخن شیطان راندہ گئے کا فَأَيْنَ تَذْهَبُونَ پس کہان جاتے ہو تم ایسی بات درست راست سے کیون پھرتے ہو إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ نہین یہ قرآن مجید مگر نصیحت واسطے عالمون کے یا نہین محمد صلی اللہ علیہ وسلم مگر شرف عالمون کے لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَسْتَقِيمَ واسطے اُس شخص کے کہ چاہے تم مین سے یہہ کہ راہ سیدھی چلے خدا کی اوپر پیروی کرے حق کی اسباب نزول مین لکھا ہی کہ ابوجہل نا اہل نے جو یہہ آیت سُنی کہا کہ یہہ کام ہمارا ہی اور چاہنے پر ہمارے موقوف ہی ہم چاہین راہ سیدھی اختیار کرین چاہین نکرین یہہ آیت نازل ہوئی وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ اور نہین چاہتے تم استقامت اور ہدایت کو مگر یہہ کہ چاہے خدا پروردگار عالمون کا تمہارے چاہنے کو یعنے تمہاری خواہش بھی وابستہ بمشیت ایزدی ہی شیخ ابوبکر واسطی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ حق تعالی نے تجھے سب صفتون مین عاجز کیا ہی نہین چاہتا تو مگر اسکی مشیت سے نہین کرتا تو مگر اسکی قوت سے فرمانبرداری نہین کرتا تو مگر اُسکے فضل سے عاصی نہین ہوتا تو مگر اسکی غضب سے پس تو کیا رکھتا ہی اور کس فعل پر اپنے ناز کرتا ہی **بیت** سراپا ہم ہین رافت پیچ در پیچ ✦ عجب ہی کام اپنا ہیچ در ہیچ ✦ سورۃ انفطار مکی ہی اُسمین اُنیس آیتین اور اسی کلمے اور تین سو انتیس حرف ایک رکوع ہی

فواصل اسکے تکتہ ہین اور ربط اسکا بسورت کورت ظاہر ہی کہ دونون مین مذکور قیامت ہی

سُورَةُ الانفطار مكية		بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ		وهي تسع عشرة آية

إِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ جسوقت کہ آسمان پھٹ جاوے وَإِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ اور جسوقت ستارے جھڑ جاوین تبیان مین لکھا ہی کہ تارے قنادیل معلقہ کے مانند نور کے ڈوریون مین آسمان پر لٹکتے ہین اور وہ ڈوریان فرشتون کے ہاتھون مین ہین جب وہ فرشتے مرینگے ڈوریان اُنکے ہاتھون سے چھٹ جاینگی ستارے زمین پر گر پڑینگے وَإِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ اور جسوقت دریا جاری کئے جاوین یعنے بعضون کو بعضون کی طرف لیجا کے ملا کر ایک دریا کردین وَإِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ اور جسوقت قبرین زیر و زبر کی جاوینگی یعنے خاک کو تلے اوپر کرینگے تو کہ جو اُنمین گڑا ہی مردے وغیرہ ظاہر ہوجاوین اور مردے زندے ہوجاوین عَلِمَتْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ وَأَخَّرَتْ جان لیگا ہر جی جو کچھ کہ آگے بھیجا عمل اچھے یا بُرے سے اور جو پیچھے چھوڑا ترک عمل یا توبہ سے یا جان لیگا ہر تن کہ کیا ہی اوّل عمر اور آخر عمر مین پھر خطاب کافرون کو ہوگا کہ يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ ای آدمی کس چیز نے فریب دیا تجھکو کہ کافر ہوا تو ساتھ پروردگار اپنے کرم کرنیوالے کے لکھا ہی کہ فریب دینے والا اُسکا شیطان تھا یا جہل یا مت بعث ہوا یا محبت دنیا نزول اس آیت کا ابی الاسدین کے شان مین ہی اُسنے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو آزردہ کیا اور اسکو کچھہ ایذا نہین پہنچی تھی وہ مغرور ہو گیا تھا کہ مجھے عذاب الٰہی نہ آیا یہہ آیت نازل ہوئی کہ کس چیز نے تجھے مغرور کیا کہ عذاب الٰہی سے بیغم ہوا تو بعضے علما کہتے ہین کہ یہہ خطاب عام ہی سب آدمیونکو کہ ای آدمی کس چیز نے تجھے مغرور کیا کہ عاصی ہوا تو حکم خدا مین اور دلیر ہوا تو نافرمانی کبریا مین شیخ ابو منصور عمار رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ اگر حق تعالی مجھہ سے پوچھیگا تو کہونگا مین کہ مغرور کیا مجھے کرم تیرے نے اور معالم التنزیل مین ہی کہ اہل اشارت نے کہا ہی کہ اسم کریم یہان لانا سب اسماء مین سے چھانٹ کر واسطے تلقین کے ہی بندہ کی تا کہ کہے کہ فریفتہ ہوئے ہوا مین کریمی پر تیرے **بیت** عاجز ہی کیا نفس کے گو مجھکو ستم سے ✦ مغرور کیا ہی مجھے پر تیرے کرم نے الَّذِي خَلَقَكَ

فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ وہ خدا جسنے پیدا کیا تجھکو عدم سے پس تندرست کیا تجھکو اعضا اجزا درست کئے پس برابر کیا تجھکو اور جدا کیا اور خلق
سے جو سوا انسان کے ہی فِیْۤ اَیِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ بیچ جس صورت کے کہ چاہا ترکیب دیا تجھکو كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّیْنِ
ہرگز نہین یون جیسے گمان کرتے ہوتم کہ قیامت نہین ہوگی بلکہ جھٹھلاتے ہوتم قیامت کو عناد سے وَاِنَّ عَلَیْكُمْ لَحٰفِظِیْنَ اور تحقیق اوپر
تمھارے یعنے کردا گفتار تمھارے پر نگہبان ہین فرشتون سے كِرَامًا كَاتِبِیْنَ بزرگ نزدیک خدا کے لکھنے والے روزنامہ افعال اقوال
تمھارے کا یَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ جانتے ہین جو کچھ کرتے ہوتم اچھا برا او سمجھ کر ٹھیک لکھتے ہین اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِیْ نَعِیْمٍ تحقیق نیک
کام والے او فرمانبردار بیچ بہشت کے ہین وَّاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِیْ جَحِیْمٍ اور تحقیق بدکار جھوٹھ بولنے والے منکر حشر کے البتہ بیچ دوزخ کے ہین
یَّصْلَوْنَهَا یَوْمَ الدِّیْنِ داخل ہونگے دوزخ مین دن حساب کے یعنے قیامت کے وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَآىِٕبِیْنَ اور نہین بدکار دوزخ سے غایب
ہونے والے یعنے دوزخ سے نکلنے کے ہی نہین ہمیشہ رہینگے وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا یَوْمُ الدِّیْنِ او کس چیز نے معلوم کردیا تجھکو کہ کیا ہی دن حساب
کا اور جزا کا ثُمَّ مَاۤ اَدْرٰىكَ مَا یَوْمُ الدِّیْنِ پھر کس چیز نے معلوم کردیا تجھکو کیا ہی دن جزا کا دوبار لانا واسطے تعظیم شان اُسدن کے
ہی کہ حقیقت اُسکی ہر کوئی نہین جانتا یَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَیْـًٔا اُسدن نہ مالک ہوگا کوئی جی واسطے کسی جی کے کچھ چیز کا منفعت
سے یعنے کوئی نہ پہنچا سکیگا اپنی قوت قدرت سے کسی کو نفع وَالْاَمْرُ یَوْمَىٕذٍ لِّلّٰهِ اور حکم اُسدن واسطے اللہ کے ہی جسکو جسکے حق مین چاہے
حکم شفاعت کا دے سورۃ مطففین مکی ہی اسمین چھتیس ۳۶ آیتین اور ایکسو انہتر کلمے اور سات سو تیس حرف ہین ایک رکوع فواصل اسکے
نم ہین اور ربط اسکا ساتھہ انفطار کے یہہ ہی کہ اسمین جملہ علمت نفس ما قدمت واخرت مین ذکر اعمال بر سبیل عموم تھا او ذکر روز جزا تھا
اس سورت مین ذکر بعضے اعمال کا جیسے خیانت کیل اور وزن مین ہی بطریق ذکر خاص بعد عام فرمایا

ست وثلثون اٰیة	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	سورۃ التطفیف مکیۃ وهی

لکھا ہی کہ اہل مدینہ ناپ نے تولنے مین چیزونکے خیانت بڑی کرتے تھے جب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم مکے سے ہجرت کرکے مدینہ منورہ کو چلے راہ
مین یہہ سورۃ نازل ہوئی وَیْلٌ لِّلْمُطَفِّفِیْنَ وائے ہی واسطے کم دینے والون کے کیل اور وزن مین مدینہ منورہ مین ایک شخص تھا ابو جہینہ نام
دو صاع رکھتا تھا وہ ایک بڑا ایک چھوٹا بڑے سے خریدتا تھا چھوٹے سے بیچتا تھا حق تعالی نے اُسکے حق مین کہا کہ الَّذِیْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى
النَّاسِ یَسْتَوْفُوْنَ وہ جو ناپ لیوین پیمانہ لوگون سے واسطے اپنے پورا لین وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ یُخْسِرُوْنَ اور جب ناپ دیوین
پیمانہ انکو یا تول دین انکو کم دین زیان انکا کرین فصول سبعین مین لکھا ہی کہ جو کوئی کیل وزن مین خیانت کریگا قیامت کو دوزخ مین اسکو درمیان
آگ کے دو پہاڑون کے بٹھاوینگے او کہینگے کہ یہہ دونون وزن ہین ان دونون مین بیٹھا تول اور جل بیت کیون نہ دوزخ مین وہ
سوزان وہان ہزار ویل ہون جو کہ دیتے ہین یہان خاین بوزن و کیل ہون اَلَا یَظُنُّ اُولٰٓىِٕكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ لِیَوْمٍ عَظِیْمٍ کیا نہین
جانتے یہہ لوگ زیادہ لینے والے اور کم دینے والے یہہ کہ وہ اُٹھائے جاوینگے واسطے دن بڑے کے یَّوْمَ یَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۵
جسدن کہ کھڑے رہینگے لوگ واسطے پروردگار عالمون کے یعنے جب تک کہ فرمان نہوگا نہ بیٹھینگے وہ مقام ہیبت ہوگا کہ اہل عرصات تین
سو برس کھڑے رہینگے پھر وہان سے موقف محاسبہ مین لاوینگے کہ شفاعت کبری ہی كَلَّاۤ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِیْ سِجِّیْنٍ ہرگز نہین یون تحقیق
عملنامہ بدکارونکا البتہ بیچ سجین کے ہی کہ وہ ایک سل ہی خالی پیٹ کی روی دوزخ پر ڈھپی ہوئی جان کافرون کے اور اعمالنامے اُنکے
وہان ہونگے کعب احبار سے مروی ہی کہ اعمالنامے فاجرونکے آسمان پر لیجاتے ہین وہان قبول نہین ہوتے تو زمین پر لاتے ہین پھر یہان
بھی رد ہوتے ہین تو زیر زمین ہفتم لیجاکر سجین مین کہ ابلیس اور ابلیسون کی جگہہ ہی رکھتے ہین وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّیْنٌ او کس چیز
نے جتایا تجھکو کہ کیا ہی سجین ہول او ہیبت کی جگہہ ہی اور کتاب فجار کی كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ایک دفتر ہی لکھا ہوا او نشانی کیا ہوا کہ
جو کوئی دیکھے جانے کہ اسمین نیکی نہین ہی وَیْلٌ یَّوْمَىٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ وائے ہی اُسدن واسطے جھٹھلانیوالونکے ویل کلمہ جامع سب

برائیون کو ہی عذاب عقاب سذت محنت درد دکھہ سے اَلَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ وہ لوگ جو جھٹلاتے ہین دن جزا کو اور باور نہین
کرتے وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ اور نہین جھٹلاتا اُسدن کو مگر ہر ایک حد سے گذرنیوالا گنہگار اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا
قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ جسوقت پڑھی جاتی ہین آیتین اور کلام ہمارا کہتا ہی ابو جہل عناد اور اعراض حق سے کہانیان ہین پہلون کی
كَلَّا ہرگز نہین یون جیسا کہتے ہین بَلْ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ بلکہ زنگ غرور اور غفلت کا بندھا ہی اوپر دلون
انکے کے یا زنگار انکار کی رکھی ہی اُس چیز نے کہ تھے وہ کرتے گناہ اور معاصی سے یعنے گناہون کی شامت سے دل انکے زنگ کھا کر
بیحاصل ہوئے حدیث مین ہی کہ جب بندہ گناہ کرتا ہی نقطہ سیاہ اسکے دل مین پیدا ہوتا ہی رفتہ رفتہ تمام دل سیاہ ہوجاتا ہی كَلَّآ اِنَّهُمْ
عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ہرگز نہین یون تحقیق وہ دیدار پروردگار اپنے سے اُسدن حجاب مین رہینگے یعنے ممنوع مہجور محجوب محروم
ہونگے امام مالک رحمۃ اللہ علیہ سے معنی اس آیت کی پوچھی اُنھون نے کہا کہ حق تعالی محجوب کریگا اعدا اپنون کو تاکہ دیدار اُسکا نہ دیکھین
اور تجلی فرماویگا اولیا اپنون پر تا لقا اُسکے سے مشرف ہون امام شافعی نے کہا کہ محجوب ہونا کفار کی شان مین وارد ہو کر دلالت کرتا ہی
کہ مومنون کو دولت دیدار ہوگی دوستون اپنونکو محجوب نرکھیگا تا فرق درمیان دوست دشمن کے ظاہر ہو ؎ رافت اُسے اولیا
سے کیا پرواہی ✤ دیدار سے محروم سدا اعدا ہی ✤ جب دوست کو بھی وہ اپنے رکھے محجوب ✤ پھر فرق میان دوست دشمن کیا ہی ✤
ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ پھر تحقیق وہ تکذیب کرنیوالے البتہ داخل ہونیوالے ہین دوزخ کے ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ
تُكَذِّبُوْنَ پھر کہا جاویگا یہہ ہی وہ عذاب جو تھے تم اسکو جھٹلاتے كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ہرگز نہین یون تحقیق عملنامہ
نیک کام والونکا البتہ بیچ علیین کے ہی آسمان ہفتم پر زیر عرش بعضون نے کہا ہی یمین عرش ہی وہ بعضون نے کہا ہی وہ سدرۃ المنتہی
ہی وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ اور کس چیز نے معلوم کردیا تجھکو کہ کیا ہی علیون یعنے محل بلندی اور مکان عملنامہ ابرار كِتٰبٌ
مَّرْقُوْمٌ دفتر ہی لکھا ہوا اور نشان کیا ہوا کہ جو کوئی دیکھے جانے کہ اسمین سب چیز ہی يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ حاضر ہوتے ہین اس
کتاب پر فرشتے مقرب اللہ کے جو ساکنان علیین ہین یعنے استقبال کو اُسکے جاتے ہین اور نگاہ رکھتے ہین اسکو اور روز قیامت گواہی
دینگے اُس پر اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ تحقیق نیک کام والے البتہ بیچ بہشت کے ہین اوپر چھپرکھٹون کے
دیکھتے ہونگے طرح طرح کے عجیب چیزون کو جنسے دل خوش ہو یا دیکھتے ہونگے کفار کو جو دوزخ مین عذاب کئے جاتے ہونگے تَعْرِفُ
فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ پہچانیگا تو ای دیکھنے والے بیچ مونہون انکے کے تازگی بہشت کی نعمتون کی اور طراوت جنت کی
لذتون کی يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ خِتٰمُهٗ مِسْكٌ پلائے جاوینگے شراب خالص سفید خوشبو مہر کی ہوئے مین سے کہ مہر کرنے
کی چیز اُسکے مشک ہی اور مہر اسواسطے کی ہوگی کہ کوئی اور نکھولے ابرار آپ اپنے ہاتھہ سے کھولین وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ
اور بیچ اس شراب کے پس چاہئے کہ رغبت کرین رغبت کرنیوالے یعنے ایسے کام کرین جسسے مستحق اس شراب پینے کے ہون ۔
وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ اور ملونی اس شراب کی آب چشمہ تسنیم سے ہی تبیان مین ابن عباس سے نقل کی ہی کہ تسنیم نام اُس نہر کا ہی
جو عرش کے نیچے سے بہشت کو گئی ہی اور وہ اشرف اشربہ بہشت ہی عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ تسنیم چشمہ ہی کہ پیتے ہین اُسمین
سے مقرب اللہ کے یعنے یہہ مقربین صرف وسی سے پینگے اور ملا جلا ابرارون کو دینگے صاحب انوار نے کہا ہی کہ مقربون نے جو ماسوا سے
ہاتھہ اٹھا کر صرف توجہ بحق رکھی ہی اور اسکی محبت مین کسی اور کو نہین ملایا ہی شراب بھی انکی صرف ہی اور جنھون نے محبت الہی مین
اور کو بھی مزج کیا ہی شراب انکی ممزوج ہی ؎ صرف اُسکی لوگ پیتے ہین تسنیم صرف سے ✤ جو ہین ملے جلے اُنہین تسنیم نیم ہی ✤
بحر الحقایق مین لکھا ہی کہ رحیق اشارت ہی شراب سے جو خالص ہی خمارات کونین سے اور ظروف اسکے قلوب اولیا و اصفیا ہین
اور ختام اسکے مشک محبت ہی او تسنیم اسکے اعلی مراتب محبت کا ہی کہ محبت ذاتیہ ہی اور مقرب اہل فنا فی اللہ اور بقا باللہ ہین

۱۰۵ پر لکھا ہی کہ

لکھا ہی کہ دولتمند قریش جب فقیر اصحابونکو دیکھتے تھے جیسے حضرت بلال اور عمار اور صہیب رضی اللہ عنہم تو انپر ٹھٹھے کرتے تھے یہہ آیت نازل ہوئی کہ اِنَّ الَّذِیْنَ اَجْرَمُوْا کَانُوْا مِنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یَضْحَکُوْنَ تحقیق وہ لوگ جو شرک لاتے تھے ہنسی تھے اُن لوگون سے جو ایمان لائے وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ یَتَغَامَزُوْنَ اور جب گذرتے تھے ساتھ مومنون کے اشارے آنکھون سے کرتے تھے کھل سے کشاف مین لکھا ہی کہ ایکدن حضرت امیر المومنین علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ ہمراہ لئے ہوئے کئی مسلمانون کو کہین تشریف لے گئے تھے منافق انکو دیکھکر غمزے کنائے بطریق استہزا کرنے لگے پھر اپنے یارون مین جاکر انپر خوب ہنسے حضرت امیر انہون نے مسجد نبوی تک نہین پہنچے تھے کہ یہہ آیتین نازل ہوئین کہ گنہگار اور منافق لوگ مومنون پر ہنستے ہین اور غمزہ کنایہ چشم و ابرو سے کرتے ہین وَاِذَا انْقَلَبُوْا اِلٰی اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِیْنَ اور جب پھر جاتے تھے طرف لوگون اپنے کے پھر جاتے تھے باتین بناتے خوشی کرتے اپنے کئے پر وَاِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْا اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ اور جب دیکھتے تھے کافر اور منافق مسلمانونکو کہتے تھے آپسمین تحقیق یہہ لوگ جو تابع محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ہین البتہ گمراہ ہین وَمَاۤ اُرْسِلُوْا عَلَیْهِمْ حٰفِظِیْنَ اور حال یہہ ہی کہ نہین بھیجے گئے اہل کفر او نفاق اوپر مسلمانون کے نگہبان تاکہ گواہی دین ضلالت اور ہدایت پر اُنکے فَالْیَوْمَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ یَضْحَكُوْنَ پس روز قیامت وہ لوگ جو ایمان لائے حال کافرون سے ہنستے ہین عَلَی الْاَرَآئِكِ یَنْظُرُوْنَ اوپر تختون مرصع کے دیکھتے ہین کہ کافر منافق دوزخ مین معذب ہین اور طوق و زنجیر مین مقید ہین آثار مین وارد ہی کہ بہشت کے دروازے کھولینگے اور دوزخیونکو آواز کرینگے کہ آؤ بہشت مین وہ دوڑینگے جب دروازے تک بہشت کے پہنچینگے دربان وہان کے در بند کر دینگے یہہ مغموم مہموم پھر دوزخ کو چلے جاوینگے اہل بہشت یہہ احوال انکا مشاہدہ کر کر ہنسینگے هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا یَفْعَلُوْنَ کیا بدلا دئے گئے کافر اُن عملون کا کہ تھے وہ کرتے دنیا مین یعنے دنیا مین مسلمانون پر ہنستے تھے سو اسکے عوض آخرت مین مسلمانون کو اُنپر ہنسوایا سورۃ انشقاق مکی ہی اسمین پچیس آیتین اور ایکسو نو کلمے اور چار سو تیس حرف ہین اور ایک رکوع

فواصل اسکے تمت نہار ہین اور ربط اسکا ساتھ مطففین کے یہہ ہی کہ دونون مین ذکر قیامت اور نامہ مومنین و کافرین کا ہی

خمس وعشرون اٰیة	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	سورۃ الانشقاق مکیة وهي

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ جسوقت کہ آسمان پھٹ جاوین اترینگے واسطے فرشتون کے وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ اور سنے آسمان اور فرمانبرداری کرے واسطے پروردگار اپنے کے اور لایق ہواہی آسمان بانقیاد امر خدا وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ اور جسوقت زمین کھینچی جاویگی یعنے پہاڑ اور دریا درمیان سے اٹھاکر زمین کو پھیلا دینگے وَاَلْقَتْ مَا فِیْهَا وَتَخَلَّتْ اور ڈالدے جو کچھ بیچ زمین کے ہی خزانون سے اور مردون سے اور خالی ہووے سب سے وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ اور سنا زمین نے اور کان رکھے فرمانبرداری کو واسطے پروردگار اپنے کے اور لایق ہی اسکے سننا حکم ربانی کا سمجھہ لیجئے کہ جواب اذا کا یہہ ہی کہ دیکھینگے آدمی ثواب اور عقاب کو یٰۤاَیُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰی رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِیْهِ ای آدمی تحقیق تو سعی کرنیوالا ہی طرف جزا پروردگار اپنے کے خوب محنت اور سعی کر کے ساتھ جہد و جد کے پس تو ملنے والا ہی عمل اپنے سے یعنے پاداش عمل اپنے سے فَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ بِیَمِیْنِهٖ پس جو کوئی کہ دیا گیا نامہ اعمال اسکا بیچ داہنے ہاتھ اسکے کے فَسَوْفَ یُحَاسَبُ حِسَابًا یَّسِیْرًا پس جلد ہوگا حساب کیا جاویگا حساب آسان بے مناقشہ وَّیَنْقَلِبُ اِلٰۤی اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا اور پھر آویگا طرف لوگون اپنے کے کہ گروہ مسلمانونکے ہین یا قبیلہ اسکا یا عورتین اسکی حورین خوشخرام بسبب پانے خیر اور کرامت کے وَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ اور جو کوئی کہ دیا گیا نامہ اعمال اسکا پس پشت اُسکے سے دست چپ مین اسکے اور یہہ صورت یون ہوگی کہ دست راست اسکا گردن مین اُسکے باندھہ دینگے اور دست چپ اُسکا پس پشت اسکے کھینچینگے پھر اس طرف سے عملنامہ اسکے ہاتھہ مین دیونگے اور ایسا شخص فَسَوْفَ یَدْعُوْا ثُبُوْرًا وَّیَصْلٰی سَعِیْرًا پس شتاب ہوگا کہ پکاریگا یعنے آواز کریگا ہلاک کو یا کہیگا واثبورا یہہ کلمہ بھی طلب ہلاکت ہی اور داخل ہوگا دوزخ مین اِنَّهٗ كَانَ فِیْۤ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا تحقیق وہ شخص ہوگا درمیان

اہل اپنے کے دنیا مین خوش اپنے مال فانی پر اور شادان نازان اپنے جاہ ناپایدار پر اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ تحقیق اُسنے گمان کیا تھا یہہ
کہ نہ پھر آویگا طرف خدا کے یعنے اسکو بعث اور حشر نہوگا بَلٰى یون نہین بلکہ اسکو بازگشت ہوگی اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا تحقیق پروردگار
اسکا ہی ساتھہ اعمال اسکے کے دیکھنے والا پس اُسے یون ہی نچھوڑیگا بلکہ محشر مین لاکر خبر اُسکی اُسے دیگا فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ پس قسم
کھاتا ہون مین ساتھہ شفق کے سمجھہ لیجیے کہ شفق نزدیک امام مالک اور امام شافعی اور امام احمد حنبل اور صاحبین کے سرخی ہی جو بعد غروب
شمس کے طرف مغرب کے آسمان کے کنارے مین ظاہر ہوتی ہی اسکے غایب ہونے کے بعد وقت نماز عشا کا ہی اور امام اعظم رح نے کہا
ہی کہ شفق سفیدی ہی جو بعد سرخی کے نمود ہوتی ہی بعد غیبوبت اسکے عشا ہی اور بعض کہتے ہین بیاض یعنے سفیدی ہرگز غایب
نہین ہوتی ایک افق سے دوسرے افق مین پھرتی ہی وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ اور قسم ہی رات کی اور اس چیز کی کہ جسکو اکٹھا کرے اور چھپاوے
یعنے جیسے تاریکی شب کی چھپالے وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ اور قسم چاند کی جب کامل ہوکر بدر ہوجاوے لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ البتہ تم
پہنچوگے اور ملوگے ایک حال کو بعد ایک حال سے کہ مطابق اُسکے ہوگا شدت مین مراد اس سے مرگ ہی اور شدتین قیامت کی ایک دوسری کے بعد ہوگی
تفسیر زاہدی مین لکھا ہی کہ مراد یہان تحویل تبدیل بنی آدم کی ہی ایک حالت سے دوسری حالت پر کہ پھرتے بدلتے جاتی ہی نطفہ سے علقہ علقہ
سے مضغہ مضغہ سے عظم عظم سے لحم لحم سے خلق آخر کہ جنین اور ولید اور رضیع اور صبی اور غلام اور شاب اور کہل اور شیخ ہی تا آخر احوال
فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ پس کیا ہی واسطے آدمیون کے کہ باوجود ان حالون کے ایمان نہین لاتے خدا پر اور روز جزا پر وَاِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ
الْقُرْاٰنُ لَا يَسْجُدُوْنَ اور جب پڑھا جاتا ہی اوپر اُنکے قرآن نہین سجدہ کرتے واسطے تلاوت اسکی کے بعضے علما یہان سجدہ کرتے ہین
اور بعضے آخر سورت مین ابوہریرہ رضی اللہ عنہ یہان سجدہ کرتے تھے اور کہتے تھے کہ پیچھے ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم کے یہان سجدہ کیا تھا
مین نے یہہ تیرھوان سجدہ ہی سجدات قرآن سے صاحب فتوحات نے اس سجدہ کو سجدہ حجت لکھا ہی کیونکہ بعد استماع قرآن ہی اور قرآن جامع
ہی صفات تنزیہہ اور تقدیس کو اور سجدہ نکرنا کفار کا بجہت قصور دلیل اور انقطاع حجت نہین بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُكَذِّبُوْنَ بلکہ وہ لوگ
جو کافر ہوئے جھٹلاتے ہین قرآن کو اور فکر نہین کرتے آیتون مین قرآن کے وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُوْعُوْنَ اور خدا تعالی خوب جانتا ہی اُس
چیز کو کہ دلمین رکھتے ہین کفر اور چھپا کینہ مومنونکا فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ پس خوشخبری دے انکو ساتھہ عذاب دردناک کے ایراد بشارت
واسطے تہکم کے ہی اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور کام کئے اچھے واسطے اُنکے ہی
اجر نہ کاٹا گیا اور نہ منت رکھا گیا سورۃ البروج مکی ہی اسمین بائیس آیتین اور ایکسو نو کلمے اور چار سو تیس حروف ہین ایک رکوع فواصل
اسکے قعطر جد طلب ہین اور ربط اسکا ساتھہ سورہ انشقاق کے ہی دن قیامت سے اور یہہ بھی ہی کہ ختم انشقاق بوعید کافران اور وعدہ مومنان
تھا سورۃ البروج بھی مشتمل وعد وعید پر ہی

سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اِثْنَتَانِ وَعِشْرُوْنَ اٰيَةً

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ قسم ہی آسمان برجون والے کی مراد اس سے بارہ برج ہین یا منازل قمر یا دروازے آسمانون کے وَالْيَوْمِ
الْمَوْعُوْدِ اور دن وعدہ دئے گئے کی یعنے قسم ہی قیامت کی وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ اور قسم ہی گواہ کی کہ اللہ تعالی ہی سبکو دیکھتا ہی اور
جانتا ہی اور قسم ہی گواہی دئے گئے کی کہ بندہ ہی ایک قول مین ہی کہ شاہد پیغمبر ہمارے ہین اور مشہود ذات آپکے یا شاہد امت حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کی اور مشہود اور امتین پہلی یا شاہد حفظہ ہین اور مشہود بنی آدم یا شاہد اعضا اور مشہود آدمی یا شاہد حجر اسود اور مشہود حجاج یا شاہد
عرفہ اور مشہود حجاج وہان کے یا شاہد روز نحر اور مشہود ذبح کرنے والے یا شاہد جمعہ اور مشہود نماز پڑھنے والے یا شاہد حضرت آدم
علیہ السلام اور مشہود ذریۃ انکی یا شاہد عیسی علیہ السلام اور مشہود امت انکی یا شاہد دن رات اور مشہود عمل کرنیوالے انمین غرض ہر تقدیر پر جواب
قسم کا یہہ ہی کہ قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ تحقیق مارے گئے اور ملعون ہوئے کھائیون والے اور وہ بت پرست تھے اصحاب ذو نواس مینی سے

قصہ اسکا مختصر یہہ ہی کہ ذونواس ایک بادشاہ تھا وہ اور اصحاب اُسکے بتونکے پرستش کرتے تھے اور اس زمانے مین ایک ساحر تھا مدار تمام ملک
کا اس پر تھا جب وہ بوڑھا ہوا بادشاہ کو کہا اُسنے کہ مین پیر و ناتوان ہوا **نظم** نہ میرے قوی مین ہی قوت رہی ✢ نہ اعضا مین میرے ہی طاقت رہی ✢
سماعت مین میرے خلل آگیا ✢ بصارت کے آگے ہی پردہ کھنچا ✢ رہا ہی نہ یارا کہ کیجے کلام ✢ تو بس ضعف یہان کر چکا اپنا کام ✢ اب صلاح یہی ہی
کہ ایک جوان اصیل عاقل تیز فہم میرے سپرد کرو کہ علم اپنا اُسے سکھادون تاکہ امور ملک مین تمہارے کام آوے بادشاہ نے یہہ بات پسند کر کر
ایک لڑکا ذہین فہیم اسکے حوالہ کیا وہ سحر اُس سے سیکھنے لگا روز جاتا تھا کچھہ سیکھہ آتا تھا ایک دن وہ لڑکا ایک عابد کے دروازے پر گذرا طور
ذہب اُس عابد کا دیکھہ کر خوش ہوا اور التزام اسکی صحبت کا کرنے لگا جب ساحر پاس جاتا تو اس عابد کی خدمت مین بھی حاضر ہوتا تو اور دین
کے باتین سیکھتا چند مدت مین مرد عاقل عامل متدین خدا پرست مستجاب الدعوات ہوا ایکدن ایک اژدہا نے راہ بند کیا تھا لوگ ڈرتے
ہوئے کھڑے تھے کوئی گذر نہ کرسکتا تھا اس جوان نے آکر ایک اسم پڑھہ کر اژدہا کے پشت پر ہاتھہ پھرایا وہ اژدہا اپنے مقام پر چلا گیا
راہ کشادہ ہوگئی لوگ آنے جانے لگے یہہ خبر شہر مین مشہور ہوئی پھر ایکدن شیر نے راہ گھیرا اُس جوان نے اُسکے بھی کچھہ کانمین پڑھہ دیا
وہ بھی چلا گیا پھر تمام حاجتون والے اُسکے پاس آنے لگے دعا سے اُسکے مقاصد پانے لگے ایک چوبدار اندہا ہو گیا تھا اُسنے آکر عرض کیا
اُسنے کلمہ شہادت تلقین کیا پھر دعا کی آنکھین اُسکے بینا ہوگئین بادشاہ نے اس چوبدار سے پوچھا کہ تو نابینا تھا بینا کیونکر ہوا اُسنے کہا
کہ خدا نے میرے مجھے بصارت بخشی بادشاہ نے تعجب سے کہا کہ خدا تیرا کون ہی اُسنے کہا لا الہ الا اللہ بادشاہ نے حیدسے کہا یہہ تجھے کسنے تلقین
کیا بتاوے کہ ہم بھی اس سے تعلیم پاوین حاجب نے قصہ اس جوان کا بیان کیا بادشاہ نے اُس جوانکو طلب کیا اور ہر چند اس جوان کو دین
سے پھرایا وہ نہ پھرا آخر حکم کیا کہ دریا مین ڈبو دو لوگ دریا پر لیگئے اس جوان نے دعا کی حق تعالی نے اسکو بچا لیا ان سب کو ڈبو دیا
یہہ خبر بادشاہ کو پہنچی بادشاہ نے اور لوگ متعین کئے کہ پہاڑ پر لیجا کر گرادین وہ لوگ سب گر کر مر گئے یہہ جوان سلامت پھر آیا بادشاہ سنکر
اور غضبناک ہوا اور ایک گروہ کو مقرر کیا کہ اسکو آگ مین جلادین وہ بھی سب جل گئے اور اسکو کچھہ صدمہ نہ پہنچا القصہ بادشاہ نے ایک دار
لکڑی کی اور اُس جوان کو اُسمین لٹکایا اور تیرباران کیا کوئی تیر اسپر کارگر نہوا جوان نے کہا ای بادشاہ خدا پر ایمان لا کہ وہ قادر مطلق ہی
یہہ سب آثار اُسکے قدرت کے ہین جو تونے مشاہدہ کئے **نظم** قادر مطلق ہی وہ ہر شان مین ✢ مالک بر حق ہی ہر ایک آنمین ✢ اسکے ارادے سے
ہین سب اپنے کام ✢ دم مین وہ عالم کا کرے انتظام ✢ کوئی کسی جا نہین اسکا شریک ✢ ذات و صفات اپنے مین ہی لا شریک ✢ ایک پرستش
کے ہی قابل وہی ✢ اُسمین ہی جو وصف ہی کامل وہی ✢ پیدا کیا سب یہہ اُسنے جہان ✢ اسکی ہی مخلوق زمین و زمان ✢ دونون جہانکا ہی وہ ایک
کارساز ✢ سب کو نیاز اُس سے وہ ہی بے نیاز ✢ اُسکا ہی محتاج ہی سارا جہان ✢ وہ نہین محتاج کسیکا میان ✢ اُسکا نہ مثل اور نہ کوئی نظیر
نی ہی شریک اُسکا نہ کوئی نصیر ✢ نی ہی ولد اسکا نہ والد کوئی ✢ ضد نکوئی اُسکا نہ ہی ند کوئی ✢ کھانے سے اور پینے سے وہ پاک ہی ✢
پہنچے نہ فہم اسکو نہ ادراک ہی ✢ ہنسی سے عالی ہی وہ رونے سے پاک ✢ اونگنے سے خالی ہی سونیسے پاک ✢ نی ہی جہت اسکو نہ اُسکا مکان
نی بدن و جسم نہ جوہر نہ جان ✢ نی ہی وہ حادث نہ اُسے ہی فنا ✢ سارے جہا نکی ہی اسی سے بقا ✢ ظلم نہین اُسکے کسی کام مین ✢ عدل ہی آغاز
مین انجام مین ✢ بادشاہ نے کمال خشمناک ہو کر کہا کہ مین بغیر قتل کے تجھکو نچھوڑونگا جوان نے کہا کہ اگر مراد تیری یہی ہی تو تیر کمان مین
لگا اور کہہ بنام خدا اس جوان کے کارگر ہو بادشاہ نے یونہین کیا جوان شہید ہوا حاضران مجلس سب یکبار بولے کہ ایمان لائے ہم ساتھ
پروردگار اس جوان کے بادشاہ نے غضب مین آکر کہا کہ کھائیان کھودو اور انمین آگ جلاؤ اور ان سب کو کنارونپر کھائیون کے
بٹھا کر پوچھو جو ایمان بخدا رکھتا ہو اُسے کھائی مین گرا کر آگ مین جلادو اسیطرح کرنے لگے حق تعالی انکو فرماتا ہی اصحاب الاخدود
یعنے اصحاب کھائیون کے النَّارِ ذَاتِ الْوَقُودِ کہ آگ تھی بہت ایندھن والی اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُودٌ جسوقت کہ وہ اوپر کنارے آگ کے
بیٹھے تھے وَهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ اور بادشاہ اور اصحاب اُسکے اوپر اس چیز کے کہ کرتے تھے ساتھہ مسلمانون کے

حاضر تھے اور مشاہدہ کرنیوالے اسکے وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اور
نہین انکار کیا تھا اصحاب اخدود نے مومنون مین سے کسی چیز کا مگر یہہ کہ ایمان لاوین ساتھہ خدا غالب کے کہ عقاب سے اسکے ڈرا جاہے
تعریف کئے گئے کے کہ رحمت سے اسکے امید رکھا جاہئے وہ خدا کہ واسطے اسکے ہی بادشاہی آسمانون کی اور زمین کی ٥ خوف رکھے اُسی
سے اور امید ہٴ کہ وہی ہی عزیز اور حمید ہٴ ہی وہی بادشاہ چرخ برین ہٴ حکم مین اسکے مین زمان وزمین ٭ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ
اور اللہ تعالی اوپر ہر چیز کے افعال اور اقوال مومنون اور کافرون کے سے گواہ ہی اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ
لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ تحقیق جن لوگون نے ایذا دی اور فتنہ مین ڈالا ایمان والون کو اور ایمان والیون کو
یعنے عذاب دیا آگ مین جلا کر پھر نہ پھرے طرف خدا کے اور کفر سے نہ توبہ کی پس واسطے انکے عذاب ہی دوزخ کا اور واسطے انکے ہی عذاب
آگ جلانیوالیکا لکھا ہی کہ وہی آگ جو انھون نے کھائیان کھود کر جلائی تھی چالیس گز بلند ہوگئی اور اُسنے اُن سب کافرون کو گھیر کر
جلا دیا اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ تحقیق جو لوگ کہ ایمان لائے اور کام کئے اچھے واسطے
انکے بہشتین مین جاری ہین نیچے درختون یا مکانون انکے کے نہرین ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ یہہ ہی مراد پانا بڑا کہ دنیا مین مافیہا
اسکے آگے نا چیز محض ہی اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ تحقیق پکڑنا پروردگار تیرے کا البتہ سخت ہی جسکو کہ عذاب کفر مین پکڑا نجات
اسکو نہین اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ تحقیق وہی پہلے بار ظاہر کرتا ہی البطش کو دنیا مین کافرون پر اور وہی دوبارہ کریگا اسکو
اُنپر آخرت مین اور یہہ نشانی عدل کی ہے وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ اور وہی ہی بخشنے والا اُس شخص کو کہ توبہ کرے دوست رکھنے والا
اُس کیساکہ اسکے حکم پر چلے اور یہہ علامت فضل کی ہی ٥ عدل سے ہمکو جلادے اور گلاوے ٭ فضل سے سیر گلستان وہ دکھاوے ٭
عدل رحمت ہم خطاکارون کو ہی ٭ فضل رحمت ہم گنہگارونکو ہی ٭ فضل ہی کر تو ہی ذو الفضل العظیم ٭ عدل کو مت کام فرمای کریم ٭
ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ صاحب عرش کا یا مالک ملک کا بزرگوار ذات اور صفات مین فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ کرنیوالا جو کچھہ چاہے
هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ کیا آئی ہی تیرے پاس بات لشکرون فرعون کی اور ثمود کی یعنے تیرے تسلی کے
واسطے تجھہ پر اوتارا احوال کافرونکے لشکرونکا جو پیغمبرون پر آئے تھے اور یہہ باتین اُتری ہوئین منکرون نے قبول نکین بَلِ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ بلکہ وہ لوگ جو کافر ہوئے ہین بیچ جھٹھلانے کے وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ اور اللہ گرداگرد انکے سے گھیرنے
والا ہی یعنے قدرت اسکی محیط ہی اُنپر اس سے بچ کر نکل نہین سکنے کے اور ایسا نہین ہی جیسا گمان کرتے ہین کافر قرآن شریف کے
حق مین کہ شعر یا سحر یا کہانت ہی بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ بلکہ وہ قرآن ہی بزرگ لکھا گیا بیچ لوح کے جو محفوظ ہی
تغیر اور تحریف سے معالم التنزیل مین لکھا ہی کہ لوح ایک دردانہ سفید کی ہی طول اُسکا آسمان سے زمین تک اور عرض اُس کا
مشرق سے مغرب تک اور کنارے اسکے یاقوت کے اور وہ کنار فرشتہ مین ہی یمین عرش پر سُوْرۃ طارق مکی ہی اسمین سترہ آیتین اور
ایکسٹھہ کلمے اور دو سو تریپن حرف ہین فواصل اسکے بق عار ہین اور ربط اسکا ساتھہ بروج کے ظاہر ہی کہ افتتاح دونون کا واحد
ہی وہان بھی قسم کھا کر آسمان کے مدعا شروع کیا تھا یہان بھی اسیطرح مذکور فرمایا ٭

سُوْرَۃُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	سبع عشر ایۃ

لکھا ہی کہ ایک رات پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے چچا ابوطالب کے پاس بیٹھے تھے ایک ستارا آسمان پر ٹوٹا شعاع عظیم اُس سے نکلا ابوطالب
نے ڈر کر کہا کہ یہہ کیا چیز ہی آپ نے فرمایا کہ یہہ ستارا ہی اس سے شیطان کو آسمان سے بھگاتے ہین نشانہ قدرت الٰہی ہی اسیوقت جبرئیل علیہ
السلام یہہ سورت لیکر نازل ہوئے وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ النَّجْمُ الثَّاقِبُ قسم ہی آسمان کی اور رات کے آنیوالی
کی اور کس چیز نے معلوم کر دیا تجھکو تاکہ جانے تو کہ کیا ہی رات کو آنیوالا ستارا چمکتا ہوا روشن شعلہ آتش کیطرح اور جواب قسم کا یہہ ہی کہ اِنْ كُلُّ

نفسٍ لّمّا علیہا حافظٌ نہین کوئی جی مگر اوپر اُسکے نگہبان ہی کہ قول اور عمل اسکے نگاہ رکھتا ہی اور گھیرتا ہی فلینظر الانسان مِمَّ
خُلِقَ پس چاہئے کہ دیکھے آدمی یعنے جو منکر بعث اور حشر کا ہی اُسے چاہیئے نگاہ کرے کہ اصل ایجاد مین کس چیز سے پیدا کیا گیا ہی خُلِقَ
مِن مّآءٍ دافقٍ یخرج من بین الصُّلب والتّرآئب پیدا کیا گیا ہی پانی اچھلنے والے سے کہ نکلتا ہی درمیان پشت مردان اور
استخوانہائے سینۂ زنان سے اِنّہٗ علٰی رجعہٖ لقادرٌ تحقیق اللہ تعالیٰ اوپر پھیر لانے اُس پانی کے کہ رحم مین ہوتا ہی البتہ قادر ہی یا
اوپر اٹھانے بعد موت کے قدرت والا ہی یوم تُبلی السّرآئر جسدن کہ ظاہر کیجاوینگی چھپی باتین تاکہ اچھی اور بری متمیز ہون یا فرایض
اعمال عرض کرینگے جیسے روزہ او غسل جنابت اور وضو کہ آدمی اسکے عمل پر قادر تھا اور نہین کیا یا پردہ اٹھاوینگے چھپے کامون سے اور
بہت رسوائی ہوگی فرد عمل ناسزا جو پیدا ہون + ایسے مجمع مین کیون نہ رسوا ہون + اور جب چھپے عمل ظاہر ہونگے فما لہٗ من قوّۃٍ
وّلا ناصرٍ پس نہوگا واسطے انسان کے کچھ زور اپنے مین کہ اپنا عذاب دور کرسکے اور نہ مدد دینے والا اور کوئی کہ بلا کو اٹھالے والسّمآءِ
ذات الرّجع والارض ذات الصّدع قسم ہی آسمان چکر مارنیوالے کی اور زمین پھٹنے والی کی کہ اس سے آب و گیاہ نکلتا ہی اِنّہٗ
لقولٌ فصلٌ تحقیق قرآن شریف البتہ بات ہی جدا کرنیوالی درمیان حق اور باطل کے یا سخن درست اور راست ہی وّما ہو بالہزل
اور نہین وہ بیفائدہ اور کھیل اور جھوٹھہ اور ہنسی اور ٹھٹھا اِنّہم یکیدون کیدًا وّاکید کیدًا تحقیق معاندان قریش مکر کرتے
ہین ایک مکر اور مین بھی مکر کرتا ہون ایک مکر یعنے جزا دیتا ہون انکے مکر کی مناسب اسکے فمہّل الکٰفرین امہلہم رویدًا
پس ڈھیل دے کافرونکو یعنے شتابی مت کر طلب ہلاکت مین اُنکے ڈھیل دے انکو ایک مدت تک کہ جلدی ہلاک ہوجاوینگے حکم امہال
کا منسوخ ہی ساتھہ قتال کی آیت کے سورۃ الاعلیٰ مکی ہی اسمین اُنیس آیتین اور بہتر کلمے اور دو سو اکیانوے حرف ہین
فواصل اسکے آہین اور ربط اسکا ساتھہ طارق کے یہہ ہی کہ دونون مین ذکر آفرینش کا اور حیات کا دنیا اور آخرت کے اور مذکور قرآن کا ہی

سورۃ الاعلیٰ مکیۃ وھی	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم	تسع عشرۃ اٰیۃ

سبّح اسم ربّک الاعلیٰ پاکی بیان کر نام پروردگار اپنے کی کہ برتر ہی الحاد سے یا ساتھہ پاکی کے تعریف کر آفریدگار اپنے کو اور صفات
ناشایستہ سے اسکے تنزیہ کر یا کہہ سبحان ربی الاعلیٰ حدیث شریف مین وارد ہی کہ جب یہہ آیت نازل ہوئی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ
اجعلوہا فی سجودکم پڑھا کرو اسکو سجدونمین اپنے الّذی خلق فسوّٰی وہ خدا کہ پیدا کیا سب چیز کو پس راست کی خلقت ہر ایک کی یا عطا
فرمایا جو کچھ مخلوق کو درکار تھا یا پیدا کیا سب چیزونکو آدمی کے اور راست کئے اعضا اور اجزا اسکے ساتھہ قانون حکمت کے والّذی قدّر فہدٰی
اور وہ خدا جسنے اندازہ کیا روزیون کو پس راہ دکھائی اسکے کسب کی یا مقدر کیا منافع کو اور ہدایت فرمائی ساتھہ استخراج انکے کے یا مقدر
کی مدت رحم مین رہنے کی اور راہ دکھائی وہان سے نکلنے کی والّذی اخرج المرعٰی اور وہ خدا جسنے نکالا زمین سے گھانس چارا چارپایون
کی خوراک فجعلہٗ غثآءً احوٰی پس کر دیا اس گھانس روئیدہ کو بعد سبزی کے خشک پژمردہ سیاہ محققون نے یہان سے نکالا ہی کہ گھانس
یعنی دنیاوی ہین کہ پہلے تر و تازہ معلوم ہوتے ہین پھر تھوڑی مدت مین باد خزان حوادث سے سیاہ بے طراوت ہوجاتے ہین فرد غرور
مال دنیا ابلہی ہی سخت ای رافت + کہ یہہ کشت تر و تازہ شتابی خشک ہوتی ہی + روایت ہی کہ جبرئیل علیہ السلام جو کوئی آیت یا سورۃ
لاتے تھے تو حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسکو اوّل سے آخر تک پڑھتے تھے تاکہ فراموش نہو حق تعالیٰ نے یہہ آیت نازل کی کہ سنقرئک
فلا تنسٰی شتاب پڑھاوینگے ہم تجھکو پس نہ بھولیگا تو اسکو یا جلد ہوگا کہ تجھہ پر پڑھینگے ہم قرآن یعنے جبرئیل ہمارے امر سے تجھہ پر
پڑھیگا پس فراموش نکریگا تو اسکو بسبب قوت حافظہ کے کہ بخشی وہی ہی ہمنے یہہ بشارت ہی حق تعالیٰ کی طرف سے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم کو کہ جو ہم تجھپر نازل کرینگے وہ نہ بھولیگا تو اِلّا ما شآء اللہ مگر جو چاہے اللہ اِنّہٗ یعلم الجہر وما یخفٰی تحقیق خدا جانتا ہی
ظاہر کو احوال خلق سے اور اُس چیز کو کہ پنہان ہی اطوار انکے سے ونیسّرک للیسرٰی اور آسان کرینگے ہم اور توفیق دینگے ہم تجھکو

واسطے شریعت اپنے کے فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى پس نصیحت کر ساتھ قرآن کے اگر نفع کرے نصیحت مسلمانوں کو مفسروں نے لکھا ہے کہ اگر نفع کرے یا نہ کرے یعنے تو پند دینا مت چھوڑ لوگ اس سے نفع لینے والے ہوں یا نہوں فرد سنکے رافت معنی آیات کو بصرف اور حق تو کر اوقات کو یہ کریگا شرط بلاغت کوادا یہ مان یا مت مان میری بات کو سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى شتاب نصیحت پکڑیگا جو کوئی کہ ڈرتا ہی خدا سے وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى اور پہلوتہی کری ہی نصیحت سے بدبخت بڑا یعنے کافر کہ فاسق اشقی ہی الَّذِيْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى وہ جو داخل ہوگا آگ بڑی میں دوزخ کے کہ اور آگون سے تیز تر اور سوزندہ تر ہی حدیث میں ہی کہ آگ تمھاری یعنے دنیا کی ایک جزو ہی ستر جزون آتش جہنم سے اور لکھا ہی کہ نار کبری طبقہ سفلی میں ہی کہ آل فرعون اور منافق اور منکر مایدہ عیسی علیہ السلام کے وہان رہینگے اور نار صغری طبقہ علیا میں ہی کہ مقام گنہگاران امت سید البشر صلی اللہ علیہ وسلم ہی ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى پھر وہ بدبخت بڑا نہ مریگا بیچ آگ بڑی کے تا آرام پاوے اور نہ جیگا اُس زندگی سے کہ راحت ہو قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى تحقیق چھٹکارا پایا اور بامراد ہوا وہ شخص جو پاک ہوا کفر اور معصیت سے وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى اور یاد کیا نام پروردگار اپنے کو ساتھ دل اور زبان کے پس نماز پڑھی کہ ان نے اسلام کی ہی یا رستگار رہوا جسنے کہ طہارت کی اور تکبیر احرام کی اور نماز پنجگانہ ادا کی یا جس کسینے صدقہ فطر کا دیا اور تکبیر عید کی کہیں اور نماز عید پڑھی بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بلکہ اختیار کرتے ہو تم زندگانی دنیا کی کو یہہ خطاب اہل شقاوت کو ہی کہ دنیا میں مشغول ہیں کام آخرت کے نہیں کرتے وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى اور آخرت بہتر ہی اور بہت باقی اِنَّ هٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى تحقیق یہہ سخن البتہ بیچ صحیفوں پہلوں کے ہے جو قبل قرآن کے نازل ہوئی ہیں صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى صحیفے ابراہیم کے کہ بیس ہیں اور موسی کے جو الواح ہیں سُوْرَةُ غَاشِيَة مکی ہی اسمین چھبیس آیتین ہیں اور بانوے کلمے اور تین سو اکاسی حرف ہیں فواصل اسکے مرعہ ہیں اور ربط اسکا ساتھہ سورۃ اعلی کے یہہ ہی کہ دونوں میں ذکر مومنوں اور کافروں کا اور وعدہ اور وعید کا ہے

سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	سِتٌّ وَعِشْرُوْنَ اٰيَة

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ کیا آئی ہی تیرے پاس بات ڈھانکنے والی کہ قیامت ہی اور وہ چھپا لیگی خلایق کو اپنے دہشت سے کہ ہیبت اسکی گھیر لیگی وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ منہہ اُسدن ذلیل ہونوالے ہیں یعنے منہہ والے خوار بیمقدار ہونگے عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ کام کرنیوالے رنج کھینچنے والے ان کاموں میں یعنے دوزخی وہان ایسے کام کرینگے کہ اُن سے رنج انکو پہنچیگا جیسے سلاسل آتشین کھینچینگے اور حوض کھودینگے آگ میں اور اوپر نیچے ہونگے عقبات دوزخمیں تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً داخل ہونگے آگ جلتی میں یہہ قرات حفص کی ہی بفتح تا اور بضم تا اور ونکی قرات ہی یعنے داخل کیے جاوینگے آگ نہایت گرم شدید میں تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ پلائے جاوینگے چشمہ کھل کھلاتے میں سے وقت غلبہ پیاس کے لکھا ہی کہ جس روز سے آگ پیدا کی ہی اُس پانی کو اوتاتے ہیں لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ نہیں واسطے اُنکے کھانا مگر ضریع سے ضریع گھاس ہی خار دار چار ایپار پایون کا اُسوقت کہ تر ہو اور جب خشک ہوتی ہی تو کوئی دابہ اُسکے گرد نہیں پھرتا تر کو شبرق کہتے ہیں اور خشک کو ضریع اور بعضون نے کہا ہی کہ نام زقوم ہی جیسے غفور کہتے ہیں غرض دوزخ میں آگ کا درخت ہوگا ضریع کی شکل ابوجہل نے جو یہہ آیت سنی کہنے لگا کہ کیا مضایقہ ہی ضریع ہیں وہان فربہ کریگا جیسے یہان ہمارے اونٹونکو کرتا ہی یہہ آیت اُتری کہ لَّا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ نہ موٹا کرتا ہی ضریع دوزخ کا کسیکو اور نہ کفایت کرتا ہی بھوکھہ سے یعنے مقصود کھانے سے یہہ دو چیزین ہیں سو اسمین ایک بھی نہیں وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ منہہ اُسدن تازہ ہونگے اثر نعمت سے یعنے صاحب منہہ کے متنعم اور فربہ ہونگے لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ واسطے سعی اپنے کے راضی ہونگے یعنے عمل جو اچھے کئے ہونگے انکا ثواب دیکھہ کر راضی ہونگے فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ بیچ بہشت بلند قدر کے لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً نہ سنینگے بیچ بہشت کے کلام بیہودہ کیونکہ کلام وہان کا ذکر خدا ہی یا نہ سنیگا تو ای مخاطب وہان کلام بیہودہ فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ بیچ بہشت کے چشمہ جاری ہوگا کہ پانی اُسکا منقطع نہوگا فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ بیچ جنت کے تخت ہیں بلند اٹھائے ہوئے سونیکے مرصع موتی اور

یا قوت سے عالم التنزیل مین ہی کہ مرفوع ہونگے ہوا پر جب صاحب اُنکے چاہینگے کہ بیٹھین اُنپر وہ تلے اترآوینگے اور جب وہ بیٹھ جاوینگے پھر بلند اپنے مقام پر ہوجاوینگے وَّاَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ اور بیچ بہشت کے آبخورے ہونگے دہرے آگے بہشتیون کے وَّنَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ اور تکیہ صف باندھے ہوے یعنے رکھے ہوئے اوپر تلے وَّزَرَابِيُّ مَبْثُوْثَةٌ اور مسندین بچھی ہوئین امام زاہد رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہی کہ جب کفار نے لفظ سرر مرفوعۃ کا سُنا آپسمین کہا کہ یہہ کہان ہی اور ہو بھی تو بلال اور خباب اور مثل اُنکے جو ہین انکو مدت چاہیئے کہ اُن تختون پر چڑھین اور فرصت در کار ہی جو اس بلندی سے اُترین حق تعالی نے یہہ آیت نازل فرمائی کہ اَفَلَا یَنْظُرُوْنَ اِلَی الْاِبِلِ كَیْفَ خُلِقَتْ پس نہین دیکھتے کفار طرف اونٹون کے کہ قدرت ہماری سے کیونکر پیدا کیئے گئے ہین یعنے باوجود اس بلندی اور بڑائی کے ایک لڑکے کے تابعدار ہوتے ہین نکیل پکڑے لئے پھرتا ہی اور چڑھتا ہی اترتا ہی پس بہشتیون کے اُترنے چڑھنے مین تخت کے تعجب کرتے ہین ہمنے یہان جیسا اسے مسخر کر دیا ہی ویسے ہی وہان تخت بہشتیون کے حکم مین کردینگے اسمین اچنبا کیا ہی سمجھ لیجیئے کہ خلقت شتر کی دال بکمال قدرت الٰہی ہی کہ بڑا ہی اور بوجھ اٹھاتا ہی اور سب کا فرمانبردار ہی اور قانع ہی سب گیاہ پر اور صبر کرتا ہی پیاس مین اسیواسطے بیابان بے آب کو قطع کرتا ہی اور جو مطلوب چیزین ہین حیوان سے وہ سب اسمین ہین نسل حمل شیر لحم رکوب **قطعہ** افلا ینظرون پڑھکر دیکھ + کیا شتر مین بھی صنع صانع ہی + جو دھر و بوجھ سوا اٹھاتا ہی + جو کھلاؤ سو اسپہ قانع ہی + وصف پیدا یہہ کر پھر ای رافت + راہ عرفان کا کون مانع ہی + تبیان مین لکھا ہی کہ مخاطب عرب ہین اور اکثر یہہ جنگلون مین رہتے ہین مال انکا اونٹ ہی اور جسطرف نگاہ کرتے ہین سوا آسمان اور زمین اور پہاڑ کے نہین دیکھتے اسیواسطے بعد ذکر اونٹ کے حق تعالی ارشاد فرماتا ہی کہ وَاِلَی السَّمَاءِ كَیْفَ رُفِعَتْ اور کیا نہین دیکھتے طرف آسمان کے کہ ساتھ حکمت ہماریکے کیونکر بلند کیا ہی بے ستون وَاِلَی الْجِبَالِ كَیْفَ نُصِبَتْ اور طرف پہاڑون کے کہ کسطرح گاڑے گئے زمین مین اور محکم کیئے وَاِلَی الْاَرْضِ كَیْفَ سُطِحَتْ اور طرف زمین کے کہ کسطرح بچھائے گئے تاکہ جگہ آرام کی خلق کو ہوے فَذَكِّرْ اِنَّمَا اَنْتَ مُذَكِّرٌ پس نصیحت کر بیچ دیکھنے دلایل قدرت کے سوا اسکے نہین کہ تو نصیحت کرنیوالا ہی لَسْتَ عَلَیْهِمْ بِمُصَیْطِرٍ نہین تو اوپر اُنکے داروغہ کہ زبردستی ایمان لاوے یہہ آیت منسوخ ہی ساتھ آیت قتال کے اِلَّا مَنْ تَوَلّٰی وَكَفَرَ مگر جن نے منہ پھیرا بعد نصیحت سننے کے اور کافر ہوا فَیُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ پس عذاب کریگا اسکو اللہ تعالی عذاب بڑا آخرت کا کیونکہ دنیا مین بھی قحط اور قتل و قید مین معذب تھے اِنَّ اِلَیْنَا اِیَابَهُمْ ثُمَّ اِنَّ عَلَیْنَا حِسَابَهُمْ تحقیق طرف ہمارے ہی یعنے طرف جزا ہماریکے بازگشت انکی پھر تحقیق اوپر ہمارے ہی حساب لینا انکا محشر مین سورۃ الفجر مکی ہی اسمین تیس آیتین اور ایکسو ستائیس کلمہ اور پانچ سو ستانوے حرف ہین فواصل اسکے اذب ہین اور ربط اسکا ساتھ سورۃ غاشیہ کے یہہ ہی کہ ختم اُسکا ساتھ وعید اور تہدید کے تھا افتتاح اسکا بھی بوعید اور تہدید موکد بقسم ہی

سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ		بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ		ثَلٰثُوْنَ اٰیَةً

وَالْفَجْرِ قسم ہی فجر کی کہ وقت مناجات دوستان ہی یا نماز صبح کی کہ آرام جان بیدلان ہی بعضون نے کہا ہی کہ مراد اس سے روز اوّل محرم ہی کہ سال اُس سے شروع ہوتا ہی یا اوّل ذی الحجہ ہی کہ دس راتین متبرک اُس سے ملی ہین یا بامداد اودینہ ہی کہ حج مسکینان ہی یا صباح روز عرفہ ہی کہ وقت دعا اور نیاز حاجیان ہی یا صبح روز عید ہی کہ جس سے غم الم بعید ہی یا اوّل روز قیامت ہی کہ بڑا صاحب کرامت ہی تبیان مین لکھا ہی کہ یہہ اشارہ بانفجار آب ہی اصابع مبارک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اور بعضے نے کہا ہی **نظم** قسم انفجار آب عیون + کھاتا ہے سبحانہ حضرت بیچون + یا مراد اس سے ہی سمجھ اے دل + سنگ صالح سے انفجار ابل + یا اشارہ ہی سنگ موسی سے + انفجار عیونکا سوچ اسے + یا ثبوت اسکا بھی کتاب سے ہی + انفجار مطر سحاب سے ہی + یا کنایت ہی یہان باشک ندم + چشم مجرم جو روئے ہی یکدم + وَلَیَالٍ عَشْرٍ اور قسم ہی راتون دس کی یعنے ذی الحجہ کی کہ عرفہ اسمین ہی یا عشرہ محرم کی کہ عاشورہ اسمین ہی یا عشرہ آخر رمضان کی کہ شب قدر اسمین ہی یا عشرہ میانہ شعبان کی کہ شب برات اسمین ہی وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ اور قسم جفت کی اور طاق کی مراد جفت سے تضاد و اوصاف مخلوقات ہی جیسے

عزت اور ذلت اور عجز اور قدرت اور علم اور جہل اور ضعف اور قوت اور حیات اور موت اور مراد وتر سے انفراد صفات الٰہی ہی جیسے عز بے ذل
اور قدرت بے عجز اور علم بے جہل اور قوت بے ضعف اور حیات بے موت یا شفع خلق ہی چنانچہ فرمایا ہی ومن کل شئ خلقنا زوجین ٭
اور وتر خالق ہی کہ قل هو الله احد اور بعضے کہتے ہین جنت اور طاق عناصر اور افلاک ہین یا بروج اور سیارات یا نماز صبح اور شام یا درجات
جنان اور درکات نیران یا روز نحر اور عرفہ یا دونون مسجدین مکے اور مدینہ کی اور مسجد اقصیٰ یا جبلین کوہ صفا اور مروہ اور بیت الحرام وَالَّيْلِ اِذَا
يَسْرِ اور قسم رات کی جب چلنے لگے یعنے شب قدر عین المعانی مین ہی کہ شب مزدلفہ ہی اور اصح یہہ ہی کہ عام ہی هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ
لِّذِيْ حِجْرٍ کیا بیچ اسکے کہ یاد کیا مین نے قسم ہی واسطے صاحبون عقل والی کے کہ تا اعتبار کرین اور جانین کہ یہہ قسم ہی تحقیق اور موکد اور جواب
اسکا یہہ ہی کہ عذاب کرینگے ہم جھٹھانیوالونکو اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ کیا نہین دیکھا تونے اور نہین جانا کہ کیونکر کیا پروردگار تیرے
نے ساتھہ قوم عاد کے اِرَمَ یعنے عاد بن ارم کے ارم نام عاد کے دادا کا ہی اسطرح سے عاد بن عوص بن ارم بن سام بن نوح علیہ السلام اور
بعضون نے کہا ہی کہ ارم نام شہر کا ہی اس تقدیر پر مراد اہل ارم ہین پس عادیون کا وصف کرتا ہی حق تعالیٰ کہ ذَاتِ الْعِمَادِ الَّتِيْ لَمْ يُخْلَقْ
مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ صاحب قامتون بڑے کے یا صاحب خیمون کے وہ جو کہ نہین پیدا کیا گیا مثل اُنکے کوئی قبیلہ بیچ درازی قد اور بزرگی جسد کے بیچ
شہرون کے اور اشہر یہہ ہی کہ ارم نام عادیون کے شہر کا ہی اور ذات العماد صفت اسکی ہی یعنے شہر ارم صاحب ستونونکا ہی ایسے کہ کوئی
مانند اسکے بیچ شہرون کے نہین قصہ اسکا مختصر یہہ ہی کہ عبداللہ بن قلابہ اپنا اونٹ ڈھونڈھتے صحرائے عدن مین پھرتے تھے ایک شہر کی فصیل
نظر آئی وہان شتر تلاش کرنیکو گئے دروازے پر پہنچے تو کیا دیکھا کہ کوئی آدمی نہین کواڑ اسکے مکلل بجواہر قیمتی ہین حیران ہوکر اندر گئے محل
دیکھے ستونونپر زبرجد اور یاقوت کے بنا کئے ہوئے ایک خشت سونے کی ایک چاندی کی لگی ہوئی فرش اسکا اسیطرح کا اور سنگریزونکی جگہہ
مروارید آبدار پڑے ہوئے اور گرد ہر محل کے نہرین جاری تہ آب مین لولو و مرجان بچھے ہوئے اور درخت بہت تہنی انکی زر کی نبی برگ زبرجد
کی شگوفہ سیم کے دلمین اپنے کہنے لگے کہ هذه الجنة التي وعد بها المتقون فرد وہی شاید ہی یہہ فردوس علی جسکے دینے کا وعدہ کیا
پرہیزگارونکو ہی وندہ حق تعالیٰ نے ٭ پھر کچھہ جواہر وہان سے اٹھا اپنی پشت پر کھہ یمن کو آئے لوگون نے وہ گوہر انکے پاس دیکھکر سمجھا
کہ خزانہ انکے ہاتھہ آیا ہی بات مشہور ہوئی حضرت معاویہؓ اسوقت حاکم شام تھے انھون نے سنکر انکو بلایا انھون نے سب حکایت بیان کی
پھر معاویہ نے کعب احبار کو طلب کر کر پوچھا کہ دنیا مین کوئی ایسا شہر ہی کہ بنا اسکی زر و نقرہ کی ہو اور درخت اسکے مکلل بجواہر ہون کعب نے
کہا کہ ہان ایک شہر ہی کہ حق تعالیٰ نے اسکو قرآن شریف مین یاد فرمایا ہی کہ لم يخلق مثلها في البلاد اسے شداد عاد نے بنایا
ہی وہ بادشاہ عظیم القدرت نو سو برس کی عمر تھی جو عالم مین زر و جواہر تھا سب جمع کر کر سو امیرونکو کہ ہر ایک کے ساتھہ ہزار ہزار نوکر تھے
شہر ارم بنانیکو بھیجا تین سو سال مین وہ اہتمام کو پہنچا دس برس اسنے تیاری وہان کے جانیکی کی سب امرا اور ملوک عالم کو جمع کیا پھر
دار السلطنت سے اپنے اس شہر کو چلا ایک منزل وہ شہر رہا تھا کہ حق تعالیٰ نے ایک فرشتہ کو وہان بھیجا اس نے ایسی آواز کی کہ سب مرگئے
اور وہ شہر نظر مردم سے چھپالیا اور مین نے کتاب مین پڑھا ہی کہ تیری حکومت مین ایک مرد میانہ قد سرخ رنگ سبز چشم منہہ پر خال و رازہ
گردن پر علامت والا ہوگا وہ اونٹ ڈھونڈھتا ہوا وہان جانکلیگا اور اس شہر کو دیکھیگا پھر کعب نے یہہ کہکر منہہ پھرا کر جو دیکھا
ابن قلابہ نظر پڑگیا کہا هو والله ذلك الرجل وہ قسم ہی حق تعالیٰ کی کہ یہی رجل ہی وَثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ
اور دوسری کیا کیا خدا نے ساتھہ قوم ثمود کے جنھون نے تراشا تھا پتھرونکو واسطے ماوا اپنے کے بیچ وادی قرا کے وَفِرْعَوْنَ
ذِي الْاَوْتَادِ اور دوسری کیا کیا ساتھہ فرعون صاحب میخونکے کہ نزدیک اسکے انسے بازی کرتے تھے یا بطریق تعذیب کرتے تھے
یا صاحب ملک قوی اور لشکر بڑے کے الَّذِيْنَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ یہہ سب جنھون نے ساتھہ جہل اور غوایت کے سرکشی کی بیچ شہرونکے
جہان حاکم تھے فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ پس بہت کیا بیچ شہرون کے فساد کہ وہ مخالفت حق کی تھی اور ظلم خلق پر فَصَبَّ عَلَيْهِمْ

رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ پس ڈالا اوپر اُنکے پروردگار تیرے نے کوڑا عذاب کا سوط کوڑے مارنے کو کہتے ہین یہان حق تعالی نے انکے عذاب کو سوط ارشاد کیا اسمین اشارہ ہی کہ عذاب دنیا کا انکے نسبت بعذاب آخرت ضرب تازیانہ ہی بہ نسبت ضرب شمشیر او سوط ہر طرح کے عذاب کو بھی کہتے ہین إِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ تحقیق پروردگار تیرا البتہ بیچ گھات کے ہی یعنے جیسے کوئی کسی کے گھات مین ہوتا ہی اور اُس سے وہ چیز فوت نہین ہوتی اسیطرح حق تعالی سے کچھ چیز فوت نہین ہوتی سب کو دیکھتا ہی اور سب کچھ سنتا ہی اُس سے کوئی شی چھپی نہین

فرد ہر بنا کا تم اسے اعلی مطلق سمجھو ❊ یعلم السر واخفی صفت حق سمجھو ❊ فَأَمَّا الْإِنْسَانُ إِذَا مَا ابْتَلَاهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ پس جو انسان ہی یعنے ابی ابن خلف جب آزماتا ہی اسکو پروردگار اسکا ساتھ تونگری اور نیک حالی کے پس عزت دیتا ہی اسکو بجاہ اور نعمت دیتا ہی اسکو بفراخی زرق یا کشود کار اسکا کرتا ہی فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ پس کہتا ہی پروردگار میرے نے بزرگ کیا مجھکو اور مجھے یہہ نعمتین دین وَأَمَّا إِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ اور جب آزماتا ہی اسکو ساتھ درویشی اور سختی کے پس تنگ کرتا ہی اوپر اسکے رزق اسکا فَيَقُولُ رَبِّي أَهَانَنِ پس کہتا ہی پروردگار میرے نے ذلیل کیا مجھکو سمجھ لیجیے کہ کافر کرامت اپنی تونگری مین جانتے تھے اور اہانت اپنی درویشی مین یہہ سب قصور اُنکے فہم کا تھا کیونکہ درویشی مین آسایش بیحد ہی اور درویشون کو آرام بے عد

فرد ای دل تونگری پہ کر اب فقر اختیار ❊ راحت سمجھ فقیر مین گر ہی تو ہوشیار ❊ كَلَّا ہرگز نہین یون کہ گمان کرتے ہو تم ای کافرو بلکہ کرامت ساتھ طاعت کے ہی اور مذلت ساتھ معصیت کے ان اکرمکم عند اللہ اتقٰکم اور سمجھو کہ مین تمکو ساتھ فقر اور تنگدستی کے اہانت نہین کرتا بَلْ لَا تُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ بلکہ اہانت تمھاری اس سبب سے ہی کہ نہین حرمت کرتے تم یتیم کی اور نفقہ نہین دیتے وَلَا تَحَاضُّونَ عَلَى طَعَامِ الْمِسْكِينِ اور نہین رغبت دلاتے تم ایکدوسرے کو اوپر کھانا کھلانے مسکین کے وَتَأْكُلُونَ التُّرَاثَ أَكْلًا لَمًّا اور کھاتے ہو تم مال میراث کو کھانا پی در پی یعنے حلال حرام مین فرق نہین کرتے اور عورتون کو اور لڑکونکو میراث نہین دیتے اور مہر کھا جاتے ہو وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا اور دوست رکھتے ہو مال کو دوست رکھنا بہت كَلَّا إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا دَكًّا ہرگز نہین یون جب توڑی جاویگی زمین ریزہ ریزہ وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا اور آویگا آیات قدرت اور آثار ہیبت پروردگار تیرے کا یعنے ظاہر ہوگا اور آوینگے فرشتے میدان محشر مین صف پیچھے صف کے باندھکر موافق رتبہ اور منزل اپنے کے تفسیر امام ابو اللیث مین لکھا ہی کہ ہر آسمان کے فرشتون کی علیحدہ صف ہوگی وَجِيءَ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ اور لایا جاویگا اُسدن دوزخ کو حدیث شریف مین وارد ہی کہ دوزخ کے ستر ہزار باگ ہوگی ہر باگ کو ستر ہزار فرشتے کھینچتے ہونگے اور دوزخ جوش وخروش مین ہوگا کہ عرصات مین لاوینگے عرش کے پہلو پر رکھدینگے اسوقت تمام فرشتے اور پیغمبر ہیبت سے سر بزانو ہونگے اور کہینگے یارب نفسی نفسی اور حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے کہینگے یارب امتی امتی دوزخ کہیگا مالی ولک یا محمد تجھے مجھسے اور مجھے تجھسے کیا کام ہی اللہ تعالی نے مجھے تجھپر حرام کیا ہی يَوْمَئِذٍ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ وَأَنَّى لَهُ الذِّكْرَى اسدن نصیحت پکڑیگا انسان اور آگاہ ہوگا قباحت اعمال اپنے سے یا یاد کریگا آدمی گناہونکو اپنے اور کہان ہی فائدہ نصیحت پکڑنیکا یا نفع یاد کرنیکا کیونکہ محل نصیحت پکڑنیکا دنیا ہی نہ عقبی اور بندہ جب دیکھیگا کہ نصیحت پکڑنا کچھ سود نہین رکھتا حیران ہوکر يَقُولُ يَا لَيْتَنِي قَدَّمْتُ لِحَيَاتِي کہیگا ای کاشکے مین پہلے بھیجتا مین اچھے عمل واسطے زندگانی اپنے کے اس عالم مین فَيَوْمَئِذٍ لَا يُعَذِّبُ عَذَابَهُ أَحَدٌ پس اسدن نہ عذاب کریگا کسیکو مثل عذاب خدا کے کوئی وَلَا يُوثِقُ وَثَاقَهُ أَحَدٌ اور نہ قید کریگا طوق وسلاسل کسیکو مانند قید کرنے خدا کے کوئی یعنے کوئی قادر نہوگا عذاب کرنے اور قید کرنے پر کسیکے اسدن کیونکہ حکم اسدن اللہ ہی کا ہوگا اور کہیگا حق تعالی دنیا مین دم مرگ مومن کو کہ يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ای جان آرام پکڑنیوالے ساتھ ذکر میرے کے شاکر تھے تو نعمت مین اور صابر تھے محبت مین ارْجِعِي إِلَى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَرْضِيَّةً پھر جا تو دنیا سے طرف جگہہ وعدہ پروردگار اپنے کے در انحال کہ خوش ہی تو اسپر جو تجھے دیا ہی پسند کیا گیا ہی تو نزدیک خدا کے اور جب دن قیامت کا ہوگا تو کہیگا خدا فَادْخُلِي فِي عِبَادِي

وَادۡخُلِیۡ جَنَّتِیۡ پس داخل ہو بیچ گروہ بندون اپھون میرے کے اور داخل ہو بیچ بہشت میری کے ساتھ گروہ مقربون کے سورة البلد کی ہی اسمین بیس آیتین اور بیاسی کلمہ اور تین سو ایکتیس حرف ہین فواصل اسکے ہدناہین اور ربط اسکا ساتھ سورۂ فجر کے یہہ ہی کہ دونون مین احوال کافرون کا اور وعید انکا اور صفت مومنون کی اور وعدہ اُن کا ہی ❖ ❖

سُورَةُ البَلَدِ مَكِّيَّةٌ | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ | وَهِيَ عِشۡرُوۡنَ اٰيَةً

لَآ اُقۡسِمُ بِهٰذَا الۡبَلَدِ قسم کہاتا ہون مین اس شہر مکہ کی وَاَنۡتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الۡبَلَدِ اور حالانکہ تو رہنے والا ہی بیچ اس شہر کے سمجھ لیجئے کہ شہر مکہ کا موضع امن اور مورد خلق اور محل حج اور مکان بیت الحرام ہی اسواسطے اسکی قسم کہائی اور جگہہ رہنے کی آپ کے بنائی تاکہ معلوم ہو کہ شرف مکان کا ساتھ مکین کے ہی رباعی کعبہ کو شرف ہوا کرم سے تیرے ❖ مروہ نے صفا پائی قدم سے تیرے ❖ مکہ مین جھمکا ہی تیرے جلوہ کا ❖ پر وین ہی مدینہ ہوا دم سے تیرے ❖ اور بعضون نے کہا ہی کہ یہہ معنی ہین کہ تو حل ہوگا ساتھ اس شہر مکہ کے یعنے تجھکو حلال ہوگا بیان کا قتل یہہ وعدہ فتح مکہ ہی اور اشارہ بقتل بعضے کفرہ وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ اور قسم کھاتا ہون مین باپ کی یعنے آدم یا ابراہیم علیہم السلام کی اور اُسکی جو اولاد ہی یعنے ذریتہ یا ذات مبارک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعضون نے کہا ہی کہ والد پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم ہین اور ما ولد امت آپکی حق تعالی نے اپنے حبیب کی اور امت حبیب کی قسم کھائی ہی اور جواب قسم کا یہہ ہی لَقَدۡ خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ فِیۡ كَبَدٍ البتہ تحقیق پیدا کیا ہی ہمنے آدمی کو بیچ سختی اور رنج کے کہ بوقت ولادت اور رضاع اور فطام اور معاش اور حیات اور موت کے پہنچتا ہی یا پیدا کیا ابوالاسدین کو بیچ نہایت قوت کے احوال اسکا یہہ تھا کہ چمڑا پانون تلے دباتا اور دس جوان اسے کھینچتے چمڑا پھٹ جاتا اور نہ سرکتا اُسے دعوی اپنی قوت کا تھا کہ میرے برابر کوئی نہین ہمیشہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پہ جفا کرتا تھا حق تعالی نے فرمایا اَیَحۡسَبُ اَنۡ لَّنۡ یَّقۡدِرَ عَلَیۡهِ اَحَدٌ کیا گمان کرتا ہی ابوالاسدین یہہ کہ ہرگز نہ قادر ہوگا اوپر اسکے کوئی کہ اس سے بدلا ہمارے پیغمبر کا لے یَقُوۡلُ اَهۡلَكۡتُ مَالًا لُّبَدًا کہتا ہی ضایع کیا مین عداوت پیغمبر مین مال تودہ کہ رشوت مین لوگونکو دیا تاکہ پیغمبر کو ایذا دین اَیَحۡسَبُ اَنۡ لَّمۡ یَرَهٗۤ اَحَدٌ کیا گمان کرتا ہی یہہ کہ نہین دیکھا اسکو کسینے مال خرچ کرنیکے وقت کہ اس سے پوچھتا کیون خرچ کرتا ہی یعنے خدا تعالی نے دیکھا ہی اور اس مال دینے کی سزا دیگا اَلَمۡ نَجۡعَلۡ لَّهٗ عَیۡنَیۡنِ وَلِسَانًا وَّشَفَتَیۡنِ کیا نہین کی ہمنے واسطے اسکے دو آنکھین کہ اُنسے دیکھے اور زبان کہ اس سے بات کرے اور دو لب کہ دہن اسکا چھپاوین اور کھانے اور پینے مین بولنے مین اسکے مدد کرین وَهَدَیۡنٰهُ النَّجۡدَیۡنِ اور دکھلائے ہمنے اسکو دو نو راہین پستان کی تا کہ بعد ولادت کے انھین چوس کر دودھ پیئے یا دکھائی ہمنے اسکو راہ حق اور باطل کی ساتھ نازل کرنے کتاب کے اور بھیجنے رسول کے فَلَا اقۡتَحَمَ الۡعَقَبَةَ پس نہ گذرا بیچ گھاٹی کے یعنے رنج نکھینچا مخالفت نفس و ہوا مین حاصل سخن یہہ ہی کہ کیون مال عداوت پیغمبر مین دیا اور رنج مخالفت مین نفس اور ہوا کی نہ کھینچا وَمَاۤ اَدۡرٰىكَ مَا الۡعَقَبَةُ اور کیا جانا تو نے کہ کیا ہی عقبہ فَكُّ رَقَبَةٍ چھٹا دینا گردن کا غلامی کے قید سے یعنے ثمن مکاتب مین مددگاری کی یعنے کسی کا غلام ہوا اور میان اسکا کہے کہ تو اتنے روپئے لادے پھر آزاد ہی وہ روپئے دیکر اُسے آزاد کروانا مراد کھانے سے ہی اَوۡ اِطۡعٰمٌ فِیۡ یَوۡمٍ ذِیۡ مَسۡغَبَةٍ یا کھانا کھلانا بیچ دن بھوکھ والے کے یعنے جب طعام بدشواری میسر ہو اسوقت کھلانا یَّتِیۡمًا ذَا مَقۡرَبَةٍ یتیم قرابت والے کو اَوۡ مِسۡكِیۡنًا ذَا مَتۡرَبَةٍ یا مسکین خاک مین پڑنیوالے کو یا کنایہ ہی کمال تنگدستی اور درماندگی سے یہہ شخص بہت کنبہ رکھنے والا ہی یا قرضدار ہی یا بیمار ہی یا مسافر دور از دیار ہی ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَتَوَاصَوۡا بِالصَّبۡرِ وَتَوَاصَوۡا بِالۡمَرۡحَمَةِ پھر ہوا یہہ آزاد کرنیوالا یا کھانا کھلانیوالا ان لوگون سے کہ ایمان لائے کیونکہ قبول ہونے نیکیون کے شرط ایمان ہی اور وصیت کرتے ہین آپسمین ساتھ صبر کے اوپر طاعت کے یا معصیت سے یا نصرت دین الہی مین اور انواع مشقت مین اور وصیت کرتے ہین ساتھ رحم کرنیکے اوپر بندون خدا کے اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ الۡمَیۡمَنَةِ یہہ لوگ مسلمان صابر اور مہربان اصحاب دست راست کے ہین کہ جانب یمین عرش سے بہشت مین جاوینگے یا صاحب یمن اور برکت کے ہین وَالَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا بِاٰیٰتِنَا هُمۡ اَصۡحٰبُ الۡمَشۡـَٔمَةِ اور جو لوگ کہ کافر

ہوئے ساتھ نشانیوں ہمارے کے کتاب اور حجت ہی وہ ہین اصحاب دست چپ کے کہ انکو جانب چپ سے عرش کے دوزخ کو پہنچاوینگے یا وہ اہل شامت اور نکبت ہین عَلَیْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ اوپر انکے دوزخ مین آگ ہی دروازے بند کئے ہوئے کہ اسمین معذب ہونگے نہ ہوا وہان پہنچیگی نہ دہوان وہان سے نکلیگا سورۃ الشمس مکی ہی اسمین پندرہ آیتین چون کلمے ایک سو سینتالیس حرف ہین فواصل اسکے ہا ہین اور ربط اسکا ساتھ سورہ بلد کے یہہ ہی کہ ختم اسکا ساتھ ذکر مومنون اور کافرون کے تھا اس سورہ مین آیت قد افلح من زکٰہا وقد خاب من دسّٰہا متضمن انہین دونونکے ذکر کا ہی ؎

سورۃ الشمس مکیۃ وہی		بسم اللہ الرحمن الرحیم		خمس عشرۃ ایۃ

وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا قسم ہی سورج کی اور دھوپ اسکے کی جب بلند ہو موضع چاشت کو پہنچے وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰىهَا اور چاند کی جب پیچھے آوے سورج کے یعنے طلوع اسکا پیچھے غروب شمس کے ہو لیلۃ البدر مین یا پیچھے جاوے آفتاب کے یعنے غروب ہو بعد غروب شمس لیلۃ الہلال مین وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰىهَا اور قسم ہی دن کی جب روشن کرے زمین کو یا دور کرے تاریکی کو وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰىهَا اور قسم ہی رات کی جب ڈھانک لیوے آفاق کو یا آفتاب کو یعنے روشنی آفتاب کی وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰىهَا اور قسم ہی آسمان کی اور اُس ذات مبارک کی کہ پیدا کیا ہی اسکو وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰىهَا اور قسم ہی زمین کی اور اُس ذات مبارک کی کہ بچھایا ہی اسکو وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا اور قسم ہی جان آدم علیہ السلام کی اور اُس ذات مبارک کی کہ برابر کیا اسکو یعنے تسویہ اسکے اعضا کا فرمایا فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا پس جی مین ڈالی اُس نفس کے بدکاری اسکی اور پرہیزگاری اسکی یعنے بیان کی جواب قسم کا یہہ ہی قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا تحقیق مراد کو پہنچا جسنے کہ پاک کیا نفس کو اپنے بُری خصلتون سے وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا اور تحقیق نامراد ہوا جسنے کہ چھپایا ساتھ کفر کے اور گم کر کر گاڑ دیا نفس اپنے کو ساتھ فسق اور جہالت کے یا گم کیا قدر اور رتبہ اسکا ساتھ معصیت کے اور ضلالت کے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس آیت کے تلاوت کے وقت یہہ دعا پڑھتے تھے اللّٰھم آت نفسی تقوٰیہا وزکہا انت خیر من زکٰہا انت ولیہا ومولٰہا سمجھ لیجئے کہ تزکیہ نفس موجب تصفیہ دل ہی جب نفس شہوت اور ہوا سے مزکی ہو تب دل لوث تعلق ماسوا سے مصفا ہو فرد نفس اپنے سے دور کل مناہی جب ہو ✦ دل آئینہ نور الٰہی تب ہو ✦ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَا جھٹلایا ثمود یعنے قبیلہ ثمود نے بسبب سرکشی اپنی کے حضرت صالح علی نبینا وعلیہ السلام کو اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا جب اٹھا بڑا بدبخت قبیلہ ثمود کا کہ قدار بن سالف تھا اور لوگون کو لیکر واسطے پانون کاٹنے ناقہ کے فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا پس کہا واسطے انکے صالح پیغمبر اللہ کے نے اوپر انکے اور پیغمبر ہمارے کے صلوٰۃ اور سلام ہو جیو محافظت کرو اوٹنی اللہ کی اور اُسکے ایذا دینے سے ہاتھ اٹھاؤ اور گردمت جاؤ اُسکے پینے کے یعنے اپنے وقت پر جو وہ پانی پیئے تو اسکو پینے دو تاکہ عذاب الٰہی تمپر نہ آوے فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا پس جھٹلایا صالح علیہ السلام کو نزول عذاب مین پس پانون کاٹے اوٹنی کے فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا پس ہلاکت یکبارگی بھیجی اوپر اُنکے پروردگار انکے نے بسبب گناہ انکے کے پس برابر کر دیا خاک کے انکو یا برابر کر دیا دمدمہ کو یعنے ہلاکت ڈالنے کو کہ وہ سب چھوٹے بڑے مر گئے وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا اور نہین ڈرتا خدا پچھاڑی ہلاکت سے یعنے سب کو ہلاک کر دیا اور نہ ڈرتا ہون انکے سے کیونکہ اُس جناب عالی پر کسی کا دست رس نہین فرد کسکی طاقت کہ اس سے بدلا لے ✦ جسکو چاہے ہلاک دم مین کرے ✦ سورۃ الیل مکی ہی اسمین اکیس آیتین اور اکہتر کلمہ تین سو دس حرف ہین فواصل اسکے ہا ہین اور ربط اسکا ساتھ سورۃ شمس کے یہہ ہی کہ دونون سورتین مومنون کے وعدہ مین اور کافرونکے وعید مین ہین

سورۃ الیل مکیۃ وہی		بسم اللہ الرحمن الرحیم		احدی وعشرون ایۃ

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى قسم ہی رات کی جب ڈھانکے عالم کو ساتھ ظلمت اپنے کے وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى اور قسم ہی دن کی جب روشن ہو اور ظلمت شب زائل کی وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰٓى اور قسم ہی اس ذات مبارک کی جسنے پیدا کیا نر اور مادہ کو یعنے آدم اور حوا کو یا مذکر اور مونث کو جمیع حیوانات سے اور جواب قسم کا یہہ ہی اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى تحقیق سعی تمہاری بیچ کامونکے البتہ پراگندہ ہی یعنے مختلف ہی مناسب عمل کے بعضونکو ثواب اور کرامت ہی اور بعضونکو عقاب اور ملامت پس اعمال مختلفہ اور جزا اسکی بیان فرماتا ہی فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى پس جس کسی نے کہ دیا مال براہ خدا اور پرہیز کیا

شرک اور کبایر سے وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى اور سچ مانا کلمہ نیک تر کو کہ لا الٰہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ ہی یا وعدہ عوض کو کہ وما انفقتم من شیء فہو یخلفہ اغلب مفسّرین اسپر ہین کہ یہہ سورت کچھہ سیرت ابوبکر صدّیق مین نازل ہوئی ہی اور کچھہ صفت امیہ بن خلف یا ابوجہل مین اُتری ہی کشف الاسرار مین لکھا ہی کہ یہہ سورت دو شخصون کی شان مین آئی ہی ایک اتقی کہ امام صدیقون کا ہی اِس اُمّت کے وہ کون ہی ابوبکر صدّیق رضی اللّٰہ عنہ اور ایک اشقی کہ پیشوا ز ندیقون کا ہی اہل ضلالت کے وہ ابوجہل ہی اور اوّل سورت مین کہ قسم رات دن کی کھائی ہی اشارہ ہی ایک کی ظلمت ایک کی نورانیت پہ یعنے شب ضلالت مین کسیکو ایسی گمراہی نہ تھی جیسے ابوجہل شقی کو اور روز دعوت مین کسی کا ایسا نور ہدایت نہ تھا جیسا ابوبکر تقی کا

فرد صدّیق تقی امام اصدق ٭ روشن ہوا جس سے کلمۂ حق ٭ لکھا ہی کہ امیہ بن خلف کے حضرت بلال غلام تھے وہ طرح طرح کے انکو آزار دیتا تھا تاکہ دین سے پھر جاوین لیکن یہہ محبت الٰہی مین اور مضبوط ہوتے تھے سچ ہی کہ **شعر** جس جا کہ منتہائے کمال ارادہ ہی ٭ جتنا ہی جور اتنی محبت زیادہ ہی ٭ ایکدن امیہ نے بلال کو خاک گرم پر لٹایا اور ایک سل سینہ پر دھری اور یہہ اس حال مین احد احد کہتے تھے حضرت ابوبکر صدّیق اوپر سے گذرے یہہ احوال مشاہدہ کر کر دل اُنکا جل گیا کہا ای امیہ وای تجھہ پر کہ دوست خدا کو ایسا عذاب دیتا ہی امیہ نے کہا ای ابوبکر اگر تمہارا دل بہت کڑھتا ہی تو اُسے مجھہ سے خرید لو ابوبکرؓ نے کہا کس قیمت پر بیچتا ہی کہا بدل نسطاس رومی جو تمہارا غلام ہی وہ مجھے دو اور اسکو مجھہ سے لو اور نسطاس کا یہہ حال تھا کہ دس ہزار دینار اسکے پاس تھے حضرت ابوبکر رضی اللّٰہ عنہ مدام اس سے کہتے تھے کہ اگر تو ایمان لاوے تو یہہ مال تیرا تجھے بخشون وہ ایمان نہ لاتا تھا یہہ اُس سے خفا رہتے تھے جب امیہ سے یہہ بات سنی حضرت ابوبکرؓ نے غنیمت جانکر بلال کو لیا اور نسطاس کو دس ہزار دینار سمیت دیا پھر اُسیدم بامید ثواب اخروی بلال کو آزاد کیا حضرت حق سبحانہ نے یہہ سورۃ نازل فرمائی اور سیرت صدیق سب کو جتائی اور فرمایا کہ جس کسی نے مال براہ خدا انفقہ کیا اور بدل اُسکے تصدیق کی فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى پس شتاب آسان کرینگے ہم اسکو واسطے طریقہ نیک کے کہ سبب آسانی اور راحت کا ہی یعنے واسطے عمل نیک کے کہ اسے بہشت مین پہنچاوے کہ سیر اور راحت اسمین ہی وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى اور جس شخص نے کہ بخیلی کی ساتھہ مال دینے کے یا کلمہ توحید کہنے کے اور بے پرواہی کی ثواب خدا کے سے اور اس سبب سے ثواب کے اسباب پر رغبت نکی وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى اور جھٹلایا اچھی بات کو کہ کلمہ دین اسلام ہی یا وعدہ حق کو باور نہ رکھا فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى پس شتاب مہیا کرینگے ہم اسکو واسطے کھر مشکل کے یعنے ایسے کام دینگے کہ اسکو دوزخ مین لیجاوین وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗۤ اِذَا تَرَدّٰى اور نہ دفع کریگا اس سے عذاب کو مال اسکا کہ ساتھہ اس مال کے بخل کیا ہی جب مریگا گریگا نیچے قبر مین یا قعر دوزخ مین اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى تحقیق اوپر ہمارے ہی بیان کرنا حق اور باطل کا اور وعدہ اور وعید کا وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى اور تحقیق واسطے ہمارے ہی آخرت اور دنیا اور جب ہم مالک دونون ملک کے ہین تو جسے چاہین دین فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰى پس ڈراتا ہون مین تمکو ای اہل مکہ آگ سے کہ شعلے مارتی ہی لَا يَصْلٰىهَاۤ اِلَّا الْاَشْقَى الَّذِيْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى نہ داخل ہوگا اسمین بطریق لزوم اور دوام مگر بڑا بدبخت یعنے امیہ و ابوجہل کہ جنے جھٹلایا پیغمبر کو اور منہ پھیرا یا ایمان اور طاعت سے وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى اور البتہ ایک طرف کیا جاوے اُس آتش سے بڑا پرہیزگار کہ ابوبکر صدّیق ہی الَّذِيْ يُؤْتِيْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى وہ جو دیتا ہی مال اپنا پاک ہوتا ہی یعنے چاہتا ہی بسبب اس مال دینے کے پاکی اپنی سمجھہ لیجئے کہ کافرون نے کہا کہ بلال کا کچھہ حق تھا ابوبکر کا اوپر جو اُسنے خرید کر آزاد کیا حق تعالی نے رد سخن انکا فرمایا کہ وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰۤى اور نہین ہی واسطے کسیکے نزدیک ابوبکرؓ کے نعمت سے کہ بدلا دیا جاوے اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى مگر یہہ کہ کام کیا واسطے طلب رضامندی پروردگار اپنے کے کہ برتر ہی وَلَسَوْفَ يَرْضٰى اور البتہ راضی ہوگا اللّٰہ اور پہنچاویگا ساتھہ ثواب کے کہ وعدہ کیا ہی سُورۃ الضحیٰ مکی ہی اسمین گیارہ آیتین چالیس کلمہ اور ایک سو بہتر حرف ہین فواصل اسکے ثا ہی اور ربط اسکا ساتھہ سورۃ واللیل کے یہہ ہی کہ وہ مدح صدیق اکبر رضی اللّٰہ عنہ مین تھی یہہ نعت سید البشر صلی اللّٰہ علیہ وسلم مین ہی

وھی احدیٰ عشرۃ اٰیۃ		بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ		سورۃ الضحیٰ مکیۃ

لکھا ہی کہ چند روز پیغمبر خدا صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم پر وحی نازل نہوئی کافر طعن کرنے لگے کہ خدا نے محمدؐ کے محمدؐ کو چھوڑ دیا اور دشمن کیا حق تعالی نے رد سخن انکا

بھیجا کہ وَالضُّحٰی قسم ہی چاشت کی کہ آفتاب اُسوقت بلند ہوتا ہی اور نور دن کا ترقی پکڑتا ہی بعضوں نے کہا ہی کہ ضحیٰ وہ وقت ہی کہ جس مین
خدا تعالیٰ نے ساتھ موسیٰ علیٰ نبینا و علیہ السّلام کی بات کی اور ساحرون نے فرعون کے حق تعالیٰ کو سجدہ کیا اور بعضے کہتے ہین مراد رب ضحیٰ ہی یا صلوٰۃ ضحیٰ
وَاللَّیْلِ اِذَا سَجٰی اور قسم ہی رات کی جب تاریک ہو اور عالم کو اپنے اندھیرے مین ڈھانک لے امام قشیری رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہی کہ قسم ہی شب معراج
کی صاحب کشف الاسرار نے کہا ہی کہ مراد دن رات سے کشف اور حجاب ہی کہ نشانی نسیم لطف اور سموم قہر کی ہی اور علامات انوار جمال اور آثار جلال
کی یا اشارہ ہی روشنی روی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلّم سے اور کنایہ ہی سیاہی موی محبوب کبریا سے **فرد** رافت ضحیٰ اشارہ ہی وہ روی مصطفٰے
سے ✦ اور لیل ہی کنایہ گیسوی مصطفٰے سے ✦ پس قسم کھا کر حق تعالیٰ نے رد کیا کافرون کے سخن کو کہ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰی نہین چھوڑا
تجھکو پرورد گار تیرے نے اور نہ دشمن پکڑا دونون جگہہ ما پر وقف کرنا کفر ہی ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلّم کو
بشارت دی تھی کہ فتح بڑی آپ کے امت کو دنیا مین ہو گی اکثر بلاد تحت تصرف مین آوینگے آپ اس بشارت سے خوش ہوے یہہ آیت نازل
ہوئی کہ وَلَلْاٰخِرَةُ خَیْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰی اور البتہ سرای آخرت بہتر ہی واسطے تیرے سرای دنیا سے یعنے جو کرامت کہ حق تعالیٰ تجھکو سرای
عقبیٰ مین دیگا کہ ہزار قصر مروارید کے ہونگے بہشت مین اور خاک وہان کی مشک اور خادم اور حورین اور نعمتین طرح طرح کی اور اسباب رنگ رنگ
کا وہ بہتر ہی فتح بلاد فانی سے یا نہایت امر تیرا بہتر ہی بدایت سے کیونکہ دمبدم لحظہ بلحظہ درجات قرب مین ترقی ہی وَلَسَوْفَ یُعْطِیْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰی
اور البتہ شتاب دیگا تجھکو پروردگار تیرا مرتبہ شفاعت کا گنہگاران امت کے حق مین پس تو خوشنود ہو گا یعنے تیری شفاعت سے اسقدر گنہگارونکو آتش
دوزخ سے نکالیگا کہ تو کہیگا بس مین راضی ہوا امام محمد باقر رضی اللہ عنہ نے کوفہ مین فرمایا کہ ای اہل عراق تم کہتے ہو کہ بڑی امید کی آیت قرآن شریف مین
لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ہی اور ہم اہل بیت یہہ کہتے ہین کہ یہہ وَلَسَوْفَ یُعْطِیْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰی ہی کیونکہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم راضی
نہونگے جب تک کہ ایک شخص بھی آپ کی امت سے دوزخ مین رہیگا **شعر** نکالے سب کو دوزخ سے جو رہبر ہو تو ایسا ہو ✦ شفاعت ہو تو
ایسی ہو پیمبر ہو تو ایسا ہو ✦ معالم مین ابن عباس رضی اللہ عنہ سے منقول ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ مین نے حق تعالیٰ سے پوچھا اور
دوست رکھتا ہون مین کہ نہ پوچھتا عرض کیا مین نے الٰہی سلیمان کو ملک عظیم دیا اور فلانے فلانیکو یہہ یہہ عنایت کیا حق تعالیٰ نے فرمایا کہ ای محمدؐ
اَلَمْ یَجِدْكَ یَتِیْمًا فَاٰوٰی کیا نہ پایا پروردگار تیرے نے تجھکو یتیم پس جگہہ دی تجھکو گود مین دادا اور چچا تیرے کے بحر الحقایق مین ہی کہ تجھے در یتیم پایا
اور صدف نبوت مین جگہہ دی **فرد** رافت الحق ہی کہ ایسا ہی تھا وہ در یتیم ✦ کہ نبوت کے صدف جیت نگین ہووے مقیم ✦ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰی
اور پایا تجھکو خدا تیرے نے راہ بھولا پس راہ دکھائی تجھکو یہہ اشارہ ہی طرف اس قصہ کے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلّم کو بچپن مین حلیمہ سعدیہ دودھ
پلانیکے واسطے لے گئین تھین جب چھہ برس کے آپ ہوے تو آپ کے دادا اور مان کے پاس لائی تھین جب قریب مکہ کے پہنچین تو آپ گم گئے بہت ڈھونڈا
آپ کو نہ پایا یہہ خبر آپ کے دادا کو پہنچی وہ سوار ہو کر ڈھونڈھنے کو نکلے حق تعالیٰ نے انکو اسی درخت کے نیچے جہان آپ بیٹھے تھے پہنچا دیا یا جب
آپ شام کو میسرہ کو لیکر تجارت کو گئے تھے اور اونٹ آپکا راہ سے پھر گیا تھا تو جبرئیل کو حق تعالیٰ نے بھیجکر راہ لگا دیا تھا یا راہ بھولا تھا ساتھہ
علم احکام کے تجھکو راہ دکھائی حقایق سلمی مین مذکور ہی کہ پایا تجھکو بحر محبت مین غرق پس مقام قرب مین پہنچایا وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰی اور
پایا تجھکو درویش اور عیالدار پس غنی کیا تجھکو مال خدیجہ سے یا مال تجارت سے یا غنیمتون سے جو کفار سے لی جاتی تھین حقایق القران مین
ہی کہ فقیر تھا تو ساتھہ مشاہدہ کے غنی کیا تجھکو ساتھہ مکاشفہ انوار جمال اپنے کے فَاَمَّا الْیَتِیْمَ فَلَا تَقْهَرْ پس جو یتیم ہو پس مت قہر کر اور قدر
اسکی پہچان کر شربت یتیمی کا چکھا ہی تو نے وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ اور جو مانگنے والا ہو پس مت ڈانٹ اور مت محروم چھوڑ کہ دنیا مین بینوائی
اور تنگدستی کھینچی ہی تو نے وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ اور جو نعمت ہی پروردگار تیرے کی پس بیان کر کہ بیان کرنا نعمت کا شکر منعم کا ہی
فتوحات مکیہ مین لکھا ہی کہ نعمت ایک چیز محبوب بالذات ہی اور منعم اغلب مذکور ہوتا ہی پس حق تعالیٰ حبیب اپنے کو فرماتا ہی کہ نعمت میری بیان
کر کہ خلق محتاج ہی اور محتاج جب ذکر منعم کا سنتا ہی تو میل کرتا ہی طرف اسکے اور اُسے دوست رکھتا ہی پس ذکر میر السبب نعمت میری کے کر کر

خلق کو دوست میرا کرنا کہ مین اسکو دوست رکھون ؏ سورۃ النشراح مکی ہی اسمین آٹھہ آیتین اور ستائیس کلمے اور ایک سو تین حرف ہین فواصل اسکے کبا ہین اور ربط اسکا سورہ ضحیٰ سے یہہ ہی کہ دونون مین بیان نعمت اور منت اوپر پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے ہی ✤

سورۃ الانشراح مکیۃ | بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ | وھی ثمان اٰیٰت

اَلَمۡ نَشۡرَحۡ لَکَ صَدۡرَکَ کیا نہ کھولدیا ہمنے واسطے تیرے سینہ تیرا تو کہ مناجات حق اور دعوت خلق اور غم امت اسمین سماوے یا اسرار وحی اسمین دراوے بعضون نے کہاہی کہ شرح صدر اشارہ بشق صدر ہی جو حدیث مین وارد ہی اور وہ چار بار واقع ہواہی اوّل بار آپ حلیمہ سعدیہ کے گھر تھے وہ دائی آپ کے تھین دودھ پلانیکو لے گئین تھین ایام رضاعت پوری ہوچکی تھی وہ پرورش مین آپ کے مشغول تھین جو یہہ قصہ واقع ہوا تفصیل اسکی یہہ ہی کہ ایکدن وہ سید انس وجن ہمراہ صحرا کے کہ دودھ شریک آپکا تھا گوسفند چرانے مین مشغول تھے کہ یکایک جبرئیل میکائیل اسرافیل تینون فرشتے حکم خداوند جلیل سے طشت زرین بھراہوا برف سے مرصع ساتھہ جواہر کے اور جام سیمین منقش ساتھہ لعل اور مروارید نادر کے ہاتھون مین لیے ہوے آپکے خدمت مین حاضر ہوئے اور ہاتھون ہاتھہ آپکو وہان سے اٹھا پہاڑ کی چوٹی پر لٹا سینہ بے کینہ کو شق کر دل نکال نقطہ سیاہ اسمین سے دور کر برف سے دھو حکمت اور ایمان سے پر کر مکان اصلی مین رکھہ دیا اور کہا کہ نصیب شیطان کا یہی نقطہ سیاہ تھا کہ تم مین سے دور کیا پھر ہاتھہ سینہ پھیر زخم کو پاک صاف بناکر تینون فرشتون نے آسمان کی راہ لی دوسرے بار دس برس کی عمر مین تیسرے بار نزدیک وحی آنیکے چوتھے بار شب معراج مین شق صدر واقع ہوا فرمایا حضرت نے کہ جبرئیلؑ نے سینہ میرا شق کیا میکائیل طشت آب زمزم سے بھر لایا درون سینہ اور عروق اُس سے دہوئے جبرئیل نے دل میرا نکالکر شگاف کر کر دھویا اور طشت طلائی مملو حکمت اور ایمان سے لاکر اسمین بھر کر مقام اصلی مین رکھہ دیا پھر خاتم نور سے مہر کی اثر راحت اور لذت اسکی کا اپنے عروق ومفاصل مین اب تک پاتاہون مین **فرد** دل انکا خزینہ تھا انوار الٰہی کا ✤ سینہ تھا وہ گنجینہ اسرار الٰہی کا

وَوَضَعۡنَا عَنۡکَ وِزۡرَکَ اور اتار رکھا ہمنے تجھہ سے بوجھہ تیرا الَّذِیۡۤ اَنۡقَضَ ظَہۡرَکَ وہ بوجھہ کہ جسنے توڑی تھی پشت تیری کہ کفار کا کفر پر رہنا اور غم اُسکا کھانا اور بعضون نے کہاہی کہ وہ غم گناہون کا امت کے تھا کہ بار گران تھا سو اُس سے دور کیا ہمنے شفاعت تیری انکے حق مین قبول فرمائی وَرَفَعۡنَا لَکَ ذِکۡرَکَ اور بلند کیا ہمنے واسطے اظہار قدر تیرکے ذکر تیرا ساتھہ نبوت اور رسالت وخاتمیت کے یا یہہ کہ نام تیرا اپنے نام کے پاس رکھا ہمنے اذان مین اقامت مین تشہد مین خطبہ مین تاکہ جو کوئی ہمین یاد کرے تجھے بھی یاد کرے یا آپ ہمنے تجھہ پر درود بھیجا اور امر فرمایا اورونکو کہ درود تجھہ پر بھیجین ذالنون مصری رحمۃ اللہ علیہ نے کہاہی کہ رفعت ذکر کی اشارہ ہی اُسپر کہ سب انبیا حولے عرش خرامان ہین اور طایر ہمت آپکا بالائے عرش پرواز کرگیا **قطعہ** سیمرغ ہمت ایک ہی کا ہو گذر گیا وہان ✤ جس جا تیرا یہ پایۂ کرامت مقام ہی ✤ ہر ایک کی ایک جاہی کہ پہنچاہی وہ وہان ✤ تو وہان گیا کہ جا کا بھی جسجا نہ نام ہی ✤ فرمایا ای محمدؐ صبر کر فَاِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ یُسۡرًا پس تحقیق ساتھہ سختی کے دنیا مین ہی آسانی ہی یعنی آخرت کے اِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ یُسۡرًا تحقیق ساتھہ دشواری کے کہ مکہ مین ہی آسانی ہی یعنی مدینہ کے تفسیر موضح مین ہی کہ ساتھہ عسر کے کہ مدینہ مین ہی یسر ہی بہشت مین فَاِذَا فَرَغۡتَ فَانۡصَبۡ پس جب فارغ ہو تبلیغ رسالت سے پس رنج کھینچ یعنی عبادت کے یا جب نماز سے فارغ ہو تو کوشش کر دعا مین یا جب گذارش احکام سے فراغت پاوے تو استغفار جرایم امت مین مصروف ہو فتوحات مکیہ مین لکھاہی کہ شیخ ہمارے ابومدین مغربی قدس سرہ نے تاویل مین اس آیت کے فرمایاہی کہ جو فارغ ہو تو مشاہدہ اکوان سے تو نصب کر اپنے دلکو واسطے مشاہدہ جمال رحمان کے وَاِلٰی رَبِّکَ فَارۡغَبۡ اور طرف دعا پروردگار اپنے کے پس رغبت کر دل اپنے سے ہر دم اور جو چاہے اُس سے چاہ کہ قادر مرادین دینے پر اور حاجتین برلانے پر سوا اسکے جناب کے نہین اور عرض تیری اُسکے درگاہ مین مقبول ہی اور دعائین تیری قبول **فرد** مدعا خلق سے تیرا ہی وجود باجود ✤ مانگ تو حق سے کہ دیگا وہ تیرا سب مقصود سورۃ تین مکی ہی اس مین آٹھہ آیتین چونتیس کلمے اور ایکسو پچاس حرف ہین فواصل اسکے نم ہین اور ربط اسکا ساتھہ انشراح کے یہہ ہی کہ اسمین منت نعمت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر تھی اسمین منت نعمت عامہ بشر پر ہی بطریق ذکر عام بعد خاص اور تعمیم بعد تخصیص

سورۃ التین

سورۃ التین مکیۃ | بسم اللہ الرحمن الرحیم | وھی ثمان ایٰت

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ قسم ہی انجیر کی اور زیتون کی انوار مین لکھا ہی کہ تخصیص ان دونون کی میوون مین سے اسواسطے ہی کہ انجیر میوہ پاک ہی بے فضلہ اور غذاے لطیف سریع الہضم دواے شریف کثیر النفع ملین طبع محلل ومہلک بلغم مطہر کلیتین دافع ریگ مثانہ مفتح سدہ جگر اور سپرز مسمن بدن حدیث مین وارد ہی کہ بواسیر کو دفع کرتا ہی اور نقرس کو فائدہ بخشتا ہی اور زیتون میوہ ہی اور سالن اور دوا اور روغن بہت نافع اور بعضون نے کہا ہی کہ مراد انجیر اور زیتون سے منبت انکا ہی کہ دو پہاڑ ہین ارض مقدسہ مین طور زیتا اور طور سینا کہ ہر ایک ایک پیغمبر کا معبد تھا یا مسجد دمشق اور بیت المقدس ہی معالم مین لکھا ہی کہ تین اصحاب کہف کی مسجد اور زیتون مسجد ایلیا ہی اور تبیان مین کہا ہی کہ جبل جودی اور جبل بیت المقدس ہی کہ حق تعالی نے ساتھ قسم کے یاد فرمایا ہی وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ قسم ہی طور سینا کی کہ محل مناجات کلیم اللہ ہی علی نبینا وعلیہ السلام ۔ وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ اور قسم ہی اس شہر امن والے کی کہ مولد مبارک سید الانبیا سند الاصفیا خواجۂ عالم صلی اللہ علیہ وسلم ہی بحر الحقایق مین لکھا ہی کہ زبان اشارت سے قسم ہی حضرت کی شجرہ تنبیہ قلبیہ کے کہ مثمر ثمرہ علوم دینیہ ہی اور شجرہ زیتونیہ مبارکہ سریہ کے کہ روشنی بخش مصباح دل ہی اور طور سینین روح معلی کی کہ بہ تجلی الہی مجلی ومحلی ہی اور بلد امین خفی کے کہ محل امن وامان ہی ہجوم آفات اور تعلقات کوان سے اور جواب قسم کا یہہ ہی لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ البتہ تحقیق پیدا کیا ہمنے آدمی کو بیچ بہت اچھی ترکیب کے تمام حیوانات مین کہ راست قامت نیک صورت معتدل مزاج مجتمع خواص مکونات ہی یا مخلوق کیا ہمنے اسکو مظہر اتم اور اکمل اور محل اعم اور اشمل تاکہ حامل امانت اور قابل محبت ہو فرد بوجھ امانت کا کسی نے نہ اٹھایا نہ اٹھاے + حامل اس بار کا ایک حضرت انسان ہی ہی ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سَافِلِيْنَ پھر پھیر دیا ہمنے اسکو نیچے سب نیچون کے ساتھ سن بڑھاپے کے کہ ارذل عمر ہی اسمین کچھ کام نہین ہو سکتا اور کسی کو اسمین اجر نہین اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ مگر جو لوگ کہ ایمان لائے ہین اور کام کئے ہین اچھے پس واسطے انکے اجر اور ثواب ہی نہ کاٹا گیا اور نہ کم ہوا جیسے جوانی مین اور صحت بدنی مین اجر عبادت کا انکے تھا ویسا ہی پیری اور ضعف مین بھی انکے اجر ہی کیا ہوا جو عمل نہین کرتے ثواب انکو بدستور ثابت اور قایم ہی فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ پس کیا چیز جھٹاتی ہی تجھکو ای منکر بعث کے پیچھے ظاہر ہوئے دلیلون کے کہ اقرار نہین کرتا تو ساتھ دن جزا اور حساب کے اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ کیا نہین اللہ خوب حکم کرنیوالا حاکمون کا یعنے ہی حدیث شریف مین آیا ہی کہ جو کوئی یہہ آیت پڑھے چاہئے کہ کہے بلی وانا علی ذلک من الشاهدين

سورہ علق مکی ہی اسمین انیس آیتین اور بہتر کلمے اور ایکسو اسی حرف ہین فواصل اسکے قم بہا ہین اور ربط اسکا ساتھ سورۃ والتین کے یہہ ہی کہ اختتام اسکا بہ ثناے الہی تھا کہ احکم الحاکمین ہی اسکا ابتداء بھی ساتھ حمد الہی کے ہوا کہ احسن الخالقین ہی اور اسمین بیان تکذیب کفار تھا بہ قیامت کہ فما یکذبک بعد بالدین اسمین مذمت ابوجہل اکفر اور مراجعت اسکی الی اللہ بآخرت بجہت ذلت بیان فرمائی ان الی ربک الرجعی ۔

سورۃ العلق مکیۃ | بسم اللہ الرحمن الرحیم | وھی تسع عشر ایۃ

مذہب جمہور علما کا یہہ ہی کہ سب قرآن شریف سے پہلے پانچ آیتین اس سورت کے اول کی نازل ہوئی ہین اور بیان حال انکا بسبیل اجمال یہہ ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم غار حرا مین تکیہ لگائے بیٹھے یا پہاڑ پر کھڑے تھے کہ ناگاہ جبرئیل علیہ السلام ظاہر ہوئے اور کہا ای محمد مجھے حق تعالی نے آپ کے پاس بھیجا ہی اور آپ رسول خدا ہو اس امت پر پھر کہا پڑھو آپ نے فرمایا ما انا بقارئ مین نہین ہون پڑھنے والا جبرئیل نے آپکو گلے لگا کر مس کیا ایسا کہ بیطاقت ہوگئے پھر چھوڑ دیا اور کہا پڑھ آپ نے وہی جواب دیا پھر گلے لگا کر مسکا دبایا اور چھوڑ کر پڑھا اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ اور ایک قول یہہ ہی کہ جبرئیل علیہ السلام نے نامہ حریر بہشتی کا کہ زر اور یاقوت سے بنا تھا لکر آپ کے سامھنے ڈالدیا اور کہا پڑھ آپ نے فرمایا مین پڑھا ہوا نہین اور اس نامہ مین کچھہ چیز لکھی بھی نہین دیکھتا مین جبرئیل نے آپکو گلے لگا کر مس کا ایسا کہ نزدیک تھا جو بیہوش ہوجاوین تین بار یہی صورت واقع ہوئی پھر آپ کو چھوڑ کر یہہ آیتین پڑھین کہ اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ پڑھ قرآن ساتھ نام پروردگار اپنے کے

جسنے پیدا کیا سب چیز کو یا پیدا کیا آدم کو خاک سے خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ پیدا کیا آدمیونکو جمے ہوے لہو سے اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ پڑھ یہہ
تکرار واسطے مبالغہ کے ہی اور پروردگار تیرا بزرگتر سب بزرگون کا ہی اور کرم اُسکا زیادہ تر سب کریمون کے کرم سے ہی الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ وہ
خدا جسنے سکھلایا لکھنا ساتھ قلم کے تاکہ علم کو قید کتابت مین لاوین اور دور رہنے والونکو بسبب نامہ اور خط کے آگاہی دین تبیان مین لکھا ہی کہ
حق تعالی نے آدم علیہ السلام کو لکھنا سکھلایا تھا اور اشہر یہہ ہی کہ اوّل جسنے کہ خط لکھا ادریس علیہ السلام تھے عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ
سکھلایا خدا نے آدم کو جو نہ جانتا تھا یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو احکام شریعت سکھلادئے جو وہ نہین جانتے تھے كَلَّاۤ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰۤى ہرگز نہین یون
تحقیق آدمی یعنے ابوجہل البتہ سرکشی کرتا ہی اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى اُس سے کہ دیکھتا ہی اپنے تئین غنی اور کسواسطے بسبب مال کے کوئی سرکش ہو
اور عبادت حق کو چھوڑے اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى تحقیق طرف پروردگار تیرے کے بازگشت سب کی ہی آخرت مین وہان اعمال کام آوینگے نہ
اموال **فرد** یہی کمال اسمین کہ رکھین نہ یہان مال سے کام ✤ کیجئے اعمال کہ وہان پڑتا ہی اعمال سے کام ✤ لکھا ہی کہ ابوجہل نااہل کہتا تھا کہ اگر
مین محمدؐ کو سجدہ مین پاؤن تو سر اسکا اپنے قدم پر ڈالون ایکدن حضرت نماز پڑھتے تھے وہ خبر پاکر دوڑا آپکے پاس پہنچتے ہی کانپتا ہوا بھاگا رنگ چہرہ
کا اوڑا لرزہ اندام پر پڑا لوگون نے اسکو کہا کہ تجھکو کیا ہوا کہا کہ مین نے درمیان اپنے اور محمدؐ کے ایک خندق آگ کی دیکھی اور اژدہا منہہ کھولے
ہوئے یہہ خبر حضرت کو پہنچی آپ نے فرمایا کہ اگر میرے پاس آتا فرشتے عضو عضو اسکا لیجاتے اور یہہ آیت نازل ہوئی کہ اَرَءَيْتَ الَّذِیْ يَنْهٰى
عَبْدًا اِذَا صَلّٰى کیا دیکھا تو نے اس شخص کو کہ منع کرتا ہی بندہ کامل کو کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہی جب نماز پڑھتا ہی اَرَءَيْتَ اِنْ كَانَ عَلَى
الْهُدٰۤى کیا دیکھا تو نے اگر ہو وہ شخص نماز سے منع کرنیوالا اوپر راہ سیدھے کے اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى یا حکم کرے خلق کو ساتھ پرہیزگاری کے
تو اس سے اُسے نہ پھیر سکین اَرَءَيْتَ اِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى کیا دیکھا تو نے اگر جھٹلاوے ابوجہل تجھکو یا سخن حق کو مطلقا اور منہہ پھیراوے ایمان
سے اور پھر جاوے فرمانبرداری سے تو مستحق عذاب کا ہوگا اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى آیا نہین جانا ابوجہل نااہل نے یہہ کہ تحقیق اللہ
دیکھتا ہی قصد اسکا بزرگون نے کہا ہی کہ کلمہ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى مین وعدہ اور وعید دونون مندرج ہین ای زاہد عبادت کرتا ہی تو
بے ریا کر کہ تجھے خدا دیکھتا ہی اور خلوت مین قصد گناہ کا کرتا ہی تو ہشیار رہو کہ تجھے خدا دیکھتا ہی ای فاسق توبہ کر کہ تجھے خدا دیکھتا ہی ای
منافق اخلاص لا کہ تجھے خدا دیکھتا ہی نقل ہی کہ ایک درویش نے توبہ گناہ سے کی پھر ہمیشہ روتا رہا کسی نے اس سے پوچھا کہ خدای
تعالی عفو کرنیوالا ہی تو اِسقدر کیون روتا ہی اُسنے کہا کہ سچ ہی اللہ تعالی عفو کرتا ہی لیکن اُسنے جو دیکھا ہی اُس شرمندگی کو کیونکر دفع
کرون **فرد** خطا اپنی کے خاطر عفو ر افت کب مین روتا ہون ✤ دیکھا اُسنے گنہ ہی میرا اس خجلت مین ہوتا ہون ✤ لکھا ہی کہ پھر دوسرے بار رسول
پروردگار علیہ الصلوٰۃ اللہ الملک الغفار نماز مین مشغول تھے ابوجہل نااہل نے آکر کہا کہ ای محمد مین نے منع نہین کیا تھا تجھکو نماز سے آپنے بعد نماز
کے اسکو بہت تہدید کی اور وعید شدید فرمائی اُسنے کہا کہ مجھے ڈراتا ہی تو اور حال یہہ ہی کہ مجلس میری سب اہل وادی سے بزرگتر ہی اور اہل مجلس
میری بیشتر حق تعالی نے یہہ آیت نازل فرمائی كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ لَنَسْفَعًۢا بِالنَّاصِيَةِ ہرگز نہین یون اگر ابوجہل نااہل نہ باز رہیگا
ایذاے محمد رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے البتہ گھسیٹینگے ہم اسکو ساتھ موے پیشانی کے طرف دوزخ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ وہ پیشانی کہ جھوٹی
ہی خطاکار وصف پیشانی کا ساتھ جھوٹھ اور خطا کے بطریق اسناد مجازی ہی اور مراد صاحب پیشانی ہی فَلْيَدْعُ نَادِيَهٗ سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ
پس چاہئے کہ بلاوے ابوجہل اہل مجلس اپنے کو شتاب بلاوینگے ہم زبانیہ دوزخ کو یعنے فرشتون کو دوزخ کے دوزخ مین لیجانیکو اُسکے كَلَّا ؕ ہرگز نہین
یون جو وہ کہتا ہی لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ مت کہا مان اُسکا ترک نماز مین یعنے ابوجہل کی مخالفت مین ثابت رہ اور سجدہ کر پروردگار
اپنے کو اور نزدیک ہو اس جناب مبارک کی حدیث مین آیا ہی کہ اُسوقت بندہ پروردگار اپنے سے اقرب ہوتا ہی کہ سجدہ مین ہوتا ہی سمجھ لیجئے کہ
یہہ سجدہ چودہوان ہی اور فتوحات مکی مین اس سجدہ کو سجدہ طلب قرب لکھا ہی سورة القدر مکی ہی اسمین پانچ آیتین اور تیس کلمے اور ایکسو بارہ
حرف مین فواصل اسکے ہین اور ربط اسکا ساتھ علق کے یہہ ہی کہ اسمین امر بقرات قرآن تھا اسمین ذکر نزول قرآن ہی ۞

سورة القدر مكية | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | وهي خمس آيات

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اصحابونکو خبر دی کہ ایک شخص بنی اسرائیل سے تھا ہزار مہینے اسنے سلاح پہن کر دنکو راہ خدا مین جہاد کفار سے کیا اور راتونکو نماز پڑھی صحابہ نے حیران ہوکر کہا کہ ہم اس عمر کوتاہ مین اس دولت دراز کو کیونکر پہنچین حق تعالی نے یہہ سورت نازل فرمائی اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ تحقیق ہمنے اتارا ہمنے قرآن کو بیچ شب قدر کے ضمیر انزلنٰہ کی راجع طرف قرآن شریف کے ہی اور وہ غیر مذکور رہا یہہ دلالت اوپر کمال شہرت کے اسکے کرتا ہی اور یہہ بھی ہی کہ بسبب بزرگی اور شرف کے مستغنی ہی تصریح سے اور دوسری اسکے اتارنے کی نسبت طرف اپنے فرمائی ہی وقت تبرک مین کہ لیلۃ القدر ہی یعنے ابتدائے نزول اسکا اسی رات مین ہی یا تمام قرآن اسی شب مین لوح محفوظ سے آسمان دنیا پر اتارا ہی پھر حضرت جبرئیل تئیس برس آیۃ آیۃ اور سورت سورت موافق مصالح کے دنیا مین لائے وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ اور کس چیز نے معلوم کروادیا تجھکو کہ کیا ہی شب قدر قدر کی معنی عزت اور شرف کی ہین یعنے شب باعزت اور شرف کہ جو کوئی اسمین طاعت کرے عزیز اور مشرف ہو یا جو عمل کہ اسمین واقع ہو نزدیک خدا کے باقدر ہو بعضون نے کہا ہی کہ قدر بمعنی حکمت ہی جو کام اسمین ہوتا ہی بحکمت ہوتا ہی نقصان کا اسمین دخل نہین ہوتا یا قدر بمعنی تنگی ہی کہ زمین تنگ ہوجاتی ہی اس شب ملایکہ پر اتنے بہت زمین پر اترتے ہین لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ شب قدر بہتر ہی ہزار مہینے سے کہ غازی بنی اسرائیل نے انمین جہاد کیا تھا اس شخص کیواسطے کہ اسکو پاوے اور عبادت مین گذارے اور شب قدر بقول امام اعظم دایر ہی تمام سال مین اور محی الدین ابن عربی نے فتوحات مین لکھا ہی کہ مینے اسکو اکثر ماہ رمضان مین دیکھا ہی اور گاہے گاہے شعبان اور ربیع الاول مین پایا ہی اور اکثر علما کہتے ہین کہ ماہ رمضان مین آخری عشرہ کے شبہائے اوتار مین اغلب کوا تارا ہی اور حکمت اخفائے شب قدر مین یہہ ہی کہ تعظیم ہر شب کی کرین اور عبادت مین مشغول رہین **فرد** رخشندہ عبادت مین توجون بدر ہو رافت ٭ ہر شب شب قدر ہی اگر قدر ہو رافت ٭ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا اترتے ہین فرشتے زمین پر آسمان دنیا سے اور جبرئیل بیچ اس رات کے یا روح نام ایک ملک عظیم کا ہی یا ایک قسم کو فرشتون کی روح کہتے ہین یا روح آدم کی یا حضرت عیسی فرشتون کے ساتھ اترتے ہین تفسیر مین حضرت خواجہ پارسا کے مذکور ہی کہ روح پیغمبر ہمارے کی اترتی ہی بصایر مین لکھا ہی کہ جبرئیل علیہ السلام ان فرشتون کو لیکر جنکو زمین والون سے علاقہ آشنائی ہی اترتے ہین اور مومنون کے گھرون مین آکر انسے مصافحہ کرتے ہین اور علامت مصافحہ جبرئیل کی یہہ ہی کہ رونگٹے بدن کے کھڑے ہوتے ہین دلمین رقت آتی ہی آنسو بہنے لگتے ہین اور بزرگی اس شب کی ہی کہ فرشتے اور روح زمین پر آتے ہین بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ساتھ حکم پروردگار اپنے کے مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ واسطے درستی ہر کام کے کہ حق تعالی نے قضا فرمایا ہی خیر اور برکت سے سَلٰمٌ سلامتی ہی سب آفتون سے یہان معانقہ ہی هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ وہ شب قدر یہان تک ہی کہ طلوع ہووے صبح صادق سمجھہ لیجیے کہ شب قدر خاصہ اس امت کا ہی اور بیچ سبب نزول اس سورت کے شب قدر کی شان مین موطائے امام مالک مین یون روایت کی ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم پر عمر بن تمام بنی آدم کی منکشوف کردین آپنے سب سے کوتاہ اپنی امت کی عمر دیکھی تو خاطر مبارک مین گذرا کہ اعمال انکے برابر اعمال امم سابقہ کے کیونکر ہونگے حق تعالی نے شب قدر عنایت فرمائی اور یہہ سورت بھجوائی اور ابن حاتم نے روایت کی ہی کہ بنی اسرائیل مین ایک شخص شب خیزی کرتا تھا صبح تک اور دنکو جہاد کفار سے کرتا تھا شام تک اصحاب کو اسکے احوال سے تعجب تھا حق تعالی نے فرمایا کہ احیائے شب قدر بہتر ہی اس سے اور دوسری روایت مین ابن ابی حاتم نے لکھا کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے چار شخصون کا انبیا سے ذکر کیا کہ ہشتاد سال مین گناہ یک طرفۃ العین نہین کیا وہ چارون ایوب اور زکریا اور حزقیل اور یوشع تھے علی نبینا وعلیہم السلام اصحابون نے تعجب کیا جبرئیل آئے اور یہہ سورۃ لائے اور کہا کہ تعجب کیا تونے اور امت تیری نے یا رسول اللہ عمل اس شب کے افضل ہین اعمال انکے سے پس خوش ہوئے آپ اور اصحاب آپکے اس مژدہ سے احتمال رکھتا ہی کہ یہہ تین واقعے اوقات مختلف مین ہون اور نزول سورت کا بھی تین بار ہوا ہو لیکن کتابت مین جو تکرار نہین ہی اس سے معلوم ہوتا ہی کہ یہہ وقایع ثلثہ ایک دن مین تقریبا مذکور ہوئے ہون پھر جواب مین سب کے یہہ سورت نازل ہوئی اور یہی قریب بصواب ہی

اور اس سورت مین تعریف اس شب کی خیر من الف شہر نازل ہوئی ہی یعنے یہہ شب بہتر ہی ہزار ماہ سے اور ہزار ماہ کے تیراسی برس چار مہینے ہوتے ہین اور پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی قیام شب مذکور کرے بخشے اللہ تعالی گناہ ماتقدم اسکے رواہ البخاری ومسلم اور ماتاخر بھی زواہ النسائی اور احمد اور اسناد اول صحیح ہی اور ثانی حسن امام نووی نے کہا ہی کہ علما کا اختلاف ہی کس قدر قیام معتبر ہی ایک جماعت نے ایک ساعت کہا ہی اور ظاہر یہہ ہی کہ اکثر شب چاہیئے کہ للاکثر حکم الکل واسطے اکثر کے حکم کل کا ہی قضیہ مقررہ اہل علم ہی اور حافظ ابوموسی مدنی نے کہا ہی جو کوئی بعض شب قایم ہو یعنے نماز عشا بجماعت ادا کرے وہ ثواب شب قدر پاوے اسواسطے کہ بیچ حدیث کے ابوہریرہؓ سے روایت ہی مرفوعا من صلی العشاء الاخرة في جماعة في رمضان فقد ادرك ليلة القدر كذا في العمل اليوم والليلة اور غنیۃ الطالبین مین حدیث مرفوع نقل کی ہی کہ من صلی المغرب والعشاء في جماعة فقد اخذ ليلة القدر انتهى اور اصل ان دونون روایتون کا یہہ ہی کہ حدیث صحیح مسلم مین وارد ہی کہ جو کوئی نماز عشا کی بجماعت ادا کرے قیام نصف شب ادا کرے اور جو کوئی نماز صبح بجماعت پڑھے قیام تمام شب ادا کرے انتہی اس سے معلوم ہوا کہ صلوۃ عشا بجماعت قایم مقام نیم شب کے قیام کی ہی پس بالفرض اگر وہ شب شب قدر ہو تو قایم مقام احیاے نیم شب ہو جاوے اور جو صبح کی بھی نماز بجماعت ادا کی ہی تو قایم مقام تمام شب کی قیام ہو جاویگا اور اس شب مین اختلاف علما کا بہت ہی مذہب شیعہ کا تو یہہ ہی کہ اٹھہ گئی پیغمبر خدا کے زمانے مین تھی پھر نہین ہوئی اور مذہب اہل سنت وجماعت کا یہہ ہی کہ باقی ہی قیامت تک لیکن بر تقدیر بقا اختلاف کیا ہی کہ کونسی شب ہی مذہب ایک جماعت علما کا اور ایک روایت امام اعظم سے بھی یہہ ہی کہ تمام سال مین دایر ہی چنانچہ فتح القدیر مین فتاوی قاضی خان سے نقل کی ہی کہ والمشهور عن ابي حنيفة رحمة الله عليه انها تدور في السنة كلها اور روایت صحیح امام اعظم سے یہہ ہی کہ تمام ماہ رمضان مین دایر ہی اس روایت کو فتح القدیر مین مقدم کیا ہی اور اور کتابون مین بھی امام اعظم سے یہی روایت کی ہی اور امام محمد اور ابو یوسف سے روایت ہی کہ شب بست وہفتم ہی یہی مختار اکثر مشایخ حنفیہ کا ہی یہان تک کہ ختم قرآن شریف کرنا اسمین مستحب ہی چنانچہ خزانۃ الروایت وغیرہ مین مذکور ہی اور فتح القدیر مین امامین سے نقل کی ہی کہ عندهما ليلة معينة وقد يتاخر یہ بھی مبہم ہوا اور مختار حضرت ابوبکر اور امام مالک اور امام احمد حنبل اور سفیان ثوری اور اسحق بن راہویہ اور ابو ثور مزنی اور خزیمہ وغیرہم کا یہہ ہی کہ عشرہ آخر رمضان مین دایر ہی اور ایک روایت امام شافعی سے بھی یہی ہی اور صحیح امام شافعی سے یہہ ہی کہ شب بست ویکم ہی غرض قول امام اعظم کا ان سب روایتون مین راجح معلوم ہوتا ہی کہ تمام رمضان مین دایر ہی اسواسطے کہ اختلاف سلف کا جو صحابہ اور تابعین ہی اول رمضان سے تا آخر ہی اور اکثر احادیث مین بھی لفظ او کا واقع ہی اور جس حدیث مین کہ تعیین ہی مراد اس سے یہہ ہی کہ اس سال مین ایسے ہی ہوگا اسیواسطے امام اعظم نے جواب احادیث کا یہی دیا ہی کہ اس سال مین یون ہی ہوا ہوگا اور راجح سب راتون مین شب بست وہفتم ہی اور اختلاف مذکور گیارہ شب مین منحصر رکھا ہی اول شب اول ہی رمضان کی چنانچہ عمل اليوم والليلة مین ابو رزین عقیلی سے روایت نقل کی ہی اور وجہ اسکی یہہ ہی کہ فضیلت مین شب اول ماہ رمضان کی مین بہت حدیثین ہین دویم شب ہفتدہم ہی اسکے حق مین روایت کی ہی ابوداؤد نے حدیث مرفوع ابن مسعود سے اور زید بن ارقم اور عثمان بن ابی العاص سے موقوفا اور ایک قول امام شافعی کا یہی ہی اور حسن بصری سے مروی ہی کہ یہی شب تھی کہ شب جمعہ تھی اور صبح کو اسکے واقعہ بدر کا ہوا سوم شب ہژدہم چنانچہ حسن بصری اور امام مالک نے کہا ہی چہارم شب نوزدہم ہی یہہ مروی حضرت علی اور ابن مسعود سے ہی پنجم شب بست ویکم ہی یہہ مختار امام شافعی کا ہی لو حدیث صحیح مین موید اسکی ہی ششم شب بست وسیوم ہی یہہ مذہب عبداللہ بن انیس کا ہی کہ صحابہ سے ہین اور ابن عباسؓ کہتے ہین کہ مین نے خواب دیکھا کہ ایک شخص کہتا ہی امشب شب قدر ہی بیدار ہو کر دیکھا مین نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم اعتکاف مین تھے وہ شب بست وسیوم تھی اور ابوہریرہ سلمی کہ اصحاب سے ہین یہی مذہب رکھتے ہین ہفتم شب بست وچہارم ہی کہ ابن مسعود اور ابن عباس اور جابر اور حسن بصری اور قتادہ اور عبداللہ بن وہب نے کہا ہی اور ابی سعید خدریؓ نے روایت کی ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ليلة القدر ليلة اربع وعشرون رواه ابوداؤد والطیالسی ورجال اسنادہ ثقات

اور روایت

اور روایت کی ہے امام احمد نے مسند اپنے مین ہشتم شب بست وپنجم ہی اسکے حق مین کوئی حدیث بخصوصہ نہین لیکن شب اوتار مین عشرہ اخیرہ کے
داخل ہی جیسے عمل الیوم واللیل مین مذکور ہے اور غنیۃ الطالبین مین حضرت غوث الاعظم نے اسی مذہب ابو ذر اور حسن بصری کا لکھا ہی نہم شب بست ونہم
ہی اسکے حق مین حدیثین بہت ہین ابی بن کعب نے کہ صحابہ بزرگ سے ہین کہا واللہ الذی لا الہ الا ھو انھا ھی اللیلۃ التی امرنا رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم بقیامہا وھی لیلۃ سبع وعشرین الحدیث روایت کی ہی اسکو مسلم مین اور یہی مذہب علی ابن ابی طالب اور ابن عمر اور ابن عباس
اور ابی بن کعب اور عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہم کا ہی اور مذہب صحیح امام احمد کا بھی یہی ہی اور مختار غوث الثقلین کا بھی یہی ہی چنانچہ غنیۃ الطالبین
مین کہا ہی واکدھا لیلۃ سبع وعشرین اور امام اعظمؒ سے یہی روایت ہی اور قول صاحبین کا یہی بعضون نے کہا ہی کہ یہہ ہی چنانچہ گذرا
اور بیان صحت مین اس شب کے روایتین عمل الیوم واللیلۃ مین اور غنیۃ الطالبین وغیرہ مین بہت ہین اُن سب کا بیان لانا طوالت ہی لیکن
بعضے ضرور تاتحریر ہوتے ہین حاشیہ منہج الاعمال مین شیخ طاہر نے کہ مختار الاحادیث ہی لکھا ہی عن ابن عباسؓ قال اصبح النبی صلی اللہ علیہ وسلم
لیلۃ السابع والعشرین من شہر رمضان وابوبکرؓ وعلیؓ والحسنؓ والحسینؓ وفاطمۃؓ وازواج النبی صلی اللہ علیہ وسلم حتی اصبحنا
قلنا یا رسول اللہ قد مدوت بنا الی الصبح فاعلمنا ثوابہ قال والذی بعثنی بالحق نبیا لقد اخبرنی جبریل عن اسرافیل عن ربہ
تعالی انہ قال یا محمد وعزتی وجلالی وارتفاع مکانی انہ ما احیی من عبادی وامتہ من امائی لیلۃ السابع والعشرین من شہر رمضان
الی الصبح الا غفر لہم ذنوبہم وان کانوا مصرین علی الکبائر واغفر لجمیع الموحدین لکرامتہم ونتجاوز عن سیاتہم قال ومن احیی لیلۃ السابع
والعشرین قضی اللہ الف حاجۃ وان قدر لہ الشقاوۃ حولہ الی السعادۃ ثم قال والذی بعثنی بالحق نبیا انہ من قام ساعۃ السابعۃ والعشرین
یکتب لہ ثواب الف شہر من شہر الاخرۃ وفی روایۃ لان اقوم انا وامتی ای فیہا قدر ما یحلب لواعی شاۃ احب الی من قیام الشہر کلہ وفی روایۃ
انہ قال اتانی جبریل وقال یا محمد احی لیلۃ السابع والعشرین وامر امتک باحیائہا انتہی اور فضائل الاعمال مین موید اسی حدیث کی ہی کہ عبد اللہ بن مسعود
نے کہا لقد احییت انا وابوبکرؓ وعمرؓ وعثمانؓ وعلیؓ وسلمانؓ فی بیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم لیلۃ القدر ولیلۃ السابع والعشرین حتی اصبحت
فقلنا یا رسول اللہ لقد مددت بنا ھذہ اللیلۃ الی الصباح وما یصنع ضعفاء المسلمین قال من کان ضعیفا فلیصل مائۃ رکعۃ قال سلمان
لانتہاء لہ قال یصلی سبعین رکعۃ یقرأ فی کل رکعۃ ام القرآن مرۃ وانا انزلنہ مرۃ ویستغفر اللہ بعد الصلوۃ سبعین مرۃ ثم یدعو الحدیث
دہم شب بست ونہم ہی اسکے حق مین دو حدیثین عمل الیوم واللیلۃ مین مذکور ہین یازدہم شب آخر ہی اگر تیس کا چاند ہو اسکے حق مین بھی حدیث وارد ہی
پس چاہیے کہ شب رمضان کی عبادت مین کاٹے اگر نہو سکے تو یہہ گیارہ راتین تو طلب کرے خصوصاً شب بست وہفتم اور کلمہ لا الہ الا اللہ بہت پڑھے کہ
حدیث مین ہی مومن اس شب یہہ کلمہ پڑھ سکتا ہی نہ منافق چنانچہ عمل الیوم واللیلۃ مین کعب احبار سے روایت ہی کہ جو کوئی لا الہ الا اللہ شب قدر مین
تین بار کہے پہلے بار مین اللہ تعالی گناہ اسکے بخشے دوسرے بار مین نجات دوزخ سے دے تیسرے بار مین جنت مین داخل کرے اور یہہ دعا بہت پڑھے
اللہم انک عفو کریم تحب العفو فاعف عنا کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہؓ کو اس کا امر کیا ہی اور تلاوت قرآن کرے کہ فضائل الاعمال
مین حدیث مرفوع ہی والذی بعثنی بالحق نبیا ان من قرأ ایۃ من القرآن لیلۃ القدر احب من ان یختم القرآن فی غیرہ الحدیث اور علامتین شب
قدر کی جلال الدین سیوطی نے جامع صغیر مین لکھا ہی کہ وہ رات نہ گرم ہی نہ سرد اور نہ اسمین بادل ہی نہ مینہہ اور نہ ہوا اور نہ تارا چھٹتا ہی اور دنکو اسکے سورج السبا
طلوع ہوتا ہی کہ اسمین شعاع نہین ہوتی رواہ الطبرانی اور لوگ جو کہتے ہین کہ اس شب مین سب چیزین سجدہ کرتے ہین یہہ کہین حدیث مین نہ پیغمبر صلی
اللہ علیہ وسلم سے نہ اصحاب سے وارد ہی لیکن وظائف النبی مین شیخ عبد الغنی نے کہ فرزندان امام اعظمؒ سے ہین کہا ہی کہ اس شب سجود اشیا واقع ہوتا ہی اور
غنیۃ الطالبین مین غوث الاعظم نے نقل کیا ہی کہ سگ اس شب آواز نہین کرتے شاید مراد گریہ سگ ہو واللہ اعلم سورۃ بینۃ مکی ہی اسمین آٹھ آیتین اور
چورانوے کلمے اور تین سو چھیاسی حرف ہین فواصل اسکے ہین اور ربط اسکا ساتھ سورۃ قدر کے یہہ ہی کہ اسمین بیان نزول قرآن تھا اسمین بھی مذکور قرأت قرآن ہے کہ یتلو صحفا مطہرۃ

سورۃ البینۃ مکیۃ	بسم اللہ الرحمن الرحیم	وھی ثمان ایات

لَمْ یَکُنِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ اَھْلِ الْکِتٰبِ وَالْمُشْرِکِیْنَ مُنْفَکِّیْنَ حَتّٰی تَاْتِیَھُمُ الْبَیِّنَۃُ نہ تھے وہ لوگ جو کافر ہوئے اہل کتاب سے کہ توریت اور انجیل
ہی یعنے یہود اور نصاری سے اور مشرکان عرب سے باز رہنے والے کفر سے یہانتک کہ آئی اُنکے پاس دلیل روشن رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰہِ یَتْلُوْا صُحُفًا
مُّطَھَّرَۃً پیغمبر خدا کے طرف سے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہین کہ پڑھتا ہی اوپر اُمت اپنی کے صحیفے پاکیزہ کذب اور بہتان سے سمجھ لیجے کہ قرآن کو صحف ر
واسطے تعظیم کے ارشاد کیا یا سواسطے کہ جامع اسرار جمیع صحف ہی فِیْھَا کُتُبٌ قَیِّمَۃٌ بیچ اسکے یعنے بیچ اُن صحف کے کہ قرآن مجید ہی کتابین ہین قایم
کرنیوالی دین کو یعنے احکام اور مواعظ مقصود اس آیت سے یہہ ہی کہ اہل کتاب اور مشرک اوپر دین اپنے کے تھے جب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم
مبعوث ہوئے اور انکو ایمان کی طرف بلانے لگے تو بعضے ایمان لائے وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتٰبَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْھُمُ الْبَیِّنَۃُ اور
نہ متفرق ہوئے یعنے اختلاف کرنیوالے نہین ہوئے بیچ شان حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ لوگ جو دیئے گئے تھے کتاب مگر پیچھے اسکے
کہ آئے اُنکے پاس پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم یعنے پہلے حضرت کے آنے سے سب جمع تھے آپکے تصدیق پر جب آپ مبعوث ہوئے تو بعضے ایمان لائے اور
بعضے کافر ہوئے وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِیَعْبُدُوا اللّٰہَ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ حُنَفَآءَ وَیُقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَیُؤْتُوا الزَّکٰوۃَ وَذٰلِکَ دِیْنُ الْقَیِّمَۃِ
اور نہین حکم کئے گئے اہل کتاب مگر یہہ کہ عبادت کرین اللہ کو خالص کرنیوالے واسطے خدا کے دین اپنے کو میل کرنیوالے عقاید باطلہ سے طرف دین اسلام کے
بطور ابراہیم علیہ السلام اور قایم رکھین نماز مفروضہ کو اسکے وقتون مین اور دیوین زکوٰۃ واجبہ کو اُسکے محل مین اور یہہ جسپر مامور ہوئے ہین دین درست ہی
اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ اَھْلِ الْکِتٰبِ وَالْمُشْرِکِیْنَ فِیْ نَارِ جَھَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْھَا تحقیق جو لوگ کافر ہوئے اہل کتاب سے یعنے یہود اور نصاری
اور مشرک یعنے بت پرست بیچ آگ دوزخ کے ہونگے قیامت کو ہمیشہ رہنے والے بیچ اسکے اُولٰٓئِکَ ھُمْ شَرُّ الْبَرِیَّۃِ یہہ لوگ وہی ہین بدتر خلق
کے اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِکَ ھُمْ خَیْرُ الْبَرِیَّۃِ تحقیق وہ لوگ جو ایمان لائے اور کام کئے اچھے یہہ لوگ وہی ہین بہتر خلق کے
جَزَآؤُھُمْ عِنْدَ رَبِّھِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْھَآ اَبَدًا بدلا انکا جو بہتر خلق کے ہین نزدیک پروردگار انکے کے
بہشتین ہین اقامت کی جاری ہین نیچے اسکے سے نہرین ہمیشہ رہنے والے ہین یہہ بیچ اُسکے ہمیشہ یہہ تاکید ہی خلود کی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ وَرَضُوْا عَنْہُ
راضی ہوا اللہ اُنسے اور عبادت انکی قبول کی اور راضی ہوئے وہ اللہ سے کہ ثواب بیحساب دیا اور مراتب بلند کو پہنچایا خصوصًا دولت لقا عنایت
کی کہ مطلب اعلی اور مقصد اقصی ہی **فرد** رافت کا دو جہا نمین تیرے جو لقا ہی یہہ ✤ مقصد ہی یہہ مراد ہی یہہ مدعا ہی یہہ ✤ ذٰلِکَ لِمَنْ خَشِیَ رَبَّہٗ
یہہ بہشت اور رضوان الٰہی واسطے اس شخص کے ہی کہ ڈرے عذاب پروردگار اپنے سے اور ثواب کے کامون مین مشغول رہے سورۃ زلزال مکی ہی
اسمین آٹھ آیتین اور ترپن کلمے اور ایک سو انچاس حرف فواصل اسکے ہم ہین اور ربط اسکا ساتھ لم یکن کے یہہ ہی کہ اختتام اسکا بذکر
جزا تھا افتتاح اسکا بذکر روز جزا ہی اور اختتام بذکر جزا ہی ✤

وھی ثمان اٰیات		بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ		سورۃ الزلزال مکیۃ

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَھَا جسوقت کہ ہلائی جاویگی زمین بہونچال اپنے کہ مقدر ہی نزدیک نفخہ اولی کے یا ثانیہ کے اور بسبب اسکے شکست
ریخت برہم درہم ہوگی وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَھَا اور نکال ڈالے گی زمین بارگران اپنے کو کہ اجساد اور اموات اور دفاین اور خزاین ہین
وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَھَا اور کہیگا آدمی کافر یا سب آدمی یہہ احوال دیکھکر کیا ہی زمین کو کہ اپنے چھپے چیزین نکالے ڈالتی ہی ظاہر یَوْمَئِذٍ
تُحَدِّثُ اَخْبَارَھَا اُسدن کہیگی زمین زبان حال سے اور اصح یہہ ہی کہ حق تعالی اسکو گویائی دیگا تاکہ کہے باتین اپنے ہلنے کی اور نکال ڈالنے کی
اپنے دفینون کے یا بیان کریگی اعمال جو لوگون نے اسپر کئے ہین بِاَنَّ رَبَّکَ اَوْحٰی لَھَا بسبب اسکے کہ پروردگار تیرے نے حکم بھیجا اسکو کہ
کہدے عمل لوگون کے جو واقع ہوئے ہین مجھ پر یَوْمَئِذٍ یَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا اُسدن پھر آوینگے لوگ موقف حساب سے متفرق
گروہ گروہ یعنے دست راست کے جانب بعضے دست چپ کے طرف لِّیُرَوْا اَعْمَالَھُمْ تو کہ دکھائے جاوین جزا اعمال اپنے کے اسباب
نزول مین لکھا ہی کہ دو شخص تھے ایک تو سایل کو لقمہ نہین دیتا تھا اور کہتا تھا کہ تھوڑی چیز کیا اللہ کی راہ دین بہت نیکی کی چاہیے کہ بہت اسکی

جزا ملے اور دوسر اشخص کہتا تھا کہ چھوٹی گناہ پر کیا عذاب ہوگا بڑا گناہ ہو تو اسپر عذاب ہو غرض کبیرون پر معذب ہونگے اور گناہ صغیر ہمارے جیسی نظر اور خطرہ ہی اسپر عذاب نہوگا حق تعالیٰ نے اُن دونون کی شان مین یہہ آیت نازل فرمائی فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ پس جو کوئی کریگا برابر بہنگی کے بھلائی دیکھیگا جزا اُسکی وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ اور جو کوئی کریگا برابر بہنگی کے برائی پاویگا سزا اُسکی ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ کوئی مسلمان اور کافر ایسا نہین کہ دنیا مین شر اور خیر کرے اور اللہ تعالیٰ جزا عمل اسکے کی قیامت کے دن اُسے نہ دکھاوے مگر یہہ ہی کہ گناہونکو مسلمانون کے بخشیگا اور نیکیون کی جزا دیگا اور حسنات کو کافرون کے رد کریگا اور سیئات پر معذب کریگا ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا کہ محکم ترین آیت قرآن شریف مین یہہ ہی اور پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکو جامعہ کہا ہی عین المعانی مین ہی کہ صعصعہ بن ناجیہ رضی اللہ عنہ نے حضور نبوی مین حاضر ہو کر عرض کیا کہ جو آپ پر نازل ہوتا ہی وہ میرے روبرو ہو آپ نے یہہ آیت پڑھی اُسنے کہا حسبی حسبی پس یہی کفایت کرتی ہی جب آدمی نے سمجھا کہ فردائے قیامت کو ذرہ ذرہ حبہ حبہ کا حساب ہوگا اور کوئی چیز فروگذاشت نہوگی تو آج ہی کیون نہ اپنی حساب مین مشغول ہو کر حاسبوا قبل ان تحاسبوا معمول کرے **قطعہ** جو تجھ سے ہوا ہی نیک اور بد لازم ہی حساب اُسکا رافت ✱ ہر خیر پہ شکر و شر پہ توبہ ✱ کرلے کہ قریب ہی قیامت سورۃ عادیات مکی ہی اور گیارہ آیتین ہین اور چالیس کلمے اور ایک سو ترسٹھ حرف ہین فواصل اسکے اور ہین اور ربط اسکا بسورہ زلزلہ یہہ ہی کہ دونون مین ذکر قیامت اور جزا ہی ✱

سورۃ العادیات مکیۃ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	وهی مائۃ عشر ایۃ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے منذر بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ کو فوج دیکر قبیلہ کنانہ پر بھیجا تھا اور فرمادیا تھا کہ فلانے روز صبح کو وہان پہنچکر انھین غارت کیجو اور فلانے دن یہان آئیو انکو بسبب عبور دریا کے آنے مین توقف ہوا منافق طعن کرنے لگے اور آپس مین کہنے لگے کہ وہ تمام لشکر ہلاک ہو گیا ایک شخص بھی باقی نرہا کہ خبر پہنچاتا مسلمان اُن باتونکو سنکر اندوہناک ہوئے حق تعالیٰ نے واسطے خوشی کرنے اہل ایمان کے اس لشکر کے احوال سے یہ سورۃ نازل کی وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا قسم ہی گھوڑے دوڑنیوالون کی کہ وقت دوڑنے کے ہانپین ہانپنا کر فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا پھر آگ نکالنے والون کی سمون اپنون سے پتھر جھاڑ کر فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا پھر قسم ہی غارت کرنیوالون کی جو سوار اُن گھوڑون کے ہین بیچ وقت صبح کے فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا پس اُٹھاتے ہین ساتھ اُس وقت صبح کے غبار کو کنارے اُس قبیلہ کے فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا پس درمیان آجاتے ہین ساتھ اُس وقت کے جماعت مین دشمنون دین کے اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ تحقیق آدمی واسطے پروردگار اپنے کے البتہ ناشکر ہی مراد انسان سے ابی بن کعب ہی اور اُسکا گروہ بعضون نے کہا ہی کہ یہہ آیت ابو خباب کے شان مین ہی امام ابو اللیث نے کہا ہی کہ تین شخص تھے عرب مین ایک زمانے مین ہر ایک ایک ایک صفت مین یگانہ تھا اشعب طمع مین ابو خباب بخل مین حاتم سخا مین حق تعالیٰ نے قسم کھا کر کہا کہ ابو خباب بخیل ہی اور کم خیر اور بعضون نے کہا ہی کہ کنود وہ ہی کہ محنت یاد رکھے اور نعمت بھلادے حدیث ابی امامہ مین ہی کہ کنود وہ شخص ہی کہ آپ اکیلا کھائے اور لونڈی غلام کو مارے وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ اور تحقیق اللہ اوپر بخل اور کفر اسکے البتہ گواہ ہی یا انسان اپنے کنود پر آپ گواہ ہی واسطے ظاہر ہونے اثر اُسکے کے وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ اور تحقیق انسان واسطے محبت مال کے البتہ سخت ہی یعنے بخل اسکا نہایت کو پہنچا ہی شیخ الاسلام نے فرمایا ہی کہ اگر مال کو دوست رکھتا ہی تو دے کہ پھر تجھے ملے اور وارثون کیواسطے مت چھوڑ کہ داغ حسرت تیرے دل پر دینگے **شعر** مال گر دیگا تو پھر وہ پاس تیرے آئیگا ✱ اور نہ دیگا تو دھریگا پس دھرا رہجائیگا ✱ اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ کیا پس نہین جانتا انسان کہ جب اٹھایا جاویگا جو کچھ کہ بیچ قبرون کے ہی یعنے مردے وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ اور حاصل کیا جاویگا جو کچھ کہ بیچ سینونکے ہی یعنے بیان مین لاوینگے اور نیکی بدی علیحدہ کرینگے جزا اوکی یہہ ہی کہ خدا تعالیٰ بدلا دیگا اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ تحقیق پروردگار انکا ساتھ اقوال وافعال انکے کے اُسدن قیامت کے دانا اور خبر دینے پر توانا ہی سورۃ قارعۃ مکی ہی اسمین آٹھ آیتین اور چھتیس کلمے اور ڈیڑھ سو حرف ہین فواصل اسکے ثلثہ ہین اور ربط اسکا ساتھ سورۃ عادیات کے یہہ ہی کہ اُسکا اختتام اور اسکا افتتاح بذکر قیامت ہی ✱

وھی ثمان ایات		بسم اللہ الرحمن الرحیم		سورۃ القارعۃ مکیۃ

اَلْقَارِعَۃُ ۝ مَا الْقَارِعَۃُ کھونکنے والی کیا چیز ہی وہ کھونکنے والی وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَۃُ اور کس چیز نے جتا دیا تجھکو کہ کیا ہی وہ کھونکنے والی
مراد ون قیامت کا ہی کہ کھونکے گا دلون کو ساتھ ہول اور ہیبت کے یَوْمَ یَکُوْنُ النَّاسُ کَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ اسدن ہو جاوینگے لوگ مانند پروانون پراگندہ
کے یا مثل ٹڈیون کے کہ دل کے دل جمع ہوکر آتے ہین اور پایمال اور پریشان حال ہوجاتے ہین وَتَکُوْنُ الْجِبَالُ کَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ اور ہوجاوینگے
پہاڑ مانند پشم رنگین دھنے ہوئے کے پشم رنگین اسواسطے کہا کہ رنگ پشم کو گلا دیتا ہی پھر جو دھنکین تو ریزہ ریزہ تار تار ہوجاتی ہی اسیطرح پہاڑ
ذرہ ذرہ ہوکر ہوا پر اڑینگے **فرد** کل پہاڑ اُس روز بس ہوکر ٹکڑے ٹکڑے جاوینگے ✦ پنبۂ نداف کی مانند دھنکے جاوینگے فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِیْنُہٗ
پس جو کوئی کہ بھاری ہوئین ترازوین عملون اسکے کے یعنے نیکیان اسکی تول مین برائیون سے بڑھ گئین فَھُوَ فِیْ عِیْشَۃٍ رَّاضِیَۃٍ پس وہ بیچ
زندگانی خوش کے ہی وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِیْنُہٗ اور جو شخص کہ ہلکے ہوئین ترازوین کامون اسکے کی یعنے نیکیان اسکی ہین نہین یا تھوڑی ہین
برائیون سے فَاُمُّہٗ ھَاوِیَۃٌ پس مان اسکی یعنے جگہہ اسکی ہاویہ ہی کہ نیچے کا تہ خانہ ہی دوزخ کا وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا ھِیَہْ اور کس چیز نے جتا دیا
تجھکو کہ کیا ہی وہ ہاویہ نَارٌ حَامِیَۃٌ آگ ہی جلتی ہوئی کہ نہایت کو پہنچی ہی سوزش مین سورۃ التکاثر مکی ہی اسمین آٹھ آیتین اور اٹھائیس کلمے اور
ایکسو بیس حرف ہین فواصل اسکے تر ہین اور ربط اسکا ساتھ قارعہ کے یہہ ہی کہ اسمین ذکر قیامت تھا اسمین ذکر موت ہی بحکم من مات فقد قامت

	لہ القیمۃ حق میت مین مرگ حکم قیامت رکھتے ہین	

وھی ثمان ایات		بسم اللہ الرحمن الرحیم		سورۃ التکاثر مکیۃ

لکھاہی کہ بنی عبد مناف اور بنی سہم آپس مین ایکدوسرے پر برتری اپنی ثابت کرتے تھے ایک کہتا تھا ہمارے قوم کے لوگ بہت ہین ہم بڑے ہین دوسرا کہتا تھا
ہمارے قوم کے لوگ بہت ہین ہم بڑے ہین آخر گنا تو بنی عبد مناف بہت نکلے بنی سہم نے کہا کہ ہمارے لوگ زمانہ جاہلیت مین بہت مارے گئے ہم مُردون کو بھی گنتے ہین
جب مردے زندے سب شمار کئے تو بنی سہم بہت ہوئے حق تعالیٰ نے یہہ سورت نازل کی کہ اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ غافل کیا تمکو فخر کرنے بہت قوم کے نے
کہ کثرت قوم دیکھکر اپنی بڑائیان کرتے ہو حَتّٰی زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ یہانتک کہ ملے تم قبرون سے اور مردونکو بھی گنا بعضے معنے یہہ کہتے ہین کہ غافل کیا تمکو کثرت
اموال اور اولاد نے یہانتک کہ مرے اور آئے تم ساتھ مقابر کے کَلَّا ہرگز نہین یون کہ بزرگی بسیاری مال و اولاد اور کثرت قوم پر ہو یا ہرگز بجا ہے
یہہ کہ ہمت غافل کی مصروف بدنیا ہو اور آخرت کو فراموش کرے کہ ناگاہ اجل وارد ہوگی پھر ندامت نفع نہ دیگی **رباعی** نی مال سے جی اپنا ملائے بیٹھو ✦
رافت نہ زنون سے دل لگائے بیٹھو ✦ جب جان چلی کہ یہان سے جانا ہی تو پھر ✦ دنیا ہی سے ہاتھ اپنے اٹھائے بیٹھو ✦ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ شتاب
جانوگے تم تفاخر کو بتکاثر قوم اور مال کے وقت پڑینگے ثُمَّ کَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ پھر ہرگز نہین یون شتاب جانوگے تم اپنے خطاے رائے کو وقت
اٹھنے کے قبرون سے کَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْیَقِیْنِ ہرگز نہین یون کہ زندون مردون پر فخر کرو اگر جانو تم جاننا یقین بغیر شک شبہ کے کہ کیا
پیش آویگا تو البتہ مفاخرت نکرو مکاثرت پر لَتَرَوُنَّ الْجَحِیْمَ البتہ دیکھوگے تم دوزخ کو پہلے دور سے جب عرصات مین تھین لاوینگے ثُمَّ
لَتَرَوُنَّھَا عَیْنَ الْیَقِیْنِ پھر البتہ دیکھوگے تم اسکو دیکھنا یقین کا بغیر شک کے جب اسمین تمکو ڈال دینگے ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ یَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِیْمِ
پھر البتہ پوچھے جاؤگے تم اسدن وقت محاسبہ کے نعمتون سے کہ انمین مشغول تھے عبادت کو چھوڑکر یہہ خطاب مخصوص ہی ان لوگون کو کہ دنیا مین
مشغول ہین اور آخرت کو ترک کیا ہی بعضون نے کہا ہی کہ مخاطب کفار ہین اور اصح یہہ ہی کہ خطاب عام ہی کیونکہ جس کسی کو نعمت دی ہی شکر اسکے کا
اس سے سوال ہوتا ہی بعضون نے نعمت کو تخصیص کیا ہی ساتھ آب سرد اور میوہ تر کے یا نعمت ٹھنڈی چھانو ہی یا بندگی کی لذت یا اعتدال خلق
یا اسلام یا تخفیف شرایع یا قرآن اور اشہر یہہ ہی کہ صحت اور فراغت ہی عین المعانی مین لکھا ہی کہ نعیم محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہین سب کو دعوت اور ملت
اور اتباع سنت آپ کے سے پوچھین گے **فرد** کروڑون ہین شکر اُس خدا کے کہ جسنے کی یہہ جناب پیدا ✦ کہ جنکے باعث ہوا ہی ہمیر خطا سے راہ صواب
پیدا ✦ سورۃ عصر مکی ہی اسمین تین آیتین اور چودہ کلمے اور اڑسٹھ حرف ہین فواصل اسکے رین اور ربط اسکا ساتھ سورۃ تکاثر کے یہہ ہی کہ

اسمین بیان زیانکاری کفار اور تفاخر تھا خاص اسمین بیان زیانکاری عام ہی سو مسلمانونکے

سورۃ العصر مکیۃ | بسم اللہ الرحمن الرحیم | وھی ثلاث آیات

لکھاہی کہ ابوالاسدین نے امیرالمومنین ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو کہا کہ ای ابوبکر زیان کیا تونے جو دین آباکا اپنے چھوڑا اور عبادت بتون کی ترک کی انہون نے جواب دیا کہ زیانکار وہ نہین جو خدا اور رسول کی باتین سنے اور عمل نیک بجالاوے زیانکار وہ ہی کہ بت پوجے اور متابعت شیطان کی کرے حق تعالی نے موافق حال صدیق کے یہہ سورت نازل کی کہ وَالْعَصْرِ قسم ہی خدا ے زمانے کی یا قسم ہی زمانہ کی کہ شامل ہی عجایب غرایب چیزونکو یا قسم ہی نماز عصر کی یا زمانے ہر پیغمبر کی یا زمانے تیرے کی ای محمد کہ بہتر سب زمانون کا ہی جواب قسم کا یہہ ہی اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ تحقیق ابوالاسدین یا ابوجہل یا سب آدمی البتہ بیچ زیان کے ہین یا ضایع کرنیوالے عمر کے بیچ زیانکاری کے ہین کہ نقد عمر عزیز کو مطالب ناپایدار مین صرف کرتے ہین **فرد** نقد عمر دیا مطلب دلی کے لیئے ❊ کہ جان کھویا ہی ہیرے کی بہ کنی کے لیئے ❊ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ مگر جو لوگ کہ ایمان لائے ہین اور کام کئے اچھے اور ایک دوسرے کو نصیحت کرتے ہین ساتھ حق کے کہ قرآن ہی یا عمل نیک ہین کہ امانت کہتے ہین اوپر طریق حقکے اور ایکدوسرے کو نصیحت کرتے ہین ساتھ صبر کرنیکے اوپر طاعت کے یا معصیت سے بعضے مفسرین نے لکھاہی کہ لفی خسر کنایہ ہی حال ابوجہل نااہل سے اور امنوا ایماہی ساتھ صفت صدیق پر تصدیق کے اور عملوا الصالحات اشارہ ہی کردار فاروق فخر مخلوقات سے اور وتواصوا بالحق مخبر ہی گفتار عثمان نیک بیان سے اور وتواصوا بالصبر نشانہ ہی سیرت ابوتراب عالی جناب سے **قطعہ** غلام و تابع و فدوی و مخلص جان و دل سے ہون ❊ ابوبکر و عمر و عثمان وحید تاج انسان کا ❊ رکھاہی بغض رافضی جنے ان اصحاب اربع سے ❊ نہ وہ یہان کا نہ وہ وہانکا نہ وہ یہانکا ❊ سورۃ ہمزہ مکی ہی اسمین نو آیتین اور تیتیس کلمے اور ایکسو تیئیس حرف ہین فواصل اسکے تہ اور ربط اسکا بسورہ عصر یہہ ہی کہ اسمین بیان خسران کافران او فساق اہل اسلام تھا اسمین مذکور کافران بدگو بان اور بخیلان ہے

سورۃ الھمزۃ مکیۃ | بسم اللہ الرحمن الرحیم | وھی تسع آیات

لکھاہی کہ اخنس بن شریف عیب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا کہتا تھا اور ولید بن مغیرہ کے پاس غیبت آپکی کرتا تھا حق تعالی نے اسکے حق مین یہہ سورت نازل کی وَیْلٌ لِّکُلِّ هُمَزَةٍ وای ہی واسطے ہر عیب کرنیوالے کے لُّمَزَةِ غیبت کرنیوالیکے یا ہمزہ طعن کرنیوالا بچشم ہی اور لمزہ اشارہ کرنیوالا بدست الَّذِیْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ وہ شخص کہ جسنے اکھٹا کیا مال کو اور گنا کیا اسکو اور پاس رہنے دیا خرچ نکیا یَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗۤ اَخْلَدَهٗ جانتاہی یہہ مال جمع کیا ہوا اسکا ہمیشہ رہیگا دنیا مین كَلَّا ہرگز یون نہین جو وہ سمجھتا ہی لَيُنْۢبَذَنَّ فِی الْحُطَمَةِ البتہ ڈالا جاویگا بیچ حطمہ کے کہ نام درکہ دوزخ کاہی جو اسمین پڑیگا اسیوقت ٹکڑے ٹکڑے ہوکر جل جاویگا وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ اور کس چیز نے جتایا تجھکو کہ کیاہی حطمہ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ آگ ہی اللہ کی سلگائی ہوئی سمجھ لیجیئے کہ جسکو اللہ نے سلگایا ہو پھر کس کی طاقت ہی جو اسکو بجھاوے الَّتِیْ تَطَّلِعُ عَلَی الْاَفْـِٕدَةِ وہ آگ جو چڑھ آتی ہی اور غالب ہوتی ہی اوپر دلون کے اور درمیان مین دھس جاتی ہی تخصیص اس آگ کی کافرون کے دل پر اس جہت سے ہی کہ اسکا دل اختلاف مین پڑا ہی اور پلید عقیدون سے بھراہی اِنَّهَا عَلَیْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ تحقیق وہ آگ یعنے مکان اس آگ کا اوپر کافرون کے دروازے بند کئے ہوئے ہی فِیْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ بیچ ستونون دروازہ کے حاصل یہہ ہی کہ اس درکہ کا دروازہ بند کردیاہی او ستون محکم کھڑے کردئیے ہین کہ کوئی کھول نہ سکے یہہ اشارہ ہی ہمیشہ رہنے پر کافرون کے آتش مین کشف الاسرار والے نے کہاہی کہ جو آگ دل مین در آتی ہی وہ آتش عجب و تکبر ہی **فرد** سینہ خود بین کا نہین ایک سل ہی ❊ آتش کبر جلاتی دل ہی ❊ حسین بن منصور حلاج قدس سرہ نے کہاہی کہ ستر برس آتش نار اللہ الموقدہ میرے باطن مین سلگائی یہانتک کہ تمام سوختہ ہوا بعد شرحقایق انا الحق سے نکل کر اس سوختہ پر گرا کوئی سوختہ ہو تو اس سوختہ کے میری بات جانے **فرد** جلنے کی میرے دلکی خبر شمع سے پوچھو ❊ احوال دل سوختہ کا سوختہ جانے ❊ سورۃ فیل مکی ہی اسمین پانچ آیتین او تیئیس کلمے ننانوے حرف ہین فواصل اسکے ل ہین اور ربط اسکا ساتھ سورۃ ہمزہ کے یہہ ہی کہ دونون

سورتین عقوبت اور تکذیب کافرون مین ہین ❊ ❊

سورۃ الفیل مکیۃ | بسم اللہ الرحمن الرحیم | وھی خمس آیات

لکھاہی کہ ابرھہ نے جو نجاشی کی طرف سے والی یمن کا تھا موسم حج مین لوگون کو اطراف سے مکہ معظمہ مین آتے دیکھکر معلوم کیا کہ انکا مقصود زیارت

خانہ کعبہ ہی رشک کھا کر ارادہ کیا کہ ایک اور گھر بنائے اور حاجیون کو کعبہ سے پھرا وہان لائے غرض صنعا مین زرخام کا ایک کو تھا بنایا اسکو جواہر لگایا اور لوگون
کو یمن سے اسکے طواف کو بھجوایا اگرچہ قریشیون کو یہہ بات بہت بری معلوم ہوئی لیکن سوا صبر کے کچھہ چارہ نہ دیکھا ایک شخص تھا بنی کنانہ سے وہ وہان کا مجاور
ہوا اسنے شب کو اس خانہ محدث کو آلودہ بحدث کر کر فرار کیا یہہ خبر آفاق مین پھیل گئی لوگون کی طبیعت اُس گھر سے بیزار ہو گئی ابرہہ نامحرم اس احوال
سے خشمگین ہوکر لشکر جمع کر کر ساتھہ فیلان قوی ہیکر مہیب منظر کے بقصد تخریب حرم محترم متوجہ مکے کا ہوا اور پیل محمود کو کہ بہت بڑا تھا ہمراہ لے لولی
مکہ معظمہ مین آکر مواشی قریش کے غارت کئے اکابر مکہ کے پہاڑون پر چڑھہ گئے پھر لشکر کو اتار فیلون کو لیکر مکے کو چلا پیل محمود شہر کی دیوار تک پہنچ کر
پیچھے ہٹا پیل بانون نے بہت کوشش کی لیکن اُسنے شہر کی طرف منہہ نکیا اور سب ہاتھی بھی اسکے ساتھہ ہوئے ابرہہ عاجز ہوا قریش بالائے کوہ سے
نظر کر رہے تھے کہ دیکھئے کیا حال ہو ناگاہ دریا سے سیاہ مرغان سیاہ کے نمود ہوئے کہ گردنین انکی سبز تھین انہون نے اس لشکر پر حملہ کر کر سنگ باران
کیا ایک دم مین تمام قوم ابرہہ کو نابود کر دیا چنانچہ حق تعالی فرماتا ہی اَلَمۡ تَرَ كَيۡفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصۡحَٰبِ ٱلۡفِيلِ کیا نہین دیکھا تو نے کہ کیونکر
کیا پروردگار تیرے نے ساتھہ ہاتھیون والیکے کہ ابرہہ اور لشکر اسکا تھا اَلَمۡ يَجۡعَلۡ كَيۡدَهُمۡ فِي تَضۡلِيلٖ کیا نہ کر دیا اور نہ ڈالا مگر انکے کو کہ تخریب کعبہ مین
کیا تھا بیچ گمراہی اور تباہی کے وَأَرۡسَلَ عَلَيۡهِمۡ طَيۡرًا أَبَابِيلَ اور بھیجے اوپر انکے دریائے ہند کے طرف سے مرغ کہ گروہ گروہ جو منقار مرغ کے
سے پنجہ سگ کا سا سر درندہ کا سا رکھتے تھے بعضون نے کہا ہی کہ مرغ سبز تھے اور منقارین زرد تَرۡمِيهِم بِحِجَارَةٖ مِّن سِجِّيلٖ پھینکتے تھے اور مارتے
تھے وہ لشکر کو ساتھہ پتھر کنکر کے سے فَجَعَلَهُمۡ كَعَصۡفٖ مَّأۡكُولِۭ پس کیا خدا نے انکو بسبب ان پتھرون کے مانند بھس کھائے ہوئے کے یہہ کنایہ
ہی انکے چور ہونے پر لکھا ہی کہ ہر مرغ تین پتھر لئے تھا ایک چونچ مین دو دونون پنجون مین اور جس عضو پر کا فرکے گراتا تھا پار ہو جاتا تھا اور ہر پتھر پر
نام ایک کا ان سنگدلون مین سے جو کعبہ کے ڈھانے کو آئے تھے لکھا تھا ابرہہ تنہا مکے سے بھاگ کر حبش مین نجاشی کے حضور مین پہنچا وہ مرغ جو اسکے
نام کا پتھر لئے تھا وہ بھی اسکے سر پر اوڑتا ہوا بادشاہ کے دربار تک گیا ابرہہ نے یہہ سب احوال نجاشی سے کہا اسکو تعجب ہوا کہ مرغون نے ایسے بڑے لشکر کو
کیونکر ہلاک کیا ابرہہ نے جو نگاہ اوپر کی اس مرغ کو دیکھکر بادشاہ سے عرض کیا کہ ایک ان مرغون مین سے یہہ ہی یہہ بات کہتے ہی اس مرغ نے پتھر
اوپر سے گرایا اسکے سر سے پا تک نکل گیا نجاشی کے دیکھتے دیکھتے ہلاک ہو گیا اس صورت نے آیت عبرت کی صحیفہ دل نجاشی پر لکھی **فرد** قضا نے لوح
زمان پر بکلک گوہر بار ہ لکھا ہی فاعتبروا منہ یا اولی الابصار ۞ سورۃ قریش مکی ہی اسمین چار آیتین اور ستر اکلمے تہتر حرف ہین فواصل اسکے شفت
ہین اور ربط اسکا ساتھہ سورہ فیل کے ظاہر ہی یہان تک کہ بعضے قاری آخر سورہ فیل کے وقف نہین کرتے قریش سے ملا دیتے ہین اور مصحف
ابی بن کعب مین دونون کو ایک سورۃ لکھا ہی اور درمیان مین بسم اللہ کا فاصلہ نہین کیا ۞

سورۃ القریش مکیۃ		بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ		وھی اربع ایات

امام زاہدی نے لکھا ہی کہ قریش دو سفر کرتے تھے جاڑون مین یمن کو جاتے تھے اور گرمیون مین شام کو لوگ انکی حرمت کرتے تھے کہ یہہ حرم کے لوگ ہین اور
قریش اصح یہہ ہی کہ لقب نضر بن کنانہ کا ہی جو اسکی اولاد ہی وہ قریشی ہی اور بعضے علمائے انساب نے لکھا ہی کہ قریش لقب فہر بن مالک کا ہی جو نضر کا
پوتا ہی پس حق تعالی نے اُنپر نعمت ثابت کرنیکے واسطے یہہ سورت نازل کی اور فرمایا کہ تعجب کر لِإِيلَٰفِ قُرَيۡشٍ واسطے الفت ولانے قریش کے ساتھہ
ایک دوسرے کے إِۦلَٰفِهِمۡ رِحۡلَةَ ٱلشِّتَآءِ وَٱلصَّيۡفِ الفت دلانے انکے کے بیچ سفر جاڑے کے اور گرمی کے اور واسطے پہونچنے انکے کے بتونکو حاصل
یہہ ہی کہ محل تعجب ہی کہ مین نے انکو یہہ نعمت اور حرمت دی اور یہہ عبادت میری چھوڑ کر بتون کی پرستش کرتے ہین فَلۡيَعۡبُدُواْ رَبَّ هَٰذَا ٱلۡبَيۡتِ پس
چاہئے کہ عبادت کرین وہ پروردگار اس خانہ معظم کی کہ تعظیم انکی اسی کے سبب سے ہی ٱلَّذِيٓ أَطۡعَمَهُم مِّن جُوعٖ وہ پروردگار کہ جسنے طعام دیا انکو
ان دو سفرون مین اور سیر کیا بھوکھہ سے وَءَامَنَهُم مِّنۡ خَوۡفِۭ اور امن دیا انکو اس حرم محترم کے سبب ڈر سے ان لوگون کے گرداگرد مکے کے ہین اور ایک
دوسرے کو لوٹتے ہین مارتے ہین سورۃ ماعون مکی ہی اسمین چھہ آیتین اور پچیس کلمے اور سوا سو حرف ہین فواصل اسکے نم ہین اور ربط اسکا ساتھہ سورۃ
قریش کے یہہ ہی کہ اس مین بیان احسان اور امر شکر تھا اس مین بیان کفران کا فران اور منافقان ہی فتامل فی ھذا ۞

سورۃ الماعون مکیۃ		بسم اللہ الرحمن الرحیم		وھی ست ایات

مفسرین نے لکھا ہی کہ آدھی پہلے یہہ سورۃ کا فرون کی شان مین ہی اور آدھی آخر کی منافقون کے حق مین کہا ہی کہ ابو جہل قیامت کی تکذیب کرتا تھا اور جب
کسی یتیم کا وصی ہوتا اور وہ اپنے مال مین سے کھانا پینا طلب کرتا تو اسے مار کر نکال دیتا تھا اور ہمیشہ لوگون کو نفقہ سے باز رکھتا تھا حق سبحانہ نے فرمایا کہ
اَرَاَیْتَ الَّذِیْ یُکَذِّبُ بِالدِّیْنِ کیا دیکھا تونے اور جانا تونے اس شخص کو کہ جھٹھاتا ہی روز جزا کو اور باور نہین رکھتا یعنے ابو جہل نا اہل فَذٰلِکَ الَّذِیْ
یَدُعُّ الْیَتِیْمَ پس یہہ وہ شخص ہی کہ سانہہ ستم کے دھکے دیتا ہی یتیم کو بعضون نے کہا ہی کہ ابو سفیان نے یا ولید نے اونٹ مارا تھا وہ لوگون کو بانٹتا
تھا ایک یتیم نے جو مانگا تو اسے عصا مارا حق تعالیٰ اسکو ملامت کرتا ہی کہ مارتا ہی یتیم کو وَلَا یَحُضُّ عَلٰی طَعَامِ الْمِسْکِیْنِ اور نہین رغبت دلاتا اہل اپنے
کو اوپر کھانا دینے فقیر کے یعنے نہ آپ دیتا ہی نہ اسے دلاتا ہی بلکہ احسان سے منع کرتا ہی **فرد** خود نہ دے بلکہ جلے دیکھ کے اعطائے غیر ❊ وای اس شخص
ایسا جو ہو مناع خیر ❊ پس حق تعالیٰ منافقو نکی شان مین فرماتا ہی فَوَیْلٌ لِّلْمُصَلِّیْنَ پس وای ہی یعنے عذاب سخت ہی واسطے نماز پڑھنے والون ریاکے
یعنے ابن ابی اور اصحاب اسکے کے الَّذِیْنَ ھُمْ عَنْ صَلَاتِھِمْ سَاھُوْنَ وہ نماز پڑھنے والے کہ وہ نماز اپنی سے غافل ہین یعنے حساب نہین کرتے
سوا حضور مردم کے نماز نہین پڑھتے مراد یہہ ہی کہ منافق خلوت مین پروا نماز کی نہین رکھتے اور صحبت مین مسلمانون کے اکثر بشرایط اور آداب نماز ادا کرتے
ہین **فرد** دوزخکی کلید کیون نہ ہووے وہ نماز ❊ جو لوگون کے سامھنے پڑھی جائے دراز ❊ الَّذِیْنَ ھُمْ یُرَآءُوْنَ وہ لوگ کہ وہ ریا کرتے ہین
عبادت مین اچھا کہلانیکے لئے وَیَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ اور منع کرتے ہین برتنے کی چیز کو ماعون متاع خانہ ہی کہ لوگ آپسمین اُنسے ایکدوسرے کی
معونت کرتے ہین جیسے دیگچہ رکابی توا کڑاہی ڈول رسی پھاوڑہ کلہاڑی بعضون نے کہا ہی ماعون تین چیزین ہین کہ انکا منع بجا ہئے پانی آگ
نمک اور اکثر مفسرین نے لکھا ہی کہ یہہ زکوٰۃ کے حق مین ہی یعنے منع کرتے ہین مال اپنے کو زکوٰۃ سے حاصل یہہ ہی کہ زکوٰۃ نہین دیتے **فرد** یا گھمنڈ
اتنا کرے ہی مال کے تو زور مین ❊ بن زکوٰتی مال بنتا مار ہیگا گور مین ❊ سورۃ کوثر مکی ہی اسمین تین آیتین اور بارہ کلمے اور بیالیس حرف ہین
فواصل اسکے رہین اور ربط اسکا بسورہ ماعون یہہ ہی کہ اسمین مذمت اعدائے پیغمبر تھی اسمین مدح پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم ہی ❊ ❊

سورۃ الکوثر مکیۃ		بسم اللہ الرحمن الرحیم		وھی ثلاث ایات

معالم التنزیل مین لکھا ہی کہ عاص بن وائل پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے نزدیک باب بنی ہاشم کے ملا آپ وہان ٹھہرے اُسنے کچھ باتین کین پھر آپ باہر نکلے وہ
مسجد مین گیا دیکھا کہ سرداز قریش کے کئی مسجد مین بیٹھے تھے انھون نے پوچھا کہ تو کس سے باتین کرتا تھا اُسنے کہا ابن ابتر سے اور عادت عرب والونکی
تھی کہ جسکا بیٹا ہوتا تھا اسے ابتر کہتے تھے یعنے پیچھے نہ رہیگا اسکے کوئی اور انھین ایام مین آپکا پسر طاہر کہ حضرت خدیجہ سے تھا فوت ہوا تھا یہہ خبر پیغمبر
صلی اللہ علیہ وسلم سنکر نا خوش ہوئے حق تعالیٰ نے واسطے خاطر مبارک کی تسلی کے یہہ سورت نازل کی اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ تحقیق ہمنے عطا
کی ہمنے تجھکو کوثر سمجھ لیجیئے کہ کوثر کثرت سے ہی یعنے دی تجھکو بہت خیر اور بہت فرزند اور بہت علم اور بہت عمل عین المعانی مین ہی کہ بہت امت عنایت
کی بعضون نے کہا ہی کہ کثرت ذکر ہی کہ زمین و آسمان مین آپکا غلغلہ پڑ گیا ہی اور پھیلا **فرد** جہان مین یہانتک بس نور آپکا ہی ❊ ہر ذرہ کی زبان پر
مذکور آپکا ہی ❊ یا کثرت معجزات ہی یا کثرت محبونکی آپکے ہی اور اشہر یہہ ہی کہ کوثر نہر ہی بہشت مین معراج کی حدیث مین وارد ہی کہ فرمایا آپنے
ساتوین آسمان پر ایک نہر دیکھی مین نے کنارے پر اسکے جنجے تھے یاقوت اور لولو اور زبرجد کے اور سب پر نو سرغان سبز بیٹھے تھے جبرئیل سے
پوچھا مین نے کہ یہہ کیا ہی کہا یہہ نہر کوثر ہی کہ حق تعالیٰ نے آپ کو عنایت کی ہی اور معالم التنزیل مین ہی کہ آپنے فرمایا کہ کوثر نہر بہشت مین ہی
کنارے اسکے زر کے ہین اور تہ مین اسکے در اور یاقوت بچھے ہین پانی اسکا مشک سے خوشبوتر برف سے سفید تر ہی اور دوسری حدیث مین ہی کہ
ایک مہینے کی راہ مین ہی پانی اسکا شیر سے سفید تر مشک سے خوشبوتر ہی کوزے اسکے ستارون کے مانند ہین جو کوئی اسکا پانی پئیگا ہرگز پیاسا
نہوگا صاحب تاویلات نے کہا ہی کہ کوثر عرفان اصول کثرت بوحدت ہی اور شہود اظلال وحدت در کثرت یہہ نہر بوستان معرفت الٰہی کی ہی جو
اس سے سیراب ہوا ابد الاباد تک تشنگی جہالت سے چھٹا **رباعی** رافت جو جہان کی دیکھتا ہی تو بود ❊ ٹک غور تو کر کہ اس مین کیا ہی یہہ نمود ❊

ای بیخبر آنکھہ دلکی واکر اور دیکھہ ہ کثرت مین ہی ظل وحدت حق موجود ہ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ پس نماز پڑھہ واسطے پروردگار اپنے کے خالص اسیکی رضا کیواسطے اور قربانی کر اونٹ واسطے اسکے بخلاف مشرکون کے کہ بتون کے واسطے قربانی کرتے ہین یا دست راست رکھہ اوپر دست چپ کے نماز مین نزدیک نحر کے نحر کے معنے سینہ کے ہین چنانچہ فرانے امیر المومنین علی مرتضیٰؓ سے حکایت کی ہی کہ مراد نحر سے یہان قول باری تعالی مین ہاتھہ باندھنے ہین نماز مین اور تفسیر کشاف مین بھی تصریح اسکی کی ہی اور بعضون نے کہاہی کہ یہان مراد نماز عید اور قربانی کرنا ہی اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ تحقیق دشمن تیرا عاص وہی ہی دم بریدہ اور کتا ہوا خیر سے اور بے نسل اور بے ذریتہ اور تیری ذریت بسیار اور خوبیونکا غلغلہ اور اشتہار اور آثار فضل بیشمار تا روز شمار باقی رہیگا **شعر** گل مرادرہے کیون نہ تیرا تازہ و تر ہ کہ شانئین ہی عدو کے تیرے ہو الابتر ہ سورۃ کافرون مکی ہی اسمین چھہ آیتین اور چھبیس کلمے اور ننانوے حرف ہین فواصل اسکے ندم ہین اور ربط اسکا بسورت کوثر یہہ ہی کہ اسمین مذکور پیغمبر کا تھا اسمین بیان دشمنان پیغمبر کا ہی ہ

سورۃ الکٰفرون مکیۃ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | وهي ست ايات

لکھا ہی کہ قریشیون نے جو ابو جہل اور عاص اور ولید اور امیہ اور سوا اور سوا انکے تھے حضرت عباس کے ہاتھہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو پیغام بھیجا کہ ایک برس تک تم ہمارے خداؤن کی پرستش کرو تو ہم بھی ایک سال تمھارے خدا کی عبادت کرین آپ پاس اس پیغام کے پہنچتے ہی جبرئیل آئے اور یہہ سورت لائے قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم ای کافرو مراد اس سے وہ لوگ ہین جو مذکور ہوئے اور حق سبحانہ جانتا تھا کہ یہہ ایمان نہین لاوینگے اسیواسطے کہا کہ انکو کہہ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ نہین عبادت کرتا مین اس چیز کی کہ عبادت کرتے ہو تم وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ اور نہ تم عبادت کرتے ہو حال مین اس چیز کی کہ عبادت کرتا ہون مین وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ اور نہ مین عبادت کرون گا اس چیز کی کہ عبادت کرتے ہو تم وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ اور نہ تم عبادت کروگے استقبال مین اس چیز کی کہ مین عبادت کرتا ہون لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ہ واسطے تمھارے دین تمھارا ہی کہ اس پر ہو اور اس سے نہ پھروگے اور واسطے میرے دین میرا ہی کہ مین اسپر ہون اور اس سے نہ پھرونگا یا واسطے تمھارے جزا اعمالون تمھارے کی ہی اور واسطے میرے جزا میرے کامون کی اور دین بمعنی عادت کے بھی آیا ہی اور یہہ آیت منسوخ ہی ساتھہ آیت سیف کے ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہاہی کہ کوئی سورت قرآن شریف کی شیطان پر سخت تر اور صعب تر زیادہ اس سورہ سے نہین ہی کیونکہ اسمین توحید محض ہی اور ثواب اس سورہ کے پڑھنے کا چوتھائی قرآن کا ہی سورۃ نصر مدنی ہی اسمین تین آیتین اور انیس کلمے اور اناسی حرف ہین فواصل اسکے جا ہین اور ربط اسکا ساتھہ سورت کافرون کے یہہ ہی کہ اسمین بیان صلح اور قتال تھا اسمین وعدہ نصرت بعد وقوع قتال ارشاد کیا

سورۃ النصر مدنیۃ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | وهي ثلاث ايات

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ جب آوے مدد اللہ کی کہ قریش پر غالب ہو جائے اور فتح ہو مکہ تجھے اور فتح ہون تمام بلاد تیری امت کو وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا اور دیکھے تو لوگون کو کہ داخل ہوتے ہین بیچ دین اللہ کے کہ اسلام ہی فوج فوج جس سال یہہ سورۃ نازل ہوئی اس برس بنی اسرائیل اور بنی اسد اور بنی قریظہ اور بنی مرہ اور بنی البکا اور بنی کنانہ اور بنی ہلال اور سوا انکے اور بہت خلقت جوانب اور اطراف سے آپ کی خدمت مین حاضر ہو کر مشرف باسلام ہوئے فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ پس پاکی بیان کر ساتھہ تعریف پروردگار اپنے کے اور بخشش مانگ اس سے یا کہہ سبحان اللہ وبحمدہ استغفر اللہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہی کہ بعد نزول اس سورت کے ہمیشہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم بعد نماز کے پڑھتے تھے سبحانك اللهم وبحمدك اللهم اغفرلي اور بعضون نے یہہ معنے کہے ہین کہ نماز کر ساتھہ امر خدا کے اور استغفار کر واسطے گناہون کے اپنی امت کے اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا تحقیق خدا ہی توبہ قبول کرنیوالا استغفار کرنے والون سے اکثر علما کہتے ہین کہ نزول اس سورت کا بعد فتح مکہ کے ہی اور اسمین خبر وفات پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی ہی جب یہہ سورۃ نازل ہوئی پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھی حضرت عباسؓ روئے آپنے پوچھا کیون روتے ہو کہا انھون نے کہ آپکے وفات کی اسمین خبر ہی آپ نے فرمایا درست ہی پھر آپ دو سال اور دنیا مین رہے آخر سورہ کہ ساری نازل ہوئی آپنے حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کو بلا کر کہا کہ ای دختر نیک اختر خبر وفات کی میرے دی ہی **فرد** نامہ بر وصل کا پیغام سا لیکے آیا ہی

مجھکو جاناہی وہان نامہ یار آیاہی ❊ حضرت فاطمہ روئین آپنے فرمایا مت روکہ سب اہل بیر سے پہلے تو میرے پاس پہنچے گی سورۃ تبت مکی ہی اسمین پانچ آیتین اور بیس کلمے اور اکاسی حرف ہین فواصل اسکے دب ہین اور ربط اسکا ساتھ نصر کے یہہ ہی کہ اسمین قوت اسلام اور فتح پانے کا پیغمبر کے بیان تھا اسمین ہلاکت کا ایک بڑے مشرک کے بیان ہی تاکہ شکر کرسزا اور مزید نعمت فتح ہو ❊

سورۃ اللھب مکیّۃ		بسم اللہ الرحمن الرحیم		وھی خمس ایات

جب آیت وانذر عشیرتک الاقربین نازل ہوئی تو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کوہ صفا پر چڑھ کر پکارا کہ یا صباحاہ روسائے قریش جمع ہوئے آپ نے فرمایا کہ اگر مین تمکو خبر دون کہ اس پہاڑ کے تلے لشکر آیا ہی تمھارے شب خون مارنے کو اور قتل اور غارت کرنے کو تو تم باور کرو یا نہین سب نے کہا کہ کیون نہ باور کرین کہ تم جھوٹے نہین ہو آپ نے فرمایا کہ انی نذیر لکم بین یدی عذاب یوم شدید مین ڈرانیوالا ہون واسطے تمھارے کہ آگے تمھارے عذاب سخت ہی قیامت کا ابولہب اٹھا اور کہا کہ ہلاکت ہو تجھکو کیا تو نے ہمین اسیواسطے بلایا تھا اور ایک روایت مین ہی کہ دونون ہاتھہ مین اسکے پتھر تھے وہ آپ پر پھینکے اسیوقت یہہ سورت نازل ہوئی کہ تَبَّتْ یَدَآ اَبِیْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ہلاک اور نابود ہو جیو دونون ہاتھ ابی لہب کے کہ پتھر اٹھا کر چاہا کہ حبیب پر میرے مارے اور ہلاک ناچیز ہوا وہ ابی لہب آپ کا چچا تھا عبد العزی اسکا نام تھا آپ کے عداوت کے سبب اوسپر لعنت واقع ہوئی اور بعضون نے معنے آیت کے یہہ کہے ہین کہ ناچیز ہو دنیا و آخرت اوسکی اور ناچیز ہوئی لکھا ہی کہ بعد دعا کے ابی لہب نے یہہ بات سنکر کہا کہ اگر جو کچھ برادر زادہ میرا کہتا ہی حق ہی تو مال اور فرزند اپنے فدا کر کے چھٹ جاؤنگا بیچ اوسکے رد قول مین یہہ آیت اتری کہ مَآ اَغْنٰی عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ نہ دفع کیا اوس سے اوس لعنت کو مال اوسکے نے اور اوس چیز نے کہ کسب کیا ہی یعنے اوسکے بیٹے عتبہ نے یا ماکسب سے مراد کمایا ہوا تجارت کا ہی سَیَصْلٰی نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ شتاب داخل ہوگا آگ شعلہ والی مین کہ دوزخ کی ہی وَّامْرَاَتُهٗ اور جورو اوسکی ام جمیل بنت حرب بہن ابوسفیان کی وہ بھی اسکے ساتھہ دوزخ مین جائے گی حَمَّالَةَ الْحَطَبِ اٹھانیوالی لکڑیون کی لکھا ہی کہ ام جمیل ہمسایہ مین پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے رہتی تھی دنکو بوجھہ کانٹون کا لاتی تھی اور انکو راہ مین حضرت کے پھیلاتی تھی آپ اسے سرکا کر نماز کو جاتے اور ملائمت سے فرماتے کہ یہہ کیا ہمسایگی ہی **فرد** دامن رنگ گل آلودہ کرین خار ونسے ❊ ہائے اس رنگ جفا ایسے وفادارونسے ❊ بعضون نے کہا ہی کہ ہیزم کشی عبارت ہی سخن چینی سے کہ آتش عداوت کی دو شخصون مین لگاتی تھی ❊ **فرد** جو کوئی ہووے سخن چین وہی ہی ہیزم کش ❊ اور دوتن مین عداوت ہی بشکل آتش ❊ یا ام جمیلہ حامل حطب جہنم تھی کہ عداوت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مین بار گناہ ہر دم اٹھاتی تھی بعضون نے کہا ہی کہ نفس الامر مین وہ ہیزم کشی تھی جیسی اور عورتین عرب کی اپنے واسطے لکڑیان لے آتی ہین وہ بھی لاتی تھی ایک روز لکڑیان پیٹھہ پر لادے ہوئی آتی تھی راہ مین ماندی ہوئی رسن ہیزم اپنے گردن مین ڈالکر پشتارہ ہیزم کا ایک بلند سل پر رکھہ دیا فرشتے نے آکر پس پشت سے اوسکے وہ پشتارہ سل سے گرا دیا رسی اسکے گلے مین پھنس گئی گلا گھٹ کر داخل جہنم ہوئی حقتعالی نے اوسکے حال سے خبر دی کہ فِیْ جِیْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ بیچ گردن اسکی کے رسی کھجور کے پوست کی کہ اس سے لکڑیان باندھی تھی بعضون نے کہا ہی کہ مراد اس سے زنجیر لوہے کی دوزخ کی ہی کہ اسکے گردن مین ڈالکر دوزخ کی طرف کھینچینگے سورۃ اخلاص مکی ہی اسمین چار آیتین پندرہ کلمے اور سینتالیس حرف ہین فواصل دہین اور ربط اسکا ساتھہ سورۃ تبت کے یہہ ہی کہ وہ مذمت مین ایک مشرک کے تھی یہہ اثبات وحدانیت حق مین نازل ہوئی

سورۃ الاخلاص مکیّۃ		بسم اللہ الرحمن الرحیم		وھی اربع ایات

لکھا ہی کہ قریش نے کہا ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہمسے بیان کرو تعریف اوس خدا کی جسکی عبادت کی تم دعوت کرتے ہو اور معالم التنزیل مین ہی کہ ایک گروہ یہود نے کہا یا اباالقاسم وصف بیان کرو خدا کا تاکہ ہم تمپر ایمان لاوین کیونکہ ہمنے توریت مین صفت اوسکی دیکھی بتاؤ تو کیا چیز ہی وہ کیا کھاتا ہی کیا پیتا ہی کس کی اوسنے میراث لی اسکی میراث کون لیگا حق تعالی نے یہہ سورۃ نازل کی کہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ کہہ ای محمد اس شخص کو جو پوچھتا ہی وہ ہی اللہ ایک ذات اور صفات مین اَللّٰهُ الصَّمَدُ اللہ ہی بے پروا سب سے اور وہی ہی پناہ محتاجون کی نہ کھاتا ہی نہ پیتا ہی ہمیشہ سے ہی اور

ہمیشہ رہیگا اُسے فنا نہین جو چاہے سو کرے اُسکا کوئی منع کرنیوالا نہین **رباعی** بتون کے جلوہ پہ کیا ہی مایل تو دھیان رکھہ رافت اُس خدا کا + زمین
ہوس سے جسکے روشن ہی قرص مہر و مہ سما کا + مریگا اوسپر تو تو جئیگا جو زخمی ہوگا تو وہ سہیگا + فنا کا گر جام تو پئیگا تو جرعہ دیگا مئے بقا کا + نہ آپ کھاوے
تجھے کھلاوے نہ خود پئیے اور تجھے پلاوے + غضب ہی یہہ عیش جو دکھاوے کرے خلاف اسکے تو رضا کا + عین المعانی مین امام علی موسیٰ رضا سے نقل کی
ہی کہ صمد وہ ہی کہ عقلین اطلاع کیفیت اسکے سے ناامید ہون **رباعی** کرے درک اسے کس کا ادراک ہی + کہ وہ پاک ہی پاک ہی پاک ہی + گمان سے
بری وہم سے دور ہی + وراء فکر سے فہم سے دور ہی + کہون کیا وہ کیا ہی بھلا ہی کہان + خیال رسا نارسا ہی وہان + **لَمْ يَلِدْ** نہ جنا ہی اُسنے کسیکو
یہہ رد ہی یہود کا کہ عزیر کو بیٹا خدا کا کہتے ہین **وَلَمْ يُولَدْ** اور نہ جنا گیا کسی سے یہہ رد نصاری کا ہی کہ عیسی کو خدا کہتے ہین **وَلَمْ يَكُن لَّهُ**
كُفُوًا أَحَدٌ اور نہین اور نہ تھا واسطے اوسکے برابری کرنیوالا کوئی یہہ رد مجوس کا اور مشرکون عرب کا ہی کہ کہتے تھے اسکا کفو ہی شیخ ابو علی رودباری
قدس سرہ نے کہا ہی کہ شرکت دائر ہی عدد اور تغلب اور علت و معلول اور شکال اور ضد مین یہان حق تعالی نے نفی عدد اور کثرت کی فرمائی ذات اپنے سے
کہ ہو اللہ احد اور نفی تغلب اور نقص کی فرمائی ساتھ اللہ الصمد کے اور علت اور معلول کو منتفی کیا ساتھ لم یلد و لم یولد کے اور اشکال اور اضداد کو
مرتفع کیا ساتھ ولم یکن لہ کفوا احد کے اسیواسطے اسکو سورہ اخلاص کہتے ہین محققون نے کہا ہی کہ توحید منفی وجود ثابت ہی لیکن متماثل بماہیت اور
مشارک فی القوہ متصور ہوسکتا تھا پھر متماثل بماہیت اور مشارک فی القوت یا متاخر ہو مرتبہ مین بمقام معلول جیسے ولد یا متقدم بمنزلہ علت جیسے والد یا معیت
رکھتا مشابہ مقارن جیسے کفو پس تمہید فائدہ توحید نے کہ ساتھ **قل هو الله احد** کے تقدیم پائی **لم يلد** سے رد صفت اول کا کیا اور
ولم يولد سے نفی صفت دوم کی اور **ولم يكن له كفوا احد** سے نفی صفت سیوم کی امام جلال الدین وساجی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہی کہ معطلہ صانع
عالم کی قایل نہین اور فلاسفہ کہتے ہین صانع ہی لیکن نام اور صفت نہین رکھتا اور ثنویہ کا مذہب یہہ ہی کہ شریک رکھتا ہی اور مشبہہ کا اعتقاد ہی کہ خلق
کے مانند ہی اور یہود اور ترسا کہتے ہین زن و فرزند رکھتا ہی اور مغان کا معتقد ہی کہ کفو اُسکا ہی پس جب بندہ مومن نے ہو کہا تعطیل سے بیزار ہوا جب
اللہ کہا گفتار فلاسفہ سے مبرا جب احد کہا روش ثنویہ سے نکلا جب اللہ الصمد کہا مذہب مشبہہ سے دور ہوا جب لم یلد و لم یولد کہا یہود اور
ترسا سے دور رہا گا جب ولم یکن لہ کفوا احد پڑھا کیش مغان سے نکل گیا **فرد** مومن خالص ہوا جسنے یہہ سورت پڑھی + جھوٹے مذاہب تمام رد
کئے یکبارگی + راحت پاتے ہین دل نور احد سے محفوظ ہوتے ہین عقول سر اللہ الصمد سے بہرہ پاتے ہین نفس تعقل لم یلد و لم یولد سے منتفع ہوتا ہی
شخص معنی ولم یکن لہ کفوا احدیت اور مراد کو پہنچتا ہی لکھا ہی کہ کلمہ ہو قسمت والیان ہی لفظ بہر دالشوران ہی نام احد حظ محبان ہی گفتار اللہ الصمد
نصیب عارفان ہی الفاظ لم یلد و لم یولد قسط عاقلان ہی کلمات ولم یکن لہ کفوا احد برائے عامہ مومنان ہی جو کوئی سر ہو کو پہنچا والہ ہی جسنے
اللہ کو جانا عالم ہی جسنے احدیت کو پایا محب ہی جسنے صمدیت پہچانی عارف ہی جسنے لم یلد و لم یولد کا اعتقاد کیا عاقل ہی
جسنے ولم یکن لہ کفوا احد کی تصدیق کی مومن ہی جسنے ان سب معانی کو جمع کیا موحد خالص ہی فضایل مین اس سورت کے حدیثین صحیحین مین اور
کتب حدیث مین بہت وارد ہین یہان نام راویون کا اور کتب کا ترک کر کر حاصل معنے حدیث بطور اختصار لکھا جاتا ہی فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و
سلم نے **قل هو الله** برابری کرتی ہی تہائی قرآن کی جو کوئی اسے پڑھیگا حرام کریگا خدا تعالی گوشت اُسکا آتش دوزخ پر اور فرمایا پیغمبر
صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی گورستان مین گذرے اور گیارہ بار قل ہو اللہ پڑھ کر ثواب مردون کو بخشے خدا تعالی اونکو ثواب دیگا بعدد اموات
سنا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو کہ قل ہو اللہ پڑھتا ہی فرمایا واجب ہوئی صحابہ نے کہا کیا واجب ہوئی اسکو فرمایا جنت اور فرمایا
صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے جو کوئی اس سورہ کو پڑھیگا گرد اوسکے رحمت آویگی اور خدا تعالی نظر رحمت فرماویگا اوسپر جو یہہ سورہ پڑھیگا اور جو چیز
چاہیگا حق تعالی اُسے دیگا اور فرمایا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی یہہ سورہ پڑھے جس وقت کہ گھر مین جاوے افلاس اوسکے گھر سے اور ہمسایون سے
دور ہووے اور فرمایا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کوئی ایکبار پڑھے اس سورت کو حق تعالی برکت کرے اوسپر اور اوسکے گھر پر اور جو کوئی تین بار پڑھے
برکت کرے اوسپر اور اسکے گھر پر اور اوسکے ہمسایون پر اور فرمایا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسکے آنکھہ مین درد ہووے پچاس بار اس سورہ کو پڑھکر دم کرے

شفا پاوے لیکن بسم اللہ ہر بار دو مرتبہ پڑھے ایک شخص نے آپکے پاس آکر ناداری کی شکایت کی آپ نے فرمایا جب گھر مین جاوے تو سلام کر اگر کوئی نہو تو مجھہ پر سلام بھیج اور ایک بار قل ہو اللہ پڑھہ اوسنے یوہین کیا روزی اوسکی فراخ ہوگئی ایسی کہ ہمسایونکو بھی پہنچی ایک شخص تھا جب نماز پڑھتا تو ہر رکعت مین قل ہو اللہ پڑھتا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اوس سے اسکا سبب پوچھا اوسنے عرض کیا کہ اس سورۃ کو مین دوست رکھتا ہون فرمایا کہ دوستی اسکی تجھے بہشت مین لیجاویگی امام جعفر صادق رضی سے منقول ہی کہ جو کوئی قیدی ہزار بار اس سورت کو پڑھے چھوٹ جاویگا اور ایسی ہی جو مہم سخت پیش آویگی جلسہ مین ہزار بار اس سورت کو پڑھے آسان ہو جاوے سورۃ فلق مکی ہی اس مین پانچ آیتین اور تیئیس کلمے اور تہتر حرف ہین فواصل اسکے دیق ہین اور ربط اسکا ساتھہ سورۃ اخلاص کے یہہ ہی کہ اخلاص متضمن ثناء الٰہی ہی اور یہہ مشتمل استفادہ پس وہ ذات کہ موصوف باین صفات ہو پناہ پکڑنے اوسکے ساتھہ سزاوار ہی ❊

سُوْرَۃُ الفلق مکیۃ | بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ | وھی خمس ایات

لکھا ہی کہ ایک لڑکا یہود کا آپ کی خدمت مین آتا تھا لبید بن عاصم کے بیٹیون نے اسے بہت کہہ کر چند دندانے شانے کے اور بال آپکے منگواکر نام حضرت صلی اللہ علیہ وسلم رسن پر جادو کر کر چاہ ذی اروان مین ایک پتھر کے تلے رکھہ دیا جبرئیل نے آکر آپ کو خبر کی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے علی مرتضی رضی اللہ عنہ کو بھیجکر وہ رسن نکلوا منگوائی گیارہ گرہ اسمین لگین تھین حق تعالی نے معوذتین نازل کین انمین گیارہ آیتین ہین جبرئیل پڑھتے گئے ہر ہر آیت پر ایک ایک گرہ کھلتے گئی قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم پناہ پکڑتا ہون مین ساتھہ پروردگار صبح کے بعضون نے کہا ہی فلق وہ چیز ہی جو شگافتہ ہو جیسے دانے اور گٹھلی کہ پھٹ جاتے ہین روئیدہ ہونے کو اور پتھر اور زمین کہ تڑق جاتے ہین پانی نکلنے لگے بہر تقدیر ساتھہ پروردگار انکے کے چاہئے پناہ پکڑنا مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ برائی اس چیز کی سے کہ پیدا کیا ہی ایذا دہندہ ان آدمیون جنون درندون گزندون سے وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ اور برائی اندھیرا کرنیوالی کی سے کہ شب تاریک ہی جب چھپ جاوے ظلمت اوسکی سب چیز کو گھیر لے یا شر آفتاب سے جو غروب ہو یا شر ماہ سے جو چڑھے یا شر ثریا سے جو کرے کہ وہ محل کثرت اسقام ہی اور طلوع اوسکا وقت قلت امراض و آلام وَمِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الۡعُقَدِ اور برائے پھونکنے والیون کے سے یعنی جو عورتین کہ بول جادو کے پڑھہ کر پھونکتے ہین بیچ گرہون کے مراد اس سے بیٹیان لبید پلید کی ہین وَمِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ اور بدی حسد کرنیوالون کی سب سے جب ظاہر کرین حسد اپنے کو اور اوسکے خواہش پر عمل کرین کیونکہ حسد کو اگر چھپا رکھین تو ضرر اسکا انہین ہی مراد اس سے یہود ہین کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے حسد رکھتے ہین اور ختم کیا حق تعالی نے اس سورت کو ساتھہ حسد کے کہ بدترین صفت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ جہان مین بدتر حسد سے کوئی چیز اور ہوتی تو حقتعالی اسی پر اس سورہ کو تمام نکرتا اول گناہ جو آسمان مین واقع ہوا حسد ابلیس تھا حضرت آدم پر اور پہلا گناہ کہ زمین مین صادر ہوا حسد قابیل تھا ہابیل پر **مثنوی** حسد شعلہ ہی جب یہہ دل مین کیا ❊ حسود لعین لب اوسیدم جلا ❊ سمجھہ لے کہ جب تک حسد دلمین ہو ❊ نہ بو دین کی تا ابد دلمین ہو ❊ حسد سے جسد اپنا خالی تو کر ❊ بھرے نور ایمان سے تا دل جگر ❊ سورۃ الناس مکی ہی اسمین چھہ آیتین اور بیس کلمے اور اسی حرف ہین فواصل اسکے س ہین اور ربط اسکا ساتھہ سورۃ فلق کے ظاہر ہی کہ دونو واسطے استفادہ اور دفع کید ساحر کے ہین

سُوْرَۃُ النَّاس مکیۃ | بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ | وھی ست ایات

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم پناہ پکڑتا ہون مین ساتھہ پروردگار آدمیون کے مَلِکِ النَّاسِ بادشاہ آدمیونکے اِلٰہِ النَّاسِ معبود آدمیون کے مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ الۡخَنَّاسِ برائی اور وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانیوالے کے سے شیطان کی عادت ہی کہ جب بندہ اللہ سے غافل ہوتا ہی تو یہہ وسوسے ڈالتا ہی اور جب یاد الٰہی کرتا ہی بھاگ جاتا ہی **فرد** یاد مین تیرے کب آتا ہی پاس ❊ ڈالے غفلت مین ہی شیطان وسواس ❊ الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ وہ جو وسوسہ ڈالتا ہی بیچ سینون آدمیون کے مِنَ الۡجِنَّۃِ وَ النَّاسِ جنون سے اور آدمیون سے یعنے شیاطین جن اور انس لباب مین لکھا ہی کہ اس سورہ مین پانچ جگہہ لفظ ناس کا واقع

ہی اور تکرار مضمون کا نہین ہی کیونکہ اوّل ناس سے طفل مراد ہین اور معنے ربوبیت کے اسپر دلالت کرتے ہین کہ پرورش مناسب حال انکے ہی اور ثانی سے جوان مراد ہین اور لفظ ملک کا دلیل ہی اسپر کہ قہر و سیاست بادشاہ کا جوانون پر ہوتا ہی اور ثالث سے پیر مراد ہین اور لفظ آلہ کا اسپر مشعر ہی کہ آلہ کی معنی مستحق عبادت کے ہین اور عبادت طاعت بوڑھون کی شان سے زیبا ہی **نظم** شرع مین کہتے ہین آلہ اُسے ٭ مستحق جو کہ ہو عبادت کے ٭ اور عبادت کے مستحق ہی وہ ٭ فی الحقیقت مین جو موثر ہو ٭ اور موثر جو فی الحقیقت نہی ٭ اسکی تعظیم بس عبادت ہی ٭ اور عبادت مین گر شریک خدا ٭ اور کو کر دیا تو شرک ہوا ٭ یہان سے معنے عبادت آلہ او شرک کے کہ انمین اختلاف علما کا ہو رہا ہی ظاہر ہو گئی اور رابع سے مراد صالح ہین اور لفظ وسواس کا اسپر مبنی ہی کہ شیطان صالحون کے بہت درپے رہتا ہی وسواس ڈالتا ہی اور خامس سے مراد مفسد ہین اور عطف اسکا معوذ منہ پر دال ہی اوسپر کہ یہہ فساد کرنیوالے ہین پس لفظ ناس کا پانچون جگہہ جدے جدے معنے پر دال ہی تکرار لفظی ہی نہ معنًا اور یہہ کمال خوبی عبارت کی ہی اور ان پانچ عدد پر کلام اللہ تمام ہوا اسواسطے کہ مراتب کلیہ مختصر انمین ہین جنھین حضرات خمسہ اور تعینات خمسہ اور منزلات خمسہ کہتے ہین تعین اوّل وحدت ہی کہ حقیقت محمدی عبارت اسی سے ہی او تعین دوم واحدیت ہی کہ حقایق تمام ممکنات کے ہی اُسے حقایق کو اعیان ثابتہ کہتے ہین اور یہہ دونون تعین مرتبہ وجوبین ہین او تعین سوم تعین روحی ہی او تعین چہارم تعین مثالی ہی اور تعین پنجم تعین جسدی ہی یہہ تینون تعینات خارجیہ ہین مرتبہ امکان مین اور یہہ پانچ عدد دایرہ ہین دوران انکا یہہ ہی کہ ہرچند انکو انکے نفس مین ضرب کرین او حاصل ضرب کو پھر انمین ضرب کرین غیر نہایت تک تو یہی پانچ اپنے اصل کے شکل پھر آوین گے اور نہایت مین اس عدد کے اپنے آپکو دکھاوین گے جیسے پچیس اور ایک سو پچیس علی ہذا القیاس اور نکتہ عجیبہ پانچ بار تکرار مین لفظ ناس کی **اس** سورۃ مین کہ سور قرآن اسپر تمام ہوئی مین یہہ ہی کہ زبدہ جمیع ممکنات کا او خلاصہ تمام مخلوقات کا جو انسان ہی اقامت با ستقامت اسکے بھی پانچ چیز پر تمام عناصر اربعہ اور ایک لطیفہ نفس کہ رب ولب ان چارون کا ہی او ر پانچ ہی جوہر نفیسہ اسمین عالم امر کے متمکن فرمائین ہین قلب روح سر خفی اخفی انہین کو لطایف خمسہ کہتے ہین انکے تصفیہ سے باطن مصفا ہوتا ہی اور بدرجہ ولایت پہنچتا ہی اور پانچ ہی اسکے اسلام کے بنا مین رکھین ہین کلمہ نماز روزہ حج زکوٰۃ انسے ظاہر پاک ہوتا ہی اور بمرتبہ انفاسخ کر لایق دخول جنت ہوتا ہی اور پانچ ہی وقت اسکا معراج مقرر فرمایا ہی کہ الصّلوٰۃ معراج المؤمنین اور پیکر خوش منظر اسکے بھی پانچ عضو پر منتہی ہی سر اور دونون ہاتھہ او دونون پاؤن پھر ہر ایک عضو پانچ پر تمام اور کامل ہی دونون ہاتھہ اور دونون پاؤن پانچ پانچ انگلیان رکھتے ہین اور سر پانچ حواس ظاہری رکھتا ہی باصرہ شامہ ذائقہ لامسہ سامعہ ادراک ہو ظاہری کا انھین سے ہی اور پانچ حواس باطنی اول حس مشترک کہ محل اوسکا بطن اول دماغ دوم خیال کہ مکان اُسکا اُس بطن کے موخر ہی سوم متخیلہ کہ صور محسوسہ جو خیال مین موجود ہین انمین تصرف کرے اسیواسطے اسے متصرفہ کہتے ہین چہارم متوہمہ ادراک معانی جزیئہ جس سے کرتے ہین اسکی جگہہ بطن اوسط دماغ ہی پنجم حافظہ جسکے سبب یادداشت ہی مقام اُسکا بطن موخر دماغ ہی **رباعی** بنائے آدمی کے حق نے ہین جو پانچ حواس ٭ انھین سے کرتا ہی ہر شی کا درک اور شناس ٭ تمام خلقت انسان بھی پانچ عضو یہہ ہی ٭ دو دست اور ہین دو پاؤن اور ایک ہی راس ٭ یکیون تمام ہو پھر ناس خمسہ پر رافت ٭ کلام حق کا سراسر ہی جو ہدی للناس ٭ اور ابتداء کلام آلہی کے بحرف با اور اختتام بحرف سین ہی اسمین سر عظیم ہی کہ ترکیب اسکی بس ہی اور عرب والے کہتے مین بسک ای حسبک بس یہہ معنے ہوئے کہ حسبك من الكونين يا اعطيناك بين الحرفين اور نادر اتفاقات سے یہہ ہی کہ فارسی مین بھی بس کی معنے حسب کی ہین یعنے قرآن بس ہی اور کافی ہی دونون جہان کیواسطے **قطعہ** با و سین اوّل و آخر ہی الف آن رافت ٭ یہہ اشارہ ہی کہ بس ہی تجھے قرآن مجید ٭ جب تلک بس چلے پس چھوڑ نہ اسکو ہرگز ٭ یہی لا ئیگا کونین مین تیری امید ٭ اور بس با اول مفتوح اور ثانی مشدد بمعنی فرستادن ہی یعنے بھیجا قرآن شریف کا واسطے ہدایت کونین کے ہی با و سین دال اوپر دونون عالم کے ہین اور ایک لطیفہ عجیبہ وقت تحریر کے سوجھا ہی وہ یہہ ہی کہ بے کے دو عدد ہین اور سین سر ایکا ہی اسمین کنایہ یہہ ہی کہ قرآن شریف واسطے حصول مقاصد دوسرا کے بس ہی **فرد** اور جانب کیون پھرے ہی مدعا کیواسطے ٭ بس یہی کافی ہی تجھہ کو دوسرا

کے واسطے ہ فضائل معوذتین کے صحیح مسلم اور ترمذی اور نسائی مین عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہی کہ فرمایا پیغمبر خدا صلّی اللہ علیہ وسلّم
نے کیا نہین دیکھا تو نے کئی آیتون کو جو نازل ہوئی ہین شب کو نہین دیکھین گئین مثل انکے باب استعاذہ مین ہرگز وہ قل اعوذ برب الفلق
اور قل اعوذ برب النّاس ہین اور صحیح ابوداؤد مین عقبہ بن عامر سے روایت ہی کہ فرمایا پیغمبر خدا صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ای عقبہ پناہ
پکڑ ساتھہ معوذتین کے نہین پناہ پکڑی کسی پناہ پکڑنیوالے نے ساتھہ مثل ان دونون کے اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ مین ہی
بروایت سعید رضہ کہ پیغمبر خدا صلّی اللہ علیہ وسلّم پہلے اور دعائین پڑھا کرتے تھے واسطے دفع شر جن اور چشم بد کے جب یہہ معوذتین
نازل ہوئین تو اختیار کیا انکو اور ترک کیا انکو اور نسائی اور صحیح ابن حبان مین ہی بروایت جابر رضہ کہ پڑھہ ان دونون سورتون کو
اور ہرگز نہ پڑھیگا ساتھہ مثل ان دونون سورتون کے یعنے استعاذہ مین اور روایت ہی کہ فرمایا آپ نے جسنے معوذتین پڑھی
گویا سب کتابون کی جو اللہ تعالی نے اُتاری ہین تلاوت کی اور فرمایا صلّی اللہ علیہ وسلّم نے جو کوئی قل هو الله اور معوذتین
پڑھیگا عمر اسکی دراز ہوگی اور فرمایا صلّی اللہ علیہ وسلّم نے کہ دو سورتین مجھہ پر ایسی نازل ہوئی ہین کہ کسی نبی پر مثل انکے نہین
نازل ہوئین اور ہرگز محبوب تر اور مرضی تر نزدیک اللہ کے ان دو سورت سے نہین یعنے باب استعاذہ مین وہ معوذتین ہین اور
فرمایا صلّی اللہ علیہ وسلّم نے کہ جو تمھین کسیکو درد ہو یا اور درد ہو تو دونون ہاتھون کو اٹھا کر فاتحہ اور اخلاص اور معوذتین پڑھکر
ہاتھون پر پھونک کر منہہ پر اور مقام درد پر پھیراوے درد دور ہوگا اور شفا پاویگا امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے مروی ہی کہ
جو کوئی معوذتین صبح و شام تین تین بار پڑھا کرے وسواس اور شر جن والنس کے سے بچے شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا
ہی کہ قل اعوذ برب النّاس چودھوین تاریخ کو ایک ظرف پر لکھہ باوضو اسمین پانی پیا کرے تو وسواس سے امین ہو
اور کوئی مکروہ اُسے نہ پہنچے سچ ہی کہ اس مین پناہ پکڑنا ہی ساتھہ رب ناس کے شر وسواس خناس سے اور شر اور وسواس اور
وسوسون سے خنّاس کے ٭

مثنوی

قادر مطلق کی جو پکڑے پناہ / وسوسون سے کیونکہ وہ ہووے تباہ
خط فرمان ملک مین جو گیا / اوسکو کیا پھر چور کا خطرہ رہا
نام مولی گر تیرے دلمین کہے / تو نہ شیطان کا نشان ڈھونڈھے ملے
ورد غفلت مین وہ رکھتا ہی قدم / رافتا غافل نرہ تو ایکدم
یاد حق سے آنے گر غفلت تجھے / حشر تک ہووےگی پھر حسرت تجھے
دھیان مین اللہ کے تو رہ مدام / دمبدم لمحہ بلمحہ صبح و شام
جان ہے طاعت عبادت کے حضور / سو دہو دلمین اپنے پیدا کر نور
قلب مین یعنے خیال حق سمائے / اور خطرہ غیر کا ہرگز نہ آئے
دھیان اوسکا ہوئے اُٹھتے بیٹھتے / جی مین ہر ساعت کھپا ہی وہ رہے
کچھ تمنّا ہو نہ کچھ ہو آرزو / یک رہے اللہ کی بس جستجو
بس یہی کافی ہی کل عالم کو پند / اور رافت کچھ نکہ کر لب کو بند
ہان دعا اللہ کی درگہ مین کر / شاہد مقصود تا ہو جلوہ گر
یا الٰہ و بادشاہ و ربّ ناس / بہر قرآن و رسول حق شناس
وسوسے سے مجھکو شیطانکے بچا / اور سب ایمان والون کو چھٹا
عشق دے اپنا مجھے کونین مین / رکھہ غم کونین سے جی چین مین
شوق تیرا ہی ہمیشہ سر مین ہو / زندگی مین گور مین محشر مین ہو
تیری الفت مین جیون مین اور مرون / پھر اٹھون تو شوق مین تیری اٹھون
تیرا شیدا تیرا والہ تیرا مست / حشر مین اٹھون مین دلدادہ زبردست
گور سے جب مین بہ تنہائی اُٹھون / تیرا عاشق تیرا شیدائی اُٹھون
ڈھونڈھتا تجھکو پھرون ہر سو بسو / سو بسو تیری کرون وہان جستجو
جستجو تیری ہو اور ہو اضطراب / اضطراب ایسا کہ پھر آوے نہ تاب
تاب بن دیکھے تیرے ہرگز نہ آئے / آئے چین اسدم کہ تو جلوہ دکھائے
دیکھکر تجھکو کرون جی کو نثار / تجھپہ قربان جاؤن مین پھر لاکھہ بار
رافتا بیہوش اب اتنا نہ ہو / ہوش مین آ بے ادب اتنا نہ ہو

کہہ کے محبوب خدا پر سو سلام
جو کہ ہین آخر زمانے کے نبیؐ
سید اولاد آدم ہین وہی
مصدر اسرار سبحانی ہین وہ

تمام شد

گر کلام عاشقانہ کو تمام
ہین ہدایت کے سبب اپنے وہی
باعث بنیاد عالم ہین وہی
مظہر انوار رحمانی ہین وہ
اور جو جو امتی ہین حق شناس

یا الٰہی صد صلوٰۃ و صد سلام
مہبط آیات قرآنی ہین وہ
پیشوائے مرسلین و انبیا
جتنے آل اور جتنے اصحاب اُنکے ہین
سب پہ نازل کر درود ای رب ناس

بھیج روح پاک پر اُنکے مدام
سور و لمعات فرقانی ہین وہ
رہنمائے مسلمین و اتقیا
جتنے ازواج اور احباب اُنکے ہین

تفسیر رؤفی

قطعات تاریخ از مصنّف علیہ الرحمۃ

کری ختم رافت نے تفسیر جسدم
کہ جسمین سلامت سے مطلب بیان ہے
بتاریخ آئی ندا غیب سے یون

کلام الٰہی کا اردو زبان مین
کہ تفسیر قرآن بہندی زبان ہے
۱۲۴۸

کھلا ترجمہ صاف آئینہ سان ہے

ایضاً

ہے تفسیر کتاب آسمانی
جو اہل زبان اِسے سُنیگا
ایسی کہ ہر یک کے دلنشین ہے
آویگی پسند اسے یقین ہے

اردو مین باین بیان رقاص
تاریخ مین اسکے دل یہہ بولا
قبل اسکے کوئی ہوئی نہین ہے
شاباش رؤف آفرین ہے
۱۲۴۹

ایضاً

جب بافضال ایزد منّان
کچھ بیان عجیب ہے یہہ واہ
لکھہ چکا مین معانی قرآن
رافتا مرحبا جزاک اللہ
عجیبہ جان فیض سو عام و وافی

سال اتمام مین کیا پھر غور
ہوگئی ختم اب جو اللہ کی مدد سے
یہی اب خیر جاری سے ہی کافی

دل نے مطلع یہہ پڑھہ دیا بالفور
کہی تب سال ہجرت جہد و کد سے

بدان کہ تالیف این کتاب مسمّی بہ تفسیر مجددی است اتفاق شروعش درسن ہزار و دو صد و سی و نہ افتادہ بعد ازان چند سال بعوارضات شتی معطل ماندہ آخر الامر حلیہ اتمام واختتام بافضال ملک العلام بروز چہارشنبہ وقت صبح یازدہم شہر ذی قعدہ درسن یک ہزار و دو صد و چہل و ہشت ہجری در بلدہ دار الاقبال بھوپال پوشید الحمد للہ علی ذالک حمدا کثیرا طیبا مبارکا فیہا مبارکا علیہ کما یحب ربنا و یرضی تاریخ شروعش از کلمات دعائیہ رَبِّ یَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ روشن و ظاہر ست و تاریخ اتمام از عبارت تَمَّ الْکِتَابُ بِعَوْنِ الْعَلِیْمِ الْوَهَّابِ مبرہن و باہر و نیز شمار تاریخ ختم مطابق سال ہجری حضرت سید انبیا علیہ و علی آلہ صلوۃ اللہ الملک الاعلی از زیر حروف سرہائے ابیات عشرہ اوایل کتاب بصنعت توشیع مبرہن است واز بینات آنہا موافق لسن تجدید جناب مجدد الف ثانی قدسنا اللہ تعالی بسرہ السامی کہ از الف ثانی شروع است باسقاط اعداد اعداد ہمین اشعار کہ عشرہ اند ہویدا و ایضا از اعداد عداد دوم یعنے دم شروع و دم ختم ہشتاد و ثمانین است تاریخش لطرز دلنشین است و ہم اگر در اعداد اسماء حروف با و سین کہ مفتتح و منتہم کلام رب العالمین اند بجائے احاد عشرات و بمقام عشرات آحاد بگیرند و این ہر دو را از دایرہ ابجد شمار کردہ بران افزایند ہمین تاریخ اتمام بس است باقی ہوس ۔

تمت

تکملہ

ارباب اولی الالباب پر مخفی نرہے کہ جو نسخہ مطبوعہ سابق مین بیچ تفسیر آیۂ ما اہل بہ لغیر اللہ متعلق صفحہ ۱۳۸ تغیر و تبدل عمل مین آیا تھا اور عدم دستیابی نسخہ اصلی کے سبب نسخہ بھی مطابق اُسکے تحریر ہوا تھا بعد طبع بعنایت الٰہی نسخہ اصل مسودہ مصنف علیہ الرحمۃ ہاتھ آیا بنظر تکمیل کلام مصنف بجنسہ تفسیر اسکی اسجگہہ لکھی گئی تا ناظرین انصاف پسند حق و باطل مین تمیز فرماوین

وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ اور جو کہ یہہ پکارا جاوے اوپر اُسکے بغیر اللہ کے خواہ بتونکا نام خواہ کسی پیغمبر کا تفسیر فتح العزیز مین لکھا ہی اس آیت کی معنی مین کہ جو جانور کہ شہرہ دیا جاوے بغیر خدا خواہ غیر بت ہو یا روح خبیث ہو کہ بطریق بھوگ اسکے نام پر دین خواہ کوئی جن کہ مسلط کسی گھر پر یا سر پر ہو اور بغیر دینے جانور کے ایذا سکنہ مکان سے دست بردار نہو یا توپ روانہ کرنے مین اور خواہ پیر و پیغمبر کے نام پر اسطرح سے جانور زندہ مقرر کرین یہہ سب حرام ہین کہ حدیث صحیح مین وارد ہی ملعون من ذبح بغیر اللہ یعنے جو کوئی کہ ذبح جانور تقرب بغیر خدا کرے ملعون ہی خواہ وقت ذبح کے نام خدا کا لے یا نہ لے اسواسطے کہ شہرہ دینا کہ یہہ جانور واسطے فلانیکے ہی پھر ذکر نام خدا کا وقت ذبح کے فائدہ نہین کرتا ہی اسواسطے کہ وہ جانور منسوب ساتھہ اُس غیر کے ہوگیا اور خبث ایسا اُسمین پیدا ہوا کہ زیادہ تر خبث مردار سے ہی اسواسطے کہ وہ بے ذکر نام خدا مرا ہی اور اس جانور کو مشہور بغیر خدا کرکے مارا ہی اور یہہ عین شرک ہی جب اُس خبث نے اُسمین سرایت کی بنام خدا حلال نہین ہوتا مانند سگ اور خوک کے کہ اگر بنام خدا ذبح کرین حلال نہین ہوتے اور کنہ اس مسئلہ کی یہہ ہی کہ جان سلب جان آوین کے دینا درست نہین اور اگر یہہ ماکولات اور شربت ہو اور مال کا بھی دینا از راہ تقرب بغیر اللہ حرام اور شرک ہی لیکن ثواب ان چیزون کا کہ نذر دینے والے کی طرف عاید ہوتا وہ بخشنا جایز ہی اور لفظ اس آیت کی چار جگہہ قرآن مین وارد ہی تامل کیجئے کہ ما اُهِلَّ بہ لغیر اللہ فرمایا ہی نہ ماذبح باسم غیر اللہ پس ذبح کرنا بنام خدا ہمراہ اس شہرہ دینے کے اور آوازہ بلانیکے کہ فلانے کی گائے یا فلانے کا بکرا ہی کچھہ فائدہ نہین کرتا گوشت اُس جانور کا حلال نہین ہوتا اور اہل کو ذبح پر حمل کرنا خلاف لغت اور عرف کے ہی ہرگز اہلال لغت عرب مین اور عرف اُس دیار کے مین اور اُس وقت مین بمعنی ذبح نہین آیا ہی کسی شعر مین نہ کسی عبارت مین بلکہ اہلال لغت عرب مین بمعنی بلند کرنے آواز کے اور شہرہ دینے کے آیا ہی چنانچہ اہلال ہلال اور اہلال طفل نو تولد اور اہلال بمعنی تلبیہ حج اور سوا اُنکے مستعمل ہی اور اگر کوئی کہے کہ اہل بمعنے ذبح ہرگز نہین سمجھا جاتا اور اگر اہل کو بمعنی ذبح حمل کرین تو ذبح بغیر اللہ مراد چاہئے ہو پس یہان یہی طور ہی کہتے ہین ہم کہ ذبح باسم غیر اللہ کہان سے سمجھا جاتا ہی تا مدعا ان لوگون کا حاصل ہو پس اس عبارت مین اہلال بمعنی ذبح لینا پھر بغیر اللہ جگہہ باسم غیر اللہ کے مقدر کرنا قریب تحریف کلام الٰہی ہی تفسیر نیشاپوری مین لکھا ہی کہ اجماع ہی علما کا اگر مسلمان ذبح کرے کوئی ذبیحہ اور قصد ساتھہ ذبح اسکے کے تقرب الی غیر اللہ ہو تو مرتد ہو جاتا ہی اور ذبیحہ اوسکا ذبیحہ مرتد کا ہوتا ہی انتہی کافر ایام جاہلیت مین گھرون سے نکلکر راہ مین بتون کے نام پر آوازین کرتے تھے جب کعبہ مین پہنچتے تھے طواف خانہ کعبہ کرتے تھے یہہ طواف انکا ہرگز مقبول نتھا لہذا حکم ہوا فلا تقربوا المسجد الحرام بعد عامهم هذا پس یہان بھی جو آوازہ دیا اور شہرہ کیا کہ یہہ جانور فلانے کا ہی اور اسکے نام کا ہی اور اسکے واسطے کرتا ہون مین اور وقت ذبح کے بنام خدا ذبح کیا اصلا موجب ترک جاہلیت نہوا ہان ذکر نام خدا کا اوپر اس جانور کے اس وقت فائدہ دے کہ تقرب بغیر خدا دل سے دور کر کر خلاف اسکے مشہور کرین اور آوازہ دین کہ ہم اس کام سے گذرے باقی رہا یہان ایک خدشہ وہ یہہ ہی کہ اس سورۃ مین لفظ بہ کا اوپر لفظ بغیر اللہ کے مقدم لانے اور سورہ مایدہ مین اور انعام مین اور نحل مین موخر وجہ اسکی کیا ہی جواب اصل یہی ہی کہ باکو متصل فعل کے اور مقدم اور متعلقات کے لاوین اسواسطے کہ با اس مقام مین واسطے تقدیر فعل کے ہی مانند ہمزہ اور تضعیف پس حتی الامکان ملاصق فعل ہو اور یہہ نسخ اول قرآن ہی یہان اسی اصل پر استعمال فرمایا اور سورتون مین کچھہ کہ محل انکار اور سرزنش تھا یعنے ذبح بقصد غیر اللہ اُسے مقدم کیا لہذا باقی سورتون مین جملہ فلا اثم علیہ کو بھی موقوف کیا ہی اسواسطے اول قرآن مین مسموع ہوگیا ہی اور یہہ چار چیزین کہ مذکور ہوئی ہین یعنے مردار اور خون اور گوشت خوک اور وہ جانور کہ واسطے غیر خدا کے مقرر کر کر ذبح کرین اُس جنس سے ہین کہ اوپر جمیع فرقون کے جمیع حالات مین حرام ہین اور اس قبیل سے نہین کہ اوپر ایک فرقے کے حرام ہون اور دوسرے پر حلال جیسے مال زکوٰۃ اور صدقات یا ایک حالت مین حرام ہون دوسری حالت مین حلال جیسے دوا گرم سم مضر اوپر محرور مزاجون کے حرام ہی اور جب مزاج برودت پیدا کرے اُسوقت حلال ہان وقت ناچاریکے کھانا ان چیزونکا باوجود حرمت معاف ہوجاتا ہی ۔ تمام شد تکملہ

خاتمۃ الطبع

تحمید وتمجید باریتعالی احاطہ امکان بشری سے باہر ہی اور فہم وادراک انسانی سے بدرجہا برتر ہی لو اس امرمحال مین قلم فرسائی کرنی لاحاصل۔ جہان ارباب سلیم اور عقل فہیم کچھ نسمجھہ سکے وہان فکر تعمق بےمحل بمصداق آیہ کریمہ وَلَوْ اَنَّ مَا فِی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ یَمُدُّہٗ مِنْۢ بَعْدِہٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ کَلِمٰتُ اللّٰہِ۔ حمد سے تو یون معترف بالعجز ہوئے اب نعت سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کب مجھہ ایسے انسان ضعیف البنیان کے حیز امکان مین ہی کہ ایک حرف لکھہ سکون کہ جسکے شان مین درباب درود وسلام خداوند ملک العلام درآیہ شریفہ نازل فرماوے اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا اما بعد شائقان تفسیر کلام ربانی ومشتاقان شرح قرآنی کو مژدہ تازہ ومسرت بےاندازہ ہو کہ جناب حضرت قدوۃ المحققین وزبدۃ المفسرین سید العارفین وشیخ المشائخین مقبول بارگاہ صمد مولانا **شاہ رؤف احمد** نقشبندی مجددی مصطفی آبادی قدس سرہ نے تفسیر مجددی المسمی بہ تفسیر رؤفی کہ در مضامین قرآنی کو بغواصی سعی او رکوشش جمع کرکے برای طالبان عروس علوم کے سلک تصنیف و تالیف سے آراستہ کیا اور نکات قرآنیہ اور رموزات فرقانیہ کو اسطرح سے بالبداہت اوضح بیان کیا اور مطالب مثانی کو موافق مقام تفصیل وتقصیر اس پیرایہ سے تحریر فرمایا ہی گویا کہ دریا کو کوزہ مین اور قطرہ کو حکم دریا کا دیا اور ایسے مضامین ادق کو سہل کردیا کہ ہر ایک شخص باوجود بےبضاعتی وکم استعدادی کے مقاصد دلی حاصل کرکے بہرہ یاب ہوتا ہے اور اہل مذاق نقد جان بدست گرفتہ باین صدای میمنت درمطبع پرہجوم لاتے ہین **مصرعہ** فطوبٰی لباب کبیت العتیق۔ اور خریداران مدائے تفسیر حلقہ بگوش کرکے ایکدوسرے سے سبقت لیجاتے ہین **مصرعہ** نرخ بالا کن کہ ارزانی ہنوز۔ کیون نہو۔ بقول کرامۃ الاولیاء حق یہہ بھی ایک نتیجہ کرامات و خرق عادات حضرت بزرگوار سے تصور کیا جاوے تو بجا ہی کہ باوجود مکرر سہ کرر طبع ہونیکے ہمیشہ یہہ تفسیر نایاب اور کم دستیاب رہی اگرچہ مستغنی عن المدح والالقاب نے کوئی شمہ بدون اظہار نکات واستعارات واشارات قرآن شریف سے نہین چھوڑا لیکن یہہ نظم دلکش ودلاویز بھی ایک صنعت عجیب سے مملو ہی کہ تمام آیات ربانی کو مجملاً اشعار مین تحریر کیا لہذا شامل عبارت خاتمہ ضرور ہوا

نظم

آیت قرآن کہ خوب ودلکش اند ۞ شش ہزار وشش صد وشصت وشش اند ۞ یکہزار ازش وعدہ ویک در وعید ۞ یکہزار ازش امر ویک نہی شدید ۞ یک ہزار او مثال اعتبار ۞ یک ہزار قصہ ہای بیشمار ۞ پانصد بحث حلال است وحرام ۞ صد ازان تسبیح صبح وورد شام ۞ شصت وشش آن ہست منسوخ از حساب ۞ در عمل نہ در قرأت نہ کتاب ۞

سبحان اللہ تفسیر کیا ایک خزینہ ہی احکام الٰہی کا اور دفینہ ہی اوامر ونواہی کا راہ نماہی واسطے دیان طریقت کے سالک ہے واسطے سالکان حقیقت کے معلم ہی واسطے علمای دہر کے مرشد ہی واسطے صلحای عصر کے ہجوم شائقین کی پکار از سر بلاد و صدای طلبگاران گوہر مضامین ہدایت کے بازار سعی مین کمربستہ وبادیہ پیمای شاہراہ علم کے غبار سفر شستہ چونکہ ان ایام مین نسخ تفسیر معدوم تھے اور شائقین اس سعادت ابدی سے محروم تھے اشتہار نکلے پیغام ہر اطراف وجوانب سے آتے تھے بباعث عدیم الفرصتی کاربردازان مطبع کے آجکل ٹلاتے تھے لیکن چونکہ اس امر خیر بلکہ سراپا خیر مین اپنی بہبودی دارین بھی مقصود ہوتی تھی ؎ چہ خوش بادکہ برآید بیک کرشمہ دو کار لہذا راجی غفران مغفرت کریم ومتوقع اجر عظیم مالکان مطبع فتح الکریم یعنی جناب قاضی عبد الکریم صاحب ابن قاضی نور محمد صاحب مرحوم وقاضی رحمۃ اللہ صاحب ابن قاضی فتح محمد صاحب مرحوم بصرف زر کثیر وسعی جم غفیر وبعرق ریزی وصد جانفشانی کاربردازان ومصححان مطبع موصوف کہ درباب تصحیح وتنقیح کوئی دقیقہ فروگذاشت نہین کیا اور غلطی الفاظ واعراب کے میزان قیاس مین خوب جانچ لیا زیور طبع سے آراستہ کرکے مطبوع طبایع خاص وعام کیا واگر جا بجا غلطی سہو بعد صحو آگئی ہو چونکہ تقاضا بشریت ہی الانسان مرکب من الخطا والنسیان امید کہ درگذر فرمائیں جوہر علم وانتقاد معیار القلم غو و نیز

طبع تاریخ از کاتب رکن الدین بن

بانفضال خلاق کون ومکان
شد طبع تفسیر قرآن تمام
فواید دہ بہر ہر خاص وعام
بتصحیح کامل وازخط خوب

درایام نیک وسعید زمان
مسمی رؤفی بہندی زبان
عجب مخزن گلشن جاودان
مصفا ہر یک صفحہ رشک جنان

شیخ احمد المتخلص بہ تمنا

زعالی ہمم قاضی عبد الکریم
چو در فکر تاریخ جویا شدم
تمنا بگو از سر ہوش سال

دگر رحمۃ اللہ خلیق جہان
بتاریخ شمع رہاندہ از تف خزان
زہی باغ رب جلیل از لسان
١٣٠٥

تمت بالخیر